

# قرآن کریم

اردو ترجمہ

سورتوں کے تعارف اور مختصر تشریحی نوٹس  
کے ساتھ

حضرت مرزا طاہر احمد

خَلِيفَةُ الْمَسِيحِ الرَّابعُ

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ

# **Qur'an-e-Karim**

The Holy Qur'an  
With Urdu Translation, Introduction of Chapters  
And Brief Explanatory Notes

*Translated by:* Hadhrat Mirza Tahir Ahmad—  
Imam Jama'at-e-Ahmadiyyah—  
Khalifatul Masih IV

First Edition Published in UK in July 2000  
(ISBN: 1 85372 699 0)  
Present Revised Edition published in UK in July 2002

© Islam International Publications Limited

*Computer Settings by:* Faheem Ahmad Khalid

*Published by:*  
Islam International Publications Limited  
“Islamabad”  
Sheephatch Lane  
Tilford, Farnham, Surrey GU10 2AQ  
United Kingdom

*Printed in U.K at:*

Bath Press Limited  
Lower Bristol Road  
Bath BA2 3BL

ISBN: 1 85372 796 2





## تعارف

قرآن کریم جی و تیووم، زندہ خدا کی کتاب ہے جو قیامت تک نوع انسانی کے لئے ہدایت اور رہنمائی کی دستاویز ہے۔ اس کی جڑیں فطرت انسانی میں مضبوطی سے پیوست ہیں اور اس کی شناخت آسمان کی بلندیوں کو چھوٹی ہیں اور یہ شجرہ طیبہ ہر زمانے اور ہر دور میں تازہ تازہ علوم و معارف کے اشارے نوع انسانی کو مہیا کرتا ہے۔ ہدایت اور رحمت کے یہ خزانہن انسانی معاشرہ کی ضروریات، انسان کے فہم و ادراک اور تخلیقی کائنات کے بارہ میں اس کے علم کی وسعت اور گہرائی کے مطابق وَمَا نَزَّلْنَا إِلَّا بِقُدْرٍ مَّغْنُونٌ (الحجر: ۲۲) کے تحت ہر دور میں نازل ہوتے رہتے ہیں اور قیامت تک نازل ہوتے رہیں گے۔

امام آخر الزمان، حضرت سعیج موعود و مهدی معہود علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے علوم، فتاویٰ و معارف، اسرار و روز اور روحانی نکات اس قدر کثرت سے نازل فرمائے ہیں کہ حضورؐ کی تحریرات اور ملفوظات ان علوم کی فراوانی سے لبریز ہو کر چھلک رہے ہیں اور انہی آسمانی علوم سے سیراب ہو کر ذہنوں کو وہ جلا ملی ہے جو خلافتے احمدیت کے تراجم اور تفسیر قرآن کریم میں نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ تاہم 'ہر گلگ را رنگ دبوئے دیگر است' حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے ترجمہ و تفسیر کا رنگ الگ ہے اور حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ترجمہ و تفسیر کی شان الگ ہے جو حضور کی معربتہ الاراء اور شاہکار تفسیر صیر اور تفسیر کبیر میں نمایاں ہے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضہ اللہ کے تفسیری نکات ایک منفرد رنگ رکھتے ہیں۔

زیر نظر ترجمہ قرآن مجید حضرت مرتضی اطہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے وسیع مطالعہ، غور و فکر اور سالہا سال کے شب و روز کی انتہک محنت کے نتیجے میں منظر عام پر آ رہا ہے۔ اس ترجمہ میں بہت سے مشکل مقامات ایسے تھے جن کے حل کے لئے حضور نے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی چاہی اور اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے حضور کو ایسے معافی سمجھائے جن سے وہ مشکل مقامات حل ہو گئے۔

یہ ترجمہ آسان، سلیس اور عام فہم ہونے کے باوجود اپنے اندر ایک ندرت رکھتا ہے۔ اس ترجمہ میں اس بات کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے کہ یہ ترجمہ قرآن کریم کے متن کے بالکل مطابق ہو اور کسی صورت میں بھی یہ متن سے تجاوز نہ کرے۔ اس سلسلہ میں اتنی احتیاط برتنی گئی ہے کہ اگر متن کے الفاظ کا اردو ترجمہ کرنے سے مفہوم واضح نہ ہوتا ہو تو ترجمہ کے ابلاغ اور سلاست کے لئے جو وضاحتی الفاظ ترجمہ میں شامل کئے گئے ہیں انہیں قرآن کریم کے تقدیس کے پیش نظر بریکٹ میں رکھا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے پر یہ امر واضح رہے کہ یہ اصل عربی متن کا ترجمہ نہیں بلکہ مترجم کے الفاظ ہیں۔ اس لحاظ سے یہ ایک قسم کا لفظی ترجمہ ہے لیکن اس کے باوجود رواں، سلیس اور اردو زبان کے راجح الوقت محاورہ کے بھی میں مطابق ہے۔

بہت سے مقامات پر عربی حروف عطف 'و' اور 'ف' کا ترجمہ حذف کیا گیا ہے کیونکہ عربی زبان میں 'و' ہر جگہ عطف کے معنی نہیں دیتا بلکہ بعض مقامات پر یہ زائد ہوتا ہے اور صرف معنی کی تاکید مقصود ہوتی ہے۔ اس لئے اگر ایسے مقامات پر 'و' کا ترجمہ "او" کیا جائے تو اردو عبارت کی روائی اور تسلیل میں ہی فرق نہیں پڑے گا بلکہ قاری قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت سے بھی کما حقہ لطف انداز نہیں ہو سکے گا۔

مثلًا سورۃ الزخرف آیت ۲۲ میں 'ف' کا ترجمہ حذف کیا گیا ہے کیونکہ یہاں عربی میں تو 'ف' مضمون کو واضح کر دیتا ہے لیکن اگر اس کا ترجمہ اردو عبارت میں شامل کر دیا جائے تو عبارت مہم ہو جاتی ہے۔ لہذا قرآن کریم سے وفا کا تقاضا تھا کہ ایسے مقامات پر 'و' یا دوسرے حروفی عطف کا ترجمہ چھوڑ دیا جائے۔

اس ترجمہ میں جن مقامات پر قرآن کریم کے عربی الفاظ کا ترجمہ راجح اور معروف تراجم سے ہٹ کر کیا گیا ہے وہاں اختیار کردہ ترجمہ کی سند کے طور پر حاشیہ میں عربی لغات اور دیگر کتب کا حوالہ دیا گیا ہے۔

مذکورہ خصوصیات کے ساتھ یہ ترجمہ ایک منفرد اسلوب رکھتا ہے۔ علوم جدیدہ کے اکتشافات کی روشنی میں اس دائیٰ کتاب کے ایک ایک لفظ کو دوبارہ سمجھنے کی شعوری کوشش کی گئی ہے اور جن مقامات پر بھی عربی لغت اور قواعد صرف و نحو نے اجازت دی ہے وہاں سابقہ تراجم کی بجائے بالکل نئے اور اچھوئے معنی اختیار کئے گئے ہیں۔ اس کی چند مثالیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ سورۃ آل عمران کی آیت ۱۹۵ کے الفاظ رَبَّنَا وَاتَّهَا مَا وَعَدْنَا عَلی رُسُلِنَا کا ترجمہ عموماً یہ کیا جاتا ہے کہ "اے ہمارے رب! ہمیں وہ عطا کر جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ہاتھوں پر

ہمارے متعلق وعدہ فرمایا تھا۔“

عربی زبان میں ”وَعْدَ“ کے ساتھ علی کا صد استعمال ہونے کی غالباً یہ واحد مثال ہے۔ علی کا ترجمہ لغات میں ”کسی کے ہاتھوں پر“ نہیں ملتا۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ علی کا صد لانے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ رسولوں پر کوئی بات فرض کردی گئی تھی جس کی تعقیل ان کی قوموں پر فرض تھی اور اس فرض کی ادائیگی میں تسائل ہونے سے قیامت کے دن رسوائی کا ڈر تھا۔ ان ساری باتوں کو مفہوم کر متن کے الفاظ کی رعایت سے مندرجہ ذیل ترجمہ اختیار کیا گیا ہے:

”اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ وعدہ عطا کر دے جو تو نے اپنے رسولوں پر ہمارے حق میں فرض کر دیا تھا (یعنی یہاں اُنہیں ☆)۔“

۲۔ آیت کریمہ ”إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَخِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا يَبْعُدُهُ فَمَا فَوْقَهَا“ (البقرة: ۲۷) کا عموماً یہ ترجمہ کیا جاتا ہے کہ ”اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا کہ وہ پھر کی مثال بیان کرے یا اس سے بھی کم تر (ذی روح) کی مثال۔“

اگرچہ یہ ترجمہ بھی عربی لغت کے مطابق ہے لیکن حضرت خلیفۃ المسکن الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کے حسب ذیل منفرد معنی اختیار فرمائے ہیں:

”اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا کہ پھر کی مثال بیان کرے بلکہ اس کی بھی جو اس کے اوپر ہے۔“  
یعنی لفظ ”فُوق“ رکھ کر ان جراثیم کا بھی ذکر کر دیا جو پھر اپنے ساتھ اٹھائے پھرتا ہے۔ اس کی تفصیل تو آپ کو حضور کی معرفتہ الازم تصنیف:

### Revelation, Rationality, Knowledge and Truth

میں ملے گی۔ یہاں صرف یہ تنا مقصود ہے کہ اس آیت کا اختیار کردہ ترجمہ قرآن کریم کے متن، عربی لغت اور قواعد کے بھی مطابق ہے اور اس معنی کا بھی حال ہے جس میں قدرت کے ایک سربرستہ راز سے پرداہ ہٹایا گیا ہے۔

۳۔ جنت کے ذکر میں قرآن کریم میں سینکڑوں مقامات پر ”تَحْرِيْنِ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ“ کے الفاظ آتے ہیں۔ عربی الفاظ کی مناسبت سے ان الفاظ کا اردو میں عموماً یہ ترجمہ کیا جاتا ہے:

”ان (جنتوں) کے نیچے نہیں، ہتھی ہیں۔“

گمراہ سے اردو پڑھنے والے کے ذہن میں یہ بات واضح نہیں ہوتی کہ باغوں کے نیچے نہیں بہنے کا کیا مطلب ہے۔ کیا وہ زمین دوز نہیں ہیں۔ حالانکہ عربی میں ”تحت“ کے لفظ کا

☆ دیکھئے سورہ آل عمران: ۸۲ اور سورہ الحزادہ: ۸

اردو ترجمہ ”ینچے“ کے علاوہ ”چلی طرف“ یا ”دامن میں“ بھی ہو سکتا ہے۔ قرآن کریم میں اس مفہوم کی ایک مثال سورہ مریم میں آتی ہے جس میں حضرت مریم کو مخاطب کرتے ہوئے فرشتہ کہتا ہے ”فَذَعَلَ رَبُّكَ تَحْتَكَ سَرِيًّا“ جس کا مطلب فلسطین کی پیازی سر زمین کے تناظر میں یہ بتا ہے کہ تیرے رب نے تیرے چلی جانب ایک چشمہ جاری فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور نے ترجمہ کی اس مشکل کے پیش نظر ”تَبَرِّجِي مِنْ تَحْيِهَا الْأَنْهَارَ“ کا ترجمہ ”ان کے دامن میں نہیں بہتی ہیں“ فرمایا ہے۔

۳۔ قرآن کریم میں شجرہ نار کا ذکر کئی جگہ پر آیا ہے۔ عام طور پر اس کے معنی یہ کہے جاتے ہیں کہ درخت لکڑی پیدا کرتا ہے اور لکڑی سے آگ بنی ہے جو بنی نوع انسان کے لئے ایک روزمرہ کی ضرورت ہے۔ لیکن زیر نظر ترجمہ میں اس کا ترجمہ ”شجر (نما شعلہ)“ کے کئے گئے ہیں۔ آگ اپنی ذات میں حرارت تو پیدا کرتی ہے جس کی انسان کو ہر قدم پر ضرورت ہے لیکن آگ کی ایک خاصیت اس میں شعلہ کا بننا ہے۔ اس سے شعلہ زن آگ جہاں درخت سے مشابہ ہو جاتی ہے وہاں اس کی اس خصوصیت کی بنا پر ہی آج کل سفر اور نقل و حمل میں کام آنے والی ایجادوں مثلاً جیٹ ائیجن اور راکٹ وغیرہ کام کرتے ہیں۔ اس نکتہ کو سامنے رکھ کر ہی قرآن کریم کی آیات اَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُؤْرُونَ ؟ اَتُقْتَلُمُ اَنْشَائِنَمُ شَجَرَتَهَا اَمْ نَخْنُ الْمُمْشُونُ ؟ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكِّرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُفْقِدِينَ (الواقعة: ۲۷-۲۸) کا ایک نیا مفہوم ہم پر کھلتا ہے کہ شجرہ نار مسافروں کے لئے ایک تخفہ قدرت ہے جس سے ان کے سفر آسان اور تیز رفتار ہو گئے ہیں۔

مذکورہ بالا چند منفرد خصوصیات تو صرف مثال کے طور پر بیان کی گئی ہیں ورنہ اس ترجمہ میں اللہ کے فضل سے قارئین کو بے شمار خوبیاں ملیں گی جو عموماً راجح الوقت تراجم میں نہیں ملتیں۔ اللہ کرے کہ یہ ترجمہ ہر رنگ میں نافع الناس ثابت ہو اور اس ترجمہ کا اصل مقصد حاصل ہو کر اسے پڑھنے والا قرآن کریم کے ابلاغ اور پیغام کو سمجھے اور اپنی سمجھ اور صلاحیت کے مطابق اس سے استفادہ کی توفیق پائے۔ آمين

ناشر

## اِضْرَارِ تَسْكُرٍ

قرآن کریم کا جو یہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے اس کی تیاری میں میرے ساتھ یہاں لندن میں علماء کی ایک ٹیم نے مسلسل کام کیا ہے۔ اسی طرح علماء کی ایک ٹیم مکرم سید عبدالحی صاحب کی قیادت میں ترجمہ پر نظر ثانی کر کے تینی مشوروں اور آراء سے میری معاونت کرتی رہی ہے۔ ان سب کی اگر اجتماعی مدد میرے ساتھ نہ ہوتی تو مجھ اکیلے کے لئے یہ کام ممکن نہیں تھا کیونکہ ترجمہ کے سلسلہ میں ایک تو بہت سے الفاظ کی گہری لغوی تحقیق کرانی پڑتی تھی جس کے لئے ہمارے یہاں کے دو ماہرین فن علماء مکرم عبدالمومن صاحب طاہر اور مکرم عبدالجید صاحب عامر نے بڑا قابل قدر کام کیا ہے۔ مختلف حوالہ جات کی ٹلاش میں پرائیوریت سیکرٹری مکرم منیر احمد صاحب جاوید نے بڑی محنت کے ساتھ اس تمام کام کے دوران غیر معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔ خدمت کرنے والے دیگر معاونین میں

کو خاص خدمت کی توفیق ملی۔ ان

سب نے بڑی باریک نظر سے کام کیا۔ لندن کی ٹیم میں مکرم نصیر احمد صاحب قمر اور مکرم عبدالماجد صاحب طاہر، اسی طرح مکرم منیر الدین صاحب شمس کو بھی قابلی قدر خدمت کی توفیق ملی ہے۔ یہ سب لوگ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلسل میرے ساتھ شامل رہے ہیں۔ فَعَزَّزُاهُمُ اللَّهُ أَحْسَنُ الْعَزَّاءِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

ان سب کی معاونت سے حتی المقدور یہ کوشش کی گئی ہے کہ قرآن کریم کا ایک ایسا ترجمہ تیار ہو جائے جو اپنے رنگ میں تفسیر کا بھی قائم مقام ہوتا کہ غور کرنے والے اس میں سے مطالب نکال سکیں۔ اللہ کرے کہ یہ ترجمہ ایک بھاری اکثریت کے لئے قرآن کریم سمجھنے، سمجھانے اور اس کی محبت دلوں میں بٹھانے کا موجب بنے۔

خاکسار

سرزا طاہر احمد

امام جماعت احمدیہ عالمگیر

## فهرست سورتہا قرآن مجید

نمبر شار	نام سورۃ	صفحہ	نمبر شار	نام سورۃ	صفحہ	نمبر شار	نام سورۃ	صفحہ	نمبر شار	نام سورۃ
١	الفاتحة	٣	٢٥	الفرقان	٦١	٤٥	الحجرات	٣٩	٩٣٩	الحج
٢	البقرة	٧	٢٦	الشعراء	٤٣٥	٥٠	ق	٥٠	٩٣٢	آل عمران
٣	آل عمران	٢٩	٤٢	المل	٦٢	٥١	الذاريات	٦٢	٩٣٣	الأنعام
٤	النساء	١٣٣	٢٨	القصص	٦٢٥	٥٢	الطور	٥٢	٩٥١	النجم
٥	المائدة	١٧٩	٢٩	العنكبوت	٦٨٣	٥٣	السمسم	٥٣	٩٥٩	المرسال
٦	الانعام	٢٠٣	٣٠	الروم	٩٢	٥٢	القمر	٩٢	٩٢٢	الرحمن
٧	الاعراف	٢٣٩	٣١	لقمان	٧٠٩	٥٥	الرحمن	٥٥	٩٢٣	الواقعة
٨	الأنفال	٢٨١	٣٢	السجدة	٧٢٠	٥٦	الواقعة	٥٦	٩٨٣	الحايد
٩	التوبہ	٢٩٩	٣٣	الاحزاب	٤٢٦	٥٧	المجادلة	٤٣٥	١٠٠٢	الحضر
١٠	يونس	٣٣١	٣٣	سـ	٣٥	٥٨	المجادلة	٥٨	١٠٠٩	المتحدة
١١	هود	٣٥٣	٣٥	طاطر	٤٥٩	٥٩	الحضر	٥٩	١٠١٤	الصف
١٢	يوسف	٣٦٦	٣٦	يـ	٢٢١	٦٠	المتحدة	٦٠	١٠١٧	الجمعة
١٣	الرعد	٣٩٩	٣٧	الشفـ	٧٨٢	٦١	الصف	٦١	١٠٢٣	النافعون
١٤	ابراهیم	٣١١	٣٨	صـ	٨٠٠	٦٢	الجمعة	٦٢	١٠٢٨	النـ
١٥	الحجر	٣٢٣	٣٩	الزمر	٨١٣	٦٣	النـ	٦٣	١٠٣٢	الـ
١٦	النحل	٣٣٥	٤٠	المؤمن	٨٢٩	٦٣	الـ	٦٣	١٠٣٦	بـ
١٧	بني اسرائیل	٣٦١	٤١	حـ	٨٣٤	٦٥	الـ	٦٥	١٠٣١	الـ
١٨	الـ	٣٨٣	٤٢	الـ	٨٥٩	٦٦	الـ	٦٦	١٠٣٤	الـ
١٩	مریم	٥٠٥	٤٣	الـ	٨٧٢	٦٤	الـ	٦٤	١٠٥٣	الـ
٢٠	طـ	٥٢١	٤٣	الـ	٨٨٦	٦٨	الـ	٦٨	١٠٤٠	الـ
٢١	الـ	٥٣١	٤٥	الـ	٨٩٣	٦٩	الـ	٦٩	١٠٤٤	الـ
٢٢	الـ	٥٥٩	٤٦	الـ	٩٠١	٧٠	الـ	٧٠	١٠٤٢	الـ
٢٣	المؤمنون	٥٦٦	٤٧	مـ	٩١١	٧١	الـ	٧١	١٠٤٧	الـ
٢٤	الـ	٥٩٣	٤٨	الـ	٩٢٠	٧٢	الـ	٧٢	١٠٨٣	الـ

نمبر شار	نام سورۃ	نمبر شار	نمبر شار	نمبر شار	نام سورۃ	نمبر شار	نام سورۃ	نمبر شار
١٤٠٣	القارعة	١٠١	١١٥٤	٨٦	١٠٨٩	٧٣	المزمل	٧٣
١٤٠٤	السکان	١٠٢	١١٦١	٨٨	١٠٩٣	٧٣	المدثر	٧٣
١٤٠٨	العمر	١٠٣	١١٦٥	٨٩	١١٤١	٧٥	القيمة	٧٥
١٣١٠	الهمزة	١٠٤	١١٦٠	٩٠	١١٥٦	٦٦	الدهر	٦٦
١٣١٣	الفیل	١٠٥	١١٦٣	٩١	١١٦٦	٦٧	المرسلات	٦٧
١٣١٣	قريش	١٠٦	١١٦٧	٩٢	١١٦٧	٦٨	البأ	٦٨
١٣١٦	المعاون	١٠٧	١١٨١	٩٣	١١٦٣	٦٩	الترعٰت	٦٩
١٣١٨	الكون	١٠٨	١١٨٥	٩٣	١١٦٩	٨٠	عيسى	٨٠
١٣٢٠	الكافرون	١٠٩	١١٨٨	٩٥	١١٣٣	٨١	الكبير	٨١
١٣٢٢	النصر	١١٠	١١٩٠	٩٦	١١٣٨	٨٢	الانفطار	٨٢
١٣٢٣	اللهب	١١١	١١٩٣	٩٧	١١٣١	٨٣	المطففين	٨٣
١٣٢٤	الاخلاص	١١٢	١١٩٢	٩٨	١١٣٦	٨٣	الأشفاف	٨٣
١٣٢٨	الفلق	١١٣	١١٩٩	٩٩	١١٣٩	٨٥	البروج	٨٥
١٣٣٠	الناس	١١٤	١٢٠٢	١٠٠	١١٥٣	٨٦	الطارق	٨٦

### فهرست پارہ ہائے قرآن مجید

نمبر شار	نام پارہ	نمبر شار	نمبر شار	نمبر شار	نام پارہ	نمبر شار	نام پارہ	نمبر شار
٦٩٢	اَللّٰهُمَّ مَا اوانحني	٢١	٣٢١	١١	يَعْتَذِرُونَ	٩	اَللّٰهُمَّ	١
٧٣٥	وَمَن يَقْتُلُ	٢٢	٣٥٢	١٢	وَمَا مِنْ ذٰلِكَ	٣٨	يُسْقُوا	٢
٧٧٥	وَمَا لَيْسَ	٢٣	٣٨٩	١٣	وَمَا بَرَى	٦٤	تُلَكَ الرَّمَلُ	٣
٨٤١	فَمَنْ اظْلَمُ	٢٤	٣٩٥	١٤	رِبَّا	٩٩	لَنْ تَسْأَلُوا	٣
٨٥٤	اللَّٰهُ يَرَدُ	٢٥	٣٢٣	١٥	سِعَانَ الَّذِي	١٣٢	وَالْمَحْسُنُونَ	٥
٩٠٣	حَمْ	٢٦	٣٩٨	١٦	قَالَ اللَّٰهُ	١٩١	لَا يَحِبُّ اللَّٰهُ	٦
٩٣٢	قَالَ فَمَا خَطَبَكُمْ	٢٧	٥٣٣	١٧	أَقْرَبَ	١٩٢	وَذَاسْمَعُوا	٧
١٠٠٣	قَدْ سَمِعَ اللَّٰهُ	٢٨	٥٤٩	١٨	قَدْ أَلْلَحَ	٢٢٦	وَلَوْا نَا	٨
١٠٥٥	تَبَارَكَ الَّذِي	٢٩	٦٦٦	١٩	وَقَالَ الدِّينُ	٢٥٧	قَالَ الْمَلَائِكَةُ	٩
١١١٩	عَمَّ	٣٠	٦٦٠	٢٠	أَمْنَ خَلْقِ	٢٩٠	وَاعْلَمُوا	١٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# قرآن کریم

اردو ترجمہ

سورتوں کے تعارف اور مختصر تشریحی نوٹس  
کے ساتھ

حضرت مرزا طاہر احمد

خَلِيفَةُ الْمَسِيحِ الرَّابعُ  
رَحْمَةُ اللَّهِ عَالَمٌ

## ۱۔ المفاتیح

یہ سورت ابتدائی کی دوسری نازل ہوئی تھی۔ بعض مستدرروايات کے مطابق یہ مدینہ میں دوبارہ نازل ہوئی۔  
بسم اللہ سمیت اس کی سات آیات ہیں۔

یہ سورت قرآن کریم کے جملہ مضامین کا خلاصہ ہے۔ اسی لئے احادیث میں اس کا ایک نام **أُمُّ الْكِتَاب** بھی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے نام مذکور ہیں **مُثَلًا فَاتِحةُ الْكِتَاب، الْصَّلَاة، الْحَمْد، أُمُّ الْقُرْآن، السَّبِيعُ الْمَثَانِي، الْشِّفَاء، الْكَنْزُ وَغَيْرَه**۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خاص طور پر اس سورت کی تفسیر کا علم دیا۔ چنانچہ حضور نے خاص طور پر اس سورت کی تفسیر عربی زبان میں رقم فرمائی۔



**سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكْيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعُ آيَاتٍ وَ رُكْوْعٌ**

- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
ہیں مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں  
کا رب ہے۔
- ۳۔ بے انتہا رحم کرنے والا، ہیں مانگے دینے والا  
(اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔
- ۴۔ جزا از کے دن کا مالک ہے۔
- ۵۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم  
مدد چاہتے ہیں۔
- ۶۔ ہمیں سید ہے راستہ پر چلا۔
- ۷۔ ان لوگوں کے راستہ پر جن پر ٹو نے انعام کیا۔  
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِحُونَ ۝ غ

## ۲۔ البقرة

یہ سورت مدینی دور کے پہلے اور دوسرے سال میں نازل ہوئی تھی۔ بسم اللہ تسمیت اس کی دوستائی آیات ہیں۔ اس سورت کی ابتداء ہی میں اللہ تعالیٰ، وحی والہام اور آخرت پر ایمان جیسے بنیادی عقائد کا ذکر ہے۔ سورۃ فاتحہ میں انعام یافتہ، مغضوب علیہم اور ضالین تین گروہوں کا ذکر کیا گیا تھا۔ سورۃ البقرہ میں انعام یافتہ گروہ کا ذکر کرنے کے بعد مغضوب علیہم گروہ کے بعد عقائد، بداعمال اور فتن و فور کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔

یہ سورت ایک حیرت انگیز تجھرہ ہے جس نے ابتدائے آفریش کے ذکر سے لے کر حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر تک مختلف انبیاء کے واقعات پیش فرمائے ہیں اور قیامت تک کے لئے اسلام کو جو خطرات درپیش ہیں، ان کی بھی شناختہ فرمائی ہے۔ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذکر کے بعد مختلف عظیم مذاہب کے رسولوں کا ذکر موجود ہے جن میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام، حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام، حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آخر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم شامل ہیں۔ اس سورت کو پڑھتے ہوئے یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا شریعت کامل نازل ہو گئی ہے اور کوئی پہلو بھی اسلامی شریعت کا ایسا نظر نہیں آتا جو باقی رہ گیا ہو۔ اگرچہ بعد کی سورتوں میں کچھ اور پہلو بھی ملتے ہیں مگر اپنی ذات میں یہ سورت ہر منشوں پر حاوی نظر آتی ہے۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک چوٹی کا حصہ ہوتا ہے اور قرآن کا چوٹی کا حصہ سورۃ البقرہ ہے۔ اس میں ایک ایسی آیت ہے جو قرآن کی سب آیات کی سردار ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔ پس آخر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اعجازی شان ہے کہ آپ کو یہ سورت عطا فرمائی گئی۔ اس میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے مسائل بھی مذکور ہیں۔ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسلام کی ان دعاویں کا خصوصیت سے ذکر ہے جو بیت اللہ کی تعمیر فو کے وقت انہوں نے کیں۔

اسی سورت میں اس میشاق کا بھی ذکر ہے جو اللہ تعالیٰ نے نبی اسرائیل کے ساتھ باندھا تھا اور جسے انہوں نے اپنی بد قسمی سے توڑ دیا اور پھر بھی حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا پیش خیسہ ثابت ہوا۔

اس سورت کے آخر پر ایک ایسی آیت ہے جس سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ ہر قسم کی دعاویں کا خلاصہ بھی اس میں آگیا ہے اور گویا دعاویں کا ایک نہ کتم ہونے والا خزانہ عطا کردیا گیا ہے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدْنِيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ مِائَتَانِ وَسَبْعُ وَثَمَانُونَ آيَةً وَأَرْبَعُونَ رُكُوعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) باہر حرم کرنے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ أَكْلَمُ ۖ مِنَ اللّٰهِ سب سے زیادہ جانتے  
وَالاَهُوُونَ ۖ ۲

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَبَّ يَرِبُّ فِيهِ هُدًى لِلّٰهٗ يُنَزِّلُ  
بِهِ الْهُدَىٰ ۚ يَوْمَ "وَهُ" كتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔  
ہدایت دینے والی ہے متفقین کو۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ

۳۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم  
کرتے ہیں اور جو کچھ ہم انہیں رزق دیتے ہیں اس  
میں سے خرق کرتے ہیں۔

۵۔ اور وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری  
طرف اٹارا گیا اور اس پر بھی جو تحجھ سے پہلے اٹارا  
گیا اور وہ آخرت پر بیکن رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيَقِيمُونَ  
الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقَنَا هُمْ يُنْفِقُونَ ②

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ  
وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ  
هُمْ يُؤْقِنُونَ ③

۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی طرف سے  
ہدایت پر قائم ہیں اور یہی ہیں وہ جو فلاح پانے  
والے ہیں۔

۷۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (اس حال میں کہ)  
برابر ہے اُن پر خواہ ٹوٹیں ڈرائے یا نذر ائے، وہ  
ایمان نہیں لائیں گے۔

۸۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے اور ان کی  
شوائی پر بھی۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ اور  
ان کے لئے بڑا عذاب (مقدار) ہے۔

أُولَٰئِكَ عَلٰى هُدًىٰ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ  
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ④

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ  
أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑤

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ  
وَعَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُ  
عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑥

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ أَمْتَابِ اللَّهِ وَبِالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝

يَعْدِغُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
وَمَا يَعْدِغُونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ  
وَمَا يَشْعُرُونَ ۝

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ لَفَرَادُهُمُ اللَّهُ  
مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا  
يَكْنِي بُوْنَ ۝

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ  
قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝

الَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ  
لَا يَشْعُرُونَ ۝

وَإِذَا قِيلَ لَهُمَا إِنَّمَا أَمْنَى النَّاسُ قَالُوا  
أَنُؤْمِنُ بِكَمَا أَمْنَى السَّفَهَاءُ الَا إِنَّهُمْ  
هُمُ السَّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا أَمْتَابَ ۝ وَإِذَا  
خَلُوا إِلَى شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ  
إِنَّمَا نَحْنُ مُسْهِبُوْنَ ۝

٩۔ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں  
کہ تم اللہ پر ایمان لے آئے اور یوم آخر پر بھی،  
حالانکہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

١٠۔ وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے  
دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ جبکہ وہ اپنے سوا  
کسی اور کو دھوکہ نہیں دیتے۔ اور وہ شعور  
نہیں رکھتے۔

١١۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پس اللہ نے  
ان کو بیماری میں بڑھا دیا۔ اور ان کے لئے بہت  
دردناک عذاب (مقدار) ہے یوجہ اس کے کہ وہ  
جھوٹ بولتے تھے۔

١٢۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد  
نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو محض اصلاح کرنے  
والے ہیں۔

١٣۔ خبردار ایقیناً وہی ہیں جو فساد کرنے والے ہیں  
لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

١٤۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لے آؤ جیسا  
کہ لوگ ایمان لے آئے ہیں۔ کہتے ہیں کیا ہم ایمان  
لے آئیں جیسے بے وقوف ایمان لائے ہیں۔ خبردار ادا  
خود ہی تو ہیں جو بے وقوف ہیں۔ لیکن وہ علم نہیں رکھتے۔

١٥۔ اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان  
لائے تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے اور جب  
اپنے شیطانوں کی طرف الگ ہو جاتے ہیں تو کہتے  
ہیں یقیناً ہم تھا رے ساتھ ہیں۔ ہم تو (ان سے)  
صرف تسلیخ کر رہے تھے۔

اللّٰهُ يَسْتَهِنُ بِهِمْ وَيَمْدُهُمْ فِي  
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَلُونَ ⑯

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْأَضْلَالَةَ بِالْفُلْدَىٰ  
فَمَا رَبِحُتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا  
مُهْتَدِينَ ⑷

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَنَا ۚ فَلَمَّا  
أَصَاءَتْ مَا حَوَلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِمْ  
وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلْمَتِ لَا يَتَبَرَّغُونَ ⑮

صُمُّ بُكُمْ عُمُّ فَهُمْ لَا يَرِجِعُونَ ⑯

أُوکَكَصِیْبٌ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلْمَتٌ  
وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي  
أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرُ الْمَوْتِ  
وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكُفَّارِينَ ⑰

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطُفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا  
أَصَاءَ لَهُمْ مَشْوَا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ  
عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ  
إِسْمَعِيهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑯

۶۴

۱۶۔ اللّٰہ (ضرور) ان کے تمسخر کا جواب دے گا۔  
اور انہیں کچھ عرصہ مہلت دے گا کہ وہ اپنی سرکشیوں  
میں بھکلتے رہیں۔

۱۷۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدے  
گمراہی خریدی۔ پس ان کی تجارت لفغ بخش نہ ہوئی  
اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہو سکے۔

۱۸۔ ان کی مثال اس شخص کی حالت کی مانند ہے جس  
نے آگ بھڑکائی۔ پس جب اس (آگ) نے اس کے  
ما جوں کو روشن کر دیا، اللہ ان (بھڑکانے والوں) کا  
نور لے گیا اور انہیں اندر ہر دوں میں چھوڑ دیا کہ وہ  
کچھ دیکھنیں سکتے تھے۔

۱۹۔ وہ بہرے ہیں، وہ گونے ہیں، وہ اندر ہے ہیں۔  
ہیں وہ (ہدایت کی طرف) نہیں لوٹیں گے۔

۲۰۔ یا (ان کی مثال) اس بارش کی سی ہے جو آسمان  
سے اترنی ہے۔ اس میں اندر ہرے بھی ہیں اور کڑک  
بھی اور بکلی بھی۔ وہ بکلی کے کڑکوں کی وجہ سے، موت  
کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے  
ہیں۔ اور اللہ کافروں کو گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔

۲۱۔ قریب ہے کہ بکلی ان کی بیانی اچک لے۔ جب  
بکھی وہ ان (کو راہ دکھانے) کے لئے چکتی ہے وہ  
اس میں (کچھ) چلتے ہیں۔ اور جب وہ ان پر  
اندر ہرا کر دیتی ہے تو تھہر جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ  
چاہے تو ان کی شتوانی بھی لے جائے اور ان کی بیانی  
بھی۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے دائیٰ قدرت  
بھی۔

۶۵

۲۲۔ اے لوگو! تم عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں بیدار کیا اور ان کو بھی جنم سے پہلے تھے۔ تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

۲۳۔ جس نے زمین کو تمہارے لئے پھونٹا اور آسمان کو (تمہاری یا کی) بنیاد بنا یا اور آسمان سے پانی آتارا اور اس کے ذریعہ ہر طرح کے پھل تمہارے لئے بطور رزق کا لے۔ پس جانتے ہو جئے ہوئے اللہ کے شریک نہ ہناؤ۔

۲۴۔ اور اگر تم اس بارے میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے پر اتنا رہا ہے تو اس جیسی کوئی سورت تو لا کے دکھاؤ، اور اپنے سر پر ستوں کو بھی بلا لاؤ جو اللہ کے سوا (تم نے بنارکھے) ہیں، اگر تم پچھے ہو۔ ①

۲۵۔ پس اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈر جو جس کا ایہ دھن انسان اور پتھر ہیں۔ وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۲۶۔ اور خوشخبری دیں یہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے کہ ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہیں بہتی ہیں۔ جب بھی وہ ان (باغات) میں سے کوئی پھل بطور رزق دیے

① قرآن کریم میں بعض جگہوں پر قرآن کی صرف ایک سورت کی تظیر لانے کا جعلیخی دیا گیا ہے اور بعض جگہوں کا اور بعض جگہ پورے قرآن کا۔ جہاں ایک سورت کی مثال بطور جعلیخی دیش کرنے کا ذکر ہے اس سے سورۃ المقرہ بھی مراد ہو سکتی ہے۔ اس سے یوں لگتا ہے کہ گواہ تمام قرآن کے مسائل اس سورت میں بیان ہو گئے ہیں۔ اور جہاں دس سورتوں کا ذکر ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ قرآن کی کوئی بھی دس سورتیں کہیں سے بھی اکٹھی کر لیں، خواہ آخری چھوٹی سورتیں ہوں یا بڑی، ان کی مثال لانے سے انسان عاجز رہے گا۔ اور سارے قرآن کی مثال لانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

يَا إِيَّاهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ  
وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ②  
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ  
سَاءَ ۝ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ  
مِنَ الشَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۝ فَلَا تَجْعَلُوا إِلَهَ  
آنَدَادًا ۝ وَإِنَّمَا تَتَعَلَّمُونَ ③

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَرَأَيْنَا عَلَى عَبْدِنَا  
فَأَتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ ۝ وَإِذْ عَوَا  
شَهَدَاءَ كَمْ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ  
صَدِيقِينَ ④

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا  
الثَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ  
أَعْدَثُ لِلْكُفَّارِينَ ⑤

وَبَيْسِرُ الَّذِينَ أَمْتَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ أَنَّ  
لَهُمْ جَلَّتِ تَجْرِيُّ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ  
كُلَّمَا رِزَقُوا إِمْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا لَقَالُوا

جائیں گے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے بھی دیا جا پکا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ان کے پاس مخفی اس سے ملتا جاتا (رزق) لا یا گیا تھا۔ اور ان کے لئے ان (باغات) میں پاک بنائے ہوئے جوڑے ہوں گے۔ اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

۲۷۔ اللہ ہرگز اس سے نہیں شرماتا کہ کوئی سی مثال پیش کرے جیسے مجھر کی بلکہ اس کی بھی جو اس کے اوپر ہے۔ پس جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے رہت کی طرف سے ہی ہے۔ اور جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے انکار کیا تو وہ کہتے ہیں (آخر) یہ مثال پیش کرنے سے اللہ کا مقصد کیا ہے۔ وہ اس (مثال) کے ذریعہ سے بہت تو کو گراہ ٹھہرا تا ہے اور بہت تو کو اس کے ذریعہ فاسقوں کے سوا کسی کو گراہ نہیں ٹھہرا تا۔ ①

۲۸۔ یعنی وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اسے مضبوطی سے باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور ان (تعلقات) کو کاٹ دیتے ہیں جن کو جوڑ نے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو گھاٹا پانے والے ہیں۔

۲۹۔ تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو جبکہ تم مردہ تھے پھر اس نے تمہیں زندہ کیا۔ وہ پھر تمہیں مارے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ قَبْلٍ وَأَتُوَابِهِ  
مُسْتَأْبِهًا طَوَّافُهَا لَوَهُمْ فِيهَا آرْوَاحٌ مَطَهَرَةٌ  
وَهُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ②

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِى أَنْ يَصْرِيبَ مَثَلًا مَا  
بَعْوَضَةً فَمَا فَوْقَهَا طَفَالًا إِنَّمَا الَّذِينَ أَمْنَوْا  
كَيْعَلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا  
الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ  
بِهِذَا مَثَلًا مَيْضَلٌ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ  
كَثِيرًا وَمَا يَيْضَلُ بِهِ إِلَّا الْفَسِيقُونَ ③

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِنْاقِبِهِ  
وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ  
وَيَسْدِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ  
الْخُسْرُونَ ④

كَيْفَ تُكَفِّرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ آمُوَاتًا  
فَأَحْيَاهُكُمْ ثُمَّ يُمْتَكِّمُ لَهُمْ يُحْيِيُّكُمْ  
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑤

① فَمَا فَوْقَهَا سے مراد ہے کہ مجھر جو حیر اٹھائے ہوئے ہے، جو اس کے اوپر ہے اور وہ طیبر یا کے جراحت ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ لوگ طیبر یا اور طیبر یا سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے مررتے ہیں۔ ”اللہ نہیں شرماتا“ سے مراد یہ ہے کہ اس موقع پر شرمانے کی قطا کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ بہت سی اعلیٰ مثال ہے۔

**هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ  
جَمِيعاً ثُمَّ أَسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ فَسَوْفَ يَهْنَّ**  
سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ④

**وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِئَكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ  
فِي الْأَرْضِ حَلَيقَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا  
مَنْ يُقْسِدُ فِيهَا وَيُسْفِلُ الدِّمَاءَ؟  
وَنَحْنُ نُسْبِطُ بِحَمْدِكَ وَنَقْدِسُ لَكَ ۖ**  
قالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑤

**وَعَلِمَ آدَمُ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُ  
عَلَى الْمَلِئَكَةِ ۖ فَقَالَ أَنِّيُوْنِي بِاسْمَاءِ  
هُوَلَاءِ إِنِّي كُنْتُمْ صَدِقِينَ ⑥**

**قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا  
عَلِمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ⑦**

٣٣۔ انہوں نے کہا پاک ہے تو۔ ہمیں کسی بات کا کچھ علم نہیں سوائے اُس کے جس کاٹو ہمیں علم دے۔۔۔  
یقیناً تو ہی ہے جو وائی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔۔۔

٣٤۔ اُس نے کہا اے آدم اٹوان کو ان کے نام بتا۔

قالَ يَا آدَمَ أَنْتَمُهُ بِاسْمَاءِهِمْ ۗ

① یہاں اسماء سے کئی باتیں مرادی جا سکتی ہیں۔ مثلاً ۱۔ حقائق الاشیاء (سوال الخلافة)

۲۔ عربی زبان کے اسماء (منن الرحمن)۔ ۳۔ وہ صفات جو فرشتوں میں نہیں تھیں۔

۴: ان انبیاء کے اسماء جو آدم کی پُشت سے بیدا ہونے تھے۔ ان کا فرشتوں کو کوئی علم نہیں تھا اور آدم نے جب ان انبیاء کا نام لایا تو وہ بہوت رہ گئے۔ انبیاء کی بعثت کے نتیجہ میں یہی **يُسْفِلُ الدِّمَاءَ** کا ضمون صادق آتا ہے مگر اور طرق پر فرشتوں کو یہ اندازہ تھا کہ اگر خدا کا کوئی نمائندہ آیا تو زمین میں خون بیہے گا مگر یہ علم نہیں تھا کہ اس میں نبیوں کا تصور نہیں ہو گا بلکہ نبیوں کے ننانوں کا تصور ہو گا۔

پس جب اُس نے انہیں آن کے نام بتائے تو اُس نے کہا کیا میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ یقیناً میں ہی آساؤں اور زمین کے غیب کو جانتا ہوں اور میں وہ (بھی) جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ (بھی) جو تم چھپاتے ہو۔

فَلَمَّا آتَاهُمْ بِإِسْمَاءِهِمْ<sup>۱</sup> قَالَ أَلَمْ  
أَقْلِلَ لَكُمْ إِنْفَاقَ أَعْلَمُ عَيْبَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ<sup>۲</sup> وَأَعْلَمُ مَا تُبَدِّدُونَ  
وَمَا كُنْتُمْ تَكْسُمُونَ<sup>۳</sup>

۳۵۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی خاطر سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ ریز ہو گئے سوائے الجیس کے۔ اس نے انکار کیا اور انکھار سے کام لیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِئَةِ اسْجُدُوا لِأَدَمَ  
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسٌ طَأْبَ وَاسْتَكْبَرَ<sup>۴</sup>  
وَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِينَ

۳۶۔ اور ہم نے کہا اے آدم! تو اور تیری زوجہ جنت میں سکونت اختیار کرو اور تم دونوں اس میں جہاں سے چاہو با فراغت کھاؤ مگر اس مخصوص درخت کے قریب نہ جانا اور نہ تم دونوں طالبوں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَقُلْنَا يَا آدَمْ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ  
وَكُلَا مِنْهَا رَغْدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَنْهَرَا  
هَذِهِ الشَّجَرَةُ فَشَكُونَا مِنَ الظَّلَمِيْمِينَ<sup>۵</sup>

۳۷۔ پس شیطان نے ان دونوں کو اس (درخت) کے معاملہ میں پھسلا دیا پس اُس سے انہیں نکال دیا جس میں وہ پہلے تھے۔ اور ہم نے کہا تم نکل جاؤ (اس حال میں کہ) تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لئے (اس) زمین میں ایک عرصہ تک قیام اور استفادہ (مقدار) ہے۔

فَأَزَّهُمَا الشَّيْطَنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا  
كَانَا فِيهِ<sup>۶</sup> وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضَكُمْ  
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُحْرٌ فِي الْأَرْضِ  
مُسْتَقْرٌ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ<sup>۷</sup>

۳۸۔ پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھے۔ پس وہ اس پر توبہ قبول کرتے ہوئے تھا۔ یقیناً وہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

فَتَلَقَّى آدَمَ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ<sup>۸</sup>  
إِنَّهُ هُوَ الْتَّوَابُ الرَّحِيمُ<sup>۹</sup>

① یہاں شجرہ سے مراد وہ ادکام شریعت ہیں جو مناسی سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ ادکام اگر توڑے جائیں تو پھر دنیا میں انسان کے لئے آن اللہ جاتا ہے۔ یہاں دو کھاطب فرمایا ہے مگر اس سے صرف آدم اور حجاجت میں رہتے تھے کیونکہ بعد کی آیات میں افیطُرُوا مِنْهَا جو میعاں اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اور بھی اسی آدم دہاں تھے۔

۳۹۔ ہم نے کہا اس میں سے تم سب کے سب تک جاؤ۔ پس جب کبھی بھی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئی تو جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ ہو کوئی غم کریں گے۔

۴۰۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور ہمارے نشانات کو جھٹلایا وہی ہیں جو آگ میں پڑنے والے ہیں۔ وہ اس میں لمبا عرصہ بہنے والے ہیں۔

۴۱۔ ابی اسرائیل! اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی اور میرے عہد کو پورا کر دیا، میں بھی تمہارے عہد کو پورا کر دیں گا اور میں مجھ سے ڈرو۔

۴۲۔ اور اس پر ایمان لے آؤ جو میں نے اُس کی تصدیق کرتے ہوئے اتنا رہے جو تمہارے پاس ہے۔ اور اس کا انکار کرنے میں پہل نہ کرو اور میرے نشانات کے بد لے معمولی قیمت وصول نہ کرو اور میں میرا ہی تقویٰ اخیار کرو۔

۴۳۔ اور حق کو باطل سے خلط ملط نہ کرو اور حق کو چھپا دنیں جبکہ تم جانتے ہو۔

۴۴۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جنکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔

۴۵۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو جب کہ تم کتاب بھی پڑھتے ہو۔ آختم عقل کیوں نہیں کرتے؟

قُلْنَا هُنِّيٌطُوا إِنَّهَا جَمِيعًا فَإِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنْ فِي هُدًى فَمَنْ تَعِي هُدًى إِذَا فَلَاحَهُ فَعَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَعْرِفُونَ ④

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ التَّارِيْخُ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝  
يَنْهَا إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتَنِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أَوْ فِيْعَهْدِكُمْ وَإِلَيَّ أَفْرَاهُبُونَ ۝

وَأَمْتُوا إِمَّا آنْزَلْتَ مَصِّدِّقًا إِمَّا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرِيْهُ وَلَا تَشْتَرِرُوا بِإِيمَانِيْ شَمَانًا قَلِيلًا وَإِلَيَّ أَفَانِقُونَ ۝

وَلَا تَلِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْسِمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوٰةَ وَأْرْكَعُوا مَعَ الرِّكَعِينَ ۝

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِإِيمَرِ وَتَنْسُونَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ شَتُّونَ الْكَثِيرَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

٣٦۔ اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو اور یقیناً یہ  
عاجزی کرنے والوں کے سواب پر بوجمل ہے۔

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّابِرِ وَالصَّلَاةِ ۚ وَإِنَّهَا  
كَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْمُخْتَيَّفِينَ ۝

٣٧۔ (یعنی) وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے  
رب سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ وہ اسی کی طرف  
لوٹ کر جانے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَظْهَرُونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ  
وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَجْعَوْنَ ۝

٣٨۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری اس نعمت کو جو  
میں نے تم پر کی اور یہ بھی کہ میں نے تمہیں سب  
جهانوں پر فضیلت دی۔

يَنْفُقُ اسْرَاءَعِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي  
أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَقَلْتُ كُمْ عَلَى

الْعَلَمِينَ ۝

٣٩۔ اور ڈرو اس دن سے جب کوئی نفس کسی  
دوسرا نے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ اس سے  
(اس کے حق میں) کوئی شفاعت قبول کی جائے گی  
اور نہ اس سے کوئی بدله وصول کیا جائے گا اور نہ وہ  
(لوگ) کسی قسم کی مدد یئے جائیں گے۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجِدُونَ نَفْسَ عَنْ نَفْسٍ  
شِئْعًا وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفاعةً وَلَا يُؤْخَذُ  
مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُصْرَوْنَ ۝

٤٠۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعون کی قوم سے  
مجات بخشی جو تمہیں بہت سخت عذاب دیتے تھے۔ وہ  
تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو  
زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے لئے تمہارے رب  
کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ  
يَوْمَ مُونَكِمْ سُوءَ الْعَذَابِ يَدْبِحُونَ  
أَبْشَاءَكُمْ وَيَسْتَحِيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي  
ذِرِّكُمْ بَلَاءٌ حِينَ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝

٤٥۔ اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا  
اور تمہیں نجات دی جب کہ ہم نے فرعون کی قوم کو  
غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَإِذْ فَرَّ قَاتِلُكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا  
أَلِ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَسْتَطِرُونَ ۝

٤٥۔ اور جب ہم نے موئی سے چالیس راتوں کا  
 وعدہ کیا پھر اس کے (جانے کے) بعد تم بھڑکے کو  
(معبور) پا بیٹھے اور تم ظلم کرنے والے تھے۔

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ  
الَّذِلْلَةُ الْعَجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِمُونَ ۝

۵۳۔ پھر اس کے باوجود ہم نے تم سے درگز رکیا تاکہ شاید تم شکر کرو۔

شَرَّ عَقُونَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعْلَكُمْ  
تَشْكُرُونَ ⑤

۵۴۔ اور جب ہم نے مویٰ کو کتاب اور فرقان دیئے تاکہ ہو سکے تو تم ہدایت پا جاؤ۔

وَإِذَا تَيَّأْمَنُوا مَوْسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ  
لَعْلَكُمْ تَهَدُونَ ⑥

۵۵۔ اور جب مویٰ نے اپنی قوم سے کہا، اے میری قوم! یقیناً تم نے پھرے کو (معبود) بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ پس توبہ کرتے ہوئے اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ ہو اور اپنے نفسوں کو قتل کرو۔ یہ تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہت بہتر ہے۔ پس وہ تم پر توبہ قول کرتے ہوئے ہمراں ہو۔ یقیناً وہی بہت توبہ قول کرنے والا (اور) ہمارا بارہم کرنے والا ہے۔ ①

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُولُ إِنَّكُمْ  
ظَلَمُوكُمْ أَنْفُسَكُمْ بِإِيمَانِكُمُ الْعِجْلَ  
فَتُوْبُوا إِلَىٰ بَارِيِّكُمْ فَاقْتُلُوا  
أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ  
بَارِيِّكُمْ طَبَابَ عَلَيْكُمْ طَائِلَةٌ هُوَ  
الثَّوَابُ الرَّحِيمُ ⑦

۵۶۔ اور جب تم نے کہا کہ اے مویٰ! ہم ہرگز تمہاری نہیں مانیں گے یہاں تک کہ ہم اللہ کو ظاہر پاہر دیکھنے لیں۔ پس تمہیں آسمانی محلی نے آپکا اور تم دیکھتے رہ گئے۔

وَإِذْ قَلَّ مِنْ يَمُولُى لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ حَتَّىٰ  
نَرَى اللَّهَ جَهَرًا فَآخِذُنَّكُمُ الصُّصْقَةَ  
وَأَنْتُمْ تَنْتَرُونَ ⑧

۵۷۔ پھر ہم نے تمہاری موت (کیسی حالت) کے بعد تمہیں اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔

شَرَّ بَعْشُوكُمْ مِّنْ بَعْدِ مُوْتَكُمْ لَعْلَكُمْ  
تَشْكُرُونَ ⑨

۵۸۔ اور ہم نے تم پر بادلوں کو سایہ فگن کیا اور تم پر ہم نے مئں اور سلوی آثارے۔ جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور

وَظَلَّلَنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامُ وَأَنْزَلَنَا عَلَيْكُمُ  
الْمُرَّ وَالسَّلُوِيُّ طَمَّوْا مِنْ طَبِيبٍ مَا

① یہاں فاقْتُلُوا انْفُسَكُمْ سے مراد نہیں ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کا قتل شروع کر دیجیا کہ عموماً علماء میں بحث ہے ہیں۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ اپنے گناہوں سے توبہ کرو اور اپنے نفسوں کو مارو۔

انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ خود اپنے اوپر ہی ظلم کرنے والے تھے۔

رَزَقْنَاكُمْ طَوْمَا مَا ظَلَمْنَا وَلِكُنْ كَانُوا  
آنفسهم يظلمونَ ⑧

۵۹۔ اور جب ہم نے کہا کہ اس سختی میں داخل ہو جاؤ اور اس میں سے جہاں سے بھی چاہو با فرا غلط کھاؤ اور (صدر) دروازے میں اطاعت کرتے ہوئے داخل ہو اور کوہ کہ بوجھ ہلکے کئے جائیں۔ ہم تمہاری خطائیں تمہیں معاف کر دیں گے اور احسان کرنے والوں کو ہم ضرور اور بھی زیادہ دیں گے۔

۶۰۔ پس ان لوگوں نے جہوں نے ظلم کیا اس بات کو جو انہیں کی گئی تھی کسی اور بات میں بدلتے دیا۔ پس ہم نے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے ایک عذاب نازل کیا بہبہ اس کے وجود نافرمانی کرتے تھے۔

۶۱۔ اور جب مویلی نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ چنان پر اپنے عصا سے ضرب گاؤ۔ تب اس میں سے بارہ چھٹے پھوٹ پڑے اور سب لوگوں نے اپنے اپنے پانی پینے کی جگہ معلوم کر لی۔ اللہ کے رزق سے کھاؤ اور یہ اور زمین میں فسادی بنتے ہوئے بدآمنی نہ پھیلاو۔

وَإِذْ قُلْنَا إِذْ خَلَقْنَا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُّوا مِنْهَا  
حَيْثُ شَئْتُمْ رَغْدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ  
سَجَّدًا وَقُولُوا حِلَّةً نَعْفُرْ لَكُمْ  
خَطَبْيَكُمْ طَوْمَا سَنَرِيدُ الْمُمْسِنِينَ ⑨  
فَبَدَلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ  
لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا  
مِنَ السَّمَاءِ إِمَّا كَانُوا يَفْسِدُونَ ⑩

۶۲۔ اور جب تم نے کہاے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہر گز صبر نہیں کر سکیں گے۔ پس ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمارے لئے وہ چیزیں نکالے جو زمین آگاتی ہے از قسم اپنی بزریوں کے اور اپنی کٹریوں کے اور اپنی گندم کے اور اپنی والوں کے اور اپنے بیاز کے۔

وَإِذْ قُلْنَا لِمُوسَى لَئِنْ تَصِيرَ عَلَى  
طَعَامِ وَاحِدٍ فَادْعُ لِنَارَ بَكَ يُخْرُجَ  
لَنَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا  
وَقِئَلِهَا وَقُوْمَهَا وَعَدَسَهَا وَبَصَلَهَا

وَإِذْ قُلْنَا لِيَمُوسَى لَئِنْ تَصِيرَ عَلَى  
طَعَامِ وَاحِدٍ فَادْعُ لِنَارَ بَكَ يُخْرُجَ  
لَنَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا  
وَقِئَلِهَا وَقُوْمَهَا وَعَدَسَهَا وَبَصَلَهَا

**قَالَ أَسْتَبِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى<sup>١</sup>**  
**بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ إِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ**  
**لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمْ**  
**الْذَّلَّةُ وَالْمُسْكَنَةُ وَبَاءُوكُو بِعَصْبٍ**  
**مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ**  
**بِإِلَيْتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ**  
**ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ⑤**

اس نے کہا کیا تم تبدیل کرنا چاہتے ہو اس سے جو ادنی ہے اس پیڑ کو جو بہتر ہے؟ تم کسی شہر میں داخل ہو جاؤ۔ یقیناً تمہیں وہ مل جائے گا جو تم نے طلب کیا ہے۔ اور ان پر ذات اور مسکنی کی مارڈالی گئی اور وہ اللہ کا غصب لے کر لوئے۔ یہ اس نے ہوا کہ وہ اللہ کے ثناوات کا انکار کیا کرتے تھے اور انہیاء کو تحقیق کرتے تھے۔ (ہاں) یہ اس نے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کیا کرتے تھے۔

۲۳۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہیں اور نصاریٰ اور دیگر الٰہی کتب کے مانے والے جو بھی اللہ پر اور آخوت کے دن پر ایمان لائے، اور نیک اعمال بھالائے ان سب کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غم کریں گے۔ ①

۲۴۔ اور جب ہم نے (تم سے) تمہارا پیٹھے عہد لیا اور طور کو تم پر بلند کیا۔ اسے مغلوبی سے کپڑوں جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور اسے یاد رکھو جو اس میں ہے تا کہ تم ( بلاکت سے) بچ سکو۔ ②

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالَّذِينَ  
 وَالظَّالِمِينَ مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالنَّهُوَمِ الْآخِرِ  
 وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
 وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ④  
 وَإِذَا أَخَذْنَا مِثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ  
 الظُّورَ ۖ حَذَّرُوا مَا أَتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ  
 وَأَذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعْلَكُمْ تَشَكُّونَ ⑤

① یہ آیت اور اس سے متعلق جلوی و درسری آیات قرآن کریم کے عدل کی عظیم الشان مثال ہیں۔ اس میں کچھ تکمیلیں کی جاتی اہل طور پر انہی کو سلیگی جو رسول اللہ ﷺ پر سچا ایمان لا کیں تھیں لیکن ایسے بہت سے لوگ ہو سکتے ہیں جن تک اسلام کا پیغام صحیح نہ سچا ہو بلکہ دنیا میں اربوں لوگ ایسے ہیں جن کو اسلام کا پیغام نہیں پہنچا۔ اس نے قرآن کریم اعلان کرتا ہے کہ اسے لوگ اگر اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوں اور لیقین رکھتے ہوں کہ مرنے کے بعد ہم اخلاقی اور پوچھتے جائیں گے تو اگر وہ اپنی الہامی شریعت پر ختمیں جوان پر زوال ہوئی اور جس کا انہیں علم ہے تو انہیں ان تکمیلیں کا ہو وہ خدا کی خاطر کریں گے بہترین بدله دیا جائے گا اور انہیں کوئی غم اور زن نہیں ہوگا۔

② اس آیت میں وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الظُّورَ کے الفاظ سے بعض مفسرین پر خیال کرتے ہیں کہ طور پر باز زمین سے اخلاق کا ونجا کرو دیا گیا تھا۔ حالانکہ مراد صرف اتنی ہے کہ وہ اس وقت طور کے سامنے میں تھے۔ بعض دفعہ پیغمبر اُنگے کو بڑا ہوا ہوتا ہے اور پاس سے گزرنے والوں کو یوں لگتا ہے جیسے وہ ان پر جھکا ہوا ہو۔ بعض دفعہ ایسے پہاڑ کے سامنے تھے ایک پورا اشکرا سکتا ہے۔

۶۵۔ پھر اس کے بعد بھی تم پھر گئے۔ پس اگر اللہ کا (خاص) فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتے تو تم ضرور تقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔

شَرَّ تَوَيِّثَمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلُولًا فَضْلٌ  
اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ لَكُنْتُمْ مِنْ  
الْخَسِيرِينَ ⑤

۶۶۔ اور یقیناً تم ان لوگوں کو جان پکھے ہو جنہوں نے تم میں سے سببت کے بارہ میں تجاوز کیا تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل بذریعہ بن جاؤ۔ ①

۶۷۔ پس ہم نے اس (سببت کی بے حرمتی) کو اس کے پیش مظفر کی وجہ سے اور اس کے پس مظفر کی وجہ سے سرزنش کا باعث بنا دیا اور متقویوں کے لئے ایک عظیم نصیحت (بیانیا)۔

۶۸۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ یقیناً اللہ جسمیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک (امتیاز رکھنے والی) گائے کو ذبح کرو۔ انہوں نے کہا کیا تو ہمیں ہنسی کا شناہہ بنا رہا ہے؟ اس نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

۶۹۔ انہوں نے کہا اپنے رب سے ہماری خاطر دعا کر کہ وہ ہمارے لئے واضح کر دے کہ وہ کیا ہے؟ اس نے کہا یقیناً وہ کہتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے، نہ بہت بڑھی اور نہ بہت کم عمر، اس کے میں میں درمیانی عمر کی ہے۔ پس وہی کرو جو جسمیں حکم دیا جاتا ہے۔

وَلَقَدْ عِلِّمْنَا الَّذِينَ اعْتَدْنَا مِنْكُمْ فِي  
السَّبِيلِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَادَهَ خَسِيرِينَ ⑥  
فَجَعَلْنَاهَا نَحَالًا لِمَا يَدْعُهَا وَمَا خَلَفَهَا  
وَمَوْعِظَهُ لِلْمُتَّقِينَ ⑦

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ  
أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَهُ طَقَّا فَالْوَآتَيْتُهُنَّا  
هُرُوا طَقَّا فَالْأَعْوَذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ  
الْجُهَلِينَ ⑧

قَالُوا اذْعُ لِنَسَارَبَكَ يَبْيَنَ لَنَا مَا هِيَ طَقَّا  
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَهُ طَقَّا فَارِضُوهُ لَا  
بِكُحْرٍ طَعَوَانٍ بَيْنَ ذَلِكَ طَافِعَلُوا أَمَا  
ثُوَمَرْ وَنَ ⑨

① یہاں قرآنہ خاصینے سے مراد ہل بذریعہ بلکہ بزرگ سے ہوئے علماء ہیں جن کا اپنی بکھلی منزل کی طرف لوٹ جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور وہ کاظمیہ ارقاء میں بیان کیا جاتا ہے کہ انسان سے پہلے بذریعہ ہے۔ پس یہی قرآن کریم کی صداقت کا ایک شان ہے کہ انسان سے پہلے کی حالت کو بذریعے ظاہر کیا گیا۔ یقیناً اس سے مراد بزرگ سے ہوئے علماء ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے بھی یہی بیکھلی فرمائی کہ تکونُ فِي أَنْتِي فَزْعَةٌ فَيُصِيرُ النَّاسَ إِلَى غَلَامِهِمْ فَإِذَا هُمْ قَرَدَهُ وَخَلَّتِيْرُ کہ میری انتی میں ایک گھبراہست اور یہی جنی بیدا ہوگی جس پر لوگ اپنے علماء کی طرف جائیں گے تو وہیں گے کہ وہاں تو بذریعہ اور شیخیت ہیں۔ (کنز العمال جلد ۱۶ صفحہ ۸۲۷، ۲۲ نمبر ۱۹۸۵ء، ناشر مؤسسه الراشدۃ بیروت ۱۹۸۵ء)

قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا لَوْنَهَا  
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ  
فَاقْعُجُ لَوْنَهَا لَسْرُ الظِّرِينِ ⑤

قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ  
الْبَقَرَ تَشَبَّهَ عَلَيْنَا طَوْلَانًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ  
لَمْ يَمْهِدُونَ ⑥

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذُلُولٌ شَيْئُر  
الْأَرْضِ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مَسْلَمَةٌ لَا  
شَيْئَةٌ قِيَهاٌ قَالُوا أَنْتَ حِجْتَ بِالْحَقِّ ٦  
فَدَبَّحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ⑦

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَأَدْرَءْتُمْ قِيَهاٌ وَاللَّهُ  
مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

فَقُلْنَا أَصْرِي بُوَّهٌ بِعَصْبَهَاٌ كَذَلِكَ يُحِبُّ اللَّهَ  
الْمُؤْمِنِ ٩ وَيُرِيكُمْ أَيْتِهِ لَعَلَّكُمْ  
تَعْقِلُونَ ⑩

۱۰) اس آیت سے بھی بعض منسرین نے بالکل غلط معنی مستحب کئے ہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص مارا گیا ہو تو اس ذبح شدہ گائے کے گوشت کے  
ٹکڑوں کو اس مقتول کے جسم پر مارو اس طرح پیدہ چل جائے گا کہ قاتل کون ہے (تفصیل البیان)۔ حالانکہ یہاں ہر ہدی ووضاحت سے قرآن  
کریم فرماتا ہے کہ جو قتل ہوا ہے اس کے حالات پر غور کر کے اس جیسے حالات کا جائزہ لو کر یہ بات کس سے رونما ہو سکتی ہے۔ کیونکہ قاتل کا  
طریقہ قتل عموماً ایک ہی رہتا ہے اور آجکل کی جا سوئی دنیا میں اس پر بہت زیادہ انحصار ہے۔

۷۵۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھروں کی طرح تھے یا پتھرختنی میں اس سے بھی بڑھ کر۔ جبکہ پتھروں میں سے بھی یقیناً بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے نہ رہیں بچوں پڑتی ہیں۔ اور یقیناً ان میں سے ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹ جائیں تو ان میں سے پانی نکلتا ہے۔ پھر ان میں یقیناً ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خیانت سے گرفتہ ہیں۔ اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔

شَرِّفَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهُمْ  
كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً طَ وَإِنَّ مِنَ  
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَقَبَّلَ مِنْهُ الْأَنْهَرُ طَ وَإِنَّ  
مِنْهَا لَمَا يَشْفَقُ فِي حَرْجٍ مِنْهُ الْمَاءُ طَ وَإِنَّ  
مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ حَشْيَةِ اللَّهِ طَ وَمَا اللَّهُ  
يُعَافِلِ عَمَّا تَعْمَلُونَ ⑦

۷۶۔ کیا تم یہ امید لگائے بیٹھے ہو کہ وہ لوگ تمہاری بات مان جائیں گے جب کہ ان میں سے ایک گروہ کلام اللہ کو سنتا ہے اور اسے اچھی طرح سمجھنے کے باوجود اس میں تحریف کرتا ہے اور وہ خوب جانتے ہیں۔

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ  
فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلْمَانَ اللَّوْثَمَ  
يُحَرِّقُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقْلُوهُ وَهُمْ  
يَعْلَمُونَ ⑧

۷۷۔ اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے۔ اور جب ان میں سے بعض بعض دوسروں کی طرف الگ ہو جاتے ہیں تو وہ (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا تم ان کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں تاکہ انی یا توں کے ذریعہ وہ تمہارے رب کے حضور تم سے بھجو کریں۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے۔

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ أَمْنَوا قَالُوا أَمْنَا  
وَإِذَا خَلَّا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا  
أَتَحِلُّونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ  
لِيَحْاجُوكُمْ بِهِ عِنْدَ رِبِّكُمْ طَ أَفَلَا  
تَعْقِلُونَ ⑨

۷۸۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

أَوْلَاءِ يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَسِّرُونَ  
وَمَا يَعْلَمُونَ ⑩

۷۹۔ اور ان میں ایسے جاں بھی ہیں جو (انپی) خواہشات کے علاوہ کتاب کا کوئی علم نہیں رکھتے اور وہ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

۸۰۔ پس بلاکت ہے ان کے لئے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ وہ اس کے بد لے کچھ معمولی قیمت وصول کر لیں۔ پس بلاکت ہے ان کے لئے اس کے نتیجہ میں جوانان کے ہاتھوں نے لکھا اور بلاکت ہے ان کے لئے اس کی وجہ سے جو وہ کہاتے ہیں۔

۸۱۔ اور وہ کہتے ہیں ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوئے گی مگر گفتگی کے چند دن۔ تو کہہ دے کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے۔ پس اللہ ہرگز اپنے عہد کی خلاف ورزی نہیں کرے گا اپنے تم خدا کی طرف ایسی باتیں منسوب کر رہے ہو جنم کا تمہیں کوئی علم نہیں۔

۸۲۔ حقیقت یہ ہے کہ جس نے بھی بدی کمائی یہاں تک کہ اس کی خطاؤں نے اس کو ٹھیرے میں لے لیا ہو تو یہی لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ وہ اس میں ایک لبے عرصہ تک رہنے والے ہیں۔

۸۳۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے یہی ہیں جو اہلی جنت ہیں۔ وہ اس میں بھیشہ رہنے والے ہیں۔

۸۴۔ اور جب ہم نے نبی اسرائیل کا بیثاق (آن سے) لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرو گے اور والدین سے احسان کا سلوک کرو گے

وَمِنْهُمَا أَمِيَّوْنَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَبَ إِلَّا  
أَمَانِيٌّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظْنُونَ ⑦

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَبَ  
بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ  
لِيَشْتَرِوْا بِهِ شَمَانًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لِلَّهُمَّ مَمَّا  
كَيْبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لِلَّهُمَّ مَمَّا  
يَكْسِبُونَ ⑧

وَقَالُوا إِنَّنَا تَمَسَّكْنَا الثَّارِ إِلَّا آيَاتِا  
مَعْدُودَةَ قُلْ أَتَحَدُثُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا  
فَلَنْ يُحَلِّفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى  
اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑨

بَلْ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ  
نَحْطِيَّتُهُ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ الثَّارِ هُمْ  
فِيهَا خَلِدُونَ ⑩

وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ أُولَئِكَ  
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ⑪

وَإِذَا حَدَّنَا مِنَّا قَبْنَقَ إِسْرَاءِيلَ لَا  
تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ الَّذِينَ إِلْحَانًا

اور قریبی رشد داروں سے اور بیتیوں سے اور سکینوں سے بھی۔ اور لوگوں سے نیک بات کہا کرو اور نہایت کو تقدیر کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اس کے باوجود تم میں سے چند کے موافق سب (اس عہد سے) پھر گئے۔ اور تم اعراض کرنے والے تھے۔

٨٥۔ اور جب ہم نے تمہارا بیان لیا کہ تم (آپس میں) اپنا خون نہیں بھاؤ گے اور اپنے ہی لوگوں کو اپنی آبادیوں سے نہیں نکالو گے اس پر تم نے اقرار کیا اور تم اس کے گواہ تھے۔

٨٦۔ اس کے باوجود تم وہ ہو کہ اپنے ہی لوگوں کو قتل کرتے ہو اور تم اپنے میں سے ایک فریق کو ان کی بیتیوں سے نکالتے ہو۔ تم گناہ اور ظلم کے ذریعہ ان کے خلاف ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہو اور اگر وہ قیدی ہو کہ تمہارے پاس آئیں تو فدیے لے کر ان کو چھوڑ دیتے ہو جبکہ ان کا نکالا ہی تم پر حرام تھا۔ پس کیا تم کتاب کے بعض حصوں پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو؟۔ پس تم میں سے جو ایسا کرے اس کی جزا دنیا کی زندگی میں سخت ذات کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے۔ اور قیامت کے دن وہ سخت تر عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور اللہ اس سے غافل نہیں جوت کرتے ہو۔

وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ  
وَقُولُوا لِلّٰهِ أَسْأَلُو حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ  
وَأَتُو الرَّكُوعَ طَعَرَتْ وَيَنْدَمُ إِلَّا قَلِيلًا  
مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ ④

وَإِذْ أَحَدَنَا مِيَثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ  
دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِنْ  
دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَزْتُمْ وَأَنْتُمْ  
تَشَهَّدُونَ ⑤

ثُمَّ أَنْتُمْ هُوَلَاءُ تُقْتَلُونَ أَنفُسَكُمْ  
وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ  
دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْأَثْمِ  
وَالْعَدْوَانِ طَوَّافُونَ يَأْتُونَكُمْ أَسْرَى  
تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ  
إِخْرَاجُهُمْ طَأْقَمُؤْمُونَ بِعَيْضِ الْكِتَابِ  
وَتَكْفِرُونَ بِعَيْضِهِ فَمَا جَرَأَهُمْ مِنْ  
يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خَرْجٌ فِي الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَرَدُونَ إِلَى أَشَدِ  
الْعَذَابِ طَوَّافُهُمْ بِغَافِلٍ عَمَّا لَعْمَلُوا ⑥

**أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ  
الَّذِيَا يَا لِلآخرَةِ فَلَا يُخَفَّ عَنْهُمْ  
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُصْرَوْنَ** ﴿٨٧﴾

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ  
بَعْدِهِ بِالرَّسُلِ وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ  
الْبَيْتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقَدْسِ أَفَكُلَّمَا  
جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهُوَى أَنفَسُكُمْ  
إِسْتَكْبَرُتُمْ فَقَرِيَّقًا كَذَبْتُمْ وَقَرِيَّقًا  
تَقْتَلُونَ ﴿٨٨﴾

**وَقَاتُوا قُلُوبَنَا غَلَفْ بِلْ لَعْنَهُمُ اللَّهُ  
يُكَفِّرُهُمْ فَقَاتِلُلَّامَائِيُّونَ** ﴿٨٩﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عَنْدِ اللَّهِ  
مَصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ قَبْلِ  
يَسْقِطُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا  
جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ  
اللَّهِ عَلَى الْكُفَّارِينَ ﴿٩٠﴾

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْفَسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا  
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِعِنْدِهِ أَنْ يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ**

۸۷۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلتے دنیا کی زندگی خریدی۔ پس دن ان سے عذاب کو کم کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد دیئے جائیں گے۔

۸۸۔ اور یقیناً ہم نے موئی کو کتاب دی اور اس کے بعد بھی مسلسل رسول بھیجنے رہے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلے کھلنے شان عطا کئے اور ہم نے روح القدس سے اس کی تائید کی۔ پس کیا جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول ایسی باتیں لے کر آئے گا جو تمہیں پسند نہیں تو تم اخکبار کرو گے؟ اور ان میں سے بعض کوئم جھلادو گے اور بعض کو تم قتل کرو گے؟

۸۹۔ اور انہوں نے کہا ہمارے دل بختم پر وہ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت ڈال رکھی ہے۔ پس وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

۹۰۔ اور جب اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایک ایسی کتاب آئی جو اس (تعلیم) کی جوان کے پاس تھی تصدیق کر رہی تھی جبکہ حال یہ تھا کہ اس سے پہلے وہ ان لوگوں کے خلاف جنہوں نے کفر کیا (الله سے) مدد مانگا کرتے تھے۔ پس جب وہ ان کے پاس آگیا جسے انہوں نے پہچان لیا تو (پھر بھی) اس کا انکار کر دیا۔ پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہو۔

۹۱۔ بہت رہا ہے جو انہوں نے اپنے نووس بیچ کر ان کے بدلتے میں حاصل کیا کہ اس (حق) کا انکار کر رہے ہیں جو اللہ نے اتنا رہا۔ اس بات کے خلاف

بغوات کرتے ہوئے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے۔ پس وہ غصب پر غصب لئے ہوئے توئے اور کافروں کے لئے زواں حذاب (مقدار) ہے۔

۹۲۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لے آؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں جو ہم پر اُنہاں گیا جبکہ وہ اس کا انکار کرتے ہیں جو اس کے علاوہ (انہاں گیا) ہے حالانکہ وہ حق ہے جو اس کی تصدیق کر رہا ہے جو ان کے پاس ہے۔ تو کہہ دے اگر تم واقعی مومن ہو تو اس سے قبل اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کیا کرتے تھے؟

۹۳۔ اور یقیناً موکی تمہارے پاس کھلے کھلے نشان لایا تھا۔ پھر اس کی غیر حاضری میں تم نے پھرے کو (معبور) بیالیا اور تم خالم تھے۔

۹۴۔ اور جب ہم نے (تم سے) تمہارا پچھتہ عہد لیا اور طور کو تمہارے اوپر بلند کیا (یہ کہتے ہوئے کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور سنو۔ انہوں نے (جو باہ) کہا ہم نے سن اور ہم نے نافرمانی کی۔ اور ان کے دلوں کو ان کے کفر کی وجہ سے پھرے کی محبت پلا دی گئی۔ تو (ان سے) کہہ دے کہ اگر تم مومن ہو تو بہت ہی برا ہے جس کا تمہیں تمہارا ایمان حکم دیتا ہے۔

۹۵۔ تو کہہ دے کہ اگر اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر

فَصَلِّهٗ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَأَمْوَالِ  
يَعْصِي اللَّهَ عَلَى غَصَبٍ وَلِلَّهِ الْكَفَرُينَ  
عَذَابٌ مُهِمَّٰجِنٌ ⑤

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَمْوَالٍ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا  
نُؤْمِنُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَيُكَفِّرُونَ بِمَا  
وَرَأَءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِمَا مَعَهُمْ  
قُلْ فَلِمَ تَقْتَلُونَ أَنْبِياءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلِ إِنْ  
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑥

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ  
الَّخْذَلُوكُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ  
ظَلَمُونَ ⑦

وَإِذَا أَخْذَنَا مِثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ  
الظُّورَ طَهَّرْنَا مَا أَتَيْتُكُمْ بِقُوَّةٍ  
وَأَسْمَعْوَا طَقَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا  
وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ  
قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ  
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑧

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ

سَبَّ لَوْغُونِ كُوچُوزْ كُرْ صَرْ تَهَارَے هَى لَئِي هَى تو  
مَوْتَ كِي تَهَنَّا كَرَوْ، أَكْرَمْ سَچِي ھُو۔

خَالِصَةً مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَّوْا الْمَوْتَ  
إِنْ كَنْتُمْ صَدِيقِينَ ⑩

٩٦۔ اور وہ ہرگز کبھی بھی اس کی تھنا نہیں کریں گے  
بسب اس کے جوان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے  
یعنی اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَلَئِنْ يَسْتَمْنُوا أَبَدًا إِمَّا قَدَّمُتْ أَيْدِيهِمْ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ⑪

٩٧۔ اور تو انہیں سب لَوْگُونِ سے زیادہ زندگی پر  
حریص پائے گا حتیٰ کہ ان سے بھی (زیادہ) جنہوں  
نے شرک کیا۔ ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ  
کاش وہ ایک ہزار سال عمر دیا جاتا حالانکہ اس کا  
لبی عمر دیا جانا بھی اسے عذاب سے بچانے والا  
نہیں۔ اور اللہ اس پر گھری نظر رکھے ہوئے ہے جو  
یعنی وہ کرتے ہیں۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَاصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاةِ  
وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوْمَ أَحَدَهُمْ لَوْ  
يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةً وَمَا هُوَ بِمُرَازِحِهِ  
مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بِصِيرٌ  
يَعْمَلُونَ ⑫

٩٨۔ ٹوکہ دے کہ جو بھی جبرائیل کا دشمن ہے تو (وہ  
جان لے کر) یقیناً اسی (معنی جبرائیل) نے اللہ کے  
اذن سے اس (کلام) کو تیرے دل پر آتارا ہے جو اس  
کی تصدیق کر رہا ہے جو اس کے سامنے موجود ہے اور  
مومنوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری کے طور پر ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجِنَّيْلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ  
عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ  
يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ⑬

٩٩۔ پس جو بھی اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس  
کے رسولوں کا اور جبرائیل کا اور میکائیل کا دشمن ہو تو  
یقیناً اللہ کافروں کا دشمن ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلِكَتِهِ وَرَسُولِهِ  
وَجِنَّيْلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ  
لِلْكُفَّارِينَ ⑭

١٠٠۔ اور بے شک ہم نے تیری طرف کھلی کھلی  
آیات اتاری ہیں۔ اور فاسقوں کے سوا کوئی ان کا  
انکار نہیں کرتا۔

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا  
يُكْفِرُ بِهَا إِلَّا الْفَسِيْقُونَ ⑮

١٠١۔ کیا جب بھی بھی وہ کوئی عہد کریں گے ان میں  
سے ایک فریق اس (عہد) کو پرے پھیک دے گا؟  
بلکہ ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے۔

أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَاهَدًا نَبَذَهُ فَرِيْقٌ  
مِنْهُمْ ۖ بِلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑯

۱۰۲۔ اور جب بھی ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی رسول آیا جو اُس کی تقدیم کرنے والا تھا جو ان کے پاس تھاتوان میں سے ایک گروہ نے جنہیں کتاب دی گئی اللہ کی کتاب کوہس پختہ ڈال دیا، گویا وہ علم ہی نہ رکھتے ہوں۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ  
مَصِّدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الظَّالِمِينَ  
أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابُ اللّٰهِ وَرَآءَهُ  
ظُهُورِهِمْ كَانُوكُلَّا يَعْلَمُونَ ①

۱۰۳۔ اور انہوں نے پیروی کی اس کی جو شیاطین سلیمان کے ملک کے خلاف پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ وہ شیاطین تھے جنہوں نے کفر کیا۔ وہ اوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور (اس کے برکس) بال میں جو دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتنا را گیا (اس کا قصہ یہ ہے) وہ دونوں کسی کو بھی کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک وہ (اُسے) یہ نہ کہدیتے کہ ہم تو محض ایک آزمائش کے طور پر ہیں پس تو کفر نہ کر۔ پس وہ لوگ ان دونوں سے ایسی بات سمجھتے تھے جس کے ذریعے وہ خاوند اور بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے تھے اور اللہ کے اذن کے سوا وہ اس ذریعہ سے کسی کو نقصان پہنچانے والے نہیں تھے۔ اور (اس کے برکس) جو لوگ شیاطین سے سمجھتے تھے وہ وہی باقی سمجھتے تھے جو ان کو نقصان پہنچانے والی تھیں اور فائدہ نہیں پہنچاتی تھیں۔ حالانکہ وہ خوب جان چکتے تھے کہ جس نے بھی یہ سودا کیا اس کے لئے آخرت میں پکوہ حصر نہیں رہے گا۔ پس بہت ہی برا تھا وہ (مارضی فائدہ) جس کے بد لے میں انہوں نے اپنی جانیں بیج دیں، کاش کر وہ جانتے۔ ①

وَاتَّبَعُوا مَا تَشَوَّلَ الشَّيْطَانُ عَلَى مُلْكٍ  
سُلَيْمَانَ ② وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانَ وَلِكُنَّ  
الشَّيْطَانُ كَفَرَ رُوا يَعْلَمُونَ النَّاسُ  
السِّخْرَ ③ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِسَابِيلٍ  
هَارُوتَ وَمَارُوتَ ④ وَمَا يَعْلَمُنَ مِنْ  
أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا  
تَكُنُرٌ ⑤ فَيَعْلَمُونَ مِمَّا مَا يَفْرَقُونَ يَهُ  
بَيْنَ الْمُرِيءِ وَرَوْجِهِ ⑥ وَمَا هُمْ  
بِضَارِّيْنَ يَهُ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ  
وَيَعْلَمُونَ مَا يَصْرُّهُمْ وَلَا يَسْعَهُمْ  
وَلَقَدْ عِلِّمُوا الْمِنْ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي  
الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقِهِ ⑦ وَلَيَسْ مَا شَرَوْا بِهِ  
أَنفُسُهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ⑧

① ہاروت اور ماروت دراصل دو فرشتہ بریت انسان تھے اور وہ احتساب لانے کے لئے بعض ایسی باتیں سمجھاتے تھے جن کے متعلق ہدایت تھی کہ بصیرتہ راز رہیں بیجاں تک کہ بیوی کو بھی نہ بتایا جائے۔ انہوں نے تو یہ اللہ کے حکم سے کیا تھا لیکن ان کی مثال پکوہ کر بعد میں مسحی حکومتوں کے خلاف بغاتوں کے لئے یہ طریق کا استعمال کیا گیا۔ قرآن کریم ہاروت و ماروت کو اس سے بری کرتا ہے کیونکہ انہوں نے اللہ کے حکم سے ایسا کیا تھا اور باقی لوگ اپنی امانتی کے تحت ایسا کرتے ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَأَتَقَوْا لَمْ يُؤْمِنْهُ مِنْ  
عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

۱۰۳۔ اور اگر وہ ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کی طرف سے (اس کا) اجر یقیناً بہت اچھا ہوتا۔ کاش کہ وہ جانتے۔

۱۰۴۔ اے دہ لوگو جو ایمان لائے ہو (ہمارے رسول کو) ”رَأَيْنَا“ نہ کہا کرو بلکہ یہ کہا کرو کہ ہم پر نظر فرماؤں غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کے لئے خدا ناک عذاب (مقدار) ہے۔ ①

یَا لَهُمَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَأَيْنَا  
وَقُولُوا اسْتَرْنَا وَاسْمَعُوا ۖ وَلِلْكُفَّارِينَ  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ②

۱۰۵۔ اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ ہرگز پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر اتنا ری جائے حالانکہ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

مَا يَوْدُ الدَّيْنُ ۚ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
وَلَا الْمُشْرِكُونَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ  
خَيْرٍ مِنْ رِزْكُكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَحْصُسُ بِرَحْمَتِهِ  
مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ③

۱۰۶۔ جو آیت بھی ہم منسوب کر دیں یا اُسے بھلا دیں، اُس سے بہتر یا اس جیسی ضرورتے آتے ہیں۔ کیا ٹوٹنیں جانتا کہ اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے؟ ④

مَا نَسْخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَاتِ بِخَيْرٍ  
مِنْهَا أَوْ مُثْلِهَا ۖ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑤

① اس آیت میں رَأَيْنَا کرنے سے جو منع فرمایا گیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ رَأَيْنَا کی بجائے رَأَيْنَا کرنے تھے جس کا مطلب ہے اسے ہمارے گذریے۔ حالانکہ بظاہر یہ ممکن تھا کہ کہہ رہے ہیں کہ ہم پر رحم کی نظر کر۔ پس قرآن کریم نے ان کو ارشاد فرمایا کہ قولی سیدیں کام لو اور اپنے نظرنا کہا کرو۔

② اس آیت میں بھی عموماً مفسرین غالباً حکمتے ہیں کہ جو آیت اللہ نے قرآن کریم میں اتنا ری ہے وہ منسوب بھی ہو سکتی ہے اور ہم اس سے بہتر آیت لاتکتے ہیں۔ اس کے تجھیں میں تاخ منسوب کا بہت لمبا بھگڑا اچل پڑا۔ مفسرین نے تھوڑا پاچھ سوایاں کو تاخ اور پاچھ سوایاں کو منسوب قرار دے دیا۔ حالانکہ قرآن کریم کا ایک شعوبی منسوب نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پہلے حضرت شاہ ولی اللہ محمد دہلویؒ کے وقت تک یہ ساری تاخ و منسوب آیات حل ہو چکی تھیں سوائے پاچھ کے اور حضرت مسیح موعودؑ کے علم کام کی برکت سے یہ پاچھ آیات بھی حل ہو گئیں۔ جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے کہ قرآن کریم کا ایک شعوبی منسوب نہیں۔ یہاں آیت سے مراد پہلی شریعتیں ہیں جب بھی وہ منسوب ہوئیں یا بحدا دی گئیں تو وہ لیکن یا اُن سے بہتر نازل کردی گئیں۔

۱۰۸۔ کیا ٹو نہیں جانتا کہ وہ اللہ ہی ہے جس کی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے؟ اور اللہ کو چھوڑ کر تھارے لئے کوئی سر پرست اور مددگار نہیں۔

اللَّهُ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ  
وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ⑯

۱۰۹۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے بھی اسی طرح سوال کرتے رہو جس طرح پہلے موئی سے سوال کئے گئے۔ پس جو بھی ایمان کو کفر سے تبدیل کرے یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھک چکا ہے۔

آمِ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا  
سَأَلَ مُوسَى مِنْ قَبْلٍ ۖ وَمَنْ يَسْبِدَ  
الْكُفَّارَ يَا لِإِيمَانِ فَقَدْ صَلَ سَوَاءَ  
الشَّيْءٌ ⑰

۱۱۰۔ الکتاب میں سے بہت سے ایسے ہیں جو چاہتے ہیں کہ اس تجھیں تھارے ایمان لانے کے بعد ایک دفعہ پھر (کفار بنا دیں) بوجاس حسد کے جو ان کے اپنے دلوں سے پیدا ہوتا ہے (وہ ایسا کرتے ہیں) بعد اس کے کتن ان پر روش ہو چکا ہے۔ پس (آن سے) غفوت کام لو اور درگز کرو پہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ ظاہر کر دے۔ یقیناً اللہ ہر چیز رجسٹر ہے وہ چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے۔

وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ  
يَرْدُونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۗ  
حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ  
لَهُمُ الْحَقُّ ۗ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِي  
اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑯

۱۱۱۔ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو بھائی بھی تم خود اپنی خاطر آگے بھیجیں ہو اسے تم اللہ کے حضور موجود پاؤ گے۔ یقیناً اللہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوَةَ ۖ وَمَا  
تَقْدِمُوا لَا نَفِسٌ كُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ  
عِنْدَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا أَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ⑯

۱۱۲۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہرگز جنت میں کوئی داخل نہیں ہو گا سوائے ان کے جو یہودی یا عیسائی ہوں۔ یہ محض ان کی خواہشات ہیں۔ ٹو کہہ کہ اپنی کوئی مضبوط دلیل تو لا اگر تم سچے ہو۔

وَقَالُوا إِنَّمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوَ دَا  
أَوْ نَصْرَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيْهِمْ ۖ قُلْ هَاتُوا  
بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ ⑯

بَلِّيٌّ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ  
فَلَهُ أَجْرٌ إِنَّ رَبَّهُ مَوْلَاهُ وَلَا حَوْفٌ عَلَيْهِمْ  
وَلَا هُمْ يَحْرَثُونَ<sup>١٤٦</sup>

وَقَاتَلَتِ الْيَهُودُ لِنَيْسَتِ التَّصْرِيْعِ عَلَى  
شَيْءٍ وَقَاتَلَتِ التَّصْرِيْعِ لِنَيْسَتِ الْيَهُودُ  
عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَشْتُرُونَ الْكِتَابَ  
كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ  
قَوْلِهِمْ قَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ بِمَا يَعْمَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ<sup>١٤٧</sup>

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ  
يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِي حَرَابِهَا  
أُولَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا  
خَآفِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خَزْنٌ وَلَهُمْ فِي  
الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ<sup>١٤٨</sup>

وَلِلَّهِ الْمَسْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَإِذَا مَا تَوَلَّوْا  
فَتَحَوَّلْ جَهَّهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ<sup>١٤٩</sup>  
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سَبِّهُنَّهُ بِلَّهُ مَا  
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلُّهُ لَهُ  
لُقْنُسُونَ<sup>١٥٠</sup>

۱۱۳۔ نہیں، حق یہ ہے کہ جو بھی اپنا آپ خدا کے پسروں کر دے اور وہ احسان کرنے والا ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔ اور ان (لوگوں) پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۱۱۴۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے منع کیا کہ اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام بلند کیا جائے اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کی۔ (حالانکہ) ان کے لئے اس کے سوا کچھ جائز نہ تھا کہ وہ ان (مسجدوں) میں ڈرتے ہوئے داخل ہوتے۔ ان کے لئے دنیا میں ذلت اور آخرت میں بہت بڑا عذاب (مقدار) ہے۔

۱۱۵۔ اور اللہ تعالیٰ کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی۔ پس جس طرف بھی تم منہ پھیرسو جیں خدا کا جملہ پاؤ گے۔ یقیناً اللہ بہت و سعین عطا کرنے والا (اور) وائی علم رکھنے والا ہے۔ ۱۱۶۔ اور وہ کہتے ہیں اللہ نے میٹا بنا لیا ہے۔ پاک ہے وہ۔ بلکہ (اس کی شان تو یہ ہے کہ) اُسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ سب اسی کے فرمائیں بروار ہیں۔

۱۸۔ وہ آسانوں اور زمین کی تخلیق کا آغاز کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی امر کا فصلہ کر لیتا ہے تو وہ اسے سخن ”ہوجا“ کہتا ہے تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔

۱۹۔ اور وہ لوگ جو کچھ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ آخر اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس بھی کوئی نشان کیوں نہیں آتا۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جوان سے پہلے تھے ان کے قول کے مشابہ بات کی تھی۔ ان کے دل آپس میں مشابہ ہو گئے ہیں۔ ہم آیات کو یقین لانے والی قوم کے لئے خوب کھول کر بیان کر چکے ہیں۔

۲۰۔ یقیناً ہم نے تجھے حق کے ساتھ بیشرا درندیر کے طور پر بھیجا ہے اور تجھے سے جنم والوں کے بارہ میں نہیں پوچھا جائے گا۔

۲۱۔ اور یہود اور نصاریٰ ہرگز تھوڑے راضی نہیں ہوں گے جب تک تو ان کی ملت کی پیروی نہ کرے۔ تو کہہ دے کہ یقیناً اللہ کی (عطای کردہ) ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ اور اگر تو ان کی خواہشات کے پیچھے لگ جائے بعد اس کے کہ تیرے پاس علم آچکا ہے (تو) اللہ کی طرف سے تیرے لئے کوئی سر پرست اور کوئی مدعا نہیں رہے گا۔

۲۲۔ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی درآتما حکیمہ وہ اس کی ویسی ہی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ بھی وہ لوگ ہیں جو (درحقیقت) اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کوئی بھی اس کا انکار کرے پس وہی ہیں جو گھٹاٹا پانے والے ہیں۔

**بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ وَإِذَا قَضَى  
أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ مَنْ فَيَكُونُ ⑯**

**وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ  
أَوْ تَأْتِينَا أَيْهَةً طَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ طَ تَشَابَهُ  
قُلُوبُهُمْ طَ قَدْ بَيَّنَا الْأُلْيَاتِ لِقَوْلِ  
يُوْقِنُونَ ⑯**

**إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ يَشِيرُ إِلَى وَنَذِيرًا طَ  
وَلَا تَسْتَعْلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ⑯**

**وَلَنْ تَرْضِي عَنْكَ الْمُهُودُ وَلَا النَّاصِرَى  
حَتَّى تَتَّبِعَ مَلَكَهُمْ طَ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ  
هُوَ الْهَدِى طَ وَلَمَنِ اتَّبَعَ أَهْوَاءَهُمْ  
بَعْدَ الَّذِى جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنْ  
اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ⑯**

**الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَسْتَوْنَهُ حَقًّا  
تِلَاقِتِهِ طَ أُولَئِكَ يُوْمَئُونَ بِهِ طَ وَمَنْ  
يُكَفِّرُ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ⑯**

۱۲۳۔ اے نبی اسرائیل! ایا دکرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی اور اس امر کو بھی کہ میں نے تمہیں سب جانوں پر فضیلت بخشی۔

يَبْنِيَّقَ اَسْرَارَ عِيْلَيْلَ اَذْكُرُ وَ اَنْعَمَّى اَلَّتَّى  
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنْفَقَ فَصَلَّيْتُكُمْ عَلَى

الْعَلَمِيْنَ<sup>(۱)</sup>

۱۲۴۔ اور ڈرواس دن سے جس دن کوئی جان کسی دوسرا جان کے کچھ کام نہیں آئے گی اور نہ اس سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ کوئی شفاعت اسے فائدہ دے گی۔ اور نہ ہی وہ لوگ کوئی مدد دیجے جائیں گے۔

۱۲۵۔ اور جب ابراہیم کو اس کے رہنے بھی کلمات سے آزمایا اور اس نے ان سب کو پورا کر دیا تو اس نے کہا میں یقیناً تجھے لوگوں کے لئے ایک عظیم امام بنانے والا ہوں۔ اس نے عرض کیا اور میری ذرتیت میں سے بھی۔ اس نے کہا (ہاں مگر) غالیوں کو میرا ہندنیں پہنچ گا۔<sup>(۲)</sup>

۱۲۶۔ اور جب ہم نے (اپنے) گھر کو لوگوں کے بار پار کھا ہونے کی اور امن کی جگہ بنا لیا۔ اور ابراہیم کے مقام میں سے نماز کی جگہ پکڑو۔ اور ہم نے ابراہیم اور اساعیل کو تاکید کی کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اصحاب کاف میثخنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے خوب پاک و صاف بنائے رکھو۔

وَ اَنَّقُوا يَوْمًا لَا تَجِزُّ نَفْسٌ عَنْ ثَقِيلٍ  
شَيْئًا وَ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَ لَا تَنْعَهُ  
شَفَاعَةٌ وَ لَا هُمْ يُصْرُونَ<sup>(۳)</sup>

وَ اذَا بَشَّلَ اِبْرَاهِيمَ رَبَّهُ بِكَلِمَتٍ  
فَأَتَمَّهُ<sup>(۴)</sup> قَالَ اِنِّي جَاعِلُكَ لِلثَّالِثِ  
إِمَامًا<sup>(۵)</sup> قَالَ وَ مَنْ ذُرَّ يَقِيْ<sup>(۶)</sup> قَالَ لَا يَنَالَ  
عَهْدِي الْقَلِيمِيْنَ<sup>(۷)</sup>

وَ اذَا جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلثَّالِثِ وَ اَمْنًا<sup>(۸)</sup>  
وَ اَنْخَذْدُ وَ اِمْنَ مَقَامَ اِبْرَاهِيمَ مَصَلًّى<sup>(۹)</sup>  
وَ عَيْدَنَا اِلَى اِبْرَاهِيمَ وَ اسْمَاعِيلَ اَنْ طَهَرَا  
بَيْتَكَ لِلظَّاهِيْنَ وَ الْعِكْفِيْنَ وَ الرَّشِيْعِ  
السُّجُودُ<sup>(۱۰)</sup>

① اس آیت میں حضرت ابراہیم کی اس وقت کی آزمائش کا ذکر کیا گیا ہے جبکہ آپ نبی بن چکے تھے اور جب آپ اس آزمائش میں پورے اترے تو فرمایا گیا کہ آپ کو بہت سے لوگوں کا امام بنایا جائے گا۔ شیخ مس سے غلط استنباط کر کے یہ کہتے ہیں کہ امامت کا درجہ نبوت سے بھی اونچا ہے کوئیکہ ایک نبی کو یہ کہا جا رہا ہے کہ تمہیں ہم امام بنادیں گے۔ یہ محض ایک ذھنوں سے ہے تاکہ شیعہ ائمہ کا مقام بلند تر رکھا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ خالی امامت نبوت سے بڑی نہیں ہوتی بلکہ دوہم امامت جو نبوت سے ملتی ہے وہ بڑی ہوتی ہے۔ یہاں حضرت ابراہیم کو اماماً للہی فرمایا ہے جس سے مراد یہ ہے کہ ان آزمائشوں میں پورا اتر نے کی وجہ سے قیامت تک آئے والے لوگوں کے لئے آپ کو بطور خود ویٹھی کیا جائے گا۔

۱۲۷۔ اور جب ابراہیم نے کہا کہے میرے رب اس کو ایک پرائی اس اور اس دینے والا شہر بنا دے اور اس کے بنے والوں کو جو ان میں سے اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے ہر قسم کے چھوٹوں میں سے رزق عطا کر۔ اس نے کہا کہ جو کفر کرے گا اسے بھی میں کچھ عارضی فائدہ پہنچاؤں گا۔ پھر میں اسے آگ کے عذاب کی طرف جانے پر مجبور کر دوں گا اور (وہ) بہت ہی برا حکما ہے۔

۱۲۸۔ اور جب ابراہیم اس خاص گھر کی بنیادوں کو آستوار کر رہا تھا اور اسماعیل بھی (یہ دعا کرتے ہوئے) کہاے ہمارے رب اہم ایسا طرف سے قبول کر لے۔ یقیناً تو ہی بہت سنے والا (اور) وائی علم رکھنے والا ہے۔

۱۲۹۔ اور اے ہمارے رب! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے ہنادے اور ہماری ذریت میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار امّت (پیدا کر دے)۔ اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قریبانیوں کے طریق سکھا اور ہم پر قوبہ قبول کرتے ہوئے تحکم جا۔ یقیناً تو ہی بہت قوبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۱۳۰۔ اور اے ہمارے رب! تو ان میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کر جوان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب کی تعلیم دے اور (اس کی) حکمت بھی سکھائے اور ان کا تزکیہ کر دے۔ یقیناً تو ہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

۱۳۱۔ اور کون ابراہیم کی ملت سے اعراض کرتا ہے سوائے اس کے جس نے اپنے قس کو بے وقوف بنا دیا۔ اور یقیناً ہم نے اس (یعنی ابراہیم) کو دنیا میں بھی ہمیں لیا

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيْ إِجْعَلْ هَذَا بَلَدًا  
أَمْنًا وَأَرْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الشَّمَرِتِ مَنْ أَمَنَ  
مِنْهُ حِلْلَةُ اللَّهِ وَالْيَوْمُ الْآخِرِ ۝ قَالَ وَمَنْ  
كَفَرَ فَأَمْتَعْهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَصْطَرْهُ إِلَى  
عَذَابِ النَّارِ ۝ وَبِئْسَ الْمُصِيرُ ⑯

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ  
وَإِسْمَاعِيلُ طَرَبَنَا تَقْبِيلُ مِنَاطِ إِنَّكَ أَنْتَ  
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑯

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمَنْ ذَرَّ يَتَّبَعَ  
أَمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتَبَّ  
عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ⑯

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَشْلُوْا  
عَلَيْهِمْ أَيْتَكَ وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَابَ  
وَالْحِكْمَةَ وَيُرَزِّكِيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ  
الْعَرِيزُ الْحَكِيمُ ⑯

وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُنْ  
سَفِهَ نَفْسَهُ طَ وَلَقَدِ اصْطَفَيْهِ فِي الدُّنْيَا

وَرَأَتِهِ فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الْمُصْلِحُونَ ⑩

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۝ قَالَ أَشْلَمْ

لِرَبِّ الْعَلَمِينَ ⑪

وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ وَيَعْقُوبَ ۝

يَسْعِفَ إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَ لَكُمُ الدِّينَ

فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ⑫

أَمْ كُنْتُمْ شَهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ

الْمَوْتَ ۝ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنِّي

بَعْدِي ۝ قَالُوا نَعْبُدُ الْهَكَ وَاللهُ أَبْأَلُكَ

إِبْرَاهِيمَ وَاسْمَاعِيلَ وَاسْحَقَ إِلَهًا أَحَدًا

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ⑬

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ

وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۝ وَلَا تُشَهِّدُونَ عَمَّا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑭

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْمَدُوا ۝

قُلْ بِلْ مَلَةُ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۝ وَمَا كَانَ مِنْ

الْمُشْرِكِينَ ⑮

قُولُوا أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا

اور یقیناً آخرت میں بھی وہ صالحین میں سے ہوگا۔

۱۳۲۔ (یاد کرو) جب اللہ نے اس سے کہا کہ فرمانبردار بن جائے تو (بے ساختہ) اس نے کہا میں تو تمام جہانوں کے رب کے لئے فرمانبردار ہو چکا ہوں۔

۱۳۳۔ اور اسی بات کی تکمیلی نصیحت ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو کہا اور یعقوب نے بھی (کہ) اے میرے پیارے بچوں یقیناً اللہ نے تمہارے لئے اس دین کو محن لیا ہے۔ پس ہرگز من انہیں مگر اس حالت میں کشم فرمانبردار ہو۔

۱۳۴۔ کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب پر موت آئی۔ جب اس نے اپنے بچوں سے پوچھا کہ وہ کیا ہے جس کی تم میرے بعد عبادت کرو گے۔ انہوں نے کہا ہم عبادت کرتے رہیں گے تیرے معبود کی اور تیرے اجداد ابراہیم اور اسماعیل اور اخْلَق کے معبود کی جو ایک ہی معبود ہے اور اسی کے نام فرمانبردار رہیں گے۔

۱۳۵۔ یہ ایک انت تھی جو گزر چکی۔ اس کے لئے تھا جو اس نے کیا اور تمہارے لئے ہے جو تم کہاتے ہو اور تم اس کے متعلق نہیں پوچھے جاؤ گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

۱۳۶۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے۔ تو کہہ دے (نہیں) بلکہ ابراہیم ضیف کی انت ہو جاؤ (یہی ہدایت کا موجود ہے) اور وہ ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھا۔

۱۳۷۔ تم کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لے آئے اور اس پر

جو ہماری طرف آتارا گیا اور جو ابراہیم اور اساعیل اور اعلق اور یعقوب اور (اس کی) اولاد کی طرف آتارا گیا۔ اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور اس پر بھی جو سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا۔ ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

۱۳۸۔ پس اگر وہ اسی طرح ایمان لے آئیں جیسے تم اس پر ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ بھی ہدایت پا گئے اور اگر وہ (اس سے) منہ پھیر لیں تو وہ (عادتاً) یہیش اختلاف ہی میں رہتے ہیں۔ پس اللہ تجھے ان سے (منٹنے کیلئے) کافی ہو گا۔ اور وہی بہت سنتے والا (اور) واٹی علم رکھنے والا ہے۔  
۱۳۹۔ اللہ کا رنگ پکڑو۔ اور رنگ میں اللہ سے بہتر اور کون ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

۱۴۰۔ ٹوکہ دے کہ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھکرا کرتے ہو جبکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ اور ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں۔ اور ہم تو اسی کے لئے خلاص ہو گئے ہیں۔

۱۴۱۔ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اساعیل اور اسحق اور یعقوب اور (اس کی) اولاد یہودی تھے یا یوسائی تھے۔ ٹوکہ دے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہو گا جو اس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس (امانت) ہے۔ اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔

أَنْزَلَ إِلَيْ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ  
وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أَوْتَ مُوسَى  
وَعِيسَى وَمَا أَوْتَ الشَّيْطَانُ مِنْ رَّيْهُمْ  
لَا يُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ فِيهِمْ<sup>۱</sup> وَنَحْنُ  
لَهُمْ مُسْلِمُونَ ④

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ أَهْتَدَوْا  
وَإِنْ تَوَلُّوا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شَقَاقٍ  
فَسَيَكْتُبُنَّهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ<sup>۲</sup>  
صِبْغَةُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنَ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً  
وَنَحْنُ لَهُ عِنْدُونَ ⑤

قُلْ أَتَحَاجُجُنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا  
وَرَبُّكُمْ ۖ وَلَنَا آعْمَالُنَا وَلَكُمْ آعْمَالُكُمْ  
وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ⑥

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ  
وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا  
هُودًا أَوْ نَصَارَى ۗ قُلْ إِنَّمَا أَعْلَمُ أَمِّ  
اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةَ  
عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا  
تَعْمَلُونَ ⑦

۱۲۲۔ یہ (بھی) ایک امت تھی جو گزر پچی۔ اس کے لئے تھا جو اس نے کمیا اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمیا۔ اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے اُس بارہ میں جو وہ ہے کرتے رہے۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ  
وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُنَاهَى عَمَّا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾

۱۲۳۔ لوگوں میں سے بے وقوف ضرور کہیں گے کہ کس چیز نے اُن کو اپنے اس قبلہ سے پھیر دیا ہے جس پر وہ (پبلے) قائم تھے۔ تو کہہ دے مشرق اور مغرب اللہ تھی کے ہیں۔ وہ تھے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

سَيَقُولُ الْسَّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَهُمْ  
عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا طَقْلَةُ اللَّهِ  
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى  
صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۸﴾

۱۲۴۔ اور اسی طرح ہم نے تمہیں سلطی امت بنا دیا ① تا کہ تم لوگوں پر گران ہو جاؤ اور رسول تم پر گران ہو جائے۔ اور جس قبلہ پر تو (پبلے) تھا وہ ہم نے محض اس نے مقرر کیا تھا تا کہ ہم اُسے جان لیں جو رسول کی اطاعت کرتا ہے بال مقابل اس کے جواب پنی ایڑیوں کے کل پھر جاتا ہے۔ اور اگرچہ یہ بات بہت بھاری تھی گران پر (نہیں) جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمانوں کو ضائع کر دے۔ یقیناً اللہ لوگوں پر بہت سہراں (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَكَذِلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطَا لِتَكُونُوا  
شَهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ  
عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي  
كَسَّتْ عَلَيْهَا إِلَّا لِتَعْلَمَ مَنْ يَتَبَعُ  
الرَّسُولَ مَمَنْ يَتَنَقَّلُ بَعْلَى عَقِيقَيْهِ وَإِنْ  
كَانَتْ لَكِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ  
وَمَا كَانَ اللَّهُ يُضِيعُ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ  
بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹﴾

۱۲۵۔ یقیناً ہم دیکھے کچھے تھے تیرے چھرے کا آسمان کی طرف متوجہ ہونا۔ پس ضرور تھا کہ ہم تجھے اس قبلہ کی طرف پھیر دیں جس پر تو راضی تھا۔ پس اپنا منہ

قَدْنَرَى تَقْلِبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ  
فَلَنُؤْلِيَنَكَ قِبْلَةً تَرْضِهَا فَوَلِ وَجْهَكَ

① خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْ سُطْهَا۔ (المدیث)

مسجد حرام کی طرف پھیر لے۔ اور جہاں کہیں بھی تم ۱۳۶ ہو اسی کی طرف اپنے منڈہ پھیر لو۔ اور بے شک وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے وہ ضرور جانتے ہیں کہ یہ آن کے رب کی طرف سے حق ہے۔ اور اللہ اس سے جو وہ کرتے ہیں غافل نہیں ہے۔

۱۳۷۔ اور اگر تو ان لوگوں کے پاس جنہیں کتاب دی گئی تھی ہر ایک نشان بھی لے آتا ہے بھی وہ تیرے قبلہ کی پیروی نہ کرتے۔ اور نہ ہی تو ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والا ہے۔ اور ان میں سے بعض، بعض دوسروں کے قبلے کی بھی پیروی نہیں کرتے۔ اور اگر تو اس کے بعد بھی کہ علم تیرے پاس آچکا ہے، ان کی خواہشات کی پیروی کرے گا تو ضرور ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

۱۳۸۔ وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے (یعنی رسول کو اس میں الٰہی آثار دیکھ کر) اسی طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ اور یقیناً ان میں ایک ایسا گروہ بھی ہے جو حق کو پہچاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

۱۳۹۔ (یہ یقیناً) حق ہے تیرے رب کی طرف سے۔ پس تو ہرگز شہر کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

۱۴۰۔ اور ہر ایک کے لئے ایک مطہر نظر ہے جس کی طرف وہ مُنْذَه پہیڑتا ہے۔ پس تکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ جنہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے۔

شَطَرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ  
فَوْلُوا وَجْهَكُمْ شَطَرَهُ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ  
أُفْوَتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ  
رَّبِّهِمُ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَايَهِ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝  
وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُفْوَتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ  
آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۝ وَمَا آتَتَتِ بِتَابِعِ  
قِبْلَتَهُمْ ۝ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعِ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۝  
وَلَئِنْ اشْبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِمَا  
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۝ إِنَّكَ إِذَا لَمْ  
الظَّلِيمِينَ ۝

الَّذِينَ أَتَيْتَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا  
يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۝ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ  
لَيَكْسِمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونُنَّ مِنَ  
الْمُمْتَرِينَ ۝

وَلِكُلِّ وِجْهَهُ هُوَ مَوْلَيْهَا فَاسْتِقِوا  
الْخَيْرَاتِ ۝ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِي بِكُمْ ۝  
اللَّهُ جَمِيعًا ۝ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۱۵۰۔ اور جہاں کہیں سے بھی تو نکلے اپنی توجہ  
مسجد حرام ہی کی طرف پھیر۔ اور یقیناً وہ تیرے  
رب کی طرف سے ہو گی ہے۔ اور اللہ اس سے  
غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔

۱۵۱۔ اور جہاں کہیں سے بھی تو نکلے اپنی توجہ  
مسجد حرام ہی کی طرف پھیر۔ اور جہاں کہیں بھی  
تم ہوا ہی کی جانب اپنی توجہ پھیرو تاکہ لوگوں  
کے لئے تمہارے خلاف کوئی جنت نہ بنے۔  
سوائے ان کے جنہوں نے ان میں سے ظلم  
کئے۔ پس ان سے نہ ڈر وہ بلکہ مجھ سے ڈرو۔  
اور تاکہ میں اپنی نعمت کو تم پر پورا کروں اور  
تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔

۱۵۲۔ جیسا کہ تم نے تمہارے اندر قم ہی میں سے  
رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے  
اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور (اس کی)  
حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے  
جن کا تمہیں پہلے کچھ علم نہ تھا۔

۱۵۳۔ پس میرا ذکر کیا کرو میں بھی تمہیں یاد رکھوں  
گا۔ اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

۱۵۴۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو (اللہ سے)  
صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے  
والوں کے ساتھ ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطَرَ  
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لِلَّهِ مِنْ رَبِّكَ  
وَمَا اللَّهُ بِعَاقِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ①

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطَرَ  
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلِّوْا  
وَجْهُوكُمْ شَطَرَهُ لِتَلَاهِي كُونْ لِلَّهِ اس  
عَلَيْكُمْ حَجَةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا  
مِنْهُمْ فَلَا تَخْشُوهُمْ وَاحْشُوْنَ  
وَلَا تَرْفَعُ نَعْمَلَتْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ  
تَهْتَدُونَ ②

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيهِكُمْ رَسُولًا مُنْكَمْ يَتَلَوْا<sup>۱</sup>  
عَلَيْكُمْ أَيْسَأَا وَيَزِّيْكُمْ وَيَعْلَمُكُمْ<sup>۲</sup>  
الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ وَيَعْلَمُكُمْ مَا لَمْ<sup>۳</sup>  
تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ③

فَاذْكُرُوْنَ اذْكُرُكُمْ وَاشْكُرُوْنَ ای<sup>۱</sup>  
وَلَا تَكُفُرُوْنَ ④

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْتُوا اسْتَعِيْنُوا بِالصَّابِرِ<sup>۱</sup>  
وَالصَّلُوٰۃٌ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ ⑤

۱۵۵۔ اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کو مردے نہ کہو بلکہ (وہ تو) زندہ ہیں لیکن تم شور نہیں رکھتے۔

وَلَا تَقُولُوا إِنَّمَا يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ  
أَمْوَاتٌ طَبَّلَ أَحْياءً وَلَكِنْ لَا  
تَشْعُرُونَ ⑩

۱۵۶۔ اور ہم ضرور تمہیں کچھ خوف اور کچھ بھوک اور کچھ اموال اور جانوں اور بچاؤں کے نقصان کے ذریعہ آزمائیں گے۔ اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ  
وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالآثَارِ  
وَالشَّهْرَاتِ طَبَّلَ الصَّرِيرِينَ ۱۱

۱۵۷۔ ان لوگوں کو جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

الَّذِينَ إِذَا آتَاصَابَتْهُمْ مُّصِيبَةً قَالُوا  
إِنَّا إِلَيْهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۱۲

۱۵۸۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں ہیں اور رحمت ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو بدایت پانے والے ہیں۔

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوةٌ مَنْ رَبِّهِمْ  
وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُمْهَدُونَ ۱۳

۱۵۹۔ یقیناً صفا اور مرودہ شعائر اللہ میں سے ہیں۔ پس جو کوئی بھی اس بیت کا حج کرے یا عمرہ ادا کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا بھی طواف کرے۔ اور جو نقی طور پر نیکی کرنا چاہے تو یقیناً اللہ شکر کا حق ادا کرنے والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَابِ اللهِ فَمَنْ  
حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ  
يَطَوَّفَ بِهِمَا طَوَّافَ بِهِمَا طَوَّافَ حَيْرًا فَقَانَ  
اللهُ شَاءَ كَرِّ عَلِيهِ ۱۴

۱۶۰۔ یقیناً وہ لوگ جو اسے چھاپتے ہیں جو ہم نے واضح نشانات اور کامل بدایت میں سے نازل کیا، اس کے بعد بھی کہ ہم نے کتاب میں اس کو لوگوں کے لئے خوب کھول کر بیان کر دیا تھا۔ یہی ہی وہ جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور ان پر سب لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِمُونَ مَا آنَزَلْنَا مِنَ الْبَيْتِ  
وَالْهُدَى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَنَا لِلنَّاسِ فِي  
الْكِتَابِ أُولَئِكَ يَكُلِّعُهُمُ اللهُ وَيَكُلِّعُهُم  
اللَّغْوُونَ ۱۵

۱۶۱۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور (اللہ کے نشانات کو) کھول کھول کر بیان کیا۔ پس یہی وہ لوگ ہیں جن پر میں توبہ قبول کرتے ہوئے جکھوں گا۔ اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہوں۔

۱۶۲۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے ہیں وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی۔

۱۶۳۔ اس (لعنت) میں وہ ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے۔ ان پر سے عذاب کو بالکل نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مہلت دیتے جائیں گے۔

۱۶۴۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر وہی رحیمان (اور) رحیم۔

۱۶۵۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادنے بدلنے میں اور ان کشیوں میں جو سدر میں اس (سامان) کے ساتھ چلتی ہیں جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے آتا را پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیا اور اس میں ہر قسم کے چلنے پھرنے والے جاندار بھیلائے اور اسی طرح ہواں کے رخ بدل بدل کر چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مختیں، عقل کرنے والی قوم کے لئے نشانات ہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَئِكَ  
أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۝ وَأَنَا التَّوَابُ الرَّحِيمُ ۝

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَا تَوَآءَوْهُمْ كُفَّارٌ  
أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لِعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلِكَةِ  
وَالثَّالِثَاسِ أَجْمَعِينَ ۝

خَلْدِينَ فِيهَا لَا يُحْكَفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ  
وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝

وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
رَحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَالْخِلَافِ الْيَلِ وَالنَّهَارِ وَالنَّقْلَتِ الَّتِي  
تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا  
أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ  
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ  
دَآبَةٍ ۝ وَ تَصْرِيفُ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ  
الْمَسَحَّرُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَتِ

لِّقُوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۱۶۶۔ اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ کے مقابل پر شریک ہا لپتے ہیں۔ وہ ان سے اللہ سے محبت کرنے کی طرح محبت کرتے ہیں۔ جبکہ وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ کی محبت میں (ہر محبت سے) زیادہ شدید ہیں۔ اور کاش! وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کبھی سکیں جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ تمام ترقوت (ہبہ سے) اللہ کی ہے اور یہ کہ اللہ عذاب میں بہت سخت ہے۔

۱۶۷۔ جب وہ لوگ جن کی بیروی کی گئی ان لوگوں سے بیزاری کا اظہار کریں گے جنہوں نے (ان کی) بیروی کی اور وہ عذاب کو دیکھیں گے جبکہ ان سے (نجات کے) سب ذرائع کٹ چکے ہوں گے۔

۱۶۸۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بیروی کی کہیں گے کاش! ہمیں ایک اور موقع ملتا تو ہم ان سے اسی طرح بیزاری کا اظہار کرتے جس طرح انہوں نے ہم سے بیزاری کا اظہار کیا ہے۔ اسی طرح اللہ انہیں ان کے اعمال ان پر حستریں بنا کر دکھائے گا اور وہ (اس) آگ سے نکل نہیں سکیں گے۔

۱۶۹۔ اے لوگو! اُس میں سے خلال اور طیب کھاؤ جوز میں میں ہے اور شیطان کے قدموں کے پیچے نہ چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔

۱۷۰۔ یقیناً وہ تمہیں بخشن ہوئی اور بے حیائی کی با توں کا حکم دیتا ہے اور یہ کہم اللہ کے خلاف ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کوئی علم نہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
أَنْدَادًا يُجْهَوْنَهُمْ كَحْبِ اللَّهِ وَالَّذِينَ  
أَمْبَوَا أَشَدَّ حَبَّالِهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ  
ظَلَمُوا إِذَا يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ  
جِمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَدَابِ ⑯

إِذْ تَبَرَّا الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا  
وَرَأَوَا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمْ  
الْأَسْبَابُ ⑯

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا سَكَرَةً  
فَتَبَرَّا مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّهُ وَامْتَأْنَى ۖ كَذَلِكَ  
يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَتِ عَيْنِهِمْ ۖ  
وَمَا هُمْ بِغَرِيبِينَ مِنَ النَّارِ ۖ ⑯

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُّ وَمَمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَّا  
طَيِّبًا وَلَا شَيْءٌ مَا خَطَوْتُ الشَّيْطَنُ ۖ إِنَّهُ  
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ⑯

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ  
تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑯

۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتنا رہے تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباء و اجداد کو پایا۔ کیا ایسی صورت میں بھی (وہ ان کی پیروی کریں گے) جبکہ ان کے باپ دادا کوئی عقل نہیں رکھتے تھے اور بدایت یافتہ نہیں تھے۔

۲۔ اور ان لوگوں کی مثال جنہوں نے کفر کیا اس شخص کی طرح ہے جو چیز چیز کرائے پکارتا ہے جو نہیں۔ (یہ کچھ بھی نہیں) مگر (محض) ایک پکار اور بالانے کے طور پر ہے۔ (ایسے لوگ) ہرے ہیں، گونے ہیں، اندھے ہیں پس وہ کوئی عقل نہیں رکھتے۔

۳۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہوں جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

۴۔ اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور خزیر کا گوشت اور وہ حرام کیا ہے جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ البته اس پر کوئی گناہ نہیں جو جھوک سے سخت مجبور کر دیا گیا ہو، نہ حرص رکھنے والا ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۵۔ یقیناً وہ لوگ جو اسے محبتاتے ہیں جو کتاب میں سے اللہ نے نازل کیا ہے اور اس کے بدلتے معنوی قیمت لے لیتے ہیں، میں وہ لوگ ہیں جو آگ کے سوا اپنے بیٹوں میں کچھ نہیں بخوبی تھے۔ اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ میں ان کو پاک کرے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب (مقدار) ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَيْعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا  
بِلَّنْتَيْعُ مَا الْفَيْنَاءَ عَلَيْهِ أَبَاءُهُمْ أَوْ لَوْكَانَ  
أَبَاءُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْدُونَ ④

وَمَثُلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَحَمَلُ الَّذِي يَنْعِيشُ  
بِمَا لَا يُسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً طَمِّصُ  
بِكُمْ عَيْنَ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْتَوْا كُلُّهُ مِنْ طَيِّبٍ  
مَا زَرَ قِنْكُمْ وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ مَا نَعْتَمْ  
إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ⑥

إِنَّمَا حَرَمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ  
الْخُرُبُرِ وَمَا أَهَلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ  
اضْطَرَّ عَيْرَ بَاعِغَ وَلَا عَادِ فَلَا إِثْمَ  
عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑦

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ  
الْكِتَابِ وَيَسْتَرُونَ بِهِ شَمَانًا قَلِيلًا  
أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمُ الْأَ  
ثَارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمةَ  
وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑧

۷۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلتے گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلتے مذاب۔ پس آگ پر یہ کیا ہی صبر کرنے والے ہوں گے۔

**أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْأَصْلَةَ بِالْهَلْدِي  
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ  
عَلَى التَّارِ** ①

۷۷۔ یہ اس لئے ہو گا کہ اللہ نے کتاب کو حق کے ساتھ اتارا ہے۔ اور یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کتاب کے بارے میں اختلاف کیا ہے وہ بہت دور کی خلافت میں (بتلا) ہیں۔

**ذَلِكَ إِنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ  
وَإِنَّ الَّذِينَ احْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي  
شَقَاقٍ بَعِيدِ** ۲

۷۸۔ یہی نہیں کہ تم اپنے چہروں کو مشرق یا مغرب کی طرف پھیرو۔ بلکہ یہی اسی کی ہے ② جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر اور مال دے اس کی محبت رکھتے ہوئے اقرباء کو اور قیمتوں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو نیز گرفتوں کو آزاد کرنے کی خاطر۔ اور جو نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور وہ جو اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں جب وہ عہد باندھتے ہیں اور تکلیفوں اور دکھوں کے دوران صبر کرنے والے ہیں اور جنگ کے دوران بھی۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے صدق اختیار کیا اور یہی ہیں جو مشتمی ہیں۔

**لَيْسَ الِّبْرَأَنْ تُؤْلُوا وَجْهُهُمْ قَبْلَ  
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلِكُنَّ الِّبْرَأَنْ أَمَنَ  
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلِكَةَ وَالْكِتَابِ  
وَالثَّمَّنَ ۚ وَأَتَى الْمَالَ عَلَى حُجَّهِهِ ذَوِي  
الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينَ وَابْنَ  
السَّئِيلِ ۖ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ  
وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَأَتَى الرَّكْوَةَ ۖ وَالْمُوْقَنْ  
بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۖ وَالصَّابِرِينَ فِي  
الْبُلْسَاءِ وَالضَّرَاءِ وَجِئْنَ الْبَلِّسَ  
أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَئِكَ**

**هُمُ الْمَتَّقِيُونَ** ۳

① الْبَرَ کے اس معنی کیلئے دیکھئے: املاء مائن بہ الرَّحْمَن۔

۱۷۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر مقتولوں کے بارہ میں قصاص فرض کر دیا گیا ہے۔ آزاد کا بدلہ آزاد کے برادر، غلام کا بدلہ غلام کے برادر اور عورت کا بدلہ عورت کے برادر (یا جائے)۔ اور وہ جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے تو پھر معروف طریق کی پیروی اور احسان کے ساتھ اس کو ادا میگی ہونی چاہئے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے رعایت اور رحمت ہے۔ پس جو بھی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کیلئے دردناک عذاب (قدر) ہے۔

۱۸۰۔ اور تمہارے لئے قصاص (کے نظام) میں زندگی ہے اے عقل والو! تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

۱۸۱۔ تم پر فرض کر دیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے اگر وہ کوئی مال (ورثہ) چھوڑ رہا ہو تو وہ اپنے والدین کے حق میں اور رشتہداروں کے حق میں دستور کے مطابق وصیت کرے۔ متقیوں پر یہ لازم ہے۔

۱۸۲۔ پس جو اس کے سُن لینے کے بعد تبدیل کرے تو اس کا گناہ ان ہی پر ہوگا جو سے تبدیل کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

۱۸۳۔ پس جو کسی موصی سے (اس کے) ناجائز جھکاؤ یا گناہ کے ارتکاب کا خدشہ رکھتا ہو پھر وہ اُن (وارثوں) کے درمیان اصلاح کر دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كِتَبَ عَلَيْكُمُ الْقِصاصُ فِي الْقَتْلَىٰ طَالْحَرُ بِالْحَرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثُى بِالْأَنْثِى طَفْلٌ مَّنْ تَعْفَفَ لَهُ مِنْ أَخْيَهُ شَيْءٌ فَإِنَّمَا يُعَذَّبُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءَ حَرَمَ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ طَذْلِكَ تَحْفِظُ مِنْ زَرِّكُمْ وَرَحْمَةً حَجَّ طَفْلٌ أَغْتَلَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ<sup>(۱۷)</sup>

وَلَكُمْ فِي الْقِصاصِ حَيَاةٌ يَأْوِي إِلَيْكُمْ الْأَلَبَابُ لَعَلَّكُمْ تَتَبَعُونَ<sup>(۱۸)</sup>

كِتَبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا طَوْلَةً الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًا عَلَى الْمُتَّقِينَ<sup>(۱۹)</sup>

فَمَنْ بَدَلَهُ بَعْدَ مَا سِمِّحَهُ فَإِنَّمَا إِثْمَهُ عَلَى الَّذِينَ يَبْدِلُونَهُ طَلَقَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِ حِجَّ طَلَقَ حَافَ مِنْ مُؤْسِنِ جَنَّفَا أَوْ إِثْمَا فَاصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ طَلَقَ اللَّهُ حَفُورٌ حِجَّ طَلَقَ

۱۸۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہوا تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقوی اختیار کرو۔

۱۸۵۔ گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہوتا ہے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے دوسرے ایام میں پورے کرے۔ اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے۔ اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ ①

۱۸۶۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر آثاراً گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھتے تو اس کے روزے رکھ کر اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہو گا۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تخلی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی برا آئی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی اور تاکہ تم شکر کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كَتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ  
كَمَا كَتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ  
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ②

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ  
مَرِيضاً أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ  
أَخْرَى وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِذِيَّةٌ  
طَعَامٌ مُشْكِرٌ فَمَنْ تَطَوَّعَ عَلَى خَيْرٍ فَهُوَ  
خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ  
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ③

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ  
هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ النَّهْدَى  
وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ  
فَلِيَضْمُنْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضاً أَوْ عَلَى سَفَرٍ  
فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أَخْرَى يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمْ  
الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ  
وَلِتُكِمُوا الْعِدَّةَ وَلَا تُكِرُّوا اللَّهَ عَلَى مَا  
هَدَيْتُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ④

① اس آیت میں یُطِيقُونَہ کے دو معانی ہیں: ایک وہ جو طاقت رکھتے ہیں اور ایک دوسرے جو طاقت رکھتے ہیں اس لفظ میں سلی اور ایجادی دلوں معانی پائے جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگی بایماری کی وجہ سے روزہ روزہ کھلیں گے تو یہ روزہ کی طاقت رکھتے ہیں ایکو غیرہ یا چاہئے البتہ انہیں چھٹے ہوئے روزے بعد میں رکھتے ہوں گے۔ دوسرے وہ جو طاقت ہی نہیں رکھتے ان کیلئے فدیہ کافی ہو گا اور بعد میں روزے نہیں رکھتے ہوں گے۔

۱۸۷۔ اور جب میرے بندے تھے سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لیکیں کہیں اور مجھ پر ایمان لا سکیں تاکہ وہ ہدایت پا سکیں۔

۱۸۸۔ تمہارے لئے (ماہ) صیام کی راتوں میں اپنی بیویوں سے تعلقات جائز قرار دیے گئے ہیں۔ وہ تمہارا باس ہیں اور تم ان کا باس ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم اپنے فنوں کا حق مارتے رہے ہو۔ پس وہ تم پر رحمت کے ساتھ جھکا اور تم سے درگذر کی۔ الہا اب ان کے ساتھ (بے شک) ازدواجی تعلقات قائم کرو اور اس کی طلب کرو جو اللہ نے تمہارے حق میں لکھ دیا ہے۔ اور کھاڑا اور بیہاں تک کہ فخر (کے ظہور) کی وجہ سے (صحیح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے تمہارے لئے ممتاز ہو جائے۔ پھر روزے کورات تک پورا کرو۔ اور ان سے ازدواجی تعلقات قائم رہ کرو جبکہ تم مساجد میں اعکاف بیٹھے ہوئے ہو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں پس ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ ①

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادٌ عَيْنَ قَائِمٍ قَرِيبٍ  
أَجِيبْ دَعَوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ  
فَلَيُسْتَجِيبُوا لِيْ وَلَيُؤْمِنُوا بِيْ لَعَلَّهُمْ  
يَرْشَدُونَ ②

أَحَلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثَ إِنِّي  
نِسَاءٌ لَكُمْ هُنَّ لِيَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِيَاسٌ  
لَهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَلُونَ  
أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ  
فَإِنَّمَا يَأْسِرُ وَهُنَّ وَابْتَعُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ  
لَكُمْ وَكُلُّوا وَاشْرُبُوا حَتَّى يَسْبَيَنَ لَكُمْ  
الْحَيْطَ الْأَبِيسُ مِنَ الْحَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ  
الْفَجْرِ لَمَّا آتَيْتُمُ الصِّيَامَ إِلَى الْيَلَى وَلَا  
تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَلِيَّوْنَ ۳  
الْمَسْجِدُ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا  
تَقْرَبُوهَا ۴ كَذَلِكَ يَبْيَنُ اللَّهُ أَيْتَهُ  
لِلثَّالِسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۵

① کُنْتُمْ تَخْتَلُونَ أَنْفُسَكُمْ سے مراد یہ ہے کہ صحابہؓ عموماً رمضان کی راتوں میں ازدواجی تعلقات سے بھی پر بیز کرتے تھے۔ اس آیت میں ان تعلقات کی اجازت دی گئی ہے۔ وہی آیت میں صرف اعکاف کے دوران ازدواجی تعلقات کی منابی آتی ہے۔ مزید رہ آس بیہاں سفید دھانگے اور کامل دھانگے کا ذکر ہے۔ اس سے مراد یہیں کہ اندر ہیرے میں جا کر سفید اور کامل دھانگے کا فرق معلوم کرو بلکہ مراد یہ ہے کہ صحابت کی جو روشنی پھیلتی ہے جب اس کی پہلی شعاع نظر آنا شروع ہو جائے تو اس وقت سحری کا اختتام ہو جائے گا۔

۱۸۹۔ اور اپنے ہی اموال اپنے درمیان جھوٹ فریب کے ذریعہ نہ کھایا کرو۔ اور نہ تم انہیں حکماں کے سامنے (اس غرض سے) پیش کرو کہ تم گناہ کے ذریعہ لوگوں کے (یعنی توہی) اموال میں سے کچھ کھا سکو ہا لانکہ تم (اچھی طرح) جانتے ہو۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَ الْكُفَّارِ بِيَنْتَهِكُمْ بِإِلْبَاطِ  
وَتَنْدُلُوا إِبَهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا  
مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْأَشْرُقِ وَالْأَشْغَارِ  
تَعْلَمُونَ<sup>۱۵</sup>

۱۹۰۔ وہ تجھے سے بھی تین رات کے چاندوں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ یہ لوگوں کے لئے اوقات کی تعین کا ذریعہ ہیں اور حج (کی تعین) کا بھی۔ اور بھی یہ نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پھجوڑوں سے داخل ہوا کرو بلکہ بھی اسی کی ہے جو تقویٰ اختیار کرے۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

يَسْأَلُونَكُمْ عَنِ الْأَهْلَةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ  
لِلثَّلَاثِ وَالْحَجَّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتِيَ  
الْبَيْوَتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلِكُنَّ الْبِرُّ مِنْ  
إِنْقَاصٍ وَأَنْتُمُ الْبَيْوَتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَأَنْتُمْ  
اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ<sup>۱۶</sup>

۱۹۱۔ اور اللہ کی راہ میں ان سے قتال کرو جو تم سے قتال کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو۔ یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ  
وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ<sup>۱۷</sup>

۱۹۲۔ اور (دورانی قتال) انہیں قتل کرو جہاں کہیں بھی تم انہیں پاؤ اور انہیں وہاں سے کمال دو جہاں سے تمہیں انہوں نے نکلا تھا۔ اور قتال سے زیادہ نگین ہوتا ہے۔ اور ان سے مجہد حرام کے پاس قتال نہ کرو یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں قتال کریں۔ پس اگر وہ تم سے قتال کریں تو پھر تم ان کو قتل کرو۔ کافروں کی ایسی ہی جزا ہوتی ہے۔

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَعْقِفُ مُوْهُمْ  
وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ  
وَالنِّفَّةُ أَشَدُّ مِنَ القَتْلِ وَلَا  
تُقْتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرامِ حَتَّى  
يُقْتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِنْ قُتْلُوكُمْ  
فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكُفَّارِينَ<sup>۱۸</sup>

۱۹۳۔ پس اگر وہ باز آ جائیں تو یقیناً اللہ بہت مغفرت کرنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۱۹۴۔ اور ان سے قائل کرتے رہو یہاں تک کہ قسمت باقی نہ رہے اور دین (اختیار کرنا) اللہ کی خاطر ہو جائے۔

پس اگر وہ باز آ جائیں تو (زیادتی کرنے والے) خالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی۔ ①

۱۹۵۔ عزت والا ہمینہ عزت والے میئنے کا بدل ہے اور تمام حرمت والی چیزوں (کی بہک) کا بدلہ لیا جائے گا۔ پس جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر ویسی ہی زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر کی ہو۔ اور اللہ سے ڈر و اور جان لو کہ اللہ یقیناً متفقیوں کے ساتھ ہے۔ ②

۱۹۶۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں (اپنے تین) بلاکت میں نہ ڈالو۔ اور احسان کرو یقیناً اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۹۷۔ اور اللہ کے لئے حج اور عمرہ کو پورا کرو۔ پس اگر تم روک دیے جاؤ تو جو بھی قربانی میسر آئے (کرو) اور اپنے سروں کو نہ منڈا اور یہاں تک کہ قربانی اپنی (دُنیٰ ہونے کی) مقررہ جگہ پر پہنچ جائے۔ پس اگر تم

فَإِنْ أَنْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑩

وَقُلْتُلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونُ فِتْنَةً وَّلَا يَكُونُ الدِّينُ لِلَّهِ ۝ فَإِنْ أَنْتَهُوا فَلَا عَذَابٌ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ⑪

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ  
وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ لِمَنْ اعْتَدَى  
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى  
عَلَيْكُمْ وَأَتَقْوُ اللَّهَ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ  
مَعَ الْمُتَّقِينَ ⑫

وَأَنْفَقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَنْقُوا بِأَيْدِيهِمْ إِلَى التَّهْلِكَةِ ۝ وَأَحْسِنُوا هَلَكَمْ  
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑬

وَأَتَمُوا الْحَجَّ وَالْعُمَرَةَ لِلَّهِ ۝ فَإِنْ أَحْسِنْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهُدَىٰ  
وَلَا تَحْلِقُوا رُمْءُو سَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

① وَقُلْتُلُوهُمْ میں ان لوگوں سے لڑنے کا حکم ہے جو لوگوں کو امردار پر مجرور کرتے ہیں۔ پس جتوار کے زور سے امردار پر مجرور کریں ان سے دفاعی جگہ جائز ہے یہاں تک کہ وہ باز آ جائیں۔

② وہ میئنے جس میں لوائی یا قابل حرام قرار دیا گیا ہے ان کے دوران بھی قابل اس وقت چائز ہو گا جب کوئی مخالف یا غیر مسلم ان کا احراام نہ کرے۔ مسلمانوں کے لئے یہ اگر ضروری نہیں کوہا اپنے دفاع کے بغیر بیٹھ رہیں۔

میں سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو پچھر روزوں کی صورت میں یا صدقہ دے کر یا قربانی پیش کر کے فدیہ دینا ہوگا۔ پس جب تم ان میں آجائے تو جو بھی عمرہ کوچ سے ملا کر فائدہ اٹھانے کا ارادہ کرے تو (چاہئے کہ) جو بھی اسے قربانی میں سے میر آئے (کر دے)۔ اور جو ( توفیق ) نہ پائے تو اسے حج کے دوران تین دن کے روزے رکھنے ہوں گے اور سات جب تم واپس چلے جاؤ۔ یہ دس (دن) مکمل ہوئے۔ یہ (اوامر) اُس کے لئے ہیں جس کے الٰی خانہ مسجد حرام کے پاس رہا ش پذیر نہ ہوں۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ زاد بیٹے میں بہت سخت ہے۔

الْهَدِّيْ مَحِلٌّ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا أَوْ إِهْدِيْ أَدْىٰ مِنْ رَأْسِهِ فَنِدِيْهُ مِنْ صِيَامِ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُلِّتٍ فَإِذَا آمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَّثَّعَ بِالْعُمَرَةِ إِلَى الْحَجَّ فَمَا أَشْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدِّيْ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامَ ثَلَاثَةَ آيَاتٍ فِي الْحَجَّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةً كَامِلَةً ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي الْمُسْجِدِ الْحَرَامِ وَأَتَقْرَبُوا إِلَيْهِ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَارَفَتْ وَلَا فُسُوقَ وَلَا حِدَالَ فِي الْحَجَّ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ حَيْثُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَتَرَوْدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الرَّازِدِ الْتَّصْوِيْ وَالْقُوْنِ يَا وَلِي الْأَلْبَابِ

۱۹۸۔ حج چند معلوم مہینوں میں ہوتا ہے۔ پس جس نے ان (مہینوں) میں حج کا عزم کر لیا تو حج کے دوران کسی قسم کی شہوانی بات اور بد کرواری اور بھکڑا (جاڑی) نہیں ہوگا۔ اور جو نیکی بھی تم کرو اللہ اسے جان لے گا۔ اور زاد سفر صحیح کرتے رہو۔ پس یقیناً سب سے اچھا زاد سفر تقویٰ ہی ہے۔ اور مجھے ہی سے ذرا وائے عقل والوں۔

۱۹۹۔ تم پر کوئی گناہ تو نہیں کر تم اپنے رب سے نصل چاہو۔ پس جب تم عرفات سے لوٹو تو مشر حرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جَمَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَصَلَامٌ رَبِّيْكُمْ فَإِذَا آفَصْسَمْ مِنْ عَرَفَتٍ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمُشَعِّرِ الْحَرَامِ

وَإِذْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْنَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ  
مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ⑯

ثُمَّ أَقْصُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ  
وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑰

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكُكُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ  
كَذِكْرِكُفْ أَبَاءَكُفْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمَنْ  
النَّاسُ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا  
لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ⑱

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا  
حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قَنَا  
عَذَابَ النَّارِ ⑲

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ  
سَرِيعُ الْحِسَابِ ⑳

وَإِذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَنْ  
تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ  
تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُوا  
اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْسَرُونَ ㉑

اور اس کو اسی طرح یاد کرو جس طرح اس نے جھیں  
ہدایت کی ہے۔ اور اس سے پہلے تم یقیناً گمراہوں  
میں سے تھے۔

۲۰۰۔ پھر تم (بھی) وہاں سے لوٹو جہاں سے لوگ  
اویٹے ہیں۔ اور اللہ سے بخشش مانگو۔ یقیناً اللہ بہت  
بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۰۱۔ پس جب تم اپنے (حج کے) ارکان ادا کر چکو تو  
اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے آباء کا ذکر کرتے  
ہو، بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ ذکر۔ پس لوگوں میں  
سے ایسا بھی ہے جو کہتا ہے اے ہمارے رب! ہمیں  
(جو دینا ہے) دنیا ہی میں دیدے۔ اور اس کے لئے  
آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

۲۰۲۔ اور انہی میں سے وہ بھی ہے جو کہتا ہے اے  
ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی کہنے عطا کر اور  
آخرت میں بھی کہنے عطا کر اور ہمیں آگ کے  
عذاب سے بچا۔

۲۰۳۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ایک بڑا اجر  
ہو گا اس میں سے جو انہوں نے کمایا۔ اور اللہ حساب  
(لینے) میں بہت تیز ہے۔

۲۰۴۔ اور اللہ کو (بہت) یاد کرو ان گفتگی کے چند  
نوں میں۔ پس جو بھی دونوں میں جلد فارغ ہو  
جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو بیچھے رہ جائے تو  
اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں (یعنی) اس کے لئے جو  
تفوی احتیار کرے۔ اور اللہ سے ذرا اور جان لو کہ  
تم اسی کی طرف جمع کے جاؤ گے۔

۲۰۵۔ اور لوگوں میں سے ایسا بھی ہے جس کی دنیوی زندگی کے مختلف باتیں تجھے پسند آتی ہے جبکہ وہ اس پر اللہ کو واہ شہرا تا ہے جو اس کے دل میں ہے، حالانکہ وہ سخت جگڑا لو ہوتا ہے۔

۲۰۶۔ اور جب وہ صاحب اختیار ہو جائے تو زمین میں دوڑا پھرتا ہے تاکہ اس میں فساد کرے اور فعل اور نسل کو ہلاک کرے جبکہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

۲۰۷۔ اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کر تو اُسے عزت (کی اتنا) گناہ رقائقِ قدر کھٹکی ہے۔ پس جنم کافی ہے اُس کے لئے اور وہ بہت ہی بُرَّ الْحَكَامَا ت ہے۔

۲۰۸۔ اور لوگوں میں سے ایسا بھی ہے جو اپنی جان اللہ کی رضا کے حصول کے لئے بیچ دالتا ہے۔ اور اللہ بندوں کے حق میں بہت مہربانی کرنے والا ہے۔

۲۰۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم سب کے سب اطاعت (کے دارہ) میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچے نہ چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔

۲۱۰۔ پس اگر تم اس کے بعد بھی پھسل جاؤ کہ تمہارے پاس کھلے کھلے نشان آچکے ہیں تو جان لو کہ اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

۲۱۱۔ کیا وہ محض یہ انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ باولوں کے سایوں میں ان کے پاس آئے اور فرشتے بھی اور معاملہ نیتا دیا جائے۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِلُكَ قَوْلَهُ فِي الْحَيَاةِ  
الَّذِيَا وَيُشَهِّدُ اللَّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ  
اللَّهُ الْخَاصِمٌ ⑩

وَإِذَا تَوَلَّتِ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ  
فِيهَا وَيَهْلِكُ الْحَرَثَ وَالسَّلَطَطَ  
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ⑪

وَإِذَا قِيلَ لَهُ أَتَقَى اللَّهَ أَخْدُثَهُ الْعِزَّةُ  
بِالْإِلَاثِمِ فَخَبِيَّهُ جَهَنَّمَ وَلَبِسَ الْمَهَاجِدَ ⑫

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَكْشِفُ نَفْسَهُ إِبْرَعَاءَ  
مَرْضَاتِ اللَّهِ ⑬ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ⑭

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْخُلُوا فِي السَّلْمِ  
كَافِةً ⑮ وَلَا تَتَّبِعُوا أَخْطُوبَتِ السَّيْطِينِ ⑯  
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ⑰

فَإِنْ زَلَّتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكُمْ  
الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ⑱  
هَلْ يَعْضُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي  
ظُلْلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلِكَةُ وَقُصْبَى  
الْأَمْرٌ ⑲ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ⑲

۲۱۲۔ نبی اسرائیل سے پوچھ لے کہ ہم نے ان کو کتنے ہی کھلے کھلی شان دیے تھے۔ اور جو بھی اللہ کی نعمت کو تبدیل کر دے بعد اس کے کہ وہ اس کے پاس آ جکی ہو تو یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

۲۱۳۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دنیا کی زندگی خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے۔ اور یہ ان لوگوں سے تنفس کرتے ہیں جو ایمان لائے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا وہ قیامت کے دن ان سے بالا ہوں گے۔ اور اللہ ہے چاہے بغیر حساب کے رزق عطا کرتا ہے۔

۲۱۴۔ تمام انسان ایک ہی امت تھے۔ پس اللہ نے نبی مسیح کے اس حال میں کہ وہ بشارت دینے والے تھے اور اذکار نے والے تھے۔ اور ان کے ساتھ تن پرہیزی کتاب بھی نازل کی تاکہ وہ لوگوں کے درمیان ان امور میں فیصلہ کرے جن میں انہوں نے اختلاف کیا۔ اور اس (کتاب) میں اختلاف نہیں کیا مگر باہم بغاوت کی بنا پر انہی لوگوں نے، جنہیں وہ وہی گئی تھی، بعد اس کے کھلے کھلی شانیاں ان کے پاس آ جی چکیں۔ پس اللہ نے ان لوگوں کو اپنے اذن سے ہدایت دیدی جو ایمان لائے تھے بہبہ اس کے کہ انہوں نے اس میں حق کے باعث اختلاف کیا تھا اور اللہ ہے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ ①

سُلْ بَنِيَّ إِسْرَأَعِيلَ كَمْ أَتَيْهُمْ مِنْ آيَةٍ  
بَيْنَهُ طَوْمَنْ يَبْدُلُ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ  
مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

رِبُّ الْلَّذِينَ كَفَرُوا وَالْحَيَاةُ الدُّنْيَا  
وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ  
أَتَقْوَا فَوْقُهُمْ يَوْمُ الْقِيَمَةِ طَوْمَنْ يَرْزُقُ  
مِنْ يَشَاءُ بَعْدِ حِسَابٍ ③

كَانَ النَّاسُ أَمَّةً وَاحِدَةً فَبَعْثَ اللَّهُ  
الشَّيْءَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَأَنْزَلَ  
مَعَهُمُ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ لِيَحُكُمَ بَيْنَ النَّاسِ  
فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا  
الَّذِينَ أُوتُواهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ  
الْبَيِّنَاتُ بَعْيَادًا بِيَمِّهِ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ  
آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ  
وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطِ  
مُسْتَقِيمٍ ④

① کسی نبی کے آنے سے پہلے سب لوگ ایک ہی جیسے ہو جاتے ہیں۔ خواہ بظاہر پہلے انہیاء پر ایمان بھی لاتے ہوں لیکن فتن و فحور اور بد اعمال میں کوئی فرق نہیں رہتا۔ پس یہ ایک قادرہ کلمہ ہے کہ نبی کے آنے سے پہلے اتنیں ایک ہی حال پر ہوتی ہیں خواہ بظاہر مومن یا غیر مومن ہوں۔ جب نبی کی طرف سے کتاب اور امر و ذہن کی کھلی کھلی وضاحت ہو جائے پھر ان کا نبی سے اختلاف انسانوں کو وہ صور میں الگ الگ کر دیتا ہے۔ ایک وہ جو نبی پر ایمان لاتے ہیں اور ایک وہ جو نبی کا انکار کرتے ہیں۔

۲۱۵۔ کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ انہیں تک تم پر ان لوگوں جیسے حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ انہیں سختیاں اور تکمیلیں پہنچیں اور وہ ہلا کر رکھ دیجے گے یہاں تک کہ رسول اور وہ جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے پکارائیں کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ سنوا یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔

۲۱۶۔ اُمْ حَبِّيْسْمَا نْ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَمَّا  
يَأْتِكُمْ مَثَلُ الدَّيْنِ خَلُوا مِنْ قَبْلِكُمْ  
مَسَّهُمُ الْبَاسَاءُ وَالصَّرَاءُ وَرُزِّلُوا  
حَلْلٌ يَقُولُ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ أَمْوَالَهُمْ  
مَثُنِي نَصَرَ اللَّهُ أَلَا إِنَّ نَصَرَ اللَّهُ  
فَرِيْجٌ

۲۱۷۔ وَهُنَّا كَمْ (اپنے) مال میں سے جو کچھ بھی خرچ کہہ دے کہ تم اپنے کام میں سے جو کچھ بھی خرچ کرنا چاہو تو والدین کی خاطر کرو اور اقرباء کی خاطر اور اور تمہوں کی خاطر اور مسکینوں کی خاطر اور مسافروں کی خاطر۔ اور جو نیکی بھی تم کرو تو اللہ یقیناً اس کا خوب علم رکھتا ہے۔

۲۱۸۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَيْنَفَقُوْنَ قُلْ مَا آتَيْتُمْ  
مِنْ حَيْرٍ فَلَلُو الدَّيْنِ وَالْأَقْرَيْنِ  
وَالْيَتَمَّى وَالْمَسْكِيْنِ وَابْنِ السَّيْلِ وَمَا  
تَفْعَلُوا مِنْ حَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيْمٌ

۲۱۹۔ تم پر قال فرض کر دیا گیا ہے جبکہ وہ تمہیں ناپسند تھا۔ اور بعد نہیں کہ تم ایک چیز ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بہتر ہو۔ اور ممکن ہے کہ ایک چیز تم پسند کرو لیکن وہ تمہارے لئے شر اگزیز ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔

۲۲۰۔ كَتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ  
وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ  
لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ  
لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

۲۲۱۔ وَهُنَّا كَمْ عِزْتَ وَالْمِيْتَ لِمَنْ اس میں قاتل کے بارہ میں سوال کرتے ہیں۔ (ان سے) کہہ دے کہ اس میں قال بہت بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور ان لوگوں کو وہاں سے نکال دینا جو اس کے (حقیقی) اہل ہیں خدا کے نزدیک اس سے بھی بڑا

۲۲۲۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٌ فِيهِ  
قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدَقَ عَنْ سَبِيلِ  
اللَّهِ وَكُفَّارٌ بِهِ وَالْمُسْجِدُ الْحَرَامُ وَالْخَرَاجُ  
أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرٌ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ

(گناہ) ہے۔ اور قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور وہ لوگ تم سے بیش جگ کرتے تریں گے یہاں تک کہ اگر ان میں طاقت ہو تو تمہیں تمہارے دین سے برگشتہ کر دیں۔ اور تم میں سے جو بھی اپنے دین سے برگشتہ ہو جائے پھر اس حال میں مرے کہ وہ کافر ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا میں بھی ضائع ہو گئے اور آخرت میں بھی۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ اُس میں وہ بہت لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

۲۱۹۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جہوں نے تحریت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۲۰۔ وہ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ ان دونوں میں ہر اگناہ (بھی) ہے اور لوگوں کے لئے فوائد بھی۔ اور دونوں کا گناہ (کا پہلو) ان کے فائدے سے بڑھ کر ہے۔ اور وہ تجھ سے (یہ بھی) پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ ان سے کہہ دے کہ (ضروریات میں سے) جو بھی چتا ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنے) نشانات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم تقلیر کرو۔ ①

أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۖ وَلَا يَرَالُونَ  
يَقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرْدُو كُفَّارًا عَنْ دِينِكُمْ  
إِنْ أَسْطَاعُوا طَعْنًا وَمَنْ يَرْتَدِمْ مِنْكُمْ عَنْ  
دِينِهِ فَمِنْهُ ۖ وَهُوَ كَافِرٌ فَوَلِّ إِلَيْكَ حِطَّتْ  
أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَأَوْلَىٰكَ  
أَصْحَابُ الشَّارِعَاتِ ۖ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۚ  
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا  
وَجَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ أَوْلَىٰكَ يَرْجُونَ  
رَحْمَتَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝  
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ  
فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعٌ لِلثَّالِثِينَ ۖ  
وَإِنَّمَا آكْبَرُ مِنْ تَفْعِيمِهِما  
وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يَنْفِقُونَ ۗ قُلِ الْعَفْوُ  
كَذَلِكَ يَبِينُ اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتِ لَعَلَّكُمْ  
تَتَكَبَّرُونَ ۝

① اس آیت کریمہ میں حرام و حلال کا ایک دائیگی اصول بیان فرمایا گیا ہے کہ وہ چیزیں جن کے استعمال سے فائدے زیادہ ہیں نقصانات کم، وہ حلال ہیں اور وہ چیزوں جن کے فوائد بھی ہیں مگر نقصانات زیادہ ہیں وہ حرام ہیں۔ اکھل اگر پیا جائے تو نقصان دہ ہے اس لئے اس کا تحوزہ پہنچی حرام ہے۔ لیکن طب میں اکھل کی غیر معمولی اہمیت ہے۔ اس کے علاوہ بھی اگر عطر کے طور پر اکھل کے محلوں میں خوبصوراتی گئی ہو تو جتنا چاہو کپڑوں پر چھڑک لونا ممکن ہے کہ نہ چڑھ جائے۔

۲۲۱۔ دنیا کے بارہ میں بھی اور آختر کے بارہ میں بھی۔ اور وہ تجھ سے قیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ تو کہہ دے ان کی اصلاح اچھی بات ہے۔ اور اگر تم ان کے ساتھ مل جل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی بندھی ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والے کا اصلاح کرنے والے سے فرق جانتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ضرور مشکل میں ڈال دیتا۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

۲۲۲۔ اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اور یقیناً ایک مومن لونڈی، ایک (آزاد) مشرک کے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں کسی ہی پسند آئے۔ اور مشرک مردوں سے (اپنی لڑکوں کو) نہ یہاں کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اور یقیناً ایک مومن غلام، ایک (آزاد) مشرک سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں کیا ہی پسند آئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن سے (تمہیں) جنت کی طرف اور بخشش کی طرف بلا رہا ہے۔ اور وہ لوگوں کے لئے اپنے نشانات کھول کھول کر یہاں کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۲۲۳۔ اور وہ تجھ سے حیض کی حالت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ یہ ایک تکلیف (کی حالت) ہے۔ پس حیض کے دوران عورتوں سے الگ رو اور ان سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کرو یہاں تک کہ وہ صاف ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک صاف ہو جائیں تو ان کے پاس اسی طریق سے جاؤ جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ یقیناً اللہ کثرت سے توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے (بھی) محبت کرتا ہے۔

**فِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ  
الْيَسْعَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لِّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ  
تَحَاوُلُهُمْ فَلَا يُخْوَانُكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ  
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ  
لَا عَنْتَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝**  
**وَلَا تُسْكِنُوهُمُ الْمُسْرِكِتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوْنَ ۖ  
وَلَامَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ۖ وَلَوْ  
أَعْجَبْتُكُمْ ۖ وَلَا تُسْكِنُوهُمُ الْمُسْرِكِتِ حَتَّىٰ  
يُؤْمِنُوْا ۖ وَلَعِبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ  
وَلَوْ أَعْجَبْتُكُمْ ۖ أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى  
الثَّارِ ۗ وَاللَّهُ يَدْعُوْا إِلَى الْجَنَّةِ  
وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۗ وَيَبْيَسُّ أَيْتَهُ لِلثَّالِسِ  
لَعَلَّهُمْ يَسْتَكْرُرُونَ ۝**

**وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحْيَىٰ ۖ قُلْ هُوَ أَذْيٌ ۖ  
فَاعْتَرِزْ لِوَالنِّسَاءِ فِي الْمَحْيَىٰ ۖ وَلَا  
تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهَرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ  
فَأُنْوَهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمْرَكُمُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ  
يُحِبُّ التَّوَابِينَ وَيُحِبُّ الْمُسْتَطَهِرِينَ ۝**

۲۲۳۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ پس اپنی کھیتیوں کے پاس مجھے چاہواؤ۔ اور اپنے نسوان کے لئے (پکھ) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم ضرور اس سے ملے والے ہو۔ اور مومنوں کو (اس امر کی) بشارت دیدے۔ ①

إِنَّا وَكُمْ حَرْجٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ  
أَلْيَ شَلَّمٍ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ  
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُمْلُوْكُونَ  
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ②

۲۲۴۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ اس غرض سے نہ بناؤ کہ تم نیکی کرنے یا تقویٰ اختیار کرنے یا لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے سے بچ جاؤ۔ اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائیٰ علم رکھنے والا ہے۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ  
تَبْرُّوا وَتَسْقُوا وَتَصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ  
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْمٌ ③

۲۲۵۔ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تمہارا موافقہ نہیں کرے گا۔ لیکن اس پر تمہارا موافقہ کرے گا جو تمہارے دل (گناہ) کماتے ہیں۔ اور اللہ بہت بخششے والا (اور) بار بار ہے۔

لَا يَوْا خِذْكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ  
وَلَكِنْ يُوَا خِذْكُمْ بِمَا كَسَبْتُ  
قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ④

۲۲۶۔ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے تعلقات قائم نہ کرنے کی قسم کھاتے ہیں چار مینے تک انتظار کرنا (جاہز) ہو گا۔ یہ اگر وہ رجوع کر لیں تو اللہ یقیناً بہت بخششے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

لِلَّذِينَ يُوَلُّونَ مِنْ نَسَاءِهِمْ تَرَبُّصٌ  
أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُو فَإِنَّ اللَّهَ  
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

۲۲۷۔ اور اگر وہ طلاق کا قطعی فیصلہ کر لیں تو یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائیٰ علم رکھنے والا ہے۔

وَإِنْ عَزَّمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ  
سَمِيعٌ عَلَيْمٌ ⑥

۲۲۸۔ اور مطلقہ عورتوں کو تین حیض کی مدت تک اپنے

وَالْمُطْلَقَتُ يَتَرَبَّصُ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ

① اس آیت کریمہ کو بعض ظالموں نے بھاڑک، نخوذِ اللہ من ذلک، بیویوں سے غیر فطری تعلقات کا ہوا رکالا ہے۔ یہ بھاری ٹلم ہے۔ کھنک سے مراد یہ ہے کہ عورت بقاہیل کا ذریعہ ہے اور غیر فطری تعلقات کے نتیجے میں ہرگز اسی بیداری نہیں ہو سکتی۔

آپ کو روکے رکھنا ہوگا۔ اور ان کے لئے جائز نہیں، اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہیں کہ وہ اس چیز کو چھپا سکیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں بیدا کر دی ہے۔ اور اس صورت میں ان کے خادم زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں واپس لے لیں اگر وہ اصلاح چاہتے ہیں۔ اور ان (عورتوں) کا دستور کے مطابق (مردوں پر) اتنا ہی حق ہے ہتنا (مردوں کا) ان پر ہے۔ حالانکہ مردوں کو ان پر ایک قسم کی فوکیت بھی ہے۔ اور اللہ کا مل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

قُرْوَىٰ طَ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمُنَ مَا  
خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْضِهِنَّ إِنْ كَانَ يُؤْمِنُ  
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ طَ وَمَعْوَذُهُنَّ أَهْجَى  
بِرَدِهُنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا  
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ  
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ  
حَكِيمٌ

الظَّلَاقُ مَرَاثِنٌ فَامْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ  
شَرِيعٌ بِإِحْسَانٍ طَ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ  
تَأْخُذُوا أَمْمًا أَتَيْمَوْهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ  
يَخَافَا إِلَّا يَقِيمَا حَدُودَ اللَّهِ طَ فَإِنْ  
خَفَّمَا إِلَّا يَقِيمَا حَدُودَ اللَّهِ فَلَا جَمَاحَ  
عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ طَ تِلْكَ حَدُودُ اللَّهِ  
فَلَا تَعْتَدُوهَا طَ وَمَنْ يَسْعَدَ حَدُودَ اللَّهِ  
فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

فَإِنْ طَلَقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدَ حَتَّىٰ  
تَسْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ طَ فَإِنْ طَلَقَهَا فَلَا  
جَمَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجِعَا إِنْ طَنَّا أَنْ

۲۳۰۔ طلاق دو مرتبہ ہے۔ پہلی (اس کے بعد) یا تو معروف طریق پر روک رکھنا ہے یا احسان کے ساتھ رخصت کرنا ہے۔ اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم آس میں سے کچھ بھی واپس لو جو تم انہیں دے پکے ہو۔ سوائے اس کے کہ وہ دونوں خائف ہوں کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اس (مال کے) بارہ میں جو وہ عورت (قضیہ نہانے کی خاطر مرد کے حق میں) چھوڑ دے۔ یہ اللہ کی قائم کردہ حدود ہیں پس ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کرے پس یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔

۲۳۱۔ پھر اگر وہ (مرد) اسے طلاق دے دے تو اس کے لئے اس کے بعد پھر اس مرد کے کاچ میں آنا جائز نہیں ہو گا یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور شخص سے شادی کر لے۔ پھر اگر وہ (بھی) اسے طلاق دیدے تو پھر ان

دُنْوَنْ پر کوئی گناہ نہیں کرو وہ ایک دوسرے کی طرف رجوع کریں، اگر وہ یہ گمان رکھتے ہوں کہ (اس مرتبہ) وہ اللہ کی (مقررہ) حدود کو قائم رکھ سکتیں گے۔ اور یہ اللہ کی (مقررہ) حدود ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کی خاطر خوب کھول کھول کر بیان کر رہا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

۲۳۲۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی مقررہ میعاد پوری کر لیں (تو چاہو) تو تم انہیں دستور کے مطابق روک لو یا (چاہو تو) معروف طریق پر رخصت کرو۔ اور تم انہیں تکلیف پہنچانے کی خاطر نہ روکو تاکہ ان پر زیادتی کر سکو۔ اور جو بھی ایسا کرے تو یقیناً اس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا۔ اور اللہ کی آیات کو مذاق کا نشانہ نہ بناو۔ اور اس اللہ کی اس نعمت کو بیاد کرو جو تم پر ہے۔ اور جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت میں سے اتنا وہ اس کے ساتھ تھیں لصحت کرتا ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

**يَقِيمَا حَدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حَدُودُ اللَّهِ  
يَبِسِّهَا لِقُوَّمٍ يَعْلَمُونَ ⑤**

**وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلْغُنَّ أَجَلَهُنَّ  
فَأُمِسْكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِحُوهُنَّ  
بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا  
لِتَعْذِيدُوا وَمَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ  
نَفْسَهُ وَلَا تَتَخَذُوا أَيْتَ اللَّهِ هُنَّ وَ  
وَإِذْ كُرِّوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ  
عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةَ يَعْظِمُكُمْ  
بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُكَلِّ  
شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑥**

۲۳۳۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی میعاد پوری کر لیں، تو انہیں اس بات سے نہ روکو کہ وہ اپنے (ہونے والے) خاوندوں سے شادی کر لیں، جب وہ معروف طریق پر آپس میں اس بات پر رضا مند ہو جائیں۔ یہ فصحت اسے کی جا رہی ہے جو تم میں سے اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے۔ یہ تھیں زیادہ نیک اور زیادہ پاک بنانے والا طریق ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔

**وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلْغُنَّ أَجَلَهُنَّ فَلَا  
تَعْصُلُوهُنَّ أَنْ يَتَكَحَّنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا  
تَرَاصُوا بِيَمِّهِمْ بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ  
يُوَعَظِّبِهِ مَنْ كَانَ مُنْكَمِرْ يُؤْمِنْ بِاللهِ  
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ  
وَأَطْهَرُ وَاللهُ يَعْلَمُ وَأَنَّمَا لَا تَعْلَمُونَ ⑦**

۲۳۳۔ اور ما کیں اپنے بچوں کو پورے دوسال دو دھن پلائیں اس (مرد) کی خاطر جر رضاعت (کی مدت) کو مکمل کرنا چاہتا ہے۔ اور جس (مرد) کا بچہ ہے اس کے ذمہ ایسی عورتوں کا ننان نفقہ اور اورڑھنا بچوں معروف کے مطابق ہے۔ کسی جان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالا جاتا۔ ماں کو اس کے بچے کے تعلق میں تکلیف نہ دی جائے اور نہ ہی باپ کو اس کے بچے کے تعلق میں۔ اور وارث پر بھی ایسے ہی حکم کا اطلاق ہو گا۔ پس اگر وہ دونوں ہم رضا مندی اور مشورے سے دو دھن چھڑانے کا فیصلہ کر لیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی اور سے) دو دھن پلوانا چاہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ جو کچھ معروف کے مطابق تم نے (انہیں) دیتا تھا (ان کے) پسروں کر کچھ ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ اس پر جوت کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

وَالْوَالِدَتُ يُرْضِعْنَ أُولَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ  
كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَتَمَّ الْرَّصَاعَةَ  
وَعَلَى الْمَوْلُودَ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكُسُونَهُنَّ  
بِالْمَعْرُوفِ لَا تَكُلُّ نَفْسٌ إِلَّا  
وَسَعَهَا لَا تُصَارِرَ وَالدَّهُ بِوَلَدِهَا وَلَا  
مَوْلُودَ لَهُ بِوَلَدَهُ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ  
ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَ أَفْصَالًا عَنْ تَرَاضِّهِنَّمَا  
وَتَشَاءُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدَهُ  
أَنْ تَتَرَضَّمُوا أُولَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ  
عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَمْتُمْ مَا أَتَيْتُمْ  
بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ  
اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

۲۳۴۔ اور تم میں سے جو لوگ وفات دیتے جائیں اور یو یاں چھوڑ جائیں۔ تو وہ (یو یاں) چار میٹنے اور دس دن تک اپنے آپ کو رو کے رکھیں۔ پس جب وہ اپنی (مقررہ) مدت کو پہنچ جائیں تو پھر وہ (عورتیں) اپنے متعلق معروف کے مطابق جو بھی کریں اس بارہ میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ اس سے جوت کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

۲۳۵۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بارہ میں کتم

وَالَّذِينَ يَسْوَقُونَ مِنْكُمْ وَيَدَرُونَ  
آزْوَاجًا يَتَرَبَّصُ بِإِنْفِسِهِنَّ أَرْبَعَةَ  
أَشْهِرٍ وَّعَشْرًا فَإِذَا بَلَغُنَّ أَجَلَهُنَّ فَلَا  
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْتُمْ فِي إِنْفِسِهِنَّ  
بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ حَسِيرٌ  
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ

(ان) عورتوں سے نکاح کی تجویز کے متعلق کوئی اشارہ کرو یا (اسے) اپنے دلوں میں چھپائے رکھو۔ اللہ جانتا ہے کہ ضرور تمہیں ان کا خیال آئے گا۔ لیکن ان سے خفیہ وعدے نہ کرنا سوائے اس کے کہ تم کوئی اچھی بات کرو۔ اور نکاح باندھنے کا عزم نہ کرو یہاں تک کہ مقررہ عدت اپنی میعاد کو پہنچ جائے۔ اور جان لو کہ اللہ اس کا علم رکھتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ پس اس (کی پکڑ) سے بچو۔ اور جان لو کہ اللہ بہت بخشش والا (اور) بُردار ہے۔

خطبۃ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَتْتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ طَعْلَةً اللَّهُ أَنْكُمْ سَتَذَكُرُ وَنَهْنَ وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ بِسِرَّ إِلَآ أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا طَ وَلَا تَعْزِمُوا عَقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ طَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَإِذَا حَدَرَ وَعْدُهُ طَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

۲۳۷۔ تم پر کوئی ٹھنڈیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جبکہ تم نے ابھی انہیں بخواہ ہو یا ابھی تم نے ان کے لئے حق مهر مقرر نہ کیا ہو۔ اور انہیں کچھ فائدہ بھی پہنچاؤ۔ صاحب حیثیت پر اس کی حیثیت کے مطابق فرض ہے اور غریب پر اس کی حیثیت کے مناسب حال۔ (یہ) معروف کے مطابق کچھ متاع ہو۔ احسان کرنے والوں پر تو (یہ) فرض ہے۔

لَا جَنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيَضَةً طَ وَمَيْمَوْهُنَّ طَ عَلَى الْمُؤْمِنِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرُهُ طَ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ طَ حَقًا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝

۲۳۸۔ اور اگر تم انہیں اس سے پیشتر طلاق دے دو کہ تم نے انہیں بخواہ ہو، جبکہ تم ان کا حق مهر مقرر کر چکے ہو، تو پھر جو تم نے مقرر کیا ہے اس کا نصف (ادا کرنا) ہوگا سوائے اس کے کوہ (عورتیں) معاف کر دیں، یا وہ شخص معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کا بندھن ہے۔ اور تمہارا غنو سے کام لینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور آپس میں احسان (کا سلوک) بھول نہ جایا کرو۔ یقیناً اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ طَ وَقَدْ فَرَصْمَهُنَّ لَهُنَّ فَرِيَضَةً فَنَصَفُ مَا فَرَصْمُتُمُ إِلَآ أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا اللَّذِينَ يُدِيمُهُمْ عَقْدَةُ النِّكَاحِ طَ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبَ لِلشَّكُوكِ طَ وَلَا تَنْسُو الْفَحْشَلَ بَيْتَكُمْ طَ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

**حَفِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلُوةِ**

**الْوَسْطِيٌّ وَقَوْمًا إِلَهِ قَتِيْنَ ①**

**فَإِنْ خَفِيْمَ فَرِجَالًا أَوْ رُجَالًا فَإِذَا**

**أَمِنْتُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَمْكُمْ مَالِمُ**

**تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ②**

۲۳۹۔ (پنی) نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص

مرکزی نمازی اور اللہ کے حضور فرمابرداری کرتے

ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ ①

۲۴۰۔ پس اگر تمہیں کوئی خوف ہو تو چلتے پھرتے یا

سواری کی حالت میں ہی (نماز پڑھلو)۔ پھر جب تم

امن میں آ جاؤ تو پھر (ای طریق پر) اللہ کو یاد کرو جس

طرح اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم (اس سے پہلے)

نہیں جانتے تھے۔

۲۴۱۔ اور تم میں سے جو لوگ دفاتریے جائیں اور

بیویاں بیچھے چھوڑ رہے ہوں، ان کی بیویوں کے حق

میں یہ وصیت ہے کہ وہ (اپنے گھروں میں) ایک

سال تک فائدہ اٹھائیں اور نکالی نہ جائیں۔ ہاں ا

اگر وہ خود انکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس بارہ

میں جو وہ خود اپنے متعلق کوئی معروف فیصلہ کریں۔

اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

۲۴۲۔ اور مطائفہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق کچھ

فائدہ پہنچانا ہے۔ (یہ) مشقوں پر فرض ہے۔

۲۴۳۔ اسی طرح اللہ اپنے نشانات تمہارے لئے

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل کرو۔

۲۴۴۔ کیا تجھے ان لوگوں کی اطلاع نہیں جو موت

کے ذر سے اپنے گھروں سے لٹکے، اور وہ ہزاروں

**كَذَلِكَ يَبْيَسِنُ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتَهُ لَعَلَّكُمْ**

**تَعْقِلُونَ ③**

**الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ**

**وَهُمْ أُلُوفُ حَدَّرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمْ**

① صلواة وسطی کا ایک معنی عمومی طور پر عصری نماز کیا گیا ہے حالانکہ صلواۃ وسطی ہر وہ نماز ہے جو میں مصروفیات کے درمیان پر حصی

پڑے۔ جتنی مصروفیت زیادہ ہوتی اس نماز کی اہمیت زیادہ ہو جاتی ہے۔

کی تعداد میں تھے۔ تو اللہ نے ان سے کہا تم موت  
جوں کرو۔ اور پھر (اس طرح) انہیں زندہ کر دیا۔  
یقیناً اللہ لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن  
اکثر لوگ (اس کا) شکر انہیں کرتے۔ ①

۲۲۵۔ اور اللہ کی راہ میں قیال کرو اور جان لو کہ اللہ  
بہت سنتے والا (اور) دائیٰ علم رکھنے والا ہے۔

اللَّهُمَّ مُؤْتُوا مَا حَيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو  
فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
لَا يَشْكُرُونَ ②

وَقَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ  
سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ③

۲۲۶۔ کون ہے جو اللہ کو فرضہ حسدے تاکہ وہ اس  
کے لئے اسے کمی گناہ کرے۔ اور اللہ (رزق)  
قبض بھی کر لیتا ہے اور کھول بھی دیتا ہے۔ اور تم اسی  
کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۲۲۷۔ کیا تو نے موئی کے بعد نبی اسرائیل کے  
سرداروں کا حال نہیں دیکھا۔ جب انہوں نے  
اپنے ایک نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ  
مقرر کرنا کہ اللہ کی راہ میں قیال کریں۔ اس  
نے کہا۔ کہیں تم ایسے تو نہیں کہا گرم پر قیال فرض کیا  
جائے تو تم قیال نہ کرو۔ انہوں نے کہا آخہ ہم  
ہوا کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں قیال نہ کریں جبکہ ہم  
اپنے گھروں سے نکالے گئے ہیں اور اپنی اولاد  
سے جدا کئے گئے ہیں۔ پس جب (بالآخر) قیال  
ان پر فرض کر دیا گیا تو ان میں سے محدودے چند  
کے سواب نے پیٹھ پھیر لی۔ اور اللہ ظالموں کو  
خوب جانتا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا  
فِيمُصْعَفَةٍ لَهُ أَصْعَافًا كَثِيرَهُ طَ وَاللَّهُ  
يَقْصُصُ وَيَعْصُصُ وَإِلَيْهِ تُرْجَحُونَ ④

الْحُكْمُ إِلَى الْمَلَائِكَهِ مِنْ بَيْنِ إِنْسَانِيْنِ هُنَّ  
بَعْدَ مُوسَى مَ إِذَا لَوْلَاهُ لَهُمْ أَبْعَثْتَ لَنَا  
مَلِكًا لِقَاتِلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هُلْ  
عَيْشَمَا نَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ الْأَلَّا  
تَقَاتِلُوا طَ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَا نَقَاتِلَ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أَخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا  
وَأَبْنَائِنَا طَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ  
تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ طَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ  
بِالظَّلَمِينَ ⑤

① اس آیت میں بھی (مُؤْتُوا) سے مراد انسانی موت نہیں ہے کیونکہ خوشی تو حرام ہے۔ نیز قرآن کریم ہر یہی وضاحت سے بارہا اعلان فرماتا ہے کہ جو ایک دفعہ اس دنیا سے رخصت ہو جائیں کمی دیوارہ دنیا میں لوٹ کر نہیں آئتے۔ (مُؤْتُوا) سے مراد اپنے انسانی جذبات پر موت وار کرنا ہے جیسا کہ صوفیا کا قول ہے مُؤْتُوا قَلِيلٌ أَنْ نَمُوتُوا لِيُعنِي پبلے اس سے کہ جہیں موت آئے تم خود ہی سرجاو۔

۲۳۸۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ یقیناً اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ تقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کو ہم پر حکومت کا حق کیسے ہوا جبکہ ہم اس کی نسبت حکومت کے زیادہ حقدار ہیں اور وہ تو مالی و سمعت (بھی) نہیں دیا گیا۔ اس (نبی) نے کہا یقیناً اللہ نے اسے تم پر ترجیح دی ہے اور اسے زیادہ کر دیا ہے علیٰ اور جسمانی فراخی کے لحاظ سے۔ اور اللہ جسے چاہے اپنا ملک عطا کرتا ہے اور اللہ و سمعت عطا کرنے والا (اور) دامی علم رکھنے والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَلِيْلُ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحْقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعْةً مِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بُسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِ مَلِكَهُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِ<sup>۱۴</sup>

۲۳۹۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ یقیناً اس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ وہ صندوق تمہارے پاس آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکینت ہو گی، اور (اس چیز کا) بقیر ہو گا جو موسیٰ کی آل اور ہارون کی آل نے (اپنے پیچھے) چھوڑا۔ اسے فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ یقیناً اس میں تمہارے لئے (ایک بڑا) نشان ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ أَيَّةَ مُلِكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتَ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبِقِيمَةٍ مِمَّا تَرَكَ الْآلُ مُوسَى وَآلُ هُرُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَايَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ<sup>۱۵</sup>

۲۴۰۔ پس جب طالوت اٹھکر لے کر روانہ ہوا تو اس نے کہا کہ یقیناً اللہ تمہیں ایک دریا کے ذریعے آزمائے والا ہے۔ پس جس نے اس میں سے بیساں کا مجھ سے تعلق نہیں رہے گا۔ اور جس نے اسے (سیر ہو کر) نہ بیسا تو وہ یقیناً میرا ہے سوائے اس کے جو ایک آدمی مرتبہ چکلو بھر کر پی لے۔ پھر بھی محدودے چند کے سوا ان میں سے اکثر نے اس میں سے پی لیا۔ پس جب وہ اس (دریا) کے پار پہنچا اور وہ بھی جو اس کے ساتھ ایمان

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجَنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهْرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنْ اغْتَرَفَ عَرْفَةً بِسَيِّدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاءَرَهُ هُوَ وَالَّذِينَ أَمْتَوْا مَعَهُ قَالُوا إِلَا طَاقَةٌ

لائے تھے تو وہ (نافرمان) بولے کہ آج جا لوٹ اور اس کے لکھر سے منٹے کی ہم میں کوئی طاقت نہیں۔ (تب) ان لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں کہا کہ کتنی ہی کم تعداد جما عینیں ہیں جو اللہ کے حکم سے کثیر التعداد جماعتیں پر غالب آگئیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ ۲۵۱۔ پس جب وہ جا لوٹ اور اس کے لکھر کے مقابلہ کے لئے نکلے تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب اہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

۲۵۲۔ پس انہوں نے اللہ کے حکم سے انہیں شکست دے دی۔ اور داؤد نے جا لوٹ کو قتل کر دیا۔ اور اللہ نے اسے ملک اور حکمت عطا کئے اور اُسے جو چاہا اُس کی تعلیم دی۔ اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کو ایک دوسرے کے ہاتھوں بچانے کا سامان نہ کیا جاتا تو زمین ضرور فساد سے بھر جاتی۔ لیکن اللہ تمام چہانوں پر بہت فضل کرنے والا ہے۔ ①

۲۵۳۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تجوہ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اور یقیناً تو پیغمبروں میں سے ہے۔

لَنَا الْيَوْمَ بِجَاهُوتَ وَ جُودَهٗ ۖ قَالَ  
الَّذِينَ يَطْغَوْنَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا اللَّهَ لَكَمْ مِنْ  
فِعَلٍ قَلِيلٍ غَلَبْتُ فِعَلَةً كَثِيرَةً ۖ بِإِذْنِ  
اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ②  
وَلَمَّا بَرَرْتُ رُوحَ الْجَاهُوتَ وَ جُودَهٗ قَالَ الْوَارِثُ  
أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا ۖ وَ شَيْتُ أَقْدَامَنَا  
وَ اَنْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ③  
فَهَزَمْوْهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَ قُتِلَ دَاؤُدُ  
جَاهُوتَ وَ ائِمَّةُ اللَّهِ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ  
وَ عَلَمَهُمْ هَمَيَشَاءُ طَ وَ لَوْلَا دَفْعَ اللَّهِ النَّاسَ  
بَعْضَهُمْ بِيَعْصِيٍّ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ  
وَ لِكُنَّ اللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ④  
تِلْكَ آيَتُ اللَّهِ شَوْهَدَهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ  
وَ إِنَّكَ لِمِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑤

① آیات ۲۵۲ تا ۲۵۴ کو اگر پورے غور سے پڑھا جائے تو طالوت سے مراد حضرت داؤد علیہ السلام ہی بنتے ہیں جن کا خالق جا لوٹ تھا۔ پس تسلیم میں ان آیات کو پڑھیں تو آگے جمل کر قتل داؤد جا لوٹ فرمایا گیا ہے۔ سو ازاں جس جا لوٹ کا ذکر ہے وہ حضرت داؤد کا دشمن تھا جسے آپ نے شکست دی۔ آپ کو اس سے پہلے داؤد کے نام سے شپاڑے جانے کی وجہ پر معلوم ہوتی ہے کہ غالباً نبوت اور حکمت آپ کو اس غلبہ کے بعد دی گئی جو بیساکھی کے فرمایا اے اللہ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ حکمت سے مراد غیر تشریعی نبوت بھی ہوتی ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ ۲۵۳۔ یہ وہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو ہم نے بعض (دوسروں) پر فضیلت دی۔ بعض ان میں سے بعض مِنْهُمْ مَنْ كَلَمَ اللَّهُ وَرَفَعَ ۖ وہ ہیں جن سے اللہ نے (زوہرو) کلام کیا۔ اور ان میں سے بعض کو (بعض دوسروں سے) درجات میں بلند کیا۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو محلی نشانیاں دیں اور روح القدس سے اس کی تائید کی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ جو ان کے بعد آئے آپس میں قتل و غارت نہ کرتے، بعد اس کے کہ ان کے پاس محلی محلی نشانیاں آچکی تھیں۔ لیکن انہوں نے (بایہم) اختلاف کئے۔ پس ان ہی میں سے تھے جو ایمان لائے اور وہ بھی تھے جنہوں نے کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ باہم قتل و غارت نہ کرتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔

۲۵۴۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہوا خرج کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے پوشرخ اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی تجارت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی شفاعت۔ اور کافر ہیں جو ظلم کرنے والے ہیں۔

۲۵۵۔ یا ایتھا الذین امتو اتفقو اهار رزقناکم مِنْ قَبْلِ أُنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَا يَبْيَغُ فِيهِ وَلَا مُخْلَةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۖ وَالْكُفَّارُ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

۲۵۶۔ اللہ! اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا (اور) قائم بالذات ہے۔ اسے نہ تو اونگہ پکڑتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کرے مگر اس کے اذن کے ساتھ۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچے ہے۔ اور وہ اس کے علم کا کچھ بھی احاطہ نہیں کر سکتے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ الْحَقُّ الْقَيُّومُ ۗ لَا تَأْخُذْهُ سِنَةٌ وَلَا نُوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۖ يَعْلَمُ مَا يَبْيَنَ أَيُّدِيهِمْ وَمَا خَلْفُهُمْ ۗ وَلَا يَحِطُّونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ

مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین پر محدود ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں۔ اور وہ بہت بلند شان (اور) بڑی عظمت والا ہے۔

۷۔ دین میں کوئی جبر نہیں۔ یقیناً بہایت گرامی سے کھل کر خمایاں ہو چکی۔ پس جو کوئی شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو یقیناً اس نے ایک ایسے مضبوط کڑے کو پکڑ لیا جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں۔ اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائی ی علم رکھنے والا ہے۔ ①

۲۵۸۔ اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے۔ وہ ان کو انہیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے دوست شیطان ہیں۔ وہ ان کو نور سے انہیروں کی طرف نکالتے ہیں۔ ممکن لوگ آگ والے ہیں وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ وَلَا يُؤْدَهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ  
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ②

لَا إِكْرَاهٌ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ  
الْغَيْرِ فَمَنْ يَكْفُرُ بِالصَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ  
بِاللَّهِ فَقَدْ أُسْسِمَكَ بِالْعُرْقَةِ الْوُقْتِيِّ  
لَا انْفَصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِ ③

اللَّهُ وَلِلَّهِ الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحْرِجُهُمْ مِنْ  
الظُّلْمَتِ إِلَى التَّثْوِيرِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
أُولَئِكُمُ الظَّاغُوتُ لَا يَحْرِجُونَهُمْ مِنْ  
الثَّوِيرِ إِلَى الظُّلْمَتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ  
الثَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ④

الْمُتَرَّأِ إِلَى الَّذِي حَاجَ إِبْرَاهِيمَ فِي رِبِّهِ  
أَنَّ اللَّهَ اللَّهُ الْمُلْكُ إِذَا قَالَ إِبْرَاهِيمَ رَبِّيَ  
الَّذِي يَنْهِي وَيَمْتَثِّلُ قَالَ أَنَا أَخْبِي  
وَأَمْبَثُ قَالَ إِبْرَاهِيمَ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي  
بِالشَّمْسِ مِنَ الْمُشْرِقِ فَأَتِ بِهَا مِنَ

۲۵۹۔ کیا تو نے اس شخص پر غور کیا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارہ میں اس بدترے پر جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہت عطا کی تھی۔ جب ابراہیم نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔ اس نے کہا میں (بھی) زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا یقیناً اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے تو

① اس آیت کریمہ میں زبردستی کسی کا ایمان بدلتے کی کلیتے مانا ہی ہے۔ لَا إِكْرَاهٌ فِي الدِّينِ سے مراد ہے کہ دین کے معاملات میں ذرہ بھر بھی جبرا نہیں۔ باں جس پر حق کھل جائے اس کی شان تو انکی ہے جیسے مضبوط کڑے پر ہاتھ ڈال دے۔ وہ ہاتھ کاتا تو جا سکتا ہے مگر اس کڑے سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔

**الْمَغْرِبِ فَبِمَتَ الَّذِي كَفَرَ طَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي النَّقْوَمَ الظَّلِيمِينَ**

اے مغرب سے لے آئ تو وہ جس نے کفر کیا تھا مہوت ہو گیا۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ①

۲۶۰۔ یا پھر اس شخص کی مثال (پڑھنے خور کیا؟) جس کا ایک بیت سے گزر ہوا جبکہ وہ اپنی چھتوں کے بل گری ہوئی تھی۔ اس نے کہا اللہ اس کی موت کے بعد اس کیسے زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس پر ایک سو سالہ موت (کی سی حالت) وارد کر دی۔ پھر اسے اٹھایا (اور) پوچھا تو کتنی مدت (اس حالت میں) رہا ہے؟ اس نے کہا میں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہا ہوں۔ اُس نے کہا بلکہ ٹو سو سال رہا ہے۔ پس تو اپنے کھانے اور اپنے مشروب کو دیکھو وہ لگے سڑے نہیں۔ اور اپنے گدھے کی طرف بھی دیکھ۔ یہ (رویت) اسلئے ہے کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے ایک نشان بنا دیں۔ اور بڑیوں کی طرف دیکھ کس طرح ہم ان کو اٹھاتے ہیں اور انہیں گوشت پہندا دیتے ہیں۔ پس جب بات اس پر کھل گئی تو اس نے کہا میں جان گیا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائی قدر تر رکھتا ہے۔ ②

۲۶۱۔ اور (کیا ٹو نے اس پر بھی غور کیا) جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب مجھے دکھلا کر تو مروں دوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔ اس نے کہا کیا تو ایمان نہیں لا چکا؟

① حضرت ابراہیم کے استدال کی شان یہ ہے کہ آپ کامیڈیا مثال سورج کو خدا تعالیٰ کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ سورج پر غبار پاکے دکھا کے میرا خدا تو اسے مشرق سے کھاتا ہے تو اسے مغرب سے لے آ۔ اس پر وہ بہوت ہو کر رہ گیا کیونکہ وہ اپنے دین کے خلاف دعویٰ نہیں کر سکتا تھا۔

② اس آیت سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے اور یہی مفسرین نے اتنا بات کیا ہے کہ ایک شخص کو خدا تعالیٰ نے سو سال کے لئے مار دیا اور سو سال کے بعد زندہ کیا تو اس کا کھانا پینا اور گلہ چاہیے اسی طرح سچ سالم موجود تھے۔ یہ بالکل اغوا اتنا بھی ہے جو قرآن کریم کی گستاخی ہے۔ اس آیت کریمہ سے مراد صرف یہ ہے کہ ایک رات کی نیند میں اسے آئندہ سو سال کے دوران رومنا ہونے والے واقعات دکھلا دیئے گے۔ مگر جب اس کی آنکھ کھلی تو اللہ تعالیٰ نے اسے فرمایا کہ اتیرا گدھا بھی اسی طرح موجود ہے اور تیرا کھانا بھی اسی طرح ترقازد ہے جیسا رات کو رکھا گیا تھا۔

وَلِكُنْ لِيَطَمِّنَ قَلْبِيٌ طَقَالْ فَخُدَّارْ بَعْثَةً  
مِنَ الظَّلِّيْرِ فَصَرْهُنَ إِلَيْكَ ثُمَّ أَجْعَلْ عَلَىٰ  
كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَ مُجْزِعًا لَمَّا دَعَهُنَ يَا تَيْكَ  
سَعِيًّا وَأَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ۱۶۸

۱۔ اُس نے کہا کیوں نہیں مگر اس لئے (پوچھا ہے) کہ میرا  
ول مطمئن ہو جائے۔ اس نے کہا تو چار پرندے پکڑ لے  
اور انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لے۔ پھر ان میں سے ایک  
ایک کو ہر پیارا پر چھوڑ دے۔ پھر انہیں نکلا، وہ جلدی  
کرتے ہوئے تیری طرف پلے آئیں گے۔ اور جان  
لے کر اللہ کا لال غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ ۱۶۸

۲۶۲۔ ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ  
میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات  
بالیں اگاتا ہو۔ ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ  
جسے چاہے (اس سے بھی) بہت بڑھا کر دیتا ہے۔  
اور اللہ وسعت عطا کرنے والا (اور) دامی علم رکھنے  
والا ہے۔

۲۶۳۔ لذیں کی مثیل اموال اللہ کی راہ میں خرچ  
کرتے ہیں، پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اُس کا  
احسان جانتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پھیچا  
نہیں کرتے، اُن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے  
اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

۲۶۴۔ وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ  
کرتے ہیں، پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اُس کا  
احسان جانتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پھیچا  
نہیں کرتے، اُن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے  
اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

۲۶۵۔ اچھی بات کہنا اور معاف کر دینا زیادہ بہتر  
ہے ایسے صدقہ سے کہ کوئی آزار اُس کے پیچھے آ رہا  
ہو۔ اور اللہ بے نیاز (اور) بُردار ہے۔

۱۔ اس آیت کی بابت بھی مفسرین نے بہت غلطی کھاتی ہے جو سمجھتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کو حکم دیا گیا تھا کہ چار پرندے پا لو اور پھر ان کو  
تیر کر کے تھوڑا تھوڑا قیسہ شال، جنوب، مشرق اور مغرب میں رکھ دو، پھر ان کو بلا اور توہ آ جائیں گے۔ عربی لغت ہر گز اس معنی کی اجازت  
نہیں دیتی۔ صُرُهُنَ إِلَيْكَ کے محاورہ کا مطلب ہے أَنْتَهُنْ، مِنَ الصُّورِ أَيِ الْمُتَلِّ كہ صُرُهُنَ کا فعل لفظ صُور سے ہے جس کا  
مطلوب ہے مال کرنا پسن چھوڑنَ إِلَيْكَ کا معنی ہے انہیں اپنی طرف مال اور مانوس کرو۔ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: صُرُهُنَ ای صبح بھون  
بعض نے کہا ہے کہ صُرُهُنَ إِلَيْكَ کا مطلب ہے انہیں آواز دے کر اپنی طرف بلاؤ۔ (مفردات امام راغب)  
پس اسی طرح جو زوجین خدا تعالیٰ سے مانوس ہونا چاہتی ہیں جب اللہ ان کو آواز دیتا ہے تو بے اختیار اپنے خدا کی طرف والپس لوٹ آتی ہیں۔

۲۶۵۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات کو احسان بتا کر یا اذیت دے کر ضائع نہ کیا کرو۔ اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کی خاطر خرچ کرتا ہے اور نہ تو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ یوم آخر پر۔ پس اس کی مثال ایک ایسی چیزان کی طرح ہے جس پر مٹی (کی تھی) ہو۔ پھر اس پر موسلا و حار بارش بر سے تو اسے چیل چھوڑ جائے۔ جو کچھ وہ کماتے ہیں اس میں سے کسی چیز پر وہ کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ کا فرقہ کم و ہدایت نہیں دینا۔

۲۶۶۔ اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے نفسوں میں سے بعض کو ثبات دینے کے لئے خرچ کرتے ہیں، ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اسے تیز بارش پہنچ تو وہ بڑھ چڑھ کر اپنا پھل لائے، اور اگر اسے تیز بارش نہ پہنچ تو شتم ہی بہت ہو۔ اور اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

۲۶۷۔ کیا تم میں سے کوئی پند کرے گا کہ اس کے لئے بھوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے دامن میں نہیں بہتی ہوں۔ اس کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں نیز اس پر بڑھا پا آجائے جبکہ اس کے پچھے ابھی کمزور (اور کم سن) ہوں۔ تب اس (با غ) کو ایک بُولہ آ لے جس میں آگ (کی پیش) ہو پس وہ جل جائے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنے) نشان خوب کھوتا ہے تاکہ تم تفلک کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا أَصْدَقَكُمْ  
بِالْمُؤْمِنِ وَالْأَذِى ۝ كَالَّذِى يَتَقَبَّلُ مَا لَهُ رِئَاءٌ  
الثَّالِثُ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝  
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ  
فَأَصَابَهُ وَأَبْلَى فَتَرَكَهُ صَلَدًا ۝  
لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۝  
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي النَّقْوَمَ الْكُفَّارِينَ ۝

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُفْقِدُونَ آمْوَالَهُمْ ابْتِعَادُهُمْ  
مِرْضَاتِ اللَّهِ وَتَسْبِيْتَانِ مِنْ آنِقْسِيمِهِمْ  
كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَأَبْلَى فَاتَّ  
أَكْلَهَا ضَعْفَيْنِ ۝ قَاتَلُوا لِلَّهِ مِنْهَا وَأَبْلَى  
فَطَلَّ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

أَيُوْدُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِنْ  
نَّحْيِلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِيُ مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَرُ ۝ لَهُ قِيهَا مِنْ كُلِّ الشَّمَرِتِ ۝  
وَأَصَابَهَا الْكِبْرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ صَعَافَاءٌ ۝  
فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَ ۝  
كَذَلِكَ يَبْيَسِينَ اللَّهُ لَكُمُ الْأَلْيَتْ لَعَلَّكُمْ  
تَسْكَرُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ فِي أَنْتُمْ مِنَ الظِّلَالِ مَا كَسَبْتُمْ وَمَا أَخْرَجْتُكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَیْمِنُوا الْحَقِيقَةَ وَهُنَّ شَفِقُونَ وَلَا سَمِعُوا بِاَخْدِيَّةٍ إِلَّا أَنْ تُعْمِلُوا فِيهِ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَنِّي حَمِيدٌ<sup>۱۶</sup>

الشَّيْطَانُ يَعْدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِإِلْفَحَاءٍ وَاللَّهُ يَعْدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِ<sup>۱۷</sup>

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتَى خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَدْكُرُ إِلَّا أَوْتَاهُ الْأَلْبَابُ<sup>۱۸</sup>

وَمَا آنفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذْرٍ ثُمَّ فَمَنْ تَذْرِ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ<sup>۱۹</sup>

إِنْ تُبَدِّلَ الصَّدَقَاتِ فَعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفِوْهَا وَتُؤْتُوهَا الْفَقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَمَنْ كَفَرَ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ حَمِيدٌ<sup>۲۰</sup>

۲۶۸۔ اے دلوگو جو ایمان لائے ہوا جو کچھ تم کرتے ہو اس میں سے اور اس میں سے کبھی جو ہم نے تمہارے لئے زمین میں سے نکلا ہے پا کیزہ چیزیں خرچ کرو۔ اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے وقت اس میں سے ایک ناپاک چیز کا قصد نہ کیا کرو کہ تم اسے ہرگز قبول کرنے والے نہ ہو سوئے اس کے کرم (کبھی کے ذیل سے) اس سے صرف نظر کرو۔ اور جان لو کہ اللہ بے نیاز (اور) بہت قابل تعریف ہے۔

۲۶۹۔ شیطان تمہیں غربت سے ڈراتا ہے اور تمہیں فحشا کا حکم دیتا ہے۔ جبکہ اللہ تمہارے ساتھ ہائی جناب سے بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ وہ عتیقیں عطا کرنے والا (اور) وائی علم رکھنے والا ہے۔

۲۷۰۔ وہ حصے چاہے حکمت عطا کرتا ہے۔ اور جو کبھی حکمت دیا جائے تو یقیناً وہ خیر کثیر دیا گیا۔ اور عقل والوں کے سوا کوئی بصیرت نہیں پکڑتا۔

۲۷۱۔ اور جو کبھی تم قابل خرچ چیزوں میں سے خرچ کرو یا مشتویوں میں سے کوئی منت ما نہ تو یقیناً اللہ اسے جانتا ہے اور ظالموں کے لئے کوئی مد و کار نہیں۔

۲۷۲۔ تم اگر صدقات کو ظاہر کرو تو یہ بھی عمدہ بات ہے۔ اور اگر تم انہیں چھپاؤ اور انہیں حاجت مندوں کو دو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور وہ (اللہ) تمہاری بہت سی برائیاں تم سے دور کر دے گا۔ اور اللہ اس سے بیش باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۲۷۳۔ ان کوہدایت دینا مجھ پر فرض نہیں۔ لیکن اللہ نے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو بھی تم مال میں سے خرچ کرو تو وہ تمہارے اپنے ہی فائدہ میں ہے۔ جبکہ تم تو اللہ کی رضا جوئی کے سوا (کبھی) خرچ نہیں کرتے۔ اور جو بھی تم مال میں سے خرچ کرو وہ تمہیں بھرپور واپس کر دیا جائے گا اور ہرگز تم سے کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔

۲۷۴۔ (یہ خرچ) ان ضرورت مندوں کی خاطر ہے جو خدا کی راہ میں محصور کر دیجے گے (اور) وہ زمین میں چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ ایک لاعم (ان کے) سوال سے بچتے (کی عادت) کی وجہ سے انہیں متمويل سمجھتا ہے۔ (لیکن) تو ان کے آثار سے ان کو بیچاتا ہے۔ وہ بیچے پڑ کر لوگوں سے نہیں مانگتے۔ اور جو کچھ بھی تم مال میں سے خرچ کرو تو اللہ اس کو غوب جانتا ہے۔

۲۷۵۔ وہ لوگ جو اپنے اموال خرچ کرتے ہیں رات کو بھی اور دن کو بھی، چھپ کر بھی اور کھلے عام بھی، تو ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

۲۷۶۔ وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہوتے مگر ایسے جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے (اپنی) مس سے حواس باختہ کر دیا ہو۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے کہا تھیا تھا تجارت سودی کی طرح

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدًى لَهُمْ وَلِكُنَّ اللَّهَ يَهْدِي  
مَنْ يَشَاءُ طَ وَمَا شَفَقُوا مِنْ حَيْرٍ  
فَلَا نَسْكُنْ طَ وَمَا شَفَقُونَ إِلَّا ابْغَاءَ  
وَجْهِ اللَّهِ طَ وَمَا شَفَقُوا مِنْ حَيْرٍ يُوَفَّ  
إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصَرُوا فِي سَيِّئِ الْأَعْمَالِ  
لَا يَسْتَطِعُونَ ضَرَبًا فِي الْأَرْضِ  
يَحْسِبُهُمُ الْجَاهِلُ أَعْنَاءَ مِنَ التَّعْفُفِ  
تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَهُمْ لَا يَسْلُونَ النَّاسَ  
إِلَحَافًا طَ وَمَا شَفَقُوا مِنْ حَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ  
بِهِ عَلِيهِمْ ۝

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالْأَيْلِيلِ وَالنَّهَارِ  
سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ  
رِبِّهِمْ وَلَا حَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
يَحْرُثُونَ ۝

الَّذِينَ يَا كُلُّهُمْ الْرِّبُّ لَبَا لَا يَقُولُونَ إِلَّا  
كَمَا يَقُولُ الَّذِي يَتَبَخَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ  
الْمُتَّسِطِينَ طَ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ

الرِّبُواۤ وَأَحَلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَمَ الرِّبُواۤ

۱۔ بُنک اللہ نے تجارت کو جائز اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ پس جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے بصحت آجائے اور وہ باز آجائے تو جو پہلے ہو چکا وہ اسی کارہے گا اور اس کا معاملہ اللہ کے پردہ ہے۔ اور جو کوئی دوبارہ ایسا کرے تو یہی لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ وہ اس میں لہما عرصہ رہنے والے ہیں۔

۲۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ ہر ختن ناٹکرے (اور) بہت گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔

۳۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اور انہوں نے نماز کو فائدہ کیا اور زکوٰۃ دی، ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور شدہ غمکھیں ہوں گے۔

۴۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہوں اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو۔

۵۔ اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جگ سن لو۔ اور اگر تم توپ کرو تو تمہارے اصل زر تمہارے ہی رہیں گے۔ نہ تم ظلم کرو گے، نہم پر ظلم کیا جائے گا۔

۶۔ اور اگر کوئی تجگ دست ہو تو (اسے) آسائش تک مہلت دینی چاہئے۔ اور اگر تم خیرات کر دو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے، اگر تم کچھ علم رکھتے ہو۔

۱۰۷۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
وَأَقامُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكُوَةَ لَهُمْ  
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ  
وَلَا هُمْ يَحْرَنُونَ

۱۰۸۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا  
بَقَى مِنَ الرِّبُوا إِنَّمَا مُنْهَمُ مُؤْمِنُينَ

۱۰۹۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأَذْنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ  
وَرَسُولِهِ وَإِنْ شَيْمُمْ فَلَكُمْ رِءُوسُ  
أَمْوَالِكُمْ لَا تَنْظِلُمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

۱۱۰۔

وَإِنْ كَانَ ذُوْعَسْرَةً فَنَظِرَةً إِلَى مَيْسَرَةٍ  
وَأَنْ تَصَدِّقُوا بِخَيْرٍ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ

۲۸۲۔ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف اوتا کے جاؤ گے۔ پھر ہر جان کو جو اس نے کم کیا پورا پورا دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

وَأَنْقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ تَحْمِلُ  
تُؤْفَى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ  
لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶﴾

۲۸۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہوں جب تم ایک معین مدت تک کے لئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہئے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔ اور کوئی کاتب اس سے اثار نہ کرے کہ وہ لکھے۔ پس وہ لکھے جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے۔ اور وہ لکھوائے جس کے ذمہ (دوسرا کا) حق ہے، اور اللہ، اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرے، اور اس میں سے کچھ بھی کم نہ کرے۔ پس اگر وہ جس کے ذمہ (دوسرا کا) حق ہے یہ تو قوف ہو یا کمزور ہو یا استطاعت نہ رکھتا ہو کہ وہ لکھوائے تو اس کا ولی (اس کی نمائندگی میں) انصاف سے لکھوائے۔ اور اپنے مردوں میں سے دو کو گواہ خبرہ لیا کرو۔ اور اگر دو مرد میرمند ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں (ایسے) گواہوں میں سے جن پر تم راضی ہو۔ (یہ) اس لئے (ہے) کہ ان دو عورتوں میں سے اگر ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد کرو۔ اور جب گواہوں کو بایا جائے تو وہ انکار نہ کریں۔ اور (لین دین) خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اسے اس کی مقررہ میعادتک (یعنی مکمل معاہدہ) لکھنے سے اکتا وہیں۔ تمہارا یہ طرز میں خدا کے نزدیک بہت منصفانہ ٹھہرے گا اور شہادت کو قائم کرنے کے لئے بہت مضبوط اقدام ہو گا، اور اس بات کے زیادہ

يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَاءَنُتُمْ بِدِينِ إِلَى  
أَجَلِ مُسَمًّى فَإِنْ كَبُوْهُ وَلَيَكْتَبْ يَدِكُمْ  
كَاتِبِ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبِ حَاجَةٍ  
يَكْتَبْ كَمَا عَلِمَ اللَّهُ فَلَيَكْتَبْ  
وَلَيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحُقُوقُ وَلَيُتَقِّدِّمَ اللَّهُ رَبُّهُ  
وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّ كَانَ الَّذِي  
عَلَيْهِ الْحُقُوقُ سَفِيهًّا أَوْ ضَعِيفًّا أَوْ لَا  
يَسْتَطِعُ أَنْ يَعْلَمَ هُوَ فَلَيُمْلِلِ وَلَيُلِيهِ  
بِالْعَدْلِ وَاسْتَهْدِهَا شَهِيدَيْنِ مِنْ  
رِّجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ  
فَرَجُلٌ وَامْرَأَتِنِ مِمَّنْ تَرَضَوْنَ مِنْ  
الشَّهَدَاءِ أَنْ تَضَلَّ إِخْدَاهُمَا فَتَنَذَّرْ  
إِخْدَاهُمَا إِلَّا خَرَى وَلَا يَأْبَ الشَّهَدَاءِ  
إِذَا مَا دُعُواْ وَلَا تَسْمُواْ أَنْ تَكْتُبُوهُ  
صَغِيرًّا أَوْ كَبِيرًّا إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ

عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَذْنَى الْأَلَّا  
تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً  
تُدْيِرُ وَنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ  
إِلَّا تَكْبُرُهَا۝ وَآشِهَدُوا إِذَا تَبَأْيَعُمْ  
وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِنْ تَفْعَلُوا  
فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ طَ وَاتَّقُوا اللَّهَ ط  
وَيَعْلَمُكُمُ اللَّهُ طَ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ خوب علم رکھتا ہے۔

۲۸۳۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور تمہیں کا تب میرمن آئے تو کوئی چیز باقاعدہ رہن کے طور پر ہی سکی۔ پس اگر تم میں سے کوئی کسی دوسرے کے پاس امانت رکھے تو جس کے پاس امانت رکھائی گئی ہے اسے چاہئے کہ وہ ضرور اس کی امانت واپس کرے اور اللہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرے۔ اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ۔ اور جو کوئی بھی اسے چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گنگا رہ جائے گا۔ اور اللہ اسے جوت کرتے ہو خوب جانتا ہے۔

۲۸۴۔ اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اور خواہ تم اسے ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ۔ اللہ اس کے بارہ میں تمہارا محسوسہ کرے گا۔ پس جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے۔

۲۸۵۔ اللہ مافِ السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَ وَإِنْ  
تَبْدِلُوا مَا فِي قَوْمٍ أَنْفَسِكُمْ أَوْ نُحْمِلُهُ  
يُحَايِسْكُمْ بِهِ اللَّهُ طَ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ  
وَيَعْذِبُ مَنْ يَشَاءُ طَ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ۝

۲۸۲۔ رسول اس پر ایمان لے آیا جو اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف اتارا گیا اور موسیٰ بھی۔ (ان میں سے) ہر ایک ایمان لے آیا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر (یہ کہتے ہوئے کہ) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کریں گے۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم نے سن اور ہم نے اطاعت کی۔ تیری بخشش کے طبلگار ہیں۔ اے ہمارے رب! اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

۲۸۳۔ اللہ کسی جان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ اس کے لئے ہے جو اس نے کمایا اور اس کا وباں بھی اسی پر ہے جو اس نے (بدی کا) اکتساب کیا۔ اے ہمارے رب! ہمارا مخاذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے۔ اور اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر (ان کے گناہوں کے تیجیں) تو نہ ڈالا۔ اور اے ہمارے رب! ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا والی ہے۔ پس ہمیں کافر قوم کے مقابل پر نصرت عطا کر۔

أَمْرَكَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ  
وَالْمُؤْمِنُونَ طَمَّلُكَ أَمْرَكَ بِاللَّهِ وَمَلِكَ كِتَابِهِ  
وَكُنْتِهِ وَرَسُولِهِ لَا تُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ  
رَسُولِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطْعَنَا  
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمُصِيرُ ⑤

لَا يَكُلُّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا طَاهَاما  
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ طَاهَاما  
تُؤَاخِذُنَا إِنْ تَسِينَا أَوْ أَخْطَلُنَا طَاهَاما  
تَحْمِلُ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا طَاهَاما لَا تَحْمِلُنَا مَا لَا  
طَاقَةَ لَنَا يَهُ طَاهَاما وَأَعْفُ عَنَّا طَاهَاما  
وَأَرْحَمْنَا طَاهَاما أَنْتَ مَوْلَنَا فَانْصُرْنَا عَلَى  
الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ⑥

## ۳۔ آل عمران

یہ سورت مدینہ میں ہجرت کے تیرے سال نازل ہوئی۔ بسم اللہ سمیت اس کی دو سو ایک آیات ہیں۔ اس میں سورت فاتحہ میں مذکور تیرے گروہ ضالین کا خصوصیت سے ذکر ہے۔ اور اس پہلو سے عیسائیت کے آغاز، حضرت مریم کی پیدائش اور حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اعجازی پیدائش کا ذکر ملتا ہے۔ اس سورت میں حضرت مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا جو غیر معمولی حسن و احسان کا سلوك تھا اور جس طرح اللہ تعالیٰ غیب سے انہیں رزق عطا فرماتا تھا اس کا بھی ذکر ملتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل میں پاک اولاد کی جو غیر معمولی خواہش پیدا ہوئی وہ حضرت مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام کی پاکیزگی پر غور کے نتیجہ ہی میں عطا ہوئی۔

اس میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مESSAGES کا بھی اس رنگ میں ذکر ہے کہ باہم پڑھ کر انسان کو جو غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں ان سب کا رد قرآن کریم نے مESSAGES کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرمادیا ہے۔ اس میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طبعی وفات کا بھی ذکر موجود ہے۔

اس سورت میں یہود کے بیثاق کے مقابل پر میثاق النبین کا ذکر ملتا ہے جو سنبھیوں سے لیا گیا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر تمہارے بعد اللہ تعالیٰ کے ایسے رسول پیدا ہوں جو تمہاری نیک تعلیمات کی تصدیق کرنے والے اور ان پر عمل کرنے والے ہوں تو لازم ہے کہ تمہاری قوم اُن کی مدد کرے۔ اور یہ بیثاق وہ ہے جس کا سورہ الاحزاب میں بھی ذکر ہے اور یہ کہ خود حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی یہی بیثاق لیا گیا تھا۔ اس سورت میں اور امور کے علاوہ مالی قربانی کا فلسفہ بھی بیان ہوا ہے کہ جب تک تم خدا کی راہ میں وہ خرچ نہ کرو جس سے تمہیں محبت ہو اور جو بہترین دکھائی دے اُس وقت تک تمہاری قربانی قول نہیں ہو سکتی۔

اس سورت میں بسدر کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس اعجازی فتنت کا بھی ذکر ہے جس کے بعد اسلام کی عظیم الشان فتوحات کا دور شروع ہوتا ہے اور احمد کا بھی ذکر ہے کہ کس طرح حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قربانی کی یاد تازہ کرتے ہوئے صحابہ بھیڑ کر یوں کی طرح ذبح کئے گئے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن نہیں چھوڑا۔

سُورَةُ الْعُمْرَنَ مَدِيْهُ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ مَا تَأْتِيَ أَيْهَةً وَ أَيْهَةً وَ عَشْرُونَ رُكْنًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مَصِدِّقًا لِمَا  
بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التُّورَةَ وَالإِنجِيلَ<sup>۱</sup>

مِنْ قَبْلِ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ<sup>۲</sup>  
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَانِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ

شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو اِسْتِقْارٍ<sup>۳</sup>

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفِي عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ  
وَلَا فِي السَّمَاءِ<sup>۴</sup>

هُوَ الَّذِي يَصُوِّرُ كُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ  
يَشَاءُ<sup>۵</sup> لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ<sup>۶</sup>

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ أَيْثَر  
مُحْكَمٌ<sup>۷</sup> هُنَّ أَمْرُ الْكِتَابِ وَآخِرُ  
مُتَبَاهِثٌ<sup>۸</sup> فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَنْجٌ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ماگنے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ أَنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ : میں اللہ سب سے زیادہ  
جائے والا ہوں۔

۳۔ اللہ ! اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ ہمیشہ  
زندہ رہنے والا (اور) قائم بالذات ہے۔

۴۔ اس نے تجھ پر کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے  
اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس کے سامنے ہے  
اور اسی نے تواری اور نجیل کو اتارا۔

۵۔ اس سے پہلے لوگوں کے لئے ہدایت کے طور پر اور  
اسی نے فرقان نازل کیا۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اللہ  
کی آیات کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب (مقدار)  
ہے۔ اور اللہ کامل غالب والا (اور) انتقام لینے والا ہے۔

۶۔ یقیناً اللہ وہ ہے جس پر کوئی چیز زمین میں ہو یا  
آسمان میں ہو چکی نہیں رہتی۔

۷۔ وہی ہے جو تمہیں رحموں میں جیسی صورت میں  
چاہے دھاتا ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر وہی، کامل غالب  
والا (اور) حکمت والا۔

۸۔ وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری اسی میں  
سے حکم آیات بھی ہیں وہ کتاب کی ماں ہیں۔ اور  
پکھہ دوسرا تباہ (آیات) ہیں۔ پس وہ لوگ جن  
کے دلوں میں کمی ہے وہ قند چاہتے ہوئے اور اس

**فَيَسْعُونَ مَا تَشَاءَ مِنْ أَبْيَاعَ الْفِتْنَةِ** کی تاویل کی خاطر اُس میں سے اس کی پیر دی  
وَابْيَاعَ تَأْوِيلَهُ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا هُوَ اور ان کے سوا جو علم متشابہ ہے حالانکہ اللہ کے سوا  
اللَّهُ وَالرَّسُولُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ تَأْوِيلَ نہیں جاتا۔ وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لے  
امْنَابِهِ لَكُلُّ مَنْ عَنِدَرَ بِنَا وَمَا يَدْكُرُ إِلَّا آئے، سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔ اور  
عقل مندوں کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکوتا۔ ①

### أُولُو الْأَلْبَابِ ⑤

۹۔ اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھانہ  
ہونے دے بعد اس کے کتو ہمیں ہدایت دے چکا  
ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو  
ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

۱۰۔ اے ہمارے رب! ٹو یقیناً لوگوں کو جمع کرنے  
والا ہے اس دن کے لئے جس میں کوئی شک نہیں۔  
یقیناً اللہ وعدہ خلائق نہیں کرتا۔

۱۱۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اموال اور ان  
کی اولاد اللہ کے مقابل پر ان کے کسی کام نہیں آئیں  
گے اور یہی وہ لوگ ہیں جو آگ کا ایدھن ہیں۔

۱۲۔ فرعون کی قوم کے طرز عمل کی طرح اور ان لوگوں  
کی طرح جوان سے پہلے تھے۔ انہوں نے ہماری  
آیات کو جھٹلا دیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے  
ان کو کپڑلیا۔ اور اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْهَبْنَا وَهَبْ  
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ  
الْوَهَّابُ ⑥

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمِ الْأَرْبَيْبِ  
فِيهِ لَا إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْلُفُ الْمِيعَادَ ⑦  
إِنَّ الظَّالِمِينَ كَفَرُوا إِنْ تَغْنِيَ عَنْهُمْ  
أَمْوَالَهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنْ بَنِ اللَّهِ شَيْءًا  
وَأَوْلَئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ⑧

كَدَأْبُ الْفِرْعَوْنَ وَالظَّالِمِينَ مِنْ  
قَبْلِهِمْ كَذَبُوا بِاِيمَانِنَا فَأَحَدَهُمْ اللَّهُ  
بِدُنُونَ بِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑨

① قرآن کریم کی بعض آیات ان معنوں میں محکمات ہیں کہ ان کے کوئی غلط معنی کئے ہی نہیں جاسکتے۔ لیکن بعض مشابہ آیات کی تاویل میں یہ اختال رہتا ہے کہ ان سے غلط اشتباہ نہ کر دیا جائے۔ اگر محکم آیات کی طرف اس غلط تاویل کو لٹایا جائے تو محکم آیات اس کو رد کر دیتی ہیں اس لئے ان کو اُمُّ الكتاب بھی فرمایا گیا۔

۱۳۔ ان سے کہہ دے جنہوں نے کفر کیا کہ تم ضرور مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف اکٹھے لے جائے جاؤ گے۔ اور وہ بہت بڑا ٹھکانا ہے۔

۱۴۔ یقیناً ان دو گروہوں میں تمہارے لئے ایک بڑا نشان تھا جن کی مدد بھیز ہوئی۔ ایک گروہ اللہ کی خاطر لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔ وہ انہیں ظاہری نظر میں اپنے سے دو گناہ کی رہے تھے۔ اور اللہ جس کی چاہے اپنی نصرت سے تائید کرتا ہے۔ یقیناً اس میں اہل بصیرت کے لئے ضرور ایک بڑی عبرت ہے۔

۱۵۔ لوگوں کے لئے طبعاً پسند کی جانے والی چیزوں کی یعنی عورتوں کی اور اولاد کی اور ڈھیروں ڈھیر سونے چاندی کی اور امتیازی نشان کے ساتھ داغھے ہوئے گھوزوں کی اور مویشیوں اور رکھیتوں کی محبت خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے۔ یہ دنیوی زندگی کا عارضی سامان ہے۔ اور اللہ وہ ہے جس کے پاس بہت بہتر لوٹنے کی گنج ہے۔

۱۶۔ تو کہہ دے کہ کیا میں تمہیں ان سے بہتر چیزوں کی خبر دوں؟ ان کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے رب کے پاس ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہیں بکھی ہیں۔ وہ ان میں بیشہ رہنے والے ہیں، اور پاک کے ہوئے جوڑے ہیں اور اللہ کی طرف سے رضوان ہے۔ اور اللہ بندوں پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

۱۷۔ (یہ ان کے لئے ہے) جو لوگ کہتے ہیں اے

**قُلْ لِلّذِينَ كَفَرُوا سَعْلَبُونَ وَ تُخْشَرُونَ  
إِلَى جَهَنَّمَ وَ إِلَّسَ الْمَهَادِ ⑦**

**قُذَّكَانَ لَكُمْ أَيَّةٌ فِي قَوْمَيْنِ التَّقْتَلَا طَفَّةٌ  
تُقَاتِلُ فِي سَيِّلِ اللَّهِ وَ أَخْرَى كَافِرَةٌ  
يَرْقُونَهُمْ مُّثْلِيهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ طَ وَاللَّهُ  
يُؤْيِدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَتَاءِ طَ اَنَّ فِي ذَلِكَ  
لَعْبَرَةً لِّأُولَى الْأَبْصَارِ ⑧**

**رِّيَبٌ لِلَّذِينَ حُبُّ الشَّهَوَتِ مِنَ النِّسَاءِ  
وَالْبَنِيَّ وَالْقَنَاطِيرُ الْمُقْنَطَرَةُ مِنَ  
الدَّهْبِ وَالنِّقَّةِ وَالْحِلْبِ الْمُسَوَّمَةِ  
وَالْأَنَاعِمِ وَالْحَرْثٍ طَ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا طَ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَابِ ⑨**

**قُلْ أُوْنِسِّكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذِلِّكُمْ طَ لِلّذِينَ  
اتَّقُوا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَلَّ جَلَّ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ حَلِيدِينَ قِبَّاً وَأَرْوَاجُ  
مَطَهَرَةً وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ طَ وَاللَّهُ بِصِيرَ  
بِالْعِبَادِ ⑩**

**الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا قَاتَلْنَا**

ہمارے رب ایقینا ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

۱۸۔ (یہ باغات ان کے لئے ہیں) جو صبر کرنے والے ہیں اور حج بولنے والے ہیں اور فرمانبرداری کرنے والے ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور صحیح کے وقت استغفار کرنے والے ہیں۔

۱۹۔ اللہ انصاف پر قائم رہتے ہوئے شہادت دیتا ہے کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور فرشتے بھی اور اہل علم بھی (یہی شہادت دیتے ہیں)۔ کوئی معبود نہیں مگر وہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا۔

۲۰۔ یقیناً دین اللہ کے نزیک اسلام ہی ہے۔ اور ان لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی اختلاف نہیں کیا مگر آپس میں سرکشی کرتے ہوئے اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا تھا۔ اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو اللہ یقیناً حساب (لینے) میں بہت تیز ہے۔

۲۱۔ پس اگر وہ تمھے مجھرا کریں تو کہہ دے کہ میں تو اپنی توجہ خالصۃ اللہ کی رضا کے تابع کر چکا ہوں اور وہ بھی جنہوں نے میری پیروی کی۔ اور ان سے کہہ دے جنہیں کتاب دی گئی اور ان سے بھی جو بے علم ہیں کہ کیا تم اسلام لے آئے ہو؟ پس اگر وہ اسلام لے آئے ہیں تو یقیناً وہ ہدایت پا چکے۔ اور اگر وہ پیشہ پیشہ لیں تو تمہ پر صرف (پیغام) پہنچانا فرض ہے۔ اور اللہ بندوں پر گھری نظر رکھنے والا ہے۔

۲۲۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کی ناصیحت مخالفت کرتے ہیں اور لوگوں

**ذَنْبُنَا وَقِنَاعَذَابَ النَّارِ**

**الصَّابِرِينَ وَالصَّدِيقِينَ وَالْفَقِيرِينَ  
وَالْمُتَقْتَصِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ**

**شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلِكُ  
وَأَوْتُوا الْعِلْمَ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا  
هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ**

**إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا  
اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ  
مَا جَاءَهُمْ مِنْ عِلْمٍ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَمَنْ  
يَكْفُرُ بِآيَاتِ اللَّهِ فَقَاتَ اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ**

**فَإِنْ حَاجُوكُمْ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِي لِلَّهِ  
وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ  
وَالْأَمِمِينَ إِنَّمَا أَسْلَمُتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ  
اَهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلُّو فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ  
وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ**

**إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتَلُونَ  
الثَّمِينَ بِغَيْرِ حِقٍّ لَّا يَقْتَلُونَ الَّذِينَ**

میں سے ان کی بھی شدید خلافت کرتے ہیں جو انصاف کا حکم دیتے ہیں تو انہیں دردناک عذاب کی بشارت دیدے۔ ①

۲۳۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دیا میں بھی شائع ہو گئے اور آخرت میں بھی۔ اور ان کے کوئی بد دگانہ نہیں ہوں گے۔

۲۴۔ کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں دوڑائی جنہیں کتاب میں سے ایک حصہ دیا گیا تھا۔ انہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلا یا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے پھر بھی ان میں سے ایک فریق پیچھے پھیر کر چلا جاتا ہے اور وہ اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔

۲۵۔ (ان کی) یہ حالت اس لئے ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوٹے گی مگر نکتی کے چند دن۔ اور ان کو ان کے دین کے معاملہ میں دھوکہ میں ڈال دیا اس نے جو وہ افڑا کیا کرتے تھے۔

۲۶۔ پس کیا حال ہو گا ان کا جب ہم انہیں ایک ایسے دن کے لئے اکٹھا کریں گے جس میں کوئی نکل نہیں اور ہر جان کو اس کا پورا بدل دیا جائے گا جو اس نے کمایا اور وہ کوئی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۲۷۔ تو کہہ دے اے میرے اللہ! سلطنت کے مالک! تو جسے چاہے فرمائز وائی عطا کرتا ہے اور جس سے چاہے فرمائز وائی چھین لیتا ہے۔ اور تو جسے چاہے عزت بخشتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے۔ خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تو چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے۔

يَا أَمْرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۗ فَبَيْسِرُ هُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ②

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَكَمْتُ أَعْمَالَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَمَا لَهُمْ مِنْ نُصْرَىٰ ۷

الَّذِرَ الَّذِينَ أَوْتُوا نِصْيَارًا مِنَ الْكِتَبِ يَدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَبِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بِيَمِّهِمْ ثُمَّ يَوْلَىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ ۸

ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ قَاتُلُونَ نَمَسَّنَا اللَّاثَرُ الْآَ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۗ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۹

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبٌ فِيهِ ۗ وَوَقَيْتُ كُلًّا نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۱۰

قُلِ اللَّهُمَّ مِلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ شَاءَ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ شَاءَ وَتَعْرُّ مِنْ شَاءَ وَتَنْزِلُ مَنْ شَاءَ بِيَدِكَ الْخَيْرُ طَإِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۱

① قتل کے معنے سخت خلافت اور باریکات کے بھی ہیں۔ دیکھیں لسان العرب۔

۲۸۔ ثو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور ثو مردہ سے زندہ نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ نکالتا ہے۔ اور ثو جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق عطا کرتا ہے۔

تَوْلِيْجُ الْيَيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوْلِيْجُ النَّهَارِ فِي  
الْيَيْلِ وَتَخْرِيْجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَيْتِ  
وَتَخْرِيْجُ الْمَيْتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ④

۲۹۔ مومن، مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ پکڑیں۔ اور جو کوئی ایسا کرے گا تو وہ اللہ سے بالکل کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ سو اس کے کہ تم ان سے پوری طرح محاط رہو۔ اور اللہ تمہیں اپنے آپ سے خود ادا کرتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف کوٹ کر جاتا ہے۔

لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكُفَّارِ إِنَّ أَوْلِيَاءَ  
مِنْ ذُوْنِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعُلْ ذَلِكَ  
فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَعْقُوا  
مِنْهُمْ نَفْقَةً وَيَحْدُرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ

وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ⑤

۳۰۔ ثو کہہ دے خواہ تم اسے چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اسے ظاہر کرو اللہ اسے جان لے گا۔ اور وہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جوز میں میں ہے۔ اور اللہ ہر جیز پر جسے دوچاہے دائی قدرت رکھتا ہے۔

قُلْ إِنْ تَحْقُّقُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبَدِّدُوهُ  
يَعْلَمُ اللَّهُ طَ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ طَ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

۳۱۔ جس دن ہر جان بونیکی بھی اس نے کی ہوگی اسے اپنے سامنے حاضر پائے گی اور اس بدی کو بھی جو اس نے کی ہوگی۔ وہ تمنا کرے گی کہ کاش اس کے اور اس (بدی) کے درمیان بہت دور کا فاصلہ ہوتا۔ اور اللہ تمہیں اپنے آپ سے خود ادا کرتا ہے۔ حالانکہ اللہ بدلوں سے بہت مہربانی سے پیش آنے والا ہے۔

يَوْمَ تَحِدُّ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ  
مُّحْسِرًا طَ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ ثُوَدًا  
لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمْدَادًا بَعِيدًا طَ  
وَيَحْدُرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ طَ وَاللَّهُ رَءُوفٌ  
بِالْعِبَادِ ⑦

۳۲۔ ثو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحْبُّونَ اللَّهَ فَإِنِّي عَوْنَى

میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا، اور تمہارے گناہ بخشنے والے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۳۳۔ تو کہہ دے اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو یقیناً اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

۳۴۔ یقیناً اللہ نے آدم اور نوح اور آل ابراہیم اور آل عمران کو سب جہانوں کے مقابل پر محن لیا۔

۳۵۔ ان میں سے بعض بعض کی ذریت میں سے ہیں اور اللہ بہت سننے والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔

۳۶۔ جب عمران کی ایک عورت نے کہا اے میرے رب! جو کچھ بھی میرے پیٹ میں ہے یقیناً وہ میں نے تیری نذر کر دیا (دینا کے جھیلوں سے) آزاد کرتے ہوئے۔ پس تو مجھ سے قبول کر لے۔ یقیناً ٹو ہی بہت سننے والا (اور) بہت جانے والا ہے۔

۳۷۔ پس جب اس نے اسے جنم دیا تو اس نے کہا اے میرے رب! میں نے تو پنجی کو جنم دیا ہے۔ جبکہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اس نے کس چیز کو جنم دیا تھا۔ اور زیادہ کی طرح نہیں ہوتا۔ اور (اس کا نام مریم رکھا کی عورت نے کہا) یقیناً میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے، اور میں اسے اور اس کی نسل کو راندہ درگاہ شیطان سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ ①

يَحِبُّكُمُ اللَّهُ وَيَعْفُرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ  
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ②

قُلْ أَطِيعُ اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۝ قَلْ تَوَلُوا  
فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكُفَّارِينَ ③

إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَى أَدَمَ وَنُوحاً وَأَلَّا  
إِبْرَاهِيمَ وَأَلَّا عُمَرَ عَلَى الْعَلَمِينَ ④

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۝ وَاللَّهُ  
سَيِّعُ عَلِيهِ حِجَّ ⑤

إِذْقَاتِ أُمَّرَاتِ عِمَرَاتِ رَبِّ إِنِّي  
نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِ مُحَرَّرٍ اقْتَبَلْ  
مِنِّي ۝ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑥

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعَتْهَا  
أَنْتَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۝ وَلَيْسَ  
الذَّكَرُ كَالْأَنْثَى ۝ وَإِنِّي سَمِّيَّهَا مَرِيمَ  
وَإِنِّي أَعِنْدُهَا إِلَيْكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ  
الرَّجِسِ ⑦

① جب عمران کی عورت نے اپنے بیان پیدا ہونے والی بیکی (حضرت مریم) کے پارہ میں کہا کہ یہ تو لڑکی ہے حالانکہ میں نے خدا تعالیٰ سے لڑکا کا تھا تو اللہ تعالیٰ جواب فرماتا ہے کہ لڑکا اور لڑکی الگ الگ ہوتے ہیں مگر یہ بیکی جو شہیں عطا کی گئی ہے یہ عام لڑکیوں کی طرح نہیں بلکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے یہ صلاحیت رکھ دی ہے کہ بغیر ازدواجی تعلقات کے اس کا پچھے پیدا ہو سکتا ہے۔

۲۸۔ پس اس کے رب نے اُسے ایک حسین قبولیت کے ساتھ قبول کر لیا اور اس کی احسن رنگ میں نشوونما کی اور زکر یا کو اس کا فیل ٹھہرایا۔ جب کبھی بھی رکریا اس کے پاس محراب میں داخل ہوا تو اس نے اس کے پاس کوئی رزق پایا۔ اس نے کہا اے مریم! تیرے پاس یہ کہاں سے آتا ہے؟ اس نے (جو با) کہا یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ یقیناً اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

۲۹۔ اس موقع پر زکر یا نے اپنے رب سے دعا کی اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریت عطا کر۔ یقیناً تو بہت دعائیں والی ہے۔

۳۰۔ پس فرشتوں نے اسے آواز دی جبکہ وہ محراب میں کھڑا عبادت کر رہا تھا کہ اللہ تجھے بھی کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کے ایک عظیم کلمہ کی تصدیق کرنے والا ہو گا اور وہ سردار اور اپنے نفس کی پوری حفاظت کرنے والا، اور صالحین میں سے ایک بنی ہو گا۔

۳۱۔ اس نے کہا اے میرے رب! میرے کیسے بیٹا ہو گا جبکہ مجھے بڑھاپے نے آ لیا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اس نے کہا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۳۲۔ اس نے کہا اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشان مقرر کر دے۔ اس نے کہا تیرا نشان یہ ہے کہ اشاروں کے سوانح تین دن لوگوں سے بات نہ کرے۔

فَتَّقِيلَهَا رَبُّهَا يُقْبُولُ حَسِينٌ وَأَنْبَيَهَا نَبَاتًا  
حَسَنًا ۝ وَكَفَلَهَا زَكْرِيَّا ۝ كَلَمًا دَخَلَ عَلَيْهَا  
زَكْرِيَّا الْمُحْرَاب ۝ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۝  
قَالَ إِيمَرِيَّمَ أَنِّي لَكِ هَذَا ۝ قَالَتْ هُمَّوْمُنْ  
عِنْدِ اللَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۝  
بِعَيْرِ حَسَابٍ ④

هُنَالِكَ دَعَازَكِ رِيَارَبَّهُ ۝ قَالَ رَبِّ هَبْ  
لِيْ ۝ مِنْ لَدُنْكَ ذَرِيَّةً طَيْبَةً ۝ إِنَّكَ  
سَمِيعُ الدُّعَاءِ ⑤

فَنَادَثُهُ الْمَلِّيْكُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصْلِي فِي  
الْمُحْرَابِ ۝ أَنَّ اللَّهَ يَسِيرُكَ بِيَعْيَى  
مَصْدِقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا  
وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّلِيْحِينَ ⑥

قَالَ رَبِّيْ ۝ أَنِّي لَكُونُ لِيْ عَلَمٌ ۝ وَقَدْ يَأْغَفِنِي  
الْكَبِيرُ وَأَمْرَأٌ عَاقِرٌ ۝ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ  
يَفْعُلُ مَا يَشَاءُ ⑦

قَالَ رَبِّيْ أَجْعَلْتِيْ أَيَّاهَ ۝ قَالَ أَيْتُكَ أَلَا  
تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رُمْزًا ۝

وَإِذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَيْفَعْ بِالْعَشِيٍّ  
وَالْأَبْكَارِ<sup>④</sup>

اور اپنے رب کو بہت کثرت سے یاد کر اور سیف ع شام کو بھی اور سیف کو بھی۔

وَإِذْ قَاتَ الْمَلِكَةَ يَمْرِيْخُ إِنَّ اللَّهَ  
اَصْطَفَكِ وَظَهَرَكِ وَاصْطَفَكِ عَلَى  
نِسَاءِ الْعَلَمِينَ<sup>⑤</sup>

۳۳۔ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! یقیناً اللہ نے تجھے چُن لیا ہے اور تجھے پاک کر دیا ہے اور تجھے سب جہانوں کی عورتوں پر فضیلت بخشی ہے۔

يَمْرِيْخُ اَقْتَيْتُ لِرَبِّكِ وَاعْجَدْتُ وَأَرْكَعْتُ  
مَعَ الرُّكِعِينَ<sup>⑥</sup>

۳۴۔ اے مریم! اپنے رب کی فرمانبردار ہو جا اور سجدہ کر اور جھکے والوں کے ہمراہ جھک جا۔

ذَلِكَ مِنْ آنِبَاءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهُ إِلَيْكَ  
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُنْقُونَ أَقْلَامَهُمْ  
أَيْهُمْ يَكُفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ  
لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِّمُونَ<sup>⑦</sup>

۳۵۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کر رہے ہیں اور وہ ان کے پاس نہیں تھا جبکہ وہ اس امر پر قرصہ ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی کفالت کرے۔ اور وہ ان کے پاس نہیں تھا جب وہ (اس بارہ میں) جھگڑا رہے تھے۔

إِذْ قَاتَ الْمَلِكَةَ يَمْرِيْخُ إِنَّ اللَّهَ  
يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ لَا إِسْمُهُ الْمُسِيْحُ  
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقْرِبِينَ<sup>⑧</sup>

۳۶۔ جب فرشتوں نے کہا اے مریم! یقیناً اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک پاک گلہ کی بشارت دیتا ہے جس کا نام سچ عیسیٰ ابن مریم ہو گا۔ دنیا اور آخرت میں وجہیہ اور مقریبین میں سے ہو گا۔ ①

① یہاں کلمہ سے مراد اللہ تعالیٰ کا گھن فرمانا ہے مگر عیسائیوں کی طرف سے یہ ترجمہ کیا جاتا ہے کہ صرف سچ اللہ کا گلہ تھا، باقی سارے انبیاء اس سے ادنیٰ تھے۔ وہ بائیبل کی اس آیت سے استدلال کرتے ہیں کہ ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا (یہ حناب ا آیت ۱)۔ قرآن کریم اس کا عظیم الشان رد سورہ کہف کے آخر میں یہاں کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے تو اتنے کلامات ہیں کہ اگر سندھر سیاہی بن جائے اور ویسے اور سندھر بھی آ جائیں تو اللہ تعالیٰ کے کلامات ختم نہیں ہو سکتے۔ ہم کلمہ کے غلط معنی مراد لے کر سچ کو مافق البشر بیان کیا گیا۔

۲۷۔ اور وہ لوگوں سے کلام کرے گا پنگھوڑے میں اور دھیڑے میں اور پا کبازوں میں سے ہوگا۔ ①

وَيَكْلِمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ  
الصُّلَحِينَ ②

۲۸۔ اس نے کہا ہے میرے رب! میرے کیسے بیٹا ہو گا جبکہ کسی بشر نے مجھے نہیں چھوڑا۔ اس نے کہا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لے تو اسے صرف یہ کہتا ہے کہ ”ہو جا“ تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔

قَاتُرَتِ إِلَى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ  
يَمْسَخْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ  
مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ  
مَنْ فَيَكُونُ ③

۲۹۔ اور وہ اُسے کتاب اور حکمت کی تعلیم دے گا اور تواریخ اور انجیل کی۔

وَيَعْلَمُهُ الْكِتَابُ وَالْحِكْمَةُ وَالثُّوْرَةُ  
وَالْإِنجِيلُ ④

۵۰۔ اور وہ رسول ہو گا جنی اسرائیل کی طرف (یہ پیغام دیتے ہوئے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشان لے کر آیا ہوں کہ میں تمہارے لئے میں سے پرندے کی طرز پر پیدا کروں گا۔ پھر میں اس میں پھوکوں گا تو (معا) وہ اللہ کے حکم سے پرندہ (یعنی طیرو روحانی) بن جائے گا۔ اور میں پیدائشی اندر ہے اور مبرد میں کوششا بخشوں گا۔ اور میں اللہ کے حکم سے (روحانی) نمردوں کو زندہ کروں گا۔ اور میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کھاؤ گے اور اپنے گھروں میں کیا جمع کرو گے۔ یقیناً اس میں تمہارے لئے ایک برا نشان

وَرَسُولًا إِلَى بَنِ إِسْرَائِيلَ أَتَى قَدْ  
جِئْتُكُمْ بِآيَةً مِنْ رَبِّكُمْ أَتَى أَخْلُقَ  
لَكُمْ مِنَ الظِّيْنِ كَهْيَةً الطَّيْرِ فَأَنْفَخْ فِيهِ  
فِيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَبْرِئُ  
الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُنْجِي الْمُوْتَى بِإِذْنِ  
اللَّهِ وَأَنْتُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا  
تَدْخَرُونَ فِي بَيْوِتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ

① اس آیت کی ایک تفسیر یہ بیان کی جاتی ہے کہ وہ پنگھوڑے میں بھی کلام کیا کرتا تھا اور رسالت کا دعویٰ پیدا رکھتا۔ اگر ایسی بات ہوتی تو یہود یقیناً اس کو بھیپن میں ہی قتل کر دیتے۔ دراصل پنگھوڑے میں وہ اپنی روایا بیان کیا کرتا تھا اور پنگھوڑے میں کھینچنے والے چھوٹے بچے اپنی خواہیں دیکھتے ہیں اور سنابھی سکتے ہیں۔ لیکن رسالت آپ کو دھیڑے میں عطا ہوئی اور اس وقت یہود نے عاقافت شروع کر دی۔

لَائِيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑤

ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ ①

۱۵۔ اور اس کے مصدق کے طور پر آیا ہوں جو تورات میں سے میرے سامنے ہے تاکہ میں ان چیزوں میں سے جو تم پر حرام کردی گئی تھیں بعض تمہارے لئے حال قرار دے دوں۔ اور میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک (بڑا) نشان لے کر آیا ہوں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

۵۲۔ یقیناً اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ پس اسی کی عبادت کرو (اور) یہی سیدھا راستہ ہے۔

۵۳۔ پس جب عیسیٰ نے ان میں انکار (کار، جان) محسوس کیا تو اس نے کہا کون اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے انصار ہوں گے؟ حواریوں نے کہا ہم اللہ کے انصار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں اور ٹو گواہ ہیں جا کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

۵۴۔ اے ہمارے رب! ہم اس پر ایمان لے آئے جو ہو نے اتنا را اور ہم نے رسول کی پیروی کی۔ پس ہمیں (حق کی) گواہ دینے والوں میں لکھ دے۔

۵۵۔ اور انہیوں نے (یعنی مسیح کے منکروں نے بھی) تدیر کی اور اللہ نے بھی تدیر کی۔ اور اللہ تدیر کرنے والوں میں بہترین ہے۔

① اس آیت میں تمام کلمات تعمیر طلب ہیں۔ مٹی کو پچھک کر اڑنے والا پنڈہ بنا دینا اس بات کی تمثیل ہے کہ حضرت مسیحؐ کے ذم سے ارضی لوگ روحانی رفتگوں میں پرواز کرنے لگے۔ اسی طرح پیدا آئی بررس والے اور انہی وہ لوگ ہیں جن کے دل کو زندگی ہوں اور پچھوڑ دیجئے جیسا کہ قرآن کریم کی بکثرت آیات سے پہلے چلتا ہے کہ انہوں سے مراد ظاہری انہی نہیں بلکہ دل کے انہی ہیں۔ مردوں کو زندہ کرنے سے بھی یہی مراد ہے کہ روحانی مردوں کو روحانی زندگی عطا کی جائے۔ انتَكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ ..... سے مراد غائب کرنے پئے کی تعلیم ہے اور یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ حضرت مسیحؐ اپنی قوم کو بدایات دیا کرتے تھے کہ کیا چیز کھاؤ اور کس سے اخزا کرو۔

وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيِّ مِنَ الْشُّوَرَةِ  
وَلَا حَلَلَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي حَرَّمْ عَلَيْكُمْ  
وَجَهَّتُكُمْ بِإِيمَانِ مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ  
وَأَطِيعُونَ ⑥

إِنَّ اللَّهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ قَاعِدُوهُ هَذَا  
صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ⑦

فَلَمَّا أَحَسَّ عَيْنِي مِنْهُمُ الْكُفَّرَ قَالَ مَنْ  
أَنْصَارِيْ إِلَى اللَّهِ هَذَا قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ  
نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ أَمْ أَنْصَارُ اللَّهِ وَأَشْهَدُ بِإِيمَانِ  
مُسْلِمِوْنَ ⑧

رَبَّنَا أَمَّا إِيمَانًا آنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ  
فَأَكْتَبْنَا مَعَ الشَّهِيدِيْنَ ⑨

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ هَذَا وَاللَّهُ حَيْرَ  
الْمُكَرِّيْنَ ⑩

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَعِيشِي إِنِّي مُتَوَقِّلٌ  
وَرَأَفَعَكَ إِنِّي وَمُظْهِرُكَ مِنَ الظَّالِمِينَ  
كَفَرُوا وَاجْعَلُ الظَّالِمِينَ أَتَّبَعُوكَ فَوْقَ  
الظَّالِمِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ  
مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ  
فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ①

فَآمَّا الظَّالِمِينَ كَفَرُوا فَأَعْذِبُهُمْ عَذَابًا  
شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ  
مِنْ نُصْرَىٰ ②

وَآمَّا الظَّالِمِينَ أَمْتُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
فَيُوَفَّهُمْ أَجْوَرُهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ③  
ذَلِكَ شَهْدَةٌ عَلَيْكَ مِنَ الْآياتِ وَالذِّكْرِ  
الْحَكِيمِ ④

إِنَّ مَثَلَ عِيشِيٍّ كَمِثَالِ اللَّهِ كَمِثَلِ آدَمَ طَحَّةٌ  
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ سُكُنٌ فَيَكُونُ ⑤

① یہاں مُتَوَقِّل کے پہلے آیا ہے اور رَأَفَعَكَ بعد میں آیا ہے۔ اگرچہ رَأَفَعَكَ سے مراد درج کی بلندی ہوتی ہے لیکن جواہر ادا کرنے سے ہیں کہاں سے جسمانی رفع مراد ہے ان کے خلاف یہ حکم دلیل ہے کہ پہلے وفات ہوئی، بعد میں اٹھائے گئے۔ لہذا ثابت ہوا کہ یہاں روحانی رفتہ مراد ہے۔  
② حضرت آدم کے ساتھ حضرت عیشی کی مثال اس لئے دی گئی ہے کہ حضرت آدم بھی آغاز میں اللہ تعالیٰ کے قول مُحنٰ کے تجھے میں میں سے پیدا ہوئے تھے اس کے باوجود وہ انسان ہی تھے۔ حضرت عیشی بھی خدا تعالیٰ کے فرمان مُحنٰ کے تجھے میں پیدا ہوئے ہیں اس لئے آپ بھی انسان ہی ہیں۔  
یہاں مُحنٰ فیکُونٰ سے غلطیق انہی کی ابتداء کی طرف اشارہ ہے اور مراد یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کرنے کا ارادہ کیا تو فرمایا ”ہو جا“ تو وہ ہونے لگا اور اس کے لئے مقدار قما کا پی تجھیں کی تجھیں کو تکمیل کرنے ہوتا رہے۔

۶۱۔ (یہ یقیناً) حق ہے تیرے رب کی طرف سے۔  
پس ٹوٹ کر نے والوں میں سے نہ ہو۔

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ  
الْمُمْتَرِينَ ⑥

۶۲۔ پس جو تھے اس بارے میں اس کے بعد  
بھی بھگڑا کرے کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے تو کہہ  
دے: آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلا کیں اور تمہارے  
بیٹوں کو بھی اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو  
بھی اور اپنے نفوس کو اور تمہارے نفوس کو بھی۔ پھر  
ہم مقابلہ کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔

فَمَنْ حَاجَكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ  
الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْشِرَنَا  
وَأَبْشِرَأَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفَسَنَا  
وَأَنْفَسَكُمْ ۝ لَمْ يَنْبَغِيْلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ  
اللَّهُ عَلَى الْكُذَّابِينَ ⑦

۶۳۔ یقیناً یہی سچا بیان ہے۔ اور اللہ کے سوا اور  
کوئی معبود نہیں۔ اور یقیناً اللہ ہی ہے جو کامل غالب  
والا (اور) حکمت والا ہے۔

إِنَّ هَذَا هُوَ الْقَصْصُ الْحَقُّ ۝ وَمَا مِنْ إِلَهٌ  
إِلَّا اللَّهُ طَوَّلَ اللَّهُ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑧  
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ⑨

۶۴۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو یقیناً (جان لو کہ)  
اللہ مفسدوں کو خوب جاتا ہے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى الْكَلْمَةِ  
سَوَّاً إِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهُ  
وَلَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَنَحَّدَ بَعْضُنَا  
بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝ فَإِنْ تَوَلُّوا  
فَقُوْلُوا اشْهَدُوا إِبَانَا مُسْلِمُونَ ⑩

۶۵۔ تو کہہ دے اے الی کتاب! اس کلمہ کی طرف  
آجائے جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے  
کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور ہم  
نہ ہی کسی چیز کو اس کا شریک ٹھہرا کیں گے اور ہم  
میں سے کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوارب نہیں  
بنائے گا۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو تم کہہ دو کہ گواہ  
رہنا کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَمْ تَحَاجُّوْنَ فِي إِبْرَاهِيمَ  
وَمَا أَنْزَلْتِ الشَّوْرَى وَالْأَنْجِيلَ إِلَّا مِنْ  
بَعْدِهِ ۝ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑪

۲۷۔ سنواتم ایسے لوگ ہو کہ اُس بارہ میں بھگڑتے ہو جس کا تمہیں علم ہے۔ تو پھر ایسی باتوں میں کیوں بھگڑتے ہو جن کا تمہیں کوئی علم ہی نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۸۔ ابراہیم نہ تو یہودی تھا نہ نصرانی بلکہ وہ تو (ہمیشہ اللہ کی طرف) چکٹے والا فرمانبردار تھا۔ اور وہ (ہرگز) مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

۲۹۔ یقیناً ابراہیم سے قریب تر تو ہی لوگ ہیں جنہوں نے اس کی پیروی کی اور یہ نبی بھی اور وہ لوگ بھی جو (اس پر) ایمان لائے۔ اور اللہ مومنوں کا دلی ہے۔

۳۰۔ اہل کتاب میں سے ایک گروہ چاہتا ہے کہ کاش و تمہیں گراہ کر سکیں۔ اور وہ گمراہ نہیں کر سکیں گے گراپنے آپ کو۔ اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

۳۱۔ اے اہل کتاب! تم اللہ کے نشانوں کو کیوں بھلا تے ہو جبکہ تم دیکھ رہے ہو۔

۳۲۔ اے اہل کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں مشتبہ کرتے ہو اور تم حق چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو۔

هَمَّا نَلَمْ هُوَ لَا عَحَاجَجُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ  
عِلْمٌ فَلِمَ تَحَاجُونَ قِيمَالِيَّسْ لَكُمْ بِهِ  
عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾  
مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصَارَائِيًّا  
وَلِكِنْ كَانَ حَيْفَانَ مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ  
الْمُشْرِكِينَ ﴿٨﴾

إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لِلَّذِينَ أَتَبَعُوهُ  
وَهَذَا الَّتِيْقُ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَاللَّهُ وَلِيَ  
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٩﴾

وَدَّتُ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ  
يُضْلُونَكُمْ وَمَا يُضْلُونَ إِلَّا آنفُسُهُمْ  
وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَمْ تَكُفُرُونَ بِإِلَيْتِ اللَّهِ  
وَأَنْتُمْ تَشَهَّدُونَ ﴿١١﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَمْ تَلِمِسُونَ الْحَقَّ  
بِإِبَاطِلٍ وَتَكُشُّمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ ﴿١٢﴾

۳۔ اور اہلی کتاب میں سے ایک گروہ نے کہا کہ اس پر جو موہنوں پر اُنٹارا گیا ہے دن کے پہلے حصہ میں ایمان لے آؤ اور اس کے آخر پر انکار کر دو شاید کہ وہ رجوع کر جائیں۔

وَقَاتُ الْيَقِنَةُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أَمْنَوْا  
بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ أَمْنَوْا  
وَجْهَ النَّهَارَ وَأَشْفَرَ الظَّرَفَ الْآخِرَةَ لَعَلَّهُمْ  
يَرْجِعُونَ ۝

۴۔ اور کسی کی بات پر ایمان نہ لاؤ سوائے اس کے جو تمہارے دین کی پیروی کرے۔ تو کہہ دے کہ یقیناً ہدایت تو اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے۔ یہ (ضروری نہیں) کہ کسی کو وہی کچھ دیا جائے جیسا تمہیں دیا گیا ہے (اگرندیا جائے تو گویا ان کا حق ہو جائے گا کہ) وہ تمہارے رب کے حضورتم سے جھکڑا کریں۔ تو کہہ دے یقیناً فضل اللہ کے باحکم میں ہے وہ اسے جس کو چاہتا ہے دینا ہے اور اللہ بہت وسعت بخشے والا (اور) دائیٰ علم رکھنے والا ہے۔

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ يَتَّبِعُ دِينَكُمْ ۖ قُلْ إِنَّ  
الْهُدَى هُدَى اللَّهُ ۗ أَنْ يُؤْتَى أَحَدٌ مِثْلَ مَا  
أُوتِيتُمْ أَوْ يَحْكُمُ عَلَيْكُمْ عِنْدَ رِبِّكُمْ ۖ قُلْ  
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ ۗ يُؤْتَيْهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ  
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِ ۝

۵۔ وہ اپنی رحمت کے لئے جس کو چاہے خاص کر دینا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

يَخْصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ  
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

۶۔ اور اہل کتاب میں سے وہ بھی ہے کہ اگر تو ڈھیروں ڈھیر امانت بھی اس کے پاس رکھوادے تو وہ ضرور تجھے واپس کر دے گا۔ اور ان میں ایسا بھی ہے کہ اگر تو اس کو ایک دینار بھی دے تو وہ اسے تجھے واپس نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ تو اس پر گران کھڑا رہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر انہیں کے بارہ میں کوئی (الام کی) راہ نہیں۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں جبکہ وہ (اس بات کو) جانتے ہیں۔

وَمَنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ  
يُقْطِلَ إِنْ يُؤْدَهُ إِلَيْكَ ۗ وَمَنْ هُمْ مَنْ إِنْ  
تَأْمَنْهُ بِدِيَارِ لَا يُؤْدَهُ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ  
عَلَيْهِ قَائِمًا ۖ ذَلِكَ بِالْهُمْ قَالُوا إِنَّ  
عَلَيْنَا فِي الْأُمَمِ سَبِيلٌ ۗ وَيَقُولُونَ عَلَىٰ  
اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

۷۷۔ ہاں، کیوں نہیں! جس نے بھی اپنے عہد کو پورا کیا اور لقونی اختیار کیا تو اللہ تھیوں سے محبت کرنے والا ہے۔

۷۸۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے عہدوں اور اپنی قسموں کو معمولی قیمت میں بچ دیتے ہیں یہی ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو گا اور اللہ نہ ان سے کام کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان پر نظر ڈالے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقدار) ہے۔

۷۹۔ اور یقیناً ان (اہل کتاب) میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو کتاب پڑھنے وقت اپنی زبانوں کو ملک دیتا ہے تاکہ تم اسے کتاب میں سے سمجھو حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے بنکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں باوجود یہ کہ وہ جانتے ہیں۔

۸۰۔ کسی بشر کے لئے یہ ممکن نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکمت اور نبوت دے پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کے علاوہ میری عبادت کرنے والے بن جاؤ۔ بلکہ (وہ تو یہی کہتا ہے کہ) ربّنی ہو جاؤ، یوجہ اس کے کہ تم کتاب پڑھاتے ہو اور بوجہ اس کے کہ تم (اے) پڑھتے ہو۔

**بَلِّيْ مَنْ أَوْفَ بِعَهْدِهِ وَأَنْقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ⑦**

**إِنَّ الَّذِينَ يُشْتَرِّقُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ شَمَّاً قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يَكُلُّهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَرْسِكُهُمْ صَوْلَاهُ عَذَابَ الْيَمِّ ⑧**

**وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُنُ الْسِّنَّةِ بِالْكِتَابِ لِتَحْبِبُهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ⑨**

**مَا كَانَ يَشَرِّكُ أَنْ يُؤْتِيَ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالثُّبُوتَ ثُمَّ يَقُولُ لِلنَّاسِ كُوْنُوا عِبَادًا إِنِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِكُنْ كُوْنُوا رَبِّيْنَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرِسُونَ ۱۰**

۸۱۔ اور نہ وہ تمہیں یہ حکم دے سکتا ہے کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو ہی رب بنا لیجھو۔ کیا وہ تمہیں کفر کی تعلیم دے گا بعد اس کے کہ تم فرمانبردار ہو چکے ہو۔

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَسْخِذُوا الْمُلِّيَّكَةَ  
وَالشَّيَّاطِينَ أَرْبَابًا طَآئِيْرَكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ  
إِذَا آتَيْتُم مُّسْلِمَوْنَ ⑤

۸۲۔ اور جب اللہ نے نبیوں کا بیٹاں لیا کہ جبکہ میں تمہیں کتاب اور حکمت دے چکا ہوں پھر اگر کوئی ایسا رسول تمہارے پاس آئے جو اس بات کی تصدیق کرنے والا ہو جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس پر ایمان لے آؤ گے اور ضرور اس کی مدد کرو گے۔ کہا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس بات پر مجھ سے عہد باندھتے ہو؟ انہوں نے کہا (ہاں) ہم اقرار کرتے ہیں۔ اس نے کہا پس تم تم گواہی دو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ ①

وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيَّاثَاقَ الشَّيَّاطِينَ لَمَّا آتَيْتُكُمْ  
مِّنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةً ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ  
مُّصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ تَتَوَمَّثُ بِهِ  
وَلَتَنْصَرِّثُهُ طَقَالَ ۚ قَالَ ۖ أَقْرَرْتُمْ  
وَاحْدَتَنِّحُ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِيٌّ طَقَالُوا  
أَقْرَزْنَا طَقَالَ فَأَشَهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ  
مِّنَ الشَّهِيدِيْنَ ⑥

۸۳۔ پس جو کوئی اس کے بعد پھر جائے تو یہی ہیں جو فاسق لوگ ہیں۔

فَمَنْ تَوَلَّ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ  
الْفَسِيقُونَ ⑦

۸۴۔ کیا اللہ کے دین کے سوا وہ کچھ پسند کریں گے جبکہ جو کچھ آسانوں اور زمین میں ہے طوعاً و کرہا اس کا فرمانبردار ہو چکا ہے۔ اور وہ اسی کی طرف اونٹے جائیں گے۔

أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللَّهِ يَبْعُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ  
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طُوعًا  
وَكَرْهًا طَقَالَ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ⑧

① قرآن کریم میں دو بیٹاؤں کا ذکر ہے ایک نبی امراء مل کے بیٹاں کا اور ایک نبیوں کے بیٹاں کا جو آخرت سے بھی لیا گیا تھا (الاحزاب: ۸)۔ اس کا مرکزی نقطہ یہ ہے کہ جب تمہارے پاس کوئی رسول آئیں جو وہی باشیں کہیں جو تم کہتے تھے تو اقرار کرو کر ہرگز ان کا انکار نہیں کرو گے بلکہ تصدیق کرو گے۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ نبیوں کی طرف تو رسول مجبوٹ نہیں ہوتے، ان کی قوموں کے پاس رسول آتے ہیں۔ میں بھی مراد ہے کہ اپنی قوم کو تصحیح کرتے رہیں کہ جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول آئے جو میرا منصف ہو تو اس کا انکار نہیں کرنا بلکہ ضرور اس کی مدد کرنی ہے۔

۸۵۔ تو کہہ دے ہم ایمان لے آئے اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف آتارا گیا اور جو اب را ہم پر آتارا گیا اور اس اعلیٰ پر اور الحلق پر اور یعقوب پر اور (اس کی) نسلوں پر اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔ ہم ان میں سے کسی کی درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے اور ہم اسی کی فرمابنداری کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَهْدِيْنَهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ④

۸۶۔ اور جو بھی اسلام کے سوا کوئی دین پسند کرے تو ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ گھٹانا پانے والوں میں سے ہو گا۔

وَمَنْ يَبْتَغِ عَيْرَ الْإِسْلَامِ دِيَنًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِيرِينَ ⑤  
كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ  
إِيمَانِهِمْ وَشَهَدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ  
وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ⑥

۸۷۔ بھلا کیسے اللہ ایسی قوم کو ہدایت دے گا جو اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گے ہوں اور وہ گواہی دے چکے ہوں کہ یہ رسول حق ہے، اور ان کے پاس کھلے کھلے دلائل آچکے ہوں۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

أُولَئِكَ جَرَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ  
وَالْمَلِكَةِ وَالثَّالِثَاتِ أَجْمَعِينَ ⑦  
خَلِدِيْنَ فِيهَا لَا يَخْفَى عَنْهُمْ الْعَذَابُ  
وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ⑧

۸۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کی جزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی لخت ہے اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ  
وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑨

۸۹۔ وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔ ان سے عذاب کو بالکل نہیں کیا جائے گا اور نہ وہ کوئی مہلت دے چائیں گے۔

۹۰۔ سوائے ان کے جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اصلاح کر لی تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) پار پار حرم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ  
أَرْدَادُوا كُفْرًا لَّنْ تَقْبَلَ تَوْبَتَهُمْ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑥

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَا تُؤْمِنُوا وَهُمْ  
كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدٍ هُمْ مِلْءُ  
الْأَرْضِ ذَهَابًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ أُولَئِكَ  
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نِصْرٍ ۖ ۷

لَنْ تَنَالُوا الْبَرَّ حَتَّىٰ شُفُقُوا مِمَّا تَجْبَوْنَ ۸  
وَمَا تَشْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ ۙ قَرآنَ اللَّهِ بِهِ عَلِيهِ ۹

خوب جاتا ہے۔  
۹۲۔ تمام کھانے بنی اسرائیل پر حلال تھے سوائے  
ان کے جو خود اسرائیل نے اپنے اوپر حرام کر لئے  
پیشہ اس کے تو رات اتاری جاتی۔ تو کہہ دے کہ  
تو رات لے آؤ اور اسے پڑھ (کردیکھ) لو، اگر تم  
پچھے ہو۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبْنَىٰ إِسْرَائِيلَ إِلَّا  
مَا حَرَمَ إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمِنْ قَبْلِ أَنْ  
تُنَزَّلَ التُّورَةُ ۖ قُلْ فَانْتُوْا بِالثُّورَةِ  
فَأَتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۱۰

فَمَنْ أَفْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ  
بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۱۱

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ  
حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُسْرِكِينَ ۱۲

۹۵۔ پس جو بھی اس کے بعد اللہ پر جھوٹ گھڑے تو  
بھی لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔

۹۶۔ تو کہہ اللہ نے حق کہا۔ پس ابراہیم حنیف کی  
ملت کی پیروی کرو اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لِلَّذِي يَبْكُهُ  
مُبَرَّغًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ۖ

فِيهِ إِيَّتِيَّتِ بَيْتٍ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ  
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ أَمِنًا ۖ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ  
حِجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۖ  
وَمَنْ كَفَرَ فَأَنَّ اللَّهَ عَنِّيْ ۖ عَنِ الْعَالَمِينَ ۚ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُكْفِرُونَ بِاِيَّتِ  
اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ ۚ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصْدُورُنَّ عَنِ  
سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ تَبَعُّهُمْ بِأَعْجَابًا وَأَنْتُمْ  
شَهِيدُمْ ۖ وَمَا اللَّهُ بِعَافٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۚ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ نُطْحِعُو أَفْرِيَقَمِنَ  
الَّذِينَ بَأْوَتُوا الْكِتَابَ يَرْدُوُكُمْ بَعْدَ  
إِيمَانِكُمْ كُفَّارِيْنَ ۚ

وَكَيْفَ تُكْفِرُونَ وَأَنْتُمْ تُتَنَزَّلُ عَلَيْكُمْ  
إِيَّتِ اللَّهِ وَفِيهِمْ رَسُولُهُ ۖ وَمَنْ يَعْتَصِمُ  
بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۖ

① یہاں اول بیت کو وضع للناس فرمایا گیا ہے وضع للہ تین فرمایا اس طرف بھی اشارہ ہے کہ انسان تاروں سے بکل کر جب سڑخ میں پر لئے گا تو خانہ کعبہ کی اولین تعمیری اس کو تبدیل و تدنی سکھائے کا ذریعہ تھی۔ اسی لئے یہاں تک تین فرمایا بلکہ تین گھنے فرمایا جو کہ کا قدیم ترین نام ہے۔

۱۰۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اس کے تقویٰ کا حق ہے اور ہرگز زندگی مگر اس حالت میں کہ تم پورے فرمابندر ہو۔ ①

۱۰۴۔ اور اللہ کی رسمی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لوا اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔ اور تم آگ کے گز ہے کے کنارے پر (کھڑے) تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ شاید تم ہدایت پا جاؤ۔

۱۰۵۔ اور چاہئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو۔ وہ بھلائی کی طرف بلاتے رہیں اور اچھی باتوں کی تعلیم دیں اور بری باتوں سے روکیں۔ اور یہی ہیں وہ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

۱۰۶۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جو الگ الگ ہو گئے اور انہوں نے اختلاف کیا۔ بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلے کھلے نشانات آپنے تھے۔ اور یہی ہیں وہ جن کے لئے بڑا عذاب (مقرر) ہے۔

۱۰۷۔ جس دن بعض چہرے روشن ہو جائیں گے اور بعض چہرے سیاہ پڑ جائیں گے۔ پس وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ پڑ گئے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْتِيهِ  
وَلَا تَمُوتُنَ الْأَوَّلُنَمْ مُسْلِمُونَ ②

وَإِنَّكُمْ صَمُوْا بِعَجْلٍ اللَّهُ جَمِيعًا وَلَا  
تَفَرَّقُوا وَإِذْكُرْ وَإِنْعَمَتِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ  
إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَالْفَلَقُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ  
فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْرَانًا وَكَنْتُمْ  
عَلَى شَفَاعَ حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذْتُكُمْ  
مِّمَّا كَذَلِكَ يَسِّيَّنَ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتَهُ  
لَعْلَكُمْ تَهَدُّونَ ③

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أَمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ  
وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَا عَنِ  
الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ④

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاحْتَلَفُوا  
مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَئِكَ  
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑤

يَوْمَ تَبَيَّضُ وُجُوهٌ وَتَسُودُ وَجُوهٌ  
فَآمَّا الَّذِينَ اسْوَدَتْ وُجُوهُهُمْ

① لا تموتون الأولياء ثم مسلمون کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مرنے سے پہلے مسلمان ہو جاؤ کیونکہ موت و انسان کے اختیار میں نہیں ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ کبھی بھی زندگی کے کس حصہ میں بھی اسلام نہیں چھوڑتا کہ جب بھی تمہیں موت آئے اسلام پر ہی آئے۔

ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے؟ پس عذاب کو چکھو اس وجہ سے کہم انکار کیا کرتے تھے۔

**أَكَفَرُتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا<sup>(۷)</sup>  
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكُفُّرُونَ**

۱۰۸۔ اور جہاں تک ان لوگوں کا اعلان ہے جن کے پھرے روشن ہو گئے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

**وَآمَّا الَّذِينَ ابْيَضُتُ وَجْهَهُمْ فَقَدْ<sup>(۸)</sup>  
رَحْمَةُ اللَّهِ طَهْ فِيهَا خَلِدُونَ**

۱۰۹۔ یہ اللہ کی آیات ہیں۔ ہم انہیں تیرے سامنے حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اور اللہ جہانوں کے لئے کوئی ظلم نہیں چاہتا۔

**تِلْكَ آيَتُ اللَّهِ شَهْوَهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ طَ وَمَا  
اللَّهُ يُرِيدُظْلَمًا لِلْعَلَمِينَ**<sup>(۹)</sup>

۱۱۰۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔

**وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط  
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ**<sup>(۱۰)</sup>

۱۱۱۔ تم بہترین امت ہو جو تمام انسانوں کے فائدہ کے لئے نکالی گئی ہو۔ تم اچھی باتوں کا حکم دیتے ہو اور بُری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لائتے ہو۔ اور اگر الٰہی کتاب بھی ایمان لائے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر ہوتا۔ ان میں مومن بھی ہیں مگر اکثر ان میں سے فاسق لوگ ہیں۔

**كُنْتُمْ خَيْرًا أَمَّةً أَخْرِجْتَ لِلَّئَاسِ  
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ  
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ طَ وَلَوْ أَمَنَ أَهْلَ  
الْكِتَابَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمْ  
الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمْ الْفَسِيقُونَ**<sup>(۱۱)</sup>

۱۱۲۔ وہ تمہیں معمولی تکلیف کے سوا ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر وہ تم سے قتال کریں گے تو ضرر تمہیں پیشہ دکھا جائیں گے۔ پھر وہ مدد نہیں دیئے جائیں گے۔

**لَنْ يَصْرُوْكُمْ إِلَّا أَذَى ط وَإِنْ  
يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُوْكُمُ الْأَذْبَارَ ط لَهُ  
لَا يَصْرُوْنَ**<sup>(۱۲)</sup>

۱۱۳۔ ان پر ذات (کی مار) ڈالی گئی جہاں کہیں بھی وہ پائے گئے۔ سوائے ان کے جو اللہ کے عهد اور لوگوں کے عہد (کی پناہ) میں ہیں۔ اور وہ اللہ کے

**صَرِيْثَ عَلَيْهِمُ الدِّلْلَةُ أَيُّنْ مَا ثُقُفُوا إِلَّا  
يُحَبِّلِ مِنَ اللَّهِ وَحْبَلِ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُوْ**

غصب کے ساتھ واپس لوئے اور ان پر بے بی (کی مار) ڈالی گئی۔ یہ اس لئے ہوا کہ وہ اللہ کے نشانات کا انکار کیا کرتے تھے اور وہ انبیاء کی ناقص سخت خلافت کرتے تھے۔ ⑩ یہ اس سبب سے ہوا جو انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حدِ اعتدال سے گزر جایا کرتے تھے۔

۱۱۲۔ وہ سب ایک چیزے نہیں۔ اہل کتاب میں سے ایک جماعت (اپنے مسلک پر) قائم ہے۔ وہ رات کے اوقات میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدے کر رہے ہوتے ہیں۔

۱۱۵۔ وہ اللہ برائیمان لاتے ہیں اور یومِ آخر پر اور اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور یہی ہیں وہ جو صاحبوں میں سے ہیں۔

۱۱۶۔ اور جو نیکی بھی وہ کریں گے تو ہرگز آن سے اس کے بارہ میں ناشکری کا سلوک نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ تھقیوں کو خوب جانتا ہے۔

۱۱۷۔ یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اموال اور ان کی اولادیں انہیں اللہ سے بچانے میں کچھ بھی کام نہیں آئیں گے۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ وہ اس میں ایک بہت لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

۱۱۸۔ **يَغْضِبِ مِنْ اللَّهِ وَصُرِبَتْ عَلَيْهِمْ  
الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ  
بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ  
ذَلِكَ بِمَا عَصَمُوا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ⑪**

**لَيْسُوا سَوَاءً ۚ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أَمْ هُمْ  
قَائِمَةٌ حَمَّةٌ يَتَلَوَّنُ آيَاتِ اللَّهِ أَنَّهَا أَيْلِيلٌ وَهُمْ  
يَسْجُدُونَ ⑫**

**يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ  
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَا عَنِ الْمُنْكَرِ  
وَيَسْأَلُونَ فِي الْخَيْرِاتِ ۖ وَأُولَئِكَ مِنَ  
الصَّالِحِينَ ⑬**

**وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ حَيْرٍ فَلَنْ يُكَفَّرُوْهُ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ⑭**

**إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ تُغْنِي عَنْهُمْ  
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْءٌ  
وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا  
خَلِدُونَ ⑮**

⑪ قتل کے معنے سخت مخالفت اور باریکاٹ کے بھی ملتے ہیں۔ دیکھیں اسان العرب۔

۱۸۔ اس دنیا کی زندگی میں وہ جو بھی خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی ہوا کی طرح ہے جس میں شدید سردی ہو، وہ ایسے لوگوں کی بھیت پر (مصیبت بن کر) دار و ہوجہنوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہوا اور وہ آسے بر باد کر دے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

۱۹۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! اپنے لوگوں کو چھوڑ کر دوسروں کو جگری دوست نہ ہاؤ۔ وہ تم سے بُرائی کرنے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ وہ پسند کرتے ہیں کہ تم مشکل میں پڑو۔ یقیناً بعض ان کے مونہوں سے ظاہر ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے دل چھاتے ہیں وہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ یقیناً ہم تمہارے لئے آیات کو کھول کھول کر بیان کر چکے ہیں اگر تم عمل رکھتے ہو۔

۲۰۔ تم ایسے عجیب ہو کر ان سے محبت کرتے ہو جبکہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے اور تم ساری کتاب پر ایمان لاتے ہو۔ اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف غیظ سے اپنی الگیوں کے پورے کاشتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ اپنے ہی غصہ سے مر جاؤ۔ یقیناً اللہ سینوں کی باتوں کا خوب علم رکھتا ہے۔

۲۱۔ اگر تمہیں کوئی بھلانی پہنچ تو انہیں بڑی لگتی ہے۔ اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پڑے تو اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان کی تدبیر تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ یقیناً اللہ اس کو گھیرے ہوئے ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۲۲۔ مَئُلٌ مَا يُنِفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
كَمَثِيلٍ رِّيحٍ فِيهَا صُرُّ أَصَابَتْ حَرَثَ  
قُوَّمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُمْ طَوْماً  
ظَلَمُهُمُ اللَّهُ وَلِكِنْ أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ⑯

۲۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَمْخِذُو إِبْطَانَةً  
مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَ كُفْخَبَالًا وَ دُؤْوا مَا  
عِنْتُمْ ۝ قَدْ بَدَتِ الْبُغْضَاءُ مِنْ  
أَفُواهِهِمْ ۝ وَ مَا تَحْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ  
قَدْ بَيَّنَاهُمُ الْآيَتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ⑯

۲۴۔ هَانِئِنَّمَا أَوْلَاءُ تُحِبُّونَهُمْ وَ لَا يُحِبُّونَكُمْ  
وَ تُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۝ وَ إِذَا قَوْمٌ  
قَالُوا أَمْنَىٰ ۝ وَ إِذَا خَلُوا اعْصُوا عَلَيْكُمْ  
الْأَنَاءِ مِنَ الْغَيْظِ ۝ قُلْ مُؤْمِنُو إِعْيَاظُكُمْ  
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑯

۲۵۔ إِنْ تَمَسَّكُمْ حَسَنَةٌ تَسْوِهُمْ ۝ وَ إِنْ  
تُصِبَّكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُو بِهَا ۝ وَ إِنْ  
تَصْمِرُوا وَ تَنْقُوا لَا يَصْرِكُمْ كُيْدُهُمْ  
شَيْئًا ۝ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مَحِيطٌ ۝

۱۲۲۔ اور (یاد کر) جب ٹوچ اپنے گھروالوں سے مومنوں کو (ان کی) لڑائی کے لحکا نوں پر بھانے کی خاطر الگ ہوا۔ اور اللہ بہت سننے والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوَّئُ  
الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلِّقَاتَالٍ طَوَّلَ اللَّهُ سَمِيعٌ  
عَلَيْهِ عِزْمٌ<sup>۱۷۱</sup>

۱۲۳۔ جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ وہ بزرگی و لحکا کیں حالانکہ اللہ دونوں کا ولی تھا۔ اور اللہ ہی پر مومنوں کو توکل کرنا چاہئے۔

إِذْ هَمَّتْ طَآيِفَتِنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْسَلَاً طَوَّلَ اللَّهُ وَلِيَهُمَا طَوَّلَ اللَّهُ فَيَسِّوْكُلِ  
الْمُؤْمِنُونَ<sup>۱۷۲</sup>

۱۲۴۔ اور یقیناً اللہ بذر میں تمہاری نصرت کر چکا ہے جبکہ تم کمزور تھے۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم شکر کر سکو۔

وَلَقَدْ نَصَرَ كَمَ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذْلَلُهُ  
فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ<sup>۱۷۳</sup>

۱۲۵۔ جب تو مومنوں سے یہ کہہ رہا تھا کہ کیا تمہارے لئے کافی نہیں ہو گا کہ تمہارا رب تین ہزار اتارے جانے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے؟

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَكُنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ  
يُمْدَدَ كُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ الْفِيْ مِنَ الْمَلِكَةِ  
مُتَّرِّلِيْنَ<sup>۱۷۴</sup>

۱۲۶۔ کیوں نہیں۔ اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو جبکہ وہ اپنے اسی جوش میں (کھولتے ہوئے) تم پر ٹوٹ پڑیں تو تمہارا رب پانچ ہزار عذاب دینے والے فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا۔

بَلَى إِنْ تَصْبِرُ وَأَوْتَقْوَا وَيَا تُوْكُمْ مِنْ  
فَوْرِهِمْ هَذَا يُمْدَدَ كُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ  
الْفِيْ مِنَ الْمَلِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ<sup>۱۷۵</sup>

۱۲۷۔ اور اللہ نے یہ (وعدہ) محض تمہیں خوشخبری دینے کے لئے کیا ہے اور تاکہ اس سے تمہارے دل اطمینان محسوس کریں اور (امرواتعہ یہ ہے کہ) مدحض اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے جو کامل غالب والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى لَكُمْ  
وَلِتَطْمِئِنَ قُلُوبُكُمْ بِهِ طَوَّلَ اللَّهُ  
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَرِيزُ الْحَكِيمُ<sup>۱۷۶</sup>

۱۲۸۔ تاکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ان کے ایک حصہ کو کاٹ پھینکئے یا ان کو خفت ذلیل کر دے پس وہ ناماد و اپس لوئیں۔

۱۲۹۔ تیرے پاس کچھ اختیار نہیں۔ خواہ وہ ان پر توہب قبول کرتے ہوئے ہمک جائے یا انہیں عذاب دے، وہ بہر حال ظالم لوگ ہیں۔

۱۳۰۔ اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱۳۱۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اسود رسودہ کھایا کرو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۱۳۲۔ اور اس آگ سے ذردو جو کافروں کیلئے تید کی گئی ہے۔

۱۳۳۔ اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔

۱۳۴۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوز و جس کی وسعت آسمانوں اور زمین پر صحیط ہے۔ وہ منقتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ①

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الظِّينَ كَفَرُوا أَوْ  
يُكْبِتُهُمْ فَيَنْقَلِبُوا حَسِينَ ۝

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ حُجَّ أُوَيْتُوب  
عَلَيْهِمَا أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ طَلَمُونَ ۝

وَإِنَّهُمَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
يَغْفِرُ لَمَنْ يَشَاءُمْ وَيَعْذِبُ مَنْ يَشَاءُمْ  
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

يَا أَيُّهَا الظِّينَ أَمْوَالًا تَأْكُلُوا الرِّبَا  
أَصْعَافًا مَّضْعَفَةً ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ  
تُفْلِحُونَ ۝

وَاتَّقُوا الشَّارِقَاتِيَّ أَعَدَّتُ لِلْكُفَّارِيَّنَ ۝

وَأَطْبِعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لِعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ۝

وَسَارِعُوا إِلَى مَعْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ  
عَرْصُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ لَا أَعَدَّتُ  
لِلْمُتَّقِيَّنَ ۝

① اس آیت سے پیدا چتا ہے کہ جنت کہیں آسمان کے اوپر کوئی الگ مقام نہیں ہے کیونکہ اس آیت کریمہ میں فرمایا گیا ہے کہ زمین و آسمان کا لہذا بھی عرض ہے جنت کا بھی دیسا ہی ہے۔ جب یہ آیت آنحضرت ﷺ نے صحابہ کے سامنے پڑھ کر سنائی تو ایک صحابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اگر زمین و آسمان پر جنت ہی حاوی ہے پھر جنم کہاں ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا سبھان اللہ فلائیں اللہیں ادا جناء النہار (مسند احمد بن حنبل، مسند المکہن، حدیث نمبر ۱۵۱۰۰، بیرونی تفسیر الوازی زیر آیت ۱۳۰) کہ سبھان اللہ اجب دن آتا ہے تو رات کہاں ہوتی ہے۔ یعنی جنم بھی دیس پر گردشیں اس کا شعور نہیں۔ پس یہ صور باطل ہے کہ جنت اور جنم کے لئے الگ الگ عرض ہیں۔ ایک ہی کائنات میں جنم بھی بس رہے ہیں اور جنمی بھی۔

۱۳۵۔ (یعنی) وہ لوگ جو آسائش میں بھی خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں بھی اور غصہ دباجانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۳۶۔ نیز وہ لوگ جو اگر کسی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر (کوئی) ظلم کریں تو وہ اللہ کا (بہت) ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہ نکھلا ہے۔ اور جو کچھ وہ کر بیٹھے ہوں اس پر جانتے ہو بھتھے ہوئے اصرار نہیں کرتے۔

۱۳۷۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کی جزا ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور ایسی حسنات ہیں جن کے دامن میں نہیں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔ اور عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے۔

۱۳۸۔ یقیناً تم سے پہلے کسی سنتیں گزر چکی ہیں۔ پس زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انعام کیسا تھا۔

۱۳۹۔ یہ لوگوں کے لئے (کھونے کھرے میں تیز کر دینے والا) ایک بیان ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے متقوں کے لئے۔

۱۴۰۔ اور کمزوری نہ دکھاؤ اور غم نہ کرو جدک (یقیناً) تم ہی غالب آنے والے ہو، اگر تم مومن ہو۔

الَّذِينَ يُفْقِدُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَاءِ  
وَالْكَٰظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ  
الثَّأْسِ ۗ وَاللَّهُ يَحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا  
أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفِرُوا  
لِذَنْوَيْهُمْ ۖ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا  
اللَّهُ ۖ وَلَمْ يَصُرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا  
وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

أُولَئِكَ جَرَآءُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ  
وَجَلَّتْ تَجْرِيفُ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ  
خَلِدِينَ فِيهَا ۖ وَنَعِمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۝

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سَنَنٌ لَا سِيرَةَ وَإِنِّي  
إِلَّا أَرِضٌ فَانْظُرْ ۚ وَأَكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الْمُكَذِّبِينَ ۝

هَذَا بَيَانٌ لِّلثَّالِثِينَ وَهُدًىٰ وَمُوعِظَةٌ  
لِّلْمُتَّقِينَ ۝

وَلَا تَهُوَا ۖ وَلَا تَحْزَنُوا وَأَشْتَرِ  
الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

۱۲۱۔ اگر تمہیں کوئی رخصم لگا ہے تو دیسا ہی رخصم (میر مقابل) قوم کو بھی تو لگا ہے۔ اور یہ وہ ایام ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں تاکہ اللہ جانچ لے ان کو جو ایمان لائے اور تم میں سے بعض کو شہیدوں کے طور پر اپنالے۔ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ  
قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَا وَلَهَا بَيْنَ  
الثَّابِسِ وَلَيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا  
وَيَتَخَذَ مِنْكُمْ شَهِدًا أَمَّا  
الظَّالِمِينَ<sup>۱۱</sup>

۱۲۲۔ اور تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو مومن ہیں خوب پاک کر دے اور کافروں کو مٹا دا لے۔

وَلَيَمْحَصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ  
الْكُفَّارِينَ<sup>۱۲</sup>

۱۲۳۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے باوجود اس کے کہ اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو ابھی پرکھا نہیں اور (خدا کا یہ دستور اس لئے ہے) تاکہ وہ صبر کرنے والوں کو جانچ لے۔

أَمْ حَيْبَمَا رُنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا  
يَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ جَهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ  
الصَّابِرِينَ<sup>۱۳</sup>

۱۲۴۔ اور یقیناً تم موت کی تباہ کیا کرتے تھے پیشتر اس کے کہ تم اسے پالیتے۔ پس اب تم نے اسے اس حال میں دیکھ لیا ہے کہ کھڑے دیکھتے رہ گئے ہو۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ كَمِنْ قَبْلِ أَنْ  
تَلْقُوهُ فَقَدْ رَأَيْتُمْ وَآتَيْتُمْ تَبَطِّرُونَ<sup>۱۴</sup>

۱۲۵۔ اور محمد نہیں ہے مگر ایک رسول۔ یقیناً اس سے پہلے رسول گزر پکے ہیں۔ پس کیا اگر یہ بھی دفات پا جائے یا قتل ہو جائے تو تم اپنی ایڑیوں کے مل پھر جاؤ گے؟ اور جو بھی اپنی ایڑیوں کے مل پھر جائے گا تو وہ ہرگز اللہ کوئی نقسان نہیں پہنچا سکے گا۔

وَمَا مَحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ فَدَخَلَتْ مِنْ  
قَبْلِهِ الرَّسُولُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ  
أَنْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَتَّقِبَ  
عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهُ شَيْئًا

اور اللہ یقیناً شکر گزاروں کو جزا دے گا۔ ①

وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّكِرِينَ<sup>۱۵</sup>

① اس آیت کریمہ میں حضرت عیسیٰ کی وفات کا قطبی اعلان کیا گیا ہے جیسا کہ فرمایا کہ مجھ بھی اللہ کے رسول ہیں اور رسول سے بڑھ کر کچھ نہیں اور اپسے پہلے جتنے رسول تھے، سب وفات پاچکے ہیں۔ خلا کا لفظ جب مطلق طور پر کسی کے تعلق بولا جائے تو اس سے مراد یا اگر رتا نہیں ہے کہ سماں گز رتا ہے بلکہ گز جانے سے مراد ہے وفات پا جانا۔ پس اگر یہی علیہ السلام اللہ کے رسول تھے تو اس مآوفات پاچکے ہیں۔

۱۳۶۔ اور کسی جان کے لئے مرتا ممکن نہیں سوائے اس کے کہ اللہ کے اذن سے ہو۔ یہ ایک طے شدہ نوشتہ ہے۔ اور جو کوئی دنیا کا ثواب چاہے ہم اسے اس میں سے عطا کرتے ہیں۔ اور جو کوئی آخرت کا ثواب چاہے ہم اسے اسی میں سے عطا کرتے ہیں۔ اور ہم شکر کرنے والوں کو یقیناً جزا دیں گے۔

۱۳۷۔ اور کتنے ہی نبی تھے کہ جن کے ساتھ مل کر بہت سے رہانی لوگوں نے قاتل کیا۔ پھر وہ ہرگز کمزور نہیں پڑے اس مصیبت کی وجہ سے جو اللہ کے رستے میں انہیں پہنچی۔ اور انہوں نے شفعت نہیں دکھایا اور وہ (دشمن کے سامنے) بھکے نہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۳۸۔ اور ان کا قول اس کے سوا سچھ نہ تھا کہ انہوں نے عرش کیا اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملہ میں ہماری زیادتی بھی۔ اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔

۱۳۹۔ تو اللہ نے انہیں دنیا کا ثواب بھی دیا اور آخرت کا بہت عمدہ ثواب بھی۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۴۰۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم نے ان لوگوں کی اطاعت کی جو کافر ہوئے تو وہ تمہیں تمہاری ایریوں کے مل لوتا دیں گے۔ پھر تم لفڑان اٹھاتے ہوئے لوٹو گے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ  
كِتَابًا مَوْجَلًا ۝ وَمَنْ يُرِدُ شَوَّابَ الدُّنْيَا  
نُؤْتِهِ مِنْهَا ۝ وَمَنْ يُرِدُ شَوَّابَ الْآخِرَةِ  
نُؤْتِهِ مِنْهَا ۝ وَسَنَجْزِي الشَّكَرِينَ ⑯

وَكَانَ مِنْ نَبِيٍّ قُتْلَ مَعَهُ رِبِّيُونَ  
كَثِيرٌ ۝ فَمَا وَهُوا إِلَّا أَصَابَهُمْ فِي  
سَيِّئِ اللَّهِ وَمَا ضَعَفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا  
وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ⑯

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا  
أَغْفِرْنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا  
وَثَيْتُ أَقْدَامَنَا وَانْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ  
الْكُفَّارِينَ ⑯

فَاتَّهُمُ اللَّهُ شَوَّابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ شَوَّابِ  
الْآخِرَةِ ۝ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑯  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ  
كَفَرُوا إِنَّ رُدُودَكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ  
فَتَتَقْلِبُوا ۝ حَسِيرِينَ ⑯

**بَلِ اللَّهُ مَوْلَنَا وَهُوَ حَيْرٌ  
الْتَّصْرِيرُينَ** ⑤

۱۵۱۔ بلکہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب مدد کرنے والوں میں بہترین ہے۔

**سَنَلِقِي فِي قُلُوبِ الظَّالِمِينَ كَفَرُوا الرَّحْمَنَ  
بِمَا آشَرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يَتَنَزَّلْ بِهِ  
سُلْطَنًا وَمَا وَهْمَ الشَّارِطُ وَبِئْسَ  
مَثْوَى الظَّالِمِينَ** ⑥

۱۵۲۔ ہم ضرور ان لوگوں کے دلوں میں ربِ ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا کیونکہ انہوں نے اللہ کا شریک تھہرا�ا اس کو جس کے بارے میں اس نے کوئی بھی دلیل ناصل نہیں کی۔ اور ان کا ملکانا آگ ہے اور ظالموں کا کیا ہی برالملکانا ہے۔

**وَلَقَدْ صَدَقْتُمُ اللَّهَ وَعْدَهُ إِذْ تَحْسُونُهُمْ  
بِإِذْنِهِ حَتَّى إِذَا فَشَلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي  
الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَيْتُكُمْ  
تُخْبُونَ لِمَنْكُمْ مِنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ  
مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفْتُمْ  
عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَ عَنْكُمْ  
وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ** ⑦

۱۵۳۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ حق کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے ان کی بیچ کنی کر رہے تھے۔ تا آنکہ جب تم نے بزدلی دکھائی اور تم اصل حکم کے بارہ میں باہم جھگڑنے لگے اور تم نے اس کے باوجود بھی نافرمانی کی کہ اس نے تمہیں وہ کچھ دکھلا دیا تھا جو تم پسند کرتے تھے۔ تم میں ایسے بھی تھے جو دنیا کی طلب رکھتے تھے اور تم میں ایسے بھی تھے جو آخرت کی طلب رکھتے تھے۔ پھر اس نے تمہیں ان سے پرے ہٹالا یا تا کہ تمہیں آزمائے۔ اور (جو بھی ہوا) وہ یقیناً تمہیں معاف کر چکا ہے اور اللہ مومنوں پر بہت فضل کرنے والا ہے۔

**إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلُونَ عَلَى أَحَدٍ  
وَالرَّسُولُ يَدْعُو مَكْمُونَ فِي أَخْرَى كُمْ  
فَأَشَابَكُمْ غَمَّا بِعَمِّ لِكَيْلَاتْ حَرَنَوْا  
عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ  
خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ** ⑧

۱۵۴۔ جب تم بھاگ رہے تھے اور کسی کو بھی نہ کرنے پڑیں دیکھتے تھے اور رسول تمہارے دوسراستے تھے میں (کھڑا) تمہیں نکارا ہا تھا تو اللہ نے تمہیں ایک غم کے بد لے برا غم پہنچایا تاکہ تم ملول نہ ہو اس پر جو تم سے جاتا رہا اور اس تکلیف پر جو تمہیں پہنچی۔ اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

۱۵۵۔ پھر اس نے تم پر غم کے بعد تکیہ بخشنے کی خاطر اگلے آثاری جو تم میں سے ایک گروہ کو ڈھانپ رہی تھی۔ جبکہ ایک وہ گروہ تھا کہ جنہیں ان کی جانوں نے فکر مند کر رکھا تھا وہ اللہ کے بارہ میں جامیت کے گمانوں کی طرح نا حق گمان کر رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے کیا آہم فیصلوں میں ہمارا بھی کوئی عمل دخل ہے؟ تو کہہ دے کہ یقیناً فیصلے کا اختیار کلیتہ اللہ ہی کو ہے۔ وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں پچھلتے ہیں جو تجوہ پر ظاہر نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں اگر ہمیں ذرا بھی فیصلے کا اختیار ہوتا تو ہم کبھی یہاں (اس طرح) قتل نہ کئے جاتے۔ کہہ دے اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو تم میں سے وہ جن کا قتل ہوتا مقرر ہو چکا ہوتا، ضرور اپنے (چھاڑ کا کر) گرنے کی بجائیوں کی طرف نکل کھڑے ہوتے۔ اور (یہ اس لئے ہے) تاکہ اللہ اسے کھنکالے جو تمہارے سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔ اور تاکہ اسے خوب تختار دے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ سینوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

**شَرِّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْعَجْمِ أَمْنَةً  
لَعَسَا يَعْشِي طَآفَةً مِّنْكُمْ  
وَطَآفَةً قَدْ أَهْمَمُهُمْ أَنْفُسُهُمْ  
يُظْهُونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ  
يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ  
قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُحِقُّونَ فِي  
أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبَدِّلُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ  
كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ حَمَّا قُتِلْنَا أَهْمَنَا  
قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بِيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الظَّرِينُ  
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ  
وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ  
وَلِيَمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ  
بِذَاتِ الصَّدُورِ ①**

۱۵۶۔ یقیناً تم میں سے وہ لوگ جو اس دن پھر گئے جس دن دو گروہ متصادم ہوئے۔ یقیناً شیطان نے انہیں پھسلا دیا، بعض ایسے اعمال کی وجہ سے جو وہ بجا لائے اور یقیناً اللہ ان سے درگزر کر چکا ہے۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بہت بردبار ہے۔

۱۵۷۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَّقْرَبَى  
الْجَمْعُونَ إِنَّمَا اسْتَرْلَهُمُ الشَّيْطَانُ  
بِعَضٍ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَمَّا اللَّهِ  
عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ②

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْوَالَهُمْ كُنُوتُوا كَذَلِكَ الَّذِينَ

طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کفر کیا اور اپنے بھائیوں سے متعلق کہا، جب انہوں نے زمین میں کوئی سفر کیا یا پھر غزوہ کے لئے نکلے، اگر وہ ہمارے ساتھ ہوتے تو (یوں) نہ مرتے اور قتل نہ کئے جاتے۔ (انہیں مہلت دی جا رہی ہے) تاکہ اللہ اسے اُن کے دلوں میں ایک حسرت بنادے۔ اور اللہ ہی ہے جو زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

۱۵۸۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کئے جاؤ یا (طبی موت) مر جاؤ تو یقیناً اللہ کی طرف سے منفرت اور رحمت اُس سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

۱۵۹۔ اور اگر تم مر جاؤ یا قتل کئے جاؤ تو ضرور اللہ ہی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۱۶۰۔ پس اللہ کی خاص رحمت کی وجہ سے تو ان کے لئے نرم ہو گیا۔ اور اگر تو مخدوٰ (اور) سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے رگد سے ڈور جھاگ جاتے۔ پس ان سے درگز کرا اور ان کے لئے بخشش کی دعا کر اور (ہر) اہم معاملہ میں ان سے مشورہ کر۔ پس جب تو (کوئی) فیصلہ کر لے تو پھر اللہ ہی پر تو تکل کر۔ یقیناً اللہ تو تکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ ①

كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا أَضَرَّبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا أَغْرِيَ لَوْكَانُوا عِنْدَنَا مَا مَأْتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَيُمْسِطُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ②

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُمْلِهِ لِمَغْفِرَةٍ مِنْ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ حَيْرٌ مِمَّا يَجْمِعُونَ ③

وَلَئِنْ مُمْلِهِ أَوْ قُتِلْتُمْ لَا إِنَّ اللَّهَ يُحِشِّرُ وَنَ ④

فِيمَا رَحْمَةٍ مِنْ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كَنْتَ فَطَّا عَلَيْظَ القُلُوبَ لَا نَفْضُوا مِنْ حَوْلَكَ فَاغْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَرَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ⑤

① اس آیت کریمہ میں سب سے پہلا تو آخر پر کلمت ﷺ کے نام دی ہے کا ذکر ہے جیسا کہ دوسری جگہ فرمایا: بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (التوہیہ ۱۲۸) دوسرے قلیعیت سے اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ صحابہؓ کسی حرس کے تیجہ میں رسول اللہ ﷺ کے گرد اکٹھیں تھے اور آخر پر کلمت ﷺ کے نام دیا ہے اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ صحابہؓ کسی حرس کے تیجہ میں رسول اللہ ﷺ کے گرد اکٹھیں تھے اور اس کے باوجود یہ فرمایا گیا کہ اہم معاملات میں ان سے مشورہ بھی کر لیا کر لیں فیصلہ تیراہنگا اور ضروری نہیں کہ ان کا مشورہ مانا جائے۔ اور جب تو فیصلہ کرے تو اللہ پر تو تکل رکھ کر وہ تیراہنگا۔

إِنْ يَتَصْرُكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ<sup>١٦١</sup>  
 وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي  
 يَتَصْرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ<sup>١٦٢</sup> وَعَلَى اللَّهِ  
 فَلَيَسْوَكُلِ الْمُؤْمِنُونَ<sup>١٦٣</sup>

وَمَا كَانَ يَتَبَيَّنُ أَنْ يَعْلَمُ طَوْفَانٌ يَأْتِ  
 بِمَا أَغْلَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ<sup>١٦٤</sup> لَمَّا تَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ  
 مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ<sup>١٦٥</sup>

أَفَمِنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ  
 بِسَخْطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ  
 وَبِئْسَ الْمَصِيرُ<sup>١٦٦</sup>

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا  
 يَعْمَلُونَ<sup>١٦٧</sup>

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ  
 فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنفُسِهِمْ يَشْرُوَعُ عَلَيْهِمْ  
 أَيْمَانَهُ وَيُرَكِّبُهُمْ وَيَعْلَمُهُمْ الْكِتَابَ  
 وَالْحِكْمَةَ<sup>١٦٨</sup> وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ  
 هَذَا تَتَّخِذُ

لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ<sup>١٦٩</sup>

أَوْلَمَّا آتَاصَابِيكُمْ مَصِيرَةً قَدْ أَصْبَرْتُمْ<sup>١٧٠</sup>

۱۶۱۔ اگر اللہ تمہاری نصرت کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو کون ہے جو اس کے خلاف تمہاری مدد کرے گا؟ اور چاہئے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں۔

۱۶۲۔ اور کسی نبی کے لئے نہ کہ نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو بھی خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت (کا بدنتیجہ) قیامت کے دن اپنے ساتھ لے گا۔ پھر ہر فس کو پورا پورا دیا جائے گا جو اس نے کیا۔ اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۱۶۳۔ کیا وہ جو اللہ کی رضا کی چبردی کرے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی نار اٹکی لے کر تو لے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہو؟ اور وہ تو بہت زی کوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔

۱۶۴۔ یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان کے اندر انہی میں سے ایک رسول مسیح کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی گراہی میں تلاش تھا۔

گئی (دشن کو) پہنچا چکے ہو تو پھر بھی بھی کہو گے کہ یہ کہاں سے آگئی؟ تو کہہ دے کہ یہ خود ہماری ہی طرف سے ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائی قدر تر رکھتا ہے۔

۱۶۷۔ اور جو تکلیف تمہیں اس دن پہنچی جب دو گروہ متصادم ہوئے تو وہ اللہ کے حکم سے تھی تاکہ وہ مومنوں کو ممتاز کر دے۔

۱۶۸۔ اور ان لوگوں کو بھی جانچ لے جنہوں نے نفاق کیا۔ اور (جب) ان سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں فیال کرو یاد فاع کرو تو انہوں نے کہا کہ اگر ہم اڑنا جانتے تو ہم ضرور تمہارے پیچھے آتے۔ وہ اس دن ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنے مومنوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔ اور اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے جو وہ پھر ہے ہیں۔

۱۶۹۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنے بھائیوں سے متعلق کہا اور خود پیش رہے کہ اگر یہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ کئے جاتے۔ تو کہہ اگر تم سچے ہو تو خود اپنے اوپر سے قومت تال کر دکھاؤ۔

۱۷۰۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے ان کو ہرگز مردے گماں نہ کر بلکہ (وہ تو) زندہ ہیں (اور) انہیں ان کے رب کے ہاں رزق عطا کیا جا رہا ہے۔ ۱۷۱۔ بہت خوش ہیں اس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اور وہ خوب خبریاں پاتے ہیں اپنے پیچھے رہ جانے والوں کے متعلق جو ابھی ان سے نہیں ملے کہ ان پر بھی کوئی خوف نہیں ہوگا اور وہ غمگین نہیں ہوں گے۔

۱۷۲۔ مُثِلِّيهَا لِقْلَصَمَأْلِهَا طَلْقُلُهُ مُونِعْنِدِ  
آنفِسِكُمْ طَإِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَقِيدَرٌ<sup>۱۷۲</sup>  
وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّقْرِيبِ الْجَمِيعِ  
فَإِذَا دِنَّ اللَّهُ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ<sup>۱۷۳</sup>

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا  
قَاتَلُوْا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ اذْفَعُوا طَقَالُوْا  
نَعْلَمُ قَاتَلًا لَا إِلَهَ إِلَّا كُنْتُمْ هُمْ لِلْكُفَرِ  
يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ  
يَقُولُونَ يَا فَوَاهِمُ مَا لَيْسَ فِي  
قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْسِبُونَ<sup>۱۷۴</sup>

الَّذِينَ قَاتَلُوا لِحُوَانِهِمْ وَقَعْدُوا لَوْ  
أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا طَقَلَ فَادِرٌ وَاعْنَ  
آنفِسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ<sup>۱۷۵</sup>

وَلَا تَحْسِبَنَ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
أَمْوَاتًا طَلْقَلَ أَحْيَا إِعْنَدَرٌ بِهِمْ يُرَزَقُونَ<sup>۱۷۶</sup>  
فَرِحِينٌ بِمَا أَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلٍ  
وَيَسْبِيشُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ  
مِنْ خَلْفِهِمْ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
يَحْرَنُونَ<sup>۱۷۷</sup>

يَسْتَبِّرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ<sup>۱</sup>  
۲۷۱۔ وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے متعلق خوبخبریاں  
پاتے ہیں اور یہ (خوبخبریاں بھی پاتے ہیں) کہ اللہ  
وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ<sup>۲</sup>  
۲۷۲۔ مونوں کا اجر ضائع نہیں کرے گا۔

۲۷۳۔ وہ لوگ جہنوں نے اللہ اور رسول کو یہیک  
کہا بعد اس کے کہ انہیں رحم پہنچ چکے تھے، ان میں  
کہا بعد اس کے لئے جہنوں نے احسان کیا اور  
۲۷۴۔ سے ان لوگوں کے لئے جہنوں نے احسان کیا اور  
تو یہی اختیار کیا بہت بڑا اجر ہے۔

۲۷۵۔ (یعنی) وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ تمہارے  
خلاف لوگ اکٹھے ہو گئے ہیں پس ان سے ڈرو تو اس  
بات نے ان کو ایمان میں بڑھا دیا۔ اور انہوں نے  
کہا ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہتھی اچھا کار ساز ہے۔

۲۷۶۔ پس وہ اللہ کی نعمت اور فضل لے کر لوئے،  
انہیں تکلیف نے مھو اتک نہیں۔ اور انہوں نے  
اللہ کی رضا کی پیروی کی۔ اور اللہ بہت بڑے فضل  
والا ہے۔

۲۷۷۔ یقیناً یہ شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں کو  
ڈرا تا ہے۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو،  
اگر تم مون میں ہو۔

۲۷۸۔ اور تجھے دکھ میں نہ ڈالیں وہ لوگ جو کفر میں  
حیری سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ یقیناً وہ ہرگز اللہ کو  
کوئی تقاضا نہیں پہنچا سکیں گے۔ اللہ یہ چاہتا ہے کہ  
آخوند میں ان کا کچھ بھی حصہ نہ رکھے۔ اور ان کے  
لئے بہت بڑا عذاب (مقدار) ہے۔

يَسْتَبِّرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ<sup>۱</sup>  
۲۷۱۔ پاتے ہیں اور یہ (خوبخبریاں بھی پاتے ہیں) کہ اللہ  
وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ<sup>۲</sup>  
۲۷۲۔ مونوں کا اجر ضائع نہیں کرے گا۔

۲۷۳۔ وہ لوگ جہنوں نے اللہ اور رسول کو یہیک  
کہا بعد اس کے کہ انہیں رحم پہنچ چکے تھے، ان میں  
کہا بعد اس کے لئے جہنوں نے احسان کیا اور  
۲۷۴۔ سے ان لوگوں کے لئے جہنوں نے احسان کیا اور  
تو یہی اختیار کیا بہت بڑا اجر ہے۔

۲۷۵۔ قَالَ لَهُمُ النَّاسَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ  
جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشُوْهُمْ فَرَادُهُمْ  
إِيمَانًا<sup>۳</sup> وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنَعْمَ الْوَكِيلُ<sup>۴</sup>  
۲۷۶۔

۲۷۷۔ فَانْقَلِبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ  
يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَّاتَّبِعُوا رِصْوَانَ اللَّهِ<sup>۵</sup>  
۲۷۸۔ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ<sup>۶</sup>

۲۷۹۔ إِنَّمَا ذِلِّكُمُ الشَّيْطَانُ يُغَوِّفُ أَوْ لِيَأْءَهُ<sup>۷</sup>  
۲۸۰۔ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوْنَ إِنْ كُنْتُمْ  
۲۸۱۔ مُؤْمِنِينَ<sup>۸</sup>

۲۸۲۔ وَلَا يَحْرُنْكُ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي  
۲۸۳۔ الْكُفْرِ<sup>۹</sup> إِنَّهُمْ لَنْ يَصْرُوْا اللَّهَ شَيْئًا  
۲۸۴۔ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَا يَجْعَلَ لَهُمْ حَطَافِ  
۲۸۵۔ الْآخِرَةِ<sup>۱۰</sup> وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ<sup>۱۱</sup>

- ۱۷۸۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا وہ ہرگز اللہ کوئی تقاضا نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور ان کیلئے بہت دردناک عذاب (مقدر) ہے۔
- ۱۷۹۔ اور ہرگز وہ لوگ مگان نہ کریں جنہوں نے کفر کیا کہ ہم جوانیں مہلت دے رہے ہیں یا ان کے لئے بہتر ہے۔ ہم تو انہیں محض اس لئے مہلت دے رہے ہیں تاکہ وہ گناہ میں اور بھی بڑا جائیں۔ اور ان کے لئے زسوا کروئے والا عذاب (مقدر) ہے۔
- ۱۸۰۔ اللہ ایسا نہیں کہ وہ مومنوں کو اس حال پر چھوڑ دے جس پر تم ہو یہاں تک کہ خبیث کو طبیب سے تھار کر الگ کر دے۔ اور اللہ کی یہ سنت نہیں کہ تم (سب) کو غیب پر مطلع کرے۔ بلکہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ میں ایمان لا اور اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے۔
- ۱۸۱۔ اور وہ لوگ جو اس میں مغل کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا کیا ہے، ہرگز مگان نہ کریں کہ یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ بلکہ یہ تو ان کے لئے بہت بدرا ہے۔ جس (مال) میں انہوں نے بخل سے کام لیا قیامت کے دن ضرور وہ اس کے طوق پہنائے جائیں گے۔ اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو یہ شہ باخبر رہتا ہے۔
- ۱۸۲۔ ۱۸۲۔ اللہ نے یقیناً ان لوگوں کا قول سن لیا جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم دولت مند ہیں۔ ہم فقیر ہوئے وَ نَحْنُ أَغْنِيَاءُ مَا نَكْتَبَ مَا قَاتَلُوا <sup>۱۸۲</sup>۔
- إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْكُفَّارَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَصْرُّوا إِلَّا هُنَّ مَعَذَابٌ أَلِيمٌ<sup>۱۸۱</sup>  
وَلَا يَحْسَبُنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلَّا مَا نَمْلِي  
لَهُمْ خَيْرٌ لَا نَقْسِمُهُ إِلَّا مَا نَمْلِي لَهُمْ  
لِيَرْدَادُوا إِلَّا مَا مَهِيْنَ<sup>۱۸۲</sup>
- مَا كَانَ اللَّهُ لِيَدْرَأَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا  
أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَيْثَ مِنَ  
الظَّيْبٍ<sup>۱۸۳</sup> وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَىٰ  
الْعَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ مِنْ رَسُولِهِ مَنْ  
يَشَاءُ فَاقْمُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ<sup>۱۸۴</sup> وَإِنْ  
تُؤْمِنُوا لَا يَقُولُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ<sup>۱۸۵</sup>
- وَلَا يَحْسَبُنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا أَنْتُمْ  
اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَّهُمْ بْلَىٰ هُوَ شَرٌّ  
لَهُمْ سَيِّطُوْقُونَ مَا بَخْلَوْا بِهِ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ<sup>۱۸۶</sup> وَإِنَّهُ مِيرَاثُ السَّحَوَتِ  
وَالْأَرْضُ<sup>۱۸۷</sup> وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ<sup>۱۸۸</sup>
- لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ  
فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ مَا نَكْتَبَ مَا قَاتَلُوا<sup>۱۸۹</sup>

ضوراً سے لکھ رکھیں گے جو انہوں نے کہا اور ان کی  
انیاء کی ناقص سخت خلافت کو بھی۔ اور ہم کہیں گے  
کہ جلن کا عذاب چکھو۔

وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ لَّوْنَقُولُ  
ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ①

۱۸۳۔ یہ اس کا وجہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے  
آگے بھیجا اور جبکہ اللہ (اپنے) ہندو پر ادنی سالم  
کرنے والا بھی نہیں۔

۱۸۴۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ نے ہم سے  
عہد لے رکھا ہے کہ ہم ہرگز کسی رسول پر ایمان نہیں  
لائیں گے مگر اس وقت جب وہ ہمارے پاس ایسی قربانی  
لائے ہے آگ کھا جائے، ② (ان سے) کہہ دے  
کہ مجھ سے پہلے بھی تو رسول تمہارے پاس کھلے کھلے  
نشان لاچکے ہیں اور وہ بات بھی جو تم کہتے ہو۔ پھر تم نے  
کیوں انہیں سخت تکلیفیں دیں، اگر تم سچے ہو۔ ③

۱۸۵۔ پس اگر انہوں نے سچے جھٹا دیا ہے تو تمھے سے  
پہلے بھی تو رسول جھٹائے گے تھے۔ وہ کھلے کھلے  
نشان اور (الی) صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے۔

ذَلِكَ إِمَّا قَدَّمْتُ أَيْدِيْكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَنْسَ  
بِظَلَّامٍ لِّلْعَيْدِ ④

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهْدُ إِلَيْنَا آَلَّا  
نُؤْمِنُ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ ثَانِكُمْ  
النَّازِرٌ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ  
قَبْلِنِي بِالْبَيْتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَّا  
قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ⑤

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلُ  
مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُوكُمْ بِالْبَيْتِ وَالزَّبِيرِ  
وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ⑥

۱۸۶۔ ہر جان موت کا مرا چکھنے والی ہے۔ اور  
قیامت کے دن ہی تم اپنے بھرپور اجر دیئے  
جائے گے۔ پس جو آگ سے دور رکھا گیا اور جنت

كُلُّ نَفِسٍ ذَآءِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ  
أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ فَمَنْ زُخْرَخَ

① یہود کا عقیدہ یہ تھا کہ جو کسی قربانی خدا کے حضور پیش کی جائے اس کے قول ہونے کی علامت یہ ہے کہ آسمان سے آگ برستی ہے اور اس  
قربانی کو کھا جاتی ہے۔ پس اس کے مطابق آنحضرت ﷺ یہ مطالبہ کیا گیا کہ اسی قربانی کر کے دکھا جس پر وہ راست آگ آسمان سے نازل  
ہو اور اسے کھا جائے اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگرچہ رسول کی بھی نشانی ہے تو تمہارے قول کے مطابق تو پہلے رسولوں کے  
وقت بھی قربانی ہوتی تھیں اور آگ آسمان سے اتر کر اسے کھا جاتی تھی تو اس کے باوجود تم نے ان انیاء کی شدید خلافت کیوں کی؟۔

② قتل کے معنے شدید ضرب کے بھی ملتے ہیں۔ چنانچہ کھاہے : تکون استعارۃ الفعل علی قسمیں: أحدهما أن يشهي  
الضرب الشديد مثلاً بالقتل، ويستعار له اسمه، ثم يُشَعِّنَ منه قُتل بمعنى ضرب بضرب ضربًا شديداً.

(تفسیر ورح المعلق، سورۃ الفتح زیریافت: إنا فتحنا لك ففتحا مبينا)

عَنِ النَّارِ وَأَدْخِلْ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَارَ طَ وَمَا  
الْحَيَاةُ إِلَّا مَتَاعٌ الْغَرُورٌ<sup>۲۵</sup>

۱۸۷۔ تم ضروراً پس اموال اور اپنی جانوں کے معاملہ میں آزمائے جاؤ گے اور تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور ان سے جنہوں نے شرک کیا، بہت تکلیف وہ ہاتھ سنو گے۔ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً یہ ایک بڑا باہمیت کام ہے۔

لَتَبْلُوُنَ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفِسِكُمْ<sup>۲۶</sup>  
وَلَتَسْمَعُنَ مِنَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ  
قِبْلَكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذْهَى كَثِيرًا<sup>۲۷</sup>  
وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَقْوَى فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ  
عَزْمِ الْأَمُورِ<sup>۲۸</sup>

۱۸۸۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں کا میثاق لیا جنہیں کتاب دی گئی کہ تم لوگوں کی بھلانی کے لئے اس کو کھول کھول کر بیان کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں۔ پھر انہوں نے اس (میثاق) کو اپنے بیٹی پشت پھیک دیا اور اس کے بدالے معمولی قیمت وصول کر لی۔ پس بہت عین برآ ہے جو وہ خرید رہے ہیں۔

وَإِذَا حَدَّ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ  
لَتَبْلِيغُنَّهُ لِلثَّالِسِ وَلَا تَكْسِمُنَهُ  
فَنَبْدُوْهُ وَرَأَءُ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْاهُ  
ثَمَنًا قَلِيلًا فَيُسَمِّسَ مَا يَشْتَرُونَ<sup>۲۹</sup>  
لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا<sup>۳۰</sup>  
وَيُجْحُونَ أَنْ يُحْمَدُوا إِنَّمَا مَا يَفْعَلُونَا  
فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ<sup>۳۱</sup>  
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ<sup>۳۲</sup>

۱۸۹۔ تو ان لوگوں کے متعلق جو اپنی کارستیوں پر خوش ہو رہے ہیں اور پسند کرتے ہیں کہ ان کی ان کاموں میں بھی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے۔ (ہاں) ہرگز ان کے تعلق گمان نہ کر کہ وہ مذاب سے نجاتیں گے جبکہ ان کے لئے دردناک مذاب (مقدار) ہے۔

وَإِلَهُ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ وَاللهُ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ<sup>۳۳</sup>

۱۹۰۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔ اور اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے داعی قدرت رکھتا ہے۔

۱۹۱۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلتے میں صاحبِ عقل لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

**إِنَّ فِيْ حَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَالْخِلَافِ الْيَلِّ وَالثَّهَارِ لَآيَتٍ لَّاُولَى  
الْأَبْيَابِ**

۱۹۲۔ وہ لوگ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں کے بل بھی اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔ (اور بے ساختہ کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے ہر گز یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ پاک ہے تو۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

**الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيمًا وَقُعُودًا وَعَلَى  
جُوْبِيهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِيْ حَلْقِ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بِأَطْلَالِ  
سَبِّحْنَاكَ فَقِنَا عَذَابَ الشَّارِ**

**رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ الشَّارَ فَقَدْ  
أَخْرَيْتَهُ طَ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ**

**رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مَنَادِيًّا يَنْادِي لِلْإِيمَانِ  
أَنْ أَمُوَابِرِيْكُمْ فَامْتَأْرِبْ رَبَّنَا فَاغْفِرْنَا  
ذُنُوبَنَا وَكَفِرْعَنَّا سَيِّاتَنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ  
الْأَبْرَارِ**

**رَبَّنَا وَأَتَنَا مَا وَعَدْنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا  
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةَ طَ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ  
الْمِيعَادَ**

۱۹۳۔ اے ہمارے رب! یقیناً ہم نے ایک منادی کرنے والے کو سُنا جو ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ۔ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری بُرا ایمان دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔

۱۹۵۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ وعدہ عطا کر دے جو تو نے اپنے رسولوں پر ہمارے حق میں فرض کر دیا تھا (یعنی میثاق النبیین)۔ اور ہمیں قیامت کے دن رسولوں نہ کرنا۔ یقیناً تو وعدہ خلاقی نہیں کرتا۔ ①

① میثاق النبیین کے لئے دیکھئے سورہ آل عمران آیت ۸۴ اور سورہ الاحزان آیت ۸۔

اس آیت کریمہ میں علی کے بعد انسان رُسِلِک نہیں ہے بلکہ صرف رُسِلِک ہے۔ یہ غلی فرمیت کا ہے اور مراد یہ ہے کہ انہیاں پر جس طرح تو نے فرض کر دیا تھا کہ وہ یعنی ان کی تو میں آئے۔ والے رسول کی ضرور مدد کریں اور اگر انہوں نے ایسا زیکر قوان کی ظلٹی ہوگی۔ درست اللہ تو بہر حال اپنے وعدہ کے مطابق اپنے رسولوں کو غالباً کیا کرتا ہے۔

۱۹۶۔ پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کری (اور کہا) کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کامل ہرگز ضائع نہیں کروں گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ تم میں سے بعض، بعض سے نسبت رکھتے ہیں۔ پس وہ لوگ جنہوں نے بھرت کی اور اپنے گھروں سے کالے گئے اور میری راہ میں دُکھ دیئے گئے اور انہوں نے فیوال کیا اور وہ قل کئے گئے، میں ضرور ان سے ان کی بدیاں دور کر دوں گا اور ضرور انہیں داخل کروں گا ایسی جنتوں میں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ (یہ) اللہ کی جانب سے ثواب کے طور پر (ہے) اور اللہ کے پاس بہترین ثواب ہے۔

۱۹۷۔ تجھے ہرگز دھوکہ نہ دے ان لوگوں کا بستیوں میں آنا جانا جنہوں نے کفر کیا۔

۱۹۸۔ تھوڑا سا عارضی فائدہ ہے۔ پھر ان کا لمحکانا جہنم ہو گا۔ اور وہ بہت برا لمحکانا ہے۔

۱۹۹۔ لیکن وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کا تقوی اخیار کیا ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں وہ بہیشان میں رہنے والے ہیں۔ (یہ) اللہ کی طرف سے ان کی مہماںی کے طور پر (ہو گا) اور وہ جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لئے بہت ہی اچھا ہے۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَقْرَبُ إِلَيْهِمْ أَصْبَعُ  
عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنْثَى  
بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَا جَرَوا  
وَآخِرُ جُوَافِنُ دِيَارِهِمْ وَأَوْذَوْا فِي  
سَيِّئَاتِهِمْ وَقَتَلُوا وَقُتِلُوا لَا كَفِيرَ  
عَنْهُمْ سِيَّاتِهِمْ وَلَا دُخْلَنَّهُمْ جَنَّتِ  
تَجْرِيْ فِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ شَوَّابًا مِنْ  
عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ التَّوَابِ<sup>۱۷۱</sup>  
لَا يَعْرِلُكَ تَقْلِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي  
الْبِلَادِ<sup>۱۷۲</sup>

مَتَاعٌ قَلِيلٌ شُرٌّ مَا وَيْهُمْ جَهَنَّمُ  
وَبِئْسُ الْمُهَادُ<sup>۱۷۳</sup>

لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ  
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا  
نُرُّ لَا قِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ  
خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ<sup>۱۷۴</sup>

۲۰۰۔ اور یقیناً الہ کتاب میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھی جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور جو ان کی طرف اتارا گیا تھا اللہ کے حضور عما جزا نجکتے ہوئے۔ وہ اللہ کی آیات معمولی قیمت کے بد نہیں بیچتے۔ بھی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کا اجر ان کے رت کے پاس ہے۔ یقیناً اللہ حساب (لینے) میں بہت تیز ہے۔

۲۰۱۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہوا صبر کرو اور صبر کی تلقین کرو اور سرحدوں کی حفاظت پر مستحدر ہو۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ①

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ  
وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِمْ  
خَشِيعَنَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرِئُونَ بِأَيْمَانِ اللَّهِ  
ثُمَّا قَلِيلًا ۝ أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرٌ هُمْ  
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا  
وَرَابِطُوا ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ  
تُفْلِحُونَ ۝

① بیان رَابِطُوا سے مراد سرحدوں پر گھڑے باندھنا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ کبھی بھی دشمن کے ہملوں سے بے خوف نہ رہ بلکہ جیسے سرحد پر کھڑے ہوئے سے سرحد پار کی خبریں حلوم ہوتی رہتی ہیں اسی طرح اپنی سرحدوں کی حفاظت کرو اور دشمن کو اچانک اپنے اوپر جملہ کرنے کا موقع نہ دو۔

## رَحْمَةُ النَّبِيِّ

یہ سورت بھرت کے تیسرا اور پانچویں سال کے درمیان نازل ہوئی۔ بسم اللہ سمیت اس کی ایک سوتھر آیات ہیں۔

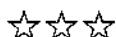
اس سورت کا آغاز ایک ایسی آیت سے ہوتا ہے جس میں نفس واحدہ سے انسانی پیدائش کے مجرمانہ آغاز کا ذکر ملتا ہے۔ گویا الفاظ آدم کی ایک اور تفسیر پیش فرمائی گئی ہے۔

اس سورت کا اس سے پہلی سورت کے اختتام سے گہرا تعلق ہے۔ گزشتہ سورت کے اختتام پر صبر کی تعلیم کے علاوہ یہ تعلیم دی گئی تھی کہ ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کیجی کرتے رہو اور اپنی سرحدوں کی بھی حفاظت کرو۔ یہاں سورۃ الساء میں دشمن کے ساتھ ہولناک جنگوں کا ذکر ہے جس کے نتیجہ میں کثرت سے عورتیں یہود اور پچھے تیم رہ جائیں گے۔ جنگوں کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی مشکلات اور یہود اور قیمتوں کے حقوق کے تعلق کے حقوق کے تعلق میں اس کا ایک حل ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کی صورت میں پیش فرمایا گیا ہے بشرطیکہ مومن انصاف پر قائم رہ سکے۔ اگر انصاف پر قائم نہیں رہ سکتا تو صرف ایک شادی پر ہی اکتفا کرنی ہوگی۔

اس سورت میں اسلامی نظام و راثت کے بنیادی اصول اور ان کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔

اسی سورت میں یہودیت اور عیسائیت کے باہمی رشتے کا ذکر اور حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا ذکر اس طرح ملتا ہے کہ جب یہود نے اپنے سب عہدوں کو توڑ دیا اور سخت دل ہو گئے اور حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صلیب پر چڑھا کر مارنے کی کوشش کی تو کس طرح اللہ تعالیٰ نے صلیب کے ذریعہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قتل کرنے کی ان کی کوشش کو ناکام و نامراد فرمادیا اور حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ان تمام الزامات سے بری ہونا ثابت فرمایا جو آپ پر اور آپ کی پاکدا من والدہ پر یہود کی طرف سے لگائے گئے تھے۔

اس سورت میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بھرت کا ذکر ملتا ہے اور یہ پیشگوئی مذکور ہے کہ اہل کتاب میں سے کوئی فریق بھی ایسا نہیں رہے گا جو حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور آپ کی طبی وفات پر ایمان نہ لے آیا ہو۔ یہ پیشگوئی افغانستان کے رستے کشیر میں آپ کی بھرت کے ذریعہ من و عن پوری ہو گئی۔



سُورَةُ النِّسَاءِ مَدْيَنَةُ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مَا نَهَا وَسَعَ وَسَعْوَنَ أَيْهَ وَأَرْبَعَةَ وَعِشْرُونَ رُكُونًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مالک دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اے لوگو! اپنے رب کا تقوی احتیار کرو جس  
نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا  
جوڑا بنا یا اور پھر ان دونوں میں سے مردوں اور  
عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا۔ اور اللہ سے ذرود جس  
کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے  
ماگتے ہو اور رحموں (کے تقاضوں) کا بھی خیال  
رکھو۔ یقیناً اللہ تم پر گران ہے۔

۳۔ اور یہاں کو ان کے اموال دو اور خبیث چیزیں  
پاک چیزوں کے تبادلہ میں نہ لیا کرو اور ان کے  
اموال اپنے اموال سے ملا کرنا کھا جایا کرو۔ یقیناً یہ  
بہت برا گناہ ہے۔

۴۔ اور اگر تم ذردو کہ تم یہاں کے بارے میں  
النصاف نہیں کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تمہیں  
پسند آئیں ان سے نکاح کرو۔ دودو اور تین تین  
اور چار چار۔ لیکن اگر تمہیں خوف ہو کہ تم انصاف  
نہیں کر سکو گے تو پھر صرف ایک (کافی ہے) یا وہ  
جن کے تمہارے دامنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یہ  
(طریق) قریب تر ہے کہ تم نا انصافی سے بچو۔ ①

① اس آیت کریمہ میں یہ حکم نہیں ہے کہ ضرور دودو، تین تین، چار چار شادیاں کرو۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ چار  
شادیاں رکھ سکتے ہو۔ جبکہ اس سے پہلے عربوں میں شادیوں کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی تھی۔ لیکن زیادہ شادیوں کی اجازت سے بڑھ کر یہ شادیوں  
(بقیر خاشیہ اگلے صفحہ پر)

يَا إِيَّاهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ  
مِّنْ تَقْسِيسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا  
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً  
وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ  
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَّقِيبًا

وَأَتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا  
الْخِيَثَ بِالظَّلِيبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ  
إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُبُوبًا كَثِيرًا  
وَإِنْ خُفْتُمُ الْأَلَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ  
فَإِنْ كُحْوَامًا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْلًا  
وَثُلَثَ وَرْبَعَ ۝ فَإِنْ خُفْتُمُ الْأَلَا تَعْدِلُوا  
فَوَاحِدَةً أَوْ مَاءِلَكَتْ أَيْمَانَكُمْ ۝ ذَلِكَ  
آدُنِي الْأَلَا تَعْوِلُوا ۝

وَأَنُوا النِّسَاء صَدَقْتُهُنَّ بِنُحْلَةٍ طَفَانٌ  
طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ  
هَنِئُوا مَرِيًّا ⑤

۵۔ اور عورتوں کو ان کے مہروں کی خوشی سے ادا کرو۔ پھر اگر وہ اپنی دلی خوشی سے اس میں سے کچھ تمہیں دینے پر راضی ہوں تو اسے بلا تردد شوق سے کھاؤ۔

۶۔ اور بے عقولوں کے پردازی سے وہ اموال نہ کیا کرو جن کو اللہ نے تمہارے لئے (اقتصادی) قیام کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور انہیں ان (اموال) میں سے کھلاو اور انہیں پہناؤ۔ اور ان سے اچھی بات کہا کرو۔

۷۔ اور تینوں کو آذماتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پخت جائیں۔ پس اگر تم ان میں عقل (کے آثار) حسوس کرو تو ان کے اموال ان کو واپس کر دو۔ اور اس ڈر سے اسراف اور تیزی کے ساتھ ان کو نہ کھاؤ کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں۔ اور جو امیر ہو تو چاہئے کہ وہ (ان کا مال کھانے سے) کلیہ احتراز کرے۔ ہاں جو غریب ہو تو وہ مناسب طریق پر کھائے۔ پھر جب تم ان کی طرف ان کے اموال لوٹاو تو ان پر گواہ ظہرالیا کرو۔ اور اللہ حساب لینے کے لئے کافی ہے۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ  
اللَّهُ لَكُمْ قِيمًا وَأَرْجُوْهُمْ فِيهَا  
وَأَكْسُوْهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ⑥  
وَابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ  
فَإِنْ أَنْسَثُمْ مِنْهُمْ رَشْدًا فَادْفَعُوهَا  
إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا  
وَبِدَارًا أَنْ يَكْبُرُوا وَمَنْ كَانَ عَنِّيًّا  
فَلْيَسْتَعْفِفْ ۝ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ  
إِلَيْهِمْ مَعْرُوفًا ۝ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ  
أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۝ وَكَفَى بِاللَّهِ  
حَسِيبًا ⑦

۸۔ مردوں کیلئے اس ترکہ میں سے ایک حصہ ہے جو والدین اور اقرباء نے چھوڑا۔ اور عورتوں کیلئے بھی

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدُونَ  
وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا

بیہی حاشیہ از صفحہ گر شتمہ : پر پابندی قائم کرنے والی آیت ہے اور خصوصاً ایسے حالات میں جبکہ جنگوں کی وجہ سے بہت تیقیدی عورتوں ہاچھاتی ہیں اور خاتمی کی کفارات کے لئے بھی ایک ہی بیوی کافی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اس صورت میں ایک سے زیادہ شادی کی اجازت ہے بشرطیکہ انصاف پر قائم رہ کر ایسا کیا جائے۔ اس آیت کے دونوں کناروں پر انصاف کی شرط کو اولیت دی گئی ہے۔ وہ لوگ جو اس بھائیے کی ایک سے زیادہ شادی کی اجازت ہے پہلی بیوی کو کمال المعلقہ چھوڑ دیتے ہیں وہ ہرگز اسلامی حکم کی قابلیت نہیں کرتے بلکہ نفسانی خواہیں سے زیادہ شادیاں کرتے ہیں۔

۱۰۔ اس ترک میں ایک حصہ ہے جو والدین اور اقرباء نے چھوڑا۔ خواہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔ (یہ ایک فرض کیا گیا حصہ ہے)۔

۹۔ اور جب (ترک کی) تقیم پر (ایسے) اقرباء (جن کو قاعد کے مطابق حصہ نہیں پہنچتا) اور بیتیم اور مسکین بھی آ جائیں تو کچھ اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور ان سے اچھی بات کہا کرو۔

۱۰۔ اور وہ لوگ اس بات سے ڈریں کہ اگر وہ اپنے بیچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتے تو ان کے بارہ میں خوف کھاتے۔ پس چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈریں اور صاف سیدھی بات کہیں۔

۱۱۔ یقیناً وہ لوگ جو تیوں کامال از رہ ظلم کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ جھوکتے ہیں۔ اور یقیناً وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں پڑیں گے۔

۱۲۔ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے۔ مرد کے لئے دعوتوں کے حصہ کے برادر (حصہ) ہے۔ اور اگر وہ دو سے زیادہ عورتیں ہوں تو ان کے لئے دو تھائی ہے اُس میں سے جو اُس (مرنے والے) نے چھوڑا۔ اور اگر وہ ایکی ہو تو اس کے لئے نصف ہے۔ اور اس (میت) کے والدین کے لئے ان میں سے ہر ایک کے لئے اس کے ترک میں سے چھٹا حصہ ہے اگر وہ صاحب اولاد ہو۔ اور اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے والدین نے اس کا درش پایا ہو تو اس کی ماں کے لئے تیرا حصہ ہے

تَرَكَ الْوَالِدُونَ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ  
أَوْ كَثُرٌ نَصِيَّاً مَفْرُوضًا ⑤

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولَوَالْقُرْبَى  
وَالْيَتَّمُ وَالْمَسْكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ  
وَقُولُوا إِنَّمَا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۱

وَلِيَحْشُّ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ  
ذُرِّيَّةً ضَعِيفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلَيَقُولُوا  
اللَّهُ وَلِيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۵

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَّمِ  
ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا  
وَسَيَصْلُوُنَ سَعِيرًا ۶

يُؤْصِيْكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِيْكُمْ  
مِثْلُ حَطَّ الْأَنْثَيَيْنِ ۷ فَإِنْ كَنَّ نِسَاءً  
فَوْقَ النِّسَاءِ فَلَهُنَّ ثُلَاثًا تَرَكَ وَإِنْ  
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلَا بَوِيهُ  
لِكُلِّ وَاحِدٍ مِمَّا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ  
إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۸ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ  
وَوَرِثَهُ أَبُوهُهُ فَلِأُمِّهِ الْثُلَاثُ ۹ فَإِنْ كَانَ

اور اگر اس (میت) کے بھائی (بہن) ہوں تو پھر اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہو گا، وصیت کی ادائیگی کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔ تمہارے آباء اور تمہاری اولاد، تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون فتح پہنچانے میں تمہارے زیادہ قریب ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے۔ یعنی اللہ وادیٰ علم رکھنے والا (اور) حکمت والا ہے۔

۱۳۔ اور تمہارے لئے اس میں سے نصف ہو گا جو تمہاری بیویوں نے ترک چھوڑا اگر ان کی کوئی اولاد نہ ہو۔ پس اگر ان کی کوئی اولاد ہو تو تمہارے لئے چوتھا حصہ ہو گا اس میں سے جو انہوں نے چھوڑا، وصیت کی ادائیگی کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔ اور ان کے لئے چوتھا حصہ ہو گا اس میں سے جو تم نے چھوڑا اگر تمہاری کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو ان (بیویوں) کا آٹھواں حصہ ہو گا اس میں سے جو تم نے چھوڑا، وصیت کی ادائیگی کے بعد جو تم نے کی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔ اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا درشت تقسیم کیا جا رہا ہو جو کلالہ ہو (یعنی نہ اس کے ماں باپ ہوں نہ اولاد) لیکن اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہو گا۔ اور اگر وہ (یعنی بہن بھائی) اس سے زیادہ ہوں تو پھر وہ سب تیرے حصے میں شریک ہوں گے وصیت کی ادائیگی کے بعد جو کوئی بھی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔ بغیر اس کے کہ کوئی تکلیف میں مبتلا کیا جائے۔ وصیت ہے اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ وادیٰ علم رکھنے والا (اور) بڑا بدار ہے۔

لَهُ إِخْوَةٌ فَلَا مِمْهُودٌ مِّنْ بَعْدِ وِصْيَةٍ  
يُؤْصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ طَابَأَوْ كُمْ  
وَأَبْشَأَوْ كُمْ لَا تَدْرُونَ أَيْمَمْ أَقْرَبْ  
لَكُمْ نَفْعًا فَرِيْضَةً مِّنَ اللَّهِ طَانَ اللَّهِ طَانَ  
كَانَ عَلِيْمًا حَكِيمًا ⑯

وَلَكُمْ نِصْفٌ مَاتَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ  
لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ طَافِيْلٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ  
فَلَكُمُ الرُّبْعُ هَمَّاتِرَكُنَّ مِنْ بَعْدِ وِصْيَةٍ  
يُؤْصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ طَافِيْلٌ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ هَمَّا  
تَرَكُتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ طَافِيْلٌ فَإِنْ كَانَ  
لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الشَّمْنُ هَمَّاتِرَكُتُمْ مِنْ  
بَعْدِ وِصْيَةٍ ثُوْصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ طَافِيْلٌ وَإِنْ  
كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَلَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ  
أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلٍّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا  
السَّدْسُ طَافِيْلٌ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ  
فَهُمْ شَرَكَاءٌ فِي الشَّلْثِ مِنْ بَعْدِ وِصْيَةٍ  
يُؤْصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ لَا غَيْرَ مَضَارٍ طَافِيْلٌ  
وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ طَانَ اللَّهِ طَانَ عَلِيْمٌ حَلِيمٌ طَافِيْلٌ

۱۳۔ یہ اللہ کی (قائم کر دہ) حدود ہیں۔ اور جو اللہ کی اطاعت کرے اور اس کے رسول کی توجہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہیں بھتی ہوں گی وہ ان میں ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۱۴۔ تلک حَدْوَدُ اللَّهِ وَمَنْ يَطْعِمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلُهُ جَنَّتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا طَوْلَكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ①

۱۵۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے تجاوز کرے تو وہ اسے ایک آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ایک لمبے عرصہ تک رہنے والا ہو گا اور اس کے لئے رسول کو دینے والا عذاب (مقدار) ہے۔

۱۶۔ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حَدْوَدَهُ يَدْخُلُهُ نَارًا حَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ②

۱۷۔ اور تمہاری عورتوں میں سے وہ جو بے حیائی کی مریض ہوئی ہوں ان پر اپنے میں سے چار گواہ بنا لو۔ پس اگر وہ گواہی دیں تو ان کو گھروں میں روک رکھو یا ان تک کہ ان کو موت آجائے یا ان کے لئے اللہ کوئی (اور) راستہ نکال دے۔ ③

۱۸۔ وَالَّتِيْنَ يَاْتِيْنَ الْفَاجِشَةَ مِنْ مِسَاءِكُمْ فَاسْتَشِهْدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ فَإِنْ شَهَدُهُ فَأَقْمِسْكُوهُنَّ فِي الْبَيْوَتِ حَتَّىٰ يَسْوَفُهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهَ لَهُنَّ سَيِّنًا ④

۱۹۔ اور تم میں سے وہ دو مرد جو اس (بے حیائی) کے مریض ہوئے ہوں انہیں (بدنی) سزادو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں تو ان سے اعراض کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔ ⑤

۲۰۔ وَالَّذِيْنَ يَاْتِيْهَا مِنْكُمْ فَاذْوَهُمْ مَا فَانَ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَغْرِضُهُمْ مَا عَنْهُمَا طَإِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَآبَارَ حِيْمًا ⑥

① ”اللہ ان کے لئے راستہ نکال دے“ سے دو اتنی مراد ہو سکتی ہیں۔ اول یہ کہ خاوند پہنچنے کے بعد ہو جائے اور یہی آزاد ہو جائے اور دوسرا یہ کہ خاوند سے طلاق دیدے تاکہ وہ کسی اور مرد سے شادی کر لے۔

② آیات ۱۶، ۱۷ اکا اس بخشی پر براہ روانی سے تعلق ہے جس کا نام Gay Movement ہے۔ یعنی عورتوں کا عورتوں کے ساتھ اور مردوں کا مردوں کے ساتھ بے حیائی کرنا۔ عورتوں پر الزام کے لئے تو چار گواہ ضروری ہیں لیکن مردوں کے متعلق چار گواہوں کی کوئی شرط نہیں۔ یہ عورتوں کی عصمت کی حفاظت اور انہیں الزام سے بچانے کے لئے ہے۔ (یقیناً لگلے صفحہ پر)

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ  
السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ  
فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ  
عَلِيهِمَا حَكِيمًا ⑯

۱۸۔ یقیناً اللہ پر انہی لوگوں کی تو پر قول کرنا فرض ہے جو (اپنی) حماقت سے برائی کے مرکب ہوتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں۔ پس یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تو پر قول کرتے ہوئے نہ کھلتا ہے۔ اور اللہ و انکی علم رکھنے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَلَيَسْتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ  
السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدُهُمْ  
الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تَبَّتِ الْأُنْجَنَ وَلَا الَّذِينَ  
يَمْوَلُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ أَعْتَدْنَا  
لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ⑭

۱۹۔ اور ان لوگوں کی کوئی توبہ نہیں جو بدیاں کرتے ہیں یہاں تک کہ ان میں سے جب کسی کو موت آجائے تو وہ کہتا ہے میں اب ضرور توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کی توبہ ہے جو اس حالت میں مر جاتے ہیں کہ وہ کفار ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے درودناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحْلِلْ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا  
النِّسَاءَ كَرَهًا وَلَا تَعْصُلُوهُنَّ لِتَنْهَبُو  
بِعِصْرٍ مَا أَتَيْمُو هُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيُنَّ  
بِفَاحِشَةٍ مُبِينَ وَغَاسِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ  
فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَلَىٰ أَنْ تَسْكُرُهُو  
ا شِعَارًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ⑮

بعض حاشیہ از صفحہ گھرستہ : ایسی عورتوں کے باہر میں یہ جو فرمایا ہے کہ انہیں گھروں میں رکھواں سے یہ مراد انہیں کہ قید کر دو اور گھروں سے باہر ہی نہ لٹکے دو، بلکہ یہ مراد ہے کہ انہیں اکیلا باہر نہ جانے دو اور بلا اجازت نہ کر دو تاکہ یہ بے حیائی نہ چلے۔ سوال یہ ہے کہ پابندی ایسے مردوں پر کیوں نہیں؟ اس کا سبب واضح ہے۔ قرآن کریم مردوں پر گھر کو چلانے اور خاندان ان کی ضروریات پوری کرنے کی ذمہ داری ڈالتا ہے۔ اگر مردوں کو گھروں میں قید کر دیا جاتا تو ان کے گھر کیسے چلتے اور روزمرہ کی گزاران کیسے ہوتی؟ اس کی وجہے فرمایا کہ مردوں کو بدین سزا دو۔ اور سزا میں یا ۱۰۰ کوڑی یا ۸۰ کوڑی فرمایا بلکہ حسب حالات یہ سزا مقرر ہو سکتی ہے۔ نیز پڑھ جانے کے بعد ان کی گمراہی کرنی ہے۔ اس کے بعد اگر وہ توبہ کریں اور آئندہ اصلاح کا وعدہ کریں تو پھر ان کو بار بار اپنی نظر میں رکھ کر یا کسی اور پابندی کے ساتھ نہیں کرنا چاہئے۔

۲۱۔ اور اگر تم ایک بیوی کو دوسرا بیوی کی جگہ تبدیل کرنے کا ارادہ کرو اور تم ان میں سے ایک کو ڈھیروں مال بھی دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔ کیا تم اسے بہتان تراشی کرتے ہوئے اور کھلے گناہ کا رنگاب کرتے ہوئے لو گے؟

۲۲۔ اور تم کیسے وہ لے لو گے جبکہ تم ایک دوسرے سے (غلوت میں) مل چکے ہو اور وہ تم سے (وفا کا) پہنچتے عہد لے چکی ہیں۔

۲۳۔ اور عورتوں میں سے آن سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے آباء نکاح کر چکے ہوں سوائے اس کے جو پہلے گزر چکا۔ یقیناً یہ ہر یہ جیانی اور بہت قابل نفرین ہے۔ اور بہت ہر رستہ ہے۔

۲۴۔ تم پر تمہاری ماکیں حرام کر دی گئی ہیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بیٹیں اور تمہاری بھوپھیاں اور تمہاری خالاکیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ ماکیں جنہوں نے تمہیں دو دھ پلایا ہے اور تمہاری رضاہی بیٹیں اور تمہاری بیویوں کی ماکیں اور جن بیویوں سے تم ازدواجی تعلقات قائم کر چکے ہو ان کی وہ چھکلگ بیٹیاں بھی تم پر حرام ہیں جو تمہارے گھر میں پلی ہوں۔ ہاں اگر تم ان (یعنی بیویوں) سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کر چکے ہو تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں۔ نیز تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں بھی جو تمہاری پشت سے ہوں۔ نیز یہ بھی (تم پر حرام ہے) کہ تم دو بہنوں کو (اپنے نکاح میں) اکٹھا کر وسوائے اس کے جو پہلے گزر چکا۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

وَارْبَعَةِ أَرْدَتُهُمْ أَسْتَبِدَّاَلْ زَوْجٍ مَكَانَ  
زَوْجٍ لَاَوَاسِيْمَ اِحْدِيْهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوهَا  
مِنْهُ شَيْئًا طَائِيْرًا خُدُونَهُ بِهَتَّانًا وَ اُثْمًا مُبِيْنًا ۚ

وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْصُكُمْ  
إِلَى بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيْثَاقًا غَيْلِيْظًا ۚ

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ ابْنَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ  
إِلَّا مَا قَدْ سَلَّفَ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاجِحَةَ  
وَمَقْتَأً طَوَّسَةَ سَيِّلَلًا ۖ

حَرَّمَتْ عَلَيْكُمْ أَمْهَاتُكُمْ وَبَشَّتُكُمْ  
وَأَخَوَتُكُمْ وَعَمَّتُكُمْ وَخَلَتُكُمْ وَبَنَتْ  
الْأَخِ وَبَنَتْ الْأُخْتِ وَأَمْهَاتُكُمْ الَّتِي  
أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَتُكُمْ مِنَ الرَّصَاعَةِ  
وَأَمْهَاتُ نِسَاءِكُمْ وَرَبَّاَيْكُمْ الَّتِي فِي  
حَجُورِكُمْ مِنْ نِسَاءِكُمْ الَّتِي دَخَلْتُمْ  
بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا  
جَنَاحٌ عَلَيْكُمْ وَحَلَّا إِلَيْكُمْ  
الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ ۖ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ  
الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَّفَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ  
غَفُورًا رَّحِيمًا ۖ

**وَالْمُحَصَّنَةُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدِيمٌ۔** اور عورتوں میں سے وہ (بھی تم پر حرام ہیں) جن کے خادم موجود ہوں سوائے ان کے جن کے تمہارے دامنے ہاتھ مالک ہوں۔ یہ اللہ کی طرف سے تم پر فریضہ ہے۔ اور تمہارے لئے طلاق کر دیا گیا ہے جو اس کے علاوہ ہے کہ تم (انہیں) اپنا چاہو، اپنے اموال کے ذریعہ اپنے کردار کی حفاظت کرتے ہوئے نہ کہ بے حیائی اختیار کرتے ہوئے۔ پس ان کو ان کے مہر فریضہ کے طور پر دو اس بنا پر کہ جو تم ان سے استفادہ کر چکے ہو۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بارہ میں جو تم مہر مقرر ہونے کے بعد (کسی تبدیلی پر) باہم رضامند ہو جاؤ۔ یقیناً اللہ داعی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

**۲۶۔** اور تم میں سے جو کوئی مالی و سمعت در رکھتے ہوں کہ آزاد مون عورتوں سے نکاح کر سکیں تو وہ تمہاری مون اوڑھیوں میں سے جن کے تمہارے دامنے ہاتھ مالک ہوئے (کسی سے) نکاح کر لیں۔ اور اللہ تمہارے ایمانوں کو خوب جانتا ہے۔ تم میں سے بعض، بعض سے نسبت رکھتے ہیں۔ پس ان سے نکاح کرو ان کے مالکوں کی اجازت سے اور ان کو ان کے حق مہر دستور کے مطابق ادا کرو ایسے حال میں کہ وہ اپنی عزت کو چنانے والیاں ہوں نہ کہ بے حیائی کرنے والیاں اور نہ یہ خفیہ دوست بنانے والیاں ہوں۔ پس جب وہ نکاح کر چکیں پھر اگر وہ بے حیائی کی مرتبک ہوں تو ان کی سزا آزاد عورتوں کی سزا کی نسبت آدمی ہو گی۔ یہ (رعایت) اس کے لئے ہے جو تم میں سے گناہ سے ڈرتا ہو۔ اور تمہارا اصر کرنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ بہت بخشے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

**مَلَكَتْ أَيْمَانَكُمْ ۚ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ  
وَأَحَلَّ لَكُمْ مَّا وَرَأَتُمْ ۖ ذَلِكُمْ أَنْ تَبْغُوا  
بِإِمْوَالِكُمْ مَّهْسِنَيْنَ عَيْرَ مَسْفِحَيْنَ  
فَمَا اسْتَعْمَلْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ قَاتُوهُنَّ  
أَجُورَهُنَّ فَرِيْضَةٌ ۖ وَلَا جَنَاحَ عَلَيْكُمْ  
فِيمَا تَرَضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ  
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْمًا حَكِيمًا**

**وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ  
الْمُحَصَّنَةَ الْمُؤْمِنَةَ فَمِنْ مَا مَلَكَتْ  
أَيْمَانَكُمْ مِنْ فَتَيَّبَكُمُ الْمُؤْمِنَةَ ۖ وَاللَّهُ  
أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ ۖ بَعْصُكُمْ مِنْ  
بَعْضٍ ۗ فَإِنْ كَحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ  
وَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۗ بِالْمَعْرُوفِ  
مُحَصَّنَةٌ عَيْرَ مَسْفِحَةٌ ۖ وَلَا مُتَعَذِّذَةٌ  
أَخْدَانٌ ۗ فَإِذَا أَخْصَنَ ۗ فَإِنْ أَتَيْنَ  
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى  
الْمُحَصَّنَةِ مِنَ الْعَذَابِ ۖ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ  
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۖ وَأَنْ تَصْبِرُوا حَتَّى  
لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ**

۲۷۔ اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم پر بات خوب روشن کرو اور ان لوگوں کے طریقوں کی طرف تمہاری راہنمائی کرے جو تم سے پہلے تھے اور تم پر تو بے قبول کرتے ہوئے جھکے اور اللہ رائی علم رکھنے والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

۲۸۔ اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر تو بے قبول کرتے ہوئے جھکے۔ اور وہ لوگ جو نفسانی خواہشات کے پیچے گئے رہتے ہیں چاہئے ہیں کہ تم بڑے زور سے (آن کی طرف) مکمل ہو جاؤ۔

۲۹۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلاک کرو اور انسان کمزور بیدار کیا گیا ہے۔

۳۰۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہوں اپنے اموال آپس میں ناجائز طریق پر نہ کھایا کرو۔ ہاں اگر وہ ایسی تجارت ہو جو تمہاری باہمی رضامندی سے ہو۔ اور تم اپنے آپ کو (اقتصادی طور پر) قتل نہ کرو۔ یقیناً اللہ تم پر برابر حرم کرنے والا ہے۔

۳۱۔ اور جو حد سے تجاوز کرتے ہوئے اور ظلم کرتے ہوئے ایسا کرے تو تم اسے غفریب ایک آگ میں ڈالیں گے۔ اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

۳۲۔ اگر تم ان بڑے لگاہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں روکا گیا ہے تو ہم تم سے تمہاری بدیاں دور کر دیں گے اور ہم تمہیں ایک بڑی عزت کے مقام میں داخل کریں گے۔

۳۳۔ اور اللہ نے جو تم میں سے بعض کو بعض پر

يُرِيدُ اللَّهُ لِمَنِ لَكُمْ وَيَهْدِي كُمْ سَبَبَ  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑦

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ  
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهُوتَ أَن تَمِيلُوا  
مِيلًا عَظِيمًا ⑧

يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُخْفِفَ عَنْكُمْ وَخُلُقَ  
الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ⑨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا كُلُوا أَمْوَالَكُمْ  
بَيْنَنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً  
عَنْ تَرَاضٍ مُمْكِنٍ وَلَا تَقْتُلُوا  
أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ يُكْمِرُ رَحْيَمًا ⑩

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدُوًا وَظُلْمًا فَسُوفَ  
نُصْلِيهُ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ⑪  
إِنْ تَجْتَبُوا كَبَيِيرًا مَا شَهُونَ عَنْهُ  
كُفَّرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دُخُلُكُمْ  
مَدْخَلًا كَرِيمًا ⑫

وَلَا تَشْمَنُوا مَا فَضَلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى

فضیلت بخشی ہے اس کی حوصلہ کرو۔ مردوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو وہ کماں گیں۔ اور عورتوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو وہ کماں گیں۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

**بَعْضٌ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا أَكْتَسَبُوا  
وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ طَوَّلُوا  
اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ  
عَلِيمًا**

۳۲۔ اور ہم نے ہر ایک کے لئے وارث بنائے ہیں اس (مال) کے جو والدین اور اقرباء چھوڑ دیں ① اور وہ جن سے تم نے پختہ عہد دیا ان کے ہیں ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر گران ہے۔

**وَلِكُلٍ جَعَلْنَا مَوَالِي هَاتَرَكَ الْوَالِدِينَ  
وَالْأَقْرَبُونَ طَوَّلُوا وَالَّذِينَ عَقَدْتُ أَيْمَانَكُمْ  
فَإِنَّهُمْ نَصِيبُهُمْ طَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا**

۳۵۔ مردوں توں پر گران ہیں اس فضیلت کی وجہ سے جو اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر بخشی ہے اور اس وجہ سے بھی کروہ اپنے اموال (ان پر) خرچ کرتے ہیں۔ پس نیک عورتیں فرمابندر اور غیر میں بھی ان چیزوں کی حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جن کی حفاظت کی اللہ نے تاکید کی ہے۔ اور وہ عورتیں جن سے تمہیں با غایبانہ رو یہ کا خوف ہوتا ان کو (پہلے تو) نصیحت کرو، پھر ان کو بستریوں میں الگ چھوڑ دو اور پھر (عند الضرورت) انہیں بدنبی سزا بھی دو۔ پس اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو پھر ان کے خلاف کوئی جنت بلاش نہ کرو۔ یقیناً اللہ بہت بلند (اور) بہت بڑا ہے۔ ②

**الرِّجَالُ قَوْمٌ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ  
اللَّهُ بَعْصَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا آنَفَقُوا  
مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالصِّلَاةُ قِنْتَحَ  
حِفْظِمُ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ  
وَالْأَقْرَبُ تَخَافُونَ نُسُورَهُنَّ فَعَظُوضُهُنَّ  
وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاصْرِيْوْهُنَّ  
فَإِنْ أَطْعَمْتُكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَيِّلًا  
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَيْرًا**

① یہ ترجمہ حضرت میر محمد احیا حق صاحب رضی اللہ عنہ کے ترجمہ سے اخذ کیا گیا ہے۔

② الرِّجَالُ قَوْمٌ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ کا ایک ظاہری معنی تو یہ ہے کہ مردوں میں عورتوں سے زیادہ مخصوص اور ان کو سیدھی راہ پر قائم رکھنے والے ہوتے ہیں۔ اگر مرد قواؤں نہیں ہوں گے تو عورتوں کے نیکنے کا امکان زیادہ ہے۔ دوسرا یہ کہ وہ مرد قواؤں ہیں جو اپنی بیویوں کے خرچ برداشت کرتے ہیں۔ وہ کھلوجو بیویوں کی آمد پر پلتے ہیں وہ ہرگز قواؤم نہیں ہوتے۔ (بیقیٰ حاشیہ لائل صفحہ پر)

وَإِنْ حَفْظَمْ شِقَاقَ بَيْنَهُمَا فَابْعَثُوا حَكْمًا  
مِنْ أَهْلِهِ وَحَكْمًا مِنْ أَهْلِهَا  
إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُؤْفِقُ اللَّهُ بِيَمِنْهُمَا  
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهِمَا حَبِيرًا

۳۶۔ اور اگر تمہیں ان دو (میاں یوں) کے درمیان شدید اختلاف کا خوف ہو تو اس (یعنی خاوند) کے گھروں میں سے ایک صاحب حکمت فیصلہ کرنے والا اور اس (یعنی یوں) کے گھروں میں سے ایک صاحب حکمت فیصلہ کرنے والا مقرر کرو۔ اگر وہ دونوں اصلاح چاہیں تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا۔ یقیناً اللہ داگی علم رکھنے والا (اور) خوب باخبر ہے۔

۳۷۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ کھہ راؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قرآنی رشتہ داروں سے بھی اور قیوموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہماسیوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہماسیوں سے بھی۔ اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے دامنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو مشکر (اور) شیخ گھمارنے والا ہو۔

۳۸۔ (یعنی) وہ لوگ جو (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور اس کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے نصلی سے دیا ہے۔ اور ہم کے کافروں کے لئے بہت زسوا کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا  
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَى  
وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى  
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجُنُبِ  
وَابْنِ السَّيِّئِلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يَحِبُّ مَنْ كَانَ مُجْحَلًا لَأَفْحُرًا

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَا مُرْءُونَ النَّاسَ بِالْبَخْلِ  
وَيَكُتُمُونَ مَا أَنْتُمْ لِلَّهِ مِنْ فَضْلِهِ  
وَأَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِنَ عَذَابًا مُهِينًا

(یقیناً صفر گزشتہ) آیت کے آخری حصہ میں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ اگر تم قسم اس کے باوجود تجھاری یوں بہت زیادہ باغیانہ روح رکھتی ہے تو اس صورت میں یہ اجازت نہیں کہ اس کو فوری طور پر بدین سر اداوہ بلکہ پہلے اسے نصحت کرو۔ اگر نصحت سے نہ مانے تو اس کو اداوی تعلقات سے کچھ عرصت کا احتراز کرو۔ (در اصل یہ زمانہ عورت سے زیادہ مرد کو ہے۔) اگر اس کے باوجود اس کی باغیانہ روش دور نہ ہو تو پھر تمہیں اس پر باٹھا ہماستے کی اجازت ہے مگر اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اسی ضرب نہ لگے جو ہیروپر ہو اور جس سے اس پر کوئی داع غل چائے۔ اس آیت کریمہ کے خواہ سے بہت سے لوگ اپنی یوں یوں پر ناجائز تشدد کرتے ہیں کہ مرد کو یوں کو مارنے کی اجازت ہے حالانکہ اگر نہ کرو بالآخر اٹاٹا پوری کریں تو تجھاری امکان ہے کہ کسی نشود یا بخی کی ضرورت نہ ہے۔ اگر نہ کرو جائز ہوتا تو حضرت رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں یوں یوں پر بدین تشدد کی کوئی ایک ہی مثال نظر آجائی۔ حالانکہ بعض یوں یا بعض دفعہ اپنے کی ناراضی کا موجب بھی بن جاتی تھیں۔

۳۹۔ اور وہ لوگ جو اپنے اموال لوگوں کے سامنے دکھاوے کی خاطر خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نہ یوم آخر پر۔ اور وہ جس کا شیطان ساتھی ہوتا وہ بہت ہی برا ساتھی ہے۔

۴۰۔ اور ان پر کیا مشکل تھی اگر وہ اللہ پر ایمان لے آتے اور یوم آخر پر بھی اور خرچ کرتے اس میں سے جو اللہ نے انہیں عطا کیا۔ اور اللہ انہیں اچھی طرح جاتا ہے۔

۴۱۔ یقیناً اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور اگر کوئی بھی کی بات ہوتا وہ اسے بڑھاتا ہے اور اپنی طرف سے بھی بہت بڑا اجر عطا کرتا ہے۔

۴۲۔ پس کیا حال ہو گا جب ہم ہر ایک انت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے۔ اور ہم تجھے ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے۔

۴۳۔ اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، چاہیں گے کہ کاش (وہ دُن ہو جاتے اور) زمین ان پر برابر کر دی جاتی۔ اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔

۴۴۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اتم نماز کے قریب نہ جاؤ جب تم پر مدھوشی کی کیفیت ہو۔ یہاں تک کہ اس قابل ہو جاؤ کہ تمہیں علم ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ اور نہ ہی بھی ہونے کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) یہاں تک کہ نہ بالسوائے اس کے کتم مسافر ہو۔ اور اگر تم یہاں ہو یا مسافر ہو یا تم

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِثَاءَ النَّاسِ  
وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَمَنْ يَكُنْ الشَّيْطَنُ لَهُ قَرِيبًا فَسَاءَ قَرِيبًا  
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ أَمْوَالًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ  
وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلَيْهِمَا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ  
تَكُ حَسَنَةٌ يُضَعِّفُهَا وَيُؤْتَ مِنْ لَدُنْهُ  
أَجْرًا عَظِيمًا ①

فَكَيْفَ إِذَا جَنَّا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدٌ  
وَجَنَّا بِكَ عَلَى هُولَاءِ شَهِيدًا ②  
يَوْمَئِذٍ يَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَمُوا  
الرَّسُولَ لَوْ تَسْتُوْيِ بِهِمُ الْأَرْضُ  
وَلَا يَكُنُّ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ③

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَنْقِرُوا الصَّلَاةَ  
وَأَنْتُمْ سُكُرٌ حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ  
وَلَا جُنَاحَ إِلَّا عَابِرٌ سَبِيلٌ حَتَّى  
تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى

میں سے کوئی طبی جوانگ سے فارغ ہوا ہو یا تم نے خورتوں سے تعلق قائم کیا ہو اور جسمیں پانی ملے تو خنک پاک مٹی سے تمیم کر لیا کرو۔ سوتم اپنے چہروں پر اور ہاتھوں پرس کرو۔ یقیناً اللہ بہت درگز رکرنے والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

۲۵۔ کیا ٹو نے ایسے لوگوں پر غور نہیں کیا جنہیں کتاب میں سے ایک حصہ دیا گیا، وہ گمراہی خرید لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم (سیدھے) رستے سے ہٹ جاؤ۔

۲۶۔ اور اللہ تھمارے دشمنوں کو سب سے زیادہ جانتا ہے اور اللہ دوست ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔ اور اللہ کافی ہے بطور مدعا کار۔

۲۷۔ یہود میں سے ایسے بھی ہیں جو کلماتِ کو ان کی اصل جگہوں سے بدلتی ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں ہم نے سا اور ہم نے نافرمانی کی اور بات سن اس حال میں کہ تھے کچھ بھی نہ سائی دے اور وہ اپنی زبانوں کو مل دیتے ہوئے اور دین میں طعن کرتے ہوئے رذاعنا کہتے ہیں۔<sup>①</sup> اور اگر ایسا ہوتا کہ وہ کہتے کہ ہم نے سا اور ہم نے اطاعت کی اور سن اور ہم پر نظر کر، تو یہ ان کے لئے بہتر اور سب سے زیادہ مضبوط (قول) ہوتا۔ لیکن اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی ہے۔ پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑا۔

۲۸۔ اے وہ لوگوں جو کتاب دیجے گئے ہوا اس پر

سَفِّيْرًا وَجَاهَةَ اَحَدٍ مِنْكُمْ مِنَ الْغَابِطِ اَوْ  
الْمَسْتَمِّ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُو اَمَاءً فَتَيَمَّمُوا  
صَعِيْدَا طَيِّباً فَامْسَحُوا بِوَجْهِهِمْ  
وَأَيْدِيهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفْوًا اَغْفُورًا<sup>۱۰</sup>  
الْحَمْرَاءَى الَّذِينَ اُوتُوا نِصِيرًا مِنَ  
الْكِتَبِ يَسْتَرُونَ الصَّلَةَ وَيُرِيدُونَ  
أَنْ تَضَلُّوا السَّبِيلَ<sup>۱۱</sup>

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا عَدَّا إِلَيْكُمْ وَكَفَى بِاللَّهِ  
وَلِيَّاً ۝ وَكَفَى بِاللَّهِ نِصِيرًا<sup>۱۲</sup>  
مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عنْ  
مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا  
وَاسْمَعْ عَيْنَ مُسْمَعٍ وَرَأَيْنَا لَيْاً  
بِالْيِسْتِهْمَ وَطَعْنَا فِي الدِّينِ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ  
قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطْعَنَا وَاسْمَعْ وَانْظَرْنَا  
لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَقْوَمُ ۝ وَلِكُنَّ لَعْنَهُمْ  
اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا<sup>۱۳</sup>  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَبَ اُمِنُوا بِمَا نَرَزَ لَنَا

① گویا راعینا کہہ رہے ہوں یعنی اے حمارے چوہا ہے۔

ایمان لے آؤ جوہم نے اُتارا ہے تصدیق کرتا ہوا اس کی جو تمہارے پاس ہے۔ پیشتر اس کے کہم بعض چہروں کو داغ دیں اور انہیں ان کی چیزوں کے مل کوئا دیں یا ان پر اسی طرح لعنت ڈالیں جس طرح ہم نے سبتو والوں پر لعنت ڈالی تھی۔ اور اللہ کا فیصلہ تو پورا ہو کر رہے والا ہے۔

۴۹۔ یقیناً اللہ معاون ہیں کرے گا کہ اس کا کوئی شریک نہ ہو رایا جائے اور اس کے علاوہ سب کچھ معاون کر دے گا جس کے لئے وہ چاہے۔ اور جو اللہ کا شریک نہ ہو رایا تو یقیناً اس نے بہت بڑا گناہ افتر اکیا ہے۔

۵۰۔ کیا تو نے ان لوگوں پر غور نہیں کیا جو اپنے آپ کو پاک نہ ہراتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی ہے جسے چاہے پاک قرار دے۔ اور وہ بھور کی گھنٹی کی لکیر کے رابر بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۵۱۔ دیکھو وہ اللہ پر کس طرح جھوٹ گھوڑتے ہیں۔ اور یہ بات ایک نمایاں گناہ کے طور پر کافی ہے۔

۵۲۔ کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں دوڑائی جن کو کتاب میں سے ایک حصہ دیا گیا تھا۔ وہ بتوں اور شیطان پر ایمان لاتے ہیں اور ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے انکار کیا کہتے ہیں کہ یہ لوگ مسلک کے لحاظ سے ایمان لانے والوں سے زیادہ درست ہیں۔

۵۳۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے اس کے لئے ٹوکوئی مددگار نہیں پائے گا۔

مَصِدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُطْمِسَ  
وَجُوْهًا فَتَرَدَّهَا عَلَىٰ أَذْبَارِهَا أَوْ  
نَعْهَمُ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ الشَّبَابِ  
وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ④

إِنَّ اللَّهَ لَا يَعْفُرُ أَنْ يُشَرِّكَ بِهِ وَيَعْفُرُ مَا  
دُوْنَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشَرِّكُ بِاللَّهِ  
فَقَدْ أَفْتَرَى إِثْمًا عَظِيمًا ⑤

الْمُتَرَأَىٰ الَّذِينَ يُرَكُّونَ أَنفُسَهُمْ طَبَّلَ  
اللَّهُ يُرِزِّقُ مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُطْلَمُونَ فَتَيَّلًا ⑥

أَنْظُرْ كَيْفَ يَنْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ  
الْكَذِبُ طَوْكَفِي بِهِ إِثْمًا مُمِيَّنًا ⑦

الْمُتَرَأَىٰ الَّذِينَ أُوتُوا نِصِيبًا مِنَ  
الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْحِجْبَةِ وَالظَّاغُوتِ  
وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هُوَ لَاءُ أَهْدِي  
مِنَ الَّذِينَ أَمْنَوْا سَيِّلًا ⑧

أُولَئِكَ الَّذِينَ نَعَهَمُ اللَّهُ طَوْكَفِي  
اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ⑨

۵۲۔ کیا ان کا بادشاہت میں سے کوئی حصہ ہے۔  
جب تو وہ لوگوں کو (ہرگز اس میں سے) کھجور کی ٹکھلی  
کی لیکر کے برابر بھی نہیں دیں گے۔

۵۵۔ کیا وہ اس پر لوگوں سے حسد کرتے ہیں جو اللہ نے  
ان کو اپنے فضل سے عطا کیا ہے۔ تو یقیناً آلوں ابر ایم کو  
بھی ہم کتاب اور حکمت عطا کر چکے ہیں اور ہم نے  
انہیں ایک بڑی سلطنت عطا کی تھی۔

۶۰۔ پس انہی میں سے وہ تھے جو اس پر ایمان لے آئے  
اور انہی میں سے وہ تھے جو اس (پر ایمان لانے) سے رُک  
گئے۔ اور (ایسے لوگوں کو) جلانے کے لئے جنم کافی ہے۔

۷۵۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کا  
انکار کیا ہے ہم انہیں آگ میں داخل کریں گے۔  
جب کبھی ان کے چڑے گل جائیں گے ہم انہیں  
بدل کر دوسرے چڑے گلے دیں گے تاکہ وہ  
عذاب کو چھپیں۔ یقیناً اللہ کامل غالب والا (اور)  
صاحب حکمت ہے۔

۵۸۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا  
لائے ان کو ہم ضرور ایسی بحث میں داخل کریں گے  
جن کے دامن میں نہیں بھتی ہوں گی۔ وہ ان میں  
بیش بیش رہنے والے ہیں۔ ان میں ان کے لئے  
پاک ہائے ہوئے جوڑے ہوں گے۔ اور ہم انہیں  
گھنے سایوں میں داخل کریں گے۔

۵۹۔ یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امامتیں ان کے  
قداروں کے سپرد کیا کرو اور جب تم لوگوں کے  
درمیان حکومت کرو تو انصاف کے ساتھ حکومت کرو۔

۶۰۔ اُمَّ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا  
يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا<sup>۱۰</sup>

۶۱۔ اُمَّ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا أَتَاهُمُ اللَّهُ  
مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ أَتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ  
الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا<sup>۱۱</sup>  
فَمِنْهُمْ مَنْ أَمْنَىٰ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَ  
عَنْهُ طَوْكَفِي بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا<sup>۱۲</sup>

۶۲۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَانِ سُوْفَ نُصْلِيهِمْ  
نَارًا كُلَّمَا نَصِحَّتْ جَلُودُهُمْ بَدَلْنَاهُمْ  
جَلُودًا غَيْرَ هَا لِيَدُ وَقُوا العَذَابَ إِنَّ  
اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا<sup>۱۳</sup>

۶۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا آبَدًا لَهُمْ فِيهَا  
آزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ ظَلَّا  
ظَلِيلًا<sup>۱۴</sup>

۶۴۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤْتُوا الْأَمْنَاتِ إِلَى  
آهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ

**تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ طَإِنَّ اللَّهَ نِعَمٌ يَعْظُمُكُمْ  
بِهِ طَإِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا** ①

یقیناً بہت ہی عمدہ ہے جو اللہ تھیں نصیحت کرتا ہے۔  
یقیناً اللہ بہت سنے والا (اور) گھری نظر رکھنے  
والا ہے۔ ②

۲۰۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے حکام کی بھی۔ اور اگر تم کسی معاملہ میں (اولوں اسرے) اختلاف کرو تو ایسے معاملے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دیا کرو اگر (فی الحقيقة) تم اللہ پر اور یوم آخر پر ایمان لانے والے ہو۔ یہ بہت بہتر (طریق) ہے اور انعام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔ ③

۲۱۔ کیا تو نے ان لوگوں کے حال پر نظر کی ہے جو گمان کرتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان لے آئے ہیں جو تجھ پر انتارا گیا اور اس پر بھی جو تجھ سے پہلے انتارا گیا۔ وہ چاہتے ہیں کہ فیصلہ شیطان سے کروائیں جبکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ وہ اس کا انکار کریں۔ اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ وہ انہیں ذور کی گراہی میں بہکادے۔

۱) یہاں امانت سے مراد انتخاب کا حق ہے جس کے تجھ میں حکومت کا اختیار ملتا ہے۔ پس ووٹ بھی ایک امانت ہے جو اس کا اہل ہو۔ یہی بھی جمہوریت ہے۔ اور جب حکومت ملے تو پھر لازماً انساف سے کام لیتا ہے مذکور پارٹی بازی کا خیال کرنा ہے۔ آنکھ کی جھوٹی جہوریوں میں اپنے پارٹی ممبروں کے ساتھ انساف کیا جاتا ہے لیکن مخالف پارٹی سے انساف نہیں کیا جاتا۔

۲) اس آیت کریمہ میں اولیٰ الامر منکم میں منکم کا ترجیح کرتے ہوئے بعض علماء پر استبطاط کرتے ہیں کہ مسلمانوں ہی میں سے اپنا حاکم بناؤ اور غیر مسلم حاکم کی اطاعت کی ضرورت نہیں۔ یہ ایک لغو عقیدہ ہے جو عمومی نظر ڈالنے سے ہی غلط ثابت ہوتا ہے۔ سب مسلمان جو غیر مسلم حکومت میں بھتی ہیں یا وہاں بھرت کر جاتے ہیں وہاں کی حکومت کے قوانین کے پابند ہوتے ہیں۔

دوسرے یہ کہ جو مسلمان حاکم ہو اس سے کسی معاملہ میں تباہ کیا سوال ہے جس کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹایا جائے۔ یہاں اللہ اور رسول سے واضح مراد قرآنی تعلیم ہے۔ پس کوئی بھی حاکم ہو، مسلم ہو یا غیر مسلم، اگر قرآن کی بنیادی تعلیم کے خلاف عمل کرنے کا حکم دے تو اسی صورت میں قرآن کی بات ماننا ہوگی نہ کہ حاکم کی۔

۲۲۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی طرف آ جو اللہ نے انتارا ہے اور رسول کی طرف آ جو تو منافقوں کو ثوڑی بیکھے گا کہ وہ تجھ سے بہت پرے ہٹ جاتے ہیں۔

۲۳۔ پھر انہیں کیا یہ جاتا ہے جب ان پر کوئی مصیبت لوٹی ہے، بسبب اس کے جوان کے جانوں کے تھوں نے آگے بھیجا۔ تب وہ تیرے پاس اللہ کی تمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں کہ ہمارا تواہsan کرنے اور اصلاح کرنے کے ساتھ کوئی راہ نہ تھا۔

۲۴۔ یہ لوگ ہیں جن کے دلوں کا حال اللہ خوب جانتا ہے۔ پس ان سے اعراض کرو اور انہیں صحیح کرو اور انہیں ایسی بات کہہ جوان کے نفوں پر گمراہ اثر چھوڑنے والی ہو۔

۲۵۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس نے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔ اور اگر اس وقت جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا وہ تیرے پاس حاضر ہوتے اور اللہ سے بخشش طلب کرتے اور رسول بھی ان کے لئے بخشش مانگتا تو وہ ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا پاتے۔

۲۶۔ نہیں! تیرے رب کی قسم اور کبھی ایمان نہیں لا سکتے جب تک وہ تجھے ان امور میں منصف نہ ہالیں جن میں ان کے درمیان بھگڑا ہوا ہے۔ پھر وہ جو بھی فیصلہ کرے اس کے متعلق وہ اپنے دلوں میں کوئی تنقی ش پائیں اور کامل فرمانبرداری اختیار کریں۔

۲۷۔ اور اگر ہم نے ان پر یہ فرض کر دیا ہوتا کہ تم اپنے نفوں کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے لکل کھڑے ہو

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ  
وَإِنَّ الرَّسُولَ رَأَيْتَ الْمُفْقِدِينَ  
يَضْلَدُونَ عَنْكَ صُدُودًاٗ

فَكَيْفَ إِذَا آتَاصَابَتْهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا  
قَدَّمُتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ  
بِاللَّهِ إِنَّا أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًاٖ  
أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ  
فَأَغْرِضُ عَنْهُمْ وَعَظَّمُهُ وَقُلْ لَهُمْ فِي  
آنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًاٗ

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيَطَّاعَ  
بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ طَلَمُوا أَنفُسَهُمْ  
جَاءُوكَ فَإِسْعَافُكَ فَإِسْعَافُكَ وَاللَّهُ وَاسْعَافُكَ  
لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَابًا رَّحِيمًاٖ  
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ  
فِيهَا سَجَرٌ يَهْمِمُ فُلَادٌ يَجِدُوا فِي آنفُسِهِمْ  
حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيَسِّلُمُوا تَسْلِيمًاٖ  
وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا  
آنفُسَكُمْ أَوْ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا

تو ان میں سے چند ایک کے سوا کوئی ایسا نہ کرتا۔ اور اگر وہ ہی کرتے جس کی انہیں بصیرت کی جاتی ہے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر ہوتا اور ان کے ثبات قدم کے لئے ایک مضبوط ذریعہ ثابت ہوتا۔

۲۸۔ اور ایسی صورت میں ہم ضرور انہیں اپنی جانب سے بڑا جر عطا کرتے۔

۲۹۔ اور ہم ضرور انہیں سیدھے رستے کی طرف ہدایت دیتے۔

۳۰۔ اور جو بھی اللہ کی اور اس رسول کی اطاعت کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے (یعنی) نبیوں میں سے، صدیقوں میں سے، شہیدوں میں سے اور صالحین میں سے۔ اور یہ بہت ہی اچھے ساتھی ہیں۔ ①

۳۱۔ یہ اللہ کا خاص فضل ہے۔ اور اللہ صاحب علم ہونے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔

**فَعَلُوَةٌ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ  
فَعَلُوا مَا يُوْعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ  
وَأَشَدَّ تَنْبِيَةً ۚ**

**وَإِذَا لَا يَنْتَهُمْ مِّنْ لَذَّتِنَا آجْرًا عَظِيمًا ۖ**

**وَلَهُدَىٰ لَهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۖ**

**وَمَنْ يَطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ  
الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّنَ  
وَالصَّدِيقِينَ وَالشَّهِدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۖ  
وَحَسْنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا ۖ**

**ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ  
عَلِيًّا ۖ**

① اس آیت میں بہت سے قائل توجہ امور ہیں۔ پہلا یہ کہ الرسول سے مراد اخضرت ﷺ یہیں یعنی یہ خاص رسول دوسری یہ کہ اگر تم اس رسول کی اطاعت کرو گے تو ان لوگوں میں سے ہو جاؤ گے جن میں نبی یا محبی شاہی میں اور صدیق یعنی اور شہید یعنی اور صالح یعنی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اخضرت ﷺ کی متابعت میں نبی یا محبی آکتا ہے، یعنی وہ جو اس رسول کی اطاعت کرنے والا ہو۔ اس جگہ معنے کے مدعے بعض علماء کی طرف سے اصرار کے ساتھ یہ کہ جاتے ہیں کہ وہ ان کے ساتھ ہوں گے اور ان میں سے نہیں ہوں گے۔ اس کی تائید میں وہ کہتے ہیں کہ خُسْنُ أُولَئِكَ رَفِيقُهُرِ مِلَائِكَہ کی تابعیت میں نبی یا محبی آکتا ہے، یعنی وہ جو اس رسول کی اطاعت کرنے والا ہو۔ اس کی تائید میں وہ کہتے ہیں کہ زینُ أُولَئِكَ رَفِيقُهُرِ مِلَائِكَہ کی تابعیت میں نبی یا محبی آکتا ہے، کیونکہ اس صورت میں اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اخضرت ﷺ کی اطاعت کرنے والے نبیوں کے ساتھ ہوں گے مگر خود شہید نہ ہوں گے۔ وہ صالحین کے ساتھ ہوں گے مگر خود صدیق نہ ہوں گے۔ وہ شہیدوں کے ساتھ ہوں گے مگر خود شہید نہ ہوں گے۔ وہ صالحین کے ساتھ ہوں گے مگر خود صالح نہ ہوں گے۔ قرآن مجید کی کہی آیات میں معنے کا لفظ مدنی میں استعمال ہوا ہے۔ مثلاً یہیں آل عمران: ۱۹۳۔ النساء: ۱۲۷۔ الحجر: ۳۲۔

علاوه از ہیں یہاں معنے الْنَّبِيِّنَ أَنَّمَّا اللَّهُ خَلَقَهُمْ کے بعد من النَّبِيِّنَ فرمایا گیا ہے۔ یہ من بیان یہ کہلاتا ہے، مراد ہے ان کے ساتھ یعنی ان میں سے۔

۲۷۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے بچاؤ کا سامان رکھا کرو۔ پھر خواہ چھوٹے چھوٹے گروہوں میں نکلو یا بڑی جمیعت کی صورت میں۔

۳۸۔ اور یقیناً تم میں ایسے بھی ہیں جو ضرور دیر کریں گے۔ اور جب تم پر کوئی مصیبت آن پڑے تو ایسا شخص کہے گا کہ اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ (یہ مصیبت) دیکھنے والا نہیں ہنا۔

۴۷۔ اور اگر تمہیں اللہ کی طرف سے کوئی فضل نصیب ہو تو وہ ضرور اس طرح کہے گا، گویا تمہارے اور اس کے درمیان کوئی محنت کا تعلق نہیں، کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بہت بڑی کامیابی حاصل کرتا۔

۵۷۔ پس اللہ کی راہ میں وہ لوگ قاتل کریں جو آخرت کے بد لے دیا کی زندگی بیچ ڈالتے ہیں۔ اور جو اللہ کی راہ میں قاتل کرے پھر قتل ہو جائے یا غالب آجائے تو (ہر صورت میں) ہم ضرور اسے بہت بڑا آخر عطا کریں گے۔

۶۷۔ اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ایسے مزدوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر قاتل نہیں کرتے جنہیں مزدور بنا دیا گیا تھا (اور) جو دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں اس بھتی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنی جناب سے کوئی سر پرست بنا دے اور ہمارے لئے اپنی جناب سے کوئی مدگار مقرر کر۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا حَذْرٌ حَذْرٌ كُمْ فَإِنْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ اِنْفِرُوا جَمِيعًا ۚ

وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيْبَطَّلَنَّ ۖ فَإِنَّ أَصَابَكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدَّأْنَعَ اللَّهُ عَلَىَّ إِذْلَمَ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۚ

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَانَ لَمْ تَكُنْ أَيْنَنَّكُمْ وَبَيْنَهُمْ مَوَدَّةٌ يُلْيِتُهُنَّ كُثُرَ مَعَهُمْ فَاقْوَرْ فَوْزًا عَظِيمًا ۚ

فَلَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ وَمَنْ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ أَوْ يَعْلِمُ فَسَوفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالسَّتْضَعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرُجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقُرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۗ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۖ

۷۷۔ وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی راہ میں قاتل کرتے ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا وہ شیطان کی راہ میں قاتل کرتے ہیں۔ پس تم شیطان کے دوستوں سے قاتل کرو۔ شیطان کی تدبیر یقیناً کمزور ہوتی ہے۔

کَيْدُ الشَّيْطَنِ كَانَ ضَعِيفًا<sup>۶</sup>

۷۸۔ کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نظر نہیں دوڑائی جنہیں کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ پھر جب قاتل ان پر فرض کیا گیا تو اچانک ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے ایسا ڈر نے لگا جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے یا اس سے بھی بڑھ کر۔ اور انہوں نے کہا ہے ہمارے رب اتنے کیوں ہم پر قاتل فرض کر دیا۔ کیوں نہ تو نے ہمیں تھوڑی مدت کیلئے اور مہلت دی۔ ٹو کہہ دے کہ دنیا کی منفعت تھوڑی ہے۔ اور آخرت اس کے لئے بہت بہتر ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا۔ اور تم سمجھو کر گھٹکلی کی لکیر کے برابر بھی ظلم نہیں کئے جاؤ گے۔

أَلْمَتَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيْكُمْ  
وَأَقِمُّوا الصَّلَاةَ وَأَتُوْرُ الْرَّكُوٰةَ فَلَمَّا كَتَبَ  
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَحْشُونَ  
النَّاسَ كَخَشِيَّةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشِيَّةً  
وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا  
آخَرْتَنَا إِلَى آجِلِ قَرِيبٍ طَقْلُ مَتَاعَ  
الَّذِيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى  
وَلَا تُظْلِمُونَ فَتَيَّلًا<sup>۷</sup>

۹۔ تم جہاں کہیں بھی ہو موت تھیں آ لے گی خواہ تم سخت مغضبو بھائے ہوئے بُر جوں میں ہی ہو۔ اور اگر انہیں کوئی حکم پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر انہیں کوئی بُر ای پہنچتی ہے تو کہتے ہیں (اے محمد) یہ تیری طرف سے ہے۔ ٹو کہہ دے کہ سب پکھہ اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔ پس ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات سمجھتے کے قریب تک نہیں پہنچتے۔

أَيُّنْ مَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ  
كُنْتُمْ فِي بُرُوقٍ مُّشَيَّدَةٍ وَإِنْ تُصِبُّهُمْ  
حَسَنَةٌ يَقُولُوا هُنَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَإِنْ  
تُصِبُّهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هُنَّا مِنْ عِنْدِكَ  
قُلْ كُلُّ مَنْ عِنْدِ اللَّهِ فَمَالِ هُوَ لَاءُ الْقَوْمِ  
لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا<sup>۸</sup>

۸۰۔ جو بھائی تجھے پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔ اور جو ضرر رسان بات تجھے پہنچے تو وہ تیرے اپنے نفس کی طرف سے ہوتی ہے۔ اور ہم نے تجھے سب انسانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ بطور گواہ کافی ہے۔

شہیداً<sup>①</sup>

۸۱۔ جو اس رسول کی پیروی کرے تو اس نے اللہ کی پیروی کی اور جو بھر جائے تو ہم نے تجھے ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔

۸۲۔ اور وہ (محض منہ سے) "اطاعت" کہتے ہیں! پھر جب وہ تجھے الگ ہوتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ ایسی باتیں کرتے ہوئے رات گزارتا ہے جو اس سے مختلف ہیں جو تو کہتا ہے۔ اور اللہ ان کی رات کی باتوں کو احاطہ تحریر میں لے آتا ہے۔ پس ان سے اعراض کر اور اللہ پر تو گل کر اور اللہ کار ساز کے طور پر کافی ہے۔

۸۳۔ پس کیا وہ قرآن پر تدبیر نہیں کرتے؟ حالانکہ اگر وہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے۔ ①

اَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۖ وَلَوْ كَانَ  
مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ  
اَخْتِلَافًا كَثِيرًا<sup>②</sup>

۸۴۔ اور جب بھی ان کے پاس کوئی امن یا خوف کی بات آئے تو وہ اسے مشہر کر دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اسے (پھیلانے کی بجائے) رسول کی طرف یا

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنْ الْأَمْنِ أَوْ  
الْخَوْفِ أَذَا عَوَابِهِ ۖ وَلَوْرَدُوَةُ الْفَ

① اس آیت کریمہ میں قرآن کی صداقت کی یاد لیں دی گئی ہے کہ اس کی آیات میں کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا حالانکہ یہ تمہیں سال تک ایک نبی ایسی پر نازل ہوتا رہا ہے۔ تمہیں سال کے عرصہ میں کتنی ہی باتیں اکثر بہت پڑھے لکھے آدمیوں کو بھی بھول جاتی ہیں تو ایک نبی اسی کے لئے کہیے تمکن تھا کہ وہ کتاب اپنی طرف سے بناتا اور اس میں کوئی اختلاف نہ ہوتا۔

اپنے میں سے کسی صاحب امر کے سامنے پیش کر دیتے تو ان میں سے جو اس سے استباط کرتے وہ ضرور اُس (کی حقیقت) کو جان لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے تو تم چدایک کے سوا ضرور شیطان کی بیروتی کرنے لگتے۔

الرَّسُولُ وَإِلَيْهِ أُولُو الْأَمْرِ مِنْهُمْ  
لَعِلَّمَهُ الَّذِينَ يَسْتَبِطُونَهُ مِنْهُمْ  
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ  
لَا تَبْغِثُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا قَيْلَالًا<sup>①</sup>

۸۵۔ پس اللہ کی راہ میں فیال کر۔ تھوڑے پر تیرے نفس کے سوا کسی اور کا بوجھ نہیں ڈالا جائے گا۔ اور مونوں کو بھی (قال کی) ترغیب دے۔ بعد نہیں کہ اللہ ان لوگوں کی جگ رونک دے جنہوں نے کفر کیا اور اللہ جگ کرنے میں سب سے زیادہ سخت اور عبرت اک سزادی میں زیادہ شدید ہے۔

۸۶۔ جو کوئی اچھی شفاعت کرے اُس میں سے اُس کا بھی حصہ ہوگا اور جو کوئی بدی شفاعت کرے اس کا کچھ بوجھ اس کے لئے بھی ہوگا۔ اور اللہ ہر چیز پر بہت مقدرت رکھنے والا ہے۔

فَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تَكُلْفُ إِلَّا  
نَفْسَكَ وَخَرِصَ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى  
اللَّهُ أَنْ يَكْفُفَ بِأَسَدَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
وَاللَّهُ أَشَدُّ بِأَسَادَ تَشْكِيلًا<sup>②</sup>

مَنْ يَسْقُعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَّهُ نَصِيبٌ  
مِنْهَا وَمَنْ يَسْقُعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَّهُ  
كِفْلُ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ<sup>③</sup>  
مُقِيمًا<sup>④</sup>

۸۷۔ اور اگر تمہیں کوئی خیر سماں کا تحفہ پیش کیا جائے تو اس سے بہتر پیش کیا کرو یا وہی کو نہ دو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ ①

وَإِذَا حَيَّيْشُمْ بِتَحْيِيَةٍ فَحَيَّوْا بِأَحْسَنِ  
مِنْهَا أَوْ رُدُوْهَا طَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ  
كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا<sup>⑤</sup>

۸۸۔ اللہ! اس کے سوا اور کوئی معبد نہیں۔ وہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَلِيكُمْ إِلَى

① اس آیت میں یہی تسلیما گیا ہے کہ جب تحدید یا جسے تو کم از کم اتنا ہی تحدید ہے والے کو وہیں کیا جائے یا اس سے بہتر۔ اس سے مراد نہیں کہ وہی تحدید ادا دیا صرف مادی طور پر کوئی بہتر چیز دو۔ بلکہ الحضرت ﷺ نے جو نہیں خجز اکُمُ اللَّهُ خَيْرًا کہنے کی تعلیم دی ہے یہ بہتر تھوڑے مگر بعض اُوں سے اپنی حوصلہ چھپانے کا ذریعہ بھی ہائیتے ہیں۔ تحدید قول تو کرتے ہیں مگر تھوڑے دیئے نہیں اور خجز اکُمُ اللَّهُ کہنے کی کوئی تکھستہ ہیں۔

ضدِّ تھمیں قیامت کے دن تک اکٹھا کرتا چلا جائے گا جس میں کوئی شک نہیں۔ اور اللہ سے زیادہ بیان میں اور کون سچا ہو سکتا ہے۔

۸۹۔ پس تمہیں کیا ہوا ہے کہ منافقوں کے بارہ میں دو گروہوں میں بٹے ہوئے ہو، حالانکہ اللہ نے اس کی وجہ سے جوانہوں نے کب کے انہیں اونہا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اسے ہدایت دو جسے اللہ نے گمراہ قرار دے دیا ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ قرار دے تو اس کے لئے تو ہرگز کوئی راہ نہ پائے گا۔

۹۰۔ وہ چاہتے ہیں کہ کاش تم بھی اسی طرح کفر کرو جس طرح انہوں نے کفر کیا۔ نتیجہ تم ایک ہی جیسے ہو جاؤ۔ پس ان میں سے کوئی دوست نہ بنا�ا کرو پہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں بھرت کریں۔ پس اگر وہ پیشہ دکھا جائیں تو ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں بھی تم ان کو پاؤ اور ان میں سے کسی کو دوست یا مددگار نہ بناو۔

۹۱۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایسی قوم سے نسبت رکھتے ہیں جن کے اور تمہارے درمیان عہد و بیان ہیں۔ یا وہ اس حالت میں تمہارے پاس آئیں کہ ان کے دل اس بات پر انقباض محوس کرتے ہوں کہ تم سے لڑیں یا خود اپنی ہی قوم سے لڑیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا پھر وہ ضرور تم سے قتل کرتے۔ پس اگر وہ تم سے الگ رہیں پھر تم سے قاتل نہ کریں اور تمہیں ان کا پیغام دیں تو پھر اللہ نے تمہیں ان کے خلاف کوئی جواب نہیں بخشنا۔

يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهٌِ وَمَنْ أَصْدَقَ  
عَيْنَهُ مِنَ النَّاسِ  
مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا④

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنْفِقِينَ فَمَتَّعُوهُنَّ وَاللَّهُ  
أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُواٰ أَتَرِيدُنَّ أَنْ  
تَهْدُوا مِنْ أَصْلَ اللَّهِٰ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ  
فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَيِّلًا⑤

وَذُو الْوَتْكُفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا  
فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا إِنْهُمْ  
أُولَيَاءَ حَتَّىٰ يَهَا جَرُوا فِي سَيِّلِ اللَّهِ  
فَإِنْ تَوَلُّوْا فَخَدُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ  
وَجَدُّتُمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ  
وَلِيَّاً وَلَا نَصِيرًا⑥

إِلَّا الَّذِينَ يَصْلُوْنَ إِلَى قَوْهِ يَئِنْكُمْ  
وَبِيَهُمْ مِنْشَأٌ أُوْجَآءُوْكُمْ حَصَرَتْ  
صَدُورُهُمْ أَنْ يَقَاتِلُوْكُمْ أَوْ يَقَاتِلُوْا  
قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلطَهُمْ  
عَلَيْكُمْ فَلَقَاتُوْكُمْ فَإِنْ اغْتَرَنُوْكُمْ  
فَلَمْ يَقَاتُلُوْكُمْ وَالْقَوْا إِيْنِكُمُ السَّلَمُ  
فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَيِّلًا⑦

۹۲۔ تم کچھ دوسرے لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ وہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ جب بھی بھی ان کو فتنے کی طرف لے جایا جائے تو وہ اس میں اونٹھے نہ گرائے جاتے ہیں۔ پس اگر وہ تمہارا پیچھا نہ چھوڑیں اور تمہیں اس کا پیغام نہ دیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں تم انہیں پاؤ۔ اور یہی وہ (تمہارے دشمن) ہیں جن کے خلاف ہم نے تمہیں کھلی جلت عطا کی ہے۔

۹۳۔ اور کسی مومن کے لئے جائز ہمیں کہ کسی مومن کو قتل کرے سوائے اس کے کہ غلطی سے ایسا ہو۔ اور جو کوئی غلطی سے کسی مومن کو قتل کرے تو ایک مومن غلام کا آزاد کرنا ہے اور (ٹے شدہ) دیت اس کے اہل کو ادا کرنا ہوگی سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں اور اگر وہ (متفق) تمہاری دشمن قوم سے تعلق رکھتا ہو اور وہ مومن ہوتا (بھی) ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔ اور اگر وہ اپنی قوم سے تعلق رکھنے والا ہو کہ تمہارے اور ان کے درمیان عہد دیا ہے تو اس کے اہل کو (ٹے شدہ) دیت دیا لازم ہے اور ایک مومن غلام کا آزاد کرنا بھی۔ اور جس کو یہ توفیق نہ ہو تو دو میئے متواتر روزے رکھنا ہوں گے۔ اللہ کی طرف سے یہ بطور توبہ (فرض کیا گیا) ہے۔ اور اللہ داعی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

سَتَجِدُونَ أَخْرِيْنَ يَرِيدُونَ أَنْ يَأْمُنُكُمْ وَيَأْمُنُوا قَوْمَهُمْ لَكُمَا زَدْنَا إِلَى الْفِتْنَةِ أَزْكَسْوْا فِيهَا فَإِنَّمَا يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَكْفُوْا أَيْدِيْهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِيْتُمُهُمْ لَوْا وَلِكُمْ جَعْلَنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَنًا مُّبِينًا ﴿١٧﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتَلَ مُؤْمِنًا إِلَّا حَتَّىٰ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا حَاطِنًا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيْكَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَضَدُّ قُوَّا طَفَانَ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدِّلُكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ حَاطِنًا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ يَنْنَجِمُ وَبَيْنَهُمْ مِّيقَاتٌ فَدِيْكَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُّتَنَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٨﴾

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَا وَهُ  
جَهَنَّمَ خَلِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَلَعْنَةُ اللَّهِ وَأَعْذَلَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَيِّئِ  
اللَّهُ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا إِنَّمَا أَلْقَى  
إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۝ تَبَيَّنُونَ  
عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَعَانِيمُ  
كَثِيرَةٌ ۝ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلٍ فَمَنْ  
اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا  
تَعْمَلُونَ حَسِيرًا ۝ ۱۰

۶۲۔ مونوں میں سے بغیر کسی پیاری کے گھر بیٹھ رہے  
والے اور (دوسرے) اللہ کی راہ میں اپنے اموال  
اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والے برادریں ہو  
سکتے۔ اللہ نے اپنے اموال اور اپنی جانوں کے  
ذریعہ جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہے والوں پر ایک  
نمایاں مرتبہ عطا کیا ہے۔ جبکہ ہر ایک سے اللہ نے  
بھلاکی کا ہی وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے مجاہدین کو بیٹھ  
رہے والوں پر ایک اجر عظیم کی فضیلت عطا کی ہے۔

لَا يَشْتُوِي الْقَعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي  
سَيِّئِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فَضَلَّ  
اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ  
عَلَى الْقَعِدِينَ دَرَجَةٌ وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ  
الْحُسْنَى ۝ وَفَضَلَّ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى  
الْقَعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ ۱۱

① اس آیت کرید سے صاف ظاہر ہے کہ ہر مرتبہ ملکتے کو دشمن سمجھ کر اس پر تشدد کی اجازت نہیں۔ کسی شخص کو پہچاننے کے لئے بھی کافی ہے  
کہ وہ جسمیں سلام کرے۔ تعجب ہے کہ اس بگوارے ہوئے زمانے میں مگرے ہوئے ملکاء، سلام کرنے کے تجھیں میں تشدد کرتے ہیں۔

۹۷۔ (یہ) اس کی طرف سے درجات اور بخشش اور رحمت کے طور پر (ہے)۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۶۴

غُفُورًا رَّحِيمًا ﴿۶۴﴾

۹۸۔ یقیناً وہ لوگ جن کو فرشتے اس حال میں وفات دیتے ہیں کہ وہ اپنے نقوں پر ظلم کرنے والے ہیں وہ (آن سے) کہتے ہیں تم کس حال میں رہے؟ وہ (جو باہ) کہتے ہیں ہم تو وطن میں بہت کمزور بنا دیئے گئے تھے۔ وہ (فرشتے) کہیں گے کہ کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں بھرت کر جاتے؟۔ پس یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّهُمُ الْمَلِكَةُ طَالِبِيَّ  
أَنفُسَهُمْ قَالَوْا فِيمَا كُنْتُمْ طَّالِبِيَّ قَالُوا إِنَّا  
مَسْتَضْعِفُونَ فِي الْأَرْضِ طَّالِبُوا أَلَّهَ  
تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتَهَا جِرَوْا فِيهَا  
فَأُولَئِكَ مَا أُولَئِمْ جَهَنَّمَ طَّالِبُوا  
مَصِيرًا ﴿۶۵﴾

۹۹۔ سوائے ان مردوں اور موروں اور بچوں کے جنہیں کمزور بنا دیا گیا تھا۔ جن کو کوئی حیلہ میر نہیں تھا اور نہیں وہ (نکل کی) کوئی راہ پاتے تھے۔

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفُونَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ  
وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا  
يَهْتَدُونَ سِيِّلًا ﴿۶۶﴾

۱۰۰۔ پس یہی وہ لوگ ہیں، بعد نہیں کہ اللہ ان سے درگزر کرے اور اللہ بہت درگزر کرنے والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

فَأُولَئِكَ عَسَى اللَّهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ طَ  
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا أَغْفُورًا ﴿۶۷﴾

۱۰۱۔ اور جو اللہ کی راہ میں بھرت کرے تو وہ زمین میں (وہن کو) نامراد کرنے کے بہت سے موافق اور فراخی پائے گا۔ اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف بھرت کرتے ہوئے لکھتا ہے پھر (اس حالت میں) اسے موت آ جاتی ہے تو اس کا اجر اللہ پر فرض ہو گیا ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَمَنْ يُهَا جِرْ فِي سَيِّلِ اللَّهِ يَجِدُ فِي الْأَرْضِ  
مُرَغَّمًا كَثِيرًا وَسَعَةً طَّ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ  
بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ  
يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ طَ  
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۶۸﴾

۱۰۲۔ اور جب تم زمین میں (جہاد کرتے ہوئے) سفر پر لکھو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کرم نماز قصر کر لیا کرو، اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے تمہیں آزمائش میں ڈالیں گے۔ یقیناً کافر تہارے کھلے کھلے دشمن ہیں۔

۱۰۳۔ اور جب ٹو بھی ان میں ہو اور ٹو انہیں نماز پڑھائے تو ان میں سے ایک گروہ (نماز کیلئے تیرے ساتھ کھڑا ہو جائے۔ اور چاہئے کہ وہ (جاہدین) اپنا اسلحہ ساتھ رکھیں۔ پس جب وہ سجدہ کر لیں تو وہ تمہارے پیچے ہو جائیں اور وہ سرا گروہ آجائے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں۔ اور وہ اپنے بچاؤ کے سامان اور تھیار ساتھ رکھیں۔ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ چاہئے ہیں کہ کاش تم اپنے تھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ دفعہ تم پر ثبوت پڑیں۔ اور اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی مشکل ہو یا تم پیار ہو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے تھیار اٹار دو اور اپنا بچاؤ (بہر حال) اختیار کرے رکھو۔ یقیناً اللہ نے کافروں کیلئے بہت رسوایکرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۰۴۔ پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے ہونے کی حالت میں بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں پر بھی۔ پھر جب تمہیں اطمینان ہو جائے تو

وَإِذَا أَصْرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ  
عَلَيْكُمْ جَنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ  
إِنْ خُفْتُمْ أَنْ يَقْتَلُوكُمُ الظَّالِمُونَ كَفَرُوا  
إِنَّ الْكُفَّارِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مَّا مِنْهُمْ<sup>۱۷</sup>

وَإِذَا كُنْتُ فِي هُمْ فَأَقْمِتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ  
فَلْتَقْمِمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا  
أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ  
وَرَآءِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ  
يَصُلُوا فَلْيَصُلُوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا  
حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَهُمْ وَذَلِلَ الظَّالِمُونَ كَفَرُوا  
لَوْ تَغْفِلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتَعْتِكُمْ  
فَيَمْلِئُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً طَوْلًا  
جَنَاحٌ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذْيَ قِنْ  
مَطْرِأً أَوْ كُثُرَةً مَرْضٍ أَنْ تَضَعُوا  
أَسْلِحَتَكُمْ وَحَذُّرُوكُمْ إِنَّ اللَّهَ  
أَعْدَلُ لِلْكُفَّارِينَ عَذَابًا مَّهِيْنًا<sup>۱۸</sup>

فَإِذَا أَقْضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ قِيمًا  
وَقُوَودًا وَعَلَى جُوبِكُمْ فَإِذَا

اَطْمَانَتُمْ فَاقِمُوا الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ  
كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا<sup>(٤)</sup>

وَلَا تَهْتَوِفِ ابْتِغَاءَ الْقَوْمِ ۖ إِنْ تَكُونُوْنَا  
تَالْمُؤْمِنَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَاتَ الْمُؤْمِنَ ۖ  
وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يُرْجُونَ ۖ وَكَانَ  
اللَّهُ عَلِيًّا حَكِيمًا<sup>(٥)</sup>

عَيْنٌ

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَخْكُمَ  
بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرْبَكَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنْ  
لِلْحَاطِينَ حَصِيمًا<sup>(٦)</sup>

وَاسْتَعِرِ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا  
رَّحِيمًا<sup>(٧)</sup>

وَلَا تَجَادِلُ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَلُونَ أَنفُسُهُمْ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَانًا آثِيمًا<sup>(٨)</sup>

يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يُسْتَخْفُونَ  
مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذَا يَبْيَسُونَ مَا لَا  
يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا  
يَعْمَلُونَ مُحِيطًا<sup>(٩)</sup>

هَآئُنَّمَّا هُولَاءِ جَدَلُتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ

نماز کو قائم کرو۔ یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقررہ  
کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔

۱۰۵۔ اور (خلاف) قوم کا پیچھا کرنے میں کمزوری  
نہ دکھاؤ۔ اگر تم تکلیف اخخار ہے ہو تو تمہاری طرح  
یقیناً وہ بھی تکلیف اخخار ہے ہیں۔ اور تم اللہ سے اس  
کی امید رکھتے ہو جس کی وہ امید نہیں رکھتے۔ اور  
اللہ داعی علم رکھنے والا (اور) حکمت والا ہے۔

۱۰۶۔ ہم نے یقیناً تیری طرف کتاب کو حق کے ساتھ  
نازل کیا ہے تاکہ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق  
فیصلہ کرے جو اللہ نے تجھے سمجھایا ہے۔ اور خیانت  
کرنے والوں کے حق میں بحث کرنے والا نہ بن۔

۱۰۷۔ اور اللہ سے بخشش طلب کر۔ یقیناً اللہ بہت  
خشش والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۱۰۸۔ اور ان لوگوں کی طرف سے بحث نہ کر جو اپنے  
نفسوں سے خیانت کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ سخت خیانت  
کرنے والے گناہگار کو پسند نہیں کرتا۔

۱۰۹۔ وہ لوگوں سے تو بھپ جاتے ہیں جبکہ اللہ  
سے نہیں بھپ سکتے۔ اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے  
جب وہ راتیں ایسی باتیں کرتے ہوئے گزارتے  
ہیں جو وہ پسند نہیں کرتا۔ اور اللہ اسے کھیرے  
ہوئے ہے جو وہ کرتے ہیں۔

کے حق میں بحثیں کرتے ہو پس قیامت کے دن ان کے حق میں اللہ سے کون بحث کرے گا۔ یا کون ہے جو ان کا حساب ہو گا۔

۱۱۱۔ اور جو بھی کوئی بُرَافْعَل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے وہ اللہ کو بہت بخشش والا (اور) بار بار رحم کرنے والا پائے گا۔

۱۱۲۔ اور جو کوئی گناہ کما تاہے تو یقیناً وہ اسے اپنے ہی خلاف کما تاہے۔ اور اللہ اُنگی علم رکھنے والا (اور) حکمت والا ہے۔

۱۱۳۔ اور جو کسی خط کامِ تکب ہو یا گناہ کرے پھر کسی عصوم پر اس کی تہمت لگادے تو اس نے بہت بڑا بہتان اور حکم کھلا گناہ (کا یو جھ) اٹھایا۔

۱۱۴۔ اور اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے تو ان میں سے ایک گروہ نے تو ارادہ کر رکھا تھا کہ وہ ضرور تجھے گمراہ کر دیں گے۔ لیکن وہ اپنے سوا کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے۔ اور وہ تجھے ہر گز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت اُتارے ہیں اور تجھے وہ کچھ سکھایا ہے جو تو نہیں جانتا تھا۔ اور تجھ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

۱۱۵۔ ان کے اکثر خیریہ مشوروں میں کوئی بھائی کی بات نہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی صدقہ یا معروف کی یا لوگوں کے درمیان اصلاح کی تلقین کرے۔ اور جو بھی اللہ کی رضا حاصل کرنے کی خواہش میں ایسا کرتا ہے تو ضرور ہم اسے ایک بڑا اُبزر عطا کریں گے۔

**الدُّنْيَا۝ فَمَنْ يَجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا۝**

**وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا۝ أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا۝**

**وَمَنْ يَكْسِبْ إِنْمَاءً فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا حَكِيمًا۝**

**وَمَنْ يَكْسِبْ حَطَبَيَّةً۝ أَوْ إِنْمَاءً ثَمَّ يَرِمُ بِهِ بَرِيًّا۝ فَقَدِ احْتَمَلَ بِهِتَانًا وَ إِنْمَاءً مُّبِينًا۝**

**وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهُمْتَ طَآءِفَةً مِّنْهُمْ أَنْ يُضْلُوكَ وَمَا يُضْلُونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ وَمَا يَصْرُونَكَ مِنْ شَيْءٍ۝ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلِمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ۝**

**وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا۝**

**لَا خَيْرَ فِي كُثُرٍ مِّنْ تَجْوِهِمْ إِلَّا مَنْ أَمْرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسُوفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا۝**

وَمَنْ يُشَاقِقُ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ  
الْهُدَىٰ وَيَتَبَعُ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ  
نَوْلِهِ مَاتَوْلِيٌّ وَنُصْلِيهِ جَهَنَّمَ طَوَّاهُ  
مَصِيرًا ۝

۱۱۶۔ اور جو رسول کی خلافت کرے بعد اس کے کہ  
ہدایت اس پر روشن ہو چکی ہو اور مونوں کے طریق کے  
سو کوئی اور طریق اختیار کرے تو ہم اسے اُسی جانب  
پھیر دیں گے جس جانب وہ مُؤمِن ہے اور ہم اسے ہم  
میں داخل کریں گے۔ اور وہ بہت رُمُحکما تا ہے۔

۱۱۷۔ یقیناً اللہ معااف نہیں کرتا کہ اس کا شریک نہ ہے ایسا  
جائے اور جو اس کے ہوا ہے معااف کر دیتا ہے جس  
کے لئے چاہے۔ اور جو اللہ کا شریک نہ ہے تو وہ  
یقیناً وہ کرداری میں بہک گیا۔

۱۱۸۔ وہ اُس کے سوا کسی کو نہیں پکارتے مگر عورتوں  
(یعنی سورتیوں) کو اور وہ نہیں پکارتے مگر کرشم شیطان کو۔

۱۱۹۔ اللہ نے اس پر لعنت کی جبکہ اس نے کہا کہ میں  
تیرے بندوں میں سے ضرور ایک معین حصہ لوں گا۔

۱۲۰۔ اور میں ضرور ان کو مگراہ کروں گا اور ضرور انہیں  
امیدیں دلاوں گا اور ضرور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور  
مویشیوں کے کانوں پر رخصم لگائیں گے اور میں ضرور  
انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور اللہ کی تخلیق میں تغیر کر دیں  
گے۔ اور جس نے بھی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست  
بنایا تو یقیناً اس نے کھلا کھلانے کا حصان اخھایا۔ ①

وَ لَا يُضْلِنُهُمْ وَ لَا مُنْتَهِيَّهُمْ وَ لَا مَرْتَنَهُمْ  
فَلَيَبْتَكِنَ أذانَ الْأَنْعَامِ وَ لَا مَرْتَنَهُمْ  
فَلَيَغْيِرُنَ خُلُقَ اللَّهِ وَ مَنْ يَتَّخِذُ  
الشَّيْطَنَ وَلِيَأَمِنَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ  
خُرَانًا مُّبِينًا ۝

① اس آیت کریمہ میں ایک عظیم الشان پیشگوئی کی گئی ہے کہ ایک زمان میں جینیک انجینیرنگ (Genetic Engineering) ایجاد ہو گی یعنی سائنسدان اللہ کی تخلیق کو تبدیل کرنے کی کوشش کریں گے جیسا کہ آج تک ہر بارے چونکہ یہ شیطانی حکم سے ہو گا اس لئے ان کو بہت کھلا کھلانا پاسے والا بیان کیا گیا ہے اور ان کی سزا جنم بیان فرمائی گئی ہے۔ مختلف ایجادات کے تعلق میں صرف یہی ایک پیشگوئی ہے جو اپنے ساتھ انداز رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ قرآن کریم بکثرت اسی پیشگوئی کے نتیجے میں اندر نہیں آیا۔ پس جینیک انجینیرنگ ای حد تک جائز ہے جس حد تک اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی حفاظت کے لئے استعمال کی جائے۔ اگر تخلیق تبدیل کرنے کیلئے استعمال کی جائے تو اس سے بہت بڑا انقصان پہنچ سکتا ہے۔ فی زمانہ سائنسدانوں کا بھی ایک بڑا گروہ جینیک انجینیرنگ سے خلق اللہ تبدیل کرنے کی خلافت کرتا ہے۔

يَعِدُهُمْ وَيَعْنِيهِمْ ۝ وَمَا يَعِدُهُمْ  
الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ⑯

أُولَئِكَ مَا أُولَئِمْ جَهَنَّمُ ۝ وَلَا يَجِدُونَ  
عَنْهَا مَحِيطًا ⑰

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلَحتِ  
سَنُنَذِّلُهُمْ جَهَنَّمَ مِنْ تَحْتِهَا  
الآَنَهْرَ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ وَعَدَ اللَّهُ  
حَقًا ۝ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلَّاً ⑱

لَيْسَ بِإِمَانِكُمْ وَلَا أَمَانَ فِي أَهْلِ  
الْكِتَابِ ۝ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَاهُ ۝ وَلَا  
يَجِدُ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا ۝ وَلَا نَصِيرًا ⑲  
وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّلَحتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ  
أَنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ حَفَّاً وَلِإِلَكَ يَدْخُلُونَ  
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ تَقِيرًا ⑳

وَمَنْ أَحْسَنْ دِينًا مَمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ  
وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا  
وَاتَّخَذَ اللَّهَ إِبْرَاهِيمَ حَلِيلًا ㉑

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝  
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ㉒

۱۲۱۔ وہ انہیں وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے۔  
اور دھوکے کے سوا شیطان ان سے کوئی وعدہ نہیں کرتا۔

۱۲۲۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا تحکما ناجنم ہے۔ اور وہ  
اس سے گریز کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔

۱۲۳۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا  
لائے ہم ضرور انہیں ایسی جنتوں میں داخل کریں  
گے جن کے دامن میں نہریں بھتی ہیں۔ وہ بہیشہ ان  
میں رہنے والے ہیں۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اور  
(اپنے) قول میں اللہ سے زیادہ سچا اور کون ہے۔

۱۲۴۔ (فیصلہ) نہ تو تمہاری امنگوں کے مطابق ہو گا  
اور نہ ابھی کتاب کی امنگوں کے مطابق۔ جو بھی برا عامل  
کرے گا اس کی جزا دی جائے گی اور وہ اپنے  
لئے اللہ کو چھوڑ کر کوئی دوست پائے گا نہ کوئی مدگار۔

۱۲۵۔ اور مردوں میں سے یا عورتوں میں سے جو  
نیک اعمال بجالائے اور وہ موسیں ہو تو یہی وہ لوگ  
ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے اور وہ کبھی کسی محظی  
کے سوراخ کے برابر بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۱۲۶۔ اور دین میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اپنی  
تمام توجہ اللہ کی خاطر وقف کرے اور وہ احسان  
کرنے والا ہو اور اس نے ابراہیم حنیف کی ملت کی  
بیروتی کی ہوا را اللہ نے ابراہیم کو دوست بنا لایا تھا۔

۱۲۷۔ اور اللہ تعالیٰ کا ہے جو آسماؤں میں ہے اور جو  
زمیں میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

۱۲۸۔ اور وہ تجھ سے عورتوں کے بارہ میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ ٹو کہ دے کہ اللہ تمہیں ان کے متعلق فتویٰ دینا ہے اور (متوجہ کرتا ہے اس طرف) جو تم پر کتاب میں ان تبیہم عورتوں کے متعلق پڑھا جا پکا ہے جن کو تم وہ نہیں دیتے جو ان کے حق میں فرض کیا گیا حالانکہ خواہش رکھتے ہو کر ان سے نکاح کرو۔ اسی طرح بچوں میں سے (بے سہارا) کمزوروں کے متعلق (اللہ فتویٰ دینا ہے) اور (تاکید کرتا ہے) کہ تم تمہیوں کے حق میں انصاف کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہو جاؤ۔ پس جو لیکن بھی تم کرو گے تو یقیناً اللہ اس کا خوب علم رکھتا ہے۔

۱۲۹۔ اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے خاصمانہ رویتی یا عدم توہین کا خوف کرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ تو نہیں کر اپنے درمیان اصلاح کرتے ہوئے صلح کر لیں۔ اور صلح (بہر حال) بہتر ہے۔ اور نفوس کو (سرشت میں) بجل و دیعت کر دیا گیا ہے۔ اور اگر تم احسان کرو اور تقویٰ سے کام تو یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خوب باخبر ہے۔

۱۳۰۔ اور تم یہ توفیق نہیں پا سکو گے کہ عورتوں کے درمیان کامل عدل کا معاملہ کرو خواہ تم کتنا ہی چاہو۔ اس لئے (یہ تو کرو کہ کسی ایک کی طرف) گلیت نہ بخک جاؤ کہ اس (دوسرا) کو گویا لکھتا ہو چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً اللہ بہت بخشش والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ①

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِنُكُمْ فِيهِنَّ ۗ وَمَا يَشْأَلُ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَعَالَى النِّسَاءُ الَّتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ ۗ وَتَرْغَبُونَ أَنْ شَكِّحُوهُنَّ ۗ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۗ وَأَنْ تَقْوِمُوا إِلَيْهِمْ بِالْقِسْطِ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۚ

وَإِنْ امْرَأٌ أَهْمَّ حَافِثٌ مِنْ بَعْلِهَا أَشْوَرًا ۚ أَوْ اغْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صَلْحًا ۖ وَالصَّلْحُ خَيْرٌ ۖ وَأَخْسَرَتِ الْأَنْفُسُ الشَّجَرَ ۖ وَإِنْ تُحِسِّنُوا وَتَتَقْوِا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۚ وَلَنْ تَسْتَطِعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا إِلَى الْمُيْلَ ۖ فَتَذَرُّو هَا كَالْمَعَلَّقَةِ ۖ وَإِنْ تَصْلِحُوا وَتَتَقْوِا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۚ

① ایک سے زیادہ شادیوں کے تجھیں یہ تو نہیں ہے کہ ہر یہی سے ایک بھی محبت ہو۔ محبت کا معاملہ قبول سے ہے۔ لیکن انصاف کا معاملہ انسان کے اختیار میں ہے۔ اس لئے تاکید فرمائی گئی کہ اگر ایک سے زیادہ یہ یاں ہوں تو اس صورت میں انصاف سے کام لینا ہے اور کسی ایک کو ایسے نہ چھوڑ دیا جائے کہ تم اس کی گلہداشت نہ کرو۔

۱۳۱۔ اور اگر وہ دونوں الگ ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اس کی توفیق کے مطابق غنی کر دے گا اور اللہ بہت و سعین دینے والا (اور) حکمت والا ہے۔

۱۳۲۔ اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اور یقیناً ہم نے ان لوگوں کو جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی تاکہ یہ حکم دیا تھا اور خود تمہیں بھی کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور اگر تم کفر کرو تو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اللہ غنی (اور) صاحب حمد ہے۔

۱۳۳۔ اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اللہ کا ساز کے طور پر بہت کافی ہے۔

۱۳۴۔ اگر وہ چاہے تو اے بنی نوح انسان! تمہیں نایود کر دے اور کوئی دوسرا لے آئے۔ اور اللہ اس بات پر روانی قدرت رکھتا ہے۔

۱۳۵۔ جو دنیا کا اجر چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا کا اجر بھی ہے اور آخرت کا بھی۔ اور اللہ بہت سنے والا (اور) بہت دیکھنے والا ہے۔

۱۳۶۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر گواہ بنتے ہوئے انصاف کو مصبوطی سے قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ خود اپنے خلاف گواہی دینی پڑے یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف۔ ① خواہ

وَإِنْ يَتَّقَرَّبَا إِيَّنَا إِنَّ اللَّهَ لَغَلَّٰ مِنْ سَعْتِهِ  
وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ③

وَإِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَلَقَدْ وَصَّلَّيْنَا إِلَيْهِمْ أُولَئِنَّا الْكِتَابَ مِنْ  
قَبْلِكُمْ وَإِنَّا كُمْ أَنَّا تَقْوَى اللَّهُ ۖ وَإِنْ  
تَكْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ④

وَإِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ⑤

إِنْ يَشَاءُ يُذْهِبُكُمْ أَيْمَانَ النَّاسِ وَيَأْتِ  
إِلَيْهِمْ أُخَرِينَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرًا ⑥

مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ  
ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ  
سَمِيعًا بَصِيرًا ⑦

إِيَّاهُمَا الَّذِينَ أَمْوَالُهُمْ وَاقْطُولُهُمْ إِنَّ بِالْقُطْطِ  
شَهَدَاءَ اللَّهُ وَلَوْ عَلَى أَنفُسِكُمْ أَوْ  
الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبَيْنَ ۗ إِنْ يَكُنْ عَنْيَا أَوْ

① یہ آیت قرآن کریم کی عمل کی تعلیم کا اطلاق گواہی دینے کے موقع پر بھی کرتی ہے یعنی ہر گواہ پر فرض ہے کہ انصاف کی گواہی دے، خواہ خود اپنے خلاف یا والدین یا عزیزوں کے خلاف گواہی دینی پڑے۔

کوئی امیر ہو یا غریب دونوں کا اللہ ہی بہترین نگہبان ہے۔ پس اپنی خواہشات کی بیرونی نہ کرو مبادا عدل سے گزیر کرو۔ اور اگر تم نے گول مول بات کی یا پہلوتی کر گئے تو یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے بہت باخبر ہے۔

۱۳۷۔ اے لوگ جو ایمان لائے ہوں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس کتاب پر بھی جو اس نے اپنے رسول پر اتنا تاری ہے اور اس کتاب پر بھی جو اس نے پہلے اتنا تاری تھی۔ اور جو اللہ کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور یوم آخر کا تو یقیناً وہ بہت ہی دُور کی گمراہی میں بھک چکا ہے۔

۱۳۸۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے پھر انکار کر دیا پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، اللہ اسیانہیں کہ انہیں معاف کر دے اور انہیں راستے کی ہدایت دے۔ ①

۱۳۹۔ منافقوں کو بشارت دیدے کہ ان کے لئے بہت دردناک عذاب (مقدار) ہے۔

۱۴۰۔ (یعنی) اُن لوگوں کو جو مونوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست ہالیتے ہیں۔ کیا وہ ان کے قرب میں عزت کے خواہاں ہیں۔ پس یقیناً عزت تمام تر اللہ کے قبضہ میں ہے۔

۱۴۱۔ اور یقیناً اس نے تم پر کتاب میں یہ حکم اٹھا رہے

فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا۝ فَلَا تَتَبَعُوا  
الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا۝ وَإِنْ تَلُوا۝ أَوْ تُعْرِضُوا  
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرًا۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَمْنَوْا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ  
وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِهِ۝ وَمَنْ  
يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَمَلِكَتِهِ وَكَتْبِهِ وَرَسُولِهِ  
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا۝

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّمَا كَفَرُوا أُنَّمَا آمَنُوا أَنَّمَا  
كَفَرُوا أَنَّمَا إِرْدَادُوا كُفُرًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ  
لِيَعْفُرَ أَهْمَمُ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سِيَّلًا۝

بَشِّرِ الْمُسْتَقِيقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا۝

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكُفَّارِ بَنِينَ أَوْ لِيَاءَ هِنْ  
دُونِ الْمُؤْمِنِينَ طَآءِيَةَ عَيْنَ عِنْدَهُمْ  
الْعَزَّةُ فَإِنَّ الْعَزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا۝

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا

① یہ آیت اس عقیدہ کی توثیقی ہے کہ مرد کی سزا قائل ہے۔ چنانچہ فرمایا اگر کوئی مرد ہو جائے، پھر مرد ہو جائے، پھر ایمان لے آئے تو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے پرورد ہے اور اگر کفر کی حالت میں سرے گا تو اسی طور پر جنتی ہو گا۔ اگر مرد کی سزا قائل ہوئی تو اس کے بارہا ایمان لانے اور کفر کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

کہ جب تم سنو کر اللہ کی آیات کا انکار کیا جا رہا ہے یا ان سے تفسیر کیا جا رہا ہے تو ان لوگوں کے پاس نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں مصروف ہو جائیں۔ ضرور ہے کہ اس صورت میں تم معًا ان جیسے ہی ہو جاؤ۔ یقیناً اللہ سب منافقوں اور کافروں کو جہنم میں اکٹھا کرنے والا ہے۔ ①

سَمِعْتُمْ أَيْتَ اللَّهُ يُكَفَّرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا  
فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَحُوْضُوا فِي  
حَدِيثِ عَمَرٍةٍ إِنَّكُمْ إِذَا مُشْلَّهُمْ طَانَ  
اللَّهُ جَامِعُ الْمُنْفِقِينَ وَالْكُفَّارِينَ  
فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ②

۱۳۲۔ (یعنی) ان لوگوں کو جو تمہارے متعلق (حری خروں کا) انتظار کر رہے ہیں۔ پس اگر تمہیں اللہ کی طرف سے قیچی نصیب ہو تو کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ اور اگر کافروں کو (قیچی میں سے) کچھ نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کیا ہم نے تم پر (پہلے) غلبہ نہیں پایا تھا اور تمہیں مومنوں سے بچایا نہیں؟۔ پس اللہ ہی قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور اللہ کافروں کو مومنوں پر کوئی اختیار نہیں دے گا۔

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ۖ قَاتَلُوكَانَ لَكُمْ  
فَتَحَقَّقَ مِنَ اللَّهِ قَاتَلُوا الْمُنْكَرِ مَعَكُمْ  
وَإِنَّ كَانَ لِلْكُفَّارِ نَصِيبٌ ۖ قَاتَلُوا الْمُرْ  
سَدَّعِودُ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعُكُمْ مِنْ  
الْمُؤْمِنِينَ ۖ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ  
الْقِيَمةِ ۖ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكُفَّارِ عَلَىٰ  
الْمُؤْمِنِينَ سَيِّلًا ③

۱۳۳۔ یقیناً منافقین اللہ سے دھوکہ ہازی کرتے ہیں جبکہ وہ انہی کو دھوکہ میں بٹلا کر دیتا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں پس شستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ لوگوں کے سامنے دکھادا کرتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر بہت تھوڑا۔

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يَخْدِمُونَ اللَّهَ وَهُوَ  
خَادِعُهُمْ ۖ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ  
قَامُوا كَسَالَىٰ ۖ يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا  
يَذَكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ④

① اس آیت میں واضح طور پر ارشاد ہے کہ وہ لوگ جو نبیوں اور کلامِ الٰہ سے تفسیر کرتے ہیں ان کے ساتھ نہ بیٹھا کرو ورنہ تم ان جیسے ہی ہو جاؤ گے۔ لیکن ان لوگوں سے مستقل بائیکاٹ کا بیٹھا حکم نہیں ہے۔ ان میں سے جو لوگ اپنی اس حرکت سے تو پر کر لیں ان سے میں ملاقات کی اجازت ہے۔

۱۲۳۔ وہ اس کے درمیان متذبذب رہتے ہیں۔ نہ ان کی طرف ہوتے ہیں نہ ان کی طرف اور جسے اللہ گمراہ تھرا دے تو اس کے لئے ٹوکوئی (ہدایت کی) راہ نہیں پائے گا۔

مَذَبِذِيْرُ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَى  
هَوْلَاءِ وَلَا إِلَى هَوْلَاءِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ  
اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَيِّلًا ⑯

۱۲۵۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہوا مونوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ پکڑا کرو۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف کھلی کھلی جتھ دے دو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَخَذُوا  
الْكُفَّارِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ ذُوْنِ  
الْمُؤْمِنِينَ ۖ أَتَرِيدُوْنَ أَنْ تَجْعَلُوا إِلَهَهُ  
عَلَيْكُمْ سُلْطَنًا مُّمِينًا ⑯

۱۲۶۔ یقیناً متفقین آگ کی انجامی گھرائی میں ہوں گے اور تو ان کے لئے کوئی مددگار نہ پائے گا۔

إِنَّ الْمُنْفِقِيْنَ فِي الدُّرُّكِ الْأَسْفَلِ مِنْ  
الشَّارِعَ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ⑯

۱۲۷۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کر لیا تو یہی وہ لوگ ہیں جو مونوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مونوں کو ایک بڑا جرعہ عطا کرے گا۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَأَعْتَصَمُوا  
بِاللَّهِ وَأَخْصَصُوا دِيَنَهُمْ بِاللَّهِ فَأُولَئِكَ  
مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسُوفَ يُؤْتَ إِلَهُ  
الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيْمًا ⑯

۱۲۸۔ اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ شکر کا بہت حق ادا کرنے والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ  
شَكَرْتُمْ وَأَمْتَمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ  
شَاكِرًا عَلِيْمًا ⑯

**لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهَرُ بِالسُّوْءِ وَمَنْ يَعْمَلْ مُنْكِرًا**  
وَهُوَ مُنْكِرٌ هُوَ جُسْمٌ پُرَّ ظُلْمٍ كیا گیا ہو۔ اور اللہ بہت سنتے  
**الْتَّوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلِمَ وَكَانَ اللَّهُ وَالَّهُ (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔ ①**

**سَيِّئًا عَلَيْمًا ②**

۱۵۰۔ اگر تم کوئی نیکی ظاہر کرو یا اسے چھپائے رکھو یا کسی براہی سے جسم پوشی کرو تو یقیناً اللہ بہت درگز کرنے والا (اور) داعی قدرت رکھنے والا ہے۔

۱۵۱۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان لائیں گے اور بعض کا انکار کر دیں گے اور چاہتے ہیں کہ اس کے بھی کی کوئی راہ اختیار کریں۔ ③

۱۵۲۔ یہی لوگ ہیں جو کپکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۵۳۔ اور وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کے اندر کسی کے درمیان تفریق نہ کی یہیں وہ لوگ ہیں جنہیں وہ ضرور ان کے اجر عطا کرے گا اور اللہ بہت سختے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۴۔ تجھ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ تو ان پر آسمان سے (ظاہری صورت میں) کوئی کتاب اٹا رہا ہے۔ پس وہ موئی سے اس سے بھی بڑی پاتوں کا

**إِنْ شَدُّوا حَيْرًا أَوْ تَحْفُوهُ أَوْ تَعْفُوْعَانْ**

**سَوْءِ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفْوًا قَدِيرًا ④**

**إِنَّ الَّذِينَ يَكُفِّرُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ**

**وَيَرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا يَبْيَانَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ**

**وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِعِصْمٍ وَنَكْفُرُ بِعِصْمٍ**

**وَيَرِيدُونَ أَنْ يَتَخَذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَيِّلًا ⑤**

**أُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُونَ حَتَّىٰ وَأَعْتَدْنَا**

**لِلْكُفَّارِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ⑥**

**وَالَّذِينَ أَمْنَوْا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا**

**بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتَيهُمْ**

**أَجْوَرَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ⑦**

**يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ**

**كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلَوْا مُوسَى أَكْبَرَ**

① بلند آواز سے سرعام کی کوہرا بھلا کہنا جائز ہیں سوائے اس کے کہاں نے اس پر ظلم کیا ہو۔

② اس آیت میں عکریں حدیث (فرقہ اہل قرآن) کا رہا ہے۔ وہ اللہ کے کہے اور رسول کے کہے میں فرق کرتے ہیں اور حدیث بھی کوئی مانتے آیت ۱۵۳ میں اسی مضمون کو مزید پختہ کیا گیا ہے کہ جو لوگ اللہ اور رسول پر سچا ایمان لاتے ہیں وہ اللہ کے کہے اور رسول کے کہے میں کوئی فرق نہیں کرتے۔

مطالبہ کر پکے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے (اس سے) کہا کہ ہمیں اللہ بے جواب دھاداے۔ پس ان کے ظلم کی وجہ سے انہیں آسمانی بھلی نے آ پڑا۔ پھر انہوں نے پھر کے کو (مجبوہ کے طور پر) اختیار کر لیا بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلی کھلی شانیاں آ پھی تھیں۔ باس یہ ہم نے اس بارہ میں درگز رے کام لیا اور ہم نے مویٰ کوروش جنت عطا کی۔

۱۵۵۔ اور ہم نے ان کے بیان کے باعث ان پر طور کو بلند کیا اور ہم نے ان سے کہا کہ (اللہ کی) اطاعت کرتے ہوئے دروازے میں داخل ہو جاؤ اور ہم نے انہیں کہا کہ سبت کے بارہ میں کسی قسم کا تجاوز نہ کرو۔ اور ان سے ہم نے ایک بہت پختہ عہد لیا۔

۱۵۶۔ پس ان کے اپنا عہد توڑنے کے سبب سے اور ان کے اللہ کی آیات کے انکار اور انہیاء کی ناقص شدید خلافت کے باعث اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دل پر دے میں ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان (دول) پر مهر لگا رکھی ہے۔ پس وہ ایمان نہیں لا سکیں گے مگر تھوڑا۔

۱۵۷۔ نیز ان کے کفر کی وجہ سے اور ان کے مریم کے خلاف ایک بہت بڑے بہتان کی بات کہنے کی وجہ سے۔

۱۵۸۔ اور ان کے اس قول کے سبب سے کہ یقیناً ہم نے سچی اپنی مریم کو جو اللہ کا رسول تھا قتل کر دیا ہے۔ اور وہ یقیناً اسے قتل نہیں کر سکے اور نہ اسے صلیب دے (کرام) کے بلکہ ان پر معاملہ مشتبہ کر دیا گیا اور یقیناً وہ لوگ جنہوں نے

مِنْ ذَلِكَ فَقَاتُوا أَرْنَالِهَ جَهَرَةً فَأَخَذْتُهُمْ  
الصُّمِعَةَ بِظُلْمِهِمْ ۝ ثُمَّ أَتَّخَذُوا الْعِجْلَ  
مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَ أَعْنَى  
ذَلِكَ ۝ وَأَتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَنَةً مُّبِينَ ۝

وَرَفَعْنَاهُ فَوْقَهُمُ الظُّلُوْرَ بِمِيَاثِقِهِمْ وَقُلْنَا  
لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سَجَدًا ۝ وَقُلْنَا لَهُمْ  
لَا تَعْدُوا فِي السَّبِّتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ  
مِيَاثِقَ أَغْلَيْظًا ۝

فِيمَا نَقْضَيْهُمْ مِيَاثِقَهُمْ وَكُفَّرُهُمْ بِإِيمَنِ  
اللَّهِ وَقَتَلُهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ  
قُلْوَيْنَا غُلْفٌ ۝ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا  
بِكُفَّرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝  
وَبِكُفَّرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ  
بِهَتَّانًا عَظِيمًا ۝

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَاتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ  
مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۝ وَمَا قَاتَلُوهُ وَمَا  
صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شَيْءَ لَهُمْ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ

اَخْتَلَفُوا فِي هِلْفَى شَلَقٍ مِّنْهُ طَمَّالَهُمْ بِهِ مِنْ  
عِلْمٍ اَلَا يَتَابُعُ الظَّنِّ وَمَا قَاتَلُوهُ يَقِيْنًا  
كَرْنَے کے۔ اور وہ یقین طور پر اسے قتل نہ کر سکے ①

۱۵۹۔ بلکہ اللہ نے اپنی طرف اس کا ر斧 کر لیا اور یقیناً  
اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ ②

بَلْ رَفْعَةُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا  
حَكِيمًا ③

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ  
مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ كُوْنَ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ④  
فِيظُلُمُ مِنَ الظَّالِمِينَ هَادُوا حَرَمَنَا عَلَيْهِمْ  
طَيِّبَاتِ أَحْلَتْ لَهُمْ وَبَصَدَّهُمْ عَنْ سَيِّئِ  
اللَّهُ كَيْشِيرًا ⑤

۱۶۰۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی (فریق) نہیں مگر  
اس کی موت سے پہلے یقیناً اس پر ایمان لے آئے  
گا اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہو گا۔ ⑥

۱۶۱۔ پس وہ لوگ جو یہودی تھے ان کے ظلم کے باعث  
اور ان کے اللہ کی راہ سے بکثرت روکنے کی وجہ سے  
ہم نے ان پر وہ پاکیزہ چیزوں بھی حرام کر دیں جو  
(اس سے پہلے) ان کے لئے حالی کی گئی تھیں۔

۱۔ اس آیت میں یہود کے خلف دعویٰ کی تدویر فرمائی گئی ہے جتنی ان کا یہ کہنا کہ ہم نے سچ کو قتل کیا۔ حالانکہ نہ انہوں نے سچ کو قتل کے ذریعہ مارا، نہ صلیب کے ذریعہ مارا۔ خلائق سے مراد صلیب پر چڑھانا نہیں بلکہ محدث صلیب کا عامل کرنا یعنی صلیب پر مار دینا ہے۔ بہت سے لوگ صلیب پر چڑھا کر زندہ بھی انتار لئے جاتے ہیں۔ ان کی موت کے وقت بھی نہیں کہا جاتا کہ وہ صلیب دیجے گئے۔ آخری تجھی اس آیت میں یہ رکلا ہے کہ یقیناً وہ سچ کو قتل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

۲۔ هُنَّةَ لَهُمْ كَيْفَ لَقَرَبَيْرِي كَيْ جَاتِي ہے کہ کوئی اور شخص سچ کے مثابہ ہو گیا اور پھر اسے صلیب دیدیا گیا۔ حالانکہ قطبی طور پر یہ عربی زبان کے محاورہ کے خلاف ہے ورنہ اس شخص کا ذکر ہونا جائز ہے تھا جس نے سچ کی شہید احتیار کی اور سچ سے مثابہ ہو گیا۔ هُنَّةَ لَهُمْ کے واش طور پر یہ معنی ہیں کہ وہ شہر میں پڑ گئے اور حمالان پر مشتبہ ہو گیا۔ حضرت امام رازیؑ نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے: «لَكُنْ وَقَعَ لَهُمُ الشَّهَدَةُ» (تفسیر کریم رازیؑ)۔ ۳۔ یہ آیت بعض علماء کے اس دعویٰ کی تدویر کر رہی ہے کہ حضرت مسیحی کا ر斧 آسان کی طرف کیا گیا تھا۔ یہ آیت وضاحت سے بیان کر رہی ہے کہ بل رَفْعَةُ اللَّهُ إِلَيْهِ اللَّهُ نے اس کا ر斧 اپنی طرف کیا تھا۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کونی جگہ اللہ سے خالی ہے جس کی طرف سچ اٹھائے گئے؟ حقیقت یہ ہے کہ جہاں سچ موجود تھے وہ میں خدا ہمی تھا۔ پس رفع سے مراد درجات کی بلندی ہے۔

۴۔ اَنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيْنِهِمْ مَرَادُهُو سَكِيْنَتِهِ ہیں۔ ایک یہ کہ اہل کتاب میں سے ایک فرد بھی نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔ دوسرا یہ کہ اہل کتاب میں سے ایک بھی فرقیتیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے اور بھی درست ہے۔ اگر پہلے سچ کیا جائے یعنی اس کی موت سے اگر سچ کی موت مرادی جائے تو میکس ایک دعویٰ ہے۔ کروڑوں یہودی مر گئے جو نہ اپنی موت سے پہلے سچ پر ایمان نہ لائے، نہ سچ کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔ فرق والامضون اس نے درست لگا ہے کہ حضرت سچ گم شدہ قبائل کی طرف بھرت کے بعد اس وقت فوت ہوئے جب ان تمام گم شدہ قبائل میں سے ہر قبیلہ کے کچھ نہ کچھ افراد نے آپ کو قبول کر لیا اور یہ واقعہ کشیر میں ہوا۔

۱۲۲۔ اور ان کے سو دلینے کی وجہ سے حالانکہ وہ اس سے روک دیتے گئے تھے اور لوگوں کے اموال ناچائز طریق پر کھانے کی وجہ سے (ان کو یہ زرداری)۔ اور ان میں سے جو کافر تھے ان کے لئے ہم نے بہت دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۲۳۔ لیکن ان (یہود) میں سے جو پختہ علم والے اور (چے) مومن ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور اس پر بھی جو تجوہ سے پہلے اتارا گیا اور نماز قائم کرنے والے اور زکوٰۃ ادا کرنے والے اور اللہ اور یوم آخر پر ایمان لانے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم ضرور ایک بہت بڑا جر عطا کریں گے۔

۱۲۴۔ ہم نے یقیناً تیری طرف دیتے ہی وہی کی جیسا نوح کی طرف وہی کی تھی اور اس کے بعد آنے والے نبیوں کی طرف۔ اور ہم نے وہی کی ابراہیم اور اہماعیل اور اسحاق اور یعقوب کی طرف اور (اس کی) ذرست کی طرف اور عیسیٰ اور ایوب اور یوسف اور ہارون اور سلیمان کی طرف۔ اور ہم نے واڈ کوز یور عطا کی۔

۱۲۵۔ اور کئی رسول ہیں جن کا بیان ہم تجوہ پر پہلے ہی کر چکے ہیں اور کئی رسول ہیں جن کے قصص ہم نے تجوہ پر شہید پڑھے اور مولیٰ سے اللہ نے بکثرت کلام کیا۔ ①

وَأَخْذِهِمُ الرِّبُوا وَقَدْ نَهَوْا عَنْهُ وَأَكْلُهُمْ  
أَمْوَالَ النَّاسِ بِإِنْبَاطِلٍ ۖ وَأَعْتَدْنَا  
لِلْكُفَّارِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

لِكِنِ الرَّسُوقُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ  
وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُ  
وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكُ ۖ وَالْمُقْيَمُونَ الصَّلَاةَ  
وَالْمُؤْمِنُونَ الزَّكُوٰۃَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاِنَّهُ  
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ أُولَئِكَ سَبُوتُهُمْ  
أَجْرًا عَظِيمًا ۝

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ  
وَالثِّنِينَ مِنْ بَعْدِهِ ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ  
وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَلْيُوبَ وَيُوْسُسَ  
وَهُرُونَ وَسَلِيمَانَ ۖ وَأَتَيْنَا دَاؤَدَ زَبُورًا ۝  
وَرَسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلٍ  
وَرَسُلًا لَمْ نَقْصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ ۖ وَكَلَّمَ اللَّهُ  
مُؤْسِى تَكْلِيمًا ۝

① احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ کل عالم میں نبیوں کی تعداد ایک لاکھ چیزوں ہزار تھی۔ ان تمام میں آنحضرت ﷺ افضل الرسل ہیں۔ قرآن کریم میں صرف چند نبیوں کا بطور مثال ذکر کیا گیا ہے اور ان پر جو حالات گزرے، تمام دنیا کے انبیاء، اور ان کی قوموں پر ایسے ہی حالات گزرے۔

۱۶۶۔ کی بشارتیں دینے والے اور انذار کرنے والے رسول (صیحہ) تاکہ لوگوں کے پاس رسولوں کے آنے کے بعد اللہ کے مقابل پر کوئی جھٹ نہ رہے اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۱۶۷۔ لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو اس نے تیری طرف اتارا ہے اسے اپنے (قطیعی) علم کی بناء پر اتارا ہے اور فرشتے بھی (بھی) گواہی دیتے ہیں جبکہ بحیثیت گواہ اللہ ہی بہت کافی ہے۔

۱۶۸۔ یقیناً وہ لوگ جو کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ دُور کی گمراہی میں بھک چکے ہیں۔

۱۶۹۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کے، ہو نہیں سکتا کہ اللہ انہیں معاف کر دے اور نہ ہی یہ مکن ہے کہ وہ انہیں کسی راہ پر ڈالے۔

۱۷۰۔ مگر جہنم کی راہ پر جس میں وہ طویل مدت تک رہنے والے ہیں اور اللہ کے لئے ایسا کرنا آسان ہے۔

۱۷۱۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ رسول آ چکا ہے۔ پس ایمان لے آؤ (یہ) تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ پھر بھی اگر تم انکار کرو تو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ دا کی علم رکھنے والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

۱۷۲۔ اے اہل کتاب! اپنے دین میں حد سے تجاوز نہ کرو اور اللہ کے متعلق حق کے سوا کچھ نہ کرو۔ یقیناً سچھ عیسیٰ ابن مریم محسن اللہ کا رسول ہے اور اس کا

رُسْلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُّذَرِّينَ لِئَلَّا  
يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرَّسُولِ  
وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ⑥

لِكِنَّ اللَّهَ يَسْهُدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ  
بِعِلْمِهِ وَالْمُلِئَكَةُ يَسْهُدُونَ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ  
شَهِيدًا ⑦

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
قُدْ صَلُوا أَصْلَلُوا بَعِيدًا ⑧

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا إِنَّمَا يَكُونُ اللَّهُ  
لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا يَغْفِرُ لَهُمْ طَرِيقًا ⑨

إِلَّا طَرِيقٌ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۱۰  
وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۱۱

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ  
مِنْ رَّبِّكُمْ فَأَمْتُوا حَيْرَالْكُمْ ۖ وَإِنْ  
تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۲

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَعْلُوْا فِي دِينِكُمْ وَلَا  
تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمُسْتَخِفُ

عِيسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ<sup>۱</sup>  
 الْقَوْمَ إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحُهُ مِنْهُ قَامُوا  
 بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ<sup>۲</sup> وَلَا تَقُولُوا شَيْءًا لَا يَتَّهِمُوا  
 حَيْثُ أَكْفُرُ<sup>۳</sup> إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ  
 أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ<sup>۴</sup> لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ<sup>۵</sup>  
 وَمَا فِي الْأَرْضِ<sup>۶</sup> وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكَيْلَانِ<sup>۷</sup>  
 لَنْ يَسْتَكْفِفَ الْمُسِيْخُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ<sup>۸</sup>  
 وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ<sup>۹</sup> وَمَنْ يَسْتَكْفِفَ  
 عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرُ فَسِيْحَشْرُهُمْ إِلَيْهِ  
 جَمِيعًا<sup>۱۰</sup>

۱۔ مسیح تو ہرگز ناپسند نہیں کرتا کہ اللہ کا بندہ ہو  
 اور نہ ہی مقترب فرشتے۔ اور جو بھی اس کی عبادت کو  
 ناپسند کرے اور تکبر سے کام لے ان سب کو وہ اپنی  
 طرف ضرور اکھا کر کے لے آئے گا۔ ①

۲۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک  
 اعمال بجا لائے تو وہ ان کو ان کے بھرپور اجر عطا  
 کرے گا اور اپنے فضل سے ان کو مزید دے گا اور  
 وہ لوگ جنہوں نے (عبادت کو) ناپسند کیا اور

فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
 فَيُوْفَقُهُمْ أَجُورُهُمْ وَيَرِيدُهُمْ مِنْ  
 فَضْلِهِ<sup>۱۱</sup> وَآمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا

۱) عیسائی اس آیت سے یہ استنباط کرتے ہیں کہ سچے عام رسول نہیں تھا بلکہ اللہ کا کلمہ تھا اور باختیل کے اس حوالے کا ذکر کرتے ہیں جس میں فرمایا گیا کہ ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا (یو حباب آیت)۔ وہ حضرت مسیح کو کلمہ اللہ یا کلام اللہ قرار دیتے ہیں۔ اس کا ردِ سورہ کھف کی آخری دس آیات میں موجود ہے خصوصاً اس آیت میں کہ اگر تمام سندِ سیاحتی بن جائیں اور ان جیسے اور سندر بھی ان کی مدد کو آئیں تو اللہ تعالیٰ کے کلمات ختم نہیں ہو سکتے۔ پس اللہ کے کلمے سے مراد خدا کا تھن فرمانا ہے جس کے نتیجہ میں تمام جاندار اور بے جان چیزیں وجود میں آئیں۔ سچے بھی ان میں سے ایک تھا۔

۲) اس آیت میں حضرت مسیح علیہ السلام سے اس الزام کی نظر کی گئی ہے کہ وہ اللہ کا عبد ہونے کا انکار کرتے تھے کیونکہ یہ ایک بہت بھاری الزام ہے جو حضرت مسیح کا درجہ نہیں بڑھاتا بلکہ آپ کو تکلیفِ اور دینا ہے۔

اٹکھار کیا تو انہیں وہ دردناک عذاب دے گا اور اللہ کے علاوہ وہ اپنے لئے کوئی دوست اور مددگار نہیں پائیں گے۔

۱۷۵۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی جنت آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایک روشن کر دینے والا ٹور آتا رہے۔

۱۷۶۔ پس وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لے آئے اور اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو وہ ضرور انہیں اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی جانب سیدھی راہ کی ہدایت دے گا۔

۱۷۷۔ وہ تجھ سے فتویٰ مانگتے ہیں۔ کہہ دے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارہ میں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی ایسا مرد مرجا ہے جس کی اولاد نہ ہو مگر اس کی بہن ہو تو اس بہن کے لئے جو (ترک) اس نے چھوڑا اس کا نصف ہو گا اور وہ اس (بہن) کا (تمام تر) وارث ہو گا اگر اس کے کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر وہ (بہنیں) دو ہوں تو ان کے لئے اس میں سے دو تھائی ہو گا جو اس نے (ترک) چھوڑا۔ اور اگر بہن بھائی مرد اور عورتیں (ملے جلے) ہوں تو (ہر) مرد کے لئے دو عورتوں کے برابر حصہ ہو گا۔ اللہ تمہارے لئے (بات) کھوں کھوں کر بیان کرتا ہے کہ مبادا تم مگر اس ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

فَيَعِذُّ بِهِمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ

لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

آیاً لِهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بِرَهَانٍ مِنْ

رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مِنْ نَّارٍ ۝

فَإِنَّمَا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَأَعْتَصُمُوا بِهِ

فَسَيِّدُ الْجَنَّهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَقَضَىٰ لَهُ

وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيَكُمْ فِي الْكَلَّةِ ۝

إِنْ أَمْرُوا هَلْكَ لَنْسَ لَهُ وَلَدْوَلَةَ

أَخْتَ حَلَّهَا نِصْفَ مَا تَرَكَ ۝ وَهُوَ

يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَاتَتَا

أَشْتَهِيْنَ قَلَمَمَا الشُّلْشِ مَمَا تَرَكَ ۝

وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّهِ كُمْ

مُشْلَحِظِ الْأَشْتَهِيْنَ طِبَّيْنِ اللَّهُ لَكُمْ

أَنْ تَنْصُلُوا ۝ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

## ۵۔ المائدة

یہ سورت مدنی دور کے آخر میں نازل ہوئی تھی۔ بسم اللہ سمیت اس کی ایک سو ایکس آیات ہیں۔

اس سورت میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بہت سے مESSAGES کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ قافیں میں جو یہ بیان کیا گیا ہے کہ ان پر آسان سے ظاہری طور پر خوان نعمت اُتر اتحاد اس کی حقیقت سے بھی یہ کہہ کر پرداہ اٹھایا گیا ہے کہ دراصل یہ پیشگوئی تھی کہ عیسائیٰ قوموں کو جو بے انتہا رزق عطا فرمایا جائے گا وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعاؤں اور قربانیوں کے نتیجے میں عطا ہو گا لیکن اگر انہوں نے اس رزق کی ناشکری کی، جس کے آثار بد صفتی سے ظاہر ہو چکے ہیں، تو پھر ان کو سزا بھی ایسی ہولناک وی جائے گی کہ کبھی دنیا میں کسی کو ایسی سزا نہیں دی گئی۔

عہد توڑنے کے نتیجے میں جو خرابیاں یہود و نصاریٰ میں پیدا ہوتی رہیں ان کے پیش نظر اس سورت کے آغاز میں ہی امت محمدیہ کو متنبہ فرمادیا گیا ہے۔

اس سے پہلے سورۃ البقرۃ میں مختلف کھانوں کی حلت و حرمت کا ذکر گزر چکا ہے مگر یہاں ایک نئی بات فرمائی گئی ہے جو اسلام کو ہر دوسرے مذہب سے ممتاز کرتی ہے اور وہ یہ ہے کہ رزق محض حلال ہی نہیں بلکہ طیب ہونا چاہئے۔ پس بظاہر ایک رزق اگر حلال بھی ہو تو بہتر یہی ہے کہ جب تک وہ انتہائی پاکیزہ اور صحت افزانہ ہو، اس سے پر ہمیز کیا جائے۔

اس سے پہلے انصاف پر ہر حال میں قائم رہنے کی تعلیم گزیری ہے۔ اب اس سورت میں شہادت کا مضمون شروع ہوتا ہے اور شہادت میں کلیّۃ انصاف پر قائم رہنے کی تلقین اس شامد اور طریق پر بیان ہوئی ہے کہ اگر کسی قوم سے دشمنی بھی ہو وہ بھی اس کے حقوق کا خیال رکھو اور اس کے ساتھ اپنے قصیٰ چکاتے ہوئے انصاف کا دامن ہاتھ سے ہرگز نہ چھوڑو۔

اس سورت میں میثاق کا ایک دفعہ پھر ذکر ملتا ہے کہ کس طرح یہود نے جب میثاق کو توڑا تھا تو آپس میں بعض و عناد کا شکار ہو گئے اور بہتر فرقوں میں بیٹھ گئے۔ اس پر حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت ہوئی جنہوں نے ایک تہذیبی ناجی فرقہ کی بنیاد ادا لی۔ لیکن پیشگوئی کے رنگ میں اس بات کا بھی ذکر ہے کہ آپ کی قوم نصحت سے فائدہ نہیں اٹھائے گی اور گروہ درگروہ مٹتی پلی جائیگی اور خود ان کے درمیان بھی حسد، بعض اور خود غرضی کے نتیجے میں بڑی بڑی عالمی جگلوں کی بنیاد پرے گی جن میں خود عیسائیٰ قومیں عیسائیٰ قوموں کے خلاف بردآزمہ ہوں گی۔

اس سورت میں جہاں قوموں کے باہمی جدال اور قتل و غارت کا ذکر ہے وہاں ایک ایسے گروہ کا بھی ذکر ہے جو ظلم اور سفا کی میں حد سے بڑھ جائے گا (آیت نمبر ۳۷) جیسا کہ آجکل چھوٹے چھوٹے بچوں پر بھیانہ مظالم کا ذکر مغربی دنیا میں بھی ملتا ہے اور مشرقی دنیا تو اس سے بھری ہوتی ہے۔ اور ایسے بھیاںک جرام بھی ہیں جن کی سزا انہی اُنگین ہونی چاہئے تاکہ فَشَرَّذْ بِهِمْ مَنْ خَلَفُهُمْ کا مضمون پورا ہوا اور ان کے نہایت خوفناک انجام کو دیکھ کر باقی مجرمین جرم سے باز رہیں۔

یہ سورت ہر قسم کے مظالم کے خلاف آواز بلند کرتی ہے۔ اسی قلن میں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ جرس کی کار دین بدلا نے کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اگر انہی اُن جبر کے نتیجہ میں بعض لوگ مرد بھی ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان کے پدلمہ عظیم الشان قویں عطا فرمائے گا جو تعداد میں ان مرد دین سے بہت زیادہ ہوں گے اور مونوں سے بہت محبت کرنے والے اور کفار پر بہت سخت ہوں گے۔

اس سورت میں قرآنی تعلیم کے عدل و انصاف کا ایک ایسا ذکر ملتا ہے جو دنیا کی کسی اور کتاب میں موجود نہیں اور یہ فرمایا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے علاوہ بھی دیگر مذاہب کے پیروکار جو اپنی مذہبی تعلیمات پر عمل کرنے میں سچے ہوں، نیک عمل کرنے والے ہوں اور آخرت یعنی اپنے اعمال کی جوابوں کے عقیدے پر مضبوطی سے قائم ہوں، اللہ تعالیٰ ان کو ان کے نیک اعمال کی بہترین جزا عطا فرمائے گا۔ ان کو چاہئے کہ وہ اپنے انجام کے بارہ میں کوئی خوف اور حزن نہ کریں۔

بانہی شخص و عناد کا جو ذکر اس سورت میں چل رہا ہے اس میں مزید و جوہات بھی بیان کی گئی ہیں جو شدید شخص و عناد بیبا کرنے کا موجب ثبتی ہیں۔ ان میں ایک شراب اور دوسرا جو ہے۔ اگرچہ ان میں بعض معنوی فوائد بھی ہیں مگر ان کے نقصانات ان فوائد کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہیں۔

اس سورت کے آخر پر حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کا صراحتاً ذکر ہے اور آپ کو ایک کامل موحد رسول کے طور پر پیش فرمایا گیا ہے جس نے کبھی بھی اپنی قوم کو تثبیت یا شرک کی تعلیم نہیں دی اور نہ یہ فرمایا کہ مجھے اور میری دالدہ کو خدا کے سوا دو معبد بنالو۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدْنِيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ مِائَةٌ وَأَخْدَى وَعِشْرُونَ آيَةً وَسَيْتَةً عَشَرَ رُكْوَعًا

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہوا عہدوں کو پورا  
کرو۔ تمہارے لئے مویشی چوپائے حلال قرار دیے  
گئے سوائے اس کے جو تم پڑھا جاتا ہے۔ مگر شکار کو  
حلال قرار دیئے والے نہ ہو جانا جبکہ تم احرام کی حالت  
میں ہو۔ یقیناً اللہ وہی فیصلہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہوا شعارِ اللہ کی بے حرمتی نہ  
کرو اور نہ ہی حرمت والے مہینہ کی اور نہ قربانی کے  
جانوروں کی اور نہ ہی قربانی کی عالمت کے طور پر پڑے  
پہنچے ہوئے جانوروں کی اور نہ ہی ان لوگوں کی جو  
اپنے رب کی طرف سے فضل اور رضوان کی تھنا رکھتے  
ہوئے حرمت والے مگر کا صد کر چکے ہوں۔ اور جب تم  
احرام کھول دو تو (بے شک) شکار کرو۔ اور تمہیں کسی قوم  
کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے  
روکا تھا اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔ اور  
یہی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور  
زیادتی (کے کاموں) میں تعاون نہ کرو۔ اور اللہ سے  
یقیناً اللہ وہی فیصلہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

۴۔ اے لوگو۔ یقیناً اللہ شدید العقاب ② ہے۔

۱۔ اس سورت کی آیت نمبر ۳ اور نمبر ۹ میں دشمن سے بھی کاہل عدل کا ارشاد فرمایا گیا ہے خواہ وہ دشمن دیا وی وجوہات کی بنا پر ہو یا نہ ہی  
وجوہات کی بنا پر۔ چنانچہ آیت نمبر ۲ میں فرمایا ہے کہ اگرچہ کسی دشمن نے آپ کو غانہ کعہ جانے سے روک دیا ہو تو بھی اس دشمنی کی بنا پر  
اس سے نا انسانی کی اجازت نہیں ہے۔ ان دو آیات پر اگر امت مسلم مصدق دل سے عمل کرتی تو کبھی گمراہ نہ ہوتی۔

### يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۗ

أَحَلْتُ لَكُمْ بِهِمْهُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يَتَشَاءَلُ

عَلَيْكُمْ غَيْرَ مَحْلِيِ الصَّيْدُ وَأَنْتُمْ حُرْمَةٌ

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يَرِيدُ ③

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَاعِ اللَّهِ

وَلَا الشَّهْرُ الْحَرَامُ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَادَةُ

وَلَا آمِينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَصَلَا

مِنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا حَلَّتُمْ

فَاصْطَادُوا ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَتَانٌ

قَوْمٌ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ المسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ

تَعْتَدُوا ۖ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبَرِّ وَالثَّقَوْيِ ۖ

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعَدْوَانِ ۖ

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④

۴۔ تم پر مردار حرام کر دیا گیا ہے اور خون اور سو رکا گوشت اور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو اور دم گھٹ کر مرنے والا اور چوت لگ کر مرنے والا اور گر کر مرنے والا اور سینگ لگنے سے مرنے والا اور وہ بھی ہے درندوں نے کھایا ہو، سوئے اس کے کہ جسے تم (اس کے مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ (بھی حرام ہے) جو مجبودان بالطہ کی قربان گاہوں پر ذبح کیا جائے اور یہ بات بھی کہ تم تیروں کے ذریعہ آپس میں ہتھے بانٹو۔ یہ سب فتنہ ہے۔ آج کے دن وہ لوگ جو کافر ہوئے تمہارے دین (میں مثل اندازی) سے مایوس ہو چکے ہیں۔ پس تم ان سے نہ ڈر و بلکہ مجھ سے ڈرو۔ آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر میں نے اپنی نعمت تمام کر دی ہے اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے دین کے طور پر پسند کر لیا ہے۔ پس جو بھوک کی شدت سے (مجموعہ چیز کھانے پر) مجبور ہو چکا ہواں حال میں کہ وہ گناہ کی طرف بھکنے والا نہ ہو تو اللہ یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۵۔ وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے۔ تو کہہ دے کہ تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ اور شکاری جانوروں میں سے بعض کو سدھاتے ہوئے جو تم تعلیم دیتے ہو تو (یاد رکھو کہ) تم انہیں اس میں سے سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ پس تم اس (شکار) میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لئے روک رکھیں اور اس پر اللہ کا نام پڑھ لیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو یقیناً اللہ حساب (لینے) میں بہت نیز ہے۔

حَرَّمْتُ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمْ وَلَحْمُ  
الْخِرْزِيرِ وَمَا أَهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ  
وَالْمُنْخَنِقَةَ وَالْمَوْقُوذَةَ وَالْمُتَرَدِّيَةَ  
وَالظَّبِيعَةَ وَمَا أَكَلَ السَّبَعُ إِلَّا مَا ذَيَّثُ  
وَمَاذِبَحَ عَلَى النَّصْبِ وَأَنْ تَسْتَقِيمُوا  
بِالْأَزْلَامِ ۖ ذِلِّكُمْ فَسْقٌ ۖ طَهِّرُوهُمْ يَوْمَ يَرَى  
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشُوهُمْ  
وَاحْشُؤْنِ ۖ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ  
وَأَتَمَّتُ عَلَيْكُمْ فَعْدَتِي وَرَضِيَتِ  
لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا ۖ فَمَنِ اضْطَرَّ فِي  
مَحْمَصَةٍ عَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِلَّهِ ۖ فَإِنَّ اللَّهَ  
غَنِيٌّ عَنِّيْمٌ ۝

① غَنِيٌّ عَنِّيْمٌ ۝

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أَحِلَّ لَكُمْ  
الصَّالِبَتُ ۖ وَمَا عَلِمْتُمْ مِنْ الْجَوَارِحِ  
مُكَلِّبِيْنَ تَعْلِمُونَهُنَّ ۖ فَاعْلَمْكُمُ اللَّهُ  
فَكُلُّو مِمَّا أَمْسَكْنَ ۖ عَلَيْكُمْ وَأَذْكُرُوا  
اَسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ  
سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۲۔ آج کے دن تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال قرار دی گئی ہیں اور اہلی کتاب کا (پاکیزہ) کھانا بھی تمہارے لئے حلال ہے جبکہ تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے اور پاکباز مومن عورتیں اور ان لوگوں میں سے پاکباز عورتیں بھی جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہیں جبکہ تم انہیں نماخ میں لاتے ہوئے ان کے حق مہرا دا کرو، نہ کہ بدکاری کے مرکب بنتے ہوئے اور نہ ہی پوشیدہ دوست بناتے ہوئے۔ اور جو ایمان ہی کا انکار کر دے اس کا عمل یقیناً ساقط ہو جاتا ہے اور وہ آخرت میں گھٹاٹ پانے والوں میں سے ہو گا۔

۳۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہوں جب تم نماز کی طرف جانے کے لئے اٹھو تو اپنے چہروں کو دھولیا کرو اور اپنے ہاتھوں کو بھی کھینوں تک۔ اور اپنے سروں کا سچ کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی دھولیا کرو۔ اور اگر تم جبھی ہوتے (پورا خل کر کے) اچھی طرح پاک صاف ہو جایا کرو۔ اور اگر تم مریض ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی خواجہ ضروری ہے فارغ ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے تعلق قائم کیا ہو اور اس حالت میں تمہیں پانی نہ ملتے تو خشک پاکیزہ مٹی کا نیم کرو اور اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اس سے سچ کر لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ چاہتا کہ تم پر کوئی تگی ڈالے لیکن چاہتا ہے کہ تمہیں بہت پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت تمام کرے تاکہ تم غلر کیا کرو۔

۶۔ اَيُّومَ أَجِلَّ لَحْكُمُ الظَّيْبَلِ ۝ وَطَعَافِرَ  
الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَبَ حَلَّ لَحْكُمُ  
وَطَعَافِرَ كُمْ حَلَّ لَهُمْ وَالْمُحْسَنُونَ مِنَ  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُحْسَنُونَ مِنَ الَّذِينَ أَوْتُوا  
الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ  
أَجْوَرَهُنَّ ۝ مُحْسِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ  
وَلَا مُتَّخِذِينَ أَخْدَانِ ۝ وَمَنْ يَكْفُرُ  
بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حِيطَ عَمَلَهُ ۝ وَهُوَ فِي  
الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِيرِينَ ۝

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قَاتَلُوكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ  
فَاغْسِلُو وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى  
الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرِءَاءٍ وَسَكِّمْ  
وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ  
جُنَاحًا فَاطَّهِرُوا ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ  
عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَكُمْ أَحَدٌ مُنْكَمِّمٌ مِنَ الْغَابِطِ  
أَوْ لَمْسَتْمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءَ  
فَتَسْعِمُوا صَعِيدًا طَيْبًا فَامْسَحُوا  
بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ مِنْهُ ۝ مَا يَرِيدُ  
اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَاجٍ وَلِكُنْ  
يَرِيدُ لِيُظْهِرَكُمْ وَلِيُتَمَّ نِعْمَتَهُ  
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشَكَّرُونَ ۝

۸۔ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور اس کے عہد کو جسے اس نے تمہارے ساتھ مضمونی سے باندھا جب تم نے کہا کہ ہم نے سن اور ہم نے اطاعت کی اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ یقیناً سینوں کی باقی خوب جانتا ہے۔

وَإذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْنَكُمْ وَمِنْشَاةَ الَّذِي وَاثْقَكَمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصَّدُورِ ①

۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضمونی سے غفرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی جھیل ہرگز اس بات پر آمادہ کرے کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُوْنُوا قُوْمِيْنَ لِلَّهِ شَهِدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِي مَنْكُفُ شَهَادَانْ قَوْمٍ عَلَى أَلَّا تَعْدِلُوا إِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلثَّقَوْيِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ حَيِّرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ②

۱۰۔ اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور یہیک اعمال بجا لائے (کہ) ان کے لئے مغفرت اور ایک بہت بڑا جر ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ③

۱۱۔ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹالا یا بھی پیں جو اہل جہنم ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِّمِ ④

۱۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔ جب ایک قوم نے پختہ ارادہ کر لیا تھا کہ وہ تمہاری طرف اپنے (شرکے) ہاتھ لے کر ہیں گے مگر اس نے تم سے ان کے ہاتھوں کو روک لیا اور اللہ سے ڈرو اور چاہئے کہ اللہ ہی پر مومن توکل کریں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيهِمْ فَكَفَّ أَيْدِيهِمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلِيَسْوَكِ الْمُؤْمِنُونَ ۵

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِنْشَاةَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

۱۳۔ اور یقیناً اللہ بنی اسرائیل کا بیشاق (بھی) لے

چکا ہے اور ہم نے ان میں سے بارہ نتیب مقرر کر دیئے تھے۔ اور اللہ نے کہا یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور یہرے رسولوں پر ایمان لائے اور تم نے ان کی مدد کی اور اللہ کو فرض حصہ دیا تو میں ضرور تمہاری یہ رائیوں کو تم سے ڈور کر دوں گا اور ضرور جسمیں ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے دامن میں نہیں بہتی ہوں گی۔ پس تم میں سے جس نے اس کے بعد کفر کیا تو وہ یقیناً سیدھی راہ سے بکل گیا۔

وَبَعْثَنَا مِنْهُمْ أُنْفَقَ عَشَرَ نَقِيبًا ۝ وَقَالَ  
اللَّهُ أَنِّي مَعَكُمْ ۝ لَيْنَ أَقْمَشُ الْصَّلَاةَ  
وَأَئِيمَسُ الرَّكْوَةَ ۝ وَأَمْتَسُرُ بِرَسْلِي  
وَعَزَّرُتُمُوهُمْ ۝ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا  
حَسَانًا ۝ لَا كَفِرَنَ عَنْكُمْ سَيَاتِكُمْ  
وَلَا دُخْلَنَكُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الآنِهَرُ ۝ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ

ضَلَّ سَوَاءَ الشَّيْلِ ⑩

۱۳۔ پس ان کے اپنا عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ وہ کلمات کو ان کی اصل جگہوں سے ہٹا دیتے تھے اور وہ اس میں سے جس کی انہیں خوب نصیحت کی گئی تھی ایک حصہ بھول گئے اور ان میں سے چند ایک کے سوا ٹوہیش ان کی کسی نہ کسی خیانت پر آ گاہ ہوتا رہے گا۔ پس ان سے درگزر کراور صرف نظر کر۔ یقیناً اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

فِيمَا نَقْضِيهِمْ مِنْ أَقْهَمْ لَعْنَهُمْ وَجَعَلْنَا  
قُلُوبَهُمْ قَسِيَّةً يُحَرِّقُونَ الْكَلَمَ عَنْ  
مَوَاضِعِهِ وَنَسْوَاحَطًا مَمَادِ حَرْوَايَهُ  
وَلَا تَرَأَلَ تَطْلِيعَ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا  
قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاغْفِ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑪

۱۵۔ اور ان لوگوں سے (بھی) جنہوں نے کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان کا بیشاق لیا پھر وہ بھی اس میں سے ایک حصہ بھلا بیٹھے جس کی انہیں تاکیدی نصیحت کی گئی تھی۔ پس ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک باہمی دشمنی اور بغض مقدار کر دیئے ہیں اور اللہ ضرور ان کو اس (کے بدنام) سے آ گاہ کرے گا جو (চন্তুরি) وہ بنایا کرتے تھے۔

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَرَآيَ آخَذَنَا  
مِنْ أَقْهَمْ فَنَسْوَاحَطًا مَمَادِ حَرْوَايَهُ  
فَأَغْرَيَنَا بِنَهَمُ الْعَدَاؤَةَ وَالْبُغْضَاءَ إِلَى  
يَوْمِ الْقِيَمَةِ طَوَّفَ يَنْتَهِمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا  
يَصْنَعُونَ ⑫

۱۶۔ اے الہی کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا وہ رسول آچکا ہے جو تمہارے سامنے بہت سی باتیں جو تم (اپنی) کتاب میں سے مجھ پایا کرتے تھے خوب کھول کر بیان کر رہا ہے اور بہت سی ایسی بیان سے وہ صرف نظر کر رہا ہے۔ یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آچکا ہے اور ایک روشن کتاب بھی۔

۱۷۔ اللہ اس کے ذریعہ انہیں حواس کی رضا کی پیرودی کریں سلامتی کی راہوں کی طرف ہدایت دیتا ہے اور اپنے اذن سے انہیں اندر ہیروں سے نور کی طرف نکال لاتا ہے اور انہیں صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

۱۸۔ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ ہی سُكَّن ابن مریم ہے۔ تو کہہ دے کہ کون ہے جو اللہ کے مقابل پر کچھ بھی اختیار رکھتا ہے، اگر وہ فیصلہ کرے کہ سُكَّن ابن مریم کو اور اس کی ماں کو اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو نابود کرے۔ اور آسمانوں اور زمین کی پادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اس کی بھی جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے داگی قدرت رکھتا ہے۔

۱۹۔ اور یہود اور نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کی اولاد ہیں اور اس کے محبوب ہیں۔ تو کہہ دے پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں کی وجہ سے عذاب کیوں دیتا ہے؟ نہیں، بلکہ تم ان میں سے جن کو اس نے پیدا کیا محسن بشر ہو۔ وہ جسے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور آسمانوں اور زمین کی

یَا هَلَّ الْكِتَبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يَأْمِينٌ  
لَكُمْ كَثِيرٌ أَمْمًا كُنْتُمْ تَخْفَوْنَ مِنَ الْكِتَبِ  
وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ مِنْ اللَّهِ  
نُورٌ وَكِتَبٌ مِّيَمِّنْ ۖ ①

يَهْدِيُ بِهِ اللَّهُ مِنِ الظَّيْغِ رَضْوَانَهُ سُبْلَ  
السَّلَمِ وَيَعْرِجُهُمُ مِنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى النُّورِ  
إِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمُ إِلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۖ ②  
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسِيحُ  
ابْنُ مَرْيَمَ ۖ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا  
إِنْ أَرَادَ أَنْ يَهْمِلَ الْمُسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ  
وَأَمْهَمَهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ  
مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ  
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ۖ ③

وَقَاتَ الْيَهُودَ وَالثَّرَائِيَ نَحْنُ أَبْنُو اللَّهِ  
وَأَجَبَاؤُهُ ۖ قُلْ فَلَمَّا يَعْذِبُكُمْ  
بِذُنُوبِكُمْ بِلَّا إِنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ  
يَعْفُرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَعْذِبُ مَنْ يَشَاءُ وَلِلَّهِ

بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اس کی بھی جو ان دونوں کے درمیان ہے اور آخری کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۰۔ اے اہل کتاب! رسولوں کے ایک لیے انقطاع کے بعد تمہارے پاس یقیناً ہمارا وہ رسول آپ کا ہے جو تمہارے سامنے (اہم امور) کھول کر بیان کر رہا ہے مباداتم یہ کہو کہ ہمارے پاس نہ کوئی شیر آیا اور نہ کوئی نذیر۔ پس یقیناً تمہارے پاس شیر اور نذیر آپ کا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے۔

۱۷

۲۱۔ اور (یاد کرو) وہ وقت جب موئی نے اپنی قوم سے کہا۔ اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہارے درمیان انجیاء بنائے اور تمہیں بادشاہ بنا یا اور اس نے تمہیں وہ پکجھ دیا جو جہانوں میں سے کسی اور کو نہ دیا۔

۱۸

۲۲۔ اے میری قوم! ارض مقدس میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھی ہے اور اپنی پیٹھیں دکھاتے ہوئے مرنے جاؤ ورنہ تم اس حال میں کوٹو گے کہ گھانا کھانے والے ہو گے۔

۱۹

۲۳۔ انہوں نے کہا اے موئی! یقیناً اس میں ایک بہت سخت گیر قوم ہے اور ہم ہرگز اس میں داخل نہیں ہوں گے بیہاں تک کروہ اس میں سے نکل جائیں۔ پس اگر وہ اس میں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔

۲۰

۲۴۔ ان لوگوں میں سے جو ذر رہے تھے دو ایسے

۱۹

**مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا  
وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ⑥**

۲۰

**يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يَسْعَىٰ  
لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُولِ أَنْ تَقُولُوا مَا  
جَاءَنَا مِنْ ۖ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ  
جَاءَكُمْ بَشِيرٍ وَنَذِيرٍ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۗ**

۲۱

**وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَقُولُمْ اذْكُرُوا  
نِعْمَةَ اللَّهِ وَعَلَيْكُمْ اذْجَعَلَ فِي كُمْ أَنْبِيَاءَ  
وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۖ وَاتَّكِمْ مَالَمْ يُؤْتِ  
أَحَدًا مِنَ الْعَلَمِينَ ۷**

۲۲

**يَقُولُمْ اذْخُلُوا الْأَرْضَ الْمَقَدَّسَةَ الَّتِي  
كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُوا عَلَىٰ آدْبَارِكُمْ  
فَتَتَقَبَّلُوا حُسْنِيْرِيْنَ ۸**

۲۳

**فَالْأَوَّلُمْوَسَىٰ إِنَّ قِبَاهَا قَوْمًا جَبَارِيْنَ ۹  
وَإِنَّا لَنَنْذَلِلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا  
فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا لَدِخْلُونَ ۱۰**

۲۴

**فَإِنَّ رَجُلَيْنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ**

عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۝ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ عَلَيْوْنَ ۝ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ شَاءْتُمْ مُّوْمِنِينَ ۝

۲۵۔ انہوں نے کہا اے موی! ہم تو ہرگز اس (بھتی) میں بھی داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اس میں موجود ہیں۔ پس جاتا اور تیرارت دونوں لڑو، ہم تو نہیں بیٹھ رہیں گے۔

۲۶۔ اس نے کہا اے میرے رب! یقیناً میں کسی پر اختیار نہیں رکتا سوائے اپنے نفس اور اپنے بھائی کے۔ پس ہمارے درمیان اور فاسق قوم کے درمیان فرق کر دے۔ ۲۷۔ اس (لعنۃ اللہ) نے کہا بھی یقیناً یہ (ارض مقدس) ان پر چالیس سال تک حرام کرو گئی ہے۔ وہ زمین میں مارے مارے بھر دیں گے۔ پس بد کردار قوم پر کوئی افسوس نہ کر۔

۲۸۔ اور ان کے سامنے حق کے ساتھ آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ پڑھ کر سننا جب ان دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قبول کر لی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی۔ اس نے کہا میں ضرور تجھے قتل کر دوں گا۔ (جو ابا) اس نے کہا یقیناً اللہ متقيوں ہی کی (قربانی) قبول کرتا ہے۔

۲۹۔ اگر تو نے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ تو مجھے قتل کرے (تو) میں (جو ابا) تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں تاکہ تجھے قتل کروں۔ یقیناً میں اللہ سے ذرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

قَالُوا يَمُوسَى إِنَّا لَنُنَدْخِلُهَا أَبْدَأَمَادَمُوا قِيهَا فَإِذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَّا قُعْدُونَ ۝

قَالَ رَبِّي إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخْنَقِي فَأُفْرُقُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ النَّقْوَمِ الْفَسِيقِينَ ۝

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۝ يَتَّهِمُونَ فِي الْأَرْضِ ۝ فَلَا تَأْسَ عَلَى النَّقْوَمِ الْفَسِيقِينَ ۝

وَالثُّنُولَيْهِمْ بَيْنَ أَبْنَيْنِ أَدْمَ بِالْحَقِّ مِإِذْ قَرَبَا ۝ قُرْبَانَا فَقُتِلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يَسْتَقِلْ ۝ مِنَ الْأَخْرِ ۝ قَالَ لَا قُتْلَنَكَ ۝ قَالَ إِنَّمَا يَسْتَقِلُ اللَّهُ مِنَ الْمُسْتَقِلِينَ ۝

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتُقْتَلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِي إِلَيْكَ لَا قُتْلَكَ ۝ إِنَّمَا أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَلَمِينَ ۝

۳۰۔ یقیناً میں چاہتا ہوں کہ تو میرے اور اپنے گناہ اٹھائے ہوئے کوئے پھر تو اہل نار میں سے ہو جائے اور ظلم کرنے والوں کی بھی جزا ہوتی ہے۔

إِنَّمَا أُرِيدُ أَنْ تَبُوأِ يَاثِيْرَ وَإِثْمَكَ  
فَتَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزْءٌ  
الظَّلِيمِيْنَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ تب اس کے نفس نے اس کے لئے اپنے بھائی کا قتل اچھا بنا کر دکھایا۔ پس اس نے اسے قتل کر دیا اور وہ فتصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

فَطَوَعَتْ لَهُ نَفْسَهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ  
فَاصْبَحَ مِنَ الْخَسِيرِيْنَ ①

۳۲۔ پھر اللہ نے ایک کوئے کو بھیجا جو زمین کو (جنوں سے) کھو رہا تھا تاکہ وہ (یعنی اللہ) اسے سمجھادے کہ کس طرح وہ اپنے بھائی کی لاش کو ڈھانپ دے۔ وہ بول آٹھا دائے حضرت! کیا میں اس بات سے بھی عاجز آ گیا کہ اس کوئے جیسا ہی ہو جاتا اور اپنے بھائی کی لاش ڈھانپ دیتا۔ پس وہ پچھاتا نے والوں میں سے ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللَّهُ غَرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ  
لِيُرِيهِ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۖ قَالَ  
يَوْيَلَّتِيْ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا  
الغَرَابِ فَأَوْارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۖ فَاصْبَحَ  
مِنَ النَّدِيمِيْنَ ②

۳۳۔ اسی بنا پر ہم نے بنی اسرائیل پر یہ فرض کر دیا کہ جس نے بھی کسی اپنے نفس کو قتل کیا جس نے کسی دوسرے کی جان نہ لی ہو یا زمین میں فساد نہ پھیلایا ہو تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ اور جس نے اسے زندہ رکھا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ کر دیا اور یقیناً ان کے پاس ہمارے رسول کھلے کھلنچنات لے کر آپکے میں پھر اس کے بعد بھی ان میں سے کثیر لوگ زمین میں حد سے تجاوز کرتے ہیں۔

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ  
أَنَّمَا مِنْ قَتْلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي  
الْأَرْضِ فَكَانَ مَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَمَنْ  
أَحْيَاهَا فَكَانَمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا  
وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مَرْسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۖ لَمَّا  
كَثُرَّا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ  
لَمْسُرِّفُونَ ③

۳۴۔ یقیناً ان لوگوں کی جزا جو اللہ اور اس کے

إِنَّمَا جَزَرُوا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللَّهَ وَرَسُوْلَهُ

رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں یہ ہے کہ انہیں بختی سے قتل کی جائے یا دار پر پڑھایا جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں خالف ستون سے کاٹ دیجے جائیں یا انہیں دلیں نکالا دے دیا جائے۔ یہ ان کے لئے دنیا میں ذات اور رسولی کا سامان ہے اور آخرت میں تو ان کے لئے بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أُنْ يُقْتَلُوا أَوْ  
يُصْلَبُوا أَوْ تُقطعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ  
فِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْقَوْمَنَّ الْأَرْضَ طَلِيكَ  
لَهُمْ خِزْنٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ  
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۷۱﴾

۳۵۔ سوائے ان لوگوں کے جو اس سے پیشتر تو بہ کر میں کہ تم ان پر غالب آ جاؤ۔ پس جان لو کہ اللہ بہت بخششے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔  
۳۶۔ اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہووا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے قرب کا وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کروتا کہ تم کامیاب ہو۔ ①

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِيرُوا  
عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۷۲﴾  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ  
الْأُوْسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ  
تُفْلِحُونَ ﴿۷۳﴾

۳۷۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اگر وہ سب کچھ جو زمین میں ہے اُن کا ہوتا بلکہ اس کے علاوہ اس جیسا اور بھی تاکہ وہ اُسے قیامت کے دن کے عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ میں دے سکتے تو بھی ان سے وہ قبول نہ کیا جاتا اور ان کے لئے بہت دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَانَ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ  
جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيُقْتَدِرُوا إِنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ  
يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۴﴾

۳۸۔ وہ چاپیں گے کہ آگ سے ٹکل جائیں جبکہ وہ ہرگز اس سے ٹکل نہ سکیں گے اور ان کے لئے ایک ٹھہر جانے والا عذاب (مقدر) ہے۔

يَرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ  
بِخَرْجِهِنَّ مُمْهَأْ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۷۵﴾

① اللہ کی طرف وسیلہ پکڑنے میں وسیلہ سے مراد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ اب براہ راست خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا جب تک رسول اللہ ﷺ کا وسیلہ اختیار نہ کیا جائے۔ اذان کے بعد کی دعا بھی، جس میں وسیلہ کا ذکر ہے، اسی مضمون کی تائید کرتی ہے۔

۳۹۔ اور چور مرد اور چور عورت سو دنوں کے باتحکاث دواس کی جزا کے طور پر جوانہوں نے کیا (یہ) اللہ کی طرف سے بطور عبرت (ہے) اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔ ①

۴۰۔ پس جو بھی اپنے ظلم کرنے کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرے تو یقیناً اللہ اس پر توبہ قول کرتے ہوئے بھکھ گا۔ یقیناً اللہ بہت بخششے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔ ۴۱۔ کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہی ہے جس کی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دا کی قدرت رکھتا ہے۔

۴۲۔ اے رسول! تجھے وہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر میں تیزی سے بڑھ رہے ہیں، یعنی وہ جو اپنے مونہوں سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے تھے، نیز وہ لوگ بھی جو یہودی ہوئے۔ یہ جھوٹ کو بڑے انہاک سے سننے والے ہیں (اور) ایک دوسرا قوم کی باتوں کو بھی جو تیرے پاس نہیں آئے بڑی توجہ سے سنتے ہیں۔ وہ کلمات کو ان کی مناسب جگہوں پر رکھے جانے کے بعد تبدیل کر دیتے ہیں۔ وہ (اپنے ساتھیوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ دیا جائے تو قبول کرو اور اگر تمہیں یہ نہ دیا جائے تو پیغام رہو اور جس کو اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو اس کے لئے

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيهِمَا جَزَاءً إِيمَانَكَلَّا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ②

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فِرَانَ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③  
الَّمَّا تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَعِذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ④

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْرِنْكَ الظَّالِمُونَ  
يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الظَّالِمِينَ قَالُوا أَمَّا  
بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ  
الظَّالِمِينَ هَادُوا سَمْعُونَ لِلْكَذِبِ  
سَمْعُونَ لِقَوْمٍ أَخْرِيَنَ لَمْ يَأْتُوكَ  
يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَاتِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصْعَمْهُ  
يَقُولُونَ إِنَّا أَوْيَمْهُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنَّ اللَّهَ  
تُؤْتُهُهُ فَاحْذَرُوا وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ

① السارق والسارقة سے عادی اور پیشہ وور غربت کی وجہ سے کچھ کھانے پینے کی چیز چوری کرتا اس حکم میں داخل نہیں۔ مُخْمَضَهُ لِعِنِّي شدید بھوک کے وقت تو سو بھی حال میں جاتا ہے۔ بھوک کا کچھ بغیر اجازت کے کھالیتا ہرگز اس کو ہاتھ کاٹنے کا مکلف نہیں کرے گا۔

اللہ سے (چنانے کا) کوئی اختیار نہیں رکھتا ہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ ہرگز نہیں پاہتا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے ایک بڑا عذاب (قدر) ہے۔

فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًاٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدُ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خَرْجٌ ۗ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ<sup>(۱)</sup>

۳۲۔ جھوٹ کو بڑے انہاک سے سنبھالے، بہت بڑھ پڑھ کر مالی حرام کھانے والے۔ پس اگر وہ تیرے پاس آئیں تو چاہے تو ان کے درمیان فیصلہ کر یا ان سے اعراض کر۔ اور اگر تو ان سے اعراض کرے تو وہ ہرگز تجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انساف سے فیصلہ کر۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سَمُّعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْلُونَ لِلسُّخْتٍ ۖ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بِمَا هُمْ أَوْ أَغْرِضُ عَنْهُمْ ۖ وَإِنْ تُعْرِضُ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بِمَا هُمْ بِالْقُطْطٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ<sup>(۲)</sup>

۳۳۔ اور وہ تجھے کیسے حکم بنا سکتے ہیں جبکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے پھر وہ اس کے بعد بھی پیچھے پھیر لیتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز ایمان لانے والے نہیں۔

وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعَنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ تَعَالَى يَسِّرُونَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ<sup>(۳)</sup>

۳۴۔ یقیناً ہم نے تورات اتاری اُس میں ہدایت بھی تھی اور نور بھی۔ اس سے انبیاء جنہوں نے اپنے آپ کو (کلیت اللہ کے) فرمانبردار بنا دیا تھا یہود کے لئے فیصلہ کرتے تھے۔ اور اسی طرح اللہ والے لوگ اور علماء بھی اس وجہ سے کہ ان کو اللہ کی کتاب کی خواص کا کام سونپا گیا تھا (فیصلہ کرتے تھے) اور وہ اس پر گواہ تھے۔ پس تم لوگوں سے نذر و اور

إِنَّا أَنْزَلْنَا الشَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۖ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّهِ مَنْ هَادُوا وَالرَّاشِدُونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتَحْفَظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شَهِدًا ۖ فَلَا تَخْسُسُوا الْأَشَدَّ وَالْأَحْسَنُونَ

محض سے ذردا اور میری آیات کو معمولی قیمت پر نہ  
پہنچو۔ اور جو اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ نے  
نازل کیا ہے تو یہی لوگ ہیں جو کافر ہیں۔

وَلَا تُشْتَرُوا بِأَيْمَانِكُمْ شَمَّانَاقِيلًاٌ وَمَنْ لَمْ  
يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ  
الْكُفَّارُونَ ⑤

۴۶۔ اور ہم نے ان پر اس (یعنی تورات) میں  
فرض کر دیا تھا کہ جان کے بد لے جان (ہو گی) اور  
آنکھ کے بد لے آنکھ اور ناک کے بد لے ناک اور  
کان کے بد لے کان اور دانت کے بد لے دانت نیز  
زمخوں کا بھی برابر کا بد لے لینا ہو گا۔ پس جو کوئی  
(از خود) بطور صدقہ اس (قصاص) کو معاف کر دے  
تو یہ اس کے لئے (اس کے گناہوں کا) کفارہ بن  
جائے گا اور جو کوئی اس کے مطابق فیصلہ کرے جو  
اللہ نے نازل کیا ہے تو یہی لوگ ہیں جو خالم ہیں۔

۴۷۔ اور ہم نے اُنہی کے نقشوں پر ان کے پیچھے عیسیٰ  
اہن مریم کو بھیجا اس کے مصدق کے طور پر جو تورات  
میں سے اس کے سامنے تھا۔ اور ہم نے اسے انھیں  
خطا کی جس میں ہدایت تھی اور نور تھا اور وہ اس کی  
تصدیق کرنے والی تھی جو تورات میں سے اس کے  
سامنے تھا اور متفقین کے لئے ایک ہدایت اور  
صیحت (کے طور پر) تھی۔

۴۸۔ پس اہل انھیں اس کے مطابق فیصلہ کریں  
جو اللہ نے اس میں اُتارا ہے۔ اور جو اس کے  
مطابق فیصلہ کرے جو اللہ نے اُتارا ہے تو یہی  
لوگ ہیں جو فاسق ہیں۔

۴۹۔ اور ہم نے یہی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ<sup>۱</sup>  
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأنفَ بِالأنفِ  
وَالْأَذْنَ بِالْأَذْنِ وَالسِّنَ بِالسِّنِ<sup>۲</sup>  
وَالجَرْوُحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ  
فَهُوَ كُفَّارٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا  
أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑥

وَقَفَّيْنَا عَلَى إِثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ  
مَصْدِقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرِيْةِ  
وَأَتَيْنَاهُ الْأَنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ  
وَمَصْدِقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرِيْةِ  
وَهُدًى وَمُوعِظَةً لِلْمُتَّقِيْنَ ⑦

وَلَيَحْكُمْ أَهْلُ الْأَنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ  
فِيهِ ۖ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ  
فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِيْقُونَ ⑧

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مَصْدِقًا لِمَا

کی ہے اس کی صدیق کرتی ہوئی جو کتاب میں سے اس کے سامنے ہے اور اس پر نگران کے طور پر۔ پس ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے اُتارا ہے۔ اور جو تم بے پاس حق آیا ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کر۔ تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک مسلک اور ایک مذہب بنایا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ اس کے ذریعہ جو اس نے تمہیں دیا تھیں آرمانا چاہتا ہے۔ پس تم نیکیوں میں ایک دوسرا پر سبقت لے جاؤ۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کا نوٹ کر جانا ہے۔ پس وہ تمہیں ان باتوں کی حقیقت سے آگاہ کرے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

۵۰۔ اور (پھر تاکید ہے) کہ جو بھی اللہ نے اُتارا ہے اس کے مطابق ان کے درمیان فیصلہ کرو اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور ان سے فتح کرو کہ اس تعلیم کے کسی حصہ کے متعلق تجھے قند میں نہ ڈال دیں جو اللہ نے تیری طرف اُتاری۔ پس اگر وہ پیچھے پھیلیں تو جان لے کہ اللہ ضرور ارادہ رکھتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر کوئی مصیبت ڈال دے اور یقیناً لوگوں میں سے بہت سے فاسق ہیں۔

۵۱۔ پس کیا وہ جہالت کا (طریق) فیصلہ پندرہ کرتے ہیں۔ اور اہل یقین کے لئے فیصلہ کرنے میں اللہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے۔

۵۲۔ اے وے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہود اور انصار می کو دوست نہ پکڑو۔ وہ (آپس ہی میں) والنصری اولیاء بعضہم مأولیاء بعض ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں سے جو

بَيْنَ يَدِيهِ مِنَ الْكِتَبِ وَمُهَمِّنًا عَلَيْهِ فَلَا حُكْمَ بِيَتَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَنَزَّعُ أَهْوَاءُهُمْ عَمَّا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرُعَةً وَمِنْهَا جَاءَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَ كُمْ أَمَّةً وَاحِدَةً وَلِكُنْ لِيَبْلُو كُمْ فِي مَا أَنْشَأْنَاكُمْ فَاسْتَقْوَا إِلَيْرَاتٍ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيَنْتَهُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْلِفُونَ ⑤

وَأَنْ الْحُكْمُ بِيَتَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَنَزَّعُ أَهْوَاءُهُمْ وَاحْذَرُهُمْ أَنْ يَقْتِنُوكُمْ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ فَإِنْ تَوْلُوْا فَاعْلَمُ الْأَمَانِ يَرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنْ كَثِيرًا مِنَ الثَّابِنِ لِفَسِقُوْنَ ⑥

أَفَحُكْمُ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنَ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوْقِنُوْنَ ۖ ۗ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ ۖ انصار می کو دوست نہ پکڑو۔ وہ (آپس ہی میں) والنصری اولیاء بعضہم مأولیاء بعض ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں سے جو

آن سے دوستی کرے گا وہ انہی کا ہور ہے گا۔ یقیناً  
اللّٰهُ خالِمُ قَوْمٍ كُو ہدایت نہیں دیتا۔

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُمْ مُنْهَمُونَ  
إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ⑤

۵۳۔ بیس ٹو آن کو جن کے دلوں میں مرض ہے  
دیکھے گا کہ آن لوگوں میں دوڑے پھرتے ہیں۔  
وہ کہتے ہیں ہمیں ڈر ہے کہ ہم پر کوئی زمانے کی مار  
ش پڑ جائے۔ پس قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ (کادون)  
لے آئے یا اپنا کوئی فیصلہ صادر کر دے تو اس  
پر جو وہ اپنے دلوں میں چھپا رہے ہیں شرمندہ  
ہو جائیں۔

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ  
يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشِيَ أَنْ  
تُصِيبَنَا دَآءٌ رَجَّةٌ فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَأْتِيَ  
بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصِيبُ حُوَالَى  
مَا أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ لِدِيمِينَ ⑥

۵۴۔ اور وہ جو ایمان لائے کہتے ہیں کیا یہی وہ  
لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کی اپنی (طرف سے)  
پختہ قسمیں کھائی تھیں کہ وہ یقیناً تھا رے ساتھ  
ہیں۔ ان کے اعمال خانع ہو گے۔ پس وہ گھانا  
کھانے والے بن گے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهُؤُلَاءِ الَّذِينَ  
أَفْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهَدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ  
لَمَحْكُمٌ حِكْمَتُ أَعْمَالَهُمْ فَأَصْبَحُوا  
خَسِيرِينَ ⑦

۵۵۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اتم میں سے جو اپنے  
دین سے مرد ہو جائے تو ضرور اللہ (اس کے بدالے)  
ایک الکی قوم لے آئے گا جس سے وہ محبت کرتا ہو اور وہ  
اس سے محبت کرتے ہوں۔ مومنوں پر وہ بہت مہربان  
ہوں گے (اور) کافروں پر بہت سخت۔ وہ اللہ کی راہ  
میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی  
لامامت کا کوئی خوف نہ رکھتے ہوں گے۔ یہ اللہ کا فعل  
ہے وہ اس کو حصے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بہت وسعت  
عطای کرنے والا (اور) داکی علم رکھنے والا ہے۔ ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ يَرِيدُ مِنْكُمْ عَنِ دِينِهِ  
فَسُوفَ يَأْتِيَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحْجِمُهُمْ  
وَيَحْبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعْزَةٌ  
عَلَى الْكُفَّارِ يُمَجَّدُونَ فِي سَيِّئِ اللّٰهِ  
وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَا يَمِرُ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ  
يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ طَوَّافُهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِ ⑨

① اس آیت کریمہ میں اس خیال کا رہ ہے کہ مرد کی سزا قائم ہے۔ اور فرمایا گیا ہے کہ اگر کوئی تم میں سے مرد ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس  
کے بدالے ایک بڑی قوم تمہیں عطا کرے گا جو مومنوں سے محبت کرنے والی اور کفار کے مقابل پر سخت ہو گی۔

۵۶۔ یقیناً تمہارا دوست اللہ ہی ہے اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ (خدا کے حضور) سمجھ کر بنے والے ہیں۔

۷۵۔ اور جو اللہ کو دوست بنائے اور اس کے رسول کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تو اللہ ہی کا گروہ ہے جو ضرور غالب آنے والے ہیں۔

۵۸۔ اسے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہوا ان لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ان کو جنہوں نے تمہارے دین کو تفسیر اور تکمیل تماشہ بنا رکھا ہے اور کفار کو اپنا دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈر و اگر تم مومن ہو۔

۵۹۔ اور جب تم نماز کے لئے بلاتے ہو تو وہ اسے مذاق اور تکمیل تماشہ بنالیتے ہیں۔ یہ اس بنابر ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

۶۰۔ تو کہہ دے اے الہی کتاب! کیا تم ہم پر محض اس لئے طعن کرتے ہو کہ تم اللہ پر ایمان لے آئے اور اس پر جو ہماری طرف اٹارا گیا اور جو ہم سے پہلے اٹارا گیا تھا؟ اور حق یہ ہے کہ تم میں سے اکثر بد کار لوگ ہیں۔

۶۱۔ تو کہہ دے کہ کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ بدتر چیز کی خردروں جو (تمہارے لئے) اللہ کے پاس بطور جزا ہے؟ وہ جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس پر غصباً کا ہوا اور ان میں سے بعض کو بندرا اور سور بنا دیا جبکہ انہوں نے شیطان کی عبادت کی۔ ہمیں لوگ مرتبہ کے لحاظ سے سب سے بدتر اور سیدھی راہ سے سب سے زیادہ بیکٹے ہوئے ہیں۔

إِنَّمَا وَلِيْكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
الَّذِينَ يُقْيِمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكُوْةَ  
وَهُمْ أَكْعُوْنَ ⑦

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
فَإِنَّ حِرْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَلِيْبُونَ ۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخْدِنُوا الَّذِينَ  
أَنْهَدُوا إِلَيْكُمْ هُرْبًا وَلَا يَعْبَأُ مِنَ الَّذِينَ  
أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارُ  
أَوْلَيَاءُهُ وَأَنْقُوْلَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۹

وَإِذَا نَادَيْتُمُ إِلَى الصَّلَاةِ لَا تَخْدِنُوهَا هَرْبًا  
وَلَا يَعْبَأُ مِنْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُوْنَ ۱۰

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هُلْ تَسْقِمُوْنَ مِنَ الْآَءِ  
أَنْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْنَا وَمَا أَنْزَلَ  
مِنْ قَبْلِ ۖ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فِي سُقُوْنَ ۱۱

قُلْ هُلْ أَنْتُمْ بِشَرٍ مِّنْ ذَلِكَ مَشْوِبَةٌ  
عِنْدَ اللَّهِ ۖ مَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَعَصَبَ عَلَيْهِ  
وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ  
الظَّاغَوْتَ ۖ أُولَئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلٌّ  
عَنْ سَوَاءِ السَّيْلِ ۱۲

۲۲۔ اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ وہ کفر کے ساتھ ہی (تمہارے اندر) داخل ہوئے تھے اور اس کے ساتھ تھی باہر لکل گئے۔ اور اللہ اس کو سب سے زیادہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

۲۳۔ اور تو ان میں سے اکثر کو گناہوں اور بے اعتدالیوں اور ان کے حرام مال کھانے میں ایک دسرے سے بڑھ چڑھ کر کوشش کرتا ہوا پائے گا۔ یقیناً بہت ہی بُرا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

۲۴۔ کیوں نہ ربیانوں نے اور (کلام اللہ کی حفاظت پر مقرر) علماء نے انہیں گناہ کی بات کہنے اور ان کے حرام کھانے سے روکا۔ یقیناً بہت ہی بُرا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

۲۵۔ اور یہود نے کہا اللہ کا ہاتھ بند کیا ہوا ہے۔ خود انہی کے ہاتھ بند کئے گئے ہیں اور جو انہوں نے کہا اس کے سب سے ان پر لعنت ڈالی گئی ہے۔ بلکہ اس کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ جیسے چاہے خرچ کرتا ہے۔ اور وہ جو تیری طرف تیرے رہت کی طرف سے اٹارا گیا ان میں سے بہتوں کو بغاوت اور انکار میں یقیناً بڑھادے گا۔ اور ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک دشمنی اور بغش ڈال دیتے ہیں۔ جب بھی وہ جنگ کی آگ بہڑ کاتے ہیں اللہ سے بھا دیتا ہے۔ اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَإِذَا جَاءَهُمْ كُمْ قَالُوا أَمْنًا وَقَدْ دَخَلُوا  
بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ حَرَجُوا إِهٰهٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
بِمَا كَانُوا يَكْسِمُونَ ⑥

وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْأَثْرِ  
وَالْعَدُوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْنَ طَبَّسَ مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑦

لَوْلَا يَنْهَا مِنْهُمُ الرَّبِّينُونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ  
قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْنَ طَبَّسَ  
مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ⑧

وَقَاتَتِ الْيَهُودِ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غَلَّتْ  
أَيْدِيهِمْ وَلَعْنَوْا بِمَا قَالُوا مَلِيْلَ يَدَهُ  
مَبْسُوطَتِنِ لَيْنَفُقْ كَيْفَ يَشَاءُ  
وَلَيَزِيدَنَ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُ  
مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا وَأَنْقِنَتَا  
بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبُغْضَاءُ إِلَى يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أُوْقَدُوا نَارًا إِلَلَحْرُبِ  
أَطْفَاهَا اللَّهُ وَيَسِّعُونَ فِي الْأَرْضِ  
فَسَادًا وَاللَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ⑨

۲۶۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی بُرا بیان ان سے دور کر دیتے اور ہم ضرور انہیں نعمتوں والی جنتوں میں داخل کر دیتے۔

۲۷۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل (کی تعلیم) کو اور جو کچھ ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اُتارا گیا قائم کرتے تو وہ اپنے ادپر سے بھی کھاتے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے بھی۔ ان میں سے ہی ایک جماعت میانہ رہو ہے جسکہ ان میں سے بہت ہیں کہ بہت بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۲۸۔ اے رسول! اچھی طرح بہنچا دے جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اُتارا گیا ہے۔ اور اگر تو نے ایمانہ کیا تو گویا تو نے اس کے پیغام کو نہیں بہنچایا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا۔ یقیناً اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

۲۹۔ کہہ دے اے اہل کتاب تم کسی بات پر بھی نہیں جب تک تورات اور انجیل کو اور اسے قائم نہ کرو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے اُتارا گیا۔ اور وہ جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اُتارا گیا ہے ان میں سے کثیر تعداد کو یقیناً بغاوت اور کفر میں بڑھائے گا۔ پس تو کافر قوم پر افسوس نہ کر۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ أَمْتَوا وَأَتَقْوَاهُ  
لَكَفَرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخْلَنَّهُمْ  
جَنَّتَ السَّعْيِمِ ⑩

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا الشُّورَى وَالْإِحْيَى وَمَا  
أَنْزَلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَا كَلَوَامِنْ  
فَوْقَهُمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ  
أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۚ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ  
مَا يَعْمَلُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ  
رَبِّكَ ۖ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ  
رِسَالَتَهُ ۖ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۖ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهُدِي النَّقْوَمَ الْكُفَّارِينَ ⑪

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ سُلِّمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّىٰ  
تُقِيمُوا الشُّورَى وَالْإِحْيَى وَمَا أَنْزَلَ  
إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَلَيَرِيدُنَّ كَثِيرًا  
مِنْهُمْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا  
وَكُفْرًا ۗ فَلَا تَأْسَ عَلَى النَّقْوَمِ الْكُفَّارِينَ ⑫

۷۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور لصرافی جو بھی اللہ پر ایمان لایا اور یوم آخر پر اور نیک عمل بجا لایا اُن پر کوئی خوف نہیں اور وہ کوئی غم نہیں کریں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصُّفَّيْونَ  
وَالنَّصْرَىٰ مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَخْرُجُونَ ﴿۷﴾

۸۔ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کا بیٹا قلیا اور ان کی طرف کئی رسول بھیجے۔ جب بھی کوئی رسول اسکی چیز کے ساتھ ان کے پاس آتا جس کو ان کے دل پسند نہیں کرتے تھے تو ایک فریق کو تو وہ جھلادیتے تھے اور ایک فریق کی خالمانہ خالفت کرتے تھے۔

لَقَدْ أَحَدَنَا مِيقَاتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا  
إِلَيْهِمْ رُسُلًا طَكَلَمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ إِنَّمَا  
لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ لَا فِرِيقًا كَذَبُوا  
وَفِرِيقًا يَقْتَلُونَ ﴿۸﴾

۹۔ اور انہوں نے گماں کیا کہ کوئی فتنہ برپا نہ ہو گا۔ پس وہ اندھے اور بہرے ہو گے۔ بعد ازاں اللہ ان پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا پھر بھی ان میں سے کثیر لوگ اندھے اور بہرے ہی رہے۔ اور اللہ جو وہ کرتے تھے اس پر گھری نظر رکھنے والا تھا۔

وَحَسِبُوا أَلَا تَكُونُ فِتْنَةٌ فَعَمُوا  
وَصَمُوًا شَمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا  
وَصَمُوًا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ طَوَّلَ اللَّهُ بَصِيرَتِهِمْ  
يَعْمَلُونَ ﴿۹﴾

۱۰۔ یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی سچ این مریم ہے۔ جبکہ سچ نے تو ہمیں کہا تھا اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ یقیناً وہ جو اللہ کا شریک نہ ہے اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا آگ ہے۔ اور خالموں کے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسِيحُ  
إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ الْمُسِيحُ يَبْنِيَ  
إِسْرَائِيلَ اعْبُدُهُ وَاللَّهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ إِنَّهُ  
مَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ  
وَمَأْوَاهُ النَّارِ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ  
أَنصَارٍ ﴿۱۰﴾

۷۳۔ یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے (بھی) جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے ایک ہے۔ حالانکہ ایک شلتھیٰ وَمَا مِنْ إِلَهٖ إِلَّا إِلَهٖ وَاحِدٌ ہے جسی معبود کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اور اگر وہ اس سے باز نہ آئے جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ورنہ اُنک عذاب ضرور آئے گا۔

۷۴۔ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمْسَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ<sup>۶۵</sup>

۷۵۔ پس کیا وہ اللہ کی طرف تو بہ کرتے ہوئے جھکتے نہیں اور اس سے بخشش طلب نہیں کرتے جبکہ اللہ بہت ہی بخششے والا (اور) بار بار حم کرنے والا ہے۔

۷۶۔ أَفَلَا يَشْوِيْنَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ هُنَّا فَغُورٌ رَّحِيمٌ<sup>۶۶</sup>

۷۷۔ مَا الْمُسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأَمْمَةٌ صِدِّيقَةٌ كَانَتِيْا مُكْلِنَ الطَّعَامَ طَانْظَرٌ كَيْفَ نُبَيِّنَ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ اتَّهَرُوا إِلَيْيِ وَفَكُونَ<sup>۶۷</sup>

۷۸۔ قُلْ أَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًا وَلَا نَفْعًا طَوَّلَ اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ<sup>۶۸</sup>

۷۹۔ ٹو کہہ دے اے الہی کتاب! تم اپنے دین میں ناچن مبالغہ آمیزی سے کام نہ اور ایسی قوم کی خواہشات کی پیرودی نہ کرو جو پہلے گمراہ ہو چکے ہیں (اور) دائیٰ علم رکھنے والا ہے۔

۸۰۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوْ فِي دِيْنِكُمْ عَيْرُ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ<sup>۶۹</sup>

(۱) اس آیت کریمہ میں بھی قطبی طور پر حضرت میں کی وفات کا ذکر ہے کیونکہ نظر خلث جیسا کہ پہلے میان کیا جا پا کہ کسی کے درست گزرنے کے متعلق نہیں کہا جاتا بلکہ وفات پر بولا جاتا ہے۔ اس کی مزید دلیل یہ ہی ہے کہ وہ اور اس کی والدہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے گویا اب وہ دونوں کھانا نہیں کھاتے کیونکہ اب وہ دونوں فوت ہو چکے ہیں۔ اگر حضرت مسیح نے رفع الی النساء کی وجہ سے کھانا کھانا چھوڑا ہو تو حضرت مریم تو آسمان پر نہیں چڑھیں، انہوں نے اس کے باوجود کھانا کھانا کیوں چھوڑ دیا؟ ظاہر ہے وفات کی بنا پر۔ پس حضرت مسیح بھی اب اپنی ماں کی طرح اس نے کھانا نہیں کھاتے کہ وہ بھی فوت ہو چکے ہیں۔

صَلُوٰ اِمْ قَبْلٌ وَأَصْلُوٰ اَكْثِيرًا وَضَلُوٰ  
عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝

۹۔ جن لوگوں نے نبی امرالمل میں سے کفر کیا وہ دافود  
کی زبان سے لعنت ڈالے گئے اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان  
سے بھی۔ یہ ان کے نافرمان ہو جانے کے سب سے  
اور اس سب سے ہوا کہ وہ حد سے تجاوز کیا کرتے تھے۔  
۸۰۔ وہ ہاز نہیں آتے تھے اُس بُراٰتی سے جو وہ  
کرتے تھے۔ یقیناً بہت بُرا تھا جو وہ کیا کرتے تھے۔

۸۱۔ ان میں سے بہتوں کو دیکھے گا کہ وہ ان کو  
دوسٹ بنتے ہیں جو کافر ہوئے۔ یقیناً بہت بُرا  
ہے جو ان کے لفوس نے ان کیلئے آگے بھیجا ہے کہ  
اللہ ان پر بخت نار ارض ہو گیا اور وہ عذاب میں بہت  
لباق عصر رہنے والے ہیں۔

۸۲۔ اور اگر وہ اللہ پر اور اس نبی پر اور اس پر  
ایمان رکھتے جو اس کی طرف اُتارا گیا تو ان  
(کافروں) کو دوست نہ بنتے۔ لیکن ان میں سے  
بڑی تعداد فاسقوں کی ہے۔

۸۳۔ یقیناً تو مومنوں سے دشمنی میں سب سے زیادہ  
خت یہود کو پائے گا اور ان کو جہنوں نے شرک کیا۔  
اور یقیناً ٹو مومنوں سے محبت میں قریب تر ان لوگوں  
کو پائے گا جہنوں نے کہا کہ ہم نظری ہیں۔ یہ اس  
لئے ہے کہ ان میں سے کئی عبادت گزار اور بہانیت  
اختیار کرنے والے ہیں اور اس وجہ سے کہ وہ انتکبار  
نہیں کرتے۔

لِعْنَ الظَّالِمِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى  
لِسَانٍ دَاؤَدَ وَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ طَذِيلَكَ بِمَا  
عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝

كَانُوا لَا يَتَنَاهُونَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوْهُ  
لِيُسَّسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَوْلُونَ الظَّالِمِينَ  
كَفَرُوا طَلِيْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ  
أَتْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي العَذَابِ  
هُمْ خَلِدُونَ ۝

وَلَوْ كَانُوا يَوْمَ نُوتَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ  
وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْ لِيَاءَ  
وَلِكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فُسِقُونَ ۝

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاؤَهُ لِلظَّالِمِينَ أَمْوَا  
إِلَيْهِمْ وَالظَّالِمِينَ أَشْرَكُوا ۝ وَلَتَجِدَنَّ  
أَقْرَبَهُمْ مَوْدَةً لِلظَّالِمِينَ أَمْوَالَ الظَّالِمِينَ قَالُوا  
إِنَّا نَصْرَى طَذِيلَكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِينَ  
وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

وَمَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٌ مُّنَبِّهٌ وَمَا جَاءَنَا مِنْ  
الْحَقِّ وَنَطَعْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبِّنَا مَعَ  
الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ<sup>۸۵</sup>

فَأَشَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِدِينَ فِيهَا طَوْلٌ وَذِلْكَ  
جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ⑩

**وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ**  
**آيَاتُكُوْحَلَا يَا يَهُونَ لَوْگُ ہیں جو جھشی ہیں۔**

لَا يُحِبُّ الْمَعْدِدِينَ ۝  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتٍ مَا  
أَحَلَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعَدُوا إِنَّ اللَّهَ  
جِزِيلُهُ أَكْثَرُ مَا يَرَى ۝  
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝

وَكُوْا مِمَّا رَزَقْنَاكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا  
وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٩﴾

**لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي آيَاتِنَا كُمْ** ٩٠- اللَّهُ تَعَالَى تَهْرِي لِغَوْقُوسُونَ رِئَيْسُ پُکْزَےِ گا اُخْيَارِ رُوْسِ پُرمِ ایمانِ لائےِ ہو۔

لیکن وہ تمہیں ان پر کہاے گا جو تم نے قسمیں کھا کر وعدے کئے ہیں۔ پس اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھانا ہے جو اوسطاً تم اپنے گھروالوں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے پہنانا ہے یا ایک گردن آزاد کرنا ہے۔ اور جو اس کی توفیق نہ پائے تو تم نہ دن کے روزے (رکھنے ہوں گے)۔ یہ تمہارے عہد کا کفارہ ہے جب تم حلف اٹھالو۔ اور (جہاں تک بس چلے) اپنی قسموں کی خلافت کیا کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ ①

وَلِكُنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَدْتُمْ  
الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ  
مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ  
أَهْلِيْكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ  
رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَعْدُ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ  
أَيَّامٍ ۝ ذَلِكَ كَفَارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا  
حَلَفْتُمْ ۝ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۝ كَذَلِكَ  
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتَهُ لَعَلَّكُمْ  
تَشْكِرُونَ ②

۹۱۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً مدھوش کرنے والی چیز اور جو اور بت (پرست) اور یہود سے قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔ پس ان سے پوری طرح بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْحَمْرُ وَالْمَيْسِرُ  
وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ  
عَمَلِ الشَّيْطَنِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ  
تُفْلِحُونَ ③

۹۲۔ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بعض پیدا کر دے اور تمہیں ذکرِ الہی اور نماز سے باز رکھے۔ تو کیا تم بازا جانے والے ہو؟

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَنُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ  
الْعَدَاوَةَ وَالْبُغْضَاءَ فِي الْحَمْرِ وَالْمَيْسِرِ  
وَيَصْدِدَكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ

فَهَلْ أَنْتُمْ مُمْتَهِنُونَ ④

① اقوفِ قسم سے مراد روزمرہ کی گفتگویں وَالله بالله کہنا یا خدا کی قسم کا حاضرہ استعمال کرنا ہے جو بعض لوگ عادغاً استعمال کرتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی پکار نہیں ہوگی۔ لیکن اگر سمجھیگی کے ساتھ کوئی جھوٹی قسم کھائی جائے تو اس پر مذاہدہ ہوگا۔

۹۳۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور (برائی سے) بچتے رہو۔ اور اگر تم پیشہ پھیر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف واضح پیغام پہنچانا ہے۔

۹۴۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بھالائے ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہیں بشرطیکہ وہ تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لا سیں اور نیک عمل کریں۔ پھر (مزید) تقویٰ اختیار کریں اور (مزید) ایمان لا سیں۔ پھر اور بھی تقویٰ اختیار کریں اور احسان کریں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۹۵۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اتحمیں اللہ پر کچھ ایسے شکار کے ذریعہ ضرور آرامے گا جس تک تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی رسائی ہو گی تاکہ اللہ ان لوگوں کو نمایاں کرے جو غائبانہ اس سے ڈرتے ہیں۔ یہ جو اس کے بعد حد سے تجاوز کرے گا اس کے لئے در دن اک عذاب (مقدار) ہو گا۔

۹۶۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اس کارانہ کرو جب تم احرام کی حالت میں ہو۔ اور تم میں سے جو اسے جان بوجہ کر مارے تو اس کی سزا کے طور پر کعبہ تک پہنچے والی ایسی قربانی پیش کرے جو اس جانور کے برادر ہو ہے اس نے مارا ہے، جس کا فیصلہ تم میں سے دو صاحب عدل کریں۔ یا پھر اس کا کفارہ مسکینوں کو کھانا تھلانا ہے یا پھر اس کے برادر و زے (رکھے) تاکہ وہ اپنے فضل کا بدنتیجہ پکھے۔ اللہ نے درگز رکیا ہے اس سے جو گزر چکا۔ پس جو اعادہ کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) انتقام لینے والا ہے۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ  
وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّمُ فَاقْعُلُمُوا  
أَنَّا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَغُ الْمُسِيْنِ ⑤

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
جَاءَكُمْ فِيمَا طَعَمُوا إِذَا مَا أَتَقَوْا وَآمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ ثُمَّ أَتَقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ  
أَتَقَوْا وَآخْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَوَلَّنَكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ  
مِّنَ الصَّيْدِ دَتَّانَةً أَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ  
لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخْافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ  
أَعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ  
وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ٨ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ  
مُّتَعَمِّدًا فَجَزَّ أَعْمَلُ مَا قَاتَلَ مِنَ النَّعْمَ  
يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدِيَّا بِلَعْ  
الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَارَةً طَعَامَ مَسْكِينِ أَوْ  
عَدْلٌ ذَلِكَ صِيَامًا إِلَيْدُوقَ وَبَالْأَمْرِ ٩  
عَفَّا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ١٠ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ  
اللَّهُ مِنْهُ ١١ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو الْقِوَّامِ ⑪

۹۷۔ تمہارے لئے سندھی شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔ یہ تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کے لئے ہے۔ اور تم پر خشکی کا شکار اس وقت تک حرام کر دیا گیا ہے جب تک تم حرام ہاندھے ہوئے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کی طرف تم اکٹھے کئے ہو جاؤ گے۔

۹۸۔ اللہ نے بیت حرام کعبہ کو لوگوں کے (دینی اور اقتصادی) قیام کا ذریعہ بنایا ہے اور حرمت والے ہمیشہ کو اور قربانی کے جانوروں کو اور قربانی کی علامت کے طور پر پڑے پہنچے ہوئے جانوروں کو۔ یہ (تنہیہ) اس لئے ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ سے خوب جانتا ہے جو بھی آسمانوں میں ہے اور جوز میں میں ہے۔ اور یہ کہ اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

۹۹۔ جان لو کہ اللہ پکڑ میں بہت سخت ہے اور یہ بھی کہ اللہ بہت سختے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۱۰۰۔ رسول پر اچھی طرح پیغام پہنچانے کے سوا اور کوئی ذمہ داری نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

۱۰۱۔ تو کہہ دے کہ ناپاک اور پاک برادری نہیں ہو سکتے خواہ تجھے ناپاک کی کثرت لیکن ہی پسند آئے۔ پس اسے عقل والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۱۰۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ایسی چیزوں کے متعلق سوال نہ کیا کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کرو جائیں تو وہ تمہیں تکلیف میں ڈال دیں۔ اور اگر تم ان کے متعلق

أَحَلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا  
لَكُمْ وَلِلصَّيْرَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ  
الْبَرِّ مَا دَفَّتْمُ حُرُمًا ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي  
إِلَيْهِ تُخْرُونَ ⑯

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ  
قِيمًا لِلتَّائِسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ  
وَالْقَلَادِ ۝ ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ  
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ  
يُكْلِلُ شَيْءًا عَلَيْهِ ۝

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ  
اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا أَبْلَغَ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ  
مَا تَبْدِّلُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَيْثُ وَالظَّلِيبُ وَلَوْ  
أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَيْثُ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ  
يَا أُولَئِكَ لَعْلَكُمْ تَفْلِحُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْنُوْ عَنْ أَشْيَاءِ  
إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْوِيْكُمْ ۝ وَإِنْ تَسْنُوْ عَنْهَا

حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدَّلُكُمْ طَعْفَ اللَّهِ  
عَنْهَا طَوَّافُ اللَّهِ عَفْوُرُ حَلِيمٌ<sup>⑤</sup>  
قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَخُوا  
بِهَا كُفَّارِيْنَ<sup>⑥</sup>

سوال کرو گے جب قرآن نازل ہو رہا ہے تو وہ تم پر  
کھول دی جائیں گی۔ اللہ نے ان سے صرف نظر کیا  
ہے اور اللہ بہت بخشے والا (اور) برو بار ہے۔ ①

۱۰۳۔ تم سے پہلے بھی ایک قوم نے یہ باتیں پوچھی  
تھیں پھر ان کا انکار کرنے والے ہو گئے۔

۱۰۴۔ اللہ نے تو کوئی بھیورہ بنایا ہے نہ سائیہ نہ  
وصیله اور نہ حامی لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا  
اللہ پر جھوٹ گھرتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل  
نہیں کرتے۔ ②

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَآبِيَةٍ وَلَا  
وَصِيلَةٍ وَلَا حَامِرًا وَلِكُنَّ الَّذِينَ  
كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ط

وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ<sup>③</sup>

۱۰۵۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے آتا را  
ہے اس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف آؤ تو وہ  
کہتے ہیں کہ ہمارے لئے وہی بہت کافی ہے جس پر  
ہم نے اپنے آباء و آجداد کو پایا۔ کیا اس صورت میں  
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ  
وَإِنَّ الرَّسُولَ قَالُوا حَسِبْنَا مَا وَجَدْنَا<sup>④</sup>  
عَلَيْهِ أَبَاءَنَا طَأْلُو كَانَ أَبَاؤُهُمْ

۱۱۔ بہت سی ایسی باتیں ہیں جن کو وضاحت سے منوع قرار نہیں دیا گی اور یہ نئی نوع انسان کے لئے ایک رحمت ہے اور خود اپنے دماغ سے  
موقع بدل کے مطابق فیصلہ کرنے کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے لیکن بعض لوگوں کی یہ عادت تھی کہ وہی کے نزول کے وقت اپنے سوال کرنے  
رہتے تھے۔ اس وقت ضروری تھا کہ ان کا جواب دیا جاتا ورنہ وہ یہ سمجھتے کہ جو سوال دل میں پیدا ہوتے ہیں وہی ان کا جواب نہیں دیتی۔ اس سے  
اگلی آیت میں ما پنی کی ایک قمکا ذکر ہے جس نے اسی طرح وہی کے نزول کے وقت سوالات کر کے اپنے آپ کو مشکل میں داخل یا خال  
۔ ۱۲۔ بھیرہ: بھرث التغیر کے میں ہیں شفقتُ اذْنَهُ هُنَّا وَ اسْعَامِنَسَنَے اونٹ کے کان کو اچھی طرح پھاڑ دیا (مفردات)۔

بھیرہ اس اونٹ کو کہتے ہیں جس کے کان پھاڑ دیے گئے ہوں۔ جاہلیت میں یہ ستم تھی کہ جب کوئی اونٹ دل پیچے دے دیتی تو اس کے کان  
چھید دیتے اور اس کو کھلا چھوڑ دیتے۔ نہ تو اس پر کوئی سوار ہوتا اور نہ اس پر بو جھوڑ دتا (مفردات)۔

سَالَة: وہ اونٹی جو چراگاہ میں کھلی چھوڑ دی جائے۔ نہ پانی کے جوش سے اسے روکا جائے اور نہ چارے سے۔ اور جاہلیت میں یہ اس  
وقت کرتے تھے جب کوئی اونٹی پانی پیچے دے دیتی۔

وَصِيلَة: یہ بھی جاہلیت کی ایک رسم تھی کہ جب بکری زار و مادہ دونوں اکٹھے پیچے دیتی تو ان کو دفع نہیں کرتے تھے تا ایک کے ذرع  
کرنے سے درسے پیچے کو تکلیف نہ ہو۔

خَام: وہ سائل جس کی نسل سے دل پیچے ہو جائیں اس کو چھوڑ دیتے۔ نہ اس پر سوار ہوتے اور نہ اس سے اور کام لیتے اور اسے چراگاہ  
اور پانی سے نہ روکا جاتا۔

بھی (کافی ہے) کہ ان کے آباء و اجداد پچھے بھی نہیں  
جانتے تھے اور نہ ہدایت حاصل کرتے تھے۔

۱۰۶۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ا تم اپنے ہی نفس  
کے ذمہ دار ہو۔ جو گراہ ہو گیا تمہیں کوئی نقصان نہیں  
پہنچا سکے گا اگر تم ہدایت پر ہو۔ اللہ ہی کی طرف تم  
سب کا کوٹ کر جانا ہے۔ ہیں وہ تمہیں اس سے  
آگاہ کرے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

۱۰۷۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو ا جب تم میں  
سے کسی تک موت آ پہنچے تو تمہارے درمیان  
شہادت کے طور پر وصیت کے وقت اپنے میں سے  
دو صاحب عدل گواہوں کا تقریر ضروری ہے۔ البتہ  
اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو اور تمہیں موت کی  
وصیت آ لے تو اپنوں کی بجائے غیروں میں سے  
دو گواہ بنا سکتے ہو۔ تم ان دونوں کو کسی نماز کے بعد  
روک لو۔ اور اگر تمہیں شک ہو تو وہ دونوں اللہ کی  
قسم کھا کر یہ اقرار کریں کہ یہم اس (گواہی) کے  
بدلے ہرگز کوئی قیمت وصول نہیں کریں گے خواہ  
کوئی (ہمارا) قربی ہی ہو۔ اور ہم اللہ کی مقرر کردہ  
گواہی نہیں چھپائیں گے تب تو ہم یقیناً گنہگاروں  
میں سے ہو جائیں گے۔

۱۰۸۔ پھر اگر یہ معلوم ہو جائے کہ دونوں گناہ کے  
مرتکب ہوئے ہیں تو ان کی جگہ وہ دوسرے ان  
لوگوں میں سے کھڑے ہو جائیں جن کا حق پہلے وہ  
نے مار لیا ہو۔ پس وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کیں کہ  
ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ پچی ہے

لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ⑯

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ  
لَا يَصْرِكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ  
إِلَى اللَّهِ مِرِّ جَمِيعَ كُمْ جَمِيعًا فَيَسِّئُكُمْ  
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑯

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةَ بَيْنِكُمْ إِذَا  
حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةُ  
إِثْنَيْنِ ذَوَا عَدْلٍ مُّنْكَمُّ أَوْ أَخْرَى  
مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي  
الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُّصِيَّةُ الْمَوْتِ  
تَحْسِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمُنِ  
بِإِنَّ اللَّهَ إِنْ أَرْتَبْتُمْ لَا نَشَرِّى بِهِ شَمَاءَ وَلَوْ  
كَانَ ذَاقَرْبَى لَا نَكْتُمْ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا  
إِذَا لَمْ يَمِنَ الْأَثِيمِينَ ⑯

فَإِنْ عَثَرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحْقَقَا إِثْمًا  
فَأَخْرِنِ يَقُولُ مِنْ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ  
اسْتَحْقَقُ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَى لِمَنْ فَيُقْسِمُنِ بِإِنَّ  
لَّهَ شَهَادَتْنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا

اعْتَدَيْتَ إِنَّا إِذَا لَمْنَ الظَّلَمِينَ ⑤

اور ہم نے (انصاف سے) کوئی تجاوز نہیں کیا۔ تب تو ہم یقیناً ظالمون میں سے ہو جائیں گے۔

۱۰۹۔ یہ (طریق) زیادہ قریب ہے کہ وہ (پبلے گواہ) یعنیہم کچی گواہی بھیش کریں ورنہ انہیں خوف دامکبر رہے کہ ان (دوسروں) کی قسموں کے بعد ان کی قسمیں رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور غور سے سن کرو اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۰۔ جس دن اللہ تمام رسولوں کو اکٹھا کرے گا اور پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب دیا گیا؟ وہ کہیں گے ہمیں کوئی (حقیقی) علم نہیں۔ یقیناً تو ہی تمام غبوبوں کا بہت علم رکھنے والا ہے۔

۱۱۱۔ جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم! اپنے اور پیر میری نعمت کو یاد کرو اور اپنی والدہ پر، جب میں نے روح القدس سے تیری تائید کی۔ تو لوگوں سے پہنچوڑے میں اور ادھیر عمر میں بھی باقیں کرتا تھا۔

اور وہ وقت بھی (یاد کر) جب میں نے تجھے کتاب سکھائی اور حکمت بھی اور تورات بھی اور انجلی بھی۔ اور جب تو میرے اذن سے مٹی سے پرندوں کی صورت کی طرح پر پیدا کرتا تھا۔ پھر تو ان میں پھونکتا تھا تو وہ میرے حکم سے پرندے ہو جاتے تھے۔ اور تو پیدا کشی انزوں اور برس والوں کو میرے حکم سے اچھا کرتا تھا۔ اور جب تو میرے اذن سے مزدوں کو نکالتا تھا۔ اور جب میں نے نی اسرائیل کو تجھ سے روکے رکھا جب تو ان کے

ذلِكَ آذْنَ آنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَى  
وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تَرَدَّ أَيمَانَ  
بَعْدَ أَيمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا  
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي النَّقْوَمَ الْفَسِيقِينَ ⑥

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرَّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا  
أَجْنَثْرَ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ  
أَنْتَ عَلَّامُ الْغَيْوَبِ ⑦

إِذْقَالَ اللَّهُ يَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِذْكُرْ  
نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالدَّرِيكَ إِذَا آيَدَنِكَ  
بِرُوحِ الْقَدِيسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي  
الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَإِذْ عَلَمْتُكَ الْكِتَابَ  
وَالْحِكْمَةَ وَالثَّوْرَةَ وَالْأَنْجِيلَ وَإِذْ  
تَخْلُقُ مِنَ الطَّيْنِ كَهْيَةَ الطَّيْرِ بِإِذْنِي  
فَتَسْنُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبَرِّئُ  
الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ  
الْمُؤْتَمِنَ بِإِذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِقَّ  
إِسْرَاءَ عَلَيْهِ عَنْكَ إِذْ جَهَّثَهُمْ بِالْبَيْتِ

پاس روشن نشانات لے کر آیا تو ان میں سے جنہوں نے کفر کیا کہا یہ یقیناً ایک کھلے کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔

۱۱۲۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لے آؤ تو انہوں نے کہا ہم ایمان لے آئے، پس گواہ رہ کہ ہم فرماتے دار ہو چکے ہیں۔

۱۱۳۔ جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تمیرے رب کے لئے ممکن ہے کہ ہم پر آسمان سے (نعمتوں کا) دستِ خوان اٹا رے؟ اس (یعنی عیسیٰ) نے کہا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اگر تم مومن ہو۔

۱۱۴۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل اطمینان پا جائیں اور ہم جان لیں کہ تو نے ہم سے کچھ کہا ہے اور اس پر ہم گواہ بن جائیں۔

۱۱۵۔ عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے اللہ ہمارے رب! ہم پر آسمان سے (نعمتوں کا) دستِ خوان اٹا رے جو ہمارے اوپر لیں اور ہمارے آخریں کے لئے عید بن جائے اور تیری طرف سے ایک عظیم نشان کے طور پر ہو اور ہمیں رزق عطا کرو اور تو رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

۱۱۶۔ اللہ نے کہا کہ میں وہ تم پر ضرور اٹا روں گا۔ پس جو

فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سُحْرٌ مُّبِينٌ ①

وَإِذَا أُوْحِيَتْ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ أَمْنُوا إِنْ وَبَرَّ سُوْلِتْ ۝ قَالُوا أَمْنَّا وَأَشْهَدْ يَا إِنَّا مُسْلِمُونَ ②

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَا إِلَيْهِ مِنْ السَّمَاءِ ۝ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ③

قَالُوا أَنْتِ رَبُّنَا نَأْكُلُ مِنْهَا وَنَتَطْهِيْنَ قُلْ وَبِنَا وَنَعْلَمُ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّهِيدِينَ ④

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْتُ عَلَيْنَا مَا إِلَيْهِ مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيْدًا لَا قَرِبَنَا وَآخِرَنَا وَآيَةً مِنْكَ ۝ وَأَرْزَقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑤

قَالَ اللَّهُ أَنِّي مَنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ

يَكْفُرُ بَعْدَ مِنْكُمْ فَإِنَّ أَعْذِبَهُ عَذَابًا  
أَسْتَعْرُفُ إِيمَانَكُمْ وَأَنْجَانُكُمْ مِنْ  
لَا أَعْذِبَهُ أَحَدًا مِنَ الْعَلَمَيْنَ ۝

كُوئی اس کے بعد تم میں سے ناٹکری کرے تو میں  
اسے ضرور ایسا عذاب دوں گا جو تمام چنانوں میں  
کسی اور کو نہیں دوں گا۔

۱۱۔ اور (یاد کرو) جب اللہ عیسیٰ انہیں مریم سے  
کہے گا کہ کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور  
میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبدوں بنالو؟ وہ کہے گا  
پاک ہے تو۔ مجھ سے ہونہیں سکتا کہ ایسی بات  
کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہ ہو۔ اگر میں نے وہ  
بات کہی ہوتی تو ضرور تو اسے جان لیتا۔ تو جانتا  
ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو  
تیرے دل میں ہے۔ یقیناً تو تمام غیوب کا خوب  
جانے والا ہے۔ ①

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِيُوسُفَ إِنَّ مَرْيَمَ أَنْتَ  
قُلْتَ لِلثَّالِثِ اتَّخِذُ دُونَى وَأَمْهِي إِلَهُي  
مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝ قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ  
لِيَّ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۝ إِنَّ  
كُنْتَ قُلْتَهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۝ تَعْلَمُ مَا فِي  
نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۝ إِنَّكَ  
أَنْتَ عَلَّامُ الْغَيْوَبِ ۝

۱۱۸۔ میں نے تو انہیں اس کے سوا کچھ نہیں کہا جو تو  
نے مجھے تکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی  
رب ہے اور تھہرا را بھی رب ہے۔ اور میں ان پر  
نگران تھا جب تک میں ان میں رہا۔ پس جب تو  
نے مجھے وفات دے دی، فقط ایک ٹو ٹو ان پر  
نگران رہا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔ ②

وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

① اس آیت کریمہ میں ذکر ہے کہ حضرت صبحؐ بروز قیامت کہیں گے کہ ”میں نے کبھی بھی لوگوں کو یہ تعلیم نہیں دی کہ مجھے اور میری ماں کو خدا  
کے سوا معبدوں بنالو۔“ یہ بات باخیل سے قطعی طور پر ثابت ہے۔ ایک بھی آیت انخلیل میں ایسی نہیں جس میں مجھے نے کہا ہو کہ مجھے اور میری ماں کو  
خدا کے سوا معبدوں بنالو بلکہ جب شیطان نے آپ کو آزمائنے کے لئے کہا کہ مجھے جدہ کرو تب بھی آپ نے جواب یہ نہیں فرمایا کہ تم مجھے جدہ کرو۔

② اس آیت کریمہ میں عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا صراحتاً ذکر ہے اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جب تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
زندہ رہے ان کی اپنی قوم (نی اسرائیل) میں شرک نہیں پھیلا۔ جب آپ فلسطین سے ہجرت کر گئے تو پیدت پال (Saint Paul) نے  
یونانیوں کو جو نہیں تھے، گروہ کیا اور انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو محمود بنالیا۔ نی اسرائیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی  
قوم دعوت تھی ان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں شرک نہیں پھیلا۔

إِنْ تَعْدِ بِهِمْ فَإِنَّمَا عِبَادُكَ<sup>١٩</sup>  
وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ<sup>(٢٠)</sup>

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمَ يَنْقُضُ الصَّدِيقِينَ  
صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَثْجَتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَرُ حَلِيدِينَ فِيهَا آبَدًا طَرَضَ اللَّهُ  
عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ  
الْعَظِيمُ<sup>(٢١)</sup>

لِلَّهِ مُكْلِفُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا  
فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ<sup>(٢٢)</sup>

① اس آیت کی رو سے حضرت مسیح علیہ السلام نے بڑی حکمت سے گنجاروں کی بخشش کی دعا کی ہے کہ اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر معاف فرمادے تو کامل غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔

## ۶۔ الْأَنْعَام

یہ سورت کی دور میں نازل ہوئی تھی۔ بسم اللہ سمیت اس کی ایک سو چھی سالہ آیات ہیں۔

گز شہنشہ سورت کی آخری آیت میں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ تمام جہاںوں اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے ان کا مالک اللہ ہے اور اس سورت کے آغاز میں بھی ذکر اور زیادہ وضاحت اور شان کے ساتھ کیا گیا ہے لیکن تمام حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا اور ان کی کذبہ کو معلوم کرنے کی راہ میں کئی قسم کے اندر ہیرے حاصل ہونے کے باوجود وہ نور فرماست بھی عطا فرمایا جس کے ذریعہ وہ اندر ہیرے مٹتے چلے جائیں گے۔ پس آج کی سائنسی ترقی نے زمین و آسمان کی پیدائش کے اندر ہیروں پر سے اس طریق پر پردہ اٹھایا ہے کہ ان کی کذبہ اور مافیہا کا زیادہ سے زیادہ علم انسان کو ہوتا چلا جا رہا ہے اور ہر اندر ہیرا نور میں تبدیل ہو رہا ہے۔ جس طرح آغاز میں آسمان کے اندر ہیروں کے دور کئے جانے کا ذکر ملتا ہے اسی طرح خلائقی اور سمندر کے اندر ہیروں کے نور میں تبدیل کئے جانے کا بھی اس میں ذکر ملتا ہے۔ اسی طرح آسمان سے انسانوں پر عذاب بھی نازل ہوتے ہیں جن کو ان کے باطن کے اندر ہیرے کھینچتے ہیں۔ اس مضمون کا اس سورت کی آیت نمبر ۲۶ میں ذکر ملتا ہے۔

ایک تو سائنس دان ہیں جن پر زمین و آسمان کے اندر ہیرے ان کی جبوکے نیجے میں روشن کئے جاتے ہیں اور ایک اللہ تعالیٰ کے وہ عظیم بندے ہیں، جیسے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام، جن کو اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے ملکوت دکھادیتا ہے اور آسمان سے ان پر نور برداشت ہے جیسا کہ آیت ۲۷ میں ذکر فرمایا گیا ہے۔

اس سورت میں مسلسل انبیاء کا اور ان پر کتابیں نازل ہونے اور نور ہدایت نازل ہونے کا ذکر مل رہا ہے۔ اسی سورت میں بند بیجوں اور گھلیلوں کو چھاڑ کر ان کے اندر ہیروں میں سے زندگی کے لہلہتے ہوئے پودے نکالنے کا ذکر بھی ہے۔ اسی طرح ستاروں کا ذکر ہے کہ کس طرح وہ خلائقی اور تری کے اندر ہیروں کو دور کر کے مسافروں کی راہنمائی کا موجب بنتے ہیں۔

آیت ۹۶ سے شروع ہونے والے رکوع میں ایک بہت ہی عظیم الشان آیت اس مضمون پر مشتمل ہے کہ بزرے سے ہر قسم کے تہہ بہت بچ پھوٹتے ہیں اور پھر ہر قسم کے ثرات آگتے ہیں۔ ان ثرات کے پکنے کے نظام پر غور کرو۔ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں، ان کے لئے اس میں بے شمار ثناوات ہیں۔

بزرہ کلورو فل (CHLOROPHYLL) سے بنتا ہے جو اپنی ذات میں ایک عظیم شان ہے جس میں سائنس دانوں کو کوئی بھی ارتقائی منازل و کھانی نہیں دیں۔ یہ ایک بہت ہی پیچیدہ کیمیا وی مادہ ہے جو ہر دوسرے کیمیا وی مادہ سے زیادہ

پچیدہ ہے اور زندگی کے آغاز پر ہی کلوروفل کی ضرورت پیش آتی ہے جس سے انسان پیدا ہوا۔ اس وقت کلوروفل کن ارتقائی منازل سے گزر کر پیدا ہوا، یہ سوال ابھی تک لائیل ہے۔ اور خاص طور پر قبل توجہ امریہ ہے کہ کلوروفل نور سے زندگی بناتا ہے اور آگ سے نہیں۔ وہی نور کا مضمون کہ اس نے زمین و آسمان میں کیا کیا انقلابات برپا کئے ہیں اس سورت کے آخر پر اپنے معراج کو پہنچ جاتا ہے۔

اس سورت میں مشرکین کے ایسے فرسودہ توبہات کا ذکر بھی ہے جن کا تعلق انعام یعنی مویشیوں سے ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے انسانی زندگی کے قیام کا ذریعہ بنایا مگر انہوں نے طرح طرح کی مشراکانہ رسومات کے ذریعہ مویشیوں کے بارہ میں تمام پر حکمت با توں کو شائع کر دیا۔

اس سورت کے آخر پر نہ صرف مویشیوں کے تعلق میں حلال اور حرام کی وضاحت فرمائی گئی بلکہ اخلاقی حلال اور حرام سے تعلق رکھنے والی باتیں بھی سب بیان فرمادیں گویا جسمانی غذا کے حلال و حرام کے ساتھ دروحانی حلال و حرام کا بھی ذکر فرمادیا اور والدین کے ساتھ احسان کی تعلیم دی جو اپنے بچوں کے لئے بہت تکلیف اٹھاتے ہیں۔

اس سورت کے آخر پر ایک ایسی آیت ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے رب کے حضور کامل مطبع ہونے کا اس کمال کے ساتھ ذکر کرتی ہے کہ اس سے بہتر ذکر ممکن نہیں اور تمام دنیا کی الہی کتب میں اس مضمون کی کوئی آیت موجود نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اعلان کرنے کا ارشاد فرمایا گیا ہے کہ میری نمازیں اور میری سب قربانیاں یعنی صرف انعام کی قربانیاں نہیں بلکہ اپنے دلی چذبات کی قربانیاں اور میری زندگی اور میری موت خالصہ اپنے اللہ کے لئے وقف ہو چکی ہیں۔

سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مَائَةٌ وَسِتٌّ وَسِتُّونَ آيَةً وَعِشْرُونَ رُكْنًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ تمام حمد اللہ ہی کی ہے جس نے آسمانوں اور  
زمین کو پیدا کیا اور اندر ہیرے اور سور بنائے۔ پھر  
بھی وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کا شریک  
ٹھرا تے ہیں۔

۳۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر  
ایک مدت مقرر کی اور میمین مدت (کاظم) اُسی کے  
پاس ہے پھر بھی تم شک میں جلا ہوتے ہو۔ ①

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلْمَةَ وَالنُّورَ ۗ  
الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ②

هُوَ الَّذِي خَلَقَ كُلَّ مُنْ طِينٍ ۗ  
قَضَى أَجَلًا ۖ وَأَجَلُ مَسَىٰ عِنْدَهُ  
ۗ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ③

۴۔ اور وہی اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں  
بھی۔ وہ تمہارے چھپے ہوئے کو جانتا ہے اور تمہارے  
ظاہر کو بھی اور جانتا ہے جو تم کہ کرتے ہو۔

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ  
يَعْلَمُ سَرَّكُمْ وَجَهَرَكُمْ وَيَعْلَمُ  
مَا تَكُسِبُونَ ④

۵۔ اور ان کے پاس ان کے رب کی آیات میں  
سے کوئی آیت نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ پھر نہ  
لگتے ہیں۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ أَيْتَ رَبِّهِمْ إِلَّا  
كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضُونَ ⑤

۶۔ پس انہوں نے حق کو بھلا دیا جب وہ ان کے پاس  
آیا۔ سو ضرور اُنہیں ان (باتوں کے پورا ہونے) کی  
خبریں ملیں گی جن کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ  
يَأْتِيهِمْ أَثْيَابًا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ⑥

① اس آیت میں جو پہلا لفظ اجل استعمال ہوا ہے اس سے مراد حادثاتی موت یا بیماری کی موت ہے جو اس میمین مدت سے پہلے واقع ہو سکتی ہے جو کسی کی آخری مکمل عمر مقرر کی جاتی ہے۔ دنیا میں کبھی انسان اپنی صفتتوں کے تعلق ایک اجل مستقی مقرر کرتا ہے تا افلاں پہلے زیادہ سے زیادہ اتنے سال تک نیک رہ سکتا ہے اس کے بعد اس کو ختم کرتا ہو گا لیکن حادثات کے نتیجے میں وہ اپنی اجل مستقی سے پہلے بھی بر باد رہ سکتا ہے۔

۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی تی قومیں بلاک کر دیں جن کو ہم نے زمین میں اسی تھکنست بخشی تھی جو تھکنست تمہیں نہیں بخشی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارش بر ساتھ ہوئے باطل بھیجے اور ہم نے ایسے دریا بنائے جو ان کے زیر تصرف بہت تھے۔ پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے بلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو پروان چڑھایا۔

۸۔ اور اگر ہم تجھ پر کسی قرطاس میں کوئی تحریر اٹارتے پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تو کافر پھر بھی ضرور کہتے کہ یہ تو ایک کھلے کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔

۹۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں آتا را گیا؟ اور اگر ہم کوئی فرشتہ اٹارتے تو ضرور معاملہ پنٹا دیا جاتا۔ پھر وہ کوئی ہمہلت نہ دیجے جاتے۔

۱۰۔ اور اگر ہم اس (رسول) کو فرشتہ بنتے تو ہم اسے پھر بھی انسان (کی صورت میں) بناتے اور ہم ان پر وہ (معاملہ) مشتبہ رکھتے جسے وہ (اب) مشتبہ بھر رہے ہیں۔  
۱۱۔ اور یقیناً رسولوں سے تجھ سے پہلے بھی تمسخر کیا گیا۔ پس ان کو جنہوں نے ان (رسولوں) سے تمسخر کیا انہی باتوں نے گھیر لیا جن سے وہ تمسخر کیا کرتے تھے۔

۱۲۔ تو کہہ دے زمین میں خوب سیر کر و پھر غور کرو کہ جھٹلانے والوں کا کیا (بد) انجام ہوا تھا۔

الْهُ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنِ مَكْنَثُهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ تُمْكِنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ مَدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَرَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَآهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنَانِ أَخْرِيْنَ ⑦

وَلَوْ نَرَلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَائِينَ فَلَمْ سُوْهَ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سُحْرٌ مُّبِينٌ ⑧

وَقَالُوا لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ مَالِكٌ ۖ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقَضَى الْأَمْرَ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ⑨

وَلَوْ جَعَلْنَا مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَّبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ⑩ وَلَقَدِ اسْتَهْزَئَ بِرُسْلِي مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزَئُونَ ⑪

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ⑫

قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ  
هُنَّا كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ طَ  
لِيَجْعَلَنَا مِنْكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَبَّ يُبَدِّلُ فِيهِ طَ  
الَّذِينَ حَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ  
لَا يُؤْمِنُونَ ⑦

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيلِ وَالنَّهَارِ طَ وَهُوَ  
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑧

قُلْ أَغَيَرَ اللَّهُ أَنَّهُ خَدُّ وَلِيًّا فَاطِرِ  
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا  
يُطْعِمُ طَ قُلْ إِنِّي أَمْرَتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ  
مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونُنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑨  
قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتَ رَبِّي عَذَابَ  
يَوْمِ عَظِيمٍ ⑩

مَنْ يُصْرَفُ عَنْهُ يَوْمٌ فَقَدْ رَحِمَهُ ط  
وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُمِينُ ⑪

وَإِنْ يَمْسِسْكَ اللَّهُ بِصَرِّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ  
إِلَّا هُوَ ط وَإِنْ يَمْسِسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑫

۱۳۔ پوچھ کہ کس کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں  
ہے؟ کہہ دے کہ اللہ ہی کا ہے۔ اس نے اپنے اوپر  
رحمت فرض کر رکھی ہے۔ وہ ضرور تمہیں قیامت کے  
دن تک اکٹھا کرتا چلا جائے گا جس میں کوئی شک  
نہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنے آپ کو گھائے میں  
ڈالا پس وہ تو ایمان نہیں لائیں گے۔

۱۴۔ اور اسی کا ہے جو رات میں اور دن میں ٹھہر  
جاتا ہے۔ اور وہ بہت سنتے والا (اور) دائیٰ علم  
رکھنے والا ہے۔

۱۵۔ تو کہہ دے کہ کیا اللہ کے سو ائمیں کوئی دوست  
پکڑ لوں جو آسمانوں اور زمین کی پیدائش کا آغاز  
کرنے والا ہے اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے جبکہ  
اسے کھلایا نہیں جاتا۔ تو کہہ دے کہ یقیناً مجھے حکم دیا  
گیا ہے کہ میں ہر ایک سے جس نے فرمادی داری کی،  
اول رہوں اور تو ہر گز مشرکین میں سے نہ بن۔

۱۶۔ تو کہہ دے کہ اگر میں نے اپنے رب کی  
نافرمانی کی تو یقیناً میں ایک عظیم دن کے عذاب سے  
ڈرتا ہوں۔

۱۷۔ جس سے اس دن وہ (عذاب) تال دیا جائے  
گا تو اس پر اس نے رحم کیا اور یہ بہت کھلی کھلی  
کامیابی ہے۔

۱۸۔ پس اگر تجھے اللہ کوئی ضرر پہنچائے تو اسے کوئی  
دور کرنے والا نہیں مگر وہی۔ اور اگر وہ تجھے کوئی  
بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر ہنسے وہ چاہے دائیٰ  
قدرت رکھتا ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ  
الْحَبِيرُ ⑯

۱۹۔ اور وہ اپنے بندوں پر جلاں شان کے ساتھ  
 غالب ہے اور وہ صاحب حکمت (اور) ہمیشہ  
 باخبر ہے۔

۲۰۔ تو پوچھ کر کوئی بات بطور شہادت سب سے بڑی  
 ہو سکتی ہے۔ کہہ دے کہ اللہ ہی تمہارے اور میرے  
 درمیان گواہ ہے اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا  
 ہے تاکہ میں اس کے ذریعے سے تمہیں ذراوس اور ہر  
 اس شخص کو بھی جس تک یہ پہنچے۔ کیا تم قطعی طور پر  
 گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی کوئی دوسرے  
 معبدوں ہیں؟ تو کہہ دے کہ میں (یہ) گواہی نہیں  
 دیتا۔ کہہ دے کہ یقیناً وہی ایک حق مجبود ہے اور میں  
 یقیناً اس سے بڑی ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔

۲۱۔ وا لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اس (کتاب  
 اور اس رسول) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح  
 اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ وا لوگ جنہوں نے اپنے  
 آپ کو گھائٹے میں ڈالا وہ تو ایمان نہیں لائیں گے۔

۲۲۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جس  
 نے اللہ پر کوئی جھوٹ گھرا یا اس کی آیات کی  
 تکذیب کی۔ یقیناً ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً طَقْلِ اللَّهِ طَقْ  
 شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأَوْحَى إِلَيَّ  
 هَذَا الْقُرْآنُ لِأَنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ طَ  
 أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ بِأَنَّ مَعَ اللَّهِ أَلَّهٌ  
 أَخْرَى طَقْلِ لَا آشْهَدُ طَقْلِ إِنَّمَا هُوَ اللَّهُ  
 وَاحِدٌ لَا يَنْبَغِي لَهُ شَرِيكٌ كُوَنْ ⑭

الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا  
 يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ الَّذِينَ خَسِرُوا  
 أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑮

وَمَنْ أَظْلَمُ مَمَنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا  
 أَوْ كَذَبَ بِإِيمَنِهِ طَقْلِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ  
 الظَّالِمُونَ ⑯

۲۳۔ اور (یاد کرو) جس دن ہم ان سب کو اکٹھا  
 کریں گے پھر ہم انہیں، جنہوں نے شرک کیا،  
 پوچھیں گے کہ تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم  
(شریک) گماں کیا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْسِرُهُمْ جَمِيعًا طَقْلِ نَقْوُلُ لِلَّذِينَ  
 أَفْرَكُوْا أَيْنَ شَرَكَ أَوْ كَمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ  
 تَزْعَمُونَ ⑰

۲۴۔ پھر ان کا (گھرا ہوا) فرش پکھ باقی نہیں رہے گا

شَرَلَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهُ

رِبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ⑥

مگر اتنا کہ وہ کہیں گے اللہ ہمارے رب کی قسم اکہ  
ہم ہرگز مشرک نہیں تھے۔

۲۵۔ دیکھ کیسے وہ اپنے ہی خلاف جھوٹ بولتے  
ہیں۔ اور ان سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ لگھرا  
کرتے تھے۔

۲۶۔ اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو بظاہر تیری  
باتوں پر کان دھرتے ہیں جبکہ ہم نے ان کے دلوں  
پر پردے ڈال رکھے ہیں (جن کی وجہ سے ممکن  
نہیں) کہ وہ اس کو سمجھ جائیں اور ان کے کافوں میں  
ایک بوجھ سارکھ دیا ہے۔ اور اگر وہ تمام نشان بھی  
دیکھ لیں تو ان پر ایمان نہیں لا سکیں گے۔ اس حدک  
(وہ بیباک ہیں) کہ جب تیرے پاس آتے ہیں تو  
تحھ سے بھڑتے ہیں۔ جو لوگ کافر ہوئے کہتے ہیں  
یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیوں کے سوا اور پچھنیں۔

۲۷۔ اور وہ اس سے روکتے بھی ہیں اور خود بھی اس  
سے ڈور رہتے ہیں اور وہ اپنے سوا اور کسی کو ہلاک  
نہیں کرتے اور وہ شور نہیں رکھتے۔

۲۸۔ اور کاش تو دیکھ سکتا کہ جب وہ آگ کے پاس (زرا)  
ٹھہرائے جائیں گے تو کہیں گے کاش! ایسا ہتنا کہ ہم  
وہیں کو نادیے جاتے، پھر ہم اپنے رب کی آیات کی  
تکذیب نہ کرتے اور ہم مومنین میں سے ہو جاتے۔

۲۹۔ حق یہ ہے کہ ان پر ظاہر ہو چکا ہے جو اس سے  
پہلے وہ چھپایا کرتے تھے۔ اور اگر وہ لوٹا بھی دیجے  
جائیں تو ضرور دوبارہ وہی کریں جس سے ان کو  
روکا گیا تھا اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ وَصَلَّ

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑦

وَمِنْهُمْ مَنْ لِسْتَ مُعَذِّبَ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا  
عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكْثَرَهُ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي  
أَذَانِهِمْ وَقُرَاءُهُ وَإِنْ يَرْوَا كُلَّ أَيَّةٍ  
لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ بِكَ

يَجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا

إِلَآ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑧

وَهُمْ يَسْهُونَ عَنْهُ وَيَسْتَغْوِيْنَ عَنْهُ ۚ وَإِنْ

يَهْلِكُونَ إِلَآ أَنفُسَهُمْ وَمَا

يَشْعُرُونَ ⑨

وَلَوْ تَرَىٰ إِذَا وَقَفُوا عَلَى التَّارِ فَقَالُوا

يَلِيَّتَنَا نُرَدٌ وَلَا نُكَذِّبُ بِإِيمَانِ رَبِّنَا

وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑩

بِلْ بَدَأَ اللَّهُ مَا كَانُوا يُحْكُمُونَ مِنْ قَبْلٍ ۖ

وَلَوْرُدُوا لَعَادُ وَالْمَانُهُوَاعْنَهُ وَإِنَّهُمْ

لَكَذِبُونَ ⑪

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاةُ الدُّنْيَا وَمَا  
نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ⑤

وَلَوْ تَرَى إِذْ قَفُوا عَلَى رَبِّهِمْ قَالَ  
آيُّهُمْ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَى وَرَبِّنَا  
قَالَ فَلَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ  
تَكْفُرُونَ ⑥

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا لِقَاءَ اللَّهِ طَحْقَى  
إِذَا جَاءَهُمُ السَّاعَةُ بَعْثَةً قَالُوا  
يَحْسِرُنَا عَلَى مَا فَرَطْنَا قِيمَاهُ وَهُمْ  
يَحْمِلُونَ أُوزَارَهُمْ عَلَى ظَهُورِهِمْ  
إِلَّا سَاءَ مَا يَرِزُونَ ⑦

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعْبٌ وَتَهْوِيَّةٌ  
وَلِلَّدَّارِ الْأُخْرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ  
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑧

قَدْ تَعْلَمَ إِنَّهُ لَيَخْرُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ  
فَإِنَّهُمْ لَا يَكْذِبُونَكَ وَلِكُنَ الظَّلِيمُونَ  
بِإِلَيْتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ⑨

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ قَبْلَكَ فَصَبَرُوا

۳۰۔ اور وہ کہتے تھے کہ یہ (زندگی) ہماری دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں اور ہم کبھی اٹھائے نہیں جائیں گے۔

۳۱۔ اور کاش! تو دیکھ سکتا جب وہ اپنے رب کے حضور پھر اسے جائیں گے۔ وہ (ان سے) پوچھ جائے کیا یہ حق نہیں ہے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے)۔ وہ کہے گا تم عذاب کو پچھو بیجاہ اس انکار کے جو تم کیا کرتے ہیں۔

۳۲۔ یقیناً گھاٹا کھایا ان لوگوں نے جنہوں نے اللہ کی لقاء کا انکار کیا۔ یہاں تک کہ جب اچانک ان کے پاس (وہ) گھری آگئی تو کہنے لگے والے حضرت اس کوتاہی پر جو ہم اس بارہ میں کیا کرتے تھے! اور وہ اپنے بوجہ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ خبردار! کیا ہی رہا ہے جو وہ اٹھائے ہوئے ہیں۔

۳۳۔ اور دنیا کی زندگی مخفی کھیل کو اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا یہاں زیر یہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کر دے اور یقیناً آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے؟

۳۴۔ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تجھے ضرور غم میں بدلنا کرتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔ پس یقیناً وہ تجھے ہی نہیں جھلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیات کا ہی انکار کرتے ہیں۔

عَلَىٰ مَا كُنْدِبُوا وَأَوْذَاهُنَّ أَنَّهُمْ  
نَصَرْنَا نَّا وَلَا مُبَدِّلٌ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ  
جَاءَكُمْ مِنْ بَيْنِ أَهْلِ الْمُرْسَلِينَ ⑤

۳۶۔ اور اگر تجوہ پر ان کا منہ پھیرنا گراں گزرتا ہے تو  
اگر تجوہ میں طاقت ہے کہ زمین میں کوئی شرگ یا  
آسمان میں کوئی سیر ہمی ملاش کر لے پھر (اس کے  
ذریعہ) ان کے پاس کوئی نشان لاسکے (تو ایسا  
کر کے دیکھ لے)۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ضرور  
ہدایت پر اکٹھا کر دیتا۔ پس تو ہر گز جاہلوں میں سے  
نہ ہو۔

۳۷۔ وہی بیک کہتے ہیں جو سنتے ہیں۔ اور مددوں  
کو اللہ اخھائے گا پھر اُسی کی طرف وہ لوٹائے  
جائیں گے۔

۳۸۔ وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ اُس کے رب کی طرف  
سے اس پر کوئی عظیم نشان آتا را گیا؟ تو کہہ دے کہ  
بیقیہ اللہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ کوئی عظیم نشان  
اتارے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۳۹۔ اور زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا جاندار نہیں  
اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے دوپروں پر اڑتا ہے مگر یہ  
تمہاری ہی طرح کی انسیں ہیں۔ ہم نے کتاب میں  
کوئی چیز بھی نظر انداز نہیں کی۔ آخر وہ اپنے رب کی  
طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَيْنِكَ إِغْرَاصُهُمْ فَإِنْ  
اَسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْشِّغَ نَفَقَةً فِي الْأَرْضِ  
أَوْ سُلْمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيهِمْ بِأَيْمَانِهِ ۖ وَلَوْ  
شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا  
تَكُونُنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ⑥

إِنَّمَا يَسْتَحِيُّ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۗ  
وَالْمُؤْمِنُ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ  
يُرْجَعُونَ ⑦

وَقَالُوا وَلَا نُرِزُّ عَلَيْهِ أَيَّهُ مِنْ رِبِّهِ قُلْ  
إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُرِزِّ عَلَيْهِ أَيَّهُ ۖ وَلَكِنْ  
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑧

وَمَا مِنْ دَآبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا  
طَيْرٌ يَطِيرُ بِجَنَاحِيهِ إِلَّا أَمْرٌ  
أَمْثَالُكُمْ ۖ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتْبِ مِنْ  
شَيْءٍ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ⑨

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُرُقُ وَبُكْمُرِ  
الظَّلْمَتْ مَنْ يَسِّأَ اللَّهَ يُصْلِلُهُ طَ وَمَنْ  
يَسِّأَ يَجْعَلُهُ عَلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيْوَ

قُلْ أَرَءَيْتُكُمْ إِنْ أَشْكُمْ عَذَابَ اللَّهِ  
أُوْ أَشْكُمُ السَّاعَةَ أَغْيَرَ اللَّهُ تَدْعُونَ  
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ

بُلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْسِفُ مَا تَدْعُونَ  
إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسُونَ مَا تُشْرِكُونَ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِكَ  
فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ  
يَتَّسِرَّعُونَ

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بِأَسْنَانَ تَضَرَّعُوا وَلِكِنْ  
قَسَطْ قَلُوبُهُمْ وَرَزَّيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ  
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذَكَرُوا بِهِ فَتَحَنَّعَ عَلَيْهِمْ  
أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ طَحْنَيْ  
إِذَا فَرِحُوا بِمَا  
أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَعْتَدَةً فِيْلَذَّهُمْ مُبْلِسُونَ

۲۰۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹالیا وہ  
اندھیروں میں (بھکلتے ہوئے) بہرے اور گوگے  
ہیں۔ جسے اللہ چاہتا ہے گراہ ٹھہرایتا ہے اور جسے  
چاہے اسے صراطِ مستقیم پر (کامزن) کر دیتا ہے۔

۲۱۔ تو کہہ دے کہ کیا تم نے کبھی خور کیا ہے کہ اگر تم  
پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر سخت گھری آجائے  
تو کیا اللہ کے سوا بھی تم کسی کو پکارو گے؟ اگر تم  
پچھے ہو۔

۲۲۔ (نہیں) بلکہ اسی کو تم پکارو گے۔ پس وہ دور کر  
دے گا اگر وہ چاہے اس (مصیبت) کو جس کی طرف  
تم (مد کے لئے) اُسے بلا تے ہو اور تم بھول جاؤ  
گے ان چیزوں کو جن کو تم شریک ٹھہراتے رہے ہو۔

۲۳۔ اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے کئی انتوں کی  
طرف (رسول) بھیجیے۔ پھر ہم نے ان کو (کبھی)  
بختی اور (کبھی) نیکی میں بھلا کیا تاکہ وہ عاجزی  
اختیار کریں۔

۲۴۔ پس جب ہماری طرف سے ان پر بختی (کی مصیبت)  
آئی کیوں نہ انہوں نے گریہ وزاری کی۔ لیکن ان  
کے دل سخت ہو چکے تھے اور شیطان نے ان کو وہ  
اعمال خوبصورت کر کے دکھائے جو وہ کیا کرتے تھے۔

۲۵۔ پس جب وہ اسے بھول گئے جو انہیں بشدت  
یاد دلایا گیا تھا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے  
کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُس پر  
اڑا نے لگے جو ان کو دیا گیا تو ہم نے اچانک انہیں  
پکڑ لیا تو وہ یکدم سخت مالیوں ہو گئے۔

فَقُطِّعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑤

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ

وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَمَّا

إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيُكُمْ بِهِ أَنْظَرْ كَيْفَ

نُصِّرُفُ الْأَيَتِ لِمَنْ هُمْ يَصْدِقُونَ ⑥

قُلْ أَرَأَيْتُمْ كُمْ إِنْ أَتَكُمْ عَذَابُ اللَّهِ

بَعْتَةً أَوْ جَهَرَةً هُلْ يُهْلِكُ إِلَّا النَّقْوَمُ

الظَّالِمُونَ ⑦

وَمَا نُرْسِلُ الْمَرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرُينَ

وَمُنذِرِينَ ۝ فَمَنْ أَمْنَ وَأَصْلَحَ فَلَا

حَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْرَثُونَ ⑧

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمْسِهُمُ الْعَذَابُ

بِمَا كَانُوا يَفْسُدُونَ ⑨

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي حَرَآءٌ اللَّهُ وَلَا

أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنْ مَلَكَ

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ قُلْ هُلْ يَشَوِي

الْأَغْنَى وَالْبِصِيرَ طَافِلٌ شَفَّارٌ مَرْوَنَ ⑩

۲۶۔ پس کاٹ دی گئی اس قوم کی جڑ جنہوں نے ظلم کیا تھا۔ اور رب جمادیت کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

۲۷۔ تو پوچھو کہ کیا کبھی تم نے خور کیا ہے کہ اگر اللہ تمہاری ساعت اور تمہاری بینائی لے جائے اور تمہارے دلوں پر پھر کروے تو اللہ کے سوا کوئی معبود ہے جو ان (کھوئی ہوئی صلاحیتوں) کو تمہارے پاس (والہب) لے آئے۔ دیکھ کہ ہم کس طرح آیات کو پھر پھیر کر بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

۲۸۔ تو کہہ دے کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب اچاک یا ظاہر و باہر (دکھائی دیتا ہوا) آجائے تو کیا خالم قوم کے سوا بھی کوئی بلاک کیا جائے گا؟

۲۹۔ اور ہم پھر نہیں سمجھتے مگر اس حیثیت میں کہ وہ بشارت دینے والے اور انداز کرنے والے ہوتے ہیں۔ پس جو ایمان لے آئے اور اصلاح کرے تو ان پر کوئی خوف نہیں اور وہ وہ کوئی غم کریں گے۔

۳۰۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھلایا ان کو ضرور عذاب آپکو لے گا بہبہ اس کے جو وہ بدکاریاں کرتے تھے۔

۳۱۔ تو کہہ دے میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ ہی میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں اس کے سوا جو میری طرف وحی کی جاتی ہے کسی چیز کی پیروی نہیں کرتا۔ کہہ دے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں؟ پس کیا تم سوچتے نہیں۔

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا  
إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِئِنْ  
وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَقْبَلُونَ ⑤

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ  
وَالْعَصِّيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ  
حَسَابٍ هُمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حَسَابٍ كَعَلَيْهِمْ  
مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدُهُمْ فَتَكُونُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ⑥

وَكَذَلِكَ قَاتَنَا بَعْضَهُمْ بِعَضٍ لَيَقُولُوا  
أَهُوَلَاءُ مَنْ كَالَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا  
أَلِيَسَ اللَّهُ بِأَعْلَمُ بِالشَّكَرِينَ ⑦

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاِيمَانَكُلُّ  
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ  
الرَّحْمَةُ أَنَّهُ مَنْ عَمَلَ مِنْكُمْ سُوءًا  
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ  
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑧

وَكَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَتِ وَلِتَسْتَبِينَ  
سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ⑨

۵۲۔ اور اس (قرآن) کے ذریعہ تو انہیں ڈرا جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کے جائیں گے۔ اس (قرآن) کے سوا ان کا کوئی ولی اور کوئی شناخت کرنے والا نہیں ہو گا۔ تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

۵۳۔ اور تو ان لوگوں کو نہ دھنکار جو اپنے رب کو اس کی رضا چاہتے ہوئے صحیح بھی پکارتے ہیں اور شام کو بھی۔ تیرے ذمہ ان کا کچھ بھی حساب نہیں اور نہ ہی تیرا کچھ حساب ان کے ذمہ ہے۔ پس اگر پھر بھی تو انہیں دھنکاروںے گا تو تو ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

۵۴۔ اور اسی طرح ہم ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائش میں ڈالتے ہیں یہاں تک کہ وہ کہنے لگتے ہیں کہ کیا ہمارے درمیان (بس) بھی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر گزاروں کو سب سے زیادہ نہیں جانتا۔

۵۵۔ اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) کہا کرتم پر سلام ہو۔ (تمہارے لئے) تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت فرض کر دی ہے۔ (یعنی) یہ کرتم میں سے جو کوئی جہالت سے بدی کا ارتکاب کرے پھر اس کے بعد تو ہر کر لے اور اصلاح کر لے تو (یاد رکھے کہ) وہ (یعنی اللہ) یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۵۶۔ اور اسی طرح ہم آیات کھول کھول کر پیان کرتے ہیں اور (یہ) اس لئے ہے کہ مجرموں کی راہ خوب کھل کر ظاہر ہو جائے۔

٧٥۔ تو کہہ دے کہ یقیناً مجھے منع کر دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پاکرتے ہو۔ تو کہہ دے میں تو تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا (ورتہ) میں اسی وقت گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ بن سکوں گا۔

٧٨۔ تو کہہ دے کہ میں یقیناً اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم اس کو جھلنا بیٹھے ہو۔ میرے قبیلے میں وہ نہیں ہے جس کی تم جلدی کرتے ہو۔ نیچلے کا اختیار اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ وہ حق ہی یاں کرتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

٩٥۔ تو کہہ دے کہ اگر وہ بات جس کی تم جلدی کرتے ہو میرے ہاتھ میں ہوتی تو (اب تک) ضرور میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو سب سے زیادہ جانے والا ہے۔

٢٠۔ اور اس کے پاس غیب کی سنجیاں ہیں ① جنہیں اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ جانتا ہے جو برتو بحر میں ہے۔ کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اس کا علم رکھتا ہے اور کوئی دانہ نہیں زمیں کے اندر ہڑوں میں (چھپا ہوا) اور کوئی تریا خشک چیز نہیں گر (اس کا ذکر) ایک روشن کتاب میں ہے۔

٦١۔ اور وہی ہے جو تمہیں رات کو (تصورت نہیں) وفات دیتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے جو تم دن کے وقت کر چکے ہو اور پھر وہ تمہیں اُس میں (یعنی دن کے وقت) آخدا دیتا ہے تاکہ (تمہاری) اجل مُٹی پوری

قُلْ إِنَّ نَهِيَتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ  
مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَهُوَ أَكْمَلُ  
قَدْ خَلَقْتَ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهَتَّدِينَ ⑤

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّيٍّ وَكَذَّبْتُمْ بِهِ  
مَا عِنْدِيٌّ مَا تَسْعَجِلُونَ بِهِ  
إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ يَقْصُصُ الْحَقَّ وَهُوَ  
حَيْرُ الرُّفَضِيلِينَ ⑥

قُلْ لَوْاْنَ عِنْدِيٌّ مَا تَسْعَجِلُونَ بِهِ  
لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِيٍّ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ  
أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ⑦

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا  
هُوَ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ وَمَا  
تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ  
فِي ظُلْمَتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا  
يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مَّا نِيَنِ ⑧

وَهُوَ الَّذِي يَوْفِكُمْ بِالْيُولِ وَيَعْلَمُ مَا  
جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ  
لِيُقْضِيَ أَجَلَ حُجَّ مَسْعَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَيْهِ

① مفاتیح کے اس مفتی کے لئے دیکھیں مفردات امام راغب۔

مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يَنْتَهِيُّكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ<sup>٤</sup>

کی جائے۔ پھر اسی کی طرف تمہارا نوٹ کر جانا ہے۔ پھر جو بھی تم کیا کرتے تھے وہ اس سے تمہیں آگاہ کرے گا۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرِسِّلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّى إِذَا جَاءَهُمْ أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ تَوْقِثُهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ<sup>٥</sup>

۲۲۔ اور وہ اپنے بندوں پر جلالی شان کے ساتھ غالب ہے اور وہ تم پر حفاظت کرنے والے (مگر ان) بھیجا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آجائے تو اسے ہمارے رسول (فرشتے) وفات دے دیتے ہیں اور وہ کسی پہلو کو نظر انداز نہیں کرتے۔

ثُمَّ إِذَا دَوَّ إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَسِيبِينَ<sup>٦</sup>

۲۳۔ پھر وہ لوٹائے جاتے ہیں اللہ کی طرف جوان کا حقیقی مولا ہے۔ خبردار افرمازوائی اُسی کی ہے اور وہ حساب لینے والوں میں سب سے تیز ہے۔

قُلْ مَنْ يَعْجِيزُكُمْ مِنْ ظُلْمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّكِّرِينَ<sup>٧</sup>

۲۴۔ پوچھ کر کون ہے جو تمہیں یہ واجر کے اندر ہیروں سے نجات دیتا ہے جب تم اسے گریہ وزاری سے پکار رہے ہوئے ہو اور مخفی طور پر بھی کہ اگر اس نے ہمیں اس (آفت) سے نجات دے دی تو ہم ضرور شکرگزاروں میں سے ہو جائیں گے۔

قُلِ اللَّهُ يَعْجِيزُكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنَّمُكْ تُشْرِكُونَ<sup>٨</sup>

۲۵۔ کہہ دے اللہ ہی ہے جو تمہیں اس سے بھی نجات بخشا ہے اور ہر بے چینی سے بھی۔ پھر بھی تم شرک کرنے لگتے ہو۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَعْصِمَكُمْ عَذَابَ أَمِنْ فَوْقَكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يُلْسِسَكُمْ شَيْعًا أَوْ يُدْنِيَقَ بَعْضَكُمْ بِأَسْبَعِهِ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْأَيْتَ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ<sup>٩</sup>

۲۶۔ کہہ دے کہ وہ قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیجے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے یا تمہیں شکوک میں بٹلا کر کے گروہوں میں بانٹ دے اور تم میں سے بعض کو بعض دوسروں کی طرف سے عذاب کا مزہ چکھائے۔ دیکھ کس طرح ہم نشانات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تا کہ وہ کسی طرح سمجھ جائیں۔

وَكَذَّابٌ بِهِ قَوْمٌ وَهُوَ الْحُقُّ قُلْ  
لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ⑥

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسَتَّقِرٌ ۝ وَسُوقٌ تَّعْلَمُونَ ⑦

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَحْوِضُونَ فِي أَيْتَنَا  
فَأَغْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَحْوِضُوا فِي  
حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۖ وَإِمَائِنِسِيَّتَكَ الشَّيْطَانُ  
فَلَا تَقْهُدْ بَعْدَ الذِّكْرِي مَعَ الْقَوْمِ  
الظَّلِيمِينَ ⑧

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ  
شَيْءٍ وَلِكُنْ ذَكْرِي لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ⑨  
وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبَّا وَلَهُوا  
وَغَرَّهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكَرِيَّةٌ أَنَّ  
تُبَسَّلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ  
دُوْنِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۝ وَإِنْ تَعْدِلْ  
كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۖ أُولَئِكَ الَّذِينَ  
أَيْسَلُوا إِيمَانَكَ سَبُوا عَنْهُ شَرَابٌ مِنْ

① اس سے کلی طور پر ہمیشہ کیلئے ان سے قطع علاقی کر لینا مراد ہے کہ غیرت دینی سے کام لیتے ہوئے ان سے اس وقت تک  
میں جوں نہ کھا جائے جب تک کہ وہ اپنی ان نرموم حرکات سے باز نہیں آتے۔

حَمِيمٌ وَ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا  
يَكْفُرُونَ<sup>٥</sup>

اس کے جوانہوں نے کمایا بلاک کئے گئے۔ ان کے لئے کھولتا ہوا پانی بطور مسروپ اور دردناک عذاب ہو گا بسبب اس کے جو وہ انکار کیا کرتے تھے۔

۲۷۔ تو پوچھ کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پکاریں جو نہ ہمیں فائدہ پہنچا سکتا ہے نہ نقصان؟ اور کیا بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے ہم ایک ایسے شخص کی طرح اپنی ایزوں کے مل پھرا دیے جائیں ہے شیطانوں نے حواس باختہ کر کے زمین میں یہاں وسر گردان چھوڑ دیا ہوا؟ اس کے ایسے دوست ہوں جو سے ہدایت کی طرف بلاتے ہوئے پکاریں کہ ہمارے پاس آئے کہ یقیناً اللہ کی (عطاؤ کردا) ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے فرماں بردار ہو جائیں۔

۲۸۔ اور یہ (کہہ دے) کہ نماز قائم کرو اور اس کا تقویٰ اختیار کرو اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۲۹۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہتا ہے ”ہو جا“ تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔ اس کا قول سچا ہے اور اسی کی بادشاہی ہو گی جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔ غیب کا اور حاضر کا جانے والا ہے اور وہ صاحبِ حکمت (اور) ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔

۳۰۔ اور (یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو ہوں کو بطور مجبود پکڑ بیٹھا ہے؟ یقیناً میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں پاتا ہوں۔

قُلْ أَنَّدْعُوْا هِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يُنْقَعِنَا  
وَلَا يَصْرُنَا وَنُرْدَدُ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ  
هَدَنَا اللَّهُ كَالَّذِي أَسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَانُ  
فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٍ لَهُ أَصْحَابٌ  
يَدْعُونَهُ إِلَىٰ الْهُدَىٰ أَتَيْنَاٰهُ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ  
اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ وَأَمْرُنَا لِلْسَّلِيمِ لِرَبِّ  
الْعَالَمِينَ<sup>٦</sup>

وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوا هُوَ الَّذِي  
إِلَيْهِ تُخْسِرُونَ<sup>٧</sup>

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ  
بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ<sup>٨</sup> قَوْلُهُ  
الْحَقِّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُفْتَحُ فِي الصُّورِ<sup>٩</sup>  
عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ  
الْحَمِيرُ<sup>١٠</sup>

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمٌ لِأَبِيهِ أَرْرَأَتَتْخِذُ  
أَصْنَامًا لِهَا إِنِّي أَرِيكَ وَقَوْمَكَ  
فِي صَلَلٍ مُبِينٍ<sup>١١</sup>

وَكَذَلِكَ نُرِيَ إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَيَكُونَ مِنَ  
الْمُوْقِنِينَ ⑤

۷۷۔ پس جب رات اس پر چھا گئی اس نے ایک ستارے کو دیکھا تو کہا (گویا) یہ میرا رب ہے۔ پس جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگا میں ڈوبنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ ①

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الْيَلْ رَأَى كَوْكَباً قَالَ  
هَذَا رَبِّيْ فَلَمَّا آفَلَ قَالَ لَا أَحِبُّ  
الْأَقْلِيْنَ ⑥

۷۸۔ پھر جب اس نے چاند کو چکتے ہوئے دیکھا تو کہا (گویا) یہ میرا رب ہے۔ پس جب وہ (بھی) ڈوب گیا تو اس نے کہا اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں سے ہو جاتا۔

فَلَمَّا أَرَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَذَا رَبِّيْ  
فَلَمَّا آفَلَ قَالَ لَيْلَتُ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّيْ  
لَا كُوْنَنَ مِنَ النَّقْوَمِ الظَّالِمِينَ ⑦

۷۹۔ پھر جب اس نے سورج کو چکلتا ہوا دیکھا تو کہا (گویا) یہ میرا رب ہے۔ یہ (ان) سب سے بڑا ہے۔ پس جب وہ بھی ڈوب گیا تو اس نے کہا اے میری قوم! یقیناً میں اس شرک سے جو تم کرتے ہو خست ہیز ار ہوں۔

فَلَمَّا أَرَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَذَا رَبِّيْ  
هَذَا أَكْبَرٌ ⑧ فَلَمَّا آفَلَتْ قَالَ يَقُوْمَ إِنِّي  
بَرِّيْجَ حَمَّا تُشْرِكُونَ ⑨

۸۰۔ میں تو یقیناً اپنی تو خود کو اس کی طرف ہیشہ مائل رہتے ہوئے پھر چکا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

إِنِّيْ وَجَهْتُ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ فَطَرَ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَيْفَا وَمَا آنَا  
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ⑩

① آیت ۷۷ میں حضرت ابراہیم کے اپنی قوم سے ایک مناظرہ کا ذکر ہے جو وقت تو قائم دن تک جاری رہا۔ حضرت ابراہیم نے اپنی قوم کو جوہنا کرنے کے لئے ستاروں کا ذکر فرمایا کہ تم ان کو میبدی بناتے ہو حالانکہ وہ تو غروب ہو جاتے ہیں۔ پھر اس سے بڑھ کر چاند کا ذکر فرمایا کہ تم میں سے بعض چاند کو میبدی بناتے ہیں حالانکہ وہ بھی غروب ہو جانے والی چیز ہے۔ پھر آخر پر سورج کا ذکر فرمایا کیونکہ آپ کی قوم میں سے اکثریت سورج پرست تھی۔ فرمایا اگر چہ یہ بہت بڑا ہے اور اس کو تم رب قرار دے گر اس کی تھیم کرتے ہو لیکن دیکھ لو یہ بھی غروب ہو جاتا ہے۔ پس تھارا اللہ کے سوا کسی کو میبدی بنا گھص جھوٹ ہے۔

اس آیت کے تعلق فی زمانہ بعض مشرکین حضرت اگیز کیانی بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کے باپ نے ان کو ایک غار میں قید کر دیا تھا جب باہر نکلا تو پہلی دفعہ ستارہ دیکھا، پھر چاند دیکھا، پھر سورج دیکھا اور پہلی دفعہ ان کو معلوم ہوا کہ یہ تینوں چیزیں غروب ہونے والی ہیں۔ مگر یہ درست نہیں۔

۸۱۔ اور اس کی قوم اس سے بھگڑتی رہی۔ اس نے کہا کیا تم اللہ کے بارہ میں مجھ سے بھگڑتے ہو جبکہ وہ مجھے ہدایت دے چکا ہے اور میں ان چیزوں (کے گزمر) سے بالکل نہیں ڈرتا جنہیں تم اس کا شریک ہنا رہے ہو۔ (میں کچھ نہیں چاہتا) سوائے اس کے کہ میرا رب کچھ چاہے۔ میرا رب ہر چیز پر علم کے لحاظ سے حاوی ہے۔ پس کیا تم نصیحت نہیں پکڑو گے؟

۸۲۔ اور میں اس سے کیسے ڈروں جسے تم شریک ہنا رہے ہو جبکہ تم نہیں ڈرتے کہ تم ان کو اللہ کے شریک خبردار ہے ہو جن کے حق میں اس نے تم پر کوئی بھت نہیں اٹاری۔ پس دونوں میں سے کونا گروہ سلامتی کا زیادہ حقدار ہے اگر تم کچھ علم رکھتے ہو۔

۸۳۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو کسی ظلم کے ذریعے مسلکوں نہیں بنا یا بھی وہ لوگ ہیں جنہیں امن نصیب ہو گا اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

۸۴۔ یہ ہماری جنت تھی جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے خلاف عطا کی۔ ہم جس کو چاہتے ہیں درجات میں بلند کر دیتے ہیں۔ یقیناً تیر ارب بہت حکمت والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔

۸۵۔ اور اس کو ہم نے اخْلَقَ اور یعقوب عطا کئے۔ سب کو ہم نے ہدایت دی۔ اور نوح کو ہم نے اس سے پہلے ہدایت دی تھی اور اس کی ذریت میں سے

وَحَاجَةُ قَوْمَهُ طَقَالَ أَتَحَاجُونَ فِي اللَّهِ  
وَقَدْ هَدَنِ طَوْلًا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ يَا  
إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رِبُّ شَيْئًا طَوْسَعَ رِبُّ كُلَّ  
شَيْءٍ عِلْمًا طَافَلَا تَتَذَكَّرُونَ ⑤

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا آثَرَ شَيْئًا ثُمَّ وَلَا  
تَخَافُونَ أَنَّكُمْ آثَرْ شَيْئًا بِاللَّهِ مَا لَمْ  
يُرِيَّلِ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَنًا طَفَامِ  
الْفَرِيقَيْنِ أَكْثَرُ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ ⑥

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُلْسِنُوا إِيمَانَهُمْ  
بِظَلَّمِهِ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ  
مُمْهَدُونَ ⑦

وَتِلْكَ حَجَّتَنَا أَتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى  
قَوْمِهِ طَرْفَعَ دَرَجَتٍ مَّنْ نُشَاءُ طَ  
إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ⑧

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ طَكَلًا  
هَدَيْنَا وَنُوحاً هَدَيْنَا مِنْ قَبْلٍ وَمِنْ

داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور  
موئی کو اور ہارون کو بھی۔ اور اسی طرح ہم احسان  
کرنے والوں کو جزا عطا کیا کرتے ہیں۔

۸۶۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (کو بھی)۔  
یہ سب کے سب صالحین میں سے تھے۔

۸۷۔ اور اسما علیل کو اور آئش کو اور یونس کو اور  
لوٹ کو بھی۔ اور ان سب کو ہم نے تمام جہانوں پر  
فضیلت بخشی۔

۸۸۔ اور ان کے آباء و اجداد میں سے اور ان کی  
نسوان میں سے اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی)  
بعض کو فضیلت بخشی) اور انہیں ہم نے پن لیا اور  
صراطِ مستقیم کی طرف انہیں ہدایت دی۔

۸۹۔ یہ ہے اللہ کی ہدایت جس کے ذریعہ وہ اپنے  
بندوں میں سے جس کی چاپتا ہے راہنمائی کرتا  
ہے۔ اور اگر وہ شرک کر بیٹھتے تو ان کے وہ اعمال  
ضائع ہو جاتے جو وہ کرتے رہے۔

۹۰۔ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکمت  
اور نبوت عطا کی۔ پس اگر یہ لوگ اس کا انکار  
کر دیں تو ہم یہ (معاملہ) ایک ایسی قوم کے سپرد کر  
دیں گے جو ہرگز اس کے مکرہ نہیں ہوں گے۔

۹۱۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی۔ پس  
ان کی (اُس) ہدایت کی پیر وی کر (جو اللہ ہی نے عطا  
کی تھی)۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس کا کوئی اجر نہیں

ذَرِّيْتَهُ دَاؤَدَ وَسَلِيمَنَ وَأَيُوبَ  
وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَرُونَ طَ وَكَذِيلَكَ  
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑦

وَزَكْرِيَا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَالْيَاسَ طَ نُجَى  
مِنَ الظَّلِيمِينَ ⑧

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا طَ  
وَكَلَّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ⑨

وَهُنَّ أَبَاءِهِمْ وَذَرِّيْتَهُمْ وَإِخْوَانِهِمْ  
وَاجْبَسْ إِيمَانَهُمْ وَهَدَيْتَهُمْ إِلَى صَرَاطٍ  
مُّسْتَقِيمٍ ⑩

ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ  
عِبَادِهِ طَ وَلَوْ أَشَرَّ كُوَّا لَحِيطَ عَنْهُمْ مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑪

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ  
وَالثِّبَوَةَ طَ فَإِنْ تَكْفُرُ بِهَا هُوَ لَا يُعَذِّبُ فَقَدْ  
وَكَلَّنَا بِهَا قَوْمًا أَتَيْسَوْا بِهَا بِكُفَّارِيْنَ ⑫

أُولَئِكَ الَّذِينَ هُدَى اللَّهُ فِيهِمْ هُدَى  
أَقْتَدِهِ طَ قُلْ لَا أَشَرُّكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

۶۷۸ مانگا۔ یہ تو تمام جہانوں کے لئے بعض ایک نصیحت ہے۔

۹۲۔ اور انہوں نے اللہ کی قدرت کی جیسا کہ اس کی قدر کا حق تھا جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کچھ بھی نہیں آتا رہا۔ تو پوچھ دہ کتاب کس نے آتاری تھی جو موی روشنی اور ہدایت کے طور پر لوگوں کے لئے لا یا تھا۔ تم اسے درق ورق بنا بیٹھے۔ کچھ اس میں سے خاہیر کرتے تھے اور بہت کچھ چھپا جاتے تھے حالانکہ تمہیں وہ کچھ سمجھایا گیا تھا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دے اللہ (ای) میرا سب کچھ ہے) بھرا نہیں اپنی لجر باتوں میں کھیلتے ہوئے چھوڑ دے۔

۹۳۔ اور یہ ایک مبارک کتاب ہے جسے ہم نے آتارا۔ اس کی تقدیق کرنے والی ہے جو اس کے سامنے ہے تاکہ ٹو بیتیوں کی ماں اور اس کے ارد گرد لئے والوں کو ڈرائے۔ اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (کتاب) پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر ہمیشہ محافظ رہتے ہیں۔

۹۴۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا یا کہا کہ میری طرف وہی کی گئی ہے جبکہ اس کی طرف کچھ بھی وہی نہیں کیا گیا اور جو یہ کہہ کر میں ویسا ہی کلام اتنا روں گا جیسا اللہ نے آتارا ہے۔ اور کاش تو دیکھ سکتا جب ظالم سوت کی پورشوں کے زندگے میں ہوں گے اور فرشتے ان کی طرف اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے (کہ) اپنی

۶۷۹ اُنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَلَمِينَ ⑤

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقًّا قَدْرِهِ إِذَا قَالُوا مَا  
أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ قُرْآنٌ شَيْءٌ ۖ قُلْ مَنْ  
أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُؤْسِى نُورًا  
وَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسٌ  
تُبَدِّؤْنَهَا وَتُخْبِئُونَ كَثِيرًا ۗ وَعَلِمْتُمْ مَا  
لَمْ تَعْلَمُوا أَنَّهُمْ وَلَا أَبَاءُوكُمْ قُلِ اللَّهُ  
ثُمَّ ذَرُوهُمْ فِي حَوْضِهِ يَلْعَبُونَ ⑥

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَرَّكٌ مُصَدِّقٌ  
الَّذِي فِيْنَ يَدِيهِ وَلِتُنذِرَ أُفْرَادُ الْقَرَىٰ  
وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ  
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ  
يَحَافِظُونَ ⑦

وَمَنْ أَظْلَمَ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا  
أُوْقَالُ أُوْحَى إِلَيْهِ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ ۖ  
وَمَنْ قَالَ سَأَنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ  
وَلَوْتَرَى إِذَا الظَّالِمُونَ فِيْ غَمَرَاتِ  
الْمَوْتِ وَالْمُلْكَةُ بَاسِطَةٌ أَيْدِيهِمْ ۸

آخرِ جُوَّا أَنْقَسَكُمْ طَ الْيَوْمَ تُجْزَوُنَ  
عَذَابَ الْهُوَنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى  
اللَّهِ غَيْرُ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنِ الْآيَةِ  
تَسْكِبِرُونَ ⑤

۹۵۔ اور یقیناً تمہارے پاس اکیلے اکیلے آپنے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار (اکیلے اکیلے ہی) پیدا کیا تھا اور تم اپنی ٹیکھوں کے پیچھے چھوڑ آئے ہو ان نعمتوں کو جو ہم نے تمہیں عطا کی تھیں اور (کیا وجہ ہے کہ) ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان شفاقت کرنے والوں کو نہیں دیکھ رہے جن کے متعلق تم مگاں کرتے تھے کہ وہ تمہارے مفاد کی حفاظت میں (اللہ کے) شریک ہیں۔ تم آپس میں جدا جدا ہو چکے ہو اور تم سے وہ کھویا گیا ہے جسے تم (شریک) مگاں کیا کرتے تھے۔

۹۶۔ یقیناً اللہ یجوان اور ٹھیلیوں کا پھاڑنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔ یہ ہے تمہارا اللہ پس تم کہاں بہکائے جا رہے ہو۔

۹۷۔ وہ صحبوں کا پھاڑنے والا ہے۔ اور اس نے رات کو ساکن بنایا ہے جبکہ سورج اور چاند ایک حساب کے تابع گردش میں ہیں۔ یہ کامل غلبہ والے (اور) صاحبِ علم کی (جاری کردہ) تقدیر ہے۔ ①

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادِيَ كَمَا خَلَقْنَكُمْ  
أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمُ مَا خَلَقْنَكُمْ وَرَأَءَيْتُمْ  
ظُهُورَكُمْ ۝ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ  
شَفَاعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمُوا أَنَّهُمْ فِيهِمْ  
شَرِكُوا ۝ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ  
عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَرْغَمُونَ ۝ ۶

إِنَّ اللَّهَ قَالَ لِلْحَبِّ وَالثَّوْيَ طَيْرٌ  
الْحَبَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ  
الْحَيِّ ۝ ذَلِكُمُ اللَّهُ فَإِنِّي تُوْفِكُوْنَ ۝ ۷

فَالْأَقْلَقُ الْأَصْبَاحِ ۝ وَجَعَلَ الْيَلَى سَكَنًا  
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۝ ذَلِكَ  
تَقْدِيرُ الرَّعِيزِ الرَّعِيزِ ۝ ۸

① یہاں چاند سورج کی گردش کے مقابل پر زمین کی بجائے رات کے لئے ساکن کا لفظ استعمال فرمایا ہے کیونکہ اس زمانے کے لوگ زمین کو ساکن ہی سمجھتے تھے۔ سکنا میں یہ معنی بھی شامل ہے کہ وہ باعث تکین ہے۔

۹۸۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے ہتھے  
تاکہ تم ان کے ذریعہ خلکی اور تری کے انہیں میں  
ہدایت پا جاؤ۔ یقیناً ہم نے نشانات کو ان لوگوں کے لئے  
جو علم رکھتے ہیں خوب کھول کر بیان کر دیا ہے۔

۹۹۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔  
پس عارضی قرار کی جگہ اور مستقل حفاظت کی جگہ (نالی)۔  
یقیناً ہم نے نشانات کو خوب کھول کر بیان کر دیا  
ہے ان لوگوں کے لئے جو معاملہ فہمی سے کام لیتے ہیں۔

۱۰۰۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اٹارا۔  
بھر ہم نے اس سے ہر قسم کی روشنی گی پیدا کی۔ بھر ہم  
نے اس میں سے ایک بزرہ نکالا جس میں سے ہم تھے  
بہ شریخ نکالتے ہیں۔ اور کھود کے درختوں میں سے  
بھی ان کے خوشوں سے بھر پور بھکے ہوئے تھے  
پھل اور اسی طرح انگوروں کے باغ اور زیتون اور  
انار، ایک دوسرے سے ملنے جلتے بھی اور نہ ملنے  
جلتے بھی۔ ان کے پھلوں کی طرف غور سے دیکھو  
جب وہ پھل دیں اور ان کے پکنے کی طرف۔ یقیناً  
ان سب میں ایک ایمان لانے والی قوم کے لئے  
بڑے نشانات ہیں۔

۱۰۱۔ اور انہوں نے جنوں کو اللہ کے شریک ہتھیا ہے جبکہ  
اُسی نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اور انہوں نے بغیر کسی علم  
کے اس کے لئے بیٹھے اور پیٹھیاں گھڑ لئے ہیں۔ پاک  
ہے وہ اور اس سے بہت بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الشُّجُونَ لِتَهْتَدُوا  
بِهَا فِي ظُلْمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلَنَا  
الْأَيْتَ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑪

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ كُمْرَقْ مِنْ نَفِيسٍ وَاحِدَةٍ  
فَمَسْتَقِرٌ وَمُسْتَوَدٌ بَعْدَ قَدْ فَصَّلَنَا  
الْأَيْتَ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ⑫

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً  
فَأَخْرَجَنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجَنَا  
مِنْهُ خَضِرًا ثُخِرَجْ مِنْهُ حَبَّاً مُتَرَاكِبًا  
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعَهَا قِنْوَانُ دَانِيَةٌ  
وَجَثَتِ مِنْ أَعْنَابٍ وَالرَّيْشُونَ  
وَالرُّمَادَ مُسْتَبِّهًا وَغَيْرَ مُسْتَبِّهٌ  
أَنْظَرُوا إِلَى ثَمَرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِمُ  
إِنَّ فِي ذِكْرِ لِلْأَيْتِ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⑬

وَجَعَلُوا اللَّهَ شَرِيكَ الْجِنَّ وَخَلَقُهُمْ  
وَخَرَقُوا لَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَبَنَتِ بَغْيَرِ عِلْمٍ  
سَبِحَنَهُ وَتَعْلَمَ عَمَّا يَصْفُونَ ⑭

١٠٢۔ وہ آسافوں اور زمین کا عدم سے پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی کوئی اولاد کیا ہے سے ہو گئی جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

١٠٣۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز کا خالق ہے۔ پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔

١٠٤۔ آنکھیں اس کو نہیں پاسکتیں ہاں وہ خود آنکھوں تک پہنچتا ہے اور وہ بہت باریک بین اور بیشہ باخبر رہنے والا ہے۔ ①

١٠٥۔ یقیناً تم تک تمہارے رب کی طرف سے بہت سی بصیرت کی باتیں پہنچ چکی ہیں۔ پس جو بصیرت حاصل کرے تو خدا پر ہی نفس کے لئے کرے گا اور جواندھار ہے تو اسی (نفس) کے (مفاد کے) خلاف اندھار ہے گا اور میں تم پر محفوظ نہیں ہوں۔

١٠٦۔ اور اسی طرح ہم نشانات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہہ اٹھیں کہ ٹو نے خوب سیکھا اور خوب سکھایا اور تاکہ ہم صاحب علم لوگوں پر اس (ضمون) کو خوب روشن کر دیں۔

١٠٧۔ تو اس کی پیروی کر جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف وحی کیا گیا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور شرک کرنے والوں سے من پھیر لے۔

① عوام الناس سمجھتے ہیں کہ نظر آنکھ کی پتی سے نکل کر دوڑ کی چیزوں کو پیچھی ہے حالانکہ اس آیت میں اس کا واضح روشن ہے اور بتایا گیا ہے کہ روشنی خود آنکھ تک پہنچتی ہے۔ اور یہی مضمون اللہ تعالیٰ کی بصیرت رکھنے والوں پر صادق آتا ہے۔ کسی کو اخیان نہیں کہ وہ خود خدا تعالیٰ کو اپنے دل کی آنکھ سے بھی دیکھ سکے۔ ہاں خدا جب خود چاہے تو اپنے یہی بندوں پر ظاہر بھی ہوتا ہے۔

بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَفَيْ يَكُونُ  
لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِحةٌ طَوْلَقَ  
كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ②

ذَلِكَمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ وَكَبِيلٌ ③

لَا شَدِيرَكُمُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يَدِيرُكُمُ  
الْأَبْصَارَ وَهُوَ الْلَطِيفُ الْخَيِيرُ ④

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَارِرُ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ  
أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ غَيْرِي فَعَلَيْهَا  
وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِظٍ ⑤

وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْأَلْيَتِ وَلِيَقُولُوا  
دَرَسْتَ وَلِتُبَيِّنَهُ لِتَقُوِّيَّ تَعْلَمُونَ ⑥

إِثْبَغُ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ⑦

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوآٰ وَمَا جَعَلُنَا  
عَلَيْهِمْ حَفِيظًآٰ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ  
بِوَكِيلٍ ①

۱۰۸۔ اور تم ان کو گالیاں نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا  
پکارتے ہیں ورنہ وہ دشمنی کرتے ہوئے بغیر علم کے  
اللہ کو گالیاں دیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر قوم کو ان  
کے کام خوبصورت بنا کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کے  
رب کی طرف ان کو لوث کر جانا ہے۔ عب وہ انہیں  
اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ ②

۱۰۹۔ اور وہ اللہ کی پختہ قسمیں کہا کر کہتے ہیں کہ اگر  
آن کے پاس ایک بھی نشان آجائے تو وہ اس پر ضرور  
ایمان لے آئیں گے۔ تو کہہ دے کہ ہر قسم کے  
نشانات اللہ کے پاس ہیں لیکن جسمیں کیا سمجھائے کہ  
جب وہ (نشانات) آتے ہیں وہ ایمان نہیں لاست۔

۱۱۰۔ اور ہم ان کے دلوں کو اور ان کی نظرؤں کو  
اٹھ پلت کر دیتے ہیں جیسے وہ پہلی مرتبہ اس  
(رسول) پر ایمان نہیں لائے تھے اور ہم انہیں ان  
کی سرکشیوں میں سرگردان چھوڑ دیتے ہیں۔

وَلَا تَسْبِبُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ  
فَيَسْبِبُو اللَّهَ عَذْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ كَذَلِكَ  
زَيَّنَ الْكُلُّ أَمَّةً عَمَلَهُمْ ثُمَّ أَلَى رَبِّهِمْ  
مَرْجِعُهُمْ فَيَنْبَئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ③  
وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهَدَ أَيمَانِهِمْ لَيْنَ  
جَاءَتْهُمْ أَيَّةً لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا طَقْنَ إِنَّمَا  
الْأَيَّتِ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشَعِّرُ كُمْ لَا أَنَّهَا إِذَا  
جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ④

وَنُقْلِبُ أَفْيَادَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَالُ  
يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي  
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑤

① اس آیت کریمہ میں عظیم الشان عدل کی تعلیم دی گئی ہے کہ اپنے مخالفین کے جھوٹے معبودوں کو بھی گالیاں نہ دو کیونکہ تم تو انہیں جھوٹا  
چانتے ہو مگر وہ نہیں جانتے۔ اس لئے اگر جو بآنہوں نے اپنی اعلیٰ میں خدا کو گالیاں دیں تو تم ذمہ دار ہو گے۔ پھر یہ فاعدہ کلیہ بیان کیا کہہ  
شخص کو اپنا ایمان ہی اچھا کھائی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا کہ کون سچا تھا اور کون جھوٹا۔ لیکن قیامت سے پہلے بھی اس  
دنیا میں یہ فیصلہ ہو جاتا ہے، صرف جھوٹوں کو پڑھیں گے۔

وَلَوْ أَنَّا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْكِتَابَ كَمَا يُبَغِّضُونَ<sup>١٢</sup>  
بُلْكَمْهُ الْمَوْقِي وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمُ كُلَّ شَيْءٍ  
قُبْلًا مَا كَانُوا يُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ  
وَلِكُنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ<sup>١٣</sup>

۱۲۔ اور اگر ہم نے ان کی طرف فرشتوں کو اتارا  
ہوتا اور ان سے مردے کلام کرتے اور ہم ان کے  
سامنے تمام چیزوں اکٹھی کر دیتے تب بھی وہ  
ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے سوائے اس کے کہ  
اللہ چاہتا۔ لیکن ان میں سے اکثر جہالت سے کام  
لیتے ہیں۔

۱۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بھی کے لئے جتنے وانس  
کے شیطانوں کو دشمن بنادیا۔ ان میں سے بعض بعض  
کی طرف ملتخ کی ہوئی باتیں دھوکہ دیتے ہوئے دی  
کرتے ہیں۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ  
کرتے۔ پس تو ان کو چھوڑ دے اور اسے بھی جو وہ  
افڑا کرتے ہیں۔

۱۴۔ تاکہ ان کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں  
لاتے اس (دھوکہ کی) طرف مائل ہو جائیں اور  
تاکہ وہ اسے پسند کرنے لگیں اور تاکہ وہ (مرے  
اعمال) کرتے رہیں جو وہ کرتے ہی رہتے ہیں۔

۱۵۔ کیا میں غیر اللہ کو حکم بنا پسند کروں حالانکہ وہ  
(اللہ) ہی ہے جس نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب  
آتاری ہے جس میں تمام قابلیں بیان کر دی گئی ہیں۔  
اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی، جانتے ہیں کہ یہ  
تیرے رب کی طرف سے جتن کے ساتھ اتاری گئی  
ہے۔ پس تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

۱۶۔ اور تیرے رب کی بات صحیحی اور انصاف کے لحاظ  
سے اتمام کو پہنچی۔ کوئی اس کے کھلات کو تبدیل کرنے والا  
نہیں اور وہ بہت سننے والا (اور) رائج علم رکھنے والا ہے۔

۱۷۔ اور اگر تو اہل زمین میں سے اکثر کی اطاعت

وَكَذِلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانِينَ  
الْإِنْسَنِ وَالْجِنِّ يُوَحِّي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ  
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا طَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ  
مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ<sup>١٤</sup>

وَلَتَصْنَعُ إِلَيْهِ أَفْيَدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضُوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ  
مُّقْتَرِفُوْنَ<sup>١٥</sup>

أَفَعَيْرَ اللَّهُ أَبْتَغَى حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ  
إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ آتَيْتُمُهُمْ  
الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَبِّكَ  
إِلَيْهِ قَلَّا مَنْ كَوْنَنَ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ<sup>١٦</sup>

وَتَمَتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صَدِقًا وَعَدْلًا<sup>١٧</sup>  
لَا مَبْدِلَ لِكَلِمَتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ<sup>١٨</sup>

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ

کرے تو وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تو نل کے سوا کسی بات کی پیروی نہیں کرتے اور وہ تو محض انکل پچھے کام لیتے ہیں۔

۱۱۸۔ یقیناً تیرا رب سب سے زیادہ اُسے جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی سب سے زیادہ جانتا ہے۔

۱۱۹۔ پس اُسی میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہوا گر تم اس کی آیات پر ایمان لانے والے ہو۔

۱۲۰۔ اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو جبکہ وہ تمہارے لئے تفصیل سے بیان کرچکا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے۔ سو اے اس کے کتم (ناقابل برداشت بھوک سے) اس کی طرف (رجوع کرنے پر) مجبور کر دیجے گئے ہو۔ اور یقیناً بہت سے ایسے ہیں جو بغیر کسی علم کے مغض اپنے ہوائے فنس سے (لوگوں کو) گمراہ کرتے ہیں۔ یقیناً تیرا رب حد سے تجاوز کرنے والوں کو سب سے زیادہ جانتا ہے۔

۱۲۱۔ اور تم گناہ کے ظاہر اور اس کے باطن (دونوں) کو ترک کر دو۔ یقیناً وہ لوگ جو گناہ کرتے ہیں وہ ضرور اس کی جزا دیجے جائیں گے جو (نہ رے کام) وہ کرتے تھے۔

۱۲۲۔ اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ یقیناً وہ ناپاک ہے۔ اور لازماً شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے بھٹکا کریں اور اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو تم یقیناً مشرک ہو جاؤ گے۔

يَصْلُوكَ عَنْ سَيِّلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ  
إِلَّا الظَّنُّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ⑯

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَنْصُلُ عَنْ  
سَيِّلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ ⑯

فَلَكُوا مِمَّا ذَكَرَ أَسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ  
كُنْتُمْ بِإِيمَانِهِ مُؤْمِنِينَ ⑯

وَمَا لَكُمُ الْأَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ أَسْمَ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَقَدْ فَضَلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ  
إِلَّا مَا أَضْطَرَ رُتْسَمَ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا  
يَنْصُلُونَ بِإِهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِنَّ  
رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ⑯

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْأَثْمِ وَبَاطِنَهُ ۖ إِنَّ  
الَّذِينَ يُكَسِّبُونَ الْأَثْمَ سَيِّئُزَفُونَ بِمَا  
كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ⑯

وَلَا تَأْكُلُوا مَالَمْ يُذَكِّرِ أَسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَإِنَّهُ لَفُسُوقٌ ۖ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَيُوْحُونَ  
إِلَىٰ أُولَئِكُمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنَّ  
أَطْعَمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ⑯

أَوْ مَنْ كَانَ مِنَّا فَلَحِيَنَّهُ وَجَعَلَ اللَّهُ الْنُّورَ<sup>۱۲۳</sup>  
إِيمَانَ بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي  
الظُّلْمَتِ لَنْ يَسَّرْ بِخَارِجٍ مِّنْهَا طَكَذِلَكَ  
زَرِينَ لِلْكُفَّارِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ<sup>۱۲۴</sup>  
وَكَذِلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرَ  
مُجْرِمِيهَا لِيَسْكُرُوا فِيهَا طَوْا مَا يَمْكُرُونَ  
إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ<sup>۱۲۵</sup>

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةً قَالُوا إِنَّنَّا نُؤْمِنَ حَتَّى  
نُؤْتَنِي مِثْلَ مَا أَوْقَيْ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ الْأَكْلُمُ<sup>۱۲۶</sup>  
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ طَسِيْصِيْبُ الَّذِيْنَ  
أَجْرَمُوْا صَفَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ  
بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ<sup>۱۲۷</sup>

فَمَنْ يُرِدُ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ  
لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدُ أَنْ يُضْلِلَهُ يَجْعَلُ  
صَدْرَهُ ضَيْقًا خَرَجَ كَانَ مَا يَصْعَدُ فِي  
السَّمَاءِ طَكَذِلَكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى  
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ<sup>۱۲۸</sup>

وَهَذَا اِصْرَاطُرٌ لَكَ مُسْتَقِيْمًا طَقْدَصْلَنَا<sup>۱۲۹</sup>

۱۲۳۔ اور کیا وہ جو مرد تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم  
نے اس کے لئے وہ نور بنایا جس کے ذریعہ وہ لوگوں کے  
درمیان پھرتا ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کی  
مثال یہ ہے کہ وہ انہیروں میں پڑا ہوا ہو (اور) ان سے  
کبھی نکلنے والا نہ ہو۔ اسی طرح کافروں کے لئے  
خوبصورت کر کے دکھلایا جاتا ہے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

۱۲۴۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بیتی میں اس کے  
جرموں کے سراغے بنائے کہ وہ اس میں کمر و غریب  
سے کام لیتے رہیں۔ اور وہ اپنی چانوں کے سوا کسی  
سے کمر نہیں کرتے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

۱۲۵۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشان آتا ہے وہ کہتے  
ہیں ہم ہرگز ایمان نہیں لا سکیں گے یہاں تک کہ ہمیں  
ویسا ہی (نشان) دیا جائے جیسا (پہلے) اللہ کے رسولوں  
کو دیا گیا تھا۔ اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے کہ اپنی  
رسالت کا اختیاب کہاں سے کرے۔ جو لوگ جرم کرتے  
ہیں انہیں یقیناً اللہ کے حضور ذات پیچنے گی اور ایک سخت  
عذاب بھی بہبہ اس کے جو وہ مکر کرتے رہے۔

۱۲۶۔ پس جسے اللہ چاہے کہ اسے ہدایت دے اس  
کا سید اسلام کے لئے کھوں دیتا ہے اور جسے چاہے  
کہ اسے گمراہ شہرائے اس کا سید نگک گھٹا ہوا کر دیتا  
ہے گویا وہ زور لگاتے ہوئے آسان (کی بلندی)  
میں چڑھ رہا ہو۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں پر جو  
ایمان نہیں لاتے بلیدی ڈال دیتا ہے۔

الْأَيَّتِ لِقَوْمٍ يَذَكُّرُونَ ①

بِهِمْ أَنْ لُوْغُوْنَ كَلْتَ لِنَصِيْحَتِ بَكْلَتَ تِيْهِنَ آيَاتِ  
كُوكْبِ كُوكْبِلَ كُوكْبِلَ كُوكْبِلَ كُوكْبِلَ كُوكْبِلَ

۱۲۸۔ ان کے لئے ان کے رب کے پاس امن کا  
گھر ہے اور وہ ان (نیک) کاموں کے سب سے  
جو وہ کیا کرتے تھے ان کا ولی ہو گیا ہے۔

۱۲۹۔ اور (یاد رکھ) وہ دن جب وہ ان سب کو اکٹھا  
کرے گا (اور کہے گا) اے جنوں کے گروہ! تم نے  
عوام الناس کا احتصال کیا۔ اور عوام الناس میں سے ان  
کے دوست کہیں گے۔ اے ہمارے رب! ہم میں سے  
بعض نے بعض دوسروں سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی اس  
مقررہ گھری تک آپنے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی۔  
وہ کہیے گا تمہارا ملک کا آگ ہے (تم) اس میں لمبا عرصہ  
رہنے والے ہو گے سوائے اُس کے جو اللہ چاہے۔ یقیناً  
تیرا رب صاحب حکمت (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔  
۱۳۰۔ اور اسی طرح ہم بعض خالوں کو بعض پر  
سلط کر دیتے ہیں بسب اس گب کے جو وہ  
کرتے ہیں۔

۱۳۱۔ اے جنوں اور عوام الناس کے گروہوں کیا تمہارے  
پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے جو تمہارے سامنے  
میری آیات بیان کیا کرتے تھے اور تمہیں تمہاری اس دن  
کی ملاقات سے ڈالیا کرتے تھے؟ تو وہ کہیں گے کہ  
(ہاں) ہم اپنے ہی نقوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ اور  
اُنہیں دنیا کی زندگی نے وہ کوہ میں بنتا کر دیا تھا اور وہ خود  
و شہد دُواعیٰ انسِیْمُ اَنْفُسِهِمُ اَهُمْ كَلْوَا كُوكْبِلَ كُوكْبِلَ ۱۲۷

لَهُمْ دَارُ السَّلِيمِ عِنْدَ رِبِّهِمْ وَهُوَ لِيَهُمْ  
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۲۸  
وَيَوْمَ يَحْسُرُهُمْ جَمِيعًا يَمْعَشُ الرَّجْنُ  
قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْأَنْسِ ۱۲۹ وَقَالَ  
أَوْلَئِهِمْ مِنَ الْأَنْسِ رَبِّنَا اسْتَمْتَعْ  
بَعْضَنَا بَعْضٌ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ  
لَنَا ۱۳۰ قَالَ الشَّارِمُ مُؤْنَكُمْ خَلِدِينَ فِيهَا إِلَّا  
مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبِّكَ حَكِيمٌ عَلَيْهِمْ ۱۳۱  
وَكَذَلِكَ نُوَّلِي بَعْضَ الظُّلْمِيْمِ بَعْضاً  
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۱۳۲

يَمْعَشُ الرَّجْنُ وَالْأَنْسِ الْمُرْيَأَتُكُمْ  
رَسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ أَيْتِي  
وَيَنْدِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمَكُمْ هَذَا ۱۳۳ قَالُوا  
شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْقَسَنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا  
وَشَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمُ اَهُمْ كَلْوَا كُوكْبِلَ كُوكْبِلَ ۱۳۴

۱۳۱۔ مَعْشَرُ الْعِنْ ہے مراد کوئی غیر انسانی مخلوق نہیں ہے بلکہ جن اور انس کے الفاظ ہر بڑے لوگوں یا بڑی قوموں اور جوئے لوگوں اور چھوٹی قوموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اگر یہ استنباط درست نہیں ہے تو پھر جنوں کی طرف جو رسول جنوں میں سے آتے تھے ان کی بات مانے پر ان کو جنت کی خوشخبری کیوں نہ دی گئی۔ قرآن کی کسی آیت یا کسی حدیث میں جنت میں جنوں کی موجودگی کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔

۱۳۲۔ یہ اس نے (ہوگا) کہ اللہ کسی بستی کو علم سے ہلاک نہیں کرتا اس حال میں کہ اس کے رہنے والے غافل ہوں۔

۱۳۳۔ اور سب کے لئے جوانہوں نے عمل کے ان کے مطابق درجے ہیں اور تیرا رب اُس سے غافل نہیں جو وہ کیا کرتے ہیں۔

۱۳۴۔ اور تیرا رب غنی اور صاحبِ رحمت ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے جائشیں بنا دے جس طرح اس نے تمہیں بھی ایک دوسرا قوم کی ذریت سے اٹھایا تھا۔

۱۳۵۔ یقیناً جس سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے وہ آکر رہے گا اور تم ہرگز (بھیں) عاجز کرنے والے نہیں۔

۱۳۶۔ تو کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ جو کتنا ہے کرتے پھر، میں بھی کرتا رہوں گا۔ پس تم ضرور جان لو گے کہ گھر کا (بہترین) انجام کس کے لئے ہوتا ہے۔ یقیناً ظلم کرنے والے کسی کا میرا ب نہیں ہوتے۔

۱۳۷۔ اور انہوں نے اللہ کے لئے اُس میں سے جو اُسی نے کھیتوں اور مویشیوں میں سے پیدا کیا ہے ایک حصہ مقرر کر رکھا ہے اور وہ اپنے زعم میں کہتے ہیں یہ اللہ کے لئے ہے اور یہ ہمارے شرکوں کے لئے ہے۔ پس جو ان کے شرکوں کے لئے ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا، ہاں جو اللہ کا ہے وہ ان کے شرکوں کو کول جاتا ہے۔ کیا ہی بڑا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

۱۳۸۔ اور اسی طرح مشرکوں میں سے ایک کثیر تعداد

ذلیکَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرْبَى  
بِظَلَمٍ وَّأَهْلَهَا غَفَلُونَ ⑩

وَلِكُلٍّ دَرَجَتٌ مِّمَّا عَمِلُواْ وَمَا رَبَّكَ  
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ⑪

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنْ يَشَاءُ  
يُدْهِبُكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ  
كَمَا آَشَاءَ كُمْ مِّنْ ذُرْيَةِ قَوْمٍ أَخَرِينَ ⑫  
إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۚ وَمَا آتَتُمْ  
بِمُعْجِزِينَ ⑬

قُلْ يَقُومُ اعْمَلُواْ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي  
عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ تَكُونُ لَهُ  
عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ⑯  
وَجَعَلُوا اللَّهَ هَدَارًا مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ  
نَصِيَّاً فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِرَّ عِمَّهُ وَهَذَا  
لِشَرِكَآءِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشَرِكَآءِنَمْ فَلَا  
يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ  
إِلَى شَرِكَآءِنَمْ ۖ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ⑭

وَكَذَلِكَ زَيَّ لِكُثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

کو ان کے (مجموعہ) شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل خوبصورت بنا کر دکھایا تا کہ وہ انہیں برآور کریں اور ان کا دین ان پر مشتبہ کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایمان کرتے۔ پس انہیں اپنے حال پر چھوڑ دے اور اسے بھی جو وہ افترا کرتے ہیں۔

۱۳۹۔ اور وہ اپنے زعم کے مطابق کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیتیاں منوع ہیں (معنی) انہیں کوئی نہ کھائے مگر وہی جس کے متعلق ہم چاہیں، اور اسی طرح ایسے چوپائے ہیں جن کی قبضیں (سواری کے لئے) حرام کر دیں گیں اور ایسے مویشی بھی جن پر وہ اللہ کا نام نہیں پڑھتے اس پر افترا کرتے ہوئے۔ وہ انہیں ضرور سزا دے گا اس کی جو وہ افترا کرتے ہیں۔

۱۴۰۔ اور وہ کہتے ہیں جو کچھ ان مویشوں کے پیروں میں ہے یہ محض ہمارے مزدوں کے لئے خصوص ہے اور ہماری بیویوں پر حرام کیا گیا ہے۔ ہاں اگر وہ مزدہ ہو تو اس (سے استفادہ) میں وہ سب شریک ہیں۔ پس وہ انہیں ان کے (اس) بیان کی ضرور سزا دے گا۔ یقیناً وہ بہت ہی حکمت والا (اور) دلکش علم رکھنے والا ہے۔

۱۴۱۔ یقیناً بہت نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے یہ تو فی سے بغیر کسی علم کے اپنی اولاد کو قتل کر دیا اور انہوں نے اللہ پر جھوٹ گھر تے ہوئے اس کو حرام قرار دے دیا جو اللہ نے ان کو رزق عطا کیا تھا۔ یقیناً یہ لوگ گمراہ ہوئے اور ہدایت پانے والے نہ ہوئے۔

۱۴۲۔ قَتَلَ أُولَادِهِمْ شَرَكًا وَ هُمْ لِيُرْدُو هُمْ وَ لَيْلِبِسُوا عَلَيْهِمْ دِيَهُمْ وَ لَوْشَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۵﴾

۱۴۳۔ وَقَاتُوا هَذَهَا أَنْعَامَ وَ حَرْثَ حِجْرٍ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءَ بِرَغْمِهِمْ وَ أَنْعَامَ حُرِّمَتْ طَهُورُهَا وَ أَنْعَامَ لَا يَدْكُرُونَ أَسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتَرَأَ عَلَيْهِ سَيَّمْجُزِيْهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۶﴾

۱۴۴۔ وَقَاتُوا مَا فِي بَطْوُنِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ حَالِصَةً لِذُكُورِنَا وَ مَحَرَّرُ عَلَى آزْوَاجِنَا وَ لِرُتْ يَكْنُ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شَرَكَاءٌ سَيَّمْجُزِيْهِمْ وَ صَفَهُمْ إِلَّا هُمْ حَكِيمُ عَلَيْهِ ﴿۱۷﴾

۱۴۵۔ قَدْ حَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أُولَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ حَرَمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتَرَأَ عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَ مَا كَانُوا مُهَتَّدِينَ ﴿۱۸﴾

۱۳۲۔ اور وہی ہے جس نے ایسے باغات آگائے جو سہاروں کے ذریعہ بلند کے جاتے ہیں اور ایسے بھی جو سہاروں کے ذریعہ بلند نہیں کئے جاتے، اور بھور اور فصلیں جن کے پھل الگ الگ ہیں، اور زیتون اور انار، آپس میں ملتے جلتے بھی ہیں اور نہ ملتے جلتے بھی۔ جب وہ پھل لائیں تو ان کے پھل میں سے کھایا کرو اور اس کی برداشت کے دن اس کا حق ادا کیا کرو اور اسرا ف سے کام نہ لو یقیناً وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۳۳۔ اور چوپا یوں میں سے لاڈو اور سواری والے (بیدا کے)۔ اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں رزق عطا کیا ہے اور شیطان کے قدموں کی چیزوں نہ کرو یقیناً وہ تمہارا حکما کھلا دشمن ہے۔

۱۳۴۔ (اللہ نے) آٹھ جوڑے بنائے ہیں۔ بھیڑوں میں سے دو اور بکریوں میں سے دو۔ تو پوچھ کیا (ان میں سے) دو راس (خدا) نے حرام کئے ہیں یا دو مادیتھیں یا وہ جن پر ان دو مادیوں کے رحم مشتمل ہیں؟ مجھے کسی علم کی تباہا اگر تم پچھے ہو۔

۱۳۵۔ اور اونٹوں میں سے بھی دو اور گائے تمل میں سے بھی دو ہیں۔ پوچھ کہ کیا دو رہاں نے حرام کئے ہیں یا دو مادیتھیں یا وہ جن پر ان دو مادیوں کے رحم مشتمل ہیں؟ کیا تم اس وقت حاضر تھے جب اللہ نے تمہیں اس کی تاکید کی تھی؟

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنْتِ مَعْرُوفٍ  
وَغَيْرَ مَعْرُوفٍ وَالثَّخْلَ وَالرَّزْعَ  
مُخْتَلِفًا أَكْلَهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَانَ  
مُسَابِهًا وَغَيْرَ مُسَابِهٖ كَلْوَامِنْ ثَمَرَةٍ  
إِذَا أَنْمَرَ وَأَتَوْ حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا  
تَسْرِقُوا إِنَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۷﴾

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرْشًا طَلْكُوا  
مَمَارَزَ قَكْمَمَ اللَّهُ وَلَا تَتَبَعُوا حَطَّوْتَ  
الشَّيْطَنَ إِنَّهُ لَكُفُّ عَدُوٌّ مَمِينَ ﴿۸﴾

ثَمَنِيَةٌ أَرْوَاجٌ مِنَ الصَّانِ اشْنَيْنِ وَمِنَ  
الْمَعْرِاشَيْنِ قُلْ إِذَاذْكَرَيْنِ حَرَمَ أَمِ  
الْأُنْثَيْنِ أَمَا اشْتَمَتْ عَلَيْهِ أَرْحَافُ  
الْأُنْثَيْنِ تَبَوَّنْ بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ  
صَدِقِينَ ﴿۹﴾

وَمِنَ الْأَوِيلِ اشْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اشْنَيْنِ قُلْ  
إِذَاذْكَرَيْنِ حَرَمَ أَمِ الْأُنْثَيْنِ أَمَا  
اشْتَمَتْ عَلَيْهِ أَرْحَافُ الْأُنْثَيْنِ أَمِ  
كَعْنَمْ شَهَدَآءَ إِذَا وَصَكْمَ اللَّهُ بِهَدَا

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا  
بِحَوْثِ الْحَرَاءِ تَأْكِيدًا لِغَيْرِ كُلِّ عِلْمٍ  
إِنَّ اللَّهَ يُعْلَمُ بِمَا فِي الْأَرْضِ  
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى  
طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً  
أَوْ دَمًا مَسْقُوفًا أَوْ لَحْمًا خَنْزِيرٍ فَإِنَّهُ  
رِجْسٌ أَوْ فَسَقًا أَهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ  
أَضْطَرَ عَيْرَ بَارِغٍ وَلَا عَادِ فَإِنَّ رَبَّكَ  
غَفُورٌ رَّحِيمٌ

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَمَ مَا كُلَّ نِذِي ظُفَرٍ  
وَمِنْ الْبَقَرِ وَالْغَنِمِ حَرَمَ مَا عَلَيْهِمْ  
شُحُومُهُمْ كَمَا إِلَّا مَا حَمَلْتُ طَهُورُهُمْ كَمَا  
أَوْلَاهُوا يَآءِيَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَطْضٍ مَّا ذَلِكَ  
جَزْيَتُهُمْ بِبَعِيهِمْ وَإِنَّ الصَّادِقُونَ

فَإِنْ كَذَّبُوكَ قُلْ رَبِّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ  
وَاسِعَةٌ وَلَا يُرِدُّ بَأْسَهُ عَنِ الْقَوْمِ

الْمُجْرِمِينَ

سَيَقُولُ الَّذِينَ آشْرَكُوا لَوْشَاءَ اللَّهِ مَا

۱۳۷۔ تو کہدے کہ میں اس وحی میں جو میری طرف کی گئی ہے کسی کھانے والے پر وہ کھانا حرام قرار دیا ہو انہیں پاتا جو وہ کھاتا ہے سو اس کے کہ مردار ہو یا بہایا ہو اخون یا سور کا گوشت، پس وہ تو ہر حال ناپاک ہے، یا الیس غبیث چیز کہ اللہ کی بجائے اس کے غیر کے نام پڑنے کی گئی ہو۔ مگر جو فاقہ سے بے بن کر دیا گیا ہو جبکہ وہ خواہش نہ رکھتا ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو یقیناً تیرارت بہت بخت نہ  
والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۱۳۸۔ ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا اور گایوں میں سے اور بھیڑ بکریوں میں سے ان کی چیز بیان ان پر حرام کر دی تھیں سو اسے اس کے جو ان کی ریڑھ کی بڑی پر چڑھی ہوئی ہو یا انتریوں کے ساتھ لگی ہو یا بڑی کے ساتھ ملی جملی ہو۔ ہم نے انہیں ان کی بغاوت کی  
یہ جزا دی اور ہم یقیناً چیز ہے میں۔

۱۳۹۔ پس اگر وہ تجھے جھلادیں تو کہدے کہ تمہارا رب بہت وسیع رحمت والا ہے جبکہ اس کا عذاب بھرم قوم سے نالانہیں جاسکتا۔

۱۴۰۔ اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا وہ ضرور کہیں گے

اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے آباء و اجداد اور نہ ہم کسی چیز کو حرام فرار دیتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھلایا تھا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کو چکھ لیا۔ تو پوچھ کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو اسے ہمارے سامنے نہ کو تو سکی۔ تم توطن کے سوا اور کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے اور تم تو محض انکل پچ کرتے ہو۔ ①

۱۵۰۔ تو کہہ دے کہ مال بند پیشی ہوئی جست کہ اللہ ہی کی ہے۔ پس اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ضرور پڑایتے دے دیتا۔

۱۵۱۔ تو کہہ دے تم اپنے ان گواہوں کو بلا ذمہ کی جو یہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام کر دیا ہے۔ پس اگر وہ گواہی دیں تو تو ہرگز ان کے ساتھ گواہی نہ دے اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کر جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھلایا اور جو آختر پر ایمان نہیں لاتے اور وہ اپنے رب کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

۱۵۲۔ تو کہہ دے آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کر دیا ہے (یعنی) یہ کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہرا دا اور (لازم کر دیا ہے کہ) والدین کے ساتھ احسان سے پیش آؤ اور رزق کی ننگی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم یعنی چھیس رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔ اور تم بے حیائیوں کے جو ان میں ظاہر

اشر کنَا وَلَا أَبَا وَنَا وَلَا حَرَّمَنَا مِنْ  
شَيْءٍ طَكْذِيلَكَ كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَاطَ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ حِكْمَةٌ  
عِلْمٌ فَتُحَرِّجُوهُ لَنَا طَ اٰتٰ تَتَّبِعُونَ إِلَّا  
الظُّنُونَ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ②

۱۵۳۔ قُلْ فَيْلِهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ  
لَهُدِيَكُمْ أَجْمَعِينَ ③

۱۵۴۔ قُلْ هَلْمَ شَهَدَ أَعْكُمُ الَّذِينَ يَسْهَدُونَ أَنَّ  
اللَّهَ حَرَمَ هَذَا فَإِنْ شَهَدُوا فَلَا تَشْهُدُ  
مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَبُوا  
بِإِيمَانِهِنَّ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ  
وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ④

۱۵۵۔ قُلْ تَعَالَوْا أَتُنَّ مَا حَرَمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ  
الْأَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا  
وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ  
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَفْرَبُوا

① اس آیت میں پہلے تو یہ اصولی سوال اٹھایا گیا ہے کہ یہ کہنا کہ اگر اللہ تعالیٰ ہمیں شرک کی اجازت نہ دیا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا ایسا کرتے۔ باپ دادا کے ذکر کے ساتھ ہی یہ مسئلہ حل ہو جاتا ہے کہ وہ باپ دادا کی پیروی کر رہے ہیں ورنہ اللہ تعالیٰ نے شرک کی کوئی تعلیم نہیں دی۔ اس کے معابعد فرمایا کہ اگر شرک کے متعلق تمہارے پاس کوئی الہامی کتاب ہے جس میں اس کا ذکر ملتا ہو تو لا کر دکھاؤ۔

ہوں اور جو اندر بھی ہوئی ہوں (دونوں کے) قریب نہ پہنچو۔ اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت تھی شہی تقتل نہ کرو اور محن کے ساتھ۔ یہی ہے جس کی وہ تمہیں سخت تاکید کرتا ہے تاکہ تم حفل سے کام لو۔ ①

۱۵۳۔ اور سوائے ایسے طریق کے جو بہت اچھا ہو تمہیں کے مال کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ جائے اور ماپ اور قول انصاف کے ساتھ پورے کیا کرو۔ ہم کسی جان پر اس کی دعوت سے بڑھ کر ذمہ داری نہیں ڈالتے۔ اور جب بھی تم کوئی بات کرو تو عدل سے کام لو خواہ کوئی قریبی ہی (کیوں نہ) ہو۔ اور اللہ کے (ساتھ کے گئے) عہد کو پورا کرو۔ یہ وہ امر ہے جس کی وہ تمہیں سخت تاکید کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۱۵۴۔ اور یہ (بھی تاکید کرتا ہے) کہ جیسا میرا سید حارستہ ہے پس اس کی پیروی کرو اور مختلف راہوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اس کے راستے سے ہٹا دیں گی۔ یہ ہے وہ جس کی وہ تمہیں تاکیدی نصیحت کرتا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

۱۵۵۔ پھر مویٰ کو بھی ہم نے کتاب دی جو ہر اس شخص کی ضرورت پر پوری اُترتی تھی جو احسان سے کام لیتا، اور ہر چیز کی تفصیل پر مشتمل تھی اور ہدایت تھی اور رحمت تھی تاکہ وہ اپنے رب کی لفظاء پر ایمان لے آئیں۔

۱۵۶۔ اور یہ بہت مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اُتارا ہے۔ پس اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔

**الفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ ۝ وَلَا  
تَقْتَلُوا النَّفَسَاتِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۝**

**ذِلِّكُمْ وَصُلْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝**

**وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتَيِّمِ إِلَّا بِإِثْنَيْ هِيَ  
أَحْسَنُ حَتَّى يَتَلَعَّجَ أَسْدَهُ ۝ وَأُوفُوا الْكَيْلَ  
وَالْمِيزَانَ بِالْقِطْعِ ۝ لَا تُكِلُّفْ نَفْسًا إِلَّا  
وُسْعَهَا ۝ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا  
قُرْبَى ۝ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۝ ذِلِّكُمْ وَصُلْكُمْ  
بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝**

**وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۝ وَلَا  
تَتَنَعَّلُوا السُّبَلَ فَمَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۝  
ذِلِّكُمْ وَصُلْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَكَبَّرُونَ ۝**

**ثُمَّ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي  
أَخْسَنَ ۝ وَتَقْصِيلًا لِلْكُلِّ شَيْءٍ ۝ وَهَذَي  
وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءَ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝**

**وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبِرْكٌ فَاتَّبِعُوهُ ۝  
وَاتَّقُوا الْعَلَّكُمْ تَرَحَّمُونَ ۝**

① قتل اولاد اصل میں رزق کی کمی کے ذریعے بچ پیدا نہ کرنے پر اطلاق پاتا ہے۔ ورنہ بھی مجرموں وغیرہ کی بنا پر ضبط تو لید جائز ہے۔

أَتْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَى طَاغِيٍّ فَإِنَّا مِنْ قَبْلَنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِ لَغَافِلِينَ ﴿٥﴾

۱۵۸۔ یا یہ کہہ دو کہ اگر ہم پر کتاب آثاری جاتی تو ضرور ہم ان کی نسبت زیادہ ہدایت پر ہوتے۔ پس (اب تو) تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک کھلی کھلی رویل آپنی ہے اور ہدایت بھی اور رحمت بھی۔ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی آیات کو جھٹائے اور ان سے منہ پھیر لے۔ ہم ان لوگوں کو جو ہمارے نشانات سے روگردانی کرتے ہیں ضرور ایک سخت عذاب کی (صورت میں) جزا دیں گے بہبہ اس کے جو وہ اعراض کیا کرتے تھے۔

۱۵۹۔ کیا وہ اس کے سوا بھی کوئی انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تیرا رب آجائے یا تیرے رب کے بعض نشانات آئیں۔ (مگر) اس دن جب تیرے رب کے بعض نشانات ظاہر ہوں گے کسی ایسی جان کو اس کا ایمان فاکدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لائی ہو یا اپنے ایمان کی حالت میں کوئی شکی نہ کما بھی ہو۔ تو کہہ دے کہ انتظار کرو یقیناً ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

۱۶۰۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو گلڑے کر دیا اور گروہ در گروہ ہو گئے، تیرا ان سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ ان کا معاملہ خدا ہی کے ہاتھ میں ہے۔ پھر وہ ان کو اس کی خردے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

أَوْ تَقُولُوا إِنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْلَى مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَاتٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةً فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا طَسْجِرٍ الَّذِينَ يَصْدِقُونَ عَنْ أَيْمَانِهِمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَصْدِقُونَ ﴿٦﴾  
هُلْ يُنْظَرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيهِمُ الْمُلِّكَةُ أَوْ يَأْتِي رَبِّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لِيَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمْنًا مِّنْ قَبْلٍ أَوْ كَسَبَتُ فِي إِيمَانِهَا حَيْرًا قُلِ اسْتَطِرُوا إِنَّا مُنْتَظَرُونَ ﴿٧﴾

إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا أَشِيَّعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ لَمْ يُنْتَهِهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٨﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرًا مِثَالِهَا  
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا  
مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ⑩

قُلْ إِنَّمَا هَذِهِنَ رَبِّنَا إِلَى صِرَاطِ  
مُسْتَقِيمٍ ۝ دِينًا قِيمًا مِلَّةً إِبْرَاهِيمَ  
خَيْفًا ۝ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑪

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي  
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑫

لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَبِذِلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوْلَى  
الْمُسْلِمِينَ ⑬

قُلْ أَعِزُّ اللَّهَ أَبْغِيْ رَبِّيْا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ  
شَيْءٍ ۝ وَلَا تَكُسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا  
وَلَا تَرِزُّ وَازِرَةٌ وَرَزَّ أَخْرَى ۝ نَحْنُ إِلَى  
رِبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيَعْلَمُ بِمَا كُنْتُمْ  
فِيهِ تَحْلِفُونَ ⑭

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ الْأَرْضِ  
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ  
لِيَبْلُو كُمْ فِي مَا أَشْكَمْ ۝ إِنَّ رَبَّكَ  
سَرِيعُ الْعِقَابٍ ۝ وَإِنَّهُ لَعَفُورٌ حِيمٌ ۝ ۱۵۷  
يَقِيْنًا وَبَهْتَ بَخْشَشَ وَالَا (اور) بَارِهِ رَحْمَ كَرْنَے وَالَا ہے۔

۱۶۵۔ تو (ان سے) کہہ دے کہ کیا میں اللہ کے سوا  
کسی کو اپناربڑ پسند کروں؟ جبکہ وہی ہے جو ہر چیز کا  
رب ہے۔ اور کوئی جان (بدی) نہیں کہا تی مگر اپنے  
ہی خلاف۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری کا  
بوجھ نہیں اٹھاتی۔ پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہارا  
لوٹ کر جانا ہے۔ پس وہ تمہیں اس پر آ گاہ کرے گا  
جس کے متعلق تم آپس میں اختلاف کیا کرتے تھے۔

۱۶۶۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین کا وارث بنادیا اور  
تم میں سے بعض کو بعض پر درجات میں رفتہ رفتہ تاکہ  
وہ تمہیں ان چیزوں سے جو اس نے تمہیں عطا کی ہیں  
آزمائے۔ یقیناً تیرا رب عقوبات میں بہت تیز ہے اور  
سریع الْعِقَابٍ ۝ وَإِنَّهُ لَعَفُورٌ حِيمٌ ۝ ۱۵۷

## ٧۔ الْأَعْرَافُ

یہ سورت سوائے چند آیات کے مکہ میں نازل ہوئی تھی۔ بسم اللہ سمیت اس کی دو سورات آیات ہیں۔ اس سے پہلے دو سورتوں یعنی سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران کا آغاز مقطعبات قرآنی الٰم سے ہوا تھا۔ اس سورت میں الٰم پر حص کا اضافہ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو مضمایں پہلی سورتوں میں گزر چکے ہیں ان پر بعض اور مضمایں کا اضافہ ہونے والا ہے جو اللہ کے صادق ہونے سے تعین رکھتے ہیں۔

اس میں حص سے مراد صادِقُ الْقَوْلُ بھی لیا جاتا ہے لیکن اس کی آیت نمبر ۲۳ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک کا ذکر صدر کے لفظ سے ملتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو الٰم سے شروع ہونے والی سورتوں کے مضمایں اور ان کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے پر کامل شرح صدر حاصل تھا۔

اس سورت میں پہلی سورتوں سے ایک زائد مضمون یہ بیان ہوا ہے کہ صرف وہ لوگ ہی نہیں پوچھتے جائیں گے جو انہیاء کا انکار کرتے ہیں بلکہ انہیاء بھی پوچھتے جائیں گے کہ انہوں نے کس حد تک اپنی ذمہ داریوں کو ادا کیا۔

اس سورت میں آدم کا پھر ذکر کیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے امر سے پیدا کیا گیا اور جب اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی روح پھوکی تو پھر نی نوع انسان کو اس کی اطاعت کا حکم دیا۔ یہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ان معمون میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور سب سے عظیم مجده رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اور اسی نسبت سے تمام بنی نوع انسان کو آپ کی اطاعت کا حکم دیا گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مجده کا ذکر گزشتہ سورت کے آخر پر ان الفاظ میں ملتا ہے قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ پس جس کا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے وقف ہو جائے اس کے حضور جھکنا کوئی شرک نہیں بلکہ اس کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہو گی۔

اس کے بعد اس لباس کا ذکر ہے جو بظاہر قوں کی صورت میں آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اوڑھا تھا مگر اس سے مراد لِتَسَمُّ التَّقْوَى کے سوا اور کوئی لباس نہیں تھا۔ اسی طرح نی نوع انسان کو مجتبیہ فرمایا گیا ہے کہ جس طرح ایک دفعہ شیطان نے آدم کی قوم کو پھسلا�ا تھا وہ آج بھی اسی طرح انہیاء کی قوموں کو پھسلا رہا ہے۔ اور جس سے نکلنے کا اصل مفہوم دائرۃ شریعت سے باہر نکلنے پر اطلاق پاتا ہے کیونکہ دائرۃ شریعت میں ہی جنت ہے اور اس سے باہر جنم کے سوا کچھ نہیں۔ آج بھی قرآن کریم کے دائرۃ شریعت سے باہر نکلنے کے نتیجے میں سارے نی نوع انسان ہر قسم کے جسمانی اور روحانی جہنم میں بیٹلا کر دیئے گئے ہیں۔ اسی مضمون کو کہ زینت اصل میں تقویٰ کی زینت

ہے، اس آیت کریمہ میں بیان فرمایا گیا کہ مسجد میں جانے سے تمہیں کوئی زینت نہیں ملے گی جب تک کتم اپنی زینت یعنی تقویٰ کو ساتھ لے کر نہیں جاؤ گے۔

اس سورت میں حضرت القدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند ترین مقام کا ذکر ملتا ہے جو کسی اور نبی کو نصیب نہیں ہوا یعنی آپؐ کے صحابہؓ کو اہل جنت کا ایسا عرقان نصیب تھا کہ وہ اپنی روحانی بلندیوں سے قیامت کے دن ہر روح کو پہچان لیں گے کہ یہ بُنْتِ روح ہے یا جہنمی۔

اس کے بعد اس سورت میں گز شہر کی انبياء کا ذکر ہے کہ وہ بھی اپنی قوموں کی راہنمائی کے لئے ہی بھیجے گئے تھے اور انہوں نے اپنی اپنی قوم کے لئے اہمیٰ قربانیاں دے کر ان کی ہدایت کے سامان کے تھے لیکن ان تمام انبياء سے بڑھ کر ہدایت کا سامان کرنے والے نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

اس کے بعد وضاحت سے اس بات کا ذکر فرمادیا گیا کہ گز شہر انبياء بھی بڑے بڑے روحانی مراتب پر فائز تھے مگر ان کا فیض محدود تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی عالمی فیض پہنچانے والا نہیں آیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب نبیوں کے سردار کے طور پر اس لئے چنا گیا کہ آپؐ سب دنیا کے لئے رحمت تھے یعنی مشرق و مغرب کے لئے بھی رحمت تھے اور عرب و عجم کے لئے بھی رحمت تھے۔ انسانوں کے لئے بھی رحمت تھے اور جانوروں کے لئے بھی رحمت تھے۔ اور یہ وہ امر ہے جس کا کثرت سے احادیث میں ذکر ملتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جو قیامت برپا کی جانے والی تھی اس میں سے پہلی قیامت تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں برپا ہو گی جس کا ذکر **إِقْرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَ الْقَمَرُ** میں ملتا ہے۔ اور دوسری قیامت آخرین کے زمانہ میں برپا ہونے والی تھی کہ وہ مردے جو زندہ کئے جانے کے بعد پھر مردہ بن گئے ان کو اس زندگی کیا جانا تھا۔ اور پھر ایک وہ بھی قیامت ہے جو **أَشْرَأَ النَّاسَ** پر آتی تھی۔ یہ تمام قیامتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بخشت سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكْيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مِائَانٌ وَسَبْعُ آيَاتٍ وَأَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ رُكْنًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

الْمَصَ ②

كِتَابٌ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ  
حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذَكْرِي  
لِلْمُؤْمِنِينَ ③

إِتْبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا  
تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أُولَئِكَ قَلِيلًا مَا  
تَذَكَّرُونَ ④

وَكَمْ مِنْ قَرِيَّةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا  
بَيَانًاً أَوْ هُمْ قَابِلُونَ ⑤

فَمَا كَانَ دَعْوَيْهِمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا  
أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا أَطْلَحِينَ ⑥

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسَلَ إِلَيْهِمْ  
وَلَنَسْأَلَنَّ الْمَرْسَلِينَ ⑦

فَلَنَقْصَصَنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كَنَّا  
غَآءِبِينَ ⑧

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مالکے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ أَنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ، صادق الفویل: میں اللہ سب  
سے زیادہ جانتے والا ہوں، قول کا سچا ہوں۔

۳۔ (یہ) ایک عظیم کتاب ہے جو تیری طرف  
آثاری گئی ہے۔ پس تیرے سینے میں اس سے کوئی  
بھی محض نہ ہو کہ تو اس کے ذریعہ انذار کرے۔  
اور مومنوں کے لئے یہ ایک بڑی نصیحت ہے۔

۴۔ اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف  
سے تمہاری طرف آتا را گیا ہے اور اسے چھوڑ کر  
دوسرے والیوں کی پیروی نہ کرو۔ تھوڑا ہے جو تم  
نصیحت پکڑتے ہو۔

۵۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ انہیں ہم نے ہلاک کر  
دیا۔ پس ان پر ہمارا عذاب رات کو (سوتے میں)  
آیا یا جب وہ قبولہ کر رہے تھے۔

۶۔ پھر ان کی پکار اس کے سوا کچھ نہ تھی جب ان  
کے پاس ہمارا عذاب آیا کہ انہوں نے کہا یقیناً ہم  
عن ظلم کرنے والے تھے۔

۷۔ پس ہم ضرور ان سے پوچھیں گے جن کی طرف  
ٹیکھیر بیجے گئے تھے اور ہم ضرور ٹیکھیروں سے بھی  
پوچھیں گے۔

۸۔ اور ہم ان پر علم کی بنا پر تاریخی و اتفاقات پوچھیں  
گے اور ہم بھی غائب نہیں رہے۔

- ۹۔ اور حق ہی اس دن وزنی ثابت ہو گا۔ پس وہ جن کے پڑے بھاری ہوں گے وہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔
- ۱۰۔ اور جن کے پڑے بلکہ ہوں گے پس بھی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھائے میں ڈالا بہب اس کے کہ وہ بھاری آیات سے نافضی کیا کرتے تھے۔
- ۱۱۔ اور یقیناً ہم نے تمہیں زمین میں تجسس کیتی اور تمہارے لئے اس میں روزگار کے ذرائع بنائے۔ تھوڑا ہے جو تم شکر کرتے ہو۔
- ۱۲۔ اور یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں صورتوں میں ڈھالا پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے لئے سجدہ کرو تو ایس کے سوا ان سب نے سجدہ کیا۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ بنا۔
- ۱۳۔ اس نے کہا مجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ کرے جبکہ میں نے مجھے حکم دیا تھا۔ ① اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے تو آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے گلی مٹی سے پیدا کیا۔
- ۱۴۔ اس نے کہا پس تو اس سے نکل جا۔ مجھے توفیق نہ ہو گی کہ تو اس میں تکبر کرے۔ پس نکل جا یقیناً تو ذیل لوگوں میں سے ہے۔
- ۱۵۔ اس نے کہا مجھے اس دن تک مهلت عطا کر جب وہ اٹھائے جائیں گے۔

① عربی طرز کلام کے مطابق یہاں الٰہ میں موجود "لا" زائد ہے جس کا ترجمہ اردو میں ظاہر ہیں کیا جا سکتا۔

قالَ إِنَّكَ مِنَ الظَّالِمِينَ ①

قَالَ فِيمَا أَغْوَيْتُكُلَّا قُعْدَنَ لَهُمْ  
صِرَاطُكُلَّا مُسْتَقِيمٌ ②

شَرَّ لَا تَسْتَهِمُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ  
خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ  
وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ③

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذُئُومًا مَمْدُورًا  
لَمَنْ تَعْلَمَكُلَّا مِنْهُمْ لَا مُلَكَّنَ جَهَنَّمَ  
مُنْكَمَأْ جَمِيعِينَ ④

وَيَا آدَمَ اسْكُنْ أَنْتَ وَزُوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا  
مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ  
فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ⑤

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَنُ لَيْبِدِي لَهُمَا  
مَا أُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاتِهِمَا وَقَالَ مَا  
نَهِيَّكُمَا رَبِّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ  
تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَلِدِينَ ⑥  
وَقَاسَمَهُمَا إِلَيْ لَكُمَا لِعِنَ النَّاصِحِينَ ⑦

۱۶۔ اس نے کہا یقیناً تو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے

۱۷۔ اس نے کہا کہ بہب اس کے کہو نے مجھے  
گمراہ تھہرا یا ہے میں یقیناً ان کی تاک میں تیری  
سیدھی را پر ٹیکھوں گا۔ ①

۱۸۔ پھر میں ضرور ان تک ان کے سامنے سے بھی  
اور ان کے پیچے سے بھی اور ان کے دائیں سے بھی  
اور ان کے باکیں سے بھی آؤں گا۔ اور تو ان میں  
سے اکثر کو شکر گزار بھیں پائے گا۔

۱۹۔ اس نے کہا تو یہاں سے نکل جا مدت کیا ہوا  
اور دھکارا ہوا۔ ان میں سے جو بھی تیری پھر دو  
کرے گا میں یقیناً تم سب سے جہنم کو پھر دوں گا۔

۲۰۔ اور اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں  
سکونت اختیار کرو اور دونوں چہاں سے چاہو کھاؤ۔  
ہاں تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم  
نالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

۲۱۔ پس شیطان نے ان کے دل میں وسوسة دیا  
تاکہ وہ ان کی ایسی کمزوریوں میں سے بعض ان پر  
ظاہر کر دے جو ان سے چھپائی گئی تھیں اور اس نے  
کہا کہ تمہیں تمہارے رب نے اس درخت سے نہیں  
روکا مگر اس لئے کہ کہیں تم دونوں فرشتے ہی نہ بن  
جاوے یہی شر نہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

۲۲۔ اور اس نے ان دونوں سے قسمیں کھا کر کہا کہ یقیناً تم دونوں  
کے حق میں محض (ایک) فحیثت کرنے والوں میں سے ہوں۔

① جب تک اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت نہ ہو صراطِ مستقیم پر جائے والے بھی شیطان کے بہکادے سے محفوظ نہیں ہوتے۔ قرآن کریم نے  
جن کے متعلق مغضوب علیہم اور ضالین فرمایا ہے وہ صراطِ مستقیم پر ہی پلے والے تھے لیکن بہک گئے۔

۲۳۔ پس اس نے انہیں ایک بڑے دھوکہ سے بہکا دیا۔ پس جب ان دونوں نے اس درخت کو چکھا تو ان کی کمزوریاں ان پر ظاہر ہو گئیں اور وہ دونوں جنت کے پتوں میں سے کچھ اپنے اوپر اڈھنے لگے۔ اور ان کے رب نے ان کو آواز دی کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور تم سے یہ نہیں کہا تھا کہ یقیناً شیطان تمہارا کھلا کھلا دیتھا ہے؟

۲۴۔ ان دونوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھٹا گھٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

۲۵۔ اس نے کہا کہ تم سب (یہاں سے) نکل جاؤ اس حال میں کتم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے۔ اور تمہارے لئے زمین میں کچھ عرصہ قیام ہے اور کچھ مدت کے لئے معمولی فائدہ اٹھانا ہے۔

۲۶۔ اس نے کہا تم اسی میں جیو گے اور اسی میں مرد گے اور اسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔

۲۷۔ اے بنی آدم! یقیناً ہم نے تم پر لباس اُتارا ہے جو تمہاری کمزوریوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کے طور پر ہے۔ اور رہا تقویٰ کا لباس! تو وہ سب سے بہتر ہے۔ یہ اللہ کی آیات میں سے کچھ یہیں تاکہ وہ بصیرت پکڑیں۔

۲۸۔ اے بنی آدم! شیطان ہرگز تمہیں بھی فتنہ میں

فَدَلِلُهُمَا بِغَرْوِيٍّ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ  
بَدَأْتُ لَهُمَا سَوَّا تَهْمَاءَ وَظَفَقَا يَحْصِلُونَ  
عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا  
إِلَّمَ أَنَّهُمْ كَمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقْلَلُ  
لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ<sup>④</sup>  
قَالَ لَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفَسَنَا سَكَّرٌ وَانْ لَمْ  
تَغْفِرْنَا وَتَرْحَمْنَا نَكُونَنَّ مِنَ  
الْخَسِيرِينَ<sup>⑤</sup>

قَالَ أَهْبِطُوا بَعْصَكُمْ لِيَعْضِ عَدُوٌّ  
وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرٌ وَمَتَاعٌ إِلَى  
حِلْيٍنَ<sup>⑥</sup>

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا  
تُخْرَجُونَ<sup>⑦</sup>

يَبْنَىٰ أَدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِيَاسًا  
يُوَارِيٌّ سَوَّا تَكْمُو وَرِيشًا وَلِيَاسًا  
الثَّقْوَىٰ ذَلِكَ حَيْرٌ ذَلِكَ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ  
لَعَلَّهُمْ يَذَكَّرُوْنَ<sup>⑧</sup>

يَبْنَىٰ أَدَمَ لَا يَفْتَنَنَّكُمُ الشَّيْطَنُ كَمَا

أَخْرَجَ أَبُو يَكْمُرٌ مِّنَ الْجَهَنَّمَ يَنْزِعُ عَنْهُمَا  
لِيَأْسَهُمَا لِيَرِيهِمَا سَوْا تِهْمَاءٍ إِنَّهُ  
يَرِكَحُهُ هُوَ وَقَبِيلَهُ مِنْ حَيَثُ لَا  
تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطَانَ أُولِيَّاءَ  
لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ<sup>⑤</sup>

نہ ڈالے جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلا دیا تھا۔ اس نے ان سے ان کے لباس چھین لئے تاکہ ان کی برا بیان ان کو دکھائے۔ یقیناً وہ اور اس کے غول تمہیں دیکھ رہے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ یقیناً ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنادیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

۲۹۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کی بات کریں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباء و اجداد کو اسی پر پایا اور اللہ ہی نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔ ٹو کہہ دے یقیناً اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ پر وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

۳۰۔ ٹو کہہ دے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ نیز یہ کہ تم ہر مسجد میں اپنی توجہات (اللہ کی طرف) سیدھی رکھو۔ اور دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے اُسی کو پکارا کرو۔ جس طرح اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تم (مرنے کے بعد) ٹوٹو گے۔

۳۱۔ ایک گروہ کو اس نے بدایت بخشی اور ایک گروہ پر گمراہی لازم ہو گئی۔ یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنالیا اور یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ بدایت یافتہ ہیں۔

۳۲۔ اے ابھائے آدم! ہر مسجد میں اپنی زینت (یعنی لباس تقویٰ) ساتھ لے جایا کرو۔ اور کھاؤ اور پوچھیں حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَاتُلُوا وَجَدَنَا عَلَيْهَا  
أَبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمْرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ  
بِالفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ<sup>⑥</sup>

قُلْ أَمْرَ رِبِّكُ بِالْقِسْطِ وَ أَقِيمُوا  
وُجُوهُكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَ اذْعُونَهُ  
مُخْلِصِينَ لِلَّهِ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ  
تَعُودُونَ<sup>⑦</sup>

فَرِيقًا هَدِي وَ فَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الظَّلَّةُ  
إِنَّهُمْ أَلْخَذُوا الشَّيْطَانَ أُولِيَّاءَ مِنْ دُونِ  
اللَّهِ وَ يَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ<sup>⑧</sup>

يَنْهَا آدَمَ حَذَّرِيَّتُكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ  
وَ كُلُّوَا وَ أَشَرَّبُوا وَ لَا شَرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ  
الْمُسْرِفِينَ<sup>⑨</sup>

۳۲۔ تو پوچھ کر اللہ کی (بیدا کردہ) زینت کس نے حرام کی ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی ہے۔ اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں بھی۔ تو کہہ دے کہ یہ اس دنیا کی زندگی میں بھی ان کے لئے یہیں جو ایمان لائے (اور) قیامت کے دن تو خالصہ ( بلا شرک ) غیرے صرف انہی کے لئے ہوں گی)۔ اسی طرح ہم نشانات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

۳۳۔ تو کہہ دے کہ میرے رب نے محض بے جیائی کی باتوں کو حرام فرار دیا ہے وہ بھی جو اس میں سے ظاہر ہوا رہ جو پوشیدہ ہو۔ اسی طرح گناہ اور نامن بغاوت کو بھی اور اس بات کو بھی کہ تم اُس کو اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس کے حق میں اُس نے کوئی جنت نہیں اتنا تاری اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی بائیس منسوب کرو جن کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے۔

۳۴۔ اور ہر ایمت کے لئے ایک میعاد مقرر ہے۔ پس جب ان کا مقررہ وقت آ جائے تو ایک لمحہ بھی نہ وہ اس سے پیچھے رکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

۳۵۔ اے ایتاۓ آدم! اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں جو تم پر میری آیات پڑھتے ہوں تو جو بھی تقویٰ اختیار کرے اور اصلاح کرے تو ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور وہ غمگین نہیں ہوں گے۔ ①

۳۶۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھلا دیا اور ان سے تکبر سے پیش آئے یہی وہ لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ  
وَالظَّلِيلَتِ مِنِ الرِّزْقِ ۝ قُلْ هَيَّا لِلَّذِينَ  
أَمْتَوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَمةِ  
كَذَلِكَ تُفَصِّلُ الْآيَتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ②

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّ الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ  
إِنَّمَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمُ وَالْبَعْيَ بَغْيُ الرَّحِيمِ  
وَأَنْ تُشْرِكُوا بِإِلَهٍ مَا لَمْ يَتَّقِلِ بِهِ سُلْطَانًا  
وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ③

وَلِكُلِّ أَمَّةٍ آجَلٌ فَإِذَا جَاءَهُ آجَلُهُمْ لَا  
يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ④  
يَبْنُقُ أَدَمَ إِمَامَيْتَكُمْ رَسُولٌ مِنْكُمْ  
يَقْصُدُونَ عَلَيْكُمْ أَيْتِيٌّ فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ  
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْرَنُونَ ⑤

وَالَّذِينَ كَذَبُوا بِإِيمَانِهَا وَاسْتَكْبَرُوا  
عَنْهَا أَوْ إِلَكَ أَصْحَابُ الشَّارِهِ هُمْ فِيهَا  
خَلِدُونَ ⑥

① یہی آدم کو عمومی خطاب ہے کہ جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آئیں اور اللہ کی آیات ان کو پڑھ کر سنائیں تو وہ ان سے رُوزگاری نہ کریں۔

۳۸۔ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر بھوٹ گھڑے یا اس کے نشانات کو جھلانے۔ میں وہ لوگ ہیں جنہیں تو وہ تقدیر میں سے ان کا (مقدر) حصہ ملے گا یہاں تک کہ جب ہمارے اپنی آن کے پاس پہنچیں گے انہیں وفات دیتے ہوئے تو وہ انہیں کہیں گے کہ کہاں ہیں وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پاکارتے رہے ہو۔ (جو با) وہ کہیں گے وہ سب ہم سے کھو گئے۔ اور وہ (خود) اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر ہے۔

۳۹۔ (جب) وہ (آن سے) کہے گا کہ ان قوموں کے ساتھ جو جن و انس میں سے تم سے پہلے گزر گئی ہیں تم بھی آگ میں داخل ہو جاؤ۔ جب بھی کوئی امت داخل ہو گی وہ اپنی ہم ناشست پر لعنت بھیجے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ سب کے سب اس میں اکٹھے ہو جائیں گے تو ان میں سے بعد میں آنے والی اپنے سے پہلی کے بارہ میں کہے گی اے ہمارے رب! میں وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ پس ان کو آگ کا دوہرا عذاب دے۔ وہ کہے گا کہ ہر ایک کو دوہرا (عذاب) ہی مل رہا ہے لیکن تم جانتے نہیں۔

۴۰۔ اور ان میں سے پہلی (جماعت) دوسروی سے کہے گی جنہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں تھی۔ پس عذاب چکھو بسبب اس کے جو تم کسب کیا کرتے تھے۔

۴۱۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھلانا یا اور ان سے اخبار کیا ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا  
أَوْ كَذَبَ بِآيَتِهِ أُولَئِكَ يَنْهَا مُهَاجِرٌ نَصِيبُهُ  
هُنَّ الْكُتُبُ طَحْنٌ إِذَا جَاءَهُمْ مِنْ رَسُولًا  
يَتَوَفَّهُمْ لَا يَأْتُوا إِلَيْنَا مَا كُنَّا  
مِنْ دُونِ اللَّهِ قَاتُلُوا أَصْلُوْا غَنَمًا وَ شَهَدُوا  
عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِينَ ⑥

قَالَ ادْخُلُوهُا فِي أَمْوَالِهِمْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ  
مِنَ الْعِينِ وَالْأَنْسِ فِي التَّارِخِ كَلَمَّا دَخَلْتُ  
أُمَّةً ثَعَنَتْ أَخْتَهَا طَحْنٌ إِذَا دَازَ رُغْوُها  
فِيهَا جَمِيعًا لَا قَاتُلُوا أَخْرَيْهُمْ لَا وَلَهُمْ  
رَبِّنَا هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا صَلُونَا فَإِنَّهُمْ عَذَابًا  
ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ ضَعْفٍ  
وَلِكُنْ لَا تَعْلَمُونَ ⑦

وَقَاتَلُوكُنْ أَوْلَاهُمْ لَا خَرِيمُهُ فَمَا كَانَ  
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُو قُوَّةُ الْعَذَابِ إِمَّا  
كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ⑧

إِنَّ الَّذِينَ كَذَبُوا إِلَيْنَا وَأَسْتَكَبُرُوا عَنْهَا لَا  
تُفَعَّلُ لَهُمْ أَبُو ابْ الشَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ

داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو جائے۔ اور اسی طرح ہم محروم ہم کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۳۲۔ ان کے لئے ہم میں ایک تیار کی ہوئی جگہ ہو گی اور ان کے اوپر تباہت (ظلمات کے) پر دے ہوں گے اور اسی طرح ہم ظالموں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۳۳۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور یہک اعمال بجا لائے ہم (ان میں سے) کسی جان پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بوجہ نہیں ڈالیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

۳۴۔ اور ہم ان کے سینوں سے کہنے کھینچ نکالیں گے۔ ان کے نہ تصرف نہیں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے کہ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں یہاں پہنچنے کی راہ و کھانی جبکہ ہم کبھی ہدایت نہ پاسکتے تھے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔ یقیناً ہمارے پاس ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے تھے۔ اور انہیں آواز دی جائے گی کہ یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث تھا ہمیاں گیا ہے بسیب اس کے جو تم عمل کرتے تھے۔

۳۵۔ اور اہلی جنت اہل نار کو آواز دیں گے کہ ہم نے اس وعدے کو جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا حق پایا ہے تو کیا تم نے بھی اس وعدے کو حق پایا جو تمہارے رب نے (تم سے) کیا تھا۔ وہ کہیں گے ہاں، تب ایک اعلان کرنے والا ان کے درمیان اعلان کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو

الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ  
وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ①

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مَهَادُوهُ مِنْ قَوْصِمُ  
غَوَّاشِ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّلَمِينَ ②  
وَالَّذِينَ أَمْتُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَا  
نُكَلِّفَ نَفْسًا إِلَّا وَسَعَهَا ۗ أَوْلَئِكَ  
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۗ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ③

وَنَرَعَنَّا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلِيلٍ تَجَرَّى  
مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ  
الَّذِي هَدَنَا إِلَيْهَا ۖ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِي  
لَوْلَا أَنْ هَدَنَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رِسْلُ رَبِّنَا  
بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُّ وَآتَنْتَ تِلْكُمُ الْجَنَّةَ  
أُوْرِشَمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ④

وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ الشَّارِآنَ  
قَذْ وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبَّنَا حَقًّا فَهَلْ  
وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ  
فَأَذْنَ مُؤْذِنٌ بَيْنَهُمْ ۖ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَى  
الظَّلَمِينَ ⑤

۳۶۔ جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اسے  
بیڑھا (دیکھنا) چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے مکر ہیں۔

الَّذِينَ يَصْدُدُونَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ وَيَبْغُونَهَا  
عَوْجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ لَكَفِرُونَ ⑤

۳۷۔ اور ان کے درمیان پردہ حائل ہو گا اور بلند  
بجھوں پر ایسے مرد ہوں گے جو سب کو ان کی  
علامتوں سے پچان لیں گے اور وہ اہل جنت کو آواز  
دیں گے کتم پر سلام ہو جبکہ ابھی وہ اس (جنت)  
میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور (اس کی)  
خواہش رکھ رہے ہوں گے۔

۳۸۔ اور جب ان کی لاکا ہیں اہل نار کی طرف  
پھیری جائیں گی تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب اے  
ہمیں ظالم لوگوں میں سے نہ بانا۔

۳۹۔ اور اوپری بجھوں والے ایسے لوگوں سے  
خاطب ہوں گے جن کو وہ ان کی علامتوں سے  
پچان لیں گے اور کہیں گے تھہاری جیعت اور جو تم  
اخبار کیا کرتے تھے تھا رے کام نہ آسکے۔

۴۰۔ کیا یہی وہ لوگ ہیں کہ جن کے متعلق تم قسمیں  
کھایا کرتے تھے کہ اللہ ان پر رحم نہیں کرے گا۔  
(اے مومن!) جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر کوئی  
خوف نہیں ہو گا اور نہ تم کبھی غمکھیں ہو گے۔

۴۱۔ اور اہل نار اہل جنت کو آواز دیں گے کہ اس پانی  
میں سے ہمیں بھی کچھ عطا کرو یا اس رزق میں سے  
جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے۔ وہ جواب دیں گے

وَبِيَهِمْ حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ  
رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًا بِسِيمَهُمْ وَنَادَوْا  
أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَمْ عَلَيْكُمْ  
لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ⑥

وَإِذَا صَرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ  
أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ  
الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ⑦

وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا  
يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَى  
عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كَنْتُمْ  
تَشْكِيرُونَ ⑧

أَهْلُؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَأْتِيهِمُ اللهُ  
بِرَحْمَةٍ أَذْخُنُوا الْجَنَّةَ لَا حَوْفٌ  
عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْرَنُونَ ⑨

وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ  
أَقْصُوا عَلَيْتَاهُنَّ الْمَاءَ أَوْ هَمَارَ زَقْكُمُ اللهُ

**قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَمَهَا عَلَى الْكُفَّارِيْنَ ۝**

یقیناً اللہ نے یہ دونوں کافروں پر حرام کر دیے ہیں۔

۵۲۔ (آن پر) جنہوں نے اپنے دین کو لغایات اور کھلیل کو بنا رکھا تھا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکر میں پٹلا کر دیا۔ پس آج کے دن ہم بھی انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جیسے وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا بیٹھے تھے اور بسبب اس کے کہ وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔

۵۳۔ اور ہم یقیناً ان کے پاس ایک ایسی کتاب لائے تھے جسے ہم نے علم کی بنا پر تفصیل سے پڑیں کیا تھا۔ وہ ہدایت تھی اور رحمت تھی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لے آتے ہیں۔

۵۴۔ کیا وہ صرف اس کی تعبیر کا انتظار کر رہے ہیں۔ جس دن اس کی تعبیر آجائے گی تو وہ لوگ جو اس سے پہلے اس (کتاب) کو بھلا بیٹھے تھے کہیں گے کہ یقیناً ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے تھے۔ پس کیا کوئی ہماری شفاعت کرنے والے ہیں تو ہماری شفاعت کریں یا پھر ہمیں واپس لوٹا دیا جائے تو ہم ان کا مسوں کی بجائے کچھ اور کام کریں گے جو ہم کیا کرتے تھے۔ یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو گھائی میں ڈال دیا اور جو بھی وہ افزا کیا کرتے تھے ان سے کھوایا گیا۔

۵۵۔ یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھوٹوں میں پیدا کیا پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔ وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے جبکہ وہ اسے جلد طلب کر رہا ہوتا ہے۔ اور سورج اور چاند اور ستارے (پیدا کئے) جو اس کے حکم سے سخر کئے گئے ہیں۔

**الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا دِيْنَهُمْ لَهُوَا وَ لَعِبًا  
وَغَرَّهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۝ فَالْيَوْمَ نَنْسَهُ  
كَمَانَسُوا إِلَيْهَا يَوْمَ مِهْرُ هَذَا ۝ وَمَا كَانُوا  
بِإِيمَانٍ يَجْحَدُونَ ۝**

ولَقَدْ جِئْنَهُمْ بِكِتَبٍ فَصَلَّيْهَا عَلَى عِلْمٍ  
هُدَىٰ وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝  
هُلْ يَسْتَرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۝ يَوْمَ يَأْتِي  
تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِيْنَ نَسْوَهُ مِنْ قَبْلِ قَدْ  
جَاءَتْ رُسُلٌ رَّبِّنَا بِالْحَقِّ ۝ فَهَلْ تَنَاهَيْنَ  
شَفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا النَّاسًا ۝ أَوْ نَرَدُ فَنَعْمَلُ  
غَيْرَ الَّذِيْنِ كُنَّا نَعْمَلُ ۝ قَدْ خَسِرُوا  
أَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا  
يَفْتَرُونَ ۝

**إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةٍ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى  
الْعَرْشِ ۝ يُعْشِي الْأَيَّلَ الظَّهَارَ يَطْلَبُهُ  
حَشِيشَنَا لَّاَلَّا اللَّمَسَ وَالْقَمَرَ وَالثَّجُومَ**

خود را پیدا کرنا بھی اسی کا کام ہے اور حکومت بھی۔  
لہ ایک وہی اللہ برکت والا ثابت ہوا جو تمام  
چہانوں کا رب ہے۔ ①

۵۵۔ اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ اور مخفی طور پر  
پکارتے رہو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو  
پسند نہیں کرتا۔

۵۶۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ  
پھیلاو اور اُسے خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے  
رہو۔ یقیناً اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے  
قریب رہتی ہے۔

۵۸۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے آگے  
ہواں کو خوشخبری دیتے ہوئے بھیجا ہے یہاں تک  
کہ جب وہ بوحل بادل اٹھائی ہیں تو ہم اسے ایک  
مردہ علاقہ کی طرف ہاٹک لے جاتے ہیں۔ پھر اس  
سے ہم پانی آتا رہتے ہیں اور اس (پانی) سے ہر قسم  
کے پھل آگاتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو  
(زندہ کر کے) نکالتے ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۵۹۔ اور پاک ملک (وہ ہوتا ہے کہ) اس کا سبزہ  
اس کے رب کے اذن سے (پاک ہی) نکالتا ہے  
اور جو ناپاک ہو (اس میں) کچھ نہیں نکلتا مگر  
رڈی (چیز)۔ اسی طرح ہم نشانات کو پھر پھیر کر  
یہاں کرتے ہیں ان لوگوں کی خاطر جو شکر کیا  
کرتے ہیں۔

۶۰۔ یقیناً ہم نے نوح کو بھی اس کی قوم کی طرف بھیجا

① چہانوں سے مراد چہ ادارہ ہیں اور ایک تو در کروں سال کا بھی ہو سکتا ہے۔ عرش پر انسانوں سے مراد یہ ہے کہ سب تخلیق کرنے کے بعد  
اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے اعلان نہیں ہو جاتا بلکہ جس طرح بادشاہ ساری قوم کی گرفتاری کرتا ہے اسی طرح وہ اپنی تمام مخلوقات کی گرفتاری کرتا ہے۔

**مَسْحَرَتٌ يَأْمُرُهُ ۝ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ  
وَالْأَمْرُ ۝ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝**  
**أَذْغُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۝ إِنَّهُ  
لَا يَحِبُّ الْمُعَدِّيْنَ ۝**  
**وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا  
وَادْعُوهُ حَوْفًا وَطَمْعًا ۝ إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ  
فِرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝**

**وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْنِ  
رَحْمَتِهِ ۝ حَقِّيْ ۝ إِذَا أَقْلَتْ سَحَابًا إِنْقَالًا  
سُقْنَةً لِيَلَدِ مَيْتٍ فَأَنْزَلَنَا بِهِ الْمَاءَ  
فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الشَّمَرِ ۝ كَذَلِكَ  
نَخْرِجُ الْمُؤْمِنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝**

**وَالْبَلَدُ الظَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاشَةً بِإِذْنِ  
رَبِّهِ ۝ وَالَّذِي خَبَثَ لَا يَخْرُجُ مَعَ إِلَّا  
نَكَدًا ۝ كَذَلِكَ نُصْرِفُ الْأَلْيَتِ لِقَوْمٍ  
يَشْكُرُونَ ۝**

**لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُوْمٌ**

② چہانوں سے مراد چہ ادارہ ہیں اور ایک تو در کروں سال کا بھی ہو سکتا ہے۔ عرش پر انسانوں سے مراد یہ ہے کہ سب تخلیق کرنے کے بعد  
اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے اعلان نہیں ہو جاتا بلکہ جس طرح بادشاہ ساری قوم کی گرفتاری کرتا ہے اسی طرح وہ اپنی تمام مخلوقات کی گرفتاری کرتا ہے۔

۷۔ اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبد نہیں۔ یقیناً میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ۸۔ اس کی قوم کے سرداروں نے کہا ہم تو تجھے یقیناً ایک کھلی گمراہی میں بٹلا رکھتے ہیں۔

۱۔ اعبدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَّا غَيْرُهُ طَإِنَّ  
آخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ①  
قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمَهُ إِنَّا نَرَيْكُ فِي  
صَلَلٍ مُّبِينٍ ②

۹۔ اس نے کہا اے میری قوم! میں کسی گمراہی میں بجلانیں بلکہ میں تو تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ایک رسول ہوں۔

۹۔ قَالَ يَقُومٌ لَّيْسَ فِي ضَلَالٍ وَلَا كُنَّ  
رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ③

۱۰۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ علم حاصل کرتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۱۰۔ أَبْلِغُكُمْ رِسْلِتِ رَبِّيْ وَأَنْصُخْ لَكُمْ  
وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ④

۱۱۔ کیا تم نے اس بات پر ترجیح کیا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ذکر آیا ہے جو تم ہی میں سے ایک مرد پر آتا ہے تاکہ وہ تمہیں ذرا سے اور تاکہ تم تو قوی اختیار کرو اور تاکہ شاید تم پر رحم کیا جائے۔

۱۱۔ أَوْ عَجِّنْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذُكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ  
عَلَى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لَيَسِدِّرَكُمْ وَلَيَشْقُوا  
وَلَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ⑤

۱۲۔ پس انہوں نے اسے جھلایا اور ہم نے اسے اور ان کو جو کشی میں اس کے ساتھ تھے نجات بخشی اور انہیں غرق کر دیا جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھلایا تھا۔ یقیناً وہ ایک اندھی قوم تھے۔

۱۲۔ فَكَذَبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُمْ فِي  
الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ بَكَذَبُوا إِلَيْنَا  
إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ⑥

۱۳۔ اور عادی کی طرف ان کے بھائی ہو دکو (ہم نے سمجھا)۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبد نہیں۔ کیا تم تو قوی اختیار نہیں کرو گے۔

۱۳۔ وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوَدًا ۚ قَالَ يَقُومٌ  
أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَّا غَيْرُهُ طَإِنَّ  
شَّفَعُونَ ⑦

۱۴۔ اس کی قوم میں سے اُن سرداروں نے جنہوں

۱۴۔ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمَهُ إِنَّا

لَنَزَّلْتَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِلَّا لَنَظَرْتَ  
مِنَ الْكَذَّابِينَ ⑦

قَالَ يَقُومٌ لَيْسَ بِسَفَاهَةٍ وَلَكُنْ  
رَسُولُنَا مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑧

أَبْلَغْتُكُمْ رِسْلِتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ  
أَمِينٌ ⑨

أَوْ عَجِّلْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرُهُ مِنْ رَبِّكُمْ  
عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَإِذْكُرْ رَوْا  
إِذْ جَعَلْتُكُمْ خُلَفَاءً مِنْ بَعْدِ قَوْمٍ نُوَجِّ  
وَزَادَكُمْ فِي الْخَلُقِ بَصْطَةً فَإِذْكُرْ رَوْا  
الآءَ اللَّهُ لَعْلَكُمْ تُفْلِحُونَ ⑩

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرْنَا  
كَانَ يَعْبُدُ أَبَا فُؤَادًا فَأَتَنَا بِمَا نَعْدَنَا إِنْ  
كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ⑪

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ  
وَغَصَبٌ طَائِجَادُونَ فِي أَسْمَاءٍ  
سَمَيَّمُوهَا أَسْمَمٌ وَابَاؤُكُمْ مَانَزَلَ اللَّهُ  
بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

نے کفر کیا تھا کہا ہم تو تجھے یقیناً ایک بڑی بیوقوفی  
میں بدل دیکھتے ہیں اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں کہ تو ضرور  
جوہ لے لوگوں میں سے ہے۔

۲۸۔ اس نے کہا اے میری قوم! مجھے کوئی بیوقوفی  
لاحق نہیں بلکہ میں تمام جہاںوں کے رب کی طرف  
سے ایک رسول ہوں۔

۲۹۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا  
ہوں اور میں تمہارے لئے ایک قابل اعتماد صحیح  
کرنے والا ہوں۔

۳۰۔ کیا تم نے تجب کیا ہے کہ تمہارے پاس  
تمہارے رب کی طرف سے ایک ذکر آیا ہے جو تم  
ہی میں سے ایک مرد پر نازل ہوا ہے تاکہ وہ تمہیں  
ڈراے۔ اور یاد کرو جب اس نے نوح کی قوم کے  
بعد تمہیں جاشیں ہوادیا تھا اور تمہیں افرادش نسل کے  
ذریعہ بہت بڑھایا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ  
تم فلاح پا جاؤ۔

۳۱۔ انہوں نے کہا کیا تو اس نے ہمارے پاس آیا  
ہے کہ ہم صرف ایک اللہ ہی کی عبادت کریں اور  
ان کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے آباء و اجداد عبادت  
کیا کرتے تھے۔ پس ہمارے پاس وہ لے آ جس  
سے تو ہمیں ڈراتا ہے اگر تو ہمیں میں سے ہے۔

۳۲۔ اس نے کہا تمہارے رب کی طرف سے تم پر ناپاکی  
اور غضب و اجرب ہو چکے ہیں۔ کیا تم مجھ سے ایسے  
ناموں کے بارہ میں بھگوتے ہو جو تم نے اور تمہارے  
باپ دادا نے گھر لئے ہیں جبکہ اللہ نے ان کے حق میں  
کوئی جنت نہیں اٹاری۔ پس انتظار کرو۔ یقیناً میں بھی

مِنَ الْمُسْتَظْرِفِينَ ⑦

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

۳۷۔ پس ہم نے اسے اپنی رحمت سے نجات بخشی اور ان کو بھی جو اس کے ساتھ تھے اور ہم نے ان لوگوں کی بڑی کاش ذاتی جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھکلایا تھا یعنی اور وہ (کسی صورت) ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۳۸۔ اور شود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل آچکی ہے۔ یہ اللہ کی اوثی ہے جو تمہارے لئے ایک نشان ہے پس اسے چھوڑ دو کہ یہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ اس کے نتیجہ میں تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ ①

۳۹۔ اور (وہ وقت) یاد کرو جب اس نے تم کو خاد کے بعد جانشیں بنایا اور زمین میں تمہیں آباد کیا۔ تم اس کے میدانوں میں قلعے تعمیر کرتے ہو اور گھر بنانے کے لئے پہاڑ تراشتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور فسادی بننے ہوئے زمین میں تخریب کاری نہ کرو۔

فَإِنْجَيْنَهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنِّي  
وَقَطَعْنَا دَابِرَ الدِّينِ كَذَبُوا يَا يَا  
وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ⑦

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَلِحَّاً قَالَ يَقُولُ  
إِنَّمَا يُبَدِّلُ اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَّا غَيْرَهُ طَقَدُ  
جَاءَكُمْ بَيِّنَةً مِنْ رَبِّكُمْ هُنْ مِنَاقَةٌ  
اللَّهُ لَكُمْ أَيَّةً فَدَرَرُوهَا تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ  
وَلَا تَمْسُوهَا إِسْوَعُ فِي أَخْذَكُمْ عَذَابٌ  
آتِيْمُ ⑦

وَإِذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ  
وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ شَجَنَدُونَ مِنْ  
سَهْوٍ لِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ  
بِيَوْتًا فَإِذْكُرُوا إِلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَغُوَّافِي  
الْأَرْضَ مُفْسِدِينَ ⑧

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

۴۰۔ اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے جنہوں نے

① نَاقَةُ اللَّهِ سے مراد حضرت صالح علیہ السلام کی دادی ہے جس پر سوار ہو کروہ قوم کو رسالت کا پیغام پہنچایا کرتے تھے۔ جب بعض بدخت سرداروں نے اس ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں اور ان کا ذریعہ پیغام رسائی ختم کر دیا تو اس کے نتیجہ میں عذاب کے سخت ہو گئے۔ کہا جاتا ہے کہ فرادر تھے جنہوں نے اس بات پر اکٹھ کیا تھا۔

۷۔ اسکلار کیا تھا ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے یعنی ان کو جو ان میں سے ایمان لائے تھے کہا کیا تم علم رکھتے ہو کہ صالح اپنے رب کی طرف سے پیغمبر ہایا گیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ وہ جس (پیغام) کے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم اس پر یقیناً ایمان لاتے ہیں۔ ۸۔ ان لوگوں نے جنہوں نے تکبیر اختیار کیا تھا کہا کہ یقیناً ہم اس کا جس پر تم ایمان لائے ہو انکار کرنے والے ہیں۔

۹۔ پس انہوں نے اونچی کی کوئی ٹپیں کاٹ دیں اور اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی اور کہا اسے صالح! ہمارے پاس وہ لے آ جس کے تو ہمیں ذرا وے دیتا ہے اگر تو واقعی (خدا کے) بھیجے ہوؤں میں سے ہے۔

۱۰۔ پس انہیں ایک سخت رزلے نے آ کپڑا پہن وہ اپنے گھروں میں گھنٹوں کے بل پڑے رہ گئے۔

۱۱۔ پس اس نے ان سے منہ موڑ لیا اور کہا اے میری قوم! یقیناً میں ٹھیک ہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا چکا ہوں اور تمہیں نصیحت کر چکا ہوں لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۱۲۔ اور لوٹ کو (بھی بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسی بے حیائی کرتے جو جیسی تم سے پہلے تمام چہانوں میں سے کسی نے نہیں کی۔

۱۳۔ یقیناً تم شہوانی جذبات کی خاطر عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو۔ بلکہ تم ایک بہت ہی حد سے بوجھی ہوئی قوم ہو۔

۱۴۔ اور اس کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب

لِلَّذِينَ أَسْتَصْفَعُوا لِمَنْ مِنْهُمْ  
أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَلِحًا مَرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ  
قَالُوا إِنَّا إِيمَامَ أَرْسَلَ يَهُ مُؤْمِنُونَ

قَالَ الَّذِينَ أَسْتَكَبُرُوا إِنَّا بِاللَّذِي أَمْشَرْبَهُ  
كُفَّارُونَ ⑦

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ  
وَقَالُوا يَا صَلِحَّ ائْتِنَا إِيمَامَ أَعْدَنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ  
الْمُرْسَلِينَ ⑧

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي  
دَارِهِمْ جَهَنَّمِينَ ⑨

فَتَوَلَّتِ عَنْهُمْ وَقَالَ يَقُومٍ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ  
رِسَالَةَ رَبِّنَ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلِكُنَّ لَا  
تُخْبُونَ النَّصِحَّمِينَ ⑩

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاجِحَةَ  
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَلَمِينَ ⑪  
إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ  
النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسَرِّفُونَ ⑫  
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمٍ إِلَّا أَنْ قَالُوا

نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ ان کو اپنی بستی سے  
نکال باہر کرو۔ یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جو بہت  
پاکباز بنتے ہیں۔

۸۳۔ پس ہم نے اسے اور اس کے اہل کو نجات  
بخشی سوائے اس کی بیوی کے وہ بیچھے رہنے والوں  
میں سے ہو گئی۔

۸۴۔ اور ہم نے ان پر ایک قسم کی بارش برسمانی۔  
پس دیکھ کہ مجرموں کا کیسا انجام ہوتا ہے۔

۸۵۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شیعہ کو  
(بھیجا)۔ اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت  
کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ یقیناً  
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی کھلی  
نشانی آچکی ہے۔ پس ماپ اور قول پورا کیا کرو اور  
لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اس  
کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلایا کرو۔ یہ تمہارے  
لئے بہتر تھا اگر تم ایمان لانے والے ہو تو۔

۸۶۔ اور ہر شاہراہ پر نہ بیٹھا کرو وہ حکایت ہوئے  
اور اللہ کے راست سے روکتے ہوئے اس شخص کو جو  
اس پر ایمان لایا ہے جبکہ تم اس (راہ) کو نیز ہا  
(دیکھنا) چاہتے ہو۔ اور یاد کرو جب تم بہت  
خوب ہے تھے پھر اس نے تمہیں کثرت بخشی اور غور  
کرو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا تھا۔

۸۷۔ آخر جو ہم میں قریب تر کم اِنَّهُمْ نَاسٌ  
يَتَظَاهِرُونَ ﴿۱﴾

فَإِنْجِيلَةٌ وَأَهْلَلَةٌ إِلَّا امْرَأَةٌ ﴿۲﴾ كَاتِبٌ مِنَ  
الْغَيْرِينَ ﴿۳﴾

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ﴿۴﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ  
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۵﴾

وَإِلَى مَدِينَ أَخَاهُمْ شَعِيبًا ﴿۶﴾ قَالَ يَقُولُ  
اعْبُدُو اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنَ الْغَيْرِ، قَدْ  
جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَوْفُوا  
الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ  
أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ  
إِصْلَاحِهَا ذُلِّكُ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
مُؤْمِنِينَ ﴿۷﴾

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ ثُوِيدُونَ  
وَتَصْدُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِهِ  
وَتَبْغُونَهَا عَوْجًا وَأَذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ  
قَلِيلًا فَكَثُرْ كُمْ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ  
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۸﴾

۸۸۔ اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس (ہدایت) پر ایمان لے آیا ہے جسے دے کر مجھے بھجوایا گیا اور ایک گروہ ایسا ہے جو ایمان نہیں لایا تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فصلہ کر دے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَإِن كَانَ طَائِفَةً مِّنْكُمْ أَمْنَوْا بِالَّذِي أَرْسَلْتُ إِلَيْهِ وَطَائِفَةً لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرْ وَاحْمِلْ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ حَيْرُ الْحَكِيمِينَ<sup>۱۰</sup>

۸۹۔ اس کی قوم کے ان سرداروں نے جنہوں نے انکبار کیا تھا کہا کہ اے شعیب! ہم ضرور تجھے اپنی سستی سے کمال دیں گے اور ان لوگوں کو بھی جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں یا تم لازماً ہماری ملت میں واپس آ جاؤ گے۔ اس نے کہا کیا اس صورت میں بھی کہ ہم سخت کراہت کر رہے ہوں؟

۹۰۔ یقیناً ہم اللہ پر جھوٹ گزرنے والے ہوں گے اگر ہم اس کے بعد بھی تمہاری ملت میں توٹ آئیں کہ اللہ ہمیں اس سے نجات عطا کر چکا ہے۔ اور ہمارے لئے ہر گز ممکن نہیں کہ ہم اس میں واپس آئیں سوائے اس کے کہ اللہ ہمارا رب ایسا چاہے۔ ہمارا رب علم کے لحاظ سے ہر چیز پر حاوی ہے۔ اللہ پر ہی ہم توکل کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب اہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

۹۱۔ اور اس کی قوم کے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا کہ اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو تم یقیناً نقصان اٹھانے والے ہو گے۔

۹۲۔ تو انہیں (بھی) ایک سخت زلزلہ نے آ کیا پس وہ اپنے گھروں میں اونڈھے منہ جا گئے۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ نَّيْتِ قَوْمِهِ لَتَخْرِجَنَّكَ لِشَعَيْبٍ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتَنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا طَقَالَ أَوْ لَوْكَنَّا كِرِهِينَ<sup>۱۱</sup>

قَدْ افْتَرَنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عَذَنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْنَ جَلَّدَنَا اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسَعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمَنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ حَيْرُ الْفَتِيْحِينَ<sup>۱۲</sup>

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنِ اتَّبَعْنَمْ شَعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذَا لَمْ حِسْرُوْنَ فَأَخَذْنَهُمُ الرَّجَفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِي دَارِهِمْ جِنِيْمِينَ<sup>۱۳</sup>

الَّذِينَ كَذَّبُوا شَعِيبًا كَانُ لَمْ يَغْنُوا ۖ ۹۳۔ وہ لوگ جنہوں نے شعیب کو جھلایا گویا وہ بھی اس (سرزمیں) میں بے ہی نہ تھے۔ جن لوگوں نے شعیب کو جھلایا وہی نقصان اٹھانے والے تھے۔

### هُمُ الْخَسِيرُونَ ⑦

۹۴۔ پس اس نے ان سے منہ موڑ لیا اور کہا اے میری قوم! یقیناً میں تمہیں اپنے رب کے تمام پیغامات اچھی طرح پہنچا چکا ہوں اور تمہیں فتحت کر چکا ہوں۔ پس میں ایک انکار کرنے والی قوم پر کیسے افسوس کروں۔

۹۵۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس کے رہنے والوں کو کبھی ٹکلی اور کبھی تکلیف سے پکڑ لیتا کہ وہ تضرع کریں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ وَقَالَ يَقُومٌ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسْلَتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ أُنْهِي عَلَى قَوْمٍ كُفَّارِيْنَ ⑧  
وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ ثَبِيْرِيْ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِإِلْبَاسَاءِ وَالصَّرَاءِ  
لَعْلَهُمْ يَضْرَبُونَ ⑨

۹۶۔ پھر ہم نے بری حالت کو اچھی حالت سے بدلتا دیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے (آے) نظر انداز کر دیا اور کہنے لگے کہ (پہلے بھی) ہمارے باپ دادا کو تکلیف اور آسانی پہنچا کر تھی۔ پس ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا جبکہ وہ کوئی شعور نہ رکھتے تھے۔

لَهُ بَدَلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَلْيَ  
عَفْوًا وَقَالُوا قَدْ مَسَ أَبَاءُنَا الظَّرَاءُ  
وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَعْثَةً وَهُمْ لَا  
يَشْعُرُونَ ⑩

۹۷۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان پر آسان سے بھی برکتوں کے دروازے کھول دیتے اور زمین سے بھی۔ لیکن انہوں نے جھٹا دیا۔ پس ہم نے ان کو اس کی پاراش میں جو وہ کسب کیا کرتے تھے پکڑا۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرْبَى أَمْتَوْا وَاتَّقُوا  
لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَتٍ مِنْ السَّمَاءِ  
وَالْأَرْضِ وَلِكُنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا  
كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑪

۹۸۔ تو کیا بستیوں کے رہنے والے اس بات سے انسن میں ہیں کہ ہمارا عذاب ان کورات کے وقت آ لے جبکہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔

أَفَأَمَّنَ أَهْلُ الْقُرْبَى أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأُسْنَا  
بَيَانًاً وَهُمْ نَأِمُونَ ⑫

۹۹۔ اور کیا بستیوں والے اس بات سے امن میں ہیں کہ ہمارا عذاب انہیں ایسے وقت آ لے کہ سورج پڑھ آ جائے ہو اور وہ کھلیں کو دم مصروف ہوں۔

۱۰۰۔ پس کیا وہ اللہ کے منصوبہ سے کوئی امن کے خیال میں نہیں رہتا سو اے نصان اٹھانے والی قوم کے۔

۱۰۱۔ اور کیا اُن لوگوں کو جنہوں نے زمین اس میں بنتے والوں کے بعد ورشہ میں پائی یہ بات ہدایت نہ دے سکی کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں سزا دیں اور ان کے دلوں پر مهر کر دیں۔ پھر وہ پچھوئیں (اور سمجھ) نہ سکیں۔

أَوَّلَمْ يَهْدِ لِلّٰذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ  
صَاحِبِهِمْ ۖ فَهُمْ يَعْبُدُونَ ۝

۱۰۲۔ آفَا مِنْوَا مَكْرَ اللّٰهِ ۗ فَلَا يَأْمُنُ مَكْرَ اللّٰهِ  
إِلَّا الْقَوْمُ الْخَسِرُونَ ۝

۱۰۳۔ اولمْ يَهْدِ لِلّٰذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ  
بَعْدِ أَهْلِهَا ۚ أَنْ تُوْلَى شَاءَ مِنْ أَصْبَابِهِمْ  
يُذْنُو بِهِمْ ۖ وَنَطَبِعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ  
لَا يَسْمَعُونَ ۝

۱۰۴۔ یہ وہ بستیاں ہیں جن کی خبروں میں سے بعض ہم تیرے سامنے یا ان کرتے ہیں اور یقیناً ان کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر آتے تھے۔ مگر وہ اس قابل نہ ہوتے کہ ان پر ایمان لا کیں اس لئے کہ وہ اس سے پہلے (بھی رسولوں کو) جھلکا چکے تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگاتا ہے۔

۱۰۵۔ تلْكَ الْقُرْآنِ نَقْصٌ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَآءِهَا  
وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مِنْ رَسُولِهِمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا  
كَانُوا يُؤْمِنُو إِيمَانًا كَذَبُوا مِنْ قَبْلٍ ۝  
كَذَلِكَ يَطْبِعُ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِ  
الْكُفَّارِ ۝

۱۰۶۔ اور ہم نے ان میں سے اکثر کو کسی عہد کا پاس کرتے نہیں دیکھا اور یقیناً ہم نے ان میں سے اکثر کو بد کردار پایا۔

۱۰۷۔ وَمَا وَجَدْنَا إِلَّا كُثِرٌ هُمْ مِنْ عَمَدٍ ۖ وَإِنْ  
وَجَدْنَا آكُثْرَهُمْ لَفْسِيقِينَ ۝

۱۰۸۔ پھر ان کے بعد ہم نے موئی کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف مسیوٹ کیا تو انہوں نے ان (نشانات) سے نا انصافی کی۔ پس دیکھ کر مفسدوں کا انجام کیا تھا۔

۱۰۸۔ شَرَّ بَعْثَنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ يَا يَسِّرَا إِلَى  
فِرْعَوْنَ وَمَلَائِكَهُ فَظَلَمُوا بِهَا فَانْظُرْ  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝

وَقَالَ مُوسَىٰ لِفَرْعَوْنَ إِنِّي رَسُولٌ مِّنْ  
جَانُوْنَ كَرَبَ کی طرف سے ایک رسول ہوں۔  
**رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑤**

۱۰۵۔ مجھ پر دا جب ہے کہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ  
کھوں۔ یقیناً میں تمہارے رب کی طرف سے  
تمہاری طرف ایک روشن نشان لے کر آپا ہوں۔  
بس تو میرے ساتھ ہی اسرائیل کو بھیج دے۔

۱۰۶۔ حقيقة علیٰ ان لَا آتُوْلَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا  
الْحَقُّ ۖ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَاتٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ  
فَأَرْسِلْ مَعِيَّ بَنِي إِسْرَاءِلَ ۖ

۱۰۷۔ اس نے کہا، اگر تو ایک بھی نشان لا یا ہے تو  
اسے پیش کر۔ اگر تو کچھوں میں سے ہے۔  
**قَالَ إِنْ كُنْتَ حِجْتَ بِإِيَّاهِ فَأَتِ بِهَا إِنْ  
كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ⑥**

۱۰۸۔ تب اس نے اپنا عصا پھینکا تو اچانک وہ  
صف دکھائی دینے والا اڑ دھا بن گیا۔

۱۰۹۔ اور اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ اچانک دیکھنے  
والوں کو سفید دکھائی دینے لگا۔ ①

۱۱۰۔ فرعون کی قوم میں سے سرداروں نے کہا یقیناً  
یہ ایک ماہر فن جادوگر ہے۔

۱۱۱۔ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے ٹکال  
وے (اس پر فرعون بولا) تو پھر تم کیا مشورہ  
دیتے ہو۔

۱۱۲۔ انہوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی کو  
کچھ مہلت دے اور مختلف شہروں میں اکٹھا کرنے  
والے بھیج دے۔

۱۱۳۔ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے ہیں جو حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا  
ہوئے تھے۔ دوسری آیات سے پتہ چلتا ہے کہ یعنی طور پر سو ناس اپنیں بنا تھا بلکہ دیکھنے والوں کی نظریں اللہ تعالیٰ کے تصرف کے نتیجے میں  
سو نئے کو سو اپنے دیکھ رہی تھیں۔ مگر حال ہاتھ کا بھی تھا کہ حضرت موسیٰ کے ہاتھ کارگ وہی تھا جو اس کا قدر تھی طور پر تھا مگر بطور نشان دیکھنے  
والوں کو دمکتا ہوا دکھائی دیا۔

① آیات ۱۰۸-۱۰۹ میں بیان شدہ دونوں آن لوزناتات میں سے ہیں جو حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا  
ہوئے تھے۔ دوسری آیات سے پتہ چلتا ہے کہ یعنی طور پر سو ناس اپنیں بنا تھا بلکہ دیکھنے والوں کی نظریں اللہ تعالیٰ کے تصرف کے نتیجے میں  
سو نئے کو سو اپنے دیکھ رہی تھیں۔ مگر حال ہاتھ کا بھی تھا کہ حضرت موسیٰ کے ہاتھ کارگ وہی تھا جو اس کا قدر تھی طور پر تھا مگر بطور نشان دیکھنے  
والوں کو دمکتا ہوا دکھائی دیا۔

يَأَنُوكَ بِكُلِّ سُحْرٍ عَلَيْمٍ ⑯

۱۳۔ وہ تیرے پاس ہر قسم کے ماہر فن جادوگر لے آئیں۔

۱۴۔ اور فرعون کے پاس جادوگر آئے اور انہوں نے کہا یقیناً ہمارے لئے کوئی بڑا اجر ہو گا اگر ہم ہی غالب آگے۔

۱۵۔ اس نے کہا ہاں! اور تم ضرور مقرر ہیں میں سے بھی ہو جاؤ گے۔

۱۶۔ انہوں نے کہا اے موی! یا تو ٹو (پہلے) پھینک یا ہم (پہلے) پھینکنے والے ہیں۔

۱۷۔ اس نے کہا تم پھینکو۔ پس جب انہوں نے پھینکا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں سخت ڈرایا اور وہ ایک بہت بڑا شعبدہ لائے۔

وَجَاءَ السَّحْرُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّا لَنَا لَأَجْرٌ إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَلِيلُينَ ⑰

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لِمِنَ الْمُقْرَبِينَ ⑱

قَالُوا يَا مُوسَى إِنَّا أَنْتُمْ تُنْقِي وَإِنَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ⑲

قَالَ أَتَقُوا فَلَمَّا أَقْوَاهُ سَحْرُهُ وَأَعْيَنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءَهُمْ بِسُحْرٍ

عَظِيْمٍ ⑳

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْ مُوسَى أَنَّ الْقَعَدَكَ فَإِذَا هِيَ تَلَقْفُ مَا يَأْفِيكُونَ ㉑

فَوَقَعَ الْعَقْ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ㉒

فَعَلِبُوا هَنَالِكَ وَأَنْقَلَبُوا الصَّغِيرِينَ ㉓

وَأَلْقَى السَّحْرَ سَجِيدِينَ ㉔

قَالُوا أَمَّا يَرَبُّ الْعَالَمِينَ ㉕

۱۸۔ ہیں وہ اس جگہ مغلوب کر دیئے گئے تھوڑا ہو کر ٹوٹے۔

۱۹۔ اور جادوگر بجد سے کی حالت میں گردائیے گئے۔

۲۰۔ انہوں نے کہا ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے ہیں۔

۱۱۔ آیات ۱۷-۱۸ میں سحر کی حقیقت واضح فرمادی گئی ہے۔ سَحْرُوا أَغْيَنَ النَّاسِ فرمایا ہے کہ ان کی آنکھوں پر ایک قسم کا سحریزم سا ہو گیا تھا جب ایسی طرح رسیاں ہی رہیں۔ حضرت موسیٰ پر بھی اس کا اثر تھا یعنی جب اللہ تعالیٰ نے سوٹا پھینکنے کا ارشاد فرمایا تو اچانک ان جادوگروں کا جادو ٹوٹ گیا اور دیکھنے والوں کے دماغ پر سے ان کا اثر جاتا رہا۔

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَرُونَ ﴿١٠﴾

۱۲۳۔ جوموی کارت ہے اور ہارون کا بھی۔

۱۲۴۔ فرعون نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے ہو پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ یقیناً یہ ایک سازش ہے جو تم نے شہر میں تیار کی ہے تاکہ اس کے کینوں کو اس میں سے نکال لے جاؤ۔ پس عنقریب تم جان لو گے۔

۱۲۵۔ میں ضرور تھا رے با تھ اور پاؤں خالف ستوں سے کاث دوں گا پھر ضرور تم سب کو اکٹھا سولی چڑھادوں گا۔

۱۲۶۔ انہوں نے کہا یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۲۷۔ اور ٹو ہم پر کوئی طعن نہیں کرتا مگر یہ کہ ہم اپنے رب کے نشانات پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئے۔ اے ہمارے رب! ہم پر صبر اڑیل اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔

۱۲۸۔ اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو کھلا چھوڑ دے گا کہ وہ زمین میں فساد کرتے پھریں اور وہ مجھے بھی ترک کر دیں اور تیرے مجبودوں کو بھی۔ اس نے کہا ہم ضرور بختی سے ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے اور یقیناً ہم ان کے اوپر بخت چاریں۔

۱۲۹۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد چاہو

قَالَ فِرْعَوْنَ بْنَ اَمْتَشُبِّهٖ قَبْلَ اَنْ اَذَنَ لَكُمْ إِنَّ هَذَا الْمَكْرُ مَكْرُ شَمْوَةٍ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا اَهْلَهَا عَنْ قَبْلِ يَوْمٍ جَاءُوكُمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

لَا قَطْعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ فِي خِلَافٍ ثُمَّ لَا صِلْبَنَّكُمْ اَجْمَعِينَ ﴿۱۱۴﴾

قَالُوا إِنَّا إِلَى رِبِّنَا مُّقْبِلُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

وَمَا تَقِيمُ مِنَّا إِلَّا اَنْ اَمْتَابِلَيْتَ رِبِّنَا لَمَّا جَاءَكُمْ اَنْتَ رَبِّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوْفَنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

وَقَالَ الْمَلَائِكَ قَوْمٌ فِرْعَوْنَ اَتَدْرِ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لَيَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَكْذِرُكَ وَالْهَنَّكَ ﴿۱۱۷﴾ قَالَ سَقْتُلُ اَبْنَاءَهُمْ وَسَتَحْيِي تِسَاءَهُمْ وَإِنَا فَوْقَهُمْ قَهْرُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللَّهِ

اور صبر کرو۔ یقیناً ملک اللہ ہی کا ہے وہ اپنے بندوں میں سے نہے چاہے گا اس کا وارث بنا دے گا اور عاقبت متقيوں کی ہی ہوا کرتی ہے۔

وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا  
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ  
لِلْمُتَّقِينَ ⑩

۱۳۰۔ انہوں نے کہا ہمیں ذکر دیا گیا تیرے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی اور تیرے ہمارے پاس آجائے کے بعد بھی۔ اس نے کہا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے شہنوں کو ہلاک کر دے اور تمہیں ملک میں جانشین بنا دے پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

۱۳۱۔ اور یقیناً ہم نے آل فرعون کو قحطوں کے ساتھ اور کچلوں میں نقصان کے ذریعے سے پڑایا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

قَالُوا أَوْذِنَا مِنْ قَبْلٍ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ  
مَا جِئْنَا ۖ قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَهْلِكَ  
عَذَّوْكُمْ وَيَسْخَلْفَكُمْ فِي الْأَرْضِ  
فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۗ ۱۱۷  
وَلَقَدْ أَخْذَنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينِ  
وَنَقِصَ قِنَ الشَّمَرِتِ لَكُلَّهُمْ  
يَدْكُرُونَ ۱۱۸

۱۳۲۔ پس جب ان کے پاس کوئی بھلاکی آتی تھی تو وہ کہتے تھے یہ ہمارے ہی لئے ہے اور جب انہیں کوئی برا کی پیشگوئی تو وہ اسے موٹی اور اس کے ساتھیوں کی خوست قرار دیتے۔ خبردار! ان کی خوست کا پروانہ اللہ ہی کے پاس ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۱۳۳۔ اور انہوں نے کہا تو جو شان بھی چاہے لے آتا کہ تو اس سے ہمیں مسحور کر دے تب بھی ہم تجھ پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں۔

۱۳۴۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور مذہبی ڈل

فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا نَاهِنَّ ۗ  
وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ يَطْيَرُهُمْ وَإِيمُوسِي  
وَمَنْ قَعَهُ أَلَا إِنَّمَا طَيْرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ  
وَلِكُنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۗ ۱۱۹  
وَقَالُوا مَهِمَا تَأْتِيَهُ مِنْ أَيَّةٍ لَتُسْخَرَنَا بِهَا  
فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۱۲۰  
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الْفُوْقَانَ وَالْجَرَادَ

بھی اور جوئیں اور مینڈک اور خون بھی جو الگ  
الگ شناتا تھے۔ تب بھی انہوں نے اٹکلار کیا  
اور وہ مجرم قوم تھے۔

وَالْقُمَلَ وَالصَّفَادَعَ وَالدَّمَ أَيْتٌ  
مُفَضَّلٌ فَاسْتَكْبِرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

مُجْرِمِينَ ①

۱۳۵۔ اور جب بھی ان پر عذاب نازل ہوتا وہ کہتے  
اے موی! ہمارے لئے اپنے رب سے اس وعدہ  
کے نام پر جو اس نے تیرے ساتھ کیا ہے دعا کر۔  
پس اگر تو نے ہم سے یہ عذاب تال دیا تو ہم ضرور  
تیری بات مان لیں گے اور ضرور بنی اسرائیل کو  
تیرے ساتھ بھیج دیں گے۔

۱۳۶۔ پس جب ہم نے ان سے عذاب کو ایک معین  
مدت تک دور کر دیا جس تک انہیں ہر حال پہنچا تھا  
تو اچانک وہ عہد غلکی کرنے لگے۔

۱۳۷۔ پس ہم نے ان سے انتقام لیا اور انہیں  
سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ انہوں نے ہمارے  
شناتا کو جھٹا دیا تھا اور وہ ان سے غافل تھے۔

۱۳۸۔ اور ہم نے ان لوگوں کو جو (زمیں میں) کمزور  
بھے گئے تھے اس زمین کے مشارق و مغارب کا  
وارث ہنا دیا ہے ہم نے برکت دی تھی اور بنی  
اسرائیل کے حق میں تیرے رب کے حسین کلمات  
پورے ہوئے اس صبر کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے  
تھے۔ اور ہم نے برباد کر دیا اس کو جو فرعون اور  
اس کی قوم کیا کرتے تھے اور جو وہ بلند عمارتیں تعمیر  
کرتے تھے۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَاتُلُوا يَمُوسَى  
أَدْعُ لَنَارَبِّكَ بِمَا عِهْدَ عِنْدَكَ لَئِنْ  
كَشَفْتَ حَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَّكَ لَكَ  
وَلَنَرْسَلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ②

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلِهِمْ هُمْ  
بِاللُّغُوْهِ إِذَا هُمْ يَسْكُنُونَ ③

فَإِنَّّا قَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ  
إِنَّّا هُمْ كَذَّابُوا إِلَيْهَا وَكَانُوا عَنْهَا غَفِلُّينَ ④  
وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا  
يَسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ  
وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَرَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ  
كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي  
إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَدَمْرَنَا مَا كَانَ  
يَضْعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا  
يَعِشُونَ ⑤

۱۳۹۔ اور ہم نے اسرائیل کو سندھ پار لے آئے پھر ایک ایسی قوم پر ان کا گزر ہوا جو اپنے بتوں کے حضور (ان کی عبادت کرتے ہوئے) بیٹھی تھی۔

انہوں نے کہا اے موی! ہمارے لئے بھی دیساں میں معبد بنادے جیسے ان کے معبدوں میں اس نے جواب دیا کہ یقیناً تم ایک بڑی جاہل قوم ہو۔

۱۴۰۔ یقیناً یہ لوگ جس حال میں ہیں وہ بر باد ہو جانے والا ہے اور باطل ہے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں۔

۱۴۱۔ اس نے کہا کیا میں اللہ کے ساتھ مبارے لئے کوئی معبد پہنچ کر سکتا ہوں جبکہ وہی ہے جس نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے۔

۱۴۲۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات بخشی جو تمہیں بہت سخت عذاب دیتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو بے دردی سے قتل کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

۱۴۳۔ اور ہم نے موی کے ساتھ تھیں راتوں کا وعدہ کیا اور انہیں دس (مزید راتوں) کے ساتھ عمل کیا۔ پس اُس کے رب کی مقرہ مدت چالیس راتوں میں تکمیل کو پہنچی۔ اور موی نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری قائم مقامی کر اور اصلاح کر اور مفسدوں کی راہ کی پیروی نہ کر۔

۱۴۴۔ اور جب موی ہمارے مقررہ وقت پر حاضر

وَجَوَرْنَا بِنِيَّ إِسْرَأَعْبَلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا  
عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَافِ  
لَهُمْ قَالُوا يَمُوسَى أَجْعَلُ لَنَا إِلَهًا كَمَا  
لَهُمْ إِلَهٌ طَ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ④  
إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِرُ مَا هُمْ فِيهِ وَابْطَلُ مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑤

قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيْكُمْ إِلَهًا وَهُوَ  
فَضَلَّكُمْ عَلَى الْعَلَمِينَ ⑥

وَإِذْ أَنْجَيْتُكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ  
يَسُوْمُونَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ ⑦ يُقَتَّلُونَ  
أَبْسَأَكُمْ وَيَسْتَحِيُونَ نِسَاءُكُمْ طَوْفَيْ  
ذِكْرُكُمْ بِلَا عِجْمَنْ رَتِكُمْ عَظِيمُ ⑧

وَوَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِيَّنَ لَيَّلَةً وَأَثْمَمْنَهَا  
بِعَشْرِ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِيَّنَ لَيَّلَةً ⑨  
وَقَالَ مُوسَى لَا خَيْرٌ هُرُونَ أَخْلَفْنِي  
فِي قَوْمٍ وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ  
الْمُفْسِدِينَ ⑩

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَمَةُ رَبِّهِ

ہوا اور اس کے رب نے اس سے کلام کیا تو اس نے کہا اے میرے رب! مجھے دکھلادے کہ میں تیری طرف نظر بھر کر دیکھوں۔ اس نے کہا تو ہرگز مجھے نہ دیکھے سکے گا۔ لیکن تو پھر اس کی طرف دیکھ پہن اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو پھر وہ بھی مجھے دیکھے سکے گا۔ پس جب اس کے رب نے پھر اس کی طرف دیکھ پڑا تو اسے دکھلے کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر جا پڑا۔ پس جب اسے افاقہ ہوا تو اس نے کہا پاک ہے تو۔ میں تیری طرف تو پہ کرتے ہوئے آتا ہوں اور میں مونموں میں اول نمبر پر ہوں۔ ①

۱۲۵۔ اس نے کہا اے موسیٰ! یقیناً میں نے تجھے اپنے پیغامات اور کلام کے ذریعہ سب لوگوں پر فویت بخشی ہے۔ پس اسے پکڑے رکھ جو میں نے تجھے دیا اور ہرگز اروں میں سے ہو جا۔

۱۲۶۔ اور ہم نے اس کے لئے تختیوں میں ہر چیز لکھ رکھی تھی (جو) بطور نصیحت تھی اور ہر چیز کی تفصیل بیان کرنے والی تھی۔ پس مضبوطی سے اسے پکڑا لے اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس تعلیم کے باہرین پہلوؤں کو تھامے رکھیں۔ میں غفرنیب تھیں فاسقوں کا گھر بھی دکھادوں گا۔

۱۲۷۔ میں ان لوگوں (کی توجہ) کو اپنی آیات سے پھیر دوں گا جو ناحق زمین میں تکبر کرتے ہیں۔ اور اگر وہ ہر ایک نشان بھی دیکھ لیں تو اس پر ایمان نہیں

قال رَبِّ أَرِنِيْ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۖ قَالَ لَنْ  
تَرَنِيْ وَلِكِنْ اَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنْ  
اَسْتَقْرَ مَكَانَهُ فَسُوقَ تَرَنِيْ ۖ فَلَمَّا  
تَجَلَّ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكَّأَ وَخَرَّ  
مُوْسَى صَعِقاً ۖ فَلَمَّا آفَاقَ قَالَ  
سَبِّحْنَكَ ثَبَتْ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ  
الْمُؤْمِنِينَ ②

قال يَمْوَسَى اِنِّي اَصْطَفَيْتُكَ عَلَى  
الثَّالِسِ بِرِسْلَتِيْ وَبِكَلَامِيْ فَقَدْ  
مَا اَتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّكِيرِيْنَ ③

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ  
مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا  
بِقُوَّةٍ وَأَمْرُ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِآخْسِنَهَا  
سَأُورِيْكُمْ دَارَ الْفَسِيقِيْنَ ④

سَأُصْرِفُ عَنْ أَيْتَى الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ فِي  
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ أَيَّةٍ

① حضرت موسیٰ علیہ اصلوٰۃ والسلام اپنی سادہ طبیعت کی وجہ سے یگان کرتے تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ کو ظاہری آنکھ سے بھی دیکھ سکیں گے۔ چنانچہ اس مطالبہ پر خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ انسان تو بھل کی کڑک کو بھی برداشت نہیں کر سکتا تو خدا تعالیٰ کا چہہ کیسے دیکھ سکتا ہے۔ چنانچہ ایک نشان کے طور پر جب پھر اسکی گردی تو حضرت موسیٰ بیہوش ہو گئے۔ پھر جب ہوش آئی تو توبہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف بھکھ۔

لاتے۔ اور اگر وہ ہدایت کی راہ دیکھیں تو اسے بطور راستہ اختیار نہیں کرتے۔ حالانکہ اگر وہ گمراہی کی راہ دیکھ لیں تو اسے بطور راستہ اپنائیتے ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے ہمارے نشانات کو جھلدا دیا اور وہ ان سے بے پرواہ رہنے والے تھے۔

۱۳۸۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھلدا دیا ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔ انہیں کوئی جزا نہیں دی جائے گی مگر وہی جو وہ کیا کرتے تھے۔

۱۳۹۔ اور موئی کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیورات سے ایک ایسے بھروسے کو (معبود) پکڑ لیا جو ایک (بے جان) جسم تھا جس سے بھروسے کی سی آوارگلکن تھی۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ وہ نہ ان سے بات کرتا ہے اور نہ انہیں (سیدھی) راہ کی ہدایت دیتا ہے۔ وہ اسے پکڑ بیٹھے اور وہ ظلم کرنے والے تھے۔ ۱۴۰۔ اور جب وہ نادم ہو گئے اور انہوں نے جان لیا کہ وہ گمراہ ہو چکے ہیں تو انہوں نے کہا اگر ہمارے رب نے ہم پر حرم نہ کیا اور ہمیں بخش شدیا تو ہم ضرور تقاضا اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

۱۴۱۔ اور جب موئی اپنی قوم کی طرف سخت طیش کی حالت میں افسوس کرتا ہوا لوٹا تو اس نے کہا میرے بعد تم لوگوں نے میری بہت بڑی جائشی کی ہے۔ کیا تم نے اپنے رب کے حکم کے بارہ میں جلد بازی سے کام لیا؟ اور اس نے تھنخیاں (نیچے) ڈال دیں اور اس نے اپنے بھائی کے سر کو پکڑا اسے اپنی طرف تھپتی ہوئے۔

لَا يَوْمَ مُتَوَابِهَا وَإِنْ يَرْوَى سَبِيلَ الرُّشْدِ  
لَا يَتَّخِذُونَهُ سَيِّلًا وَإِنْ يَرْوَى سَبِيلَ  
الْغَيْرِ يَتَّخِذُونَهُ سَيِّلًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ  
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَفِيلِينَ ⑯

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقاءَ الْآخِرَةِ  
حَضَطُتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا  
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑯

وَاتَّخَذَ قَوْمٌ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ حُلْيِهِمْ  
عِجْلًا جَسَدًا لِلَّهِ حُوازِّ عَلَيْهِ رَوَا أَنَّهُ  
لَا يَكُلُّهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَيِّلًا  
إِلَّا خَدُودُهُ وَكَانُوا اظْلَمِينَ ⑯

وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأُوا أَنَّهُمْ قَدْ  
ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا  
وَيَغْفِرْنَا لَنَا كُونَنَا مِنَ الْخَسِيرِينَ ⑯

وَلَمَّا زَارَ جَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَصْبَانَ  
أَسْفًا لَقَالَ يُسَمَّا حَلَقْمُونِي مِنْ بَعْدِي  
أَعْجِلُتُهُ أَمْرَرِتُكُمْ وَأَنْقَى الْأَلْوَاحَ  
وَأَخْذَرَ أَسْ أَخْيَهِ يَجْرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ أَبْنَ

أَفَرَأَنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا  
يَقْتُلُونِي فَلَا تُشْمِتُ بِالْأَعْدَاءِ وَلَا  
تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ⑤

اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے ایقیناً قوم نے  
مجھے بے لس کر دیا۔ اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر  
دیتے۔ پس مجھے دشمنوں کی فہری کا نشانہ نہ بنا اور مجھے  
نلام لوگوں کے ذمہ میں شارذ کر۔

۱۵۱۔ اس نے کہا اے میرے رب ا مجھے بخش دے اور  
میرے بھائی کو بھی اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کرو اور تو  
رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر حرم کرنے والا ہے۔  
۱۵۲۔ یقیناً وہ لوگ جو پھر کے کو پکڑ بیٹھے انہیں  
ضرور ان کے رب کی طرف سے غصب پہنچ گا اور  
دنیا کی زندگی میں ڈلت۔ اور اسی طرح ہم افترا  
کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۱۵۳۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بدیاں کیس پھر اس  
کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لائے، یقیناً تیرا رب  
اس کے بعد بھی بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم  
کرنے والا ہے۔

۱۵۴۔ اور جب موئی کا عصہ جاتا رہا تو اس نے  
تحمیاں پکڑ لیں اور اسکے مندرجات میں ہدایت اور  
رحم تھی ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب کا خوف  
رکھتے ہیں۔

۱۵۵۔ اور موئی نے ہمارے مقررہ وقت کے لئے  
این قوم کے ستر آدمیوں کا انتخاب کیا۔ پس جب ان  
کو زلزلہ نے پکڑا تو اس نے کہا اے میرے رب!  
اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے ہی ان سب کو ہلاک کر  
دیتا اور مجھے بھی۔ کیا تو ہمیں اس فعل کی بنا پر جو  
ہمارے یہودوں سے سرزد ہوا ہلاک کر دے گا۔

۱۵۶۔ وَلَمَّا سَأَلَهُ عَنْ مُوسَى الْغَضْبُ أَخَذَ  
الْأَلَوَاحَ ۖ وَفَتَسَخِّهَا هَذِيَّ وَرَحْمَةً  
لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ⑥

۱۵۷۔ وَاحْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبِيعِينَ رَجُلًا  
لِمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةَ قَالَ  
رَبِّ لَوْشَتَ أَهْلَكَتْهُمْ مِنْ قَبْلٍ  
وَإِيَّاَيْ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مَثَا

إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَةٌ ۖ تُصْلِلُ بِهَا مَنْ تَشَاءُ  
وَتَهْدِي مَنْ مِنْ تَشَاءُ ۗ أَنْتَ وَلِيَّنَا  
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَفِيرِينَ ⑩

وَاسْكُنْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي  
الْآخِرَةِ إِنَّا هُدُنَا إِلَيْكَ ۖ قَالَ عَذَابِي  
أَصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءَ ۗ وَرَحْمَتِي  
وَسَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ ۖ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ  
يَتَقَوَّلُونَ وَيُؤْتُونَ الرِّزْكَوَةَ وَالَّذِينَ هُمْ  
بِالْإِيمَانِ مُنْتَوْنَ ۝

۱۵۸۔ جو اس رسول نبی اُمی پر ایمان لاتے ہیں جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور انہیں بُری باتوں سے روکتا ہے اور ان کے لئے پاکیزہ چیزوں علاں قرار دیتا ہے اور ان پر ناپاک چیزوں حرام قرار دیتا ہے اور ان سے ان کے بوجھ اور طوق اتار دیتا ہے جو ان پر پڑے ہوئے تھے۔ پس وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسے عزت دیتے ہیں اور اس کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کی پیروی کرتے ہیں جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَسْعَوْنَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأَطِقَّ  
الَّذِي يَحِدُّونَهُ مَكْتُوبًا عِنْهُمْ  
فِي التَّوْرِيْةِ وَالْأَنْجِيلِ ۗ يَا مُرْهُمْ  
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَا مُهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ  
وَيُحَلِّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ  
الْخَبِيْثَ وَيَضْعِغُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ  
وَالْأَعْلَلُ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۖ قَالَذِينَ  
أَمْنَوْا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا  
الثُّوْرَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۗ أُولَئِكَ هُمُ  
الْمُفْلِحُونَ ۝

۱۵۹۔ تو کہہ دے کہ اے انسانو! یہیں میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کے قبضے میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی محدود نہیں۔ وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔ یہیں ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول نبی اُمیٰ پر جو اللہ پر اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور اُسی کی پیروی کرو تو تم ہدایت پا جاؤ۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ  
جَمِيعًا إِنَّمَا لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْكِمُ وَيُبْيِسُ  
فَإِذْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ التَّبِيِّنَ الْأَمْرِيِّ الَّذِي  
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَأَثَابُوهُ لَعَلَّكُمْ  
تَهْتَدُونَ ⑯

۱۶۰۔ اور موئی کی قوم میں بھی کچھ ایسے لوگ تھے جو حق کے ساتھ (لوگوں کو) ہدایت دیتے تھے اور اُسی کے ذریعہ سے انصاف کرتے تھے۔

وَمِنْ قَوْمٍ مُّوسَىٰ أَمْمَةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ  
وَبِهِ يَعْدِلُونَ ⑯

۱۶۱۔ اور ہم نے ان کو بارہ قبیلوں یعنی قوموں میں تقسیم کر دیا اور ہم نے موئی کی طرف جب اس سے اس کی قوم نے پانی ما ناگا وہی کی کہ چنان پر اپنے عصا سے ضرب لگا تو اس سے بارہ بچشے بھوٹ پڑے اور سب لوگوں نے اپنے اپنے پیئے کی جگہ معلوم کر لی اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور ان پر مَنْ اور سلوی اُتارے۔ (اور کہا کہ) جو کچھ ہم نے تمہیں رزق عطا کیا ہے اس میں سے پا کیزہ تجزیں کھاؤ۔ اور انہوں نے ظلم ہم پر نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔

وَقَطْعَنَاهُمْ أَثْنَتَ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أَمْمًا  
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذَا سَتَّسْكَنَهُ  
قَوْمَهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَالَ الْحَجَرَ  
فَانْجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَ عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ  
عَلِمَ كُلُّ أَنَّاسٍ مَّسْرَبَهُمْ وَظَلَّلَنَا عَلَيْهِمْ  
الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلُوِّيَّ  
كَلُوًا مِنْ طِبَّتِ مَارَزَ قَنْجَمُ وَمَا  
ظَلَمْنَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفَسَهُمْ  
يَظْلِمُونَ ⑯

۱۶۲۔ اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس سبق

وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا الْهَذِيلَةَ وَكُلُّوا

مِنْهَا حَيَثُ شَئْتُمْ وَقُولُوا حَاطَةٌ وَادْخُلُوا  
الْبَابَ سَجَدًا لِغَرْلَكُمْ حَطِينَ<sup>۱۶</sup>  
سَرِيرِ الْمُحْسِنِينَ<sup>۱۷</sup>

میں سکونت اختیار کرو اور اس میں سے جہاں سے  
چاہو کھاؤ اور حجّۃ (یعنی ہمیں بخش دے) کہا اور  
اطاعت کرتے ہوئے صدر دروازے میں داخل ہو  
جاوہم تمہاری خلائیں معاف کر دیں گے۔ ہم  
احسان کرنے والوں کو ضرور بڑھائیں گے۔

فَبَدَلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ قَوْلًا غَيْرَ  
الَّذِيْ قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا  
مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ<sup>۱۸</sup>

۱۶۔ تو ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا (اے)  
ایک ایسے قول سے بدل دیا جو انہیں نہیں کہا گیا تھا۔  
اس پر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب نازل کیا  
اس ظلم کے سبب سے جودہ کیا کرتے تھے۔

وَسَلَّهُمْ عَنِ الْفَرِيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً  
۱۶۷۔ اور تو ان سے اس بستی (والوں) کے متعلق پوچھ جو  
سمندر کے کنارے واقع تھی جب وہ (بستی والے)  
البَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ<sup>۱۹</sup>  
سبت کے معاملے میں تجاوز کیا کرتے تھے۔ جب  
حِيَّسَاتِهِمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لا  
ان کے پاس ان کے سبت کے دن ان کی مچھلیاں  
جُحْمَدَ وَجُحْمَدَ آتی تھیں اور جس دن وہ سبت نہیں کرتے  
يَسِّيَّوْنَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ ثَبَلُوهُمْ<sup>۲۰</sup>  
تھے وہ ان کے پاس نہیں آتی تھیں۔ اسی طرح ہم انہیں  
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ<sup>۲۱</sup>

وَإِذْ قَاتَ أَمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعْظُونَ  
۱۶۸۔ اور (یاد کرو) جب ان میں سے ایک گروہ نے  
کہا تم کیوں ایسی قوم کو نصیحت کرتے ہو جسے اللہ  
ہلاک کرنے والا ہے یا شدید عذاب دینے والا ہے۔  
انہوں نے کہا تمہارے رب کے حضور اعزاز کے طور پر  
(ہم ایسا کرتے ہیں) اور اس غرض سے کہ شاید وہ  
تو قوی اختیار کریں۔

وَمَا لِلَّهِ مُهْلِكٌ لَهُمْ أَوْ مُعَذِّبٌ  
عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَى رَبِّكُمْ  
وَلَعَلَّهُمْ يَعْفُونَ<sup>۲۲</sup>

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذَكَرْ رَوَاهُ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ  
۱۶۹۔ پس جب انہوں نے وہ بھلا دیا جس کی انہیں  
نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان کو جو براہی سے روکا  
کرتے تھے بچالیا اور ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا ان  
کی بدکاریوں کے سبب ایک سخت عذاب میں جکڑ لیا۔

بِعَذَابٍ بَيْسِسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ<sup>۲۳</sup>

۱۶۷۔ جب پھر بھی انہوں نے اس امر میں نافرمانی کی جس سے ان کو روکا گیا تھا تو ہم نے انہیں کہا تم ذلیل بندر بن جاؤ۔

۱۶۸۔ اور (یاد کرو) جب تیرے رب نے یہ اعلان عام کیا کہ وہ ضرور ان پر قیامت تک ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں سخت عذاب دیتے رہیں گے۔ یقیناً تیرا رب سزاد یئے میں بہت تیز ہے حالانکہ وہ یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۱۶۹۔ اور ہم نے انہیں زمین میں قوم در قوم باش دیا۔ ان میں یہ لوگ بھی تھے اور انہی میں اس کے علاوہ بھی تھے۔ اور ہم نے ان کو اچھی اور بُری حالتوں سے آزمایا تاکہ وہ (ہدایت کی طرف) لوٹ آئیں۔

۱۷۰۔ پس ان کے بعد ایسے جانشینوں نے ان کی جانشی کی جنہوں نے کتاب و روش میں پائی وہ اس دنیا کے عارضی فائدہ کو کچھ میٹھے اور کتبے تھے ہمیں بخش دیا جائے گا۔ اگر اسی طرح کامال ان کے پاس آتا وہ اسے لے لیتے تھے۔ کیا ان سے کتاب کا بیٹاں جو ان پر فرض تھا انہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کوئی بات نہیں کہیں گے اور وہ پڑھ چکے تھے جو اس میں تھا۔ اور آخری گھر ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں بہتر ہے۔ پس کیا تم عقل نہیں کرو گے؟

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَأْهُوْلَةً قُلْنَا لَهُمْ  
كُوْنُوا قِرَدَةً خَسِيْنَ ⑯

وَإِذْتَأْذَنَ رَبَّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ  
الْقِيَمَةِ مَنْ يَسْوُمُهُمْ سَوْءَ الْعَذَابِ إِنَّ  
رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۝ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ⑰

وَقَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَمْمًا مِنْهُمْ  
الصَّلِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ  
وَبَلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيَّاتِ لَعَلَّهُمْ  
يَرْجِعُونَ ⑯

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرَثُوا  
الْكِتَبَ يَا أَخْذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَذْنِي  
وَيَقُولُونَ سَيُغَرِّلُنَا ۝ وَإِنْ يَأْتِهِمْ  
عَرَضٌ مِثْلُهِ يَا أَخْذُوهُ ۝ أَلَمْ يُؤْخَذُ  
عَلَيْهِمْ مِنْ ثَاقِبِ الْكِتَبِ أَنَّ لَا يَقُولُوا عَلَى  
اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۝ وَالَّذِي  
الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۝ أَفَلَا  
تَعْقِلُونَ ⑯

**وَالَّذِينَ يُمْسِكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُنْصِعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ** ۱۷۱۔ اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لیتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں، ہم یقیناً اصلاح کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کیا کرتے۔

**وَإِذْ تَقْنَا الْجَبَلَ فَوَقَهُمْ كَيْانَةُ طَلَّةٍ كَيْاً طَلَّةٍ وَظَلَّوْا آتَهُ وَاقِعٌ بِهِمْ حَذَّرُوا مَا اتَّيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَأَذْكُرُ وَامْفَيْهِ لَعْلَكُمْ تَشْفَعُونَ** ۱۷۲۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے پہاڑ کو ان پر بلند کیا گویا وہ ایک سامبان تھا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر گرنے ہی والا ہے۔ (اے بنی اسرائیل!) جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور جو اس میں ہے (اے) یاد رکھو تاکہ تم تقویٰ شعار ہو جاؤ۔ ۱

**وَإِذَا خَذَرَبَتْ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذَرِّيَّهُمْ وَآشَهَدَهُمْ عَلَى أَنفُسِهِمْ إِنَّ اللَّهَ لَذِكْرٌ بِرِيشِكُمْ قَالُوا بَلَى شَهَدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ** ۱۷۳۔ اور (یاد کرو) جب تیرے رب نے بنی آدم کی صلب سے ان کی نسلوں (کے ماڈھ تخلیقیں) کو پکڑا اور خود انہیں اپنے ٹھوس پر گواہ بنا دیا (اور پوچھا) کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں۔ مہادا تم قیامت کے دن یہ کہو کہ ہم تو اس سے یقیناً بے خبر تھے۔ ۲

**أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا آثَرْكَ أَبَاوْنَا مِنْ قَبْلٍ وَكُنَّا ذَرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ إِنَّمَا فَعَلَ الْمُبْطَلُونَ** ۱۷۴۔ یا تم کہہ دو کہ سڑک تو پہلے ہمارے آباء و اجداد ہی نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد آنے والی نسل ہیں۔ تو کیا جھوٹے لوگوں نے جو کیا اس کے سب سے توہینیں ہلاک کر دے گا؟

۱۔ یہاں پہاڑ کو ان پر بلند کرنے سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ پہاڑ اکھر کران کے سروں پر بلند ہو گیا ہو۔ بعض پہاڑ اتنا زیادہ سڑک پر بچکے ہوئے ہوتے ہیں کہ انسان اس سڑک سے گزرتے ہوئے ان کے سامنے تلے جاتا ہے۔ اس جگہ بھی یہی مراد ہے لیکن اس وقت ان پر جو خوف کی حالت طاری تھی اس کو ان کے فائدے میں استعمال کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کی قوت کے ساتھ قوتوں کو پکڑنے کی بہایت فرمائی۔

۲۔ جب بنی آدم سے ان کی پیدائش سے بھی پہلے ان کی اولاد کے متعدد عہم فرمایا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر گواہ رہیں۔ جو اولاد ابھی پیدا ہیں ہوتی اس سے کس طرح عہد لیا جا سکتا تھا؟ اس سے صرف اتنی مراد ہے کہ انسانی سرشت میں ہی اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان واصل ہے۔ پس تمام دنیا میں جو نہاد تعالیٰ کا تصور پایا جاتا ہے یہ اتفاقی خارش نہیں بلکہ یہ انسانی سرشت میں مر تم ہے۔

وَكَذَلِكَ تُفْصِلُ الْآيَتِ وَلَعَلَّهُمْ  
يَرْجِعُونَ ⑯

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ بِنَا الَّذِي أَتَيْنَاهُ أَيْتَنَا فَأَنْسَلَخَ  
مِنْهَا فَأَتَبَعَهُ الشَّيْطَنُ فَكَانَ مِنَ  
الْغُوَيْنَ ⑰

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلِكَثَةَ آخِلَّهُ  
إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَهُو نَهْرٌ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ  
الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ  
تَشْرِكُهُ يَلْهَثُ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ  
كَذَّبُوا بِإِيمَانِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ  
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ⑱

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَانِنَا  
وَأَنْفَسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ⑲

مَنْ يَمْدُدُ اللَّهَ فَهُوَ الْمُمْهَدُ ۚ وَمَنْ  
يُضْلِلُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑳

۵۔ اور اسی طرح ہم آیات کو خوب کھوں کھوں  
کر بیان کرتے ہیں تاکہ شاید وہ (حق کی طرف)  
لوٹ آئیں۔

۶۔ اور تو ان پر اس شخص کا ماجرا پڑھئے ہم  
نے اپنی آیات عطا کی تھیں پس وہ ان سے باہر  
کھل گیا۔ پس شیطان نے اس کا تعاقب کیا اور وہ  
گمراہوں میں سے ہو گیا۔

۷۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیات) کے  
ذریعہ ضرور اس کا رفع کرتے لیں وہ زمین کی  
طرف جھک گیا اور اپنی ہوس کی پیروی کی۔ پس  
اس کی مثال سنتے کی سی ہے کہ اگر تو اس پر ہاتھ  
الٹھائے تو ہانپتے ہوئے زبان نکال دے گا اور اگر  
اسے چھوڑ دے جب بھی ہانپتے ہوئے زبان نکال  
دے گا۔ یہ اس قوم کی مثال ہے جس نے ہمارے  
نشانات کو جھٹلایا۔ پس تو (ان کے سامنے) یہ (تاریخی)  
واقعات پڑھ کر سناتا کہ وہ غور و فکر کریں۔ ①

۸۔ بہت بڑی مثال ہے اس قوم کی جس نے  
ہمارے نشانات کو جھٹلایا اور وہ اپنی ہی جانوں پر  
ظللم کیا کرتے تھے۔

۹۔ ہے اللہ ہدایت دے تو وہی ہے جو ہدایت  
یافتہ ہوتا ہے اور جسے وہ گمراہ شہزادے تو یہی ہیں جو  
نقسان انھانے والے ہیں۔

① اس آیت کریمہ میں جس شخص کا ذکر ہے اس کا نام مفسرین بلعم باور لکھتے ہیں۔ یہ ایک ایسا شخص تھا جسے اللہ تعالیٰ نے وہ روحاںی صفات  
عطافہ مانی تھیں جن کے ذریعہ وہ خدا کے نزدیک ہو سکتا تھا لیکن بدھی سے اس نے دیبا کی طرف جھکنا پڑے لئے قبول کر لیا۔ پھر اس کی مثال  
ایسے کئے سے دی گئی ہے جس پر خواہ کوئی پھر انھائے یاد نہ ہائے اس نے بھوکتے بھوکتے بذھال ہی ہو جانا ہے۔ پس یہ شخص بھی رہن سے  
پرک کر جن کے خلاف ہر زہ سر ای کرنے کا تھا۔

۱۸۰۔ اور یقیناً ہم نے جہنم کے لئے جن و اُس میں سے ایک بڑی تعداد کو پیدا کیا۔ ان کے دل ایسے ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ایسی ہیں کہ جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ایسے ہیں کہ جن سے وہ سننے نہیں۔ یہ لوگ تو چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ یہ (ان سے بھی) زیادہ بیکھر ہوئے ہیں۔ یہی ہیں جو غافل لوگ ہیں۔

۱۸۱۔ اور اللہ تعالیٰ کے سب خوبصورت نام ہیں۔ پس اسے ان (ناموں) سے پکارا کرو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے باہر میں کچھ رسوی سے کام لیتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے رہے اس کی انہیں ضرور جزا دی جائے گی۔

۱۸۲۔ اور ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا ایسے لوگ بھی تھے جو حق کے ساتھ (لوگوں کو) ہدایت دیتے تھے اور اُسی کے ذریعہ سے انصاف کرتے تھے۔

۱۸۳۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہمارے نشانات کا انکار کیا ہم ضرور انہیں تدریجیاً اُس جہت سے پکڑیں گے جس کا انہیں کوئی علم نہیں ہو گا۔

۱۸۴۔ اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں یقیناً میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔

۱۸۵۔ کیا انہوں نے بھی غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی کو کوئی جوں نہیں۔ وہ تو محض ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہے۔

۱۸۶۔ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی پادشاہت میں اور ہر چیز میں جو اللہ نے پیدا کی ہے بھی تدریج نہیں کیا (اور اس بات پر بھی) کہ ممکن ہے

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ  
وَالْإِنْسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا  
وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يَبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ  
أَذْنٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ  
بِئْ هُمْ أَصْلٌ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿٦﴾  
وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا  
وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحَدُونَ فِي أَسْمَائِهِ  
سَيُبْرَزُونَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾  
وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أَمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَيَهُ  
يَعْدِلُونَ ﴿٨﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنُسْتَدِرُ جَهَنَّمَ  
مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩﴾  
وَأَمْلَأُ لَهُمْ أُولَئِكَ مَيْدَنٍ ﴿١٠﴾

أَوَلَمْ يَقْتَرِنُوا مَا بِصَاحِبِهِ مِنْ  
جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١﴾  
أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لَّوْأَنْ

عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ<sup>١٧٣</sup>  
كَأَنَّ كَيْرَهُ مَتْ قَرِيبٌ آجِيْكِيْ هُوَ۔ توَاسُكَ  
بعد پھروہ اور کس بات پر ایمان لا سکیں گے۔  
فِيَأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ<sup>١٧٤</sup>

۱۸۷۔ جسے اللہ گمراہ ٹھہرائے اسے کوئی ہدایت  
دینے والا نہیں اور وہ انہیں اپنی سرکشیوں میں بھکتا  
ہوا چھوڑ دیتا ہے۔  
مَنْ يُصْلِلِ اللَّهَ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَدُرُّهُ  
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ<sup>١٧٥</sup>

۱۸۸۔ وہ تجھ سے قیامت سے متعلق سوال کرتے  
ہیں کہ کب اُسے پا ہوتا ہے۔ تو کہہ دے کہ اس کا  
علم صرف میرے رب کے پاس ہے۔ اسے اپنے  
وقت پر کوئی ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی۔ وہ آسمانوں  
اور زمین پر بھاری ہے۔ وہ تم پر نہیں آئے گی مگر  
وفع۔ وہ (اس کے بارہ میں) تجھ سے اس طرح  
سوال کرتے ہیں گویا کہ تو اس کے متعلق سب کچھ  
جانتا ہے۔ تو کہہ دے کہ اس کا علم صرف اللہ ہی کے  
پاس ہے۔ لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے۔  
يَسْأَوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ آيَاتَ مَرْسَهَا قُلْ  
إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّنِ<sup>١٧٦</sup> لَا يَجْلِيهُمَا  
لِوْقَتِهَا إِلَّا هُوَ تَقْلِثُ فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ<sup>١٧٧</sup> لَا تَأْتِيْكُمْ إِلَّا بَعْثَةً  
يَسْأَوْنَكَ كَانَكَ حَفِيْحٌ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا  
عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلِكُنْ أَكْثَرُ النَّاسِ  
لَا يَعْلَمُونَ<sup>١٧٨</sup>

۱۸۹۔ تو کہہ دے کہ میں اللہ کی مرضی کے سوا اپنے  
فس کے لئے (ایک ذرہ بھر بھی) نفع یا نقصان کا  
اختیار نہیں رکھتا اور اگر میں غیب جانے والا ہوتا تو  
یقیناً میں بہت دولت اکٹھی کر سکتا تھا اور مجھے کبھی  
کوئی تکلیف نہ پہنچی۔ لیکن میں تو محض ایک ذرا نے  
والا اور ایک خوشخبری دینے والا ہوں اُس قوم کے  
لئے جو ایمان لاتی ہے۔  
قُلْ لَا أَمِلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا  
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ<sup>١٧٩</sup> وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ  
الْغَيْبَ لَا سَتَكُرْتُ مِنَ الْخَيْرِ<sup>١٨٠</sup> وَمَا  
مَسَنَى الشَّوْمَ<sup>١٨١</sup> إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ<sup>١٨٢</sup>  
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ<sup>١٨٣</sup>

۱۹۰۔ وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور  
اسی سے اس کا جواہر بیلایا تاکہ وہ اس کی طرف تسلیکیں کی  
خاطر مائل ہو۔ پھر جب اس نے اسے ڈھانپ لیا تو اس  
هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نُفُسٍ وَاحِدَةٍ  
وَجَعَلَ مُهَاجَزًا وَجَهًا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا قَلَمَّا

تَغْشِهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَثْ بِهِ  
فَلَمَّا آتَقْلَتْ دَعَوَ اللَّهَ رَبَّهُمَالَّذِينَ أَتَيْتَنَا  
صَالِحًا لَنَا كُونَنَّ مِنَ الشُّكْرِ بِهِنَّ

فَلَمَّا أَتَتْهُمَا صَالِحًا جَعَلَاهُ شُرَكَاءَ فِيمَا  
أَتَهُمَا فَتَعَلَّمَ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ⑩

أَيْشِرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ  
يُخْلَقُونَ ⑪

وَلَا يَسْتَطِعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا  
أَنفُسُهُمْ يُصْرُونَ ⑫

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى  
لَا يَتَّبِعُوكُمْ طَسْوَاءَ عَلَيْكُمْ  
أَدَعْوَتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ⑬

إِنَّ الَّذِينَ تَذَعُّنُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ  
أَمْ شَائُلُكُمْ قَادْعُوهُمْ فَلَيُسْتَجِيِّوا لَكُمْ  
إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ⑭

الَّهُمَّ أَرْجُلَ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ  
يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٍ يُبَصِّرُونَ

نے ایک ہلکا سا بوجھا اٹھا لیا پھر وہ اسے اٹھائے ہوئے چلتے  
گل۔ پس جب وہ بوجھل ہو گئی تو ان دونوں نے اپنے رب  
کو پکارا کہ اگر تو ہمیں ایک صحت مند (بینا) عطا کرے  
تو یقیناً ہم شکرا دا کرنے والوں میں سے ہوں گے۔

۱۹۱۔ پس جب ان دونوں کو اس (یعنی اللہ) نے ایک  
صحت مند (بینا) عطا کیا تو جو اس نے انہیں عطا کیا  
اُس (عطا) میں وہ اُس کے شریک تھا رہنے لگے۔ پس  
الہاس سے بہت بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

۱۹۲۔ کیا وہ اُسے شریک بناتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں  
کر سکتا بلکہ وہ خود پیدا کئے گے ہیں۔

۱۹۳۔ اور وہ ان کی کسی قسم کی مدد کرنے کی طاقت  
نہیں رکھتے اور وہ تو خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔

۱۹۴۔ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاہ تو وہ  
کبھی تمہاری بیرونی نہیں کریں گے۔ برادر ہے  
تمہارے لئے خواہ تم انہیں بلا ذیغا خاموش رہو۔

۱۹۵۔ یقیناً وہ لوگ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو  
تمہاری ہی طرح کے انسان ہیں۔ پس تم انہیں  
پکارتے رہو۔ پس چاہئے کہ وہ تمہیں جواب تو  
دیں اگر تم پچھے ہو۔

۱۹۶۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا  
ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں یا ان کی  
آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یا ان کے کان ہیں

جن سے وہ نہتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ تم اپنے شرکاء کو بلاو اور پھر میرے خلاف ہر چال ہل دیکھو اور مجھے کوئی مہلت نہ دو۔

بِهَا أَمْ لَهُمْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا طَقْلٍ  
اذْعُوا شَرَكَاءَ كَمْ ثُمَّ كَيْدُونَ فَلَا

**يُنْظَرُونَ** ⑩

۱۹۷۔ یقیناً میرا کفیل وہ اللہ ہے جس نے کتاب  
ُتاری اور وہ نیک لوگوں ہی کا کفیل بنتا ہے۔

إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ  
يَوْلَى الصَّالِحِينَ ⑪

۱۹۸۔ اور وہ لوگ جنہیں تم اس کے سوا پا کرتے ہو  
وہ تمہاری مدد کی کوئی طاقت نہیں رکھتے اور نہ وہ خود  
اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُوْنِهِ لَا يَسْتَطِعُونَ  
نَصْرَكُمْ وَلَا أَنفَسَهُمْ يَصْرُونَ ⑫

۱۹۹۔ اور اگر تم ان کو بدایات کی طرف بلاو تو سنیں  
گے نہیں اور تو انہیں دیکھے گا کہ وہ تیری طرف گویا  
دیکھ رہے ہیں جبکہ وہ دیکھنے نہیں رہے۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا  
وَتَرِهَمُهُمْ يُنْظَرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا

**يُبَصِّرُونَ** ⑬

۲۰۰۔ عخوا اختیار کرو معروف کا حکم دے اور جاہلوں  
سے کتارہ کشی اختیار کرو۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْمَرْفِ وَأَعِرِضْ عَنِ  
الْجُحِلِينَ ⑭

۲۰۱۔ اور اگر صحیحے شیطان کی طرف سے کوئی دوسرا سہ  
پہنچ تو اللہ کی پناہ مانگ۔ یقیناً وہ بہت سخت والا  
(اور) دائی علم رکھنے والا ہے۔

وَإِنَّمَا يُرَغِّبُكَ مِنَ الشَّيْطَنِ نَرْغُ  
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِ ⑮

۲۰۲۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا جب  
شیطان کی طرف سے انہیں کوئی تکلیف وہ خیال  
پہنچ تو وہ بکثرت ذکر کرتے ہیں پھر اچانک وہ  
صاحب بصیرت ہو جاتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقُوا إِذَا مَسَهُمْ طِقْجٌ مِنَ  
الشَّيْطَنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبَصِّرُونَ ⑯

وَالْخَوَانِيمُ يَمْدُونُهُمْ فِي الْعَيْنِ شَفَعَ  
لَا يَقْصِرُونَ ⑭

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا أَلُوَّا  
إِجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا آتَيْتَنِي مَا يُؤْخَذُ  
إِنَّمَا مِنْ رَّبِّيْنِ هَذَا بَصَارٌ مِنْ رَّبِّكُمْ  
وَهَذِي وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⑮  
وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا  
لَعَلَّكُمْ تَرَحَّمُونَ ⑯

وَإِذْ كَرَرَ رَبِّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا  
وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ القَوْلِ بِالْغُدُوِّ  
وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغُفَّالِينَ ⑰  
إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ  
لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ  
وَيُسَيِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ⑱

۲۰۳۔ اور ان (کافروں) کے (شیطانی) بھائی  
انہیں گراہی میں کھینچنے لئے جاتے ہیں پھر وہ کوئی سر  
آخہ نہیں رکھتے۔

۲۰۴۔ اور جب کبھی ٹوان کے پاس کوئی نشان نہیں لاتا تو  
کہتے ہیں تو کیوں نہ اسے ہخن لا لیا۔ تو کہہ دے کہ میں  
بس اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف  
سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ یہ بصیرت افراد  
باتیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ان لوگوں  
کے لئے جو ایمان ل آتے ہیں ہدایت اور رحمت ہیں۔

۲۰۵۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے  
سنوا اور خاموش رہو تاکہ تم پر حرم کیا جائے۔

۲۰۶۔ اور تو اپنے رب کو اپنے دل میں کبھی  
گزگزاتے ہوئے اور کبھی ڈرتے ڈرتے اور بغیر  
اوچی آواز کے سمجھوں اور شاموں کے وقت یاد کیا  
کر اور غالباً فلوں میں سے نہ ہو۔

۲۰۷۔ یقیناً وہ لوگ جو تیرے رب کے حضور حاضر  
رہتے ہیں اس کی عبادت میں بکر نہیں کرتے اور  
اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کے سامنے سجدہ ریز  
ہوتے ہیں۔

## ۸۔ الْأَنْفَانَ

یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی۔ بسم اللہ سمیت اس کی مھبہتر آیات میں۔ جنگ کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ جو مالی فیض عطا فرماتا ہے ان کو اُنفال کہا جاتا ہے۔

بچپنی سورۃ الاعراف (آیت: ۱۸۸) میں کفار کی طرف سے جس ساعت یا قیامت کے تبلور کا وقت پوچھا گیا تھا اس ساعت کے پہلے مظہر کا اس سورت میں تفصیل سے ذکر ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ اہل عرب پر وہ ساعت آچکی ہے جس کے نتیجے میں کفر اور شرک کا دور ختم ہو گا۔

بچپنی سورت کے آخر پر یہ تنبیہ فرمائی گئی تھی کہ بہت مشکل حالات ظاہر ہونے والے ہیں اس لئے ابھی سے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی سے بچکتے ہوئے تھیں طور پر اور یہندہ آواز سے اس کے حضور گزرگزات ہونے دعا میں کر، کیونکہ تیری دعاوں کے ذریعہ ہی سب مشکلات حل ہوں گی۔

اس سورت کے شروع میں ہی یہ خوشخبری دیدی گئی کہ ان مشکلات کے نتیجے میں مومنین کی غربت دور کر دی جائے گی۔ پھر مشکلات کے ذکر میں سب سے پہلے جنگ بدر کا ذکر فرمایا اور جیسا کہ اس سے پہلی سورت کے آخر پر دعاوں کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی تھی، ہم دیکھتے ہیں کہ جنگ بدر میں مسلمانوں کو عطا کی جانے والی فتح بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی دعاوں ہی کے نتیجے میں تھی ورنہ جو ۳۱۳ صحابہؓ آپؐ کے ساتھ اس جہاد میں شریک تھے ان کے مقابل پر مکہ کے مشرکین کی محلہ آور فوج سوائے روحانی پہلوکے ہر پہلو سے ان پر برتری رکھتی تھی۔ بہترین سوار یا ان کو حاصل تھیں۔ بہترین جنگی ہتھیار میسر تھے۔ تیر اندازی کے فن میں ماہر دستے ان کی فوج میں شامل تھے۔ علاوہ ازاں جنگ کے لئے جذبات کو بہر کانے کے لئے ایسے راگ الالپے والی ماہر ہوتیں تھیں جن کے نفات کے نتیجے میں فوجوں پر ایک قسم کی جنون کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔ اس کے مقابل پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دعا میں ہی فتحیاب ہوئیں جو آپؐ نے اپنے خیمه میں انتہائی گریہ و زاری کے ساتھ اس حال میں کیں کہ آپؐ کے شاہزاد بارک سے چادر بار بار گرتی تھی اور حضرت ابو بکر صدیقؓ اسے سنھاتے تھے۔ اس دعا کا معراج یہ تھا کہ آپؐ نے بار بار عرض کی: اللہُمَّ إِنِّي تَهْلِكُ هَذِهِ الْعَصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعَذِّبْنِي فِي الْأَرْضِ (مسلم۔ کتاب الجهاد) کہ جن و انس کی پیدائش کی غرض تو عبادت ہی ہے اور یہ یہندے جنہیں میں نے خالصہ تیری ہی عبادت کی ترتیب دی ہے، اگر یہ مارے گئے تو پھر کسی دنیا میں تیری کسی عبادت کرنے والی کوئی جماعت پیدا نہیں ہوگی۔ پس جنگ بدر کی فتح کا تمام تسلیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاوں ہی کے سر تھا۔

مزید برآں مومنین کو یہ بھی سمجھا دیا گیا کہ بچوں اور جھوٹوں کے درمیان عظیم فرق کر دینے والا تھیار تو تقویٰ ہی ہے۔ اگر آئندہ بھی تم دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیوں پر غالب آنے کا گمان لئے بیٹھے ہو تو وہ صرف اس صورت میں پورا ہو گا کہ تم تقویٰ پر قائم رہو۔

یہاں یہ بھی سمجھا دیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ساتھی ہرگز قفال نہ کرتے جب تک قفال کے ذریعہ آپؐ کا دین تبدیل کرنے کی کوشش نہیں جاتی۔ سب سے بڑا فتنہ دنیا میں ہمیشہ اسی طرح پیدا ہوتا رہا اور پیدا ہوتا رہے گا کہ توارکے ذریعہ لوگوں کے دین تبدیل کرنے کی کوشش کی جاتی رہے گی۔ اس صورت میں صرف اُس وقت تک دفاع کی اجازت ہے جب تک کہ یہ فتنہ کلیّۃ مث نہ جائے۔

اسی طرح بتایا کہ ثباتِ قدم کے لئے کثرت سے اللہ کے ذکر کی ضرورت ہے۔ پس ہونا کچھوں کے دوران بھی مسلسل ذکرِ الہی بلند کرنے والوں کو یہ خوشخبری دی جا رہی ہے کہ تم ہی فلاح حاصل کرو گے کیونکہ ہر فلاح ذکرِ الہی سے وابستہ ہے۔

اس سورت کی آخری دو آیات میں اس امر کا ذکر ہے کہ اگر دشمن کا دباؤ بہت بڑھ جائے اور مجبوراً تمہیں اپنے وطن سے بھرت کرنی پڑے تو اللہ کی راہ میں یہ بھرت قول ہو گی اور اس کے بدلے میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت عطا کی جائے گی اور مغفرت کے علاوہ اللہ تعالیٰ بھرت کرنے والوں کے رزق میں بھی بہت برکت ڈالے گا۔ یہ پیشگوئی ہمیشہ بڑی شان کے ساتھ پوری ہوتی رہی ہے اور رزق میں جس برکت کا ذکر اس سورت کے شروع میں آغاز عطا کیے جانے کی صورت میں کیا گیا تھا اس کی اب اور صورتیں بھی یہاں بیان فرمادی گئیں کہ بھرت کے نتیجہ میں مہاجرین کی رزق کی راہیں بہت کشادہ کی جائیں گی۔

سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَذْكُورَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ سِتُّ وَ سَبْعُونَ آيَةً وَ عَشْرَةً رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی ماگلے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ وہ تجھ سے اموال غیرت سے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ اموال غیرت اللہ اور رسول کے ہیں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اپنے درمیان اصلاح کرو اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ  
وَالرَّسُولِ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ  
بَيْتِكُمْ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَنْ  
كُنُّمُ مُؤْمِنِينَ ②

۳۔ مومن صرف وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کو ایمان میں بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ  
وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلَيَّتُ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ  
زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝  
الَّذِينَ يُقْيِمُونَ الصَّلَاةَ وَمَحَارِزَ قَلْبِهِمْ  
يُنِفِّقُونَ ۝

۴۔ وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور اس میں سے ہی جو ہم نے ان کو عطا کیا وہ خرچ کرتے ہیں۔

أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًا لَهُمْ  
دَرَجَتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ  
كَيْفُمْ ۝

۵۔ سبھی ہیں جو (کھرے اور) سچے مومن ہیں۔ ان کے لئے ان کے رب کے حضور بڑے درجات ہیں اور مغفرت ہے اور بہت عزت والا رزق بھی۔

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ  
وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكُرِهُونَ ۝

۷۔ وہ حق کے بارہ میں تجھ سے بحث کر رہے تھے بعد اس کے کہنے (ان پر) کھل چکا تھا۔ گویا انہیں موت کی طرف ہاں کے لے جایا جا رہا تھا اور وہ (اسے اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہے تھے۔

۸۔ اور (یاد کرو) جب اللہ تمہیں دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ دے رہا تھا کہ وہ تمہارے لئے ہے اور تم چاہتے تھے کہ تمہارے حسد میں وہ آئے جس میں ضرر پہنچانے کی صلاحیت نہ ہو۔ اور اللہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے کلمات کے ذریعہ حق کو ثابت کر دکھائے اور کافروں کی جزا کاٹ دے۔

۹۔ تاکہ وہ حق کو ثابت کر دے اور باطل کا بطلان کر دے خواہ مجرم لوگ کیسا ہی ناپسند کریں۔

۱۰۔ (یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری انجام کو قبول کر لیا (اس وعدہ کے ساتھ) کہ میں ضرور ایک ہزار قطار در قطار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا۔

۱۱۔ اور اللہ نے اسے (تمہارے لئے) محض ایک بشارت بنایا تھا اور اس لئے کہ تمہارے ول اس سے مطمئن ہو جائیں جبکہ کوئی نہ تھیں (آتی) مگر اللہ ہی کی طرف سے۔ یقیناً اللہ کامل غائب والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۱۲۔ (اور یاد کرو) جب وہ اپنی طرف سے تم پر آسم دیتے ہوئے اونچھ طاری کر رہا تھا اور تمہارے لئے آسمان سے ایک پانی اتار رہا تھا تاکہ وہ تمہیں اس کے ذریعہ خوب پاک کر دے اور شیطان کی

يَجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاتِمًا  
يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يُظْرَفُونَ ۝

وَإِذْ يَعْدُ كُمُّ اللَّهُ إِحْدَى الظَّلَامَتَيْنِ أَنَّهَا  
لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّهُ غَيْرُ دَازِتِ الشُّوَكَةِ  
تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحَقَّ الْحَقُّ  
بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكُفَّارِينَ ۝

لِيَحْقُّ الْحَقُّ وَيُبَطِّلَ الْبَاطِلَ وَلَوْكَرَةُ  
الْمُجْرِمُونَ ۝

إِذْ تَسْتَغْيِثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ  
أَنِّي مِمْدُوكُمْ بِأَلْفِ مِنَ الْمَلِكَةِ  
مُرْدِفِينَ ۝

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى وَلِتَنْظَمَنَ بِهِ  
قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ  
اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

إِذْ يَقْشِّيْكُمُ النُّعَاسَ أَمْنَةً مِنْهُ وَيُنَزِّلُ  
عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَا يُنَظَّرُ كُمْ بِهِ  
وَيَذْهَبَ عَنْكُمْ رِجْزُ الشَّيْطَنِ

لپیدی تم سے دور کر دے اور تاکہ وہ تمہارے دلوں  
کو قتویت بخشنے اور اس سے قدموں کو ثبات بخشنے۔

ولَيَرِطْ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثْبِتْ بِهِ  
الْأَقْدَامَ ⑦

۱۳۔ (یاد کرو) جب تیرارت فرشتوں کی طرف دھی  
کر رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پس وہ لوگ  
جو ایمان لائے ہیں انہیں ثبات بخشو۔ میں ضرور ان  
لوگوں کے دلوں میں جہوں نے کفر کیا رعب ڈال  
دوں گا۔ پس (ان کی) گردنوں پر ماروا دران کے  
جوڑ جوڑ پر ضربیں لکاؤ۔

۱۴۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے  
رسول کی ختن خالفت کی اور جو بھی اللہ اور اس کے  
رسول کی خالفت کرتا ہے تو یقیناً اللہ سزادینے میں  
بہت سخت ہے۔

۱۵۔ یہ ہے (تمہاری پاداش) پس اسے چھو اور  
(جان لو) کہ یقیناً کافروں کے لئے آگ کا  
عذاب ہے۔

۱۶۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب ان  
کے کسی بھاری شکر سے جہوں نے کفر کیا تمہاری  
نہ کھبھیز ہو تو انہیں پیٹھے دکھائے۔

۱۷۔ اور جو اس دن انہیں پیٹھے دکھائے گا، سو اے  
اس کے کہ جنکی چال کے طور پر پہلو بدل رہا ہو یا  
(اپنے ہی) کسی گروہ سے ملنے کی کوشش کر رہا ہو، تو  
یقیناً وہ اللہ کے غصب کے ساتھ واپس لوئے گا اور  
اس کا ٹھکانا جنم ہو گا اور بہت ہی بڑا ٹھکانا ہے۔

۱۸۔ پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ ہے جس نے

إِذْ يُوحَنِ رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ أَقْبَلَ مَعَكُمْ  
فَشَبَّهُتُوا الَّذِينَ آمَنُوا مَسَانِقِي فِي قُلُوبِ  
الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّغْبَ فَاصْرِبُوا فَوْقَ  
الْأَعْنَاقِ وَاصْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَاءٍ ⑧

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ  
يُشَاقِقُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ  
الْعِقَابِ ⑨

ذَلِكُمْ فَدُوْقُوهُ وَأَنَّ لِلْكُفَّارِينَ عَذَابَ  
الثَّارِ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِينَ  
كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُؤْتُوهُمُ الْأَذْبَارَ ⑪  
وَمَنْ يُؤْتِهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا  
لِقَتَالٍ أَوْ مُتَحَيْزًا إِلَىٰ فِعَةٍ فَقَدْ بَاءَ  
بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا وَلَهُ جَهَنَّمُ طَ وَبِئْسَ  
الْمِصِيرُ ⑫

فَلَمَّا تَقْتُلُوهُمْ وَلِكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلِكِنَّ اللَّهَ  
رَمَىٰ وَلَيُبَلِّوَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً  
حَسَّاً إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلَيْهِ<sup>①</sup>

ذِلِّكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوْهِنٌ كَيْدَ الْكُفَّارِينَ<sup>②</sup>

إِنَّ سَقْطَتِهِوَا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ وَإِنْ  
تَنْتَهُوا كَهُوَ حَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَعُودُوا  
نَعْدٌ وَكُنْ تَعْنِيَ عَنْكُمْ فَيَتَكَبَّرُونَ  
وَلَوْكَثَرْتُ لَوْأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ<sup>③</sup>  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
وَلَا تَوَلَّوْا نَعْنَاءً وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ<sup>④</sup>  
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَاتَلُوا سَمِعَنَا وَهُمْ  
لَا يَسْمَعُونَ<sup>⑤</sup>

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِ عِنْدَ اللَّهِ الصُّرُمُ  
الْبَحْكُمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ<sup>⑥</sup>

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَا شَمَعُهُمْ<sup>⑦</sup>

۲۳۔ یقیناً خدا کے نزدیک تمام جانداروں میں بدترین وہ بہرے اور گوگلے ہیں جو عقل نہیں کرتے۔

۲۴۔ اور اگر اللہ ان کے اندر کوئی بھی اچھی بات

① اس آیت میں جگ بدکی عظیم الشان خُلُج کا ذکر ہے جو بظہر حجاب کے باخous سراجیم پائی گر جب وہ کفار کو قتل کرنے تھے تو دراصل اللہ کے تصرف سے ایسا کر رہے تھے اور اس کی ایک بڑی ظاہری وجہ یہ ہے کہ جب آنحضرت ﷺ نے کفار اٹھا کر ان کی طرف چیکے تو اس کی تائید میں ایک بہت سخت آندھی مسلمانوں کے لشکر سے کفار کی طرف پہنچ پڑی۔ اور اسی میں اللہ تعالیٰ کے انہیں قتل کرنے کا راز پھر ہے کہ دُن کی آنکھیں آندھی سے قریباً انہوں کی طرح ہو گئیں اور ان کو قتل کرنا مسلمانوں کی فوج کے لئے بہت آسان ہو گیا۔ فرشتوں کی مدد سے بھی بسی مراد ہے۔

وَلَوْ أَسْمَعْهُنَّ تَوْلُوا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ⑥ دیکھا تو انہیں ضرور سادھا۔ اور اگر انہیں سنائی گئی دیتا تو ضرور اعراض کرتے ہوئے وہ پیشے پھر جاتے۔

۲۵۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہا کرو جب وہ تمہیں بلاعے تاکہ وہ تمہیں زندہ کرے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اور یہ بھی (جان لو) کتم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ①

۲۶۔ اور اس قسم سے ڈرو جو شخص ان لوگوں کو ہی نہیں پیچھے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا اور جان لو کہ اللہ تقویت میں بہت خخت ہے۔

۲۷۔ اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے (اور) زمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے (اور) ڈرا کرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اچک نہ لے جائیں تو اس نے تمہیں پناہ دی اور اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی اور تمہیں پا کیزہ چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکر گزار بیو۔

۲۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور (اس کے) رسول سے خیانت نہ کرو درنہ تم اس کے نیجے میں خود اپنی امانوں سے خیانت کرنے لگو گے جبکہ (اس خیانت کو) جانتے ہو گے۔

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَكُمْ لِمَا يَحِيدُّكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ النَّارِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهَا إِلَيْهِ تُخْرَجُونَ ⑦

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

### العقاب ⑧

وَإِذْكُرُوا إِذَا أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَحَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَأُولُوكُمْ وَآيَدُكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑨

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنِتُكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑩

① اس آیت میں مردوں کے زندہ ہونے کی واضح تشریح موجود ہے۔ غلطی سے عیسیٰ حضرت عیسیٰ کے احیاء مو قی سے ظاہری طور پر مردوں کو زندہ کرنا خیال کرتے ہیں۔ پس جب آنحضرت ﷺ نے روحاںی مردوں کو اپنی طرف بلا یا کہ آؤ میں تمہیں زندہ کروں تو یہ بات محل گئی کہ وہ قبروں میں پڑے ہوئے مردوں نہیں تھے بلکہ عرب کے روحاں نہ رہے تھے۔

۲۹۔ اور جان لو کر تمہارے اموال اور تمہاری اولاد  
محض ایک آزمائش ہیں اور یہ (بھی) کہ اللہ کے  
پاس ایک بہت بڑا اجر ہے۔

۳۰۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ سے  
ذروتو وہ تمہارے لئے ایک امتیازی نشان بنادے گا  
اور تم سے تمہاری بُرا نیاں دوڑ کر دے گا اور تمہیں  
بخشش دے گا اور اللہ فضل عظیم کا مالک ہے۔

۳۱۔ اور (یاد کرو) جب وہ لوگ جو کافر ہوئے  
تیرے متعلق سازشیں کر رہے تھے تاکہ تجھے  
(ایک ہی جگہ) پاند کر دیں یا تجھے قتل کر دیں یا  
تجھے (وطن سے) نکال دیں۔ اور وہ مکر میں  
مصروف تھے اور اللہ بھی ان کے مکر کا توڑ کر رہا تھا  
اور اللہ مکر کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

۳۲۔ اور جب ہماری آیات ان پر پڑھی جاتی ہیں  
تو وہ کہتے ہیں بس ہم سن پکے۔ ہم بھی اگر چاہیں تو  
ایسی ہی باتیں کر سکتے ہیں۔ یہ تو کچھ بھی نہیں مگر  
پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۳۳۔ اور (یاد کرو) جب وہ کہر ہے تھے کہ اے  
اللہ! اگر بھی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر  
آسمان سے پھرلوں کی بارش برسا یا ہم پر ایک  
دردناک عذاب لے آ۔

۳۴۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جب  
کہ تو ان میں موجود ہو اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں  
عذاب دے جبکہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا آمُوَالُ كُمْ وَأُولَادُكُمْ  
فِتْنَةٌ وَّأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَقْوَى اللَّهُ يَجْعَلُ  
لَكُمْ فُرْقَانًا وَّيَكْفُرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتُكُمْ  
وَيَعْفُرُ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ⑩

وَإِذَا يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
لِيُثْسِلُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ  
وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ  
خَيْرُ الْمَكْرِيْنَ ⑪

وَإِذَا شَتَلَ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا قَاتِلُوا قَدْ سِمعَنَا  
لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا لَمْنَ هَذَا إِلَّا  
أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِيْنَ ⑫

وَإِذَا قَاتَلُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ  
مِنْ عِنْدِكَ فَامْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنْ  
السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ⑬

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَعْذِبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ  
وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ  
يَسْتَغْفِرُونَ ⑭

۳۵۔ اور آخرون میں کیا بات ہے جو اللہ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ حرمت والی مسجد سے لوگوں کو روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے (حقیقی) والی نہیں۔ اس کے (حقیقی) والی تو حقیقوں کے سوا اور کوئی نہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ①

۳۶۔ اور (اللہ کے) گھر کے پاس ان کی عبادت یثیوں اور تالیوں کے سوا کچھ نہیں۔ پس عذاب کو چکھو بسبب اس کے کہم الکار کیا کرتے تھے۔

۳۷۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے الکار کیا اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں۔ پس وہ ان کو (ای طرح) خرچ کرتے رہیں گے پھر وہ (مال) ان پر حسرت بن جائیں گے پھر وہ مغلوب کر دیجے جائیں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف اسکھے کر کے لے جائے جائیں گے۔

۳۸۔ تاکہ اللہ ناپ کو پاک سے الگ کر دے اور غبیث کے ایک حصہ کو دوسرا پڑاں دے پھر اس سارے کو (ڈھیر کی صورت میں) تہہ پر تہہ اکھا کر دے پھر اسے جہنم میں جھونک دے۔ سبی لوگ میں جو گھانا کھانے والے ہیں۔

۳۹۔ جنہوں نے کفر کیا ان سے کہہ دے کہ اگر وہ باز آ جائیں تو جو کچھ گزر چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا لیکن اگر وہ (جرم کا) اعادہ کریں تو یقیناً (ان جیسے) پہلوں کی سنت گز رجھی ہے۔

① مسجد حرام پر شرکیں کا جب تک قبضہ ہادھ محسن ظاہری تھا۔ حقیقی طور پر مسجد حرام کے سختی مونیں ہی رہے قبضے سے پہلے ہی اور قبضے کے بعد بھی۔

وَمَا لَهُمْ أَلَا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ وَهُمْ  
يَصْدُوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْعَرَامِ وَمَا كَانُوا  
أَوْلِيَاءَ إِنْ أَوْلِيَاءَ إِلَّا الْمُمْكِنُونَ  
وَلِكُنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ②

وَمَا كَانَ صَلَانِهِ عِنْ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاهَةٌ  
وَتَصْدِيَةٌ فَدُؤْقُوا الْعَذَابَ بِمَا شَنَّعُوا  
تَكْفِرُوْنَ ③

إِنَّ الظَّالِمِينَ كَفَرُوا يُنِيقُّونَ أَمْوَالَهُمْ  
لِيَصْدُوْنَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيِّقُّونَهَا  
ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ ثُمَّ يُعَذَّبُونَ  
وَالظَّالِمِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ④  
لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَيْثَ مِنَ الظَّيْبِ وَيَجْعَلَ  
الْخَيْثَ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَيَرْكَمَهُ  
جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ أُولَئِكَ  
هُمُ الظَّالِمُونَ ⑤

قُلْ لِلّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّهِمُوا  
يُغَفَرُ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا  
فَقَدْ مَضَتْ سَنَّتُ الْأَوَّلِينَ ⑥

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ  
وَيَكُونَ الَّذِينَ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنِ اسْتَهْوَا  
فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ<sup>①</sup>

وَإِنْ تَوَلُّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَانَا  
نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ التَّصِيرٌ<sup>②</sup>

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَمِلْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَكَّلَ<sup>۳</sup>  
لِلَّهِ خَمْسَةٌ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ  
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ  
كُنْتُمْ أَمْشَرِي بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا  
يَوْمَ الْفَرْقَانِ يَوْمَ السَّقَى الْجَمْعُونِ<sup>۴</sup> وَاللَّهُ  
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ<sup>۵</sup>

إِذَا أَنْتُمْ بِالْعُدُوْةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدُوْةِ  
الْقُصُوْىِ وَالرَّكْبَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ<sup>۶</sup> وَلَوْ  
تَوَاعَدْتُمْ لَا خَلَقْتُمْ فِي الْمِيَادِ<sup>۷</sup> وَلِكُنْ  
لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ  
مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيْتَهُ وَيَحْيِي مَنْ حَيَّ  
عَنْ بَيْتَهُ<sup>۸</sup> وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلَيْهِ<sup>۹</sup>

۲۲۲۔ (یاد کرو) جب تم (وادی کے) دریے کنارے پر ستحے  
اور وہ پر لے کنارے پر اور قافقتم دنوں سے یچکی طرف  
چھ۔ اور اگر تم (کسی گردھ سے لایا کا) باہم پتھے عہد بھی کر  
لیتے تب بھی اس کا (وقت) معین کرنے میں تم اختلاف  
کرتے۔ لیکن یاں لئے (ہوا) کہ اللہ اس کام کا فیصلہ نپٹا  
دے جو ہر حال پر اہم کر رہے والا تھا۔ تاکہ کھلی جھٹ کی  
رو سے جس کی ہلاکت کا جواز ہو وہی ہلاک ہو اور کھلی جھٹ کی  
جھٹ کی رو سے جسے زندہ رہتا چاہئے وہی زندہ رہے۔  
اور یقیناً اللہ بہت سنئے والا (اور) دائی ٹھیر کرنے والا ہے۔

① یہ آیت ارتداد کے خلاف ایک بڑی قوی دلیل ہے۔ یہاں فتنہ سے مراد جبر کے ذریعہ اپنے دین سے بٹانا ہے۔ یہاں فتنہ سے زبردست ہو جائے اس وقت تک ایسے جبر کرنے سے جہاد جائز ہے جن تھیاروں سے وہ زبردست ہو جاؤں کو مرد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ فتنے سے مراد آگ پر بخونا بھی ہے۔

إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي الْمَأْمَكَ قَلِيلًا

وَلَوْ أَرَى كُمْ كَثِيرًا لَفَشَلْتُمْ

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلِكَنَّ اللَّهَ

سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصَّدُورِ

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذَا تَقِيتُمْ فِي

أَغْيِنَتُكُمْ قَلِيلًا وَيُقْلِيلُكُمْ فِي

أَغْيِنَتُهُمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيْتُمْ فَتَهْ

فَاقْتُلُمُوا وَادْكُرُوا اللَّهُ كَثِيرًا عَلَيْكُمْ

تَفْلِحُونَ

وَأَطْعِمُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا

فَتَفْشِلُوا وَتَذَهَّبَ رِيحُكُمْ

وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

۳۴۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی  
اور آپس میں مت جھڑو ورنہ تم بزدل بن جاؤ گے  
اور تمہارا رابع جاتا رہے گا۔ اور صبر سے کام لو یقیناً  
اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

① آیات ۲۵-۳۴: جنگ بدر سے پہلے مسلمانوں کو کسی بڑائی کی خیال نہیں تھا بلکہ انہیں تھا کہ تجارتی قافلے کی خیریتی جس کی روک تھا  
کی نیت سے مسلمان روادہ ہوئے تھے کیونکہ قریش کی یہ نیت تھی کہ اس تجارتی قافلے کا سارا منافع مسلمانوں کے خلاف جنگ میں استعمال کیا  
جائے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خاص تدبیر تھی کہ مسلمانوں کو بہت تھوڑے ہونے کے باوجود ایک بڑی جمیت سے مقابلہ کی ہوتی پیدا  
ہوئی ورنہ بہت سے کروائیے ہوئے لٹکر کے مقابلہ کے لئے گھر سے ہی نہ نکلے۔

لٹھلک مَنْ هَلَكَ غَنِيًّا بِيَهَا بَهْتَ هِيَ أَغْبَرِي حَمْكَتْ كِي بَاتِ يِهَا فَرَمَيَّيَّيْهَا بَهْتَ هِيَ أَغْبَرِي حَمْكَتْ كِي بَاتِ يِهَا فَرَمَيَّيَّهَا  
فرمایا گیا ہے وہ اس دلیل کی برکت سے لا ازم لٹھلک پاتے ہیں۔ جن کے پاس کوئی بیل نہ ہو تو وہ بہر حال بلاک کر دیجے جاتے ہیں۔ اس لئے  
ظاہری بھگ ہو یا مسائل کی جگہ ہو جن کے پاس بینہ ہو وہ ضرور جیتیں گے۔ جن کے پاس نہ ہو وہ ضرور بلاک کئے جاتے ہیں۔

۳۸۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کی خاطر نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روک رہے تھے اور اللہ اسے گھرے میں لئے ہوئے تھا جو وہ کرتے تھے۔

وَلَا تَكُونُوا كَائِذِينَ حَرَجُوا  
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرَّا وَرِئَاءَ النَّاسِ  
وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ يِمَّا  
يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ⑩

۳۹۔ اور (یاد کرو) جب (ایک) شیطان (صفت انسان) نے ان کے اعمال انہیں خوبصورت کر کے دکھانے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں آئے گا اور یقیناً میں تمہیں پناہ دینے والا ہوں۔ پھر جب دونوں فریق آئنے سامنے ہوئے تو وہ اپنی ایڑیوں کے بل پھر گیا اور اس نے کہا یقیناً میں تم سے بری الذمہ ہوں۔ میں ضرور وہ پچھا دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

وَإِذْ رَأَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا  
عَالِبٌ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي  
جَارٌ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَأَءَتِ الْفِئَتنِ نَكَشَ  
عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا  
إِنِّي آرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ  
وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑪

إِذْ يَقُولُ الْمُنْفَقُونَ وَالَّذِينَ فِي  
قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هُوَ لَا يَعْدِيهِمْ  
وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ  
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ⑫

۴۰۔ اور اگر تو دیکھ سکے (تو یہ دیکھے گا) کہ جب فرشتے ان لوگوں کو جنہیوں نے کفر کیا وفات دیتے ہیں تو وہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھیوں کو چھٹیں لگاتے ہیں اور (یہ کہتے ہیں کہ) سخت جلن کا عذاب پھنسو۔

وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
الْمَلِكَةُ يُصْرِيبُونَ وُجُوهُهُمْ  
وَأَدْبَارُهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ⑬

۵۲۔ یہ اُس کی وجہ سے ہے جو تمہارے (اپنے ہی) پاکوں نے آگے بھیجا جبکہ اللہ ہرگز ایسا نہیں کہ اپنے بندوں پر ادنیٰ سماجی ظلم کرنے والا ہو۔

۵۳۔ فرعون کی قوم اور ان لوگوں کے اسلوب کی طرح جو ان سے پہلے تھے (تمہارا بھی اسلوب ہے)۔ انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تھا۔ پس اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب سے کپڑا لیا۔ یقیناً اللہ بہت طاقت ور (اور) سزا دینے میں بہت خخت ہے۔

۵۴۔ یہ اس لئے کہ اللہ بھی وہ نعمت تبدیل نہیں کرتا جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو یہاں تک کہ وہ خود اپنی حالت کو تبدیل کر دیں۔ اور (یاد رکھو) کہ یقیناً اللہ بہت سنتے والا (اور) داغی علم رکھنے والا ہے۔

۵۵۔ فرعون کی قوم اور ان لوگوں کے اسلوب کی طرح جو ان سے پہلے تھے (تمہارا بھی اسلوب ہے)۔ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹا دیا تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب سے ہلاک کر دیا اور فرعون کی قوم کو ہم نے غرق کر دیا اور وہ سب کے سب خالی لوگ تھے۔

۵۶۔ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین جاندار ہے ہیں جنہوں نے کفر کیا اور وہ کسی صورت ایمان نہیں لاتے۔

۵۷۔ (یعنی) وہ لوگ جن سے تو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ ذر تے نہیں۔

۵۸۔ پس اگر تو ان سے لڑائی میں متصادم ہو تو ان (کے حشر) سے ان کے بچپنوں کو بھی تضریر کر دے تاکہ شاید وہ بصحت پکڑیں۔

ذلِّكَ بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَيْدِ<sup>۱۰</sup>

كَذَابٌ أَلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ<sup>۱۱</sup>  
كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخْذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ<sup>۱۲</sup>  
إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ<sup>۱۳</sup>

ذلِّكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ مُعِيرًا لِعَمَّةَ  
أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوِيرٍ حَتَّىٰ يَعْيِرُوا مَا  
بِأَنفُسِهِمْ<sup>۱۴</sup> وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ<sup>۱۵</sup>

كَذَابٌ أَلِ فِرْعَوْنَ<sup>۱۶</sup> وَالَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِهِمْ<sup>۱۷</sup> كَذَبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ<sup>۱۸</sup>  
فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا  
أَلِ فِرْعَوْنَ<sup>۱۹</sup> وَكُلُّ كَانُوا ظَلِيمِينَ<sup>۲۰</sup>

إِنَّ شَرَ الدَّوَابَ<sup>۲۱</sup> عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ<sup>۲۲</sup>

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَقْضُوْنَ  
عَاهَدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَشْكُوْنَ<sup>۲۳</sup>

فَإِمَامَتَهُمْ فِي الْحَرَبِ فَشَرِّدُهُمْ  
مِنْ خَلْفَهُمْ لَعَنَّهُمْ يَدَكَرْوَنَ<sup>۲۴</sup>

وَإِمَّا تَخَافَ مِنْ قَوْمٍ خَيَانَةً فَأُنذِّنْ  
إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ  
الظَّاهِرِينَ<sup>۱۷</sup>

وَلَا يُحِسِّنُ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا  
إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ<sup>۱۸</sup>

وَأَعْدُّوا لَهُمْ مَا أُسْتَكْنَعُمْ مِنْ قُوَّةٍ  
وَمِنْ رِبَاطِ الْحَيْلٍ ثُرِّهُبُونَ بِهِ عَدْوَ اللَّهِ  
وَعَدْوَكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا  
تَعْلَمُونَهُمْ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تَفْقُوا  
مِنْ شَيْءٍ فِي سَيِّلِ اللَّهِ يُوَفِّ إِلَيْكُمْ  
وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ<sup>۱۹</sup>

وَإِنْ جَنَحُوا إِلَيْهِمْ فَاجْمَعْ لَهَا وَتَوَكَّلْ  
عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ<sup>۲۰</sup>  
وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَمْحُدُوكُ فَإِنَّ  
حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنُصْرِهِ  
وَبِإِنْمَوْمِنِينَ<sup>۲۱</sup>

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي  
الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ

۵۹۔ اور اگر کسی قوم سے تو خیانت کا خوف کرے تو ان سے ویسا ہی کر جیسا آئھوں نے کیا ہو۔ اللہ خیانت کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

۶۰۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز یہ وہم نہ کریں کہ وہ سبقت لے گئے ہیں۔ وہ ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے۔

۶۱۔ اور جہاں تک تمہیں توفیق ہو ان کے لئے تیاری رکھو، کچھ قوت جمع کر کے اور کچھ سرحدوں پر گھوڑے باندھ کر۔ اس سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن اور ان کے علاوہ دوسروں کو بھی مرعوب کرو گے۔ تم انہیں نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں بھرپور طور پر واپس کیا جائے گا اور تمہاری حق تعلقی نہیں کی جائے گی۔

۶۲۔ اور اگر وہ صلح کے لئے م JACK جائیں تو تو بھی اس کے لئے م JACK جا اور اللہ پر توکل کر۔ یقیناً وہی بہت سننے والا (اور) دامی علم رکھنے والا ہے۔

۶۳۔ اور اگر وہ ارادہ کریں کہ تجھے دھوکہ دیں تو یقیناً اللہ تجھے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی نصرت کے ذریعہ اور مونتوں کے ذریعہ تیری مدد کی۔

۶۴۔ اور اس نے ان کے دلوں کو آپس میں باندھ دیا۔ اگر تو وہ سب کچھ خرچ کر دیتا جو زیاد میں ہے تب بھی تو ان کے دلوں کو آپس میں باندھ نہیں سکتا تھا۔

لیکن یہ اللہ ہی ہے جس نے ان (کے دلوں) کو باہم باتندھا۔ وہ یقیناً کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

۲۵۔ اے نبی! تجھے اللہ کافی ہے اور ان کو بھی جو مونوں میں سے تیری بیروی کریں۔

۲۶۔ اے نبی! مونوں کو قتال کی ترغیب دے۔ اگر تم میں سے میں صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے۔ اور اگر تم میں سے ایک سو (صبر کرنے والے) ہوں تو وہ کفر کرنے والوں کے ایک ہزار پر غالب آ جائیں گے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ سمجھتے نہیں۔ ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ حَرَّضُوا إِيمَانَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنَّ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صُدِرُونَ يَغْلِبُو إِمَامَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُو أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ②

۲۷۔ سیدست اللہ نے تم سے بوجہ ہلاک کر دیا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ تم میں ابھی کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں سے ایک سو صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار (صبر کرنے والے) ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آ جائیں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ ③

أَئُلُّنَ حَفَّ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيهِمْ صَحْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةً صَابِرَةً يَغْلِبُو إِمَامَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفًا يَغْلِبُو أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ④

① حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو حکم فرمایا گیا ہے کہ مونوں کو قتل کی تحریک کریں۔ اگرچہ وہ تھوڑے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ وہ اپنے سے دس گنازیادہ تعداد پر غالب آ سکتے ہیں۔ لیکن یہ مراد نہیں کہ ہر اکیسا شخص اپنے سے دس گنازیادہ لوگوں پر غالبہ پالے گا۔ ایک صیہن تعداد یعنی فرمائی گئی ہے کہ اگر سو ہوں تو ہزار پر غالبہ پائیں گے جو عین مکن ہے۔

② اس آیت میں یہ ذکر ہے کہ سیدست تمہاری کمزوری کی حالت ہے۔ نہ پوری خوارک میسر ہے نہ تھیمار میسر ہیں۔ اس لئے تم اگر سو ہو تو دو سو پر غالبہ پاؤ گے۔ لیکن جب تمہارا رب فاتح ہو جائے گا تو آئے والی نسلوں میں ہزار، وہی ہزار پر بھی غالب آ سکے گا۔ آئے والی نسلوں کے لئے جو بڑی فتح کی پیشگوئی فرمائی گئی ہے اس کی بیاناتہائی موشن نے یہ ذاتی تھی۔

۲۸۔ کسی نبی کے لئے جائز نہیں کہ زمین میں خوزیر جنگ کے بغیر قیدی بنائے۔ تم دنیا کی متاع چاہتے ہو جبکہ اللہ آخوند پسند کرتا ہے اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

مَا كَانَتِ النَّبِيُّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى  
يُشْخُنَ فِي الْأَرْضِ طَثِيرِدُونَ عَرَضَ  
الدُّنْيَا وَإِنَّ اللَّهَ يُرِيدُ الْآخِرَةَ طَ وَاللَّهُ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ⑥۸

۲۹۔ اگر اللہ کی طرف سے (تم سے مغفرت کے سلوک کی) پہلے سے تقدیر نہ کیا ہوئی تو ضرور تمہیں اس کی پاداش میں جوتمنے حاصل کیا بہت بڑا عذاب پہنچتا۔

لَوْلَا كَتَبَ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَكُمْ فِيمَا  
أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑯۹

۳۰۔ پس جو مال غیرت تم حاصل کر دوں میں سے حلال اور پاکیزہ کھاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت بخشے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَّا طَيِّباً  
وَاتَّقُوا اللَّهَ طَ إِنَّ اللَّهَ عَفْوٌ عَرَجِيمٌ ۱۰

۳۱۔ اے نبی! تمہارے ہاتھوں میں جو قیدی ہیں ان سے کہہ دے کہ اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کوئی بھلاکی دیکھی تو تمہیں اس سے بہت بہتر دے گا جوتمنے لے لیا گیا ہے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيهِنَّ مِنَ  
الْأَسْرَى إِنْ يَعْلَمُ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ  
خَيْرًا إِلَيْوْ تَكُمْ حَيْرًا مِمَّا أَخِذَ مِنْكُمْ  
وَيَغْفِرُ لَكُمْ طَ وَاللَّهُ عَفْوٌ عَرَجِيمٌ ۱۱

۳۲۔ اور اگر وہ تھے سے خیانت کا ارادہ کریں تو وہ پہلے اللہ سے بھی خیانت کر کے ہیں پس اس نے ان کو بے بس کر دیا اور اللہ داعی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ  
مِنْ قَبْلٍ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ طَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ  
حَكِيمٌ ۱۲

۳۳۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے بحرث کی اور اپنے اموال اور جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں چہاد کیا اور وہ لوگ جنہوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور (ان کی) مدد کی، میں

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَهَا جَرُوا وَجَهَدُوا  
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَالَّذِينَ أَوْفُوا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْثُهُمْ

لوگ ہیں جن میں سے بعض بعض کے دوست ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے گئے انہوں نے بھرت نہ کی تمہارے لئے ان سے دوستی کا کچھ جواز نہیں پہاں تک کہ وہ بھرت کر جائیں۔ ہاں اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد چاہیں تو مدد کرنا تم پر فرض ہے سوائے اس کے کہ کسی ایسی قوم کے خلاف (مدد کا سوال) ہو جس کے اور تمہارے درمیان معابدہ ہو چکا ہو۔ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اس پر گھری نظر رکھنے والا ہے۔

۳۔ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے ان میں سے بعض بعض کے دوست ہیں۔ اگر تم اس پر عمل نہ کرو (جس کی تمہیں تعلیم دی گئی) تو زمین میں فتنہ اور بڑا افساد برپا ہو گا۔

۴۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے بھرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت والا رزق۔

۵۔ اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور انہوں نے بھرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ تمہیں میں سے ہیں۔ اور جہاں تک رحمی رشتہ داروں کا تعلق ہے تو اللہ کی کتاب میں ان میں سے بعض بعض دوسروں کے زیادہ قریب ہیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

أُولَيَاءِ بَعْضٍ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَلَمْ يُهَا حِرْرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَآ يَتَهْمُ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَا حِرْرُوا وَإِنْ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ التَّصْرُّ إِلَّا عَلَىٰ قُوَّةٍ بَيْتَكُمْ وَبِيَهُمْ مِيشَاقٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أُولَيَاءِ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَيْرُوحٌ

وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَهَا حِرْرُوا وَجَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْفَا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

وَالَّذِينَ أَمْنَوْا مِنْ بَعْدِ وَهَا حِرْرُوا وَجَهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مُنْكَرٌ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أُولَى بِعْضٍ فِي كِتْبِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

## ۹۔ التّوْبَةُ

یہ سورت مدیہ میں سورۃ الانفال کے معابد نازل ہوئی۔ اس کی ایک سوانحیں آیات ہیں۔

جن جنگوں کا اور ان کے نتیجہ میں ابتوں اور پھر انعامات کا ذکر سورۃ الانفال کے آخر پر ملتا ہے ان کے نتیجہ میں بیدا ہونے والے امور کا اس سورت کے شروع میں ہی ذکر فرمادیا گیا کہ دشمن ضرور مغلوب ہو گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ سے معاهدات کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ پس انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ جب تک وہ اپنے معاهدات پر قائم رہیں مسلمانوں کی طرف سے ہرگز عہد شکنی نہیں ہوئی چاہئے۔

عہد شکنی کے بعد اقتب کا تذکرہ جو سورۃ الفاتحہ سے شروع ہو کر پچھلی تمام سورتوں میں مختلف رنگ میں ملتا ہے اس کا ذکر اس سورت میں بھی موجود ہے۔ مگر جس طرح دشمن اپنے عہد توڑتا ہے اور سزا میں پاتا ہے، مونوں کو بھی تنبیہ ہے کہ انہیں بھی ہر حال میں عہد کی پابندی کرنی ہو گی۔

اس سورت میں کثرت کے ساتھ مسلسل یہ ذکر مل رہا ہے کہ مونوں کی کوئی فتح بھی ہتھیاروں کی برتری یا عدوی غلیبه کے نتیجہ میں نہیں ہوتی اور نہ ہو سکتی ہے اور اسی تعلق میں جنگ خین کا ذکر فرمایا گیا ہے جبکہ مسلمانوں کو کفار پر بہت بڑا عدوی غلبہ نصیب ہوا تھا اور بعض مسلمان اس زعم میں تھے کہ اب کفار کیے فتحیاب ہو سکتے ہیں جبکہ ہم تھوڑے بھی تھے تو ان کی عظیم جیعتوں پر فتحیاب ہوتے رہے ہیں۔ ان کو یہ سمجھایا گیا ہے کہ جب تم تھوڑے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے نتیجہ میں ہی فتحیاب ہوتے رہے ہو، اس لئے اب تھاری کثرت کا گمان توڑا جا رہا ہے لیکن نہایت ہی خطرناک تکلف کے بعد دوبارہ تم اسی رسولؐ کی دعاوں اور صبر و ہمت کے نتیجہ میں پھر غالب کئے جاؤ گے۔

اس کے بعد کثرت سے اموال عطا ہونے کا ذکر ہے جس کے نتیجہ میں حاصل منافعین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ اعتراض کرنے سے بھی باز نہ آئے کہ نعمۃ بالله آپ مالوں کی تقسیم میں خیانت کرتے ہیں۔ حالانکہ جو اموال بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم فرماتے تھے وہ اپنے عزیزیوں میں نہیں بلکہ مجاہرین، مساکین، غرباء اور اسی طرح مشکلات میں پھنسنے ہوئے، قرضوں کی جنی میں پھنسنے ہوئے مظلوم الحال لوگوں کی بھلانی کے لئے استعمال فرماتے تھے۔ پس تنبیہ فرمائی گئی ہے کہ اگر تم اس امین رسول پر بھی بد دیانت کا الزام لگاؤ گے تو ہلاک کر دیئے جاؤ گے۔ دراصل ایسے الزام لگانے والے خود ہی بد دیانت اور خاکہ ہوتے ہیں۔

اس سورت کے آخر پر یہ آیت آتی ہے کہ یہ وہ رسول ہے جو خالصہ تمہاری بھلائی کے لئے دکھاٹتا ہے۔ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو بھی تکلیف اٹھاتے ہو وہ اس پر بہت شاق گزرتی ہے اور کفار پرختی اس کے قلب کی سختی سے کوئی بھی تعلق نہیں رکھتی۔ اس کا قلب تو اتنی رافت اور رحمت کرنے والا ہے کہ وہ رُؤوف اور رحیم خدا کا ایک زندہ تمثیل ہے۔



سُورَةُ الْتَّوْبَةِ مَدْيَةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعُ وَعَشْرُونَ آيَةً وَسِتَّةُ عَشَرَ رُكُونًا

بَرَآءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الظَّالِمِينَ  
عَهْدُكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ

فَسِيَحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ  
وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ عَيْنُ مَعْجِزِ اللَّهِ  
وَأَنَّ اللَّهَ مُحْرِزُ الْكُفَّارِ ۚ

وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ  
الْحَجَّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِئٌ مِنْ  
الْمُشْرِكِينَ ۖ وَرَسُولُهُ طَفَّالٌ تَبَّعُمْ فَهُوَ  
حَيْرَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَوَيَّثُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ  
عَيْنُ مَعْجِزِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الظَّالِمِينَ  
كَفَرُوا بِعِذَابِ الْيَمِّ ۖ

إِلَّا الظَّالِمِينَ عَهْدُكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ شَهَادَةٌ  
لَمْ يَنْفَعْكُمْ سِيَّئًا وَلَمْ يَظْهَرُوا  
عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَاتَّمُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ  
إِلَى مُدَّتِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۚ

۱۔ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیزاری (کا پیغام بھیجا جا رہا) ہے اُن مشرکین کی طرف جن سے تم نے معابدہ کیا ہے۔

۲۔ پس چار مہینے تک تم زمین میں خوب چلو پھردا اور جان لو کہ تم اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کر سکو گے اور یہ کہ یقیناً اللہ کا فروں کو سوا کر دے گا۔

۳۔ اور جو اکبر کے دن سب لوگوں کے سامنے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان عام کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکین سے کلیہ بیزار ہے اور اس کا رسول بھی۔ پس اگر تم تو پہ کرو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ تم ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔ پس وہ لوگ جو کافر ہوئے انہیں ایک دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔

۴۔ سو اے مشرکین میں سے ایسے لوگوں کے جن کے ساتھ تم نے معابدہ کیا پھر انہیں نے تم سے کوئی عہد ٹھنکی نہیں کی اور تمہارے خلاف کسی اور کی مدد بھی نہیں کی۔ پس تم اُن کے ساتھ معابدہ کو طے کر دہ مدت تک پورا کرو۔ یقیناً اللہ متعقیوں سے محبت کرتا ہے۔

نوٹ:- یہ بات قابل ذکر ہے کہ سورہ التوبۃ سے پہلا سُورۃُ النَّبِیِّنَ - قرآن مجید کی کل سورتیں ۱۱۳ میں اور بسم اللہ صرف ۱۱۳ سورتوں کے آغاز میں آتی ہے۔ لیکن قرآن کریم کا یہ ابجائز ہے کہ وہی جگہ سورۃ النبیل میں حضرت سلیمان کے ملکہ سبا کے نام نظر میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پورا لکھا ہے۔ یوں بسم اللہ کی تعداد سورتوں کی تعداد کے مطابق ۱۱۳ ہو جاتی ہے۔

۵۔ پس جب حرمت والے میئنگر جا کیں تو جہاں بھی تم (عہد سنکن) مشرکوں کو پا تو ان سے لڑا اور انہیں پکڑا اور ان کا محاصرہ کرو اور ہر کسین گاہ پر ان کی گھات میں بیٹھو۔ پس اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ بہت سختے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

فَإِذَا أَنْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدُّكُمْ هُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكُوٰةَ فَخَلُوٰ سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۶۔ اور مشرکوں میں سے اگر کوئی تجوہ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے یہاں تک کہ وہ کلام اللہ کی سی لے پھر اسے اس کی محفوظ جگہ تک پہنچا دے۔ یہ (رعایت) مامنہ ڈلیک بیان نہم قوم لا یعلمون ۷ فی اس لئے ہے کہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو علم نہیں رکھتے۔

فَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَاجْرِهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّأَبْلِغْهُ مَا مَأْمَنَهُ ڈلیک بیان نہم قوم لا یعلمون ۷

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدُوكُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا كُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۸

۷۔ کیسے (ان کا عہد قابلی اعتداد) ہو سکتا ہے جبکہ حال یہ ہے کہ اگر وہ تم پر غالب آ جائیں تو تمہارے متعلقہ نہ کوئی عہد خاطر میں لاستے ہیں اور نہ کوئی ذمہ داری۔ (بس) وہ تمہیں اپنے منہ کی باتوں سے خوش کر دیتے ہیں جبکہ ان کے دل مگر ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر بدکروار لوگ ہیں۔

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُ وَاعْلَمْكُمْ لَا يَرِيْقُبُونَا فِيْكُمُ الْأَوْلَى وَلَا ذَمَّةٌ طَيْرٌ صُونَكُمْ بِإِفْوَاهِهِمْ وَتَابُ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فِيْسِقُونَ ۸

۸۔ انہوں نے اللہ کی آیات کے بد لے حقیر قیمت قبول کر لی۔ پس اس کی راہ سے روکا۔ یقیناً بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

إِشْتَرَوْا بِإِيمَانِ اللَّهِ ثُمَّأَقْبَلُوا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاءُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۹

لَا يَرْزَقُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَا ذَمَّةٌ طَ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ①

فَإِنْ تَابُوا أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوهُ الْزَّكُوْةَ  
فَإِحْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ طَ وَنَفْصِلُ الْآيَتِ  
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ②

وَإِنْ نَكُنْتُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ  
وَطَعْنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتَلُوا أَيْمَانَهُمْ  
الْكُفَّارُ لَا هُمْ لَا آيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ  
يَنْتَهُونَ ③

الَا نَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكْنُتُوا أَيْمَانَهُمْ  
وَهُمُوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ  
بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةً طَ أَتَخْتُونَهُمْ  
فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ أَنْ تَخْسُوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ④  
قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِإِيمَادِيْكُمْ  
وَيُخْزِيهِمْ وَيُمْصِرُكُمْ عَلَيْهِمْ وَيُشِيفُ  
صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ⑤

وَيَذِهَّبُ غَيْظُ قُلُوبِهِمْ طَ وَيَتُوبُ اللَّهُ  
عَلَى مَنْ يَشَاءُ طَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑥

۱۰۔ وہ کسی مومن کے معاملہ میں نہ کسی عہد کا پاس کرتے ہیں اور نہ کسی ذمہ داری کا۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جو حد سے گزرنے والے ہیں۔

۱۱۔ پس اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوہ ادا کریں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور ہم ایسے لوگوں کی خاطر نشانات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

۱۲۔ اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعن کریں تو کفر کے سراغوں سے لا ای کرو۔ یقیناً وہ ایسے ہیں کہ ان کی قسموں کی کوئی حیثیت نہیں (پس ان سے لا ای کرو۔ اس طرح) ہو سکتا ہے کہ وہ باز آ جائیں۔

۱۳۔ کیا تم ایسی قوم سے لا ای کی نہیں کرو گے جو اپنی نشیں توڑ بیٹھے ہوں اور رسول کو (وطن سے) نکال دینے کا تھیہ کئے ہوئے ہوں اور وہی ہیں جنہوں نے پہلے بہل قم پر (زیادتی کا) آغاز کیا۔ کیا تم ان سے ڈر جاؤ گے جبکہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔

۱۴۔ ان سے لا ای کرو۔ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور انہیں رُسو اکر دے گا اور تمہیں ان کے خلاف نصرت عطا کرے گا اور مومن قوم کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

۱۵۔ اور ان کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا۔ اور اللہ جس پر چاہے توبہ قبول کرتے ہوئے جھلتا ہے اور اللہ بہت جانے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۱۶۔ کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم اسی طرح چھوڑ دیئے جاؤ گے جبکہ ابھی تک اللہ نے (آزمائش میں ڈال کر) تم میں سے ایسے لوگوں کو متاز نہیں کیا جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اس کے رسول اور مونوں کے علاوہ کسی دوسرے کو گھرا دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو بھی شہادت کرنے ہے۔

۱۷۔ مشرکین کا کام نہیں کہ وہ اللہ کی مساجد میں آباد کریں جبکہ وہ خود اپنے نقوش کے خلاف کفر کے گواہ ہیں۔ سبی ہیں وہ جن کے اعمال ضائع ہو گئے اور وہ آگ میں بہت لمبے عرصے تک رہنے والے ہیں۔

۱۷۔ **أَمْ حَيْبَتُمْ أَنْ تُشْرِكُوا وَلَمَّا يَعْلَمُ اللَّهُ  
الَّذِينَ جَهَدُوا مِنْكُمْ وَلَهُ يَتَحْدُثُ مِنْ  
ذُوْنَ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ  
وَلِيَجْهَهُ وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ** ۱۷

۱۸۔ **مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمَرُوا مَسْجِدًا  
الَّذِي شَهِدُوا إِنَّ عَلَى أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ  
أُولَئِكَ حِطَّتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ وَ فِي النَّارِ  
هُمْ خَلِيلُونَ** ۱۸

۱۸۔ اللہ کی مساجد تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے۔ پس قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتے لوگوں میں شمار کئے جائیں۔

۱۸۔ **إِنَّمَا يَعْمَرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ يُنِيبُ إِلَيْهِ  
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَاتَّقَى  
الرَّكُوٰةَ وَلَمْ يَخْشِ إِلَّا اللَّهُ ۖ فَعَسَى  
أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهَتَّدِينَ** ۱۸

۱۹۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کی دیکھ بھال کرنا ایسا ہی سمجھ رکھا ہے جیسے کوئی اللہ پر ایمان لے آئے اور آخرت کے دن پر بھی اور اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ وہ اللہ کے نزدیک ہرگز بر اہم شمار نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ خالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۹۔ **أَجَعَلْتُمْ سَقَايَةَ الْحَاجِ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ  
الْعَرَامِ كَمَنَ أَمْنَ يُنِيبُ إِلَيْهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَجَهَدَ فِي سَيِّئِنَ اللَّهُ لَا يَسْتَوِنُ عِنْدَ  
اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهِيءُ لِلنَّاسِ الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ** ۱۹

۲۰۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے بھرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک درجے کے اعتبار سے بہت بڑے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

۲۰۔ **الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَهَدُوا فِي  
سَيِّئِنَ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ  
دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاغِزُونَ** ۲۰

بِیٰسِرْ هُمْ رَبِّهُمْ بِرَحْمَةِ مُنَّهُ وَرِضْوَانٍ  
وَجَنَّتِ لَهُمْ فِيهَا نَعِيْفٌ مُّقِيمٌ ۝

خَلِدُّوْنَکَ فِيهَا أَبَدًا ۝ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ  
عَظِيْمٌ ۝

يَا لِيْلَهَا الَّذِيْنَ امْتَنُوا لَا تَتَّخِذُوْا أَبَاءَكُمْ  
وَإِخْوَانَكُمْ أُولَيَاءَ إِنَّ اسْبَهُوا الْكُفَّارَ  
عَلَى الْأَيْمَانِ ۝ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَمُنْكَمْ  
فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّلَمُونَ ۝

قُلْ أَنْ كَانَ أَبَاؤُكُمْ وَأَبَانُوكُمْ  
وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ  
وَأَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةً تَحْسُونَ  
كَسَادَهَا وَمَسِكِنَ تَرْصُونَهَا آحَبَّ  
إِلَيْكُمْ مِنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي  
سَبِيلِهِ فَتَرَبَصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ  
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفُسِيقِينَ ۝

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۝  
وَيَوْمَ حَيَّيْنِ ۝ إِذَا أَعْجَبْتُمْكُمْ كَثِيرٌ كُفَّارٌ  
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئاً وَصَاقَتْ عَلَيْكُمْ

۲۱۔ ان کا رب انہیں اپنی طرف سے رحمت کی اور خوشودی کی اور ایسی جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کیلئے ہمیشہ خوبی رہنے والی نعمتوں ہوں گی۔

۲۲۔ وہ ہمیشہ یہیں ان میں رہنے والے ہیں۔ یقیناً اللہ وہ ہے کہ اس کے پاس ایک اچھا عظیم ہے۔

۲۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تو اپنے آباء کو اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ کرو اگر انہوں نے ایمان کی بجائے کفر پسند کر لیا ہو۔ اور تم میں سے جو بھی انہیں دوست بنائیں گے تو یہی ہیں جو ظالم لوگ ہیں۔

۲۴۔ تو کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہارے آزادوں اور تمہارے قبیلے اور وہ اموال جو تم کاتے ہو اور وہ تجارت جس میں گھاٹے کا خوف رکھتے ہو اور وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ بیمارے ہیں تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا نیصلہ لے آئے۔ اور اللہ بد کردار لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۲۵۔ یقیناً اللہ بہت سے میدانوں میں تمہاری مدد و کرپکا ہے اور (خاص طور پر) شین کے دن بھی جب تمہاری کثرت نے تمہیں تکبر میں بٹلا کر دیا تھا۔ ہیں وہ تمہارے کسی کام نہ آسکی اور زمین کشادہ

**الْأَرْضُ بِمَا رَحِبَتْ ثُمَّ وَلَيْتُمْ  
مُدْبِرِينَ ۝**

۲۲۔ پھر اللہ نے اپنے رسول اور مونوں پر اپنی سکینیت نازل کی اور ایسے لشکر اُمارے جنہیں تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور اس نے ان لوگوں کو عذاب دیا جنہوں نے کفر کیا تھا اور کافروں کی ایسی ہی جزا ہوا کرتی ہے۔

**ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ  
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ  
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الظَّالِمِينَ كَفَرُوا طَوْلَيْكَ  
جَزَاءً لِّلْكُفَّارِ ۝**

۲۷۔ پھر اس کے بعد بھی اللہ جس پر چاہے گا تو بہ قول کرتے ہوئے جھک جائے گا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

**ثُمَّ يَتُوبَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ  
يَشَاءُ طَوْلَيْكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝**

۲۸۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہوا مشرکین تو ناپاک ہیں۔ ہیں وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ پھکیں۔ اور اگر تمہیں غربت کا خوف ہو تو اللہ تمہیں اپنے فضل کے ساتھ مالدار کر دے گا اگر وہ چاہے۔ یقیناً اللہ دائیٰ علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ ①

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ إِذَا أَمْنَوْا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ  
نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ  
عَامِهِمْ هَذَا ۚ وَإِنْ خَفْتُمْ عَيْلَةً فَسُوْفَ  
يُغْنِيَنَّكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ طَوْلَيْكَ  
عَلِيهِمْ حَكِيمٌ ۝**

① مشرکین کے خیں ہونے سے مراد ان کے عقیدہ کی نجاست ہے۔ جسمانی نجاست مراد نہیں۔ پس مشرکوں کو حج سے روکنے سے مراد یہ ہے کہ ان کو اپنی مشرکانہ رسماں ادا کرتے ہوئے حج نہ کرنے دیا جائے کیونکہ زمان جاہلیت میں وہ بعض دفعہ بیکھر کر اور اپنے بیویوں وغیرہ کو ساتھ لے کر حج کیا کرتے تھے چنانچہ حضرت امام ابوحنیفہ اور دوسرے حنفی فقہا کے نزد یہ بھی مشرکین مسلمانوں کی ہر مسجد میں حتیٰ کہ مسجد حرام میں بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ البته انہیں وہاں اپنی مشرکانہ رسماں کے ساتھ حج یا عمرہ کرنے کی اجازت نہیں۔ چنانچہ لکھا ہے: «لَا تَهِنَّ أَمْرَادُ مِنْ آتِيَةِ (إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ) النَّهِيُّ عَنْ ذُخُونِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَإِنَّمَا أَمْرَادُ النَّهِيِّ أَنْ يَنْجِعُ الْمُشْرِكُونَ أَوْ يَعْتَصِمُوا بِكُمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔» (الفقه الاسلامی وادله، تالیف الدکتور فہیۃ الرحلیی بہلہ نمبر ۲ صفحات ۳۳۵ و ۳۳۳ دار الفکر۔ دمشق)

۲۹۔ اہلی کتاب میں سے ان سے قال کرو جونہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ ہی اسے حرام ٹھہراتے ہیں جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اور نہ ہی دینِ حق کو بطور دین اپناتے ہیں یہاں تک کہ وہ (اپنے) ہاتھ سے جزیہ ادا کریں اور وہ بے بس ہو چکے ہوں۔

قَاتُلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَلَا يُحِرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ  
وَرَسُولُهُ وَلَا يَكْدِيُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ  
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا  
الْحِرْزِيَّةَ عَنْ يَدِهِمْ صَغِرُونَ ﴿۱۶﴾  
وَقَاتَلَتِ الْيَهُودُ مُحَرَّرِيَّةَ ابْنِ اللَّهِ وَقَاتَلَتِ  
النَّصَارَىٰ مُسِيْحِيَّةَ ابْنِ اللَّهِ طَلِيكَ قَوْلُهُمْ  
إِنَّا فَوْأَاهُمْ بِيَصَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا مِنْ قَبْلٍ طَلِيكَهُمُ اللَّهُمَّ إِنِّي  
يُؤْفَكُونَ ﴿۱۷﴾

۳۰۔ اور یہود نے کہا کہ عَزِيزُ اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا کہ سُجَّعُ اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ بھی ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ یہ ان لوگوں کے قول کی نقش کر رہے ہیں جنہوں نے (ان سے) پہلے کفر کیا تھا۔ اللہ انہیں نابود کرے یہ کہاں اُنکے پھرائے جاتے ہیں۔

۳۱۔ انہوں نے اپنے علمائے دین اور رہبوں کو اللہ سے الگ رب بنا رکھا ہے اور اسی طرح سُجَّعُ بن مریم کو بھی، حالانکہ انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ ایک ہی معبود کی عبادت کریں۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ پاک ہے اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

إِلَّا خَدُوْا أَحْبَارَهُمْ وَرَهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا  
مِنْ دُوْنِ اللَّهِ وَالْمُسِيْحِيَّةَ ابْنَ مَرْيَمَ ۝ وَمَا  
أَمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا ۝ لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ طَبِيعَةٌ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ﴿۱۸﴾

۳۲۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہوں سے بچا دیں۔ اور اللہ (ہر دوسری بات) رد کرتا ہے سوائے اس کے کہ اپنے نور کو مکمل کر دے خواہ کافر کیسا ہی ناپند کریں۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ  
إِنَّا فَوْأَاهُمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتَمَّمَ نُورَهُ  
وَلَوْكَرَهُ الْكُفَّارُونَ ﴿۱۹﴾

۳۳۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حن کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے سب دنیوں پر غالب کر دے خواہ مشرک کیا ہی ناپسند کریں۔

**هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينٍ  
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الِّدِينِ كُلِّهِ ۖ وَلَوْكِرَةٌ  
الْمُشْرِكُونَ ②۲**

۳۴۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہوا یقیناً دینی علماء اور رہبین میں سے بہت ہیں جو لوگوں کے اموال تا جائز طریق پر کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں درودناک عذاب کی خوشخبری دیتے۔

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَخْبَارِ  
وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ  
بِالْبَاطِلِ وَيَصْدُقُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الْذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ  
وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَيِّنُوهُمْ  
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ③**

۳۵۔ جس دن جہنم کی آگ اُس (سونے چاندی) پر بھڑکائی جائے گی۔ پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی (تو کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے لئے جمع کیا تھا۔ پس اسے پھسو جو تم جمع کیا کرتے تھے۔

**يَوْمَ يُحْكَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكَوَىٰ بِهَا  
جَبَاهُهُمْ وَجُوبُهُمْ وَظَهُورُهُمْ ۖ هَذَا  
مَا كَنَزْتُمْ لَا نَفِسَكُمْ فَدُلُوقُوا مَا  
كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ④**

۳۶۔ یقیناً اللہ کے نزدیک، جب سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اللہ کی کتاب میں مہینوں کی کنتی بارہ مہینے ہی ہے۔ اُن میں سے چار حرمت والے ہیں۔ یہی قائم رہنے والا اور قائم رکھنے والا دین ہے۔ پس ان (مہینوں) کے دوران اپنی جانوں پر ظلم نہ کرنا۔ اور (دوسرے مہینوں میں) مشرکوں سے اکٹھے ہو کر لا رائی کرو

**إِنَّ عِدَّةَ الشَّهْوُرِ عِنْدَ اللَّهِ إِثْنَا عَشَرَ  
شَهْرًا فِي كِتْبِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةُ حُرُمَرُ ۖ ذَلِكَ  
الِّدِينُ الْقِيَمُ ۗ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ  
أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَةً ۚ**

جس طرح وہ تم سے اکٹھے لڑتے ہیں اور جان لو کہ  
اللہ تقویوں کے ساتھ ہے۔

اللہ مَعَ الْمُتَّقِينَ ①

۲۳۔ یقیناً نیسی کفر میں ایک اضافہ ہے۔ اس سے  
آن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا گمراہ کر دیا جاتا ہے۔  
کسی سال تو وہ اسے جائز قرار دیتے ہیں اور کسی  
سال اسے حرام قرار دیتے ہیں تاکہ اس کی لگتی  
پوری رکھیں جسے اللہ نے خرمت والا قرار دیا ہے،  
تاکہ وہ اسے جائز بنا دیں جسے اللہ نے حرام کیا  
ہے۔ ان کے لئے ان کے اعمال کی برائی  
خوبصورت کر کے دکھانی گئی ہے اور اللہ کافر قوم کو  
ہدایت نہیں دیتا۔ ②

۳۸۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تو تمہیں کیا ہو  
جاتا ہے جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں  
(جہاد کے لئے) نکلو تو تم بوجبل بن کرزیں کی  
طرف بچک جاتے ہو۔ کیا تم آخوت کی نسبت دنیا  
کی زندگی سے راضی ہو گئے ہو؟ پس دنیا کی زندگی  
کی متاع آخوت میں کچھ (ثابت) نہ ہوگی مگر  
بہت تھوڑی۔

۳۹۔ اگر تم (جہاد کے لئے) نکلو گے تو وہ تمہیں  
ایک دردناک عذاب دے گا اور تمہاری بجائے  
ایک اور قوم تبدیل کر لائے گا اور تم اسے (یعنی اللہ  
کو) کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ اور اللہ ہر  
چیز پر ہے وہ چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے۔

إِنَّمَا النَّيْسَىٰ مَرْيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلِّلُ  
إِلَيْهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحَلُّونَهُ عَامًا  
وَيُعَرِّمُونَهُ عَامًا لِيَوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا  
حَرَمَ اللَّهُ فَيُجْلِلُوْا مَا حَرَمَ اللَّهُ رَبِّنَ  
لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ③

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ  
الْفِرَّوْافِ سَيِّلِ اللَّهِ إِذَا قَلَّتْ إِلَى  
الْأَرْضِ طَأْرَضِيْسِ إِلَيْهَا حَيَاةُ الدُّنْيَا مِنْ  
الْآخِرَةِ فَمَا مَنَّاعَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا فِي  
الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ④

إِلَّا شَفِرُوا يَعْذِبُكُمْ عَذَابًا أَيْمَانًا  
وَيَسْتَبْدِلُ قَوْمًا عِيرَكُمْ وَلَا تَصْرُوفُهُ  
شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑤

① نیسی سے مراد یہ ہے کہ اسلام سے پہلے عرب حرمت والے میتوں کو اپنی مرضی سے آگے پیچھے کر دیتے تھے تاکہ حرمت والے  
میتوں میں جو چیزیں حرام ہیں یعنی لا ای وغیرہ وہ کر سکیں اور بعد میں بعض میتوں کو حرمت والا قرار دیدیں۔

۲۰۔ اگر تم اس (رسول) کی مدد نہیں کرو تو اللہ (پہلے بھی) اس کی مدد کر پڑتا ہے جب اسے ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا (وطن سے) تکال دیا تھا اس حال میں کہ وہ دو میں سے ایک تھا۔ جب وہ دلوں غار میں تھے اور وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی اور اس کی ایسے لشکروں سے مدد کی جن کو تم نے کبھی نہیں دیکھا۔ اور اس نے ان لوگوں کی بات پنجی کر دکھائی جنہوں نے کفر کیا تھا۔ اور بات اللہ ہی کی غالب ہوتی ہے اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۲۱۔ نکل کرڑے ہو بلکہ بھی اور بھاری بھی۔ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ بھی تھمارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

۲۲۔ اگر فاصلہ نزدیک کا ہوتا اور سفر آسان ہوتا تو وہ ضرور تیرے پیچھے چلتے لیکن مشقت اٹھاتا ان سے بہت دور ہے۔ وہ ضرور اللہ کی فتنیں کھائیں گے کہ اگر ہمیں توفیق ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ وہ اپنی ہی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً جھوٹے لوگ ہیں۔

۲۳۔ اللہ تجھ سے درگزر کرے۔ ٹو نے انہیں اجازت ہی کیوں دی یہاں تک کہ ان لوگوں کا تجھے اچھی طرح پتہ لگ جاتا جوچ کہتے تھے اور تو جھوٹوں کو بھی پہچان لیتا۔

إِلَّا شَرُّهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذَا أَخْرَجَهُ  
الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ  
إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَخْرُضْ إِنَّ اللَّهَ  
مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ  
بِجَنُودِ لَمْ تَرُوهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا السُّفْلَى طَ وَكَلِمَةَ اللَّهِ هِيَ  
الْعَلِيَا طَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ⑥

إِنْفَرُوا خَفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا  
بِإِيمَانِ الْحُكْمِ وَأَنْفَسِ الْحُكْمِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑦

لَوْكَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا  
لَا تَبِعُوكَ وَلِكُنْ بَعْدَتْ عَيْمَمَ  
الشَّفَقَةَ طَ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوْا سَطَعَنا  
لَخَرَجَنا مَعَكُمْ يُهَلِّكُونَ أَنفُسَهُمْ ۝  
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۝

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَا ذَنَتْ لَهُمْ حَتَّى  
يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ  
الْكَذِبُونَ ۝

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ  
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ  
وَأَنْفُسِهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلَيْهِ بِالْمُتَسْقِفِينَ ⑯

۲۴۔ جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں وہ تجھ سے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے سے رخصت نہیں مانگتے۔ اور اللہ متقویوں کو خوب جانتا ہے۔

۲۵۔ صرف وہی لوگ تجھ سے رخصت طلب کرتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں بٹلا ہیں اور وہ اپنے شک میں متزدرو پڑے ہوئے ہیں۔

۲۶۔ اور اگر ان کا (جہاد پر) نکتے کا ارادہ ہوتا تو وہ ضرور اس کی تیاری بھی کرتے لیکن اللہ نے پسندی نہیں کیا کہ وہ (اس اعلیٰ مقصد کے لئے) انکھ کھڑے ہوں اور اس نے انہیں (وہیں) پڑا رہنے دیا اور (انہیں) کہا گیا میٹھے روپیشور ہنے والوں کے ساتھ۔

۲۷۔ اگر وہ تم میں شامل ہو کر (جہاد پر) نکتے تو نظمی کے سوا تمہیں کسی چیز میں نہ بڑھاتے اور تمہارے درمیان چیز تیز سوریاں دوڑاتے تمہارے لئے فند چاہتے ہوئے جبکہ تمہارے درمیان آن کی باتیں بغور سننے والے بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ مالوں کو خوب جانتا ہے۔

۲۸۔ یقیناً پہلے بھی وہ فند چاہتے تھے اور انہوں نے تیرے سامنے معاملات اُولت کلپٹ کر پیش کیے۔ یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا فیصلہ ظاہر ہو گیا جبکہ وہ (اُسے) سخت ناپسند کر رہے تھے۔

۲۹۔ اور ان میں سے وہ بھی ہے جو کہتا ہے مجھے

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ  
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَإِرْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي  
رَيْبٍ إِيمَانُهُمْ يَرَدَّدُونَ ⑭

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عَدُوَّ اللَّهِ عَذَّةٌ  
وَلِكُنْ كَرِهَ اللَّهُ أَبْعَاثُهُمْ فَثَبَطُهُمْ  
وَقَيْلَ أَقْعُدُوا مَعَ الْقَعْدِينَ ⑮

لَوْ خَرَجُوا فِي كُمْ مَازَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا  
وَلَا أَوْضَعُوا خَلَلَكُمْ يَبْعُونَكُمْ  
الْفِتْنَةَ وَفِي كُمْ سَمْعُونَ لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ  
عَلِيهِ بِالظَّالِمِينَ ⑯

لَقَدِ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلٍ وَقَبْلُواكَ  
الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَكُمْ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ  
وَهُمْ كُلُّهُوْنَ ⑯

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَنَّهُنَّ لِيٌ وَلَا تَقْتِنِي ۖ

أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقْطُواٰ وَإِنَّ جَهَنَّمَ  
لِمَحِيطِهِ بِالْكُفَّارِينَ ④

إِنْ تُصْبِلَكَ حَسَنَةً تَسْوِهُمْ ۚ وَإِنْ  
تُصْبِلَكَ مُصِيرَةً يَقُولُواْ قَدْ أَخْذَنَا آمْرَنَا  
مِنْ قَبْلٍ وَيَتَوَلَّوْاْ وَهُمْ فَرَحُونَ ⑤  
قُلْ لَئِنْ يُصِيرَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا  
هُوَ مَوْلَانَا ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلَ  
الْمُؤْمِنُونَ ⑥

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِنَّهُمْ  
الْحُسْنَىٰ ۖ وَنَحْنُ نَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ  
يُصِيرَبِكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ  
بِأَيْدِيهِنَا ۗ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ  
مُّتَرَبَّصُونَ ⑦

قُلْ أَنْفَقُواْ أَطْوَعًا أَوْ كَرْهًا لَئِنْ يَسْقَبَلَ  
مِنْكُمْ لَا يَكُونُ كَمِنْ قَوْمًا فِي سَقِيقِهِنَّ ⑧  
وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تَقْبَلَ مِنْهُمْ نَفْقَتُهُمْ  
إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا  
يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ مُكَافَلٌ وَلَا

رخصت دیدے اور مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔ خبردار اداہ  
تو فتنہ میں پڑ چکے ہیں اور یقیناً جہنم کافروں کو ہر  
طرف سے گھیر لینے والی ہے۔

۵۴۔ اگر تجھے کوئی بھائی پہنچتے تو انہیں نبی لگتی ہے اور اگر  
تجھ پر کوئی مصیبت آپڑے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اپنا معاملہ  
پہنچتے ہیں (اپنے تاحک) لے پہنچتے تھے اور وہ پہنچ پہنچ کر چلے  
جائے ہیں جبکہ وہ (خوشی سے) اترار ہے ہوتے ہیں۔

۵۵۔ ٹو کہہ دے کہ کیا تم ہمارے لئے دو اچھی  
باتوں میں سے ایک کے سوا بھی کوئی توقع رکھ سکتے  
ہو جب کہ ہم تمہارے لئے اس انتظار میں ہیں کہ  
اللہ خود اپنی جانب سے تم پر عذاب بھیجے یا پھر  
ہمارے ہاتھوں۔ پس تم بھی انتظار کرو ہم بھی یقیناً  
تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

۵۶۔ ٹو کہہ دے کہ خواہ تم خوشی سے خرچ کرو خواہ  
کراہت کے ساتھ، ہرگز تم سے قبول نہیں کیا جائے  
گا۔ یقیناً تم ایک بد کردار قوم ہو۔

۵۷۔ اور انہیں کسی چیز نے اس بات سے محروم نہیں کیا  
کہ ان سے ان کے اموال قبول کے جائیں سوائے  
اس کے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا انکار کر پہنچتے تھے  
میزیز کہ وہ نماز کے قریب نہیں آتے تھے گرخت سکتی

يَئِفْقَوْنَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ⑥

کی حالت میں۔ اور خرچ بھی نہیں کرتے تھے مگر ایسی حالت میں کوہ سخت کراہت محسوس کرتے تھے۔

۵۵۔ پس ان کے اموال اور ان کی اولادیں تیرے لئے کوئی کشش پیدا نہ کریں۔ یقیناً اللہ کا بھی غشاء ہے کہ ان کو انہی کے ذریعہ اس دنیا کی زندگی ہی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حالت میں ٹکلیں کروہ کافر ہوں۔

فَلَا تَعْجِبْكَ أَمْوَالَهُمْ وَلَا أُولَادُهُمْ  
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَعْدِيهِمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا وَتَرَهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ  
كُفَّارُونَ ⑦

۵۶۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تھیں میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن وہ ایک بزرگ قوم ہیں۔

۷۵۔ اگر وہ کوئی پناہ گاہ یا نغار یا کوئی چھپنے کی جگہ پا کیں تو وہ ضرور اس کی طرف اس طرح نہیں گے کہ تیری سے بچپڑ رہے ہوں گے۔

۵۸۔ اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو تجوہ پر صدقات کے بارہ میں الزام لگاتے ہیں۔ اگر ان (صدقات) میں سے کچھ انہیں دے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں ان میں سے نہ دیا جائے تو وہ فوراً اراضی ہو جاتے ہیں۔

۵۹۔ اور کاش وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں عطا کیا اور کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے (اور) اللہ ضرور ہمیں اپنے فضل سے (بہت کچھ) عطا کرے گا اور اس کا رسول بھی، یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف دلی چاہتے ہیں۔

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۖ وَمَا  
هُمْ مِنْكُمْ وَلَكُنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ⑧  
لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرِبَةً أَوْ  
مَدْخَلًا لَّوْلَوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ⑨  
وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَإِنْ  
أَعْظُمُوا مِنْهَا رَضْوًا وَإِنْ لَمْ يُعَطُوا  
مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ⑩

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا أَتَاهُمُ اللَّهُ  
وَرَسُولُهُ ۗ وَقَالُوا حَسِبَنَا اللَّهُ سَيِّدُنَا  
اللَّهُ مِنْ فَصِيلَهِ وَرَسُولُهُ ۗ إِنَّا إِلَى اللَّهِ  
رَغِبُونَ ۪

۶۰۔ صدقات تو محض محتاجوں اور مسکینوں اور ان (صدقات) کا انتظام کرنے والوں اور جن کی تالیف قلب

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ  
وَالْعَمِيلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤْلَفَةُ قُلُوبُهُمْ وَفِي

الرِّقَابِ وَالْغُرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيقَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ  
عَلَيْهِ حِكْمَةٌ ①

کی جاہی ہو اور گرفتوں کو آزاد کرنے اور جنی میں جتنا  
لوگوں اور اللہ کی راہ میں عمومی خرچ کرنے اور مسافروں  
کے لئے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک فرض ہے اور  
اللہ دا جنی علم رکھتے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۲۱۔ اور ان میں سے ایسے لوگ بھی ہیں جو نبی کو دکھ  
پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو کان ہی کان ہے۔ تو  
کہہ دے ہاں وہ سر تا پا کان تمہاری بھلانی کے لئے  
ہے۔ وہ اللہ پر ایمان لاتا ہے اور مومنوں کی مانتا ہے  
اور ان لوگوں کے لئے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں  
رحمت ہے۔ اور وہ لوگ جو اللہ کے رسول کو دکھ دیتے  
ہیں ان کے لئے دردناک عذاب (مقدار) ہے۔

۲۲۔ وہ تمہارے سامنے اللہ کی فسمیں کھاتے ہیں  
تاکہ تمہیں راضی کریں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول  
اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ وہ اُسے راضی  
کرتے اگر وہ مومن تھے۔

۲۳۔ کیا انہیں علم نہیں کہ جو اللہ اور اس کے  
رسول سے دشمنی کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی  
آگ ہے جس میں وہ بہت لمبا عرصہ رہنے والا  
ہے۔ وہ بہت بڑی رسائی ہے۔

۲۴۔ منافق ڈرتے ہیں کہ ان کے خلاف کوئی سوت  
نازل نہ کرو جائے جو ان کو اس سے مطلع کرو جو ان کے  
بلوں میں ہے۔ تو کہہ دے کہ (بے شک) تم خدا کرتے رہو  
اللہ تو یقیناً وہ ظاہر کر کے رہے گا جس کا تمہیں خوف ہے۔

۲۵۔ اور اگر تو ان سے پوچھتے تو ضرور کہیں گے ہم

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ  
هُوَاذْ جَ طَ قُلْ أَذْنُ حَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ  
بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً  
لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ  
رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ②

يَخْلِقُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضُوْكُمْ وَاللَّهُ  
وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوْهُ إِنْ كَانُوا  
مُؤْمِنِينَ ③

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدُ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا  
ذَلِكَ الْخَرْزُ الْعَظِيمُ ④

يَحْذَرُ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ  
سُوْرَةٌ تَبْيَهُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ طَ قُلِ  
إِسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ⑤

وَلَئِنْ سَأَلْتُهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا

تو محض گپ پپ میں محو تھے اور کھلیں کھلی رہے تھے۔ تو پوچھ کیا اللہ اور اس کے نشانات اور اس کے رسول سے تم استهزاء کر رہے تھے؟

۲۶۔ کوئی عذر بیش نہ کرو۔ یقیناً تم اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے کسی ایک گروہ سے درگزر کریں تو کسی دوسرے گروہ کو عذاب بھی دے سکتے ہیں اس لئے کہ وہ یقیناً بھرم ہیں۔

**نَحْوُصُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَتِهِ  
وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْهَرُونَ ⑯**

**لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ  
إِيمَانِكُمْ إِنْ لَعْفٌ عَنْ طَائِفَةٍ  
مِنْكُمْ نَعِذْبُ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا  
مُجْرِمِينَ ⑭**

۲۷۔ منافق مردا اور منافق عورتیں ایک دوسرے سے نسبت رکھتے ہیں۔ وہ بڑی باقوں کا حکم دیتے ہیں اور اچھی باقوں سے روکتے ہیں اور اپنی مٹھیاں (انفاق فی سبیل اللہ میں) بند رکھتے ہیں۔ وہ اللہ کو بھول گئے تو اس نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً منافق ہی ہیں جو بد کردار لوگ ہیں۔

**الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمُ مِنْ  
بَعْضٍ مِيَأْمَرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ  
الْمَعْرُوفِ وَيَتَّبِعُونَ آيَدِيهِمْ نَسْوَا  
اللَّهُ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمْ  
الْفَسِيقُونَ ⑯**

۲۸۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفار سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے۔ وہ لمبے عرصہ تک اس میں رہنے والے ہیں۔ یہ ان کے لئے کافی ہو گی۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ایک ٹھہر جانے والا عذاب (مقدار) ہے۔

۲۹۔ ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے۔ وہ قوت میں تم سے زیادہ تھے اور اموال اور اولاد میں بڑھ کر انہوں نے اپنے نصیب سے جتنا فائدہ اٹھانا تھا اٹھا لیا۔ تم بھی اپنے نصیب سے فائدہ اٹھا چکے جس طرح ان لوگوں نے جو تم سے پہلے تھے اپنے نصیب سے

**وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْكُفَّارَ  
نَارَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا طَهِيْرٌ  
وَلَعْنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۖ ۱۸**

**كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مُنْكَرًا فُوَّةً  
وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا طَفَافًا سَمِعُوا  
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا  
اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ**

وَخُصْسِمُ كَالَّذِي حَاصُرُوا طَ أُولَئِكَ  
جِهَتُ أَعْمَالِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝

الْمُرْيَا تِهْمُنَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمٌ  
نُوَّجَ وَعَادٍ وَثَمُودٌ وَقَوْمٌ إِبْرَاهِيمَ  
وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكُتُ طَ أَتَهُمْ  
رُسُلَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۝ فَمَا كَانَ اللَّهُ  
لِيَظْلِمُهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا آنفَهُمْ  
يَظْلِمُونَ ۝

۱۷۔ مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی ہیں جن پر اللہ ضرور رحم کرے گا۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۱۸۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے دامن میں نہیں بہتی ہوں گی وہ ان میں بیشہ رہنے والے ہیں۔ اسی طرح بہت پاکیزہ گھروں کا بھی جو دامنی جنتوں

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ أَمْءَمْ  
بَعْضٍ مُّيَأْمَرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ  
عَنِ الْمُسْكِرِ وَيُقْيِمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوْنَ  
الرِّزْكَوْةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ طَ  
أُولَئِكَ سَيِّرَ حَمْمَمَ اللَّهُ طَ إِنَّ اللَّهَ  
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتٍ  
تَجْرِيْ فِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِيْنَ فِيهَا  
وَمَسِكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنَّتٍ عَذْنِ ۝

وَرِضْوَانٌ مِّنْ أَنَّهُ أَكْبَرُ طَلِكَ هُوَ  
میں ہوں گے۔ تاہم اللہ کی رضا سب سے بڑھ کر  
ہے۔ میکی بہت بڑی کامیابی ہے۔

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ④

۳۔ اے بنی! کفار اور منافقین سے جہاد کر  
اور ان پر سختی کر۔ اور ان کا لٹکانا جہنم ہے اور کیا  
ہی لٹکانا ہے۔

۴۔ وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں (ک) انہوں  
نے نہیں کہا حالانکہ وہ یقیناً کفر کا لکھ کر کہہ چکے ہیں  
جسکہ وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ اور وہ  
ایسے پختہ ارادے رکھتے تھے جنہیں وہ پانہ سکتے۔  
اور انہوں نے (مومنوں سے) پر خاش نہ رکھی مگر  
صرف اس وجہ سے کہ اللہ اور اس کے رسول نے  
ان کو اپنے فضل سے مالا مال کر دیا۔ پس اگر وہ توبہ  
کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہو گا۔ ہاں اگر وہ پھر  
جا سکیں تو اللہ نہیں دنیا اور آخرت میں دردناک  
عذاب دے گا اور ان کے لئے ساری زمین میں نہ  
کوئی دوست ہو گا اور نہ مددگار۔

۵۔ اور انہی میں سے ایسے بھی ہیں جنہوں نے  
اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ نہیں اپنے فضل سے بکھ  
عطایا کرے تو ہم ضرور صدقات دیں گے اور ہم  
ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

۶۔ پس جب اس نے اپنے فضل سے انہیں عطا کیا تو  
وہ اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) پھر  
گئے اس حال میں کوہہ اعراض کرنے والے تھے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدُ الْكُفَّارَ وَالْمُنْفِقِينَ  
وَأَغْلَظُ عَلَيْهِمْ طَ وَمَا وَبَهُمْ جَهَنَّمُ  
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑤

يَخْلُقُونَ بِإِلَهٍ مَا قَاتَلُوا طَ وَلَقَدْ قَاتَلُوا  
كَلِمَةَ الْكُفَّرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ  
وَهُمُّو بِمَا لَهُ يَنَالُوا طَ وَمَا نَقْمُو إِلَّا  
أَنْ أَغْنِنَهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ  
فَإِنْ يَشْوِبُوا إِلَيْكُمْ خَيْرٌ أَهْمَمُ طَ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا  
يُعَذِّبُهُمْ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا طَ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ طَ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ قُوَّةٍ  
وَلَا نَصِيرٌ ⑥

وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَيْسَ أَتَسَاءَلُ  
فَضْلِهِ لَنَصَدِّقَنَ طَ وَلَنَكُونَنَ مَنْ  
الصَّالِحِينَ ⑦

فَلَمَّا آتَهُمُّ مِنْ فَضْلِهِ بَخْلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا  
وَهُمْ مَعْرِضُونَ ⑧

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمٍ  
يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَقُوا اللَّهُ مَا وَعَدَهُ  
وَبِمَا كَانُوا يَكْنِيُونَ ⑦

الَّذِينَ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ  
وَنَجُونِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغَيُوبِ ⑧  
الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ  
الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ  
لَا يَحِدُّونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيُسْخَرُونَ  
مِنْهُمْ ۖ سَخَرَ اللَّهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑨

إِسْتَغْفِرَلَهُمْ أُولَاءِ لَا تَسْتَغْفِرُلَهُمْ ۖ إِنَّ  
تَسْتَغْفِرُلَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ  
اللَّهُ لَهُمْ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ  
وَرَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
الْفَسِيقِينَ ۖ ⑩

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعِدِهِمْ خِلْفَ  
رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا  
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا

۷۔ پس عقوبت کے طور پر اللہ نے ان کے دلوں میں اس دن تک کے لئے نفاق رکھ دیا جب وہ اس سے ملیں گے جو اس کے کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ خلافی کی نیز اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

۸۔ کیا انہیں علم نہیں ہوا کہ اللہ ان کے رازوں کو اور ان کے پوشیدہ مشوروں کو جانتا ہے اور اللہ تمام غیبوں کا بہت زیادہ علم رکھتا ہے۔

۹۔ وہ لوگ جو مومنوں میں سے دلی شوق سے نکل کرنے والوں پر صدقات کے بارہ میں تہست لگاتے ہیں اور ان لوگوں پر بھی جوانپی محنت کے سوا (اپنے پاس) کچھ نہیں پاتے۔ پس وہ ان سے تفسیر کرتے ہیں۔ اللہ ان کے تفسیر کا جواب دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقرر) ہے۔

۱۰۔ ان کے لئے مغفرت طلب کریا ان کے لئے مغفرت نہ طلب کر۔ اگر تو ان کے لئے ستر مرتبہ بھی مغفرت مانگے تب بھی اللہ ہرگز انہیں معاف نہیں کرے گا۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور اللہ بد کردار لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۔ پیچھے چھوڑ دیئے جانے والے رسول اللہ کے برخلاف اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہو رہے ہیں اور انہوں نے ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں اور وہ کہتے تھے کہ سخت

گری میں سفر پر نہ نکلو۔ تو کہہ دے کہ جہنم کی آگ  
جن کے لحاظ سے زیادہ خخت ہے۔ کاش وہ بھج سکتے۔

۸۲۔ پس چاہئے کہ وہ تھوڑا انہیں اور زیادہ روئیں،  
اس کی جزا کے طور پر جو وہ کس کیا کرتے تھے۔

۸۳۔ پس اگر اللہ تھجھے ان میں سے کسی گروہ کی طرف  
دوبارہ لے جائے اور وہ تجھے (ساتھ) نکلنے کی  
اجازت مانگیں تو غوٹ انہیں کہہ دے کہ ہرگز تم آئندہ کسی  
میرے ساتھ (بہاد کے لئے) نہیں نکلو گے اور ہرگز کسی  
میرے ساتھ ہو کر دشمن سے لایا نہیں کرو گے۔ تم یقیناً  
پہلی مرتبہ (گھر) بیٹھ رہے پر راضی ہو گئے تھے۔  
پس اب بیچھے رہنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو۔

۸۴۔ اور وہ ان میں سے کسی مرنے والے پر بھی (جنماہ  
کی) نمازوں پڑھا اور کسی اس کی قبر پر (دعا کے لئے) کھڑا  
نہ ہو۔ یقیناً انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کر  
دیا ہے اور وہ اس حالت میں مرے کہ وہ بد کردار تھے۔

۸۵۔ اور ان کے اموال اور ان کی اولادیں تیرے لئے  
کوئی کشش پیدا نہ کریں۔ اللہ محض یہ چاہتا ہے کہ ان  
ہی کے ذریعہ سے انہیں اس دنیا میں یہی عذاب دے۔  
اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

۸۶۔ اور جب بھی کوئی سورت انتاری جاتی ہے کہ  
اللہ پر ایمان لے آؤ اور اس کے رسول کے ساتھ  
 شامل ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے دولت مند تھوڑے  
سے رخصت چاہئے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ  
تاکہ ہم بیٹھ رہے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔

لَا تَسْفِرُوا فِي الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارٌ جَهَنَّمَ أَشَدُّ  
حَرَّاً لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ⑥

فَلَيَصْحَحُكُمْ وَأَقْلِيلًا وَلَيُبَكِّرُوا كَثِيرًا  
جَرَأَءَ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑦

فَإِنْ رَجَعُكُمُ اللَّهُ إِلَى طَآئِفَةٍ مِنْهُمْ  
فَاسْتَأْذِنُوكُمْ لِلْخَرُوقِ فَقُلْ لَنْ  
تَخْرُجُوا مَعِي أَبَدًا وَلَنْ تَقَاتِلُوا مَعِي  
عَدُوًا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقَعْوَدَ أَقْلَى  
مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَلِفِينَ ⑧

وَلَا تَصِلُ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا  
وَلَا تَقْعُدُ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ  
وَرَسُولِهِ وَمَا تُوَلُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ⑨

وَلَا تَعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا  
يَرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِمَا فِي الدُّنْيَا  
وَتَرْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كُفَّارُونَ ⑩

وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ أَمِنُوا بِاللَّهِ  
وَجَاهُهُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنُكَ أَوْلَوْا  
الظُّولِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَاكَ مَنْ مَعَ  
الْقَعِدِينَ ⑪

۸۷۔ وہ اس بات پر راضی ہو گئے ہیں کہ وہ یچھے پیٹھرہ جانے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر نہ لگا دی گئی ہے۔ پس وہ سمجھ سکتے۔

۸۸۔ لیکن رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے وہ اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں اور یہی ہیں جن کے لئے تمام بھلائیاں (مقدار) ہیں اور یہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ  
وَطَبِيعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقِهُونَ ⑦  
لِكِنَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ  
جَهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ طَوَّلَ إِلَيْكُمْ  
لَهُمُ الْخَيْرُ ۚ وَأُولَئِكَ هُمُ  
الْمُفْلِحُونَ ⑧

۸۹۔ اللہ نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے دامن میں نہیں بکتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

أَعَدَ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَرُ ۖ حَلِيلِينَ فِيهَا ۖ ذَلِكَ الْفَوْزُ  
الْعَظِيمُ ۖ

۹۰۔ اور بادیہ نہیں میں سے بھی عذر پیش کرنے والے آئے تاکہ انہیں (یچھے رہنے کی) اجازت دی جائے اور (اس طرح) وہ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولادہ یچھے بیٹھ رہے۔ ضرور اُن لوگوں کو جنہوں نے ان میں سے کفر کیا دردناک عذاب پہنچ گا۔

وَجَاءَهُمْ الْمَعَذِرُ وَنَمِنَ الْأَغْرَابِ لَيُؤْذَنَ  
لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهُ وَرَسُولَهُ طَ  
سَيِّصِينَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَنْهَمُمْ عَذَابُ  
الْآيُمُ ۖ

۹۱۔ نہ کمزوروں پر خرچ ہے اور نہ مریضوں پر اور نہ ان لوگوں پر جو (اپنے پاس) خرچ کرنے کے لئے کچھ نہیں پاتے بشرطیکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے لئے خلص ہوں۔ احسان کرنے والوں پر موافذہ کا کوئی جواز نہیں۔ اور اللہ بہت بخششے والا (اور) بار بار خرچ کرنے والا ہے۔

نَيْسَ عَلَى الصُّعَفاَءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى  
وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَحِدُّونَ مَا يُنْفِقُونَ  
حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ طَ مَا  
عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَيِّلٍ طَ وَاللَّهُ غَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ۖ

۹۲۔ اور ان لوگوں پر کوئی حرف ہے کہ جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تاکہ تو انہیں (جہاد کے لئے ساتھ) کسی سواری پر بخالے تو تو انہیں جواب دیتا ہے میں تو کچھ نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار کر سکوں۔ اس پر وہ اس حال میں واپس ہوتے ہیں کہ ان کی آنکھیں اس غم میں آنسو بہاری ہوتی ہیں کہ وہ کچھ نہیں رکھتے ہے (راہ مولیٰ میں) خرچ کر سکتیں۔

۹۳۔ پکڑ کا جواز تو صرف ان لوگوں کے خلاف ہے جو تمہرے سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ دولت مند ہیں۔ وہ اس بات پر راضی ہو گئے کہ وہ چیزیں بیٹھرہ جانے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں۔ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی۔ پس وہ کوئی علم نہیں رکھتے۔

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلُهُمْ  
قُلْتَ لَا آجِدُ مَا أَحِمْلُكُمْ عَلَيْهِ  
تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ  
حَرَّنَا أَلَا يَحِدُّوْا مَا يُنْفِقُونَ ⑦

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ  
وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِاِيمَانِ يَكُونُونَ مَعَ  
الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ  
فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑧

۹۴۔ وہ تم سے مذعر تھیں کریں گے جب تم ان کی طرف واپس آؤ گے۔ تو کہ دے کوئی عذر پیش نہ کرو۔ ہم ہرگز تم پر اختبار نہیں کریں گے۔ اللہ نے ہمیں تھمارے حالات سے باخبر کر دیا ہے اور اللہ یقیناً تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے اسی طرح اس کا رسول بھی۔ پھر (ایسا ہو گا کہ) تم غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پس وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

يَعْتَذِرُونَ إِنَّكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ  
إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوْا إِنَّ نُؤْمِنَ لَكُمْ  
قَدْبَأْنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ  
عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَرْدُؤُنَ إِلَى عِلْمِ  
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيَنْسِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ ⑨

۹۵۔ وہ یقیناً تھمارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹو گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو۔ پس (بے شک) ان سے اعراض کرو۔ وہ ہر حال ناپاک ہیں اور ان کا نمکانا جہنم ہے اس کی جزا کے طور پر جو وہ کب کرتے تھے۔

سَيَرَهُ لِفُؤُنَ بِاللَّهِ وَلَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ  
إِلَيْهِمْ لَتُعَرِّضُوا عَنْهُمْ قَأْعِرِضُوا  
عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجُسْ وَمَا وَيْهُمْ  
جَهَنَّمْ جَرَأْءِ إِيمَانُوا كَانُوا يُكْبِرُونَ ⑩

۹۶۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پس اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ بدکردار لوگوں سے ہرگز راضی نہیں ہوتا۔

يَحْلِفُونَ لِكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۝ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضِي عَنِ الْقَوْمِ الْفَسِيقِينَ ⑤

۹۷۔ بادیہ نشین کفر اور منافقت میں سب سے زیادہ سخت ہیں اور زیادہ رحمان رکھتے ہیں کہ جو کچھ اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے اس کی حدود کو نہ پہچانیں اور اللہ اکی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفَّرًا وَنَقَاقًا وَأَجَدَرُ الْأَلَا يَعْلَمُوا حَدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ طَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑥

۹۸۔ اور بادیہ نشینوں میں سے ایسے بھی ہیں کہ جو بھی وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اسے بھی سمجھتے ہیں اور تم پر حادث زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں۔ حادث زمانہ تو انہی پر پڑنے والے ہیں اور اللہ بہت سننے والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرِمًا وَيَرَبَّصُ بِكَمِ الدَّوَاءِ طَ عَلَيْهِمْ ذَآيْرَةُ السَّوْءِ طَ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيهِمُ ⑦

۹۹۔ اور (ان) بادیہ نشینوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان لاتے ہیں اور جو کچھ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کی قربتوں کا ذریعہ اور رسول کی دعا میں لینے کا ایک سبب سمجھتے ہیں۔ سنو کہ یقیناً یہ ان کے لئے حصول قرب کا ذریعہ ہی ہے۔ اللہ ضرور انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت سخشنے والا (اور) ہار بار حرم کرنے والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ طَ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ طَ سَيِّدُ خَلْقِهِمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ طَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑧

۱۰۰۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے اولین اور وہ لوگ جنہوں نے مُحسن عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے اور اس

وَالسَّبِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ طَ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعْدَ

لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا طَذِيلَكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ①

نے ان کے لئے اسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے دامن میں نہیں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشان میں رہنے والے ہیں۔ یہ بہت عظیم کامیابی ہے۔

وَمَنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ وَمَنْ أَهْلِ الْمَدِيَّةَ مَرَدُوا إِلَيْهَا وَالْوَلُونَ مِنْ سَبَقُكُمْ وَمَنْ أَهْلِ الْمَدِيَّةَ مَرَدُوا إِلَيْهَا عَلَى التَّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ تَحْنُّ نَعْلَمُهُمْ طَسْعَدُهُمْ مَرَّتَيْنِ شَرَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ ②

۱۰۱۔ اور تمہارے اروگرد کے باڈی نشیون میں سے ما فقین بھی ہیں اور اسی طرح مدینہ میں لئے گئیں ہیں ہیں اور انہیں جاتے ہیں۔ ٹوٹے والوں میں سے بھی۔ وہ نفاق پر جم چکے ہیں۔ تو انہیں نہیں جاتا (گر) ہم انہیں جاتے ہیں۔ ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ عذاب عظیم کی طرف لوٹادیجے جائیں گے۔

۱۰۲۔ اور کچھ دوسرے ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے اپنے اعمال اور دوسرے بد اعمال ملا جلا دیے۔ بعد نہیں کہ اللہ ان پر توبہ قبول کرتے ہوئے بھکے۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱۰۳۔ ٹوان کے مالوں میں سے صدقہ قبول کر لیا کر، اس ذریعہ سے ٹو انہیں پاک کرے گا یعنی ان کا ترکیہ کرے گا۔ اور ان کے لئے دعا کیا کر یقیناً تیری دعا ان کے لئے سکھت کا موجب ہوگی اور اللہ بہت سننے والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔

۱۰۴۔ کیا انہیں علم نہیں ہوا کہ بس اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ منظور کرتا ہے اور صدقات قبول کرتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَأَخْرُوفُنَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ حَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَأَخْرَسَيْغًا طَعْسَى اللَّهُ أَنْ يَشُوبَ عَلَيْهِمْ طَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③

حَدَّ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُظْهِرُهُمْ وَتُرَكِّيْهُمْ بِهَا وَصَلَّى عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَوَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ طَوَّلَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِ ④

الَّمَ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبِلُ التَّوْبَةَ عَنْ عَبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ ⑤

۱۰۵۔ اور تو کہہ دے کہ تم عمل کرتے رہو پس اللہ تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہے اور اس کا رسول بھی اور سب مومن بھی۔ اور تم (بالآخر) غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں اس سے آگاہ کرے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

وَقُلِّ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ  
وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ طَ وَسَتَرُّ دُونَ إِلَى  
عَلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُبَيِّنُ مُكَفَّرٌ بِمَا  
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۰۶۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جو اللہ کے فضیلے کے انتظار میں چھوڑے گئے ہیں خواہ وہ انہیں عذاب دے یا ان پر توپہ قبول کرتے ہوئے ہجک جائے اور اللہ داعی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَأَخْرُونَ مُرْجَوْنَ لَا مَرِرَ اللَّهُ إِمَّا  
يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ طَ وَاللَّهُ  
عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝

۱۰۷۔ اور وہ لوگ جنہوں نے تکلیف پہنچانے اور کفر پھیلانے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے اور ایسے شخص کو کہیں گاہ مہیا کرنے کے لئے جو اللہ اور اس کے رسول سے پہلے ہی سے لڑائی کر رہا ہے ایک مسجد بنائی ضرور وہ تمہیں کہاں کیں گے کہ ہم بھلائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتے تھے جبکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ①

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَكُفْرًا  
وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا  
لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلِ ط  
وَلِيَحْلِفُنَّ إِنَّ أَرْدَنَا إِلَّا الْحَسْنَى طَ وَاللَّهُ  
يَشَهِدُ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۝

۱۰۸۔ ٹو اس میں کبھی کھڑا نہ ہو۔ یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن ہتھ سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو زیادہ حقدار ہے کہ تو اس میں (نماز کے لئے) قیام کرے۔ اس میں ایسے مرد ہیں جو خواہش رکھتے ہیں کہ وہ پاک ہو جائیں اور اللہ پاک بننے والوں سے محبت کرتا ہے۔

لَا تَقْمِمْ فِيهِ أَبَدًا طَلَسِجِدُ أَسِسَ عَلَى  
الشَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقْوَمْ فِيهِ ط  
فِيهِ رِجَالٌ يُجْهَوْنَ أَنْ يَسْطَهَرُوا طَ وَاللَّهُ  
يُحِبُّ الْمُظَهِّرِينَ ۝

آفَمْ: أَسَسَ بَيْانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللَّهِ

① مسجد پر اکوگرانے کا حکم واضح طور پر اس بنا پر دیا گیا ہے کہ وہ اسلام کے خلاف مشرکین کی مٹتی کا رہوا بیوں کے لئے ایک اذہنا ہوا تھا۔ ورنہ مساجد کا احترام لازم ہے۔

اور (اس کی) رضا پر کچی ہو کیا دہ بہتر ہے یاد جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھوکھلے ڈھنے جانے والے کنارے پر رکھی ہو۔ پس وہ اسے جہنم کی آگ میں ساتھ لے گئے اور اللہ خالق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۰۔ ان کی عمارت جوانہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں ٹکڑک پیدا کرتی رہے گی۔ سوائے اس کے کہ ان کے دل (اللہ کی خیثت سے) ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ داعی علم رکھتے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۱۱۔ یقیناً اللہ نے موتیوں سے ان کی جانیں اور ان کے اموال غریدے لئے ہیں تاکہ اس کے بدله میں انہیں جنت ملے۔ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں پس وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں۔ اُس کے ذمہ یہ پختہ وعدہ ہے جو تورات اور انجلیل اور قرآن میں (بیان) ہے۔ اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے۔ پس تم اپنے اس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اس کے ساتھ کیا ہے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، (خدا کی راہ میں) سفر کرنے والے، (لہ کی) رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک یاتوں کا حکم دینے والے، اور بُری باتوں سے روکنے والے، اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے، (سب سچے مومن ہیں) اور ٹو مومنوں کو بشارت دیدے۔

وَرِضُواٰنِ خَيْرٍ أَمَّا مَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى  
شَفَاقَ جَرْفٍ هَارِقَانَهَا رِبَهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ  
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي النَّقْوَمَ الظَّلَمِينَ ⑩

لَا يَرَأُل بُنْيَانَهُمُ الَّذِي بَنُوا رِبْيَةً  
فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ قُلُوبُهُمْ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

إِنَّ اللَّهَ أَشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ  
وَأَمْوَالَهُمْ يَاٰنَ لَهُمُ الْجَنَّةُ  
يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُونَ  
وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي الشَّوَّارِيْةِ  
وَالْأَنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۝ وَمَنْ أَوْفَ فِي عِهْدِهِ  
مِنَ اللَّهِ فَأَسْبِرْهُ وَإِبْيَعْكُمُ الَّذِي  
بَايَعْتُمْ بِهِ ۝ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

الثَّاَبِيْونَ الْعِدُّوْنَ الْحَمْدُوْنَ السَّاَبِحُوْنَ  
الرُّكْعُوْنَ السَّجِدُوْنَ الْأَمْرُوْنَ  
بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهِوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
وَالْحِفْظُوْنَ لِعَدْوَ اللَّهِ ۝ وَبَشِّرْ  
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۱۱۳۔ نبی کے لئے ممکن نہیں اور نہ ہی ان کے لئے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے مغفرت طلب کریں خواہ وہ (ان کے) قریبی ہی کیوں نہ ہوں بعد اس کے کہ ان پر روش ہو چکا ہو کہ وہ جنہی ہیں۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْعُفُرُوا إِلَيْهِمْ سِرِّ كَيْنَ وَلَوْ كَانُوا أَوْلَى فُرْبِ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيْمِ ①

۱۱۴۔ اور ابراہیم کا استغفار اپنے باپ کے لئے محض اس وعدے کی وجہ سے تھا جو اس نے اس سے کیا تھا۔ پس جب اس پر یہ بات خوب روشن ہو گئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا۔ یقیناً ابراہیم بہت نرم دل (اور) نُردار تھا۔ ②

وَمَا كَانَ لِلّٰهِ أَسْتِغْفَارٌ إِلَّا هِيمَ لِأَيْتِهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِلَيْهِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوُّ لِلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَا يَوْمَ حَلِيمٌ ③

۱۱۵۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو گمراہ ٹھہرا دے بعد اس کے کہ انہیں ہدایت دے چکا ہو یہاں تک کہ اس نے ان پر خوب کھول دیا ہو کہ وہ کس کس چیز سے پوری طرح بچیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جانے والا ہے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ يُنْهِيْنَ قَوْمًا بَعْدَ إِذْهَدْنَهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ يُكْلِ شَيْءٍ عَلِيمٌ ④

۱۱۶۔ یقیناً اللہ ہی ہے جس کی آسمانوں اور زمین کی باہمیات ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا بھی ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مدگار نہیں۔

إِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ وَيَعْلَمُ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ⑤

۱۱۷۔ یقیناً اللہ نبی پر اور مجاہدین اور انصار پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا جنہوں نے علیٰ کے وقت اس کی پیروی کی تھی، بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ان

لَقَدْ قَاتَبَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوْهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

① آیت ۱۱۳-۱۱۴: کسی نبی یا مولیٰ نے کے لئے جائز نہیں کہ اپنے شخص کے لئے دعا یہ مغفرت انگلیں جو شرک کی حالت میں مر گیا ہو۔ جہاں تک حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اپنے باپ کیلئے استغفار کرنے کا تعلق ہے تو پوچھ انہوں نے اپنے باپ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تیرے لئے مغفرت کی دعا کروں گا اس لئے پچھ عرصہ تک اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی تھیں جب ان پر ظاہر کردیا گیا کہ وہ اللہ کا دشمن تھا تو حضرت ابراہیم نے اس کیلئے استغفار سے تو پر کری۔

میں سے ایک فریق کے دل میڑ ہے ہو جاتے پھر بھی اس نے ان کی تو بے قول کی۔ یقیناً وہ ان کے لئے بہت ہی مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

مِنْ بَعْدِمَا كَادَ يَرْبُعُ قُلُوبٌ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ  
شَرَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ  
رَّحِيمٌ<sup>۱۱۱</sup>

۱۱۸۔ اور ان تینوں پر بھی (الله تو بے قول کرتے ہوئے جھکا) جو پیچھے چھوڑ دیئے گئے تھے۔ یہاں تک کہ جب زمین ان پر باوجود فراخی کے تھک ہو گئی اور ان کی جانیں تنگی محسوس کرنے لگیں اور انہوں نے کھو لیا کہ اللہ سے پناہ کی کوئی جگہ نہیں مگر اسی کی طرف، پھر وہ ان پر تقویت کی طرف مائل ہوتے ہوئے تھک گیا تاکہ وہ تو پر کرسکیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بار بار تو بے قول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ①

۱۱۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

وَعَلَى الْقَلْثَةِ الَّذِينَ خَلَقْنَا حَتَّىٰ إِذَا  
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحْبَتْ  
وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ أَنفُسُهُمْ وَظَلَّمُوا أَنَّ لَا  
مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ۖ شَرَّ تَابَ عَلَيْهِمْ  
لَيَسْتُوْا ۖ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّوَابُ الرَّحِيمُ<sup>۱۱۲</sup>  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُوْنُوا مَعَ  
الصَّدِيقِينَ<sup>۱۱۳</sup>

۱۲۰۔ اہل مدینہ کے لئے اور ان کے اردو گرد بیٹنے والے باویں نیشنوں کے لئے جائزہ تھا کہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے رہ جاتے، اور نہ ہی یہ مناسب تھا کہ اس کی ذات کے مقابل پر اپنے آپ کو پسند کر لیتے۔ (یہ نُفوس کی قربانی لازم تھی) کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ انہیں اللہ کی راہ میں کوئی پیاس اور کوئی مشقت اور

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوَلَهُمْ مِنْ  
الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
وَلَا يَرْغِبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِمْ ذَلِكَ  
إِنَّهُمْ لَا يَصِيبُهُمْ ظَمَآنًا وَلَا نَصْبَ<sup>۱۱۴</sup>

① یہاں ان تین صحابہ کا ذکر ہے جو غزوہ تبوک سے پیچھے رہے اور جب ان سے اس کا سبب پوچھا گیا تو انہوں نے جھوٹ سے کام نہیں لیا۔ ورنہ کی متفقین تھے جنہوں نے جھوٹے بھانے کر لئے تھے۔ ان کو تو کوئی سزا نہیں دی گئی صرف ان تینوں کو مقاطعہ کی سزا ملی اور پھر اللہ کے حکم سے یہ سزا عاف فرمادی گئی۔

عنینی طور پر اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی ہستی اور یہم قیامت پر پختہ یقین قہارہ ان تینوں سے زیادہ متفقین سزا کے سختی تھے جنہوں نے جھوٹے بھانے پیش کئے گئے آپ نے ان کو کوئی سزا نہیں دی بلکہ ان کی سزا کا معاملہ یوم آخرت پر چھوڑ دیا۔

مَحْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطْئُونَ مَوْطِئًا  
 يَغْيِطُ الْكُفَارَ وَلَا يَسْأَلُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا  
 إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ  
 لَا يُضِيقُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

کوئی بھوک کی مصیبت نہیں پہنچتی اور نہ ہی وہ ایسے  
 رستوں پر پلتے ہیں جن پر (ان کا) چنان کافرا کو غصہ  
 دلاتا ہے اور نہ ہی وہ دشمن سے (دورانِ قتل) پہنچ  
 حاصل کرتے ہیں مگر ضرور اس کے بدے ان کے حق  
 میں ایک یہک عمل لکھ دیا جاتا ہے۔ اللہ احسان کرنے  
 والوں کا اجر ہرگز ضائع نہیں کرتا۔

۱۲۱۔ اسی طرح وہ نہ کوئی چھوٹا خرچ کرتے ہیں اور نہ کوئی برا  
 اور نہ کسی وادی کی مسافت طے کرتے ہیں مگر (پھل)  
 ان کے حق میں لکھ دیا جاتا ہے۔ تاکہ جو بہترین اعمال  
 وہ کیا کرتے تھے اللہ انہیں ان کے مطابق جزا دے۔

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَيْمَرَةً  
 وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًّا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ  
 لِيَجزِيَّهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۲۲۔ مومنوں کے لئے ممکن نہیں کہ وہ تمام کے تمام  
 اکٹھے نکل کھڑے ہوں۔ پس ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ  
 ان کے ہر فرقہ میں سے ایک گروہ نکل کھڑا ہوتا کہ وہ  
 دین کا فہم حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو خبردار کریں  
 جب وہ ان کی طرف واپس لوٹیں تاکہ شاید وہ  
 (ہلاکت سے) بچ جائیں۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيُنَفِّرُوا كَافَّةً  
 فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرَقَهُ مِنْهُمْ طَالِفَةً  
 لِيَتَقَهَّمُوا فِي الدِّينِ وَلَيُنَذِّرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا  
 رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝

۱۲۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے ان  
 قریبوں سے بھی لڑو جو کفار میں سے ہیں اور چاہئے  
 کہ وہ تمہارے اندر سخت محسوس کریں اور جان لو کر  
 اللہ تھیوں کے ساتھ ہے۔

إِنَّمَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتَلُوا الَّذِينَ يَلْوَنُونَ  
 مِنَ الْكُفَارِ وَلَيَحِدُّوا فِيمُمْ غِلْظَةً  
 وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝

۱۲۴۔ اور جب بھی کوئی سورت اُتاری جاتی ہے تو  
 ان میں سے کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ تم میں سے  
 کون ہے جسے اس (سورت) نے ایمان میں بڑھا  
 دیا ہو۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں انہیں تو اس  
 نے ایمان میں بڑھا دیا ہے اور وہ (آنندہ کے  
 متعلق) خوب خیر یا حاصل کرتے ہیں۔

وَإِذَا مَا آنِزَتُ سُورَةً فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ  
 أَيْكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيمَانًا ۚ فَآمَّا  
 الَّذِينَ آمَنُوا فَرَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ  
 لِيَشْتَبَهُونَ ۝

۱۲۵۔ ہاں وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے یہ (سورت) ان کی ناپاکی میں مزید ناپاکی کا اضافہ کر دیتی ہے اور وہ کافر ہونے کی حالت میں مرتے ہیں۔

۱۲۶۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک دو بار آزمائے جاتے ہیں لیکن پھر بھی تو وہ نہیں کرتے اور نہیں وہ نصیحت پڑاتے ہیں۔

۱۲۷۔ اور جب بھی کوئی سورت اُتاری جاتی ہے تو ان میں سے بعض، بعض دوسروں کی طرف دیکھتے ہیں (گویا اشاروں سے کہہ رہے ہوں کہ) تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا۔ پھر وہ اُنکے پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے اُن کے دلوں کو اُنکے دیا ہے اس لئے کہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو سمجھتے نہیں۔

۱۲۸۔ یقیناً تمہارے پاس تھی میں سے ایک رسول آیا۔ اسے بہت سخت شاق گزرتا ہے جو تم تکلیف آٹھاتے ہو (اور) وہ تم پر (بھلائی چاہتے ہوئے) حریص (رہتا) ہے۔ مومنوں کے لئے بے حد مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱۲۹۔ پس اگر وہ پیشہ پھیر لیں تو کہہ دے میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی معبد نہیں۔ اسی پر میں توکل کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا

وَآمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ  
فَرَأَدَتْهُمْ رِجْسًا إِنِّي رِجْسٌ هُمْ وَمَا تُوَلَّا  
وَهُمْ كَكُفَّارٍ ⑭

أَوْلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ غَاءِرٍ  
مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ  
يَذَكَّرُونَ ⑮

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةً نَظَرَ بَعْصُهُمْ إِلَى  
بَعْضٍ ۖ هُلْ يَرَى كَمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ  
اُصْرَفُوا ۖ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِإِنْهُمْ  
قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ⑯

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنفُسِكُمْ  
عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عِنْتُمْ حَرِيصٌ  
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَعُوفٌ رَّحِيمٌ ⑰

فَإِنْ تَوَلُّوْا فَقْلُ حَسِيْنِ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكِّلُتُ وَهُوَ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ⑱

## ۱۰۔ بیو فس

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی ایک سو دس آیات ہیں۔

سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران میں الٰم کے مقطعات مذکور ہیں جبکہ اس سورت میں میم کی بجائے را فرمایا گیا ہے۔ گویا سابقہ ترجمہ کی طرز کو اختیار کرتے ہوئے اس کا یہ ترجمہ کیا جاسکتا ہے کہ آتا اللہ اُرای کر میں اللہ ہوں، میں دیکھتا ہوں۔

اس سورت کا مرکزی کہتہ حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام پر آئے والا احتمال ہے، اسی لئے اس سورت کا نام یوسس رکھا گیا ہے۔ اس کے آغاز میں ہی اللہ تعالیٰ ایک سوال اٹھاتا ہے کہ کیا لوگوں کے لئے یہ بات تعجب انگیز ہے کہ انہی میں سے ایک شخص پر ہم نے وہی فرمائی ہے۔ اس کا جواب جو اس میں مضر ہے وہ یہ ہے کہ لوگوں کا تعجب دراصل ان کے اپنے ہی نقوص کی گواہی ہے کیونکہ لوگ سراسر دنیا کے کیڑے بن گئے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ ان پر وہی نازل نہیں فرماتا۔ دراصل وہ اپنے پیارے پر جا چھتے ہوئے سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی بندے پر بھی وہی نازل نہیں فرماستا۔

اس کے معا بعد اللہ تعالیٰ یہ ذکر فرماتا ہے کہ وہ اللہ جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا اور ہر امر میں ایک عمدہ تدبیر اختیار فرمائی کیا وہ اس فعل کو محض رایگان جانے دے گا؟ اس تدبیر کا ملتھی یہ ہے کہ ایک ایسا شفیع پیدا کیا جانے والا ہے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کر جو اللہ کے اذن کے ساتھ اپنی امت کے ہی مشخّن بندوں کی شفاعة نہیں کرے گا بلکہ تمام گزر شدائد میں سے نیک بندوں کے حق میں شفاعت کرے گا۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال ایک سورج سے دی گئی ہے جس کی روشنی سے دنیا میں زندگی کا نظام فرض اخخار ہا ہے اور اس کے فیض سے ایک بدر کامل نے پیدا ہونا ہے جو رات کے اندر ہر دن میں بھی اس نور کا فیض زمین تک پہنچاتا رہے گا۔

یہ امر حیرت انگیز ہے کہ مادی عالم میں بھی چاند کی روشنی میں بعض بزرگیاں اس تیزی سے بڑھتی ہیں کہ ان کے بڑھنے کی آواز سنائی دیتی ہے۔ چنانچہ گلزاریوں کے متعلق سائنس دان بتاتے ہیں کہ ان کے بڑھنے کی رفتار کی وجہ سے ایک آواز پیدا ہوتی ہے جسے انسانی کان سن سکتے ہیں۔ پس وہی اللہ ہے جس نے دن کو بھی زندگی کا ذریعہ بنایا اور رات کو بھی۔

سورت یوسف میں ایسی قوم کا ذکر ہے جو اس دنیا میں کلیہ اس عذاب سے بچا لگتی جس کا وعدہ نہیں دیا گیا تھا۔ اور اس کے بعد میں آنے والی سورت ہود میں ان قوموں کا ذکر ہے جو انکار کی وجہ سے کلیہ بلاک کر دی گئیں۔

**سُورَةُ يُونُسَ مَكِيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ مِائَةٌ وَعَشْرُ آيَاتٍ وَأَحَدُ عَشَرَ رُكُوعًا**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
وہ بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الْأَرْضَ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ الْحَكِيمِ ①

ہوں۔ یہ ایک حکمت والی کتاب کی آپات ہیں۔

۳۔ کیا لوگوں کے لئے تعجب انگیز ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی نازل کی (اس حکم کے ساتھ) کہ لوگوں کو ڈراؤ اور ان لوگوں کو جو بیان لائے ہیں خوشخبری دے کہ ان کا قدم ان کے رہت کے نزدیک چائی پر ہے۔ کافروں نے کہا یقیناً یہ تو ایک کھلا کھلا حادوگر ہے۔

۳۔ یقیناً تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھوپنے والے دنیوں میں پیدا کیا۔ پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔ وہ ہر معاملہ کو تدبیر سے کرتا ہے۔ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ پس اُسی کی عبادت کرو۔ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرو گے؟

۵۔ اسی کی طرف تم سب کا لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ یقیناً وہ تخلیق کا آغاز بھی کرتا ہے پھر اسے دھراتا بھی ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے انصاف کے ساتھ جزاوے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے کھوتا ہوا پانی بطور مشروب اور دروناک عذاب ہو گا بس اس کے جوہہ انکار کر تے تھے۔

أَكَانُ لِلثَّابِتِينَ عَجَبًا أَنَّ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ  
مِّنْهُمْ أَنَّ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الظَّالِمِينَ أَمْنَوْا  
أَنَّ لَهُمْ قَدْمًا صَدِيقٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ قَالَ  
الْكَفَرُونَ إِنَّ هَذَا لِسَاحِرٌ مُّبِينٌ ۝

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى  
عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ  
إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذُلِّكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ  
فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦﴾

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا  
إِنَّهُ يَبْدُوُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ  
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ بِالْقُسْطِ  
وَالَّذِينَ كَفَرُوا هُنَّ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ  
وَعَذَابُ أَسْمَاعِهِمَا كَانُوا إِكْفَارٌ وَنَّ⑥

۶۔ وہی ہے جس نے سورج کو روشنی کا ذریعہ بنا�ا اور چاند کو نور، اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گفتگی اور حساب سیکھ لو۔ اللہ نے یہ (سب پچھے) پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ وہ آیات کو ایک ایسی قوم کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

۷۔ یقیناً رات اور دن کے ادنے بد لئے میں اور اس میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ایک تقویٰ کرنے والی قوم کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

۸۔ یقیناً وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے اور دنیوی زندگی پر راضی ہو چکے ہیں اور اسی پر مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ بھی جو ہمارے نشانات سے غافل ہیں۔

۹۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا آگ ہے بہب اس کے جوہہ گلب کرتے رہے۔

۱۰۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے یہی اعمال کئے ان کا رب نہیں ان کے ایمان کی بدولت ہدایت دے گا۔ نعمتوں والی جنتوں کے درمیان ان کے زیر تصرف نہیں بہہ رہی ہوں گی۔

۱۱۔ وہاں ان کا اعلان یہ ہوگا کہ اے (ہمارے) اللہ تو پاک ہے اور وہاں ان کا خیر سکالی کا کلمہ سلام ہوگا اور ان کا آخری اعلان یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہاںوں کا رب ہے۔

**هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السَّيِّنَيْنَ وَالْحَسَابَ مَا حَلَّتِ اللَّهُ ذِلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْأُبَيْتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ**

**إِنَّ فِي الْخِلَافِ الَّذِينَ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَلِيقُهُ إِنَّمَا يَنْكِسُونَ**

**إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأَطْمَأْنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اِيمَانِنَا غَافِلُونَ**

**أُولَئِكَ مَا وَهُمُ الظَّارِفُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ**

**إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ يَهْدِيهِمُ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ فِي جَهَنَّمِ التَّعِيمِ**

**دَعَوْنَاهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّنَاهُمْ فِيهَا سَلَّمٌ وَآخِرُ دَعْوَنَاهُمْ أَنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ**

۱۲۔ اور اگر اللہ لوگوں کی شرارت کا بدال اسی تیزی سے ان کو دے دیتا جس تیزی سے وہ غیر طلب کرتے ہیں تو انہیں ان کی اجل کا فیصلہ نہ دیا جاتا۔ پس ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے ان کی سرگشی میں بھکلتا ہوا چھوڑ دیتے ہیں۔

وَلَوْ يَعْجِلُ اللَّهُ لِنَّا سِرَّا سِعْجَالَهُ  
بِالْخَيْرِ لَقُضَى إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَتَذَرُّ  
الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ  
يَعْمَهُونَ ⑩

۱۳۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتا ہے پہلو کے بل (لیئے ہوئے) یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے ہمیں پکارتا ہے۔ مگر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ یوں گزر جاتا ہے جیسے اس نے کبھی نہیں اس دکھ کی طرف بلا یا ہتھ ہو جو اسے پہنچا ہو۔ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کو خوبصورت بنا کر دکھایا جاتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَإِذَا مَسَ الْأَنْسَانَ الْصُّرُدَ عَانَ الْجُحْنَةَ  
أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ  
ضَرَّةً مَرَّ كَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضَرِّ مَسَةٍ  
كَذَلِكَ زَيْنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ⑪

۱۴۔ اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے کتنے ہی زمانوں کے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا جب انہوں نے ظلم کئے حالانکہ ان کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر آئے۔ اور وہ ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم مجرم قوم کو جزا دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهْلَكَنَا الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا  
ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبُشِّرَاتِ  
وَمَا كَانُوا يُؤْمِنُوا كَذَلِكَ نَجْزِي  
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ⑫

۱۵۔ پھر ہم نے تمہیں ان کے بعد زمین میں جانشیں بنادیا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ حَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ  
بَعْدِهِمْ لِتَنْتَظِرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ⑬

۱۶۔ اور جب ان پر ہماری کھلی آیات کی طلاوت کی جاتی ہے تو وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے کہتے ہیں اس کی بجائے کوئی اور قرآن لے آیا سے ہی تبدیل کر دے۔ تو کہہ دے کہ مجھے

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتَنَا يَنْتَبِتُّونَ قَالَ الَّذِينَ  
لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أَتْبِعْرَأَنِ غَيْرَ هَذَا  
أَوْ بَدْلُهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَبْدُلَهُ مِنْ

اختیار نہیں کر میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔  
میں نہیں بجروی کرتا مگر اسی کی جو میری طرف وی کیا  
جاتا ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو  
میں یقیناً ایک عظیم دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

تِلْقَائِيَّ تَفْسِيْرٌ إِنْ أَشِيْعُ إِلَّا مَا يُؤْتَ حَقِّيْ  
إِنَّكَ إِنْ قَ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتَ رَبِّيْ  
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑤

۱۷۔ تو کہہ دے اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر اس کی تلاوت  
نہ کرتا اور نہ وہ (اللہ) تمہیں اس پر مطلع کرتا۔ پس میں  
اس (رسالت) سے پہلے بھی تمہارے درمیان ایک  
بھی عمرگزار چاکا ہوں، تو کیا تم عقل نہیں کرتے؟ ⑥

قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوَتْ هُ عَلَيْكُمْ وَلَا  
أَدْرِكُمْ بِهِ فَقَدْ لَيْثَتْ فِيْكُمْ عُمَراً فَمُّ  
قَبْلِهِ طَ أَقْلَالَ تَعْقِلُونَ ⑦

۱۸۔ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہو گا جس نے اللہ  
پر جھوٹ گھڑایا اس کی آیات کو جھٹایا۔ حقیقت یہی  
ہے کہ مجرم کسی کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا  
أَوْ كَذَبَ بِإِيمَنِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ⑧

۱۹۔ اور وہ اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہیں جو  
نہ انہیں نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ فتح پہنچا سکتا ہے  
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (سب) اللہ کے حضور ہماری  
شناخت کرنے والے ہیں۔ تو پوچھ کر کیا تم اللہ کو وہ  
خبر دیتے ہو جس (کے وجود) کا اسے نہ آسانوں  
میں کوئی علم ہے نہ زمین میں۔ پاک ہے وہ اور بہت  
بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَصْرُهُ  
وَلَا يَنْفَعُهُ وَيَقُولُونَ هُوَ لَا  
شَفَاعَأُونَا عِنْدَ اللَّهِ طَ قُلْ أَتَتْبِعُونَ اللَّهَ بِمَا  
لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ  
سَبِّحْنَاهُ وَتَعَلَّى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ⑨

۲۰۔ اور تمام انسان نہیں تھے مگر ایک ہی امت۔ پھر انہوں نے  
اختلاف شروع کر دیا۔ اور اگر تمہے رب کی طرف سے  
(قضاۓ و قدر کا) فرمان صادر نہ ہو چکا ہوتا تو ان کے درمیان  
اں کا فیصلہ پہنچا دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أَمَةً وَاحِدَةً  
فَاخْتَلَفُوا طَ وَلَوْلَا كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ  
رَبِّكَ لَقُضَى بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑩

① رسول اللہ ﷺ پر مشکل الزام لگاتے تھے کہ آپ نے خدا پر جھوٹ باندھتے ہوئے قرآن اپنی طرف سے گھڑایا ہے۔ فقد لبٹ فیکم  
عمرماں میں اس کی تقطیعیت سے تردید فرمائی گئی ہے کہ وہ رسول جس کو تم صدقون اور اعین کہا کرتے تھے وہی سے پہلے چالیس سال کی عمر تک  
تو اس نے کبھی کسی انسان پر بھی جھوٹ نہیں بولا، اب اچاکہ خدا پر کیسے جھوٹ بولنے لگ گیا؟

۲۱۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آہت کیوں نہیں اُتاری جاتی؟ تو کہہ دے کہ یقیناً غیب (پرسلط) اللہ ہی کا ہے۔ پس انتظار کرو، یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتشار کرنے والوں میں سے ہوں۔

۲۲۔ اور جب ہم لوگوں کو ایک رحمت کا مزاچکھاتے ہیں کسی ایسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچ بھی ہوتے اچانک ہماری آیات میں مکر کرنا ان کا وظیرہ ہو جاتا ہے۔ ان سے کہہ دے کہ اللہ (جوabi) مکر میں سب سے زیادہ تیز ہے۔ ہمارے بھیجے ہوئے اپنی اسے یقیناً لکھ رہے ہیں جو تم فریب کر رہے ہو۔

۲۳۔ وہی ہے جو تمہیں مشکلی پر بھی چلاتا ہے اور تری میں بھی یہاں تک کہ جب تم کشتوں میں ہوتے ہو اور وہ خوٹکوار ہواوں کی مدد سے انہیں لے ہوئے چلتی ہیں اور وہ اس سے بہت خوش ہوتے ہیں تو اچانک سخت تیز ہوا انہیں آلتی ہے اور موچ ہر طرف سے ان کی طرف بڑھتی ہے اور وہ گمان کرنے لگتے ہیں کہ وہ گھیر لے گئے ہیں، بت وہ اللہ کو پکارتے ہیں دین کو اُسی کے لئے خالص کرتے ہوئے کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دیدے تو یقیناً ہم شکرگزاروں میں سے ہو جائیں گے۔

۲۴۔ پس جب وہ انہیں نجات دے دیتا ہے تو وہ زمین میں ناقہ بغاوت کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! یقیناً تمہاری بغاوت تمہارے اپنے ہی خلاف ہے۔ (تمہیں) دنیا کی زندگی کا تھوڑا اسفا نکدہ اٹھانا ہے پھر ہماری طرف ہی تمہارا لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم تمہیں ان اعمال کی خبر دیں گے جو تم کیا کرتے تھے۔

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ قَتْلٌ إِنَّمَا الْعِيْبُ لِلَّهِ فَإِنْتَظِرُوا إِنِّي مَحْكُمٌ مِّنَ الْمُسْتَظْرِفِينَ ﴿٥﴾

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاءٍ مَسْتَهْمِمُهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرُورٌ فِي أَيَّاتِنَا طَلِيلُ اللَّهِ أَشْرَعُ مَكْرُورًا إِنَّ رَسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٦﴾

هُوَ الَّذِي يَسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ  
حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْقُلُكِ ﴿٧﴾ وَجَرِيْنَ بِهِمْ  
بِرِّيْحٍ طَيْبَيْهِ وَفَرِحُوا بِهِ مَا جَاءَهُنَّا هَارِيْجَ  
عَاصِفٍ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ  
مَكَانٍ وَظَطَّوْا أَنَّهُمْ أَجْحَطُ بِهِمْ دَعْوَا  
اللَّهُ مَحْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنُ ﴿٨﴾ لَئِنْ أَحْيِيْنَا  
مِنْ هَذِهِ لَسْكُونَةَ مِنَ الشَّكِرِيْنَ ﴿٩﴾

فَلَمَّا آنْجَيْهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ  
يَغْيِرُ الْحَقَّ طَيْلًا يَهُمَا النَّاسُ إِنَّمَا يَغْيِرُكُمْ  
عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ لَا مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا شُفُوْهُ  
إِلَيْأَمْرِ حُكْمِكُمْ فَتَنِيْسِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ ﴿١٠﴾

۲۵۔ یقیناً دنیا کی زندگی کی مثال تو اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے اُتارا تو اس میں زمین کی رو سیدگی گھل مل گئی جس میں سے انسان بھی کھاتے ہیں اور مویشی بھی۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنے سکھار پہن لیتی ہے اور خوب نج جاتی ہے اور اس کے رہنے والے یہ گمان کرنے لگتے ہیں کہ وہ اس پر پورا اختیار رکھتے ہیں تو ہمارا فیصلہ رات یادوں (کسی وقت بھی) اسے آلتیا ہے اور ہم اسے ایک ایسے کٹھیت کی طرح کر دیتے ہیں (جو پہل لانے سے پہلے ہی کٹ گرا ہو) گویا کل تک اس کا کوئی وجود نہ تھا۔ اسی طرح ہم غور و گل کرنے والوں کے لئے نشانات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۲۶۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

۲۷۔ جن لوگوں نے احسان کئے ان کے لئے سب سے حسین جزا ہے اور اس سے بھی زیادہ۔ اور ان کے چیزوں پر بھی سیاہی اور ذلت نہیں چھائے گی۔ یہی ان جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

۲۸۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بدیاں کامیں (ان کیلئے) ہر بڑی کی جزا اس جیسی ہی ہوگی اور ان پر ذلت چھائے گی۔ اللہ سے ان کو کوئی بچانے والا نہیں ہو گا۔ گویا ان کے چہرے ایک رات کے اندر ہمرا کر دینے والے لگوںے سے ڈھانپ دیجے گئے ہیں۔ ①  
یہی آگ والے لوگ ہیں وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا إِعْلَمْتُنِي مِنَ السَّمَاءِ فَأَخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ هَذَا يَكُلُّ النَّاسَ وَالْأَنْعَامَ طَحْنٌ إِذَا أَخْدَتِ الْأَرْضَ رُخْرُفَهَا وَأَرْيَيْنَتْ وَظَرَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِرُوْنَ عَلَيْهَا لَا أَتَهَا أَمْرُنَا لَيَلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَانُ لَمْ تَعْنَ بِالْأَمْسِ كَذَلِكَ تَفَصِّلُ الْآيَتِ لِقَوْمٍ يَسْكُرُوْنَ ②

وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى دَارِ السَّلَمِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ③

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةً وَلَا يَرْهَقُ وَجْهَهُمْ قَتْرَنٌ وَلَا ذَلَّةٌ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَلِدُوْنَ ④

وَالَّذِينَ كَسَبُوا الْسَّيِّئَاتِ جَزَاءُهُمْ سَيِّئَاتٌ بِمِثْلِهَا وَتَرْهِقُهُمْ ذَلَّةٌ مَا لَهُمْ مِنْ اللَّهُ مِنْ عَاصِمٍ كَانُمَا أَعْشَيْتُ وَجْهَهُمْ قَطْعًا مِنْ اللَّيلِ مُظْلِمًا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُوْنَ ⑤

وَكَيْفَيْتَ إِهْلَاء مَا مِنْ بِهِ الرَّحْمَنَ ①

۲۹۔ اور (یاد رکھو) وہ دن جب ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ہم ان سے جنہوں نے شرک کیا کہیں گے اپنی جگہ پر تم (بھی) رُک جاؤ اور تمہارے شریک بھی۔ پھر ہم ان کے درمیان تفریق کر دیں گے اور ان کے (مزعموں) شریک کہیں گے تم ہماری عبادت تو نہیں کیا کرتے تھے۔

۳۰۔ پس اللہ ہی ہمارے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے۔ یقیناً ہم تمہارے عبادت کرنے سے بے خبر تھے۔

۳۱۔ وہاں ہر روح جان لے گی جو وہ کرتی رہی ہے اور وہ اپنے حقیقی مولی اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور ان سے جاتا رہے گا جو وہ افtra کیا کرتے تھے۔

۳۲۔ پوچھ کر کون ہے جو تمہیں آسان اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے یا وہ کون ہے جو کافوں اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور کون ہے جو نظام کائنات کو مدیر سے چلاتا ہے۔ پس وہ کہیں گے کہ اللہ۔ تو کہہ دے کہ پھر کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟

۳۳۔ پس وہی ہے اللہ تمہارا حقیقی رب۔ پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا رہ جاتا ہے۔ پس تم کہاں پھرائے جا رہے ہو۔

۳۴۔ اسی طرح تیرے رب کا فرمان ان لوگوں پر صادق آتا ہے جنہوں نے فتن کیا کہ وہ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشَرِكَا وَمَا هُمْ فَرَيَلُنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شَرِكَا أَفَهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ ④

فَكُفِّي بِاللَّهِ شَهِيدًا بِإِيمَانِنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنِ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ⑤

هَنَالِكَ تَبَلُّو أَكُلُّ نَفَسٍ مَا أَشَلَّفْتُ وَرَدُّوا إِلَى اللَّهِ مُوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑥

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمْنٌ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجِ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجِ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يَدْبِرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقْلُ أَفَلَا تَسْقُونَ ⑦

فَذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الصَّلَلُ فَأَلِي تَصْرِفُونَ ⑧

كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑨

قُلْ هَلْ مِنْ شَرَكَاهُ كَإِنْجُمْ مَنْ يَبْدُوا  
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدُوا الْخَلْقَ  
ثُمَّ يُعِيْدُهُ فَأَنِّي تُوْفِكُوْنَ ﴿١﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شَرَكَاهُ كَإِنْجُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى  
الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ  
يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يَتَّبِعَ أَمَنْ لَا  
يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِي فَمَا لَكُمْ  
كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۲﴾

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا لَذَّاتُهُنَّ إِنَّ الظَّنَّ  
لَا يَعْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ بِمَا  
يَقْعَلُوْنَ ﴿۳﴾

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ  
دُوْنِ اللَّهِ وَلِكُنْ تَصْدِيقَ الَّذِي يَأْتِي  
يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَبِّ لَأَرِيبَ فِيهِ مِنْ  
رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴﴾

أَمْ يَقُولُوْنَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأَنُّوَا سُورَةٌ  
مِّثْلِهِ وَادْعُوا مِنْ اسْتَطْعَمْ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ  
إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ ﴿۵﴾

۳۵۔ پوچھ کر کیا تمہارے شرکاء میں سے بھی کوئی ہے جو تخلیق کا آغاز بھی کرتا ہو پھر اسے دہراتا بھی ہو؟ تو (ان سے) کہہ دے اللہ ہی ہے تو تخلیق کا آغاز کرتا ہے پھر اسے دہراتا بھی ہے۔ پس تم کہاں بہکائے جا رہے ہو۔

۳۶۔ پوچھ کر کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو حق کی طرف ہدایت دے؟ کہہ دے اللہ ہی ہے جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ پس کیا وہ جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یادو جو ہدایت نہیں پاسکتا مگر بخشن اس صورت میں کہ اسے ہدایت دی جائے؟ پس تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔

۳۷۔ اور ان میں سے اکثر لوگ ٹھن کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے (جبکہ) یقیناً ٹھن حق سے کچھ بھی ہے نیاز نہیں کر سکتا۔ یقیناً اللہ اسے خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۳۸۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ سے الگ رہ کر (بخشن) افترا کر لیا جائے۔ لیکن یہ اس کی تصدیق (کرتا) ہے جو اس کے سامنے ہے اور اس کتاب کی تفصیل ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

۳۹۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے افڑا کر لیا ہے۔ ٹو کہہ دے کہ پھر اس (کی سورت) جیسی کوئی سورت تو بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو بلا نے کی طاقت رکھتے ہو بلاؤ اگر تم پچھے ہو۔

**بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمٍ وَلَمَّا  
يَأْتِهِمُ مَا وَيْلٌ لَهُ طَكْذِيلٌ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ  
قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝**

۲۶۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اُسے جھٹالا ہے ہیں جس کے علم کا وہ احاطہ نہیں کر سکے اور ابھی تک اس کا غیرہم ان پر ظاہر نہیں ہوا۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹالا تھا جو ان سے پہلے تھے۔ پس تو دیکھ کر ظالموں کا کیا انعام ہوا۔

۲۷۔ اور ان میں سے وہ بھی ہے جو اس پر ایمان لاتا ہے اور ان میں سے وہ بھی ہے جو اس پر ایمان نہیں لاتا اور تیرارت فساد کرنے والوں کو سب سے زیادہ جانتا ہے۔

۲۸۔ اور اگر وہ تجھے جھٹالا دیں تو کہہ دے کہ میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل ہے۔

تم اس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔

**وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا  
يُؤْمِنُ بِهِ طَوْبٌ لَكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ۝**

**وَإِنْ كُنْتُ كَذَّابًا فَقُتْلُتُ فِي عَمَلٍ وَلَكُمْ  
عَمَلُكُمْ ۝ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا آتُمْ  
وَأَنَا بَرِيئٌ حَمَّا تَعْمَلُونَ ۝**

۲۹۔ اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو تیری طرف کان لگائے رکھتے ہیں۔ پس کیا ٹو بہروں کو بھی سنا سکتا ہے اگرچہ وہ عقل بھی نہ رکھتے ہوں۔

۳۰۔ اور ان میں وہ بھی ہے جو تجھ پر نظر لگائے ہوئے ہے۔ پس کیا ٹو انہوں کو بھی بدایت دے سکتا ہے اگرچہ وہ بصیرت نہ رکھتے ہوں۔

۳۱۔ یقیناً اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود اپنی تھی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

**وَمِنْهُمْ مَنْ يُسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ طَافَانَتْ  
شِعْرَ الصَّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۝**

**وَمِنْهُمْ مَنْ يَتَنَظَّرُ إِلَيْكَ طَافَانَتْ  
تَهْدِي الْعُمَى وَلَوْ كَانُوا لَا يَصِرُّونَ ۝**

**إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا قَوْلِكِنَّ  
النَّاسَ أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۝**

۳۲۔ اور (یاد کرو) وہ دن جب وہ انہیں اکٹھا کرے گا انہیں لگے گا کہ وہ (زمیں پر) دن کی ایک گھنٹی سے زیادہ نہیں رہے وہ ایک دوسرے سے تعارف حاصل کریں گے۔ یقیناً وہ گھنٹے میں رہے جنہوں نے اللہ کی برقاء کا انکار کر دیا تھا اور وہ بدایت پانے والوں میں سے نہ ہو سکے۔

**وَيَوْمَ يَحْسِرُهُمْ كَانُ لَمْ يَلْبِقُوا إِلَّا  
سَاعَةً مِنْ النَّهَارِ يَسْعَارُ فُؤَنَ بَيْنَهُمْ طَ  
قْدْ حَسِرَ الَّذِينَ كَيْذَبُوا بِلِقَاءَ اللَّهِ  
وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝**

۷۷۔ اور اگر ہم تجھے اس (انزار) میں سے کچھ دکھادیں جس سے ہم انہیں ڈرایا کرتے تھے یا تجھے وفات دے دیں تو (بہر حال) ہماری طرف ہی ان کو لوٹ کر آنا ہے۔ پھر اللہ ہی اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ⑩

۷۸۔ اور ہر ایک امت کے لئے کوئی نہ کوئی رسول ہوتا ہے۔ پس جب ان کا رسول ان کے پاس آجائے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور وہ ہرگز ظلم نہیں کئے جاتے۔

۷۹۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔

۸۰۔ ٹو کہہ دے کہ میں تو اپنے نفس کے لئے بھی نہ کسی نقصان کا کوئی اختیار رکھتا ہوں اور نہ فتح کا مگر (اتما) جو اللہ چاہے۔ ہر قوم کے لئے ایک اجل مقرر ہے۔ جب ان کی اُحَلِ آجائے تو نہ وہ ایک لمحہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے گے بڑھ سکتے ہیں۔

۸۱۔ ٹو کہہ دے کہ بتاؤ تو سہی کہ اگر تمہارے پاس اُس کا عذاب رات کو آپنچھے یا دن کو تو ہرم کس سہارے پر اس سے بھاگنے کی جلدی کریں گے۔

۸۲۔ تو پھر کیا اس وقت اس پر ایمان لاوے گے جب وہ واقع ہو چکا ہو گا۔ کیا اب (بھاگ لکھنے کی کوئی راہ ہے) اور تم تو اسے جلد تر لانے کا مطالبہ کیا کرتے تھے۔

وَإِمَّا تُرِيَّنَكَ بَعْضَ الَّذِي نَعْدَهُمُ أَوْ  
تَوَقَّيْنَكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ  
عَلَى مَا يَفْعَلُونَ ⑪

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ ۝ فَإِذَا جَاءَهُ  
رَسُولُهُمْ فَقِيلَ بِيَنْهُمْ بِالْقُسْطِ وَهُمْ  
لَا يُظْلَمُونَ ⑫

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ  
كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ⑬

قُلْ لَا أَمِلُكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا  
مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَهُ  
أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا  
يَسْتَقْدِمُونَ ⑭

قُلْ أَرَعِيْتُمْ إِنْ أَشْكُمْ عَذَابَهُ بَيَانًاً أَوْ  
نَهَارًا مَا ذَا يَسْتَعِجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ⑮  
أَشَفَ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْشَفِيهُ لَآثْرَنَ وَقَدْ  
كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعِجِلُونَ ⑯

⑩ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ضروری نہیں کہ بھی کی زندگی میں ہی اس کی ساری پیشگوئیاں پوری ہوں۔ ہاں بعض اس کی زندگی میں ضرور پوری ہوتی ہیں۔ قرآن کریم جو رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا قیامت تک کے لئے لا تعداد ایسی پیشگوئیوں کا ذکر فرمرا رہا ہے جو آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد پوری ہونی شروع ہوئیں اور اب تک پوری ہوتی رہیں اور قیامت تک پوری ہوتی رہیں گی۔

**لَمْ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُو قُوَّاتٍ أَعْذَابٌ  
الْخَلِدِيْهِ هَلْ تَجْرِيْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ  
تَكْسِبُوْنَ ⑤**

وَيَسْتَشْفِيْنَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِيْ وَرَبِّيْ ۝ ۵۲۔ اور وہ تجھے سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے؟ تو کہہ دے ہاں! تم ہے میرے رب کی کہ یقیناً وہ حق ہے اور تم (اے) عاجز کرنے والے نہیں بن سکو گے۔ ۵۳۔ اور اگر ہر اس جان کا جس نے ظلم کیا وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے تو وہ اسے فدیہ میں دے دیتی۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنی ندامت چھپاتے پھریں گے اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۵۴۔ خبردار ایقینا اللہ ہی کا ہے جو آسماؤں اور زمین میں ہے۔ خبردار! اللہ کا وعدہ یقیناً چاہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

**لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥**

۵۵۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا بھی ہے اور اسی کی طرف تم لوٹا کے جاؤ گے۔

۵۶۔ اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نیخت کی بات آپنی ہے اسی طرح جو (پیاری) سینوں میں ہے اس کی شفا بھی۔ اور مومنوں کے لئے بدایت اور رحمت بھی۔

۵۷۔ تو کہہ دے کہ (یہ) محض اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے۔ لہیں اس پر چاہئے کہ وہ بہت خوش ہوں۔ وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

**هُوَ يَحْيِيْ وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑦**

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ  
رَبِّكُمْ وَشَفَاعَةٌ لِمَنِ اتَّصَدَّرَ ۝ وَهُدًى  
وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ⑧

**قُلْ يَفْصِلِ اللَّهُ وَيَرْحَمِهِ فِي ذَلِكَ  
فَلَيُقْرَحُوا ۝ هُوَ حَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ⑨**

۶۰۔ تو کہدے کیا تم غور نہیں کرتے کہ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتنا ہے اس میں سے تم نے خود تھی حرام اور حلال بنا لئے ہیں۔ تو (ان سے) پوچھ کر کیا اللہ نے تمہیں (ان باتوں کی) اجازت دی ہے یا تم حکم اللہ پر اختراب اندھہ رہے ہو۔ ۶۱۔ اور وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ گھرتے ہیں قیامت کے دن ان کی کیا سوچ ہوگی۔ یقیناً اللہ لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکرا دا نہیں کرتے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا آنَزَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ  
فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَ حَلَالًا ۝ قُلْ أَللَّهُ  
آذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَقْتَرُونَ ۝  
وَمَا أَظَنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ  
الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ  
عَلَى النَّاسِ وَلِكُنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا  
يَشْكُرُونَ ۝

۶۲۔ اور تو کبھی کسی خاص کیفیت میں نہیں ہوتا اور اس کیفیت میں قرآن کی حلاوت نہیں کرتا۔ اسی طرح تم (اے مومنا) کوئی (اچھا) عمل نہیں کرتے مگر ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مستقر ہوتے ہو۔ اور تیرے رب سے ایک ذرہ برادر بھی کوئی چیز چھپی نہیں رہتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ ہی اس سے کوئی چھوٹی اور نہ کوئی بڑی چیز ہے مگر کھلی کھلی کتاب میں (تحریر) ہے۔

وَمَا تَكُونُ فِي شَاءِنَ وَمَا تَشْلُوْا مِنْهُ مِنْ  
قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا  
عَلَيْكُمْ شَهُودًا إِذْ تُفْصِلُونَ فِيهِ ۝ وَمَا  
يَعْرِبُ عَنْ رِيلَكَ مِنْ مِقَالٍ ذَرَرَةٍ فِي  
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ  
ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝

۶۳۔ سنو کہ یقیناً اللہ کے دوست ہی ہیں جن پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمکن ہوں گے۔

أَلَا إِنَّ أُولَيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا  
هُمْ يَحْرَنُونَ ۝

۶۴۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ تقویٰ پر عمل بیڑا تھے۔ ۶۵۔ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کے کلمات میں کوئی تبدلی نہیں۔ ہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا يَتَّقُونَ ۝  
لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي  
الْآخِرَةِ ۝ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ  
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

وَلَا يَحْرُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعَزَّةَ لِلَّهِ يُبَيِّنُ<sup>۲۶</sup>  
عِزَّتُ تَحْمَلُهُ اللَّهُنَّى كَيْفَيَاتُهُمْ مِنْ هُنَّا  
سَنَنُهُمْ وَالا (اور) وَأَعْلَمُ عِلْمٍ رَكْنُهُمْ وَالا هُنَّا -

۲۷۔ خبردار! یقیناً اللہ تعالیٰ کے ہیں جو آسمانوں  
میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور جو لوگ اللہ کے  
سوپاکرتے ہیں وہ (مزعمونہ) شریکوں کی پیروی  
نہیں کرتے، وہ تو محض غنی کی پیروی کرتے ہیں  
اور صرف انکلوں سے کام لیتے ہیں۔

۲۸۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بھائی  
تاکہ تم اس میں ٹسکین پاؤ اور دن کو روشن کرنے والا  
بنایا۔ یقیناً اس میں ایسے لوگوں کے لئے بہت سے  
نشأتیں ہیں جو (بات) سنتے ہیں۔

۲۹۔ وہ کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنا لیا، پاک ہے  
وہ۔ وہ غنی ہے۔ اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے  
اور جو زمین میں ہے۔ تمہارے پاس اس اس  
(دعویی) کی کوئی بھی دلیل نہیں۔ کیا تم اللہ پر وہ  
(بات) کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

۳۰۔ ٹو کہہ دے یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ  
گھڑتے ہیں کامیاب نہیں ہوں گے۔

۳۱۔ دنیا میں کچھ فائدہ اٹھانا ہے پھر ہماری ہی طرف  
آن کا لوٹا ہے پھر ہم انہیں سخت عذاب پچھائیں گے  
بہبہ اس کے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

جَيْئِنَا طَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ<sup>۲۷</sup>

اَلَا اَرَّكَ اللَّهُمَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي  
الْاَرْضِ طَ وَمَا يَتَبَعُ الظِّنَّينَ يَدْعُونَ مِنْ  
دُوْنِ اللَّهِ شَرَكَ اَهْ اِنَّ يَتَبَعُونَ اَلَا  
الظَّنَّ وَ اَنْ هُمْ اَلَا يَخْرُصُونَ<sup>۲۸</sup>

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْيَلَى لِتَسْكُنُوا فِيهِ  
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اَهْ اِنْ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ  
لِقْوِهِ يَسْمَعُونَ<sup>۲۹</sup>

قَالُوا اَتَخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ طَ هُوَ  
الْغَنِيُ طَ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
الْاَرْضِ اَهْ اِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَنٍ يَهْدَا<sup>۳۰</sup>  
اَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ<sup>۳۱</sup>

قُلْ اَنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ  
لَا يُفْلِحُونَ<sup>۳۲</sup>

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا اُثْرَ اِلَيْنَا مَرْ جَعْمَانُ<sup>۳۳</sup>  
نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا  
يَكْفُرُونَ<sup>۳۴</sup>

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ بَأْنُوْجَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ ۖ ۲۷۔ اور ان پر نوح کی خبر پڑھ جب اس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر تم پر میرا موقف اور اللہ کے نشانات کے ذریعہ بصحت کرنا شاق گزرتا ہے تو میں تو الله ہی پر توکل کرتا ہوں۔ پس تم اپنی تمام طاقت اکٹھی کر لو اور اپنے شرکا کو بھی۔ پھر اپنی طاقت پر تمہیں کوئی اشتہار نہ رہے پھر کر گزو جو مجھ سے کرنا ہے اور مجھے کوئی مہلت نہ دو۔

يَقُومِ إِنْ كَانَ كَبْرٌ عَلَيْكُمْ مَقَاهِي  
وَتَذَكَّرٌ يِإِلَيْتِ الْلَّهُ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكِّلْتُ  
فَاجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشَرِكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا  
يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ افْصُوْا  
إِلَىٰ وَلَا شِظْرُونِ ⑦

۲۸۔ پس اگر تم منہ موڑتے ہو تو میں تم سے کوئی اجر تو نہیں مانگتا۔ میرا اجر اللہ کے سوا کسی پر نہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔

فَإِنْ تَوَيَّنُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ  
أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأَمْرَتُ أَنْ آكُونَ  
مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑧

۲۹۔ پس انہوں نے اسے جھلا�ا تو ہم نے اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ کششی میں سخت نجات دی اور ان کو جانشین بنا دیا اور ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھلا�ا تھا غرق کر دیا۔ پس دیکھ کر جن کو ڈرایا گیا ان کی عاقبت کیسی تھی۔

فَكَذَّبُوهُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفَلْكِ  
وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا  
بِإِيمَانِهِ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الْمُنْذَرِينَ ⑨

۳۰۔ پھر ہم نے اس کے بعد کئی رسولوں کو ان کی اپنی اپنی قوم کی طرف مبعوث کیا۔ پس وہ ان کے پاس کھلے کھلنے نشان لے کر آئے۔ لیکن وہ اس پر ایمان لانے والے نہ بنے جسے وہ پہلے سے جھلا پچھے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

ثُمَّ بَعْدَنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ  
فَجَاءُهُمْ وَهُمْ يِإِلَيْتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا  
بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلٍ ۖ كَذِلِكَ نَظِيْحَ عَلَىٰ  
قُلُوبِ الْمُعْتَدِلِينَ ⑩

۳۱۔ پھر ان کے بعد ہم نے موئی اور ہارون کو

ثُمَّ بَعْدَنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَى وَهَرُونَ

إِلَى فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِكَةِ يَأْيُتَّا فَاسْتَكْبَرُوا  
وَ كَانُوا قَوْمًا مَجْرِيَّ مِيَّنَ <sup>(۷۶)</sup>

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ  
هَذَا سِحْرٌ مِّيَّنَ <sup>(۷۷)</sup>

قَالَ مُوسَى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا  
جَاءَكُمْ أَسْحَرُ هَذَا وَ لَا يُفْلِحُ  
السِّحْرُونَ <sup>(۷۸)</sup>

قَالُوا أَجِئْنَا لِتُفْتَنَّا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ  
أَبَاءَنَا وَ تَكُونُ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي  
الْأَرْضِ وَ مَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ <sup>(۷۹)</sup>

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ إِنَّ شَوْفِنْ بِكُلِّ سِحْرٍ  
عَلَيْهِمْ <sup>(۸۰)</sup>

فَلَمَّا جَاءَهُمُ السِّحْرُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى  
أَقْرَأْمَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ <sup>(۸۱)</sup>

فَلَمَّا آتَقْوَا قَالَ مُوسَى مَا حِشْمِيَّهُ  
السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيِّطِلَهُ إِنَّ اللَّهَ لَا  
يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ <sup>(۸۲)</sup>

وَ يَحِقُّ اللَّهُ الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَ لَوْكِرَهُ  
الْمُجْرِمُونَ <sup>(۸۳)</sup>

بِعُ

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف اپنے  
نشانات کے ساتھ میوٹ کیا تو انہوں نے اعلکبار کیا  
اور وہ ایک مجرم قوم تھے۔

۷۷۔ پس جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق  
آیا تو انہوں نے کہا یقیناً یہ ایک کھلا کھلا جادو ہے۔

۷۸۔ موی نے کہا کیا تم حق کے متعلق (یہ) کہہ  
رہے ہو جکہ وہ تمہارے پاس آ گیا ہے۔ کیا یہ جادو  
ہے؟ جبکہ جادوگر تو کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

۷۹۔ انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے  
کہ تو ہمیں اس (ملک) سے پھیر دے جس پر ہم نے  
اپنے باپ دادا کو پایا، اور تم دونوں کی زمین میں جو ای  
ہو جکہ ہم تو کبھی تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں۔

۸۰۔ اور فرعون نے کہا یہرے پاس ہر ماہر فن  
جادوگر لے آؤ۔

۸۱۔ پس جب جادوگر آگئے تو موی نے ان سے کہا  
ڈال دو جو بھی تم ڈالنے والے ہو۔

۸۲۔ پس جب انہوں نے ڈال دیا (جو ڈالنا تھا) تو  
موی نے کہا جو تم لائے ہو وہ بھی نظر کا دھوکہ ہے۔  
اللہ یقیناً اسے باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ مفسدین  
کے عمل کو صحیح قرار نہیں دیتا۔

۸۳۔ اور اللہ اپنے کلمات سے حق کو سچ کر دکھاتا  
ہے خواہ مجرم کیساتھ ناپسند کریں۔

۸۲۔ پس موسیٰ پر ایمان نہیں لائی مگر اس کی قوم میں سے ایک (مددودے چند) دریت اس خوف کے باوجود کہ فرعون اور ان کے سردار انہیں کسی تکلیف وہ آزمائش میں نہ ڈال دیں اور یقیناً فرعون زمین میں بہت سرکشی کرنے والا تھا اور یقیناً وہ حد سے گزر جانے والوں میں سے تھا۔

۸۵۔ اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم (فی الحقيقة) فرمانبردار ہو۔

۸۶۔ تو انہوں نے (جواباً) کہا اللہ پر ہی ہم توکل رکھتے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لئے احتلانہ ہنا۔

۸۷۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات بخش۔

۸۸۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم دونوں اپنی قوم کے لئے مصر میں گھر تیار کرو اور اپنے گھروں کو قبلہ رخ رکھو اور نماز قائم کرو۔ اور خو مومنوں کو خوشخبری دیں۔ ①

فَمَا آمَنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرْيَةً مِنْ قَوْمِهِ  
عَلَى حَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُمْ أَنَّ  
يَقْتَلُهُمْ ۖ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٌ فِي الْأَرْضِ  
وَإِنَّهُ لِمَنِ الْمُسْرِفِينَ ②

وَقَالَ مُوسَى يَقُولُ إِنِّي أَنْكِنْتُمْ أَمْثُلَةً  
لِعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ③  
فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۖ إِنَّا لَا تَجْعَلْنَا  
فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّلَمِيْمِ ④

وَلِمَنْ كُنْتُمْ بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ⑤  
وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَآخِيهِ أَنْ تَبَوَّا  
لِقَوْمٍ كَمَا بِمُصْرَ بِيَوْمًا ۖ وَاجْعَلُوهَا  
بِيَوْمَكُمْ قِبْلَةً ۖ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۖ وَبَشِّرْ  
الْمُؤْمِنِينَ ⑥

۸۹۔ اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے رب! یقیناً تو نے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو اس دنیوی زندگی میں ایک بڑی زیست اور اموال دیتے ہیں۔ اے ہمارے رب! (کیا) اس لئے کہ وہ تیری راہ سے (لوگوں کو)

وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ أَتَيْتَ فِرْعَوْنَ  
وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
رَبَّنَا إِنَّهُمْ لَا يُضْلَلُونَ ۖ سَيِّدِنَا ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ

① اس آیت کریمہ میں ایک ایسی بات کا ذکر ہے جس کا گمان بھی آنحضرت ﷺ کو از خوبیں ہو سکتا تھا اور نہ ہی باختمل میں اس کا ذکر ہے۔ سویں الزام بھی جوٹا ہے کہ باختمل جانے والوں کا بیان سننے کے تیجوں میں آپ کو علم ہوا۔ لیکن اب ماہرین آثار قدیمہ نے مصر میں بھی اسرائیل کے مفومن سماں کی دریافت کئے ہیں جن سے واضح طور پر ثابت ہو چکا ہے کہ بھی اسرائیل کے گھر ایک اسی ست میں یعنی قبلہ رخ تھے۔

بھکاریں۔ اے ہمارے رب! ان کے اموال بر باد کر دے اور ان کے دلوں پر تختی کر۔ پس وہ ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ ①  
۹۰۔ اس نے کہا تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی۔  
یہ تم دونوں استقامت دکھاؤ اور ہرگز ان لوگوں کے رستے کی پیروی نہ کرو جو کچھ نہیں جانتے۔  
۹۱۔ اور ہم بنی اسرائیل کو سندھ پار آتار لائے تو فرعون اور اس کے شکروں نے بغاوت اور زیادتی سے کام لیتے ہوئے ان کا تعاقب کیا یہاں تک کہ جب اُسے غرقابی نے آیا تو اس نے کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں (بھی) فرمابرداروں میں سے ہوں۔

۹۲۔ کیا اب (ایمان لایا ہے)! جبکہ اس سے پہلے تو نافرمانی سے کام لیتا رہا اور تو مفسدوں میں سے تھا۔

۹۳۔ ہم آج کے دن ہم تجھے تیرے بدن کے ساتھ مجات بخشیں گے تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لئے ایک عبرت بن جائے۔ حال یہ ہے کہ انسانوں میں سے ٹیکے اکثر تیکیا ہمارے نشانات سے بالکل غافل ہیں۔ ②

عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَأَشَدُّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ  
قالَ قَدْ أَحِبَّتْ دَعْوَتِنِي كَمَا فَاسْتَقِيمَا  
وَلَا تَتَبَعِّنِ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ③  
وَجَوَزَنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبعَهُمْ  
فِرْعَوْنُ وَجُهُودُهُ بَعِيًّا وَعَدْوًا طَحْنَى إِذَا  
أَدْرَكَهُ الْغَرْقَىٰ ۝ قَالَ أَمْنَتْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ أَمْنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا  
مِنَ الْمُسْلِمِينَ ④

آثُرٌ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلَ وَكُنْتَ مِنَ  
الْمُفْسِدِينَ ⑤

فَالْيَوْمَ نَحْيِلُكَ بِبَدْنِكَ لَتَكُونَ لِمَنْ  
حَلْفَكَ أَيَّةً ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ  
آيَتِنَا لَغَفِلُونَ ⑥

۱) ان محفوظ کے لئے دیکھئے: املاء ما من به الرحمن۔

۲) یہ آیت کریمہ بھی ثابت کرتی ہے کہ قرآن مجید عالم الغیب کی طرف سے نازل ہوا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تو فرعون کی لاش کا کوئی اشارہ بھی ذکر موجود نہیں تھا۔ لیکن فی زمانہ حضرت موسیٰؑ کے مقابل پڑا نے والے فرعون کی لاش کو تاریخیہ والوں نے طلاش کر لیا ہے۔ اس لاش سے پہلے چلتا ہے کہ فرعون غرق ہونے کے باوجود مرنے سے پہلے ہی نکال لیا گیا تھا اور اس کے بعد تقریباً ساٹھ سال تک یہ محفوظ اپنے بستر پر پڑا رہا۔ گویا انہیں اس نے تو سے سال عمر بیا۔ (مزید معلومات کیلئے دیکھیں Ian Wilson: Exodus Enigma 1985)

۹۳۔ اور ہم نے بھی اسرائیل کو ایک سچائی کا ٹھکانا عطا کیا اور انہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا۔ پس انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ علم ان کے پاس آگیا۔ یقیناً تیربارب قیامت کے دن ان کے درمیان ان باقوتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

۹۴۔ پس اگر تو اس بارہ میں کسی تردد میں ہو جو ہم نے تیری طرف اتارا ہے تو ان سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے (بھیجی ہوئی) کتاب پڑھتے ہیں۔ یقیناً حق ہی ہے جو تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس آیا ہے پس تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

۹۲۔ اور تو ہرگز ان لوگوں میں سے نہ ہو جنہوں نے اللہ کے نشانات کو جھپٹا دیا ورنہ تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

۹۷۔ یقیناً وہ لوگ جن پر تیرے رب کا فرمان صادر ہو چکا ہے ایمان نہیں لائیں گے۔

۹۸۔ اگرچہ ان کے پاس ہر نشان آچکا ہو یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

۹۹۔ پس کیوں یونس کی قوم کے سوا ایسی کوئی بہتی والے نہیں ہوئے جو ایمان لائے ہوں اور جن کو ان کے ایمان نے فائدہ پہنچایا ہو۔ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے اس دنیوی زندگی میں ذلت کا عذاب دور کر دیا اور انہیں ایک مدت تک سامانِ معیشت عطا کئے۔

وَلَقَدْ بَوَأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَا صَدْقٍ  
وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الظَّبِيبَتِ فَمَا اخْتَلَفُوا  
حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي  
بِنِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑪

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ  
فَمَعَ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ  
قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا  
تَكُونُنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ⑫

وَلَا تَكُونُنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا إِلَيْتَ اللَّهَ  
فَتَكُونُنَّ مِنَ الْخَسِيرِينَ ⑬

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ  
لَا يُؤْمِنُونَ ⑭

وَلَوْ جَاءَهُمْ كُلُّ أَيَّةٍ حَتَّىٰ يَرَوُ الْعَذَابَ  
الْأَلِيمَ ⑮

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرِيَّةٌ أَمْنَتْ فَتَشَعَّهَا إِيمَانُهَا  
إِلَّا قَوْمٌ يُونَسَ طَلَّمَا أَمْوَالَكَشَفَنَا عَنْهُمْ  
عَذَابُ الْخَرْزِيِّ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِلْيٍ ⑯

۱۰۰۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو جو بھی زمین میں  
بنتے ہیں اکٹھے سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو  
کیا تو لوگوں کو مجبور کر سکتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ ایمان  
لانے والے ہو جائیں۔

۱۰۱۔ اور کسی نفس کو اختیار نہیں کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کے  
اذن کے ساتھ۔ اور وہ ان (کے چیزوں) پر جو عقل سے  
کام نہیں لیتے (ان کے دل کی) پلیدی تھوپ دیتا ہے۔

۱۰۲۔ تو کہہ دے کہ اس پر غور سے نظر ڈالو جو  
کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور آیا ہے  
اور انداز کی باقی ان لوگوں کے کچھ کام نہیں  
آئیں جو ایمان نہیں لاتے۔

۱۰۳۔ پس کیا وہ انتظار کر رہے ہیں مگر اسی قسم کے ذرور  
کا جیسا ان لوگوں پر آیا جو ان سے پہلے گزرے۔ تو  
کہہ دے کہ انتظار کرتے رہو یقیناً میں بھی تمہارے  
ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

۱۰۴۔ پھر (عذاب کے وقت) ہم اپنے رسولوں کو اور  
ان کو جو ایمان لائے اسی طرح نجات بخش دیتے ہیں۔  
ہم پر لازم ہے کہ ہم ایمان لانے والوں کو نجات دیں۔

۱۰۵۔ تو کہہ دے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین  
کے متعلق کسی شک میں ہو تو میں تو ان کی عبادت نہیں  
کروں گا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔  
لیکن میں اُسی اللہ کی عبادت کروں گا جو تمہیں  
وقات دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں  
میں سے ہو جاؤ۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ  
كُلَّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ  
يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ①

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ  
وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ②  
قُلْ انْظُرْ رُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَمَا تَعْنِي الْأَيْتُ وَالثَّدْرُ  
عَنْ قُوَّمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ③

فَهَلْ يَتَسْتَطِرُونَ إِلَّا مُثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ  
خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ④ قُلْ فَانْتَسِرْ رَوَالِفُ  
مَعَكُمْ مَنْ الْمُسْتَظْرِفِينَ ⑤

لَمْ يَنْجِي رَسُلُنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ ⑥  
حَقًا عَلَيْنَا نُتْحِي الْمُؤْمِنِينَ ⑦  
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ  
دِيْنِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ يَتَبَدَّلُونَ مِنْ  
دُورِنَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي  
يَتَوَفَّكُمْ ⑧ وَأَمْرُتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ  
الْمُؤْمِنِينَ ⑨

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلّٰهِيْنَ حَيْفَاً  
وَلَا تَكُونَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ⑤

۱۰۶۔ اور (اللہ کی طرف) یہیں مائل رہتے ہوئے  
اپنی توجہ دین پر مرکوز رکھ۔ اور تو ہرگز مشرکوں  
میں سے نہ بن۔

۱۰۷۔ اور اللہ کے سوا اُسے نہ پکار جو نہ تجھے فائدہ  
دیتا ہے اور نہ لفصالان پہنچاتا ہے اور اگر تو نے ایسا  
کیا تو یقیناً تو ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

إِذَا مِنَ الظَّلِمِيْنَ ⑥

۱۰۸۔ اور اگر اللہ تجھے کوئی ضرر پہنچائے تو کوئی نہیں  
جو اسے دور کرنے والا ہو گروہی۔ اور اگر وہ تیرے  
لئے کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو  
نانے والا کوئی نہیں۔ اپنے بندوں میں سے جسے وہ  
چاہتا ہے وہ (فضل) عطا کرتا ہے اور وہ بہت بخشنے  
والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

وَإِن يَمْسُكَ اللَّهُ بِضَرِّ فَلَادَ كَاشِفَ لَهُ  
إِلَّا هُوَ ۝ وَإِن يُرِدُكَ بِخَيْرٍ فَلَارَآدَ  
لِفَضْلِهِ ۝ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ  
وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ⑦

۱۰۹۔ تو کہہ دے کہ اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس  
تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے۔ پس جو  
ہدایت پا گیا وہ اپنے نفس کی خاطر ہی ہدایت پاتا  
ہے اور جو گمراہ ہوا وہ اپنے نفس کے خلاف ہی گمراہ  
ہوتا ہے۔ اور میں تم پر گمراہ نہیں ہوں۔

قُلْ يَا يَاهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ  
رَّبِّكُمْ ۝ فَمَنِ اهْتَدَ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي  
لِنَفْسِهِ ۝ وَمَنِ صَلَّ فَإِنَّمَا يُنِصَّلُ عَلَيْهَا  
وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ⑧

۱۱۰۔ اور اُس کی پیروی کر جو تیری طرف وہی کیا جاتا  
ہے اور صبر سے کام لے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ صادر  
کر دے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے  
بہتر ہے۔

وَاتَّبِعُ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّى  
يَحُكُّمَ اللَّهُ ۝ وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِيْنَ ⑨

## ))۔ حشوں

یہ کی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی ایک سو چوبیں آیات ہیں۔

اس کا گزشتہ سورت سے جو تعلق ہے اسے گزشتہ سورت کے تبصرہ میں واضح کر دیا گیا ہے۔ اس سورت کا یہ پہلو بہت نمایاں ہے کہ اس کی آیت نمبر ۱۳۳ افاستقْمَ كَمَا أُبْرِزْ وَمَنْ قَابَ مَعْكَ کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی بھاری ذمہ داری آپزی کہ آپ نے فرمایا: شَيَّئِينَ هُوَذُ کہ مجھے تو سورۃ ہود نے بوڑھا کر دیا۔ نیز اس سورت میں ان قوموں کا ذکر ہے جو انکار کی وجہ سے ہلاک کر دی گئیں۔ ان لوگوں کے غم کی وجہ سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت ذکر پہنچا۔

اس سورت کی آیت نمبر ۱۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں آپ سے پہلے کی ایک گواہی کا بھی ذکر کرتی ہے یعنی حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی گواہی اور ایک ایسے گواہ کا بھی ذکر کرتی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیدا ہونے والا ہے۔ اس گواہ کا ذکر سورۃ البروج میں ان الفاظ میں ملتا ہے وَ شَاهِدٌ وَ مُشْهُودٌ کہ ایک زمانہ ہو گا جس میں ایک عظیم شاہد ایک عظیم تر مشہود یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں آپ کی صداقت کی گواہی دے گا۔

اس کے بعد چوتھے سورۃ یوسف کا آغاز اس آیت سے ہوتا ہے جس میں قصص میں سے بہترین قصے کا بیان ہے اس لئے اس سورت کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اننبیاء کے جو قصص بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھے بیان کئے جائیں وہ اس لئے ہیں کہ آپ کا دل ثابت پکڑے۔ اس میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ سورۃ ہود میں ان قصص کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کو صدمہ پہنچانا مقصود نہیں تھا۔



سُورَةُ هُودٍ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مَا تَهْ وَ أَرْبَعُ وَ عَشْرُونَ آيَةً وَ عَشْرَةً رُكْنُ عَادٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ما لگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

الرَّحْمَنُ كَتَبَ أَحْكَمَتِ الْآيَةَ ثُمَّ فُصِّلَتْ  
مِنْ لَدْنِ حَكِيمٍ حَبِيرٍ ②

أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ طَإِنَّى لَكُمْ مِنْهُ  
نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ③

وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ لَوْلَوْبُوا إِلَيْهِ  
يُمْتَحِكُمْ مَتَاعًا حَسَانًا إِلَى آجَلٍ مَسْعَى  
وَيُؤْتِيَتِ الْكُلُّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ طَإِنَّ تَوَلَّوْا  
فَإِنِّي أَحَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ كَبِيرٍ ④

إِنَّ اللَّهَ مَرْجِعُكُمْ هُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑤

۲۔ خبردار! یقیناً وہ اپنے سینوں کو بل دیتے ہیں تاکہ  
وہ اس سے چھپ سکیں۔ خبردار! جب وہ اپنے  
کپڑے پہن رہے ہوتے ہیں تو وہ جانتا ہے جو وہ  
چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ سینوں  
کی باتوں کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ يَتَّهُونَ صَدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا  
مِنْهُ طَإِنَّا حِينَ يَسْتَعْثُونَ شِيَابَهُمْ هُ  
يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلَمُونَ  
إِنَّهُ عَلَيْهِمْ بِذَاتِ الصَّدُورِ ⑥

وَمَا مِنْ دَآبَةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ يَتَّبِعُ<sup>۱۱</sup>۔ اور زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا جاندار نہیں مگر اس کا رزق اللہ پر ہے۔ اور وہ اس کا عارضی تھکانہ بھی جانتا ہے اور مستقل تھکانے کی جگہ بھی۔ ہر چیز ایک کھلی کھلی کتاب میں ہے۔

کُلُّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝

۸۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھوٹوں میں پیدا کیا اور اس کا تخت پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون بہترین عمل کرنے والا ہے۔ اور اگر تو کہے کہ یقیناً تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو وہ لوگ جو کافر ہوئے ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلے کھلے جھوٹ کے سوا کچھ نہیں۔ ۱۱

وَهُوَ الَّذِي حَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي  
سِتَّةَ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ  
لَيَلَوْكُمْ أَيْكُمْ أَحَسْنُ عَمَلاً ۝ وَلَئِنْ  
قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ  
لَيَقُولُنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا

سُخْرُ مُّبِينٍ ۝

۹۔ اور اگر ہم کچھ مدت کے لئے ان سے عذاب ٹال دیں تو وہ ضرور کہیں گے کہ کس چیز نے اسے روک رکھا ہے۔ خبردار! جس دن وہ ان تک آئے گا تو ناممکن ہو گا کہ وہ ان سے ٹالا جاسکے اور وہی (وید) انہیں تھیس لے لی جس پر وہ تمثیر کیا کرتے تھے۔

وَلَئِنْ أَخْرَنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ  
مَعْذُوذَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْسُنُهُ ۝ أَلَا يَوْمٌ  
يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ  
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُءُونَ ۝

۱۰۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے کسی رحمت کا مزاچکھائیں پھر اس سے وہ چھین لیں تو وہ یقیناً بہت ما یوس اور تخت ناٹکرا ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ أَذْقَنَا الْإِنْسَانَ مِنَارَ حَمَّةً<sup>۱۲</sup> لَمْ يَنْزَعْنَاهَا  
مِنْهُ ۝ إِنَّهُ لَيَمُوسُ كَفُورٌ ۝

۱۱۔ اور اگر ہم اسے کسی تکلیف کے بعد جو اسے کچھ ہو قوت عطا کریں تو وہ ضرور کہتا ہے کہ مجھ سے سب تکلیفیں جانی رہیں۔ یقیناً وہ (چھوٹی سی بات پر) بہت خوش ہو جانے والا (اور) بڑھ بڑھ کر فخر کرنے والا ہے۔

وَلَئِنْ أَذْقَنَهُ نَعْمَاءً بَعْدَ صَرَاءَ مَسْتَهَ  
لَيَقُولُنَّ ذَهَبَ السِّيَاتُ عَنِ<sup>۱۳</sup> إِنَّهُ  
لَفَرِحٌ فَهُوَ رَّجُلٌ ۝

۱۱۔ کان عرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ سے یہ رائہ ہے کہ نعمۃ اللہ خدا کی روشنی پر تیرہ تھی۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ اس نے تمام زندگی کی بنا پانی سے ڈالی ہے اور روحانی زندگی بھی روحانی پانی پر محصر ہے جو آسمان سے انہیاء پر انہا جاتا ہے۔

۱۲۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے صبر کیا اور نیک اعمال بجا لائے۔ میکی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ایک بڑی مغفرت اور ایک بہت بڑا جرہ ہے۔

۱۳۔ پس کیا (کسی طرح بھی) تمیرے لئے ممکن ہے کہ اس وجی میں سے جو تیری طرف کی جاتی ہے کچھ ترک کر دے، کیونکہ تم اسید اس سے سخت نگہ ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ اس کے ساتھ کوئی خزانہ اتارا گیا یا اس کے ہمراہ کوئی فرشتہ آیا۔ تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

۱۴۔ یاد رکھتے ہیں کہ اس نے افتراء کر لیا ہے۔ تو کہہ دے کہ پھر اس جیسی دس افتراء کی ہوئی سورتیں تو لاوا اور اللہ کے سواب جسے پکار سکتے ہو (مد کے لئے) پکارو اگر تم سچے ہو۔

۱۵۔ پس اگر وہ تمہیں اس کا ثابت جواب نہ دیں تو جان لو کہ یہ محض اللہ کے علم کے ساتھ اتارا گیا ہے اور یہ بھی جان لو کہ اس کے سوا اور کوئی معین و نہیں۔ پس کیا تم فرمانتہداری کرنے والے بنو گے (بھی کہیں)؟

۱۶۔ جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زیست چاہے ہم ان کے اعمال کا پورا پورا ابدلے انہیں اسی (دنیا) میں دے دیں گے اور اس میں ان کی کوئی حق تلقی نہیں کی جائے گی۔

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَآجَرٌ كَبِيرٌ ۝  
فَلَعْلَكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَى إِلَيْكَ  
وَضَاعِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا وَلَا  
أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ  
إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
وَكِيلٌ ۝

أُمَّ يَقُولُونَ افْتَرَهُ ۗ قُلْ فَأَنُوا بِعُشْرِ  
سُورٍ مُثْلِهِ مُفْتَرَاهٍ ۗ وَ ادْعُوا مِنْ  
اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ  
صَدِيقِينَ ۝

فَإِنَّمَا يَسْتَحِيُّونَ الْكُمُ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا  
أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَرِيشَتَهَا  
نُوقِفُ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا  
لَا يَبْخَسُونَ ۝

۱۷۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں اور انہوں نے اس (دنیا) میں جو صنعی کام کیا ہوا گا وہ ضائع ہو جائے گا اور جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے باطل ٹھہرے گا۔

۱۷۔ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا  
الثَّارُ وَ حَبَطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَ إِبْطَلُ مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۱۸۔ پس کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہے اور اس کے پیچھے اس کا ایک گواہ آئے والا ہے اور اس سے پہلے موئی کی کتاب بطور امام اور رحمت موجود ہے (وہ جھوٹا ہو سکتا ہے؟) یہی (اس موعود رسول کے خاطرین بالآخر) اسے مان لیں گے۔ پس جو کبھی احزاد میں سے اس کا انکار کرے گا تو آگ اس کا موعود ٹھکانا ہوگی۔ پس اس بارہ میں ٹوکری شک میں نہ رہ۔ یقیناً یہی تیرے رب کی طرف سے ہوتا ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

۱۹۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ گڑتے۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کے حضور پیش کئے جائیں گے اور گواہ دینے والے کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولنا تھا۔ خبردار! ظلم کرنے والوں پر اللہ کی انکار کرنے والے ہیں۔

۲۰۔ وہ لوگ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے نیڑھا (کرنا) چاہتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔

۲۰۔ أَفَمْنَ كَانَ عَلَى بَيْنَةٍ قَمْ رَبِّهِ وَ يَتَلَوُهُ  
شَاهِدَهُمْ وَ مِنْ قَبْلِهِ كِتَابٌ مُّوسَى إِمَاماً  
وَ رَحْمَةً أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ مَنْ  
يُكْفِرُ بِهِ مِنَ الْأَخْرَابِ فَالثَّارُ مَوْعِدُهُ  
فَلَاتَّكُ فِي مُرْيَةٍ مُّسْنَهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ  
رَّبِّكُ وَ لِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۲۰۔ وَ مِنْ أَظْلَمُهُمْ مَمَنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا  
أُولَئِكَ يَعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَ يَقُولُونَ  
الْأَشْهَادُ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَذَبُوا عَلَى  
رَبِّهِمْ ۝ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّلِيمِينَ ۝

۲۰۔ الَّذِينَ يَصْدُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
وَ يَبْغُونَهَا عَوْجَانًا وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ  
كُفَّرُونَ ۝

۲۱۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کبھی زمین میں (اللہ والوں کو) عاجز نہیں کر سکیں گے اور ان کے لئے اللہ کو چھوڑ کر

۲۱۔ أُولَئِكَ لَمْ يَكُنُوا مُعْجِزِينَ فِي  
الْأَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ قُنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

أُولَيَاءُ مَيْضَعْفٌ لَهُمُ الْعَذَابُ ۗ مَا يُنْهَىٰ أَوْ كُوَنَىٰ دُوْسَتْ نُهَيْسَ - ان کے لئے عذاب بڑا ہادیا جائے گا۔ نہ انہیں کچھ سنبھل کی طاقت ہو گی اور نہ ہی وہ کچھ دیکھ سکیں گے۔

يَصْرُونَ ①

۲۲۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور جو بھی وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے وہ ان کے ہاتھ سے جاتا رہا۔

۲۳۔ بلاشبہ آخرت میں وہی سب سے زیادہ فقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

۲۴۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور وہ اپنے رب کی طرف بھکے ہیں وہ لوگ ہیں جو اہل جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

۲۵۔ (ان) دونوں گروہوں کی مثال اندھے اور بہرے اور خوب دیکھنے والے اور خوب سنبھلنے والے کی طرح ہے۔ کیا یہ دونوں بخشیت مثال برادر ہو سکتے ہیں؟ پس کیا تم فیصلہ حاصل نہیں کر دے گے۔

۲۶۔ اور یقیناً ہم نے نوح کو بھی اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا (جس نے کہا) میں یقیناً تمہارے واسطے ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۲۷۔ (اور یہ) کتم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں یقیناً تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

۲۸۔ پس اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا کہ ہم تو تجھے محض اپنے جیسا ہی ایک بشرط دیکھتے ہیں۔ نیز ہم اس کے سوا تجھے کچھ

أُولَيَاءُ مَيْضَعْفٌ لَهُمُ الْعَذَابُ ۗ مَا يُنْهَىٰ أَوْ كُوَنَىٰ دُوْسَتْ نُهَيْسَ - ما کانُوا يَفْتَرُونَ ②

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ③

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَأَخْبَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَا أُولَيَاءُ الْأَصْحَابِ الْجَنَّةُ هُمْ فِيهَا خَلِيلُوْنَ ④

كَمَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَغْنَىٰ وَالْأَصْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالسَّمِيعُ ۚ هُلْ يَسْتَوِيُنَ مَثَلًاٰ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ⑤

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمَهُ ۚ إِنَّ لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۖ ⑥

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ ۚ إِنَّ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ الْيُسُرِ ۖ ⑦

فَقَالَ الْمَلَائِكَةُ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِمَا نَرِيكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرِيكَ

نہیں دیکھتے کہ جن لوگوں نے تیری بیروی کی ہے  
وہ بادیٰ انھر میں ہمارے ذلیل ترین لوگ ہیں  
اور ہم اپنے اور پر تمہاری کوئی فضیلت نہیں سمجھتے بلکہ  
تمہیں جھوٹے گمان کرتے ہیں۔

۲۹۔ اس نے کہا اے میری قوم ان غور تو کرو کہ اگر  
میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر  
(قائم) ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت  
خطا کی ہے اور تم پر یہ بات پوشیدہ رہ گئی تو کیا ہم  
زبردستی تمہیں اس کا پابند کر سکتے ہیں جبکہ تم اس سے  
کراہت کرتے ہو؟

۳۰۔ اور اے میری قوم اس پر میں تم سے کوئی مال  
نہیں مانگتا۔ میراً جر تو اللہ کے سوا کسی پر نہیں۔ اور  
میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں کبھی وحکار نے  
والا نہیں۔ یقیناً وہ لوگ اپنے رب سے ملاقات  
کرنے والے ہیں۔ لیکن تمہیں میں ایک ایسی قوم  
دیکھتا ہوں جو چہالت کر رہے ہیں۔

۳۱۔ اور اے میری قوم! اگر میں ان کو دھکار دوں  
تو اللہ سے مجھے بچانے میں کون میری مدد کرے گا۔  
پس کیا تم صحبت نہیں پکو گے۔

۳۲۔ اور میں تمہیں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے  
خزانے میں اور نہ ہی میں غیب جانتا ہوں اور نہ ہی میں کہتا  
ہوں کہ میں ایک فرشتہ ہوں۔ اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ  
جن لوگوں کو تمہاری آنکھیں حیری اور ذلیل دیکھتی ہیں انہیں  
اللہ ہرگز کوئی خیر عطا نہیں کرے گا۔ اللہ ہی سب سے زیادہ  
جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے۔ (اگر میں بھی وہ کہوں جو  
تم کہتے ہوں) تب تو ضرور میں خالموں میں سے ہو جاؤں گا۔

۱۷۷ ﴿۱۷۷﴾ اَتَبْعَلُكَ إِلَّا الظَّالِمُونَ ۖ هُمْ أَرَادُلَنَا بَادِيَ  
الرَّأْيِ ۗ وَمَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ  
بَلْ نَظَاهِكُمْ كَذَلِيْنَ ۝

۱۷۸ ﴿۱۷۸﴾ قَالَ يَقُومٌ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ  
مِنْ رَبِّنِيْ ۖ وَإِنِّي رَحْمَةٌ مِنْ عِنْدِهِ  
فَعَمِيْتُ عَلَيْكُمْ ۖ أَنْذِرْمُكُمُوهَا  
وَأَنْتُمْ لَهَا كَرِهُونَ ۝

۱۷۹ ﴿۱۷۹﴾ وَيَقُومُ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا إِنْ  
أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا آنَا بِطَارِدٍ  
الظَّالِمُونَ ۖ أَمْنَوْا إِنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ  
وَلِكِنِّي أَرِكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝  
۱۸۰ ﴿۱۸۰﴾ وَيَقُومُ مِنْ يَصْرِفُ مِنْ اللَّهِ أَنْ  
طَرَدُتُهُمْ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

۱۸۱ ﴿۱۸۱﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَرَاءِنَ اللَّهِ وَلَا  
أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا  
أَقُولُ لِلظَّالِمِينَ تَرْدِيَّ أَعْيُنُكُمْ لَنْ  
يُؤْتِيهِمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ أَلَّا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي  
أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذَا لَمْ يَمْلِمْ الظَّالِمِينَ ۝

قَاتُوا يَوْمَ حَقٍّ فَدُجَّلُتْنَا فَأَكْفَرْتَ حِدَالَنَا  
فَأَتَتْنَا إِيمَانَعِدْنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ⑤

۳۳۔ انہوں نے کہا اے نوح ا تو نے ہم سے بھگرا کیا اور ہم سے بھگنے میں بہت بڑھ گیا۔ پس اب ٹو ہمارے پاس وہ لے آ جس کا تو ہمیں ڈراوا دیتا ہے اگر تو پھوٹوں میں سے ہے ہے۔

۳۴۔ اس نے کہا یقیناً اللہ ہی اُسے لئے ہوئے تمہارے پاس آئے گا اگر وہ چاہے گا۔ اور تم بھی (اُسے) عاجز کرنے والے نہیں ہو سکتے۔

۳۵۔ اور تمہیں میری تصحیح کوئی فائدہ نہیں دے گی خواہ میں تمہیں تصحیح کرنے کا ارادہ بھی کروں اگر اللہ چاہے کہ تمہیں گمراہ ٹھہرا دے۔ وہ تمہارا بت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قَالَ إِنَّمَا يَايَتِنِكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ  
وَمَا آتَنَاهُمْ بِمُعَجِّزِينَ ⑥

وَلَا يَسْقُعُكُمْ تَصْحِحَّ إِنْ أَرَدْتُ  
إِنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ  
إِنْ تُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ  
تُرْجَمَوْنَ ⑦

۳۶۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے افڑا کر لیا ہے؟ تو کہہ دے کہ اگر میں نے یہ افڑا کیا ہوتا تو مجھ پر ہی میرے جرم کا وہاں پڑتا۔ اور میں اس سے بُری ہوں جو تم جرم کیا کرتے ہو۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتَهُ  
فَعَلَّقَ اجْرَامِيْ وَأَنَابِرِيْ حَمِّيْتَهُ  
تَجْمِيْمُونَ ⑧

۳۷۔ اور نوح کی طرف وہی کی گئی کہ اس کے سوا جو ایمان لا چکا تیری قوم میں سے اور کوئی ایمان نہیں لائے گا۔ پس اس سے دل رُوانہ کر جو وہ کرتے ہیں۔

وَأَوْحَى إِلَى نُوْحَ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ  
قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ أَمَنَ فَلَا يَبْتَهِشُ  
بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ⑨

۳۸۔ اور ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وہی کے مطابق کشی بنا اور جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے پارہ میں مجھ سے کوئی بات نہ کر۔ یقیناً وہ غرق کئے جانے والے ہیں۔

وَاصْبَعِ الْفُلْكَ بِإِعْيَنِنَا وَوَحِينَا  
وَلَا تَخَاطِبْ فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا  
إِنَّهُمْ مُعَرَّقُونَ ⑩

۳۹۔ اور وہ کشی بنا تارہ اور جب کبھی اس کی قوم کے سرداروں کا اس پر گر رہوا وہ اس سے تمغز کرتے رہے۔ اس نے کہا اگر تم ہم سے تمغز کرتے ہو تو یقیناً ہم بھی تم سے اسی طرح تمغز کریں گے جیسے تم کر رہے ہو۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۚ وَلَمَّا مَرَ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخْرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ إِنْ سَخْرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا سَخَرُونَ ۖ

۴۰۔ پس عنقریب تم جان لو گے کہ وہ کون ہے جس پر وہ عذاب آئے گا جو اسے ذمیل کر دے گا اور اس پر ایک خبر جانے والا عذاب اترے گا۔

۴۱۔ یہاں تک کہ جب ہمارا فیصلہ آپنچا اور بڑے جوش سے جنتے پھوٹ پڑے تو ہم نے (نوح سے) کہا کہ اس (کشی) میں ہر ایک (ضرورت کے جانور) میں سے جو زاد جو زاد سوار کرو اور اپنے مل کو بھی سوائے اس کے جس کے خلاف فیصلہ گزر چکا ہے اور (اسے بھی سوار کر) جو ایمان لایا ہے۔ اور اس کے ہمراہ ایمان نہیں لائے گر تھوڑے۔ ①

۴۲۔ اور اس نے کہا کہ اس میں سوار ہو جاؤ۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہی اس کا چلتا اور اس کا لکھر انداز ہونا ہے۔ یقیناً میرا رب بہت بخشے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۴۳۔ اور وہ انہیں لئے ہوئے پہاڑوں جیسی موجود میں چلتی رہی۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا جبکہ وہ ایک عیحدہ جگہ میں تھا۔ اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔

فَسُوفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحْلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ حَقِّيٌّ إِذَا جَاءَ أَمْرِنَا وَفَارَ الشَّنُورُ لَقُلْنَا أَحْمَلُ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ أَمَنَ ۖ وَمَا أَمَنَ مَعْهَ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ ②

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا سُرْرَ اللَّهِ مَحْرِبَهَا وَمَرْسِهَا ۖ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ ③

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِيَالِ ۖ وَنَادَى نُوحٌ مُّحَمَّدًا بْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَبْرِي ارْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكُفَّارِينَ ۖ ④

① یہاں ہر جانور کا جو زاد نہیں ہے ورنہ تو کشی جانوروں کے لئے بھی کافی نہ ہوتی۔ مراد یہ ہے کہ جو انسانی ضرورت کے جانور ہیں ان کے جوڑوں میں سے دو دو کو ساتھ لے لو۔

قَالَ سَأُوْمِيَّ إِنِّي جَبَلٌ يَعِصِّمِي مِنَ  
الْمَاءِ ۖ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ  
إِلَّا مَنْ رَحِمَ ۗ وَهَذَا بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ  
فَكَانَ مِنَ الْمُغَرَّقِينَ ۝

وَقِيلَ يَا زُضُّ ابْلَعِي مَاءَكَ وَيَسِّأْمِي  
أَقْلِعِي وَغَيْضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ  
وَاسْتَوَثْ عَلَى الْجُودِيَّ وَقِيلَ بَعْدًا

### لِلْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ۝

وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ إِبْرِيْ  
مِنْ أَهْلِنِيْ وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ  
أَحْكَمُ الْحَكِيمِينَ ۝

قَالَ يُوْحَنَّ رَبِّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ  
عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَشْتَهِنْ مَا لَيْسَ  
لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعْظُمُكَ أَنْ تَكُونَ  
مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ۝

قَالَ رَبِّيْ إِنِّي أَعْوُذُ بِكَ أَنْ أَشْكَلَ مَا  
لَيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَعْفِرْنِي  
وَتَرَحَّمْنِي أَسْكُنْ مِنَ الْخَسِيرِيْنَ ۝

۲۳۔ اس نے جواب دیا میں جلد ہی ایک پہاڑ کی طرف پناہ (ڈھونڈ) لوں گا جو بھے پانی سے بچا لے گا۔ اس نے کہا آج کے دن اللہ کے فیصلہ سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پروہ رحم کرے (صرف وہی بچے گا)۔ پس ان کے درمیان ایک سوچ حائل ہو گئی اور وہ غرق کئے جانے والوں میں سے ہو گیا۔

۲۴۔ اور کہا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تھم جا۔ اور پانی خشک کر دیا گیا اور فیصلہ صادر کر دیا گیا۔ اور وہ (کشتی) جودی (پہاڑ) پر ٹھہر گئی اور کہا گیا کہ ہلاکت ہو ظالم قوم پر۔

۲۵۔ اور نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا اے میرے رب! یقیناً میرا بیٹا بھی میرے اہل میں سے ہے اور تیرا وعدہ ضرور سچا ہے اور تو فیصلہ کرنے والوں میں سے سب سے بہتر ہے۔

۲۶۔ اس نے کہا اے نوح! یقیناً وہ تیرے اہل میں سے نہیں۔ بلاشبہ وہ تو سراپا ایک ناپاک عمل تھا۔ پس مجھ سے وہ نہ مانگ جس کا تجھے کچھ علم نہیں۔ میں تجھے تصحیح کرتا ہوں مبادا ٹو جاہلوں میں سے ہو جائے۔

۲۷۔ اس نے کہا اے میرے رب! یقیناً میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے وہ بات پوچھوں جس (کے تخفی کر کنے کی وجہ) کا مجھے کوئی علم نہیں۔ اور اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں فقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

قِيلَ يَنُوحُ اهْبِطْ إِسْلِمٌ مِّنَّا وَ بَرَكَتٌ  
عَلَيْكَ وَ عَلَىٰ أَمَمٍ قَمَّ مَعَكَ طَوَّأَمُّ  
سَنَمَّيْهُمْ ثُمَّ يَمْسِهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ  
آئِيهٌ ۝

۵۴۔ (ت) کہا گیا اے نوح! تو ہماری طرف سے  
سلامتی کے ساتھ آتا اور ان برکتوں کے ساتھ جو تجویز  
پر ہیں اور ان قوموں پر بھی جو تیرے ساتھ (سوار)  
ہیں۔ کچھ اور تو میں (بھی) ہیں جنہیں ہم ضرور  
فائدہ پہنچائیں گے (لیکن) پھر انہیں ہماری طرف  
سے دردناک عذاب پہنچ گا۔

۵۵۔ یہ غیب کی ان خبروں میں سے ہے جنہیں ہم تیری  
طرف وحی کر رہے ہیں۔ ٹو اس سے پہلے اسے نہیں  
جاننا تھا اور نہ تیری قوم (جانی تھی)۔ پس صبر سے کام  
ہذا فاصلہ ۱۱۷ ان العاقبة لِمُنْتَقِيْنَ ۝ ۱۱۷  
لے۔ (تیک) عاقبت پیغماں متعقب ہی کی ہوتی ہے۔

۵۶۔ اور عاد کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی ہو د  
کو (بھیجا)۔ اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی  
عبارت کرو۔ اس کے سو تھارا کوئی معبد نہیں اور تم  
تو محفل افترا کرنے والے ہو۔

۵۷۔ مالک عادی اخاہم ہو دا ۝ قال یاقوْمِ  
اَعْبُدُو اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنَ الْوَغْيَرَةِ ۝ اَنْ  
اَنْتُمْ اَلَا مُفْتَرُوْنَ ۝

۵۸۔ اے میری قوم! میں تم سے اس (خدمت) پر  
کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اس کے سوا کسی پر  
نہیں جس نے مجھے پیدا کیا۔ پس کیا تم عقل نہیں  
کرتے؟

۵۹۔ اور اے میری قوم! اپنے رب سے استغفار  
کرو پھر اسی کی طرف تو بہ کرتے ہوئے جگو۔ وہ تم پر  
لگاتار بینہ برساتے ہوئے ہا دل بھیج گا اور تمہاری  
قوت میں مزید قوت کا اضافہ کرے گا اور جرموں کا  
ارٹکاب کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر رہے چلے جاؤ۔

۶۰۔ مَنْ يَقُولْ لَهُمْ شُوْبَوْا إِلَيْهِ  
وَيَقُولْ اشْتَغِرُوْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ  
يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَازًا  
وَيَزِدُكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ  
وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

۵۴۔ انہوں نے کہا اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لایا ہے۔ اور ہم محض تیرے کے میں اپنے معبدوں کو چھوڑنے والے نہیں اور ہم تجھ پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہو سکتے۔

۵۵۔ ہم تو اس کے سوا کچھ نہیں کہتے کہ تجھ پر ہمارے معبدوں میں سے کسی نے کوئی بد سایہ ڈال دیا ہے۔ اس نے کہا یقیناً میں اللہ کو واہ شہرا تا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کر میں ان سے بیزار ہوں جنمیں تم شریک تھہراتے ہو۔

۵۶۔ (یعنی) اس کے سوا۔ پس تم سب مل کر میرے خلاف چالیں چلو پھر مجھے کوئی مہلت نہ دو۔

۷۵۔ یقیناً میں اللہ ہی پر تو گل کرتا ہوں جو میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ کوئی چلنے پھرنے والا جاندار نہیں مگر وہ (اے) اس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑے ہوئے ہے۔ یقیناً میرا رب صراطِ مستقیم پر (ملتا) ہے۔

۵۸۔ پس اگر تم پھر جاؤ تو میں تمہیں وہ سب باتیں پہنچا چکا ہوں جن کے ساتھ میں تمہاری طرف پہنچا گیا تھا۔ اور میرا رب تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو جاٹھیں بنا دے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ یقیناً میرا رب ہر چیز پر خوب حافظ ہے۔

۵۹۔ پس جب ہمارا فیصلہ آ گیا تو ہم نے ہود اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے پچالیا اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات بخشی۔

قَاتُوا يَهُودًا مَا حِتَّنَا بِيَتْنَةٍ وَمَا نَحْنُ  
بِتَارِكِ الْمَتَنَاعَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ  
لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ④

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَفْتَ بِعَضِ الْهَتَّنَا  
إِسْوَءَ ۖ قَالَ إِنَّمَا أَشْهَدُ اللَّهَ وَأَشْهَدُ وَا  
آتَى بَرِيَّا جُنُونَ مَمَّا تُشَرِّكُونَ ۖ ۝

مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُوكُنْ جَمِيعًا شَرَّ  
لَا تَنْظِرُونِ ⑤

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۖ  
مَا مِنْ دَآبَةٍ إِلَّا هُوَ أَخْذُ بِنَا صِيهَاهَا  
إِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۝

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أَرْسَلْتُ بِهِ  
إِلَيْكُمْ ۖ وَيَسْتَحْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَ كُمْ  
وَلَا تَنْصُرُوْتَهُ شَيْئًا ۖ إِنَّ رَبِّيْ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ⑥

وَلَمَّا جَاءَهُ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ  
أَمْنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا ۖ وَنَجَّيْنَاهُمْ مِنْ  
عَذَابٍ غَلِيْظٍ ⑦

وَلِتُلْكَ عَادٌ فَجَحَدُوا إِيَّا يٰرَبِّهِمْ وَعَصَوْا  
رَسُّلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَكُلٍ جَبَارٍ عَنِيدٍ<sup>۱۵</sup>  
وَأَتَبْعَوْا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَقَيْوَمٍ  
الْقِيَمَةُ الْأَكْبَرُ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ  
الْأَكْبَرُ بَعْدًا عَادِ قَوْمٌ هُوَدٌ<sup>۱۶</sup>

۲۰۔ اور یہ ہیں عاد۔ انہوں نے اپنے رب کی آیات  
کا انکار کر دیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر  
نخت جابر (اور) سرسچ کے حکم کی پیر دی کرتے رہے۔  
۲۱۔ اور اس دنیا میں بھی ان کے یچھے لعن  
لگادی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ خبردار! یقیناً  
عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار! بلکہ تو  
یقیناً عاد، قوم ہو دے کے لئے۔

۲۲۔ اور شہود کی طرف ان کے بھائی صالح کو  
(بھیجا)۔ اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی  
عبادت کرو۔ تمہارا اس کے سوا اور کوئی معبد نہیں۔  
اسی نے زمین سے تھیسیں پروان چڑھایا اور تھیسیں  
اس میں آباد کیا۔ پس اس سے استغفار کرتے رہو  
پھر اسی کی طرف توبہ کے ساتھ جگلو۔ یقیناً میرا رب  
قریب ہے (اور دعا) قبول کرنے والا ہے۔

۲۳۔ انہوں نے کہا اے صالح! یقیناً تو اس سے پہلے  
ہمارے اندر امیدوں کا مرجع تھا۔ کیا تو ہمیں روکتا  
ہے کہ اس کی پوچا کریں جسے ہمارے آباء و اجداد  
پوچھتے رہے۔ اور ہم یقیناً اس بارہ میں جس کی طرف  
تو ہمیں بلاتا ہے بے بیکن کر دینے والے شک میں  
(بتلا) ہیں۔

۲۴۔ اس نے کہا اے میری قوم! مجھے تاؤ تو ہمیں کہ  
اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح جنت پر  
قام ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا  
کی ہو تو کون مجھے اللہ سے بچانے میں میری مدد  
کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں۔ پس تم تو  
مجھے نقصان کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بڑھاؤ گے۔

۲۵۔

۲۶۔

۲۷۔

۲۸۔

۲۹۔

۳۰۔

۳۱۔

۳۲۔

۳۳۔

۳۴۔

۳۵۔

۳۶۔

۳۷۔

۳۸۔

۳۹۔

۴۰۔

۴۱۔

۴۲۔

۴۳۔

۴۴۔

۴۵۔

۴۶۔

۴۷۔

۴۸۔

۴۹۔

۵۰۔

۵۱۔

۵۲۔

۵۳۔

۵۴۔

۵۵۔

۵۶۔

۵۷۔

۵۸۔

۵۹۔

۶۰۔

۶۱۔

۶۲۔

۶۳۔

۶۴۔

۶۵۔

۶۶۔

۶۷۔

۶۸۔

۶۹۔

۷۰۔

۷۱۔

۷۲۔

۷۳۔

۷۴۔

۷۵۔

۷۶۔

۷۷۔

۷۸۔

۷۹۔

۸۰۔

۸۱۔

۸۲۔

۸۳۔

۸۴۔

۸۵۔

۸۶۔

۸۷۔

۸۸۔

۸۹۔

۹۰۔

۹۱۔

۹۲۔

۹۳۔

۹۴۔

۹۵۔

۹۶۔

۹۷۔

۹۸۔

۹۹۔

۱۰۰۔

۱۰۱۔

۱۰۲۔

۱۰۳۔

۱۰۴۔

۱۰۵۔

۱۰۶۔

۱۰۷۔

۱۰۸۔

۱۰۹۔

۱۱۰۔

۱۱۱۔

۱۱۲۔

۱۱۳۔

۱۱۴۔

۱۱۵۔

۱۱۶۔

۱۱۷۔

۱۱۸۔

۱۱۹۔

۱۲۰۔

۱۲۱۔

۱۲۲۔

۱۲۳۔

۱۲۴۔

۱۲۵۔

۱۲۶۔

۱۲۷۔

۱۲۸۔

۱۲۹۔

۱۳۰۔

۱۳۱۔

۱۳۲۔

۱۳۳۔

۱۳۴۔

۱۳۵۔

۱۳۶۔

۱۳۷۔

۱۳۸۔

۱۳۹۔

۱۴۰۔

۱۴۱۔

۱۴۲۔

۱۴۳۔

۱۴۴۔

۱۴۵۔

۱۴۶۔

۱۴۷۔

۱۴۸۔

۱۴۹۔

۱۵۰۔

۱۵۱۔

۱۵۲۔

۱۵۳۔

۱۵۴۔

۱۵۵۔

۱۵۶۔

۱۵۷۔

۱۵۸۔

۱۵۹۔

۱۶۰۔

۱۶۱۔

۱۶۲۔

۱۶۳۔

۱۶۴۔

۱۶۵۔

۱۶۶۔

۱۶۷۔

۱۶۸۔

۱۶۹۔

۱۷۰۔

۱۷۱۔

۱۷۲۔

۱۷۳۔

۱۷۴۔

۱۷۵۔

۱۷۶۔

۱۷۷۔

۱۷۸۔

۱۷۹۔

۱۸۰۔

۱۸۱۔

۱۸۲۔

۱۸۳۔

۱۸۴۔

۱۸۵۔

۱۸۶۔

۱۸۷۔

۱۸۸۔

۱۸۹۔

۱۹۰۔

۱۹۱۔

۱۹۲۔

۱۹۳۔

۱۹۴۔

۱۹۵۔

۱۹۶۔

۱۹۷۔

۱۹۸۔

۱۹۹۔

۲۰۰۔

۲۰۱۔

۲۰۲۔

۲۰۳۔

۲۰۴۔

۲۰۵۔

۲۰۶۔

۲۰۷۔

۲۰۸۔

۲۰۹۔

۲۱۰۔

۲۱۱۔

۲۱۲۔

۲۱۳۔

۲۱۴۔

۲۱۵۔

۲۱۶۔

۲۱۷۔

۲۱۸۔

۲۱۹۔

۲۲۰۔

۲۲۱۔

۲۲۲۔

۲۲۳۔

۲۲۴۔

۲۲۵۔

۲۲۶۔

۲۲۷۔

۲۲۸۔

۲۲۹۔

۲۳۰۔

۲۳۱۔

۲۳۲۔

۲۳۳۔

۲۳۴۔

۲۳۵۔

۲۳۶۔

۲۳۷۔

۲۳۸۔

۲۳۹۔

۲۴۰۔

۲۴۱۔

۲۴۲۔

۲۴۳۔

۲۴۴۔

۲۴۵۔

۲۴۶۔

۲۴۷۔

۲۴۸۔

۲۴۹۔

۲۵۰۔

۲۵۱۔

۲۵۲۔

۲۵۳۔

۲۵۴۔

۲۵۵۔

۲۵۶۔

۲۵۷۔

۲۵۸۔

۲۵۹۔

۲۶۰۔

۲۶۱۔

۲۶۲۔

۲۶۳۔

۲۶۴۔

۲۶۵۔

۲۶۶۔

۲۶۷۔

۲۶۸۔

۲۶۹۔

۲۷۰۔

۲۷۱۔

۲۷۲۔

۲۷۳۔

۲۷۴۔

۲۷۵۔

۲۷۶۔

۲۷۷۔

۲۷۸۔

۲۷۹۔

۲۸۰۔

۲۸۱۔

۲۸۲۔

۲۸۳۔

۲۸۴۔

۲۸۵۔

۲۸۶۔

۲۸۷۔

۲۸۸۔

۲۸۹۔

۲۹۰۔

۲۹۱۔

۲۹۲۔

۲۹۳۔

۲۹۴۔

۲۹۵۔

۲۹۶۔

۲۹۷۔

۲۹۸۔

۲۹۹۔

۳۰۰۔

۳۰۱۔

۳۰۲۔

۳۰۳۔

۳۰۴۔

۳۰۵۔

۳۰۶۔

۳۰۷۔

۳۰۸۔

۳۰۹۔

۳۱۰۔

۳۱۱۔

۳۱۲۔

۳۱۳۔

۳۱۴۔

۳۱۵۔

۳۱۶۔

۳۱۷۔

۳۱۸۔

۳۱۹۔

۳۲۰۔

۳۲۱۔

۳۲۲۔

۳۲۳۔

۳۲۴۔

۳۲۵۔

۳۲۶۔

۳۲۷۔

۳۲۸۔

۳۲۹۔

۳۳۰۔

۳۳۱۔

۳۳۲۔

۳۳۳۔

۳۳۴۔

۳۳۵۔

۳۳۶۔

۳۳۷۔

۳۳۸۔

۳۳۹۔

۳۴۰۔

۳۴۱۔

۳۴۲۔

۳۴۳۔

۳۴۴۔

۳۴۵۔

۳۴۶۔

۳۴۷۔

۳۴۸۔

۳۴۹۔

۳۵۰۔

۳۵۱۔

۳۵۲۔

۳۵۳۔

۳۵۴۔

۳۵۵۔

۳۵۶۔

۳۵۷۔

۳۵۸۔

۳۵۹۔

۳۶۰۔

۳۶۱۔

۳۶۲۔

۳۶۳۔

۳۶۴۔

۳۶۵۔

۳۶۶۔

۳۶۷۔

۳۶۸۔

۳۶۹۔

۳۷۰۔

۳۷۱۔

۳۷۲۔

۳۷۳۔

۳۷۴۔

۳۷۵۔

۳۷۶۔

۳۷۷۔

۳۷۸۔

۳۷۹۔

۳۸۰۔

۳۸۱۔

۳۸۲۔

۳۸۳۔

۳۸۴۔

۳۸۵۔

۳۸۶۔

۳۸۷۔

۳۸۸۔

۳۸۹۔

۳۹۰۔

۳۹۱۔

۳۹۲۔

۳۹۳۔

۳۹۴۔

۳۹۵۔

۳۹۶۔

۳۹۷۔

۳۹۸۔

۳۹۹۔

۴۰۰۔

۴۰۱۔

۴۰۲۔

۴۰۳۔

۴۰۴۔

۴۰۵۔

۴۰۶۔

۴۰۷۔

۴۰۸۔

۴۰۹۔

۴۱۰۔

۴۱۱۔

۴۱۲۔

۴۱۳۔

۴۱۴۔

۴۱۵۔

۴۱۶۔

۴۱۷۔

۴۱۸۔

۴۱۹۔

۴۲۰۔

۴۲۱۔

۴۲۲۔

۴۲۳۔

۴۲۴۔

۴۲۵۔

۴۲۶۔

۴۲۷۔

۴۲۸۔

۴۲۹۔

۴۳۰۔

۴۳۱۔

۴۳۲۔

۴۳۳۔

۴۳۴۔

۴۳۵۔

۴۳۶۔

۴۳۷۔

۴۳۸۔

۴۳۹۔

۴۴۰۔

۴۴۱۔

۴۴۲۔

۴۴۳۔

۴۴۴۔

۴۴۵۔

۴۴۶۔

۴۴۷۔

۴۴۸۔

۴۴۹۔

۴۵۰۔

۴۵۱۔

۴۵۲۔

۴۵۳۔

۴۵۴۔

۴۵۵۔

۴۵۶۔

۴۵۷۔

۴۵۸۔

۴۵۹۔

۴۶۰۔

۴۶۱۔

۴۶۲۔

۴۶۳۔

۴۶۴۔

۴۶۵۔

۴۶۶۔

۴۶۷۔

۴۶۸۔

۴۶۹۔

۴۷۰۔

۴۷۱۔

۴۷۲۔

۴۷۳۔

۴۷۴۔

۴۷۵۔

۴۷۶۔

۴۷۷۔

۴۷۸۔

۴۷۹۔

۴۸۰۔

۴۸۱۔

۴۸۲۔

۴۸۳۔

۴۸۴۔

۴۸۵۔

۴۸۶۔

۴۸۷۔

۴۸۸۔

۴۸۹۔

۴۹۰۔

۴۹۱۔

۴۹۲۔

۴۹۳۔

۴۹۴۔

۴۹۵۔

۴۹۶۔

۴۹۷۔

۴۹۸۔

۴۹۹۔

۵۰۰۔

۵۰۱۔

۵۰۲۔

۵۰۳۔

۵۰۴۔

۵۰۵۔

۵۰۶۔

۵۰۷۔

۵۰۸۔

۵۰۹۔

۵۱۰۔

۵۱۱۔

۵۱۲۔

۵۱۳۔

۵۱۴۔

۵۱۵۔

۵۱۶۔

۵۱۷۔

۵۱۸۔

۵۱۹۔

۵۲۰۔

۵۲۱۔

۵۲۲۔

۵۲۳۔

۵۲۴۔

۵۲۵۔

۵۲۶۔

۵۲۷۔

۵۲۸۔

۵۲۹۔

۵۳۰۔

۵۳۱۔

۵۳۲۔

۵۳۳۔

۵۳۴۔

۵۳۵۔

۵۳۶۔

۵۳۷۔

۵۳۸۔

۵۳۹۔

۵۴۰۔

۵۴۱۔

۵۴۲۔

۵۴۳۔

۵۴۴۔

۵۴۵۔

۵۴۶۔

۵۴۷۔

۵۴۸۔

۵۴۹۔

۵۵۰۔

۵۵۱۔

۵۵۲۔

۵۵۳۔

۵۵۴۔

۵۵۵۔

۵۵۶۔

۵۵۷۔

۵۵۸۔

۵۵۹۔

۵۶۰۔

۵۶۱۔

۵۶۲۔

۵۶۳۔

۵۶۴۔

۵۶۵۔

۵۶۶۔

۵۶۷۔

۵۶۸۔

۵۶۹۔

۵۷۰۔

۵۷۱۔

۵۷۲۔

۵۷۳۔

۵۷۴۔

۵۷۵۔

۵۷۶۔

۵۷۷۔

۵۷۸۔

۵۷۹۔

۵۸۰۔

۵۸۱۔

۵۸۲۔

۵۸۳۔

۵۸۴۔

۵۸۵۔

۵۸۶۔

۵۸۷۔

۵۸۸۔

۵۸۹۔

۵۹۰۔

۵۹۱۔

۵۹۲۔

۵۹۳۔

۵۹۴۔

۵۹۵۔

۵۹۶۔

۵۹۷۔

۵۹۸۔

۵۹۹۔

۶۰۰۔

۶۰۱۔

۶۰۲۔

۶۰۳۔

۶۰۴۔

۶۰۵۔

۶۰۶۔

۶۰۷۔

۶۰۸۔

۶۰۹۔

۶۱۰۔

۶۱۱۔

۶۱۲۔

۶۱۳۔

۶۱۴۔

۶۱۵۔

۶۱۶۔

۶۱۷۔

۶۱۸۔

۶۱۹۔

۶۲۰۔

۶۲۱۔

۶۲۲۔

۶۲۳۔

۶۲۴۔

۶۲۵۔

۶۲۶۔

۶۲۷۔

۶۲۸۔

۶۲۹۔

۶۳۰۔

۶۳۱۔

۶۳۲۔

۶۳۳۔

۶۳۴۔

۶۳۵۔

۶۳۶۔

۶۳۷۔

۶۳۸۔

۶۳۹۔

۶۴۰۔

۶۴۱۔

۶۴۲۔

۶۴۳۔

۶۴۴۔

۶۴۵۔

۶۴۶۔

۶۴۷۔

۶۴۸۔

۶۴۹۔

۶۵۰۔

۶۵۱۔

۶۵۲۔

۶۵۳۔

۶۵۴۔

۶۵۵۔

۶۵۶۔

۶۵۷۔

۶۵۸۔

۶۵۹۔

۶۶۰۔

۶۶۱۔

۶۶۲۔

۶۶۳۔

۶۶۴۔

۶۶۵۔

۶۶۶۔

۶۶۷۔

۶۶۸۔

۶۶۹۔

۶۷۰۔

۶۷۱۔

۶۷۲۔

۶۷۳۔

۶۷۴۔

۶۷۵۔

۶۷۶۔

۶۷۷۔

۶۷۸۔

۶۷۹۔

۶۸۰۔

۶۸۱۔

۶۸۲۔

۶۸۳۔

۶۸۴۔

۶۸۵۔

۶۸۶۔

۶۸۷۔

۶۸۸۔

۶۸۹۔

۶۹۰۔

۶۹۱۔

۶۹۲۔

۶۹۳۔

۶۹۴۔

۶۹۵۔

۶۹۶۔

۶۹۷۔

۶۹۸۔

۶۹۹۔

۷۰۰۔

۷۰۱۔

۷۰۲۔

۷۰۳۔

۷۰۴۔

۷۰۵۔

۷۰۶۔

۷۰۷۔

۷۰۸۔

۷۰۹۔

۷۱۰۔

۷۱۱۔

۷۱۲۔

۷۱۳۔

۷۱۴۔

۷۱۵۔

۷۱۶۔

۷۱۷۔

۷۱۸۔

۷۱۹۔

۷۲۰۔

۷۲۱۔

۷۲۲۔

۷۲۳۔

۷۲۴۔

۷۲۵۔

۷۲۶۔

۷۲۷۔

۷۲۸۔

۷۲۹۔

۷۳۰۔

۷۳۱۔

۷۳۲۔

۷۳۳۔

۷۳۴۔

۷۳۵۔

۷۳۶۔

۷۳۷۔

۷۳۸۔

۷۳۹۔

۷۴۰۔

۷۴۱۔

۷۴۲۔

۷۴۳۔

۷۴۴۔

۷۴۵۔

۷۴۶۔

۷۴۷۔

۷۴۸۔

۷۴۹۔

۷۵۰۔

۷۵۱۔

۷۵۲۔

۷۵۳۔

۷۵۴۔

۷۵۵۔

۷۵۶۔

۷۵۷۔

۷۵۸۔

۷۵۹۔

۷۶۰۔

۷۶۱۔

۷۶۲۔

۷۶۳۔

۷۶۴۔

۷۶۵۔

۷۶۶۔

۷۶۷۔

۷۶۸۔

۷۶۹۔

۷۷۰۔

۷۷۱۔

۷۷۲۔

۷۷۳۔

۷۷۴۔

۷۷۵۔

۷۷۶۔

۷۷۷۔

۷۷۸۔

۷۷۹۔

۷۸۰۔

۷۸۱۔

۷۸۲۔

۷۸۳۔

۷۸۴۔

۷۸۵۔

۷۸۶۔

۷۸۷۔

۷۸۸۔

۷۸۹۔

۷۹۰۔

۷۹۱۔

۷۹۲۔

۷۹۳۔

۷۹۴۔

۷۹۵۔

۷۹۶۔

۷۹۷۔

۷۹۸۔

۷۹۹۔

۷۱۰۔

۷۱۱۔

۷۱۲۔

۷۱۳۔

۷۱۴۔

۷۱۵۔

۷۱۶۔

۷۱۷۔

۷۱۸۔

۷۱۹۔

۷۲۰۔

۷۲۱۔

۷۲۲۔

۷۲۳۔

۷۲۴۔

۷۲۵۔

۷۲۶۔

۷۲۷۔

۷۲۸۔

۷۲۹۔

۷۳۰۔

۷۳۱۔

۷۳۲۔

۷۳۳۔

۷۳۴۔

۷۳۵۔

۷۳۶۔

۷۳۷۔

۷۳۸۔

۷۳۹۔

۷۴۰۔

۷۴۱۔

۷۴۲۔

۷۴۳۔

۷۴۴۔

۷۴۵۔

۷۴۶۔

۷۴۷۔

۷۴۸۔

۷۴۹۔

۷۵۰۔

۷۵۱۔

۷۵۲۔

۷۵۳۔

۷۵۴۔

۷۵۵۔

۷۵۶۔

۷۵۷۔

۷۵۸۔

۷۵۹۔

۷۶۰۔

۷۶۱۔

۷۶۲۔

۷۶۳۔

۷۶۴۔

۷۶۵۔

۷۶۶۔

۷۶۷۔

۷۶۸۔

۷۶۹۔

۷۷۰۔

۷۷۱۔

۷۷۲۔

۷۷۳۔

۷۷۴۔

۷۷۵۔

۷۷۶۔

۷۷۷۔

۷۷۸۔

۷۷۹۔

۷۸۰۔

۷۸۱۔

۷۸۲۔

۷۸۳۔

۷۸۴۔

۷۸۵۔

۷۸۶۔

۷۸۷۔

۷۸۸۔

۷۸۹۔

۷۹۰۔

۷۹۱۔

۷۹۲۔

۷۹۳۔

۷۹۴۔

۷۹۵۔

۷۹۶۔

۷۹۷۔

۷۹۸۔

۷۹۹۔

۷۱۰۔

۷۱۱۔

۷۱۲۔

۷۱۳۔

۷۱۴۔

۷۱۵۔

۷۱۶۔

۷۱۷۔

۷۱۸۔

۷۱۹۔

۷۲۰۔

۷۲۱۔

۷۲۲۔

۷۲۳۔

۷۲۴۔

۷۲۵۔

۷۲۶۔

۷۲۷۔

۷۲۸۔

۷۲۹۔

۷۳۰۔

۷۳۱۔

۷۳۲۔

۷۳۳۔

۷۳۴۔

۷۳۵۔

۷۳۶۔

۷۳۷۔

۷۳۸۔

۷۳۹۔

۷۴۰۔

۷۴۱۔

۷۴۲۔

۷۴۳۔

۷۴۴۔

۷۴۵۔

۷۴۶۔

۷۴۷۔

۷۴۸۔

۷۴۹۔

۷۵۰۔

۷۵۱۔

۷۵۲۔

۷۵۳۔

۷۵۴۔

۷۵۵۔

۷۵۶۔

۷۵۷۔

۷۵۸۔

۷۵۹۔

۷۶۰۔

۷۶۱۔

۷۶۲۔

۷۶۳۔

۷۶۴۔

۷۶۵۔

۷۶۶۔

۷۶۷۔

۷۶۸۔

۷۶۹۔

۷۷۰۔

۷۷۱۔

۷۷۲۔

۷۷۳۔

۷۷۴۔

۷۷۵۔

۷۷۶۔

۷۷۷۔

۷۷۸۔

۷۷۹۔

۷۸۰۔

۷۸۱۔

۷۸۲۔

۷۸۳۔

۷۸۴۔</p

وَيَقُومُ هُذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ أَيَّةً فَذَرُوهَا  
تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَسْوُهَا بِسُوءٍ  
فَيَا أَخْذُكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ⑤

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَّعُوا فِي دَارِكُمْ  
ثَلَاثَةٌ آيَاتٌ ذَلِكَ وَعْدٌ غَيْرٌ مُكَذَّبٌ ⑥  
فَلَمَّا جَاءَهُمْ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَلِحَّا وَالَّذِينَ  
أَمْنُوا أَمْعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِنْ خُزْنِي

يَوْمِ الْيُدُّ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ⑦  
وَأَخْذَ الدِّينَ ظَلَمُوا الصِّيَحَةَ فَاصْبَحُوا  
فِي دِيَارِهِمْ جَهَنَّمَ ⑧

كَانُ لَمْ يَعْنُوا قِيهَا ۖ أَلَا إِنَّ شَمُودًا  
كَفَرُوا رَبَّهُمْ طَالِبُهُمْ مَوْدَعٌ ۖ  
وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ  
بِالْمُشْرِكِيْنَ قَالُوا سَلِّمْ ۖ قَالَ سَلِّمْ

فَمَا لِي بِئْتَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَيْنِدٍ ⑨  
فَلَمَّا رَأَاهُ أَيْدِيهِمْ لَا تَصْلُ إِلَيْهِ تَكَرَّهُمْ  
وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِفَةً ۖ قَالُوا لَا تَحْفَ  
إِنَّا أَنْسِلْنَا إِلَيْ قَوْمٍ لُوطٍ ⑩

۱۰۔ پھر جب اس نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (کھانے) کی طرف بڑھنے لگے تو اس نے انہیں غیر سمجھا اور ان سے ایک خوف سامنہ کیا۔ انہوں نے کہا خوف نہ کر۔ یقیناً ہمیں قومِ لوٹ کی طرف بھیجا گیا ہے۔

۱۵۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی (رہ میں وقف) (تو نی تھا) لئے ایک نشان ہے۔ پس اسے (اپنے حال پر) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ و رسمیں ایک عقریب بچپنے والا عذاب پکڑے گا۔

۲۱۔ پھر (بھی) انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ دیں تو اس نے کہا اپنے گھر میں بس تین دن عارضی فائدے اٹھا لو۔ یہ ایک وعدہ ہے جو جھلایا نہیں جاسکتا۔

۲۲۔ پس جب ہمارا فصلہ آگیا تو ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو جاس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت کے ساتھ بخات بخشی اور اس دن کی ذات سے بچا لیا۔ یقیناً تیرا رب ہی دائیٰ وقت والا (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

۲۳۔ اور جنہوں نے ظلم کیا انہیں ایک سخت گونج دار آواز نے آپکرا۔ پس وہ اپنے گھروں میں گھنٹوں کے بل کپڑے رہ گئے۔

۲۴۔ گویا وہ ان میں بھی بنتے رہ تھے۔ خبردار اشמוד نے اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار اشמוד کے لئے بلاکت ہو۔

۲۵۔ اور یقیناً ابراہیم کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے خوشخبری لے کر آئے۔ انہوں نے سلام کہا۔ اس نے بھی کہا سلام اور ذرا دیرینہ کی کہ ان کے پاس ایک بھنٹا ہوا پچھرا لے آیا۔

وَأَمْرَأَتُهُ قَآئِمَةً فَضَحِّكَتْ فَبَشَرُنَاهَا  
بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ۝  
قَاتَلَ يُوَيْلَتَى ءَالَّدَ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا  
بَعْلَى شَيْخًا إِنَّ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۝  
قَالُوا أَتَعْجِيْنَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتِ اللَّهِ  
وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ  
حَمِيدٌ مَحِيدٌ ۝

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ  
وَجَاءَتُهُ الْبَشَرَى يُجَادِلُنَافِ قَوْمٍ لَوْطٍ ۝  
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَقَاهُ مُنِيبٌ ۝  
يَا إِبْرَاهِيمَ أَغْرِضْ عَنْ هَذَا ۝ إِنَّهُ  
قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۝ وَاللَّهُ أَتَيْهُ  
عَذَابٌ غَيْرُ مُرْدُودٍ ۝

وَلَنَسْأَلَجَاءَتْ رَسُولُنَا لَوْطًا سَيِّدَ بَهْمَ  
وَصَاقَ بِهِمْدَرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمَ حَرَ  
عَصِيْبٌ ۝

وَجَاءَهُ قَوْمَهُ يُهَرَّعُونَ إِلَيْهِ ۝ وَمِنْ  
قَبْلِ كَانُوا يَعْمَلُونَ الشَّيْئَاتِ ۝ قَالَ يَقُولُ

۲۷۔ اور اس کی یوںی (پاس ہی) کھڑی تھی۔ پس  
وہ ہنسی توہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی اور  
اسحاق کے بعد یعقوب کی بھی۔

۲۸۔ اس نے کہا اے وائے میرا غم! کیا میں پچھے  
جنوں گی جبکہ میں ایک بُدھا ہوں اور یہ میرا خاوند  
بُوڑھا ہے۔ یقیناً تو بہت عجیب بات ہے۔

۲۹۔ انہوں نے کہا کیا تو اللہ کے فیصلے پر توجہ  
کرتی ہے۔ تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکات  
ہوں اے اہل بیت! یقیناً وہ صاحبِ حمد (اور)  
بہت بزرگی والا ہے۔

۳۰۔ پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اس  
کے پاس خوشخبری آگئی تو وہ ہم سے لوٹ کی قوم سے  
متعلق بحث کرنے لگا۔

۳۱۔ یقیناً ابراہیم بہت ہی بردبار، نرم دل (اور)  
بھکنک والا تھا۔

۳۲۔ اے ابراہیم! اس (بات) سے کنارہ کر  
لے۔ یقیناً تیرے رب کا فصلہ صادر ہو چکا ہے اور  
یقیناً ان پر ایک نہ تالا جانے والا عذاب آئے گا۔

۳۳۔ اور جب ہمارے پیسے ہوئے لوٹ کے پاس  
پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے ناخوش ہوا اور ان کے  
باعث دل گرفت ہوا اور کہا یہ بڑا سخت دن ہے۔

۳۴۔ اور اس کی قوم اس کی طرف دوڑی چلی آئی  
بھکدہ اس سے پہلے بھی وہ رہا یا کیا کرتے تھے۔

اس نے کہا اے میری قوم ایہ میری بیٹیاں ہیں۔ یہ تمہارے نزدیک بھی بہت پاکیزہ ہیں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور مجھے میرے مہماںوں میں رسو نہ کرو۔ کیا تم میں ایک بھی عقل و الائچیں؟

۸۰۔ انہوں نے (بات کوئی دیتے ہوئے) جواب دیا تو اچھا بھلا جانتا ہے کہ ہمارا تیری بیٹیوں کے معاملہ میں کوئی حق نہیں اور یقیناً توہہ بھی جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں۔ ①  
۸۱۔ اس نے کہا اے کاش! تمہارے مقابلہ کی مجھ میں طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط شہارے کی پناہ لے سکتا۔

۸۲۔ انہوں نے کہا اے لوٹا! یقیناً ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز تجوہ نہیں پہنچ سکتیں گے۔ پس رات کے ایک حصہ میں اپنے اہل سمیت گھر سے نکل جا اور تم میں سے کوئی مُرکرہ دیکھے گر تیری بیوی، یقیناً اسے بھی وہی مصیبت پہنچ گی جو انہیں پہنچنے والی ہے۔ ان کا موعد وقت صبح ہے۔ کیا صحیح قریب نہیں ہے؟

۸۳۔ پس جب ہمارا فیصلہ آ گیا تو ہم نے اس (بستی) کو تدو بالا کر دیا اور اس پر ہم نے تباہتہ شکل مٹی سے بننے ہوئے پھرولوں کی بارش بر سادی۔

هَوْلَاءَ بَنَاقُ هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَأَتَقُوا  
اللَّهُ وَلَا تَخْرُونَ فِي صَيْفَىٰ إِلَيْسَ  
مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ②

قَالُوا قَدْ عِلِّمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ  
وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا لَنْ يُدْرِكَ ③  
قَالَ لَوْاَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ أَوْىَ إِلَى  
رُكْنٍ شَدِيدٍ ④

قَالُوا يَلْوُظُ إِلَيْا رَسُلٌ رَّبِّكَ لَنْ يَصْلُوَا  
إِلَيْكَ فَأَسِرِ بِاَهْلِكَ يَقْطَعُ مِنَ الْأَيْلِ  
وَلَا يَلْتَقِثُ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا مَرَأَتِكَ  
إِنَّهُ مُصِيبَهَا مَا أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ  
مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۖ إِلَيْسَ الصُّبْحُ  
بِقَرِيبٍ ⑤

فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيهَا سَافِلَهَا  
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً فَنْ سِجِيلٌ  
مَّضِيدٌ ⑥

① آیات ۸۰-۸۱: بعض مفسرین نے جو یہ کہا ہے کہ نعمۃ بال اللہ حضرت لوٹ نے اپنی قوم کے سامنے اپنی بیٹیاں پیش کی تھیں، یہ درست نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ حضرت لوٹ کی قوم آپ کا اکار کرنے کے بعد یہ سمجھی تھی کہ شاید اب یہ باہر سے لوگ بلا کر ہمارے خلاف کوئی سازش کر رہا ہے اس لئے آپ نے اپنی قوم کو شرم دلائی کہ میری بیٹیاں تمہارے گھروں میں بیانی ہوئی ہیں تو مجھ میں کیسے تمہارا نہ اچاہتے ہوئے تمہارے خلاف کوئی منصوبہ بناسکتا ہوں۔

۸۳۔ جو تیرے رب کے نزدیک نشان لگائے ہے نہ ہوئے تھے۔ اور یہ (سلوک) خالموں سے بعید نہیں۔

**مَسَوَّمَةً عِنْدَ رِبِّكَ وَمَا هِيَ مِنْ  
الظُّلْمَمِينَ يَعِدُهُ**

۸۴۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (ہم نے بھیجا)۔ اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے لئے اس کے سوا کوئی مجبود نہیں۔ اور ماپ اور قول میں کمی نہ کیا کرو۔ یقیناً میں تمہیں دولت مند پاتا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

**وَإِلَى مَدِينَ أَخَاهُمْ شَعِيبًا قَالَ يَقُولُ  
أَعْبُدُو اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٌ غَيْرُهُ وَلَا  
تَقْصُّو الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنَّ  
أَرْكَمُ بَخِيرٍ وَإِنَّ أَخَافُ عَلَيْكُمْ  
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ**

۸۵۔ اور اے میری قوم! ماپ اور قول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو اور لوگوں کی چیزیں انہیں کم کر کے نہ دیا کرو اور زمین میں م福德 بنتے ہوئے بد امنی نہ پھیلاو۔

**وَيَقُولُمْ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ  
بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءً هُمْ  
وَلَا تَغْنُوا فِي الْأَرْضِ مَفْسِدِينَ**

۸۶۔ اللہ کی طرف سے جو (تجارت میں) پختا ہے وہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم (چے) مومن ہو۔ اور میں تم پر نگران نہیں۔

**بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
مُؤْمِنِينَ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِظٍ  
قَالُوا يَسْعِيْبَ أَصْلُوْتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ  
تَشْرُكَ مَا يَعْبُدُ أَبَا وَنَّا أَوْ أَنْ تَفْعَلَ فِي  
أَمْوَالِنَا مَا نَشَوْا إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ  
الرَّشِيدُ**

۸۷۔ انہوں نے کہا اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم اسے چھوڑ دیں جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے یا ہم اپنے اموال میں وہ (تصرف نہ) کریں جو ہم چاہیں۔ یقیناً تو ضرور بڑا بردبار (اور) عقل والا (ہنا پھرتا) ہے۔

**قَالَ يَقُولُمْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ  
مِنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَّاً وَمَا**

ہے (پھر بھی کیا میں وہی کروں جو تم چاہتے ہو)۔ جبکہ میں کوئی ارادہ نہیں رکھتا کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں خود میں وہی کرنے لگ جاؤں۔ میں تو صرف حب توفیق اصلاح چاہتا ہوں۔ اور اللہ کی تائید کے سوا مجھے کوئی مدد حاصل نہیں۔ اسی پر میں تو ٹک کرتا ہوں اور اسی کی طرف جھکتا ہوں۔

۹۰۔ اور اے میری قوم! میری دشمنی تمہیں ہرگز ایسی بات پر آمادہ نہ کرے کہ تمہیں بھی ولی مصیبت پہنچ چیزیں نوح کی قوم کو اور ہود کی قوم کو اور صالح کی قوم کو پہنچتی ہیں۔ اور لوٹ کی قوم بھی تم سے پکھڑ دو نہیں۔

۹۱۔ اور اپنے رب سے استغفار کر دیجہر اسی کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو۔ یقیناً میرا رب بار بار حرم کرنے والا (اور) بہت محبت کرنے والا ہے۔

۹۲۔ انہوں نے کہاے شبیح اٹو جو کہتا ہے اس میں سے بہت سا ہم سمجھ نہیں سکتے جبکہ تجھے ہم اپنے درمیان بہت کمزور دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیرا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم ضرور تجھے سنگار کر دیتے اور تو ہمارے مقام پر کوئی غلبہ نہیں رکھتا۔

۹۳۔ اس نے کہاے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ طاقتور ہے اور تم نے اسے ایک ناقابل احتیاء چیز سمجھ کر پس پشت ڈال رکھا ہے۔ یقیناً میرا رب جو تم کرتے ہو اسے گھیرے ہوئے ہے۔

۹۴۔ اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ جو کر سکتے ہو کرتے

أَرِيدُ أَنْ أَخَالِفَكُمْ إِلَى مَا آنْهَىكُمْ  
عَنْهُ إِنْ أَرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا  
أَسْطَعْتُ وَمَا تَوْقِيقٌ إِلَّا بِاللَّهِ  
عَلَيْهِ تَوْكِلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ<sup>۱۱</sup>

وَيَقُومُ لَا يَجِرِ مَنَّكُمْ شَقَاقَ أَنْ  
يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمًا نُوحَ أَوْ  
قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَلِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ  
مِنْكُمْ يَعْيِدُ<sup>۱۲</sup>

وَاسْتَغْفِرُ فَارَبَكُمْ نَحْنُ نُوبَا إِلَيْهِ إِنْ  
رَبِّ رَحِيمٌ وَدُودٌ<sup>۱۳</sup>

قَالَوْا يَسْعَيْتُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا إِمَّا  
نَقْوُلُ وَإِنَّا نَرَبَكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا  
رَهْطُكَ لَرَجْمَنَكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا<sup>۱۴</sup>  
بِعِزِيزٍ<sup>۱۵</sup>

قَالَ يَقُومُ أَرْهَطْنِي أَعْزُ عَلَيْكُمْ مِنْ  
اللَّهِ وَالْخَذِيمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظَهِيرِيَا  
إِنَّ رَبِّيِّنِي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطُ<sup>۱۶</sup>

وَيَقُومُ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانِتِكُمْ إِنْ<sup>۱۷</sup>

عَامِلُ طَسْوَفَ تَعْلَمُونَ لَمْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيْهُ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَارْتَقَبُوا إِلَيْ مَعْكُمْ رَقِيبٌ ①

رہو۔ یقیناً میں بھی کچھ کرتا رہوں گا۔ عنقریب تم جان لو گے کہ کے وہ عذاب آئے گا جو اسے رسوا کر دے گا اور (تم جان لو گے کہ) کون ہے وہ جو جھوٹا ہے۔ اور نظر کھو۔ یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ نظر کھنے والا ہوں۔

۹۵۔ اور جب ہمارا فیصلہ آ گیا تو ہم نے شیعیب کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت کے ساتھ نجات بخشی۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا تھا انہیں ایک گونج دار عذاب نے پکڑ لیا۔ پس وہ اپنے گھروں میں گھٹوں کے مل پڑے رہ گئے۔

۹۶۔ گویا کہ وہ ان میں بھی بے ہی نہ تھے۔ خبردار ادین کے لئے بھی اسی طرح ہلاکت ہو جیسے قومِ ثمود ہلاک ہوئی۔

۹۷۔ اور یقیناً ہم نے موئی کو اپنے نشانات اور ایک روشن برہان کے ساتھ بھیجا۔

۹۸۔ فرعون اور اس کے مرداروں کی طرف۔ تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی جبکہ فرعون کا حکم درست نہ تھا۔

۹۹۔ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور انہیں آگ کے گھاث پر لاٹا رے گا۔ اور بہت ہی بڑا گھاث ہے جس پر لے جایا جاتا ہے۔ ۱۰۰۔ اور اس (دنیا) میں بھی ان کے پیچھے لعنت کا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ کیا ہی بڑی عطا ہے جو کی گئی۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شَعِيْباً وَالَّذِينَ أَمْنَوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنْا وَأَخْذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَشِيمِينَ ②

كَانَ لَمْ يَغْنُوا فِيهَا لَا بَعْدَ الْمَدْيَنَ كَمَا بَعْدَتْ شَمُودُ ③

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِإِلْيَتْنَا وَسَلْطَنِ مُسِينِ ④

إِنَّ فِرْعَوْنَ وَمَلَأْتِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرَ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ⑤

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأُوْرَدَ هُمُ الشَّارَطَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمُوْرَوْدُ ⑥

وَأَتَيْعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمُرْفُوْدُ ⑦

۱۰۱۔ یہ ان بستیوں کی خبروں میں سے (ایک خبر) ہے جس کا نقشہ ہم تیرے سامنے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض قائم ہیں اور بعض کاٹ چکنی گئیں۔

۱۰۲۔ اور ہم نے ان پر ظلم ہیں کیا بلکہ خود انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ پس جب تیرے رب کا فیصلہ آ گیا تو ان کے وہ معبدوں ان کے کچھ بھی کام نہ آ سکے جن کو وہ اللہ کے سوا پاک را کرتے تھے۔ اور انہوں نے انہیں ہلاکت کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بڑھایا۔

۱۰۳۔ اور تیرے رب کی گرفت اسی طرح ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ یقیناً اس کی پکڑ بڑی اذیت تاک (اور) بڑی سخت ہے۔

۱۰۴۔ یقیناً اس بات میں ایک عظیم نشان ہے اس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو۔ یہ وہ دن ہے جس کے لئے لوگوں کو جمع کیا جائے گا اور یہ دو دن ہے جس کی شہادت دی گئی ہے۔

۱۰۵۔ اور ہم اسے یچھے نہیں ڈالیں گے مگر ایک گئے ہوئے معین وقت تک۔

۱۰۶۔ جس دن وہ آ جائے گا تو کوئی جان بھی اس کے اذان کے بغیر کلام نہ کر سکے گی۔ پس ان میں سے بد بخت بھی ہیں اور خوش نصیب بھی۔

۱۰۷۔ پس وہ لوگ جو بد بخت ہوئے تو وہ آگ میں ہوں گے۔ اس میں ان کے لئے چلانا اور پیچنا ہے۔

ذلِّكَ مِنْ أَئْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقْصَهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا  
قَاءِمٌ وَحَصِيدٌ ⑯

وَمَا ظَلَمَنَّهُمْ وَلِكُنْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ  
فَمَا آغْنَتْ عَنْهُمْ إِلَّهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ  
مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّمَا جَاءَ أَمْرٌ  
رِّيلَكٌ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ شَيْئِينَ ⑭

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رِيلَكَ إِذَا أَخْذَ الْقُرَىٰ  
وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَحَدَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ⑮

إِنَّ فِي ذلِكَ لَيَةً لِمَنْ خَافَ عَذَابَ  
الْآخِرَةِ ذلِكَ يَوْمَ مَجْمُوعَةٌ لَهُ  
الثَّالِثُ وَذلِكَ يَوْمَ مَشْهُودٌ ⑯

وَمَا نَوْخَرَهُ إِلَّا لِأَجْلٍ مَعْدُودٍ ⑯

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلِّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
فَمِنْهُمْ شَقِيقٌ وَسَعِيدٌ ⑯

فَآمَّا الَّذِينَ شَقَوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ قِيَمًا  
رَفِيعٌ وَشَهِيدٌ ⑯

خَلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ  
وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ طَإِنَّ رَبَّكَ  
فَعَالَ لِمَّا يُرِيدُ ۝

وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَلِدِينَ  
فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا  
مَا شَاءَ رَبُّكَ طَعَاتٌ غَيْرَ مَجْدُوذٌ ۝

فَلَاتَّكُ فِي مِرْيَةٍ مَمَّا يَعْبُدُ هُوَ لَاءٌ  
مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ أَبَاؤُهُمْ  
مِنْ قَبْلٍ طَوَّافُهُمْ نَصِيبُهُمْ  
غَيْرَ مَنْقُوصٌ ۝

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَآخِلِفُ فِيهِ  
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَتَفْضَى  
بِهِمْ طَوَّافُهُمْ لَفِي شَلَّتِ مُمَّهُ مُرِيٌّ ۝

وَإِنَّ كَلَّا لِمَالِيَوْ فِي نَهْمَمَ رَبُّكَ أَعْلَمُ بِهِمْ  
إِنَّهُمْ مَا يَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝

۱۰۸-۱۰۹: ان دو آیات سے ظاہر یہ شہر پڑتا ہے کہ جنت کی طرح جہنم بھی داگی ہے مگر جہنم کے ذکر والی آیت میں الا  
ماشأة رَبِّكَ کہ کہ کربلا بات ختم کر دی گئی ہے جبکہ جنت کے ذکر والی آیت نمبر ۱۰۹ میں ساتھ ہی عطاۃ غیر مَجْدُوذۃ بھی فرمادیا کہ وہ ایک  
ایسی عطا ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔ نیز انشاً خلود لبے عرصہ کے لئے بولا جاتا ہے۔ لازم نہیں ہے کہ اس کا معنی یہی کہی ہو۔

۲) دیکھئے: املاء ما منَ به الرحمن۔

۱۱۳۔ پس جیسے تجھے حکم دیا جاتا ہے (اس پر) مضبوطی سے قائم ہو جا اور وہ بھی (قائم ہو جائیں) جنہوں نے تیرے ساتھ توہہ کی ہے۔ اور حد سے نہ پڑھو۔

یقیناً وہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

۱۱۴۔ اور ان لوگوں کی طرف نہ جھوٹ جنہوں نے ظلم کیا ورنہ تمہیں بھی آگ آ پڑے گی۔ اور اللہ کو چھوڑ کر تمہارے کوئی سر پرست نہ ہوں گے۔ پھر تم کوئی مدد نہیں دیتے جاؤ گے۔

۱۱۵۔ اور دن کے دنوں کناروں پر نماز کو قائم کر اور رات کے سچھے گلکروں میں بھی۔ یقیناً نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت کرنے والوں کے لئے ایک بہت بڑی نصیحت ہے۔

۱۱۶۔ اور صبر کر۔ پس اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ہرگز ضائع نہیں کرتا۔

۱۱۷۔ پس کیوں نہ تم سے پہلے زمانوں میں سچھا یہ صاحب عقل لوگ ہوئے جو زمین میں فساد سے روکتے۔ ہاں مگر ان چند ایک کامالہ الگ ہے جن کو ہم نے آن میں سے نجات دی۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا انہوں نے اس کی پیداوی کی جس کی بنا پر وہ (پہلے لوگ) سرش ٹھہرائے گئے اور وہ مجرم (لوگ) تھے۔

۱۱۸۔ اور تیرارت ایسا نہیں کہ بستیوں کو از رو ظلم بلاک کر دے جبکہ ان کے رہنے والے اصلاح کر رہے ہوں۔

فَاسْتَقِمْ كَمَا أَمْرَتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ  
وَلَا تَطْغُوا إِنَّهُ يِمَا تَعْمَلُونَ بِصَيْرٌ ⑯

وَلَا تَرْكِنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَقَمَسُكُمْ  
الثَّاَرُ وَمَا لَكُمْ مِنْ ذُوْنِ اللَّهِ مِنْ أَوْلَيَاءَ  
شَهَدَ لَا تُنْصَرُونَ ⑯

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِيَ الْمَهَارِ وَرُلَفَامِنَ  
الثَّلِيلُ إِنَّ الْحَسَنَتِ يُذْهَبُنَ السَّيِّلَاتِ  
ذِلِّكَ ذِكْرٌ لِلذِّكْرِيْنَ ⑯

وَاصِرْ فِيَ اللَّهِ لَا يُضِيغُ أَجْرَ  
الْمُحْسِنِينَ ⑯

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ أَوْلُوا  
بِقِيَةٍ يَهُمُونَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا  
فَلَيْلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَأَشْيَعَ الَّذِينَ  
ظَلَمُوا مَا أُثْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا  
مُجْرِمِينَ ⑯

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيَهْلِكَ الْقُرْبَى بِطَلْمِ  
وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ⑯

۱۱۹۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی  
امت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً  
وَاحِدَةً وَلَا يَرَى الْوَنَ مُخْتَلِفِينَ ۝

۱۲۰۔ سوائے اس کے جس پر تیرا رب رحم کرے اور  
اسی خاطر اس نے انہیں پیدا کیا تھا۔ اور تیرے رب  
کی یہ بات بھی پوری ہوئی کہ میں ضرور جہنم کو جنوں  
اور عوام الناس سب سے بھر دوں گا۔

إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ طَ وَ لِذِلِّكَ خَلَقَهُمْ ط  
وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ  
مِنَ الْجِنَّةِ وَالثَّالِسِ أَجْمَعِينَ ۝

۱۲۱۔ اور وہ سب جو ہم انبیاء کی خبروں میں سے  
تیرے سامنے بیان کرتے ہیں وہ ہے جس کے ذریعہ  
سے ہم تیرے ول کو تقویت دیتے ہیں۔ اور ان  
(خبروں) میں تیرے پاس حق آپکا ہے اور صحت کی  
بات بھی اور مومنوں کے لئے ایک بڑی عبرت بھی۔

وَكَلَّا لَنَقْصُ عَلَيْكَ مِنْ أَبْيَاءِ الرَّسُولِ مَا  
نَسِيَتْ بِهِ فَوَادِلَكَ ۝ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ  
الْحَقِّ وَمَوْعِظَةً وَذِكْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۲۲۔ اور تو ان سے کہہ دے جو ایمان نہیں لاتے  
کہ اپنی جگہ جو کر سکتے ہو کرتے رہو۔ ہم بھی یقیناً  
پوچھ کرنے والے ہیں۔

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَى  
مَكَانَتِكُمْ ط إِنَّا عَمَلُونَ ۝

۱۲۳۔ اور انتظار کرو۔ ہم بھی یقیناً انتظار کرنے والے ہیں۔

وَاتَّنْظِرُوا ۝ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝

۱۲۴۔ اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ تعالیٰ کا ہے  
اور اسی کی طرف معاملہ تمام تر لوٹایا جاتا ہے۔ پس  
اس کی عہادت کر اور اس پر توکل کر۔ اور تیرا رب  
علیہ ط وَمَارِبَّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ ۷۸

## ۱۲۔ یوسف

یہ کی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی ایک سو بارہ آیات ہیں۔

اس کا آغاز بھی التر کے مطلعات سے ہو رہا ہے اور وہی معنے رکھتا ہے جو پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔

اس کے معا بعد تمام شخص میں سے اُس بہترین قصے کا ذکر آیا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشاشت قلب کا موجب بننا تھا۔ سورۃ ہود میں مذکور واقعات سے پہنچنے والے صد مداری بہترین ازالہ ہے۔ ضروری ہے کہ یہاں شخص کی وضاحت کی جائے۔ شخص سے مراد قصہ کہانی نہیں بلکہ ماضی کے وہ واقعات ہیں جو کوئونگ لگانے پر یعنیہ درست ثابت ہوتے ہیں۔

اس سورت کا آغاز حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک روایا کے ذکر سے کیا گیا ہے جس میں آپ کے ساتھ پیش آمدہ تمام واقعات کا ذکر موجود ہے اور جس کی تعبیر حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ فرمائی کہ حضرت یوسف کو ان کے بھائیوں سے سخت نقصان کا خطرہ ہے۔ اس لئے آپ نے نصیحت فرمائی کہ یہ روایا اپنے بھائیوں کے سامنے بیان نہیں کرنی۔

یہ تمام سورت حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو تعبیر روایا کا علم دیا گیا تھا اس سے تعلق رکھتی ہے۔ مثلاً آپ کے ساتھ جو دو قیدی تھے ان دونوں کی روایا کی حضرت یوسف نے ایسی تعبیر فرمائی جو یعنیہ پوری ہوئی اور اسی وجہ سے وہ قیدی جس کے پہنچ کی خوشخبری دی گئی تھی وہ ذریعہ بن گیا کہ بادشاہ کی اس روایا کے متعلق حضرت یوسف سے تعبیر طلب کرتا جس کو درباری علماء نے محض نفس کے خیالات سے تعبیر کیا تھا۔ اور حضرت یوسف کی تعبیر ہی کے نتیجہ میں یہ عظیم الشان واقعہ ہوا کہ مصر اور اس کے اردوگرد ایسے غرباء جنہوں نے یقیناً فاقوں سے مر جانا تھا فاقہ کشی کے عذاب سے بچائے گئے اور مسلسل سات برس تک ان کو غذا مہیا کی گئی اور اس انتظام کے نگران خود حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام بنائے گئے اور اسی وجہ سے بالآخر آپ کے والدین اور بھائیوں کو آپ ہی کی پناہ میں آن پڑا اور وہ آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو گئے۔

یہ تاریخ کے ایسے واقعات ہیں جن کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی صورت ذاتی علم نہیں ہو سکتا تھا۔ اس لئے فرمایا کہ تو ان لوگوں میں موجود نہیں تھا جب یہ سب پکھرو نہیں ہو رہا تھا۔ یہ محض ایک علم دخیر اللہ ہی ہے جو تجھے ان واقعات کی حقیقت سے آگاہ فرم رہا ہے۔

اس سورت کا اختتام اس آیت کریمہ پر کیا جا رہا ہے کہ ان واقعات کا بیان ایسا نہیں جیسے قصے کہاںیاں بیان کی جاتی ہیں بلکہ اہل عقل کے لئے ان واقعات میں بہت سی عبرتیں پوشیدہ ہیں۔ اور بلاشبہ سورۃ یوسف تمام تر ان گنت عبرتوں کی طرف متوجہ کر رہی ہے۔



سُورَةُ يُوسُفَ مَكْيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ مِائَةٌ وَاثْتَانَ عَشْرَ كَوْنُوكاً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

الرَّ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ الْمُبِينِ ②

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ③

نَحْنُ نَقْصُ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْفَصَصِ بِمَا  
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنُ ۚ وَإِنْ كُنْتَ  
مِنْ قَبِيلِهِ لِمَنِ الْغَفِيلِينَ ④

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ  
أَحَدَ عَشَرَ كَوْكِبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
رَأَيْتُهُمْ لِي سَجِدِينَ ⑤

قَالَ يَهْيَ لَا تَقْصُصْ رُعَيَاكَ عَلَىٰ  
إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ  
الشَّيْطَنَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ ⑥

وَكَذَلِكَ يَعْتَيِّكَ رَبُّكَ وَيَعْلَمُكَ مِنْ  
تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُعْلِمُكَ نَعْمَلَةَ عَلَيْكَ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی ماگلے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ انا اللہ ازی: میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔  
یہ ایک بھلی کھلی کتاب کی آیات ہیں۔

۳۔ یقیناً ہم نے اسے عربی قرآن کے طور پر نازل  
کیا تاکہ تم عقل کرو۔

۴۔ ہم نے جو یہ قرآن تجوہ پر دی کیا اس کے ذریعہ  
ہم تیرے سامنے ثابت شدہ تاریخی حقائق میں سے  
بہترین بیان کرتے ہیں جبکہ اس سے پہلے (اس  
بارہ میں) تو غافلوں میں سے تھا۔

۵۔ (یاد کرو) جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا  
اے میرے باپ! یقیناً میں نے (رویا میں) گیارہ  
ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں۔ (اور) میں  
نے انہیں اپنے لئے سجدہ ریز دیکھا۔

۶۔ اس نے کہا اے میرے پیارے بیٹے! اپنی رویا  
اپنے بھائیوں کے سامنے بیان نہ کرنا اور نہ وہ تیرے  
خلاف کوئی چال چلیں گے۔ یقیناً شیطان انسان کا  
کھلا کھلا دشمن ہے۔

۷۔ اور اسی طرح تیرا رب تجوہ (اپنے لئے) میں  
لے گا اور تجوہ معاملات کی دلکش پنچھے کا علم  
سکھادے گا اور اپنی نعمت تجوہ پر تمام کرے گا

وَعَلَىٰ إِلٰيْ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ  
مِنْ قَبْلٍ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ طَإِنَّ رَبَّكَ  
عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ طَإِنَّ رَبَّكَ  
حُكْمُ دَالِيْهِ -

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَتُ  
لِسَائِلِيْنَ ①

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَتُ  
لِسَائِلِيْنَ ①

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفَ وَأَخْوَهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ  
أَبِيْنَا مِنَا وَنَحْنُ عَصَبَةٌ طَإِنَّ أَبَانَا لَفِي  
صَلِيلِ مُبِينِ ②

اَفْتَلُوا يُوسُفَ اَوِ اطْرَحُوهُ اَرْضًا يَمْكُلُ  
لَكُمْ وَجْهُ اِيْسُكُمْ وَتَكُونُو نَوْا مِنْ بَعْدِهِ  
قَوْمًا صَلِيحَيْنَ ③

قَالَ قَالِيلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ  
وَالْقُوَّةُ فِي غَيْبَتِ الْجِبِ يَلْتَقِطُهُ  
بَعْضُ السَّيَارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فِعِيلِيْنَ ④

قَالُوا يَا ابَانَ اَمَالَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ  
وَإِنَّا لَهُ لَنِصْحُونَ ⑤

اَرْسَلْهُ مَعَنَا غَدَّا يَرْتَقُ وَيَلْعَبُ وَإِنَّا  
لَهُ لَحِفْظُوْنَ ⑥

۸۔ یقیناً یوسف اور اس کے بھائیوں (کے واقعہ)  
میں پوچھنے والوں کے لئے کئی نشانات ہیں۔

۹۔ (یاد کرو) جب انہوں نے کہا کہ یقیناً یوسف اور  
اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے  
ہیں حالانکہ ہم ایک مضبوط طٹوی ہیں۔ یقیناً ہمارا باپ  
ایک ظاہر و باہر غلطی میں بنتا ہے۔

۱۰۔ یوسف کو قتل کر دیا ہوا اسے کسی جگہ پھینک آؤ یہ مکمل  
تمہارے باپ کی توجہ صرف تمہارے لئے رہ جائے  
گی اور تم اس کے بعد نیک لوگ بن جانا۔

۱۱۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا یوسف کو قتل نہ  
کرو بلکہ اسے کسی کنویں کی اوچھل تہوں میں پھینک دو  
جو چڑا گا کے پاس واقع ہو۔ اسے کوئی قابل اٹھانے  
جائے گا۔ (یہی کرو) اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔

۱۲۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! تجھے کیا ہوا  
ہے کہ تو یوسف کے بارہ میں ہم پر اعتماد نہیں کرتا  
جگہ ہم تو یقیناً اس کے خیر خواہ ہیں۔

۱۳۔ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج دے تا وہ کھاتا  
پھرے اور کھلے جگہ ہم اس کے یقیناً محافظ ہوں گے۔

۱۳۔ اس نے کہا یقیناً مجھے یہ بات فکر میں ڈالتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اسے بھیریا نہ کھا جائے جبکہ تم اس سے غافل ہو۔

قَالَ إِنِّي لَيَخْرُنُنِيْ أَنْ تَذْهَبُوا إِلَيْهِ  
وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الظُّبُّ وَأَنْتُمْ عَنْهُ  
غَلِيُونَ ⑩

۱۵۔ انہوں نے کہا اگر اسے بھیریا کھا جائے جبکہ ہم ایک مضبوط ٹولی ہیں تب تو ہم یقیناً بہت نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

قَالُوا إِنِّيْ أَكَلَهُ الظُّبُّ وَنَحْنُ عُصْبَةُ  
إِنَّا إِذَا لَخِسْرُونَ ⑪

۱۶۔ پس جب وہ اسے لے گئے اور اس بات پر تفتخر ہو گئے کہ اسے ایسے کنوں کی اچھی تر ہوں میں پھیک دیں جو چڑا گاہ کے پاس واقع تھا تو ہم نے اس کی طرف وہی کی کہ تو (ایک دن) یقیناً انہیں ان کی اس کارستانی سے آگاہ کرے گا اور انہیں کچھ پرہیز نہ ہو گا (کہ تو کون ہے)۔

فَلَمَّا ذَاهَبُوا إِلَيْهِ وَاجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي  
غَيْبَتِ الْجَبَّ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لِتَنْبِهَهُمْ  
بِإِمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑫

۱۷۔ اور رات کے وقت وہ اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

وَجَاءُهُمْ وَأَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ⑬

۱۸۔ انہوں نے کہا۔ ہمارے باپ ایقیناً ہم ایک دوسرے سے دوڑ لگاتے ہوئے (دو) چلے گئے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا پس اسے بھیریا کھا گیا اور تو کبھی ہماری ماننے والا انہیں خواہ ہم سچھی ہوں۔

قَالُوا يَا بَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا شَتِيقَ وَرَكَنًا  
يُوْسَفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاكَلَهُ الظُّبُّ ۝ وَمَا  
أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَدِقِينَ ⑭

۱۹۔ اور وہ اس کی قسمیں پر جھوٹا خون لگالائے۔ اس نے کہا بلکہ تمہارے نفوس نے ایک بہت سلیمانی بات تمہارے لئے معمولی اور آسان ہا دی ہے۔ پس صبر جیل (کے سوا میں کیا کر سکتا ہوں) اور اللہ ہی ہے جس سے اس (بات) پر مدد مانگی جائے جو تم بیان کرتے ہو۔

وَجَاءُهُمْ وَعَلَى قَمِيْصِهِ بِدِيرِ كَذِبٍ قَالَ  
بِلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبَرُوْ  
جَمِيلٌ ۝ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا  
تَصْفُونَ ⑮

۲۰۔ اور ایک قافلہ آیا اور انہوں نے اپنا پانی کا لئے والا بھیجا تو اس نے اپنا ذول ڈال دیا۔ اس نے کہا اے (قافلہ والا) خوشخبری! یہ تو ایک لڑکا ہے۔ اور انہوں نے اسے ایک پونچی کے طور پر چھپا دیا اور اللہ اسے خوب جانتا تھا جو وہ کرتے تھے۔

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا إِرَدَهْمُ  
فَأَدَلَّى دَلْوَهْ قَالَ يَبْشِرِي هَذَا عَلَمٌ  
وَأَسْرَوْهُ بِصَاعَةً ۗ وَاللَّهُ عَلَيْهِ بِمَا  
يَعْمَلُونَ ⑩

۲۱۔ اور انہوں نے اسے معمولی قیمت چند دراہم کے عوض فروخت کر دیا اور وہ اس کے بارہ میں بالکل بے رغبت تھے۔

وَشَرَوْهُ بِشَمِينِ بَحْسِنِ دَرَاهِمَ  
مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ⑪  
وَقَالَ الَّذِي أَشْتَرَهُ مِنْ مَصْرَ لَا مُرَأَةَ  
أَكْثَرِهِ مَثْوَيْهُ عَسَى أَنْ يَقْعُدَنَا أَوْ  
نَتَخِذَهُ وَلَدًا ۗ وَكَذَلِكَ مَكَّنَاهُ سُوفَ  
فِي الْأَرْضِ ۗ وَلِنَعْلَمَهُ مِنْ ثَاوِيلِ  
الْأَحَادِيثِ ۗ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ  
وَلِكُنَّ أَكْثَرَ الشَّاَسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑫

۲۲۔ اور جس نے اسے مصر سے خریدا اپنی بیوی سے کہا اسے عزت کے ساتھ تھرا دیا۔ ہو سکتا ہے کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں۔ اور اس طریقہ سے ہم نے یوسف کے لئے زمین میں جگہ بنادی اور (یہ خاص انظام اس لئے کیا) تاکہ ہم اسے معاملات کی تجہیں تک پہنچنے کا علم سکھا دیں اور اللہ اس پر فیصلہ پر غالب رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَحَابَ لَغَ أَشَدَّهَا أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا  
وَكَذَلِكَ نَجَزِي الْمُحْسِنِينَ ⑬  
وَرَأَوْدَتْهُ الَّتِي هَوَىٰ بِيَتْهَا عَنْ نَفْسِهِ  
وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابِ وَقَاتَلَتْ هَيْثَ لَكَ ۗ  
قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّيْ أَحْسَنَ مَثْوَايِ ۗ  
إِنَّهُ لَا يَفْلِحُ الظَّالِمُونَ ⑭

۲۳۔ اور جب وہ اپنی مضبوطی کی عمر کو پہنچا تو اسے ہم نے حکمت اور علم عطا کئے اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۲۴۔ اور اس عورت نے جس کے گھر میں وہ تھا اسے اس کے نسب کے بارہ میں پھسلانے کی کوشش کی اور دروازے بند کر دیئے اور کہا تم میری طرف آؤ۔ اس (یوسف) نے کہا خدا کی بناہ! یقیناً میرا رب وہ ہے جس نے میرا الحکما بہت اچھا بنایا۔ یقیناً خالم کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

۲۵۔ اور یقیناً وہ اس کا پختہ ارادہ کرچکی تھی اور وہ (یعنی یوسف) بھی اس کا ارادہ کر لیتا اگر اپنے رب کی ایک عظیم نرباں نہ دیکھے چکا ہوتا۔ یہ طریق اس کے اختیار کیا تا کہ تم اس سے بدی اور فحشا، کو دور رکھیں۔ یقیناً وہ ہمارے خالص کئے گئے بندوں میں سے تھا۔ ①

۲۶۔ اور وہ دونوں دروازے کی طرف لپکے اور اس (عورت) نے پیچھے سے (اے کھپتے ہوئے) اس کی قیص پھاڑ دی اور ان دونوں نے اس کے سرتاج کو دروازے کے پاس پایا۔ اس (عورت) نے کہا جو تیرے گھروالی سے بدی کا ارادہ کرے اس کی جزا قید کئے جانے یاد رونا ک غذاب کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے۔ ۲۷۔ اس (یعنی یوسف) نے کہا اسی نے مجھے یہ فرش کے بارہ میں پھولانے کی کوشش کی تھی۔ اور اس کے گھروالوں ہی میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کی قیص سامنے سے پھٹی ہوئی ہے تو یہی حق کہتی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ ۲۸۔ اور اگر اس کی قیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو یہ جھوٹ بول رہی ہے اور وہ پھوٹوں میں سے ہے۔

۲۹۔ یہی جب اس نے اس کی قیص پیچھے سے پھٹی ہوئی تکھی تو (بیوی سے) کہا یقیناً یہ (اتھ) تمہاری چالبازی سے ہو۔ یقیناً تمہاری چالبازی (اے عورتو) بہت بڑی ہوتی ہے

① اس آیت میں قسم بھاکا یہ مطلب ہیں کہ حضرت یوسف نے بھی بدی کا ارادہ کیا تھا بلکہ اسے نولا اُن رُبْرُهانِ رَبِّهِ کے ساتھ اکھا پڑھنا چاہئے۔ اس کا مطلب ہے کہ یوسف بھی اس کے ساتھ بر ارادہ کر لیتا اگر اس نے اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کی برہان نہ دیکھی ہوتی۔ اور برہان سے مراد کوئی ایسی برہان نہیں جو عین اس وقت آپ نے دیکھی ہو جیسا کہ بعض مفسرین نے لکھا ہے بلکہ بھی یہیں سے ہی حضرت یوسف کو اللہ کی برہانیں دکھائی گئیں اور اس کے بعد ان کا کسی بدارادے کا کوئی سوال یہ پیدا نہیں ہوتا تھا۔

وَلَقَدْ هَمَتْ بِهِ وَهَمْ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَبَّ  
بُرْهَانَ رَتِّهِ طَكَذِيلَكَ لِتُصْرِفَ عَنْهُ  
السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ طَإِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا  
الْمُحَلَّصِينَ ②

وَاسْتَبَقَ الْبَابَ وَقَدَّثُ قَمِيْصَهُ مِنْ دُبْرِ  
وَالْفَيَا سَيْدَهَا لَكَ الْبَابُ طَقَاتُ مَا  
جَزَأَهُ مِنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ  
يُسْجَنَ أَوْ عَذَابُ الْيَمِّ ③

قَالَ هِيَ رَأَوْدَثْغُ عنْ تَفْسِيْرِ وَشَهَدَ  
شَاهِدُهُ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيْصَهُ قَدَّ  
مِنْ قُبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذِيْبِينَ ④

وَإِنْ كَانَ قَمِيْصَهُ قَدَّ مِنْ دُبْرِ فَكَذَبَتْ  
وَهُوَ مِنَ الصَّدِقِينَ ⑤

فَلَمَّا رَأَ قَمِيْصَهُ قَدَّ مِنْ دُبْرِ قَالَ إِنَّهُ مِنْ  
كَيْدِكَنَ طَإِنَّ كَيْدَكَنَ عَظِيمٌ ⑥

يُوسُفُ أَغْرِضٌ عَنْ هَذَا وَاسْتَعْفِرِي  
لِذَنِيْكَ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الظَّالِمِينَ<sup>۴</sup>

۳۰۔ اے یوسف! اس سے اعراض کر اور تو  
(اے حورات!) اپنے گناہ کی وجہ سے استغفار کر۔  
یقیناً تو ہی ہے جو خطاكاروں میں سے تھی۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ  
شَرَاوِدْ فَتَهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا  
حُبًا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ<sup>۵</sup>

۳۱۔ اسے غورتوں نے کہا کہ سردار کی بیوی اپنے  
غلام کو اس کے فس کے بارہ میں پھسلاتی ہے۔ اس نے  
محبت کے اعتبار سے اس کے دل میں گھر کر لیا ہے۔  
یقیناً ہم اسے ضرور ایک کھلی گمراہی میں پاتی ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ يَمَكُرِهِنَّ أَرْسَلَتْ  
إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مِنْكَارَةً وَاتَّكَلَّ  
وَاحِدَةً مِنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَاتَتِ الْخُرُجَ  
عَلَيْهِنَّ قَلَمَارَأَيْنَةً أَكْبَرَنَّهُ وَقَطَعْنَ  
أَيْدِيهِنَّ وَقُلْنَ حَاشَ اللَّهُ مَا هَذَا بَشَرًا  
إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ<sup>۶</sup>

۳۲۔ پس جب اس نے ان کی مکاری کی بات  
سی تو انہیں ملا بھیجا اور ان کے لئے ایک بیک  
لگا کر پیٹھنے کی چکڑ تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو  
ایک ایک چھری پکڑا دی اور اس (یعنی یوسف)  
سے کہا کہ ان کے سامنے جا۔ پس جب انہوں  
نے اسے دیکھا اسے بہت غالی مرتبہ پایا اور اپنے  
ہاتھ کاٹ لئے اور کہا پاک ہے اللہ۔ یہ انسان  
نہیں۔ یہ تو ایک معزز فرشتہ کے سوا کچھ نہیں۔ ①

قَاتَتْ قَذِيلُكُنَّ الَّذِي لَمْ تَنْتَنِ فِيهِ طَوْلَقَنْ  
رَأَوْدَتْهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ طَوَلِنْ  
لَمْ يَفْعَلْ مَا أَمْرُهُ لَيْسَ جَنَّ وَلَيَكُونُنَا  
مِنَ الصَّاغِرِينَ<sup>۷</sup>

۳۳۔ وہ بولی بھی وہ شخص ہے جس کے بارہ میں  
تم مجھے لامات کرتی تھیں اور یقیناً میں نے اسے  
اس کے فس کے بارہ میں پھسلانے کی کوشش کی تو  
وہ بیچ گیا اور اگر اس نے وہ نہ کیا جو میں اسے حکم  
دیتی ہوں تو وہ ضرور قید کیا جائے گا اور ضرور  
ڈیل لوگوں میں سے ہو جائے گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَا  
يَدْعُونَنِي إِنِّي وَالْأَلَّا تَصْرُفُ عَنِي

۳۴۔ اس نے کہا اے میرے رب اقید خانہ مجھے زیادہ  
پیارا ہے اس سے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں۔ اور

① قطفن آئیہنَّ سے یہ مراد ہیں ہے کہ یوٹ کی خوبصورتی میں کوکران حورتوں نے اپنے ہاتھوں پر چھریاں چلا دیں بلکہ اس کا ایک  
مطلب یہ ہے کہ انہوں نے اسے اپنے ہاتھوں کی پیش سے بہت بالا پایا۔ اکبر نہ کے الفاظ بھی اس مفہوم کی تائید کرتے ہیں۔

اگر تو مجھ سے اُن کی تدبیر (کامنہ) نہ پھیر دے تو  
میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور میں جاہلوں میں  
سے ہو جاؤں گا۔

۳۵۔ پس اس کے رب نے اُس کی دعا کو سننا اور  
اس سے ان کی چال کو پھیر دیا۔ یقیناً وہی بہت سننے  
والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔

۳۶۔ پھر بعد اس کے جو آثار انہوں نے دیکھے ان  
پر ظاہر ہوا کہ کچھ عرصہ کے لئے اسے ضرور قید خانہ  
میں ڈال دیں۔

۳۷۔ اور اس کے ساتھ قید خانہ میں دو نوجوان بھی  
 داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ یقیناً میں  
(رویا میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں شراب بنانے  
کی خاطر اس نجور رہا ہوں اور دوسرا نے کہا کہ میں  
(رویا میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر  
روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے پرندے کھا  
رہے ہیں۔ ہمیں ان کی تعبیر سے مطلع کر۔ یقیناً ہم تجھے  
احسان کرنے والے لوگوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔

۳۸۔ اس نے کہا کہ تم دونوں نک وہ کھانا نہیں آئے گا  
جو تمہیں دیا جاتا ہے مگر میں تمہارے پاس اس کے  
آنے سے پہلے ہی ان (خوابوں) کی تبیر سے تم  
دونوں کو مطلع کر چکا ہوں گا۔ یہ (تبیر) اس (علم)  
میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا۔ یقیناً میں  
اس قوم کے مسلک کو چھوڑ بیٹھا ہوں جو اللہ پر ایمان  
نہیں لاتے تھے اور وہ آخرت کا انکار کرتے تھے۔

۳۹۔ اور میں نے اپنے آباء و اجداد ابراہیم اور  
اسحاق اور یعقوب کے دین کی پیروی کی۔ ہمارے

کییدھنَّ أَصْبَحَ إِلَيْهِنَّ وَأَسْكَنَ مِنَ  
الْجَهَلِينَ ②

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ  
كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ③

ثُمَّ بَدَأَهُمْ قَرْبًا بَعْدَ مَارَأُوا لِلْآيَاتِ  
لَيَسْجُنَّهُ حَتَّىٰ حِينَ ④

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَلَمِّ ⑤ قَالَ  
أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَنِي أَعْصِرَ حَمَرًا  
وَقَالَ الْأَخْرَىٰ إِنِّي أَرَنِي أَحِيلَ فَوْقَ  
رَأْسِي حُبْرًا تَأْكِلُ الطَّيْرَ مِنْهُ ⑥ تَلَمِّ  
إِنَّا وَيْلَهُ ⑦ إِنَّا تَرَكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ⑧

قَالَ لَا يَأْتِي كُمَا طَعَامٌ ثُرَّ قِنَةٌ إِلَّا  
بِنَارٍ كُمَا يُتَأْوِي لَهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِي كُمَا  
ذِلِّكَمَا مَمَّا عَلِمْتِ رَبِّي ⑨ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ  
قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ  
هُمْ كُفَّرُونَ ⑩

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ أَبَاءِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ  
وَيَعْقُوبَ ⑪ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ

لے مکن نہ تھا کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک  
ٹھہراتے۔ یہ اللہ کے فضل ہی سے تھا جو اس نے ہم  
پر اور (مومن) انسانوں پر کیا لیکن اکثر انسان ٹھر  
نہیں کرتے۔

۲۰۔ اے قید خانہ کے دنوں ساتھیو! کیا کسی مختلف  
رب بہتر ہیں یا ایک صاحب جبروت اللہ؟

۲۱۔ تم اس کے سوا عبادت نہیں کرتے مگر ایسے  
ناموں کی جو تم نے اور تمہارے آباء و اجداد نے خود  
ہی ان (فرضی خداوں) کو دے رکھے ہیں جن کی  
تائید میں اللہ نے کوئی غالب آنے والی بُرہاں نہیں  
آتاری۔ فیصلے کا اختیار اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ اس  
نے حکم دیا ہے کہ اس کے سواتم کسی کی عبادت نہ  
کرو۔ یہ قائمِ رب نہیں والا اور قائمِ رکھنے والا دین ہے  
لیکن اکثر انسان نہیں جانتے۔

۲۲۔ اے قید خانہ کے دنوں ساتھیو! جہاں تک تم دنوں  
میں سے ایک کا تعلق ہے تو وہ اپنے آقا کو شراب پلاٹے  
گا اور جہاں تک دوسرا کے تعلق ہے تو وہ سُولی پر  
چڑھایا جائے گا پس پندے اس کے سر میں سے کچھ  
(نوج نوج کر) کھائیں گے۔ اس بات کا فیصلہ سنا دیا  
گیا ہے جس کے بارہ میں تم دنوں استفسار کر رہے تھے۔

۲۳۔ اس نے اس شخص سے جس کے متعلق خیل کیا تھا  
کہ ان دنوں میں سے وہ نج جائے گا کہا کہ اپنے آقا کے پاس  
میرا ذکر نا مگر شیطان نے اُسے بھلادیا کہا پس اپنے آقا کے پاس  
(یہ) ذکر کر کے پس وہ چند سال تک قید خانہ میں پڑا رہا۔

۱۲ منْ شَيْءٍ طِلِيكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنا  
وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
لَا يَشْكُرُونَ ⑦

يَصَاحِبِ السَّجْنِ إِذْ بَابُ مُتَفَرِّقُونَ  
حَمِيرٌ أَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑧

مَا تَغْبَدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً  
سَمَيَّمُوهَا أَنْتُمْ وَأَبَاوْيُوكُمْ مَا أَنْزَلَ  
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا  
لِلّٰهِ أَمْرًا لَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَاهُ طِلِيكَ  
الَّذِينَ الْقِيمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
لَا يَعْلَمُونَ ⑨

يَصَاحِبِ السَّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقُى  
رَبَّهُ خُمْرًا وَأَمَّا الْأَخْرَ فَيُصْلِبُ فَتَأْكُلُ  
الظَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ  
تَسْكِينٌ ⑩

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا ذِكْرِي  
عِنْدَرِيلَكَ فَأَنْسَهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ  
فَلَبِثَ فِي السَّجْنِ بِضُعَّ سِنِينَ ⑪

۳۳۔ اور بادشاہ نے (دربار میں) بیان کیا کہ میں سات مولیٰ گائیں دیکھتا ہوں جنہیں سات ڈلی چلی گائیں کھارہی ہیں اور سات سربراہ بالیاں اور پچھے دوسری سوکھی ہوتی بھی (دیکھتا ہوں)۔ اے سردار دا، مجھے میری روایا کے بارہ میں تعمیر سمجھا وہ اگر تم خوابوں کی تعبیر کر سکتے ہو۔

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ  
سَهَانٍ يَا كَلْمَهْنَ سَبْعَ عِجَافٍ وَ سَبْعَ سُبْلَتٍ  
خُضْرٍ وَ أَخْرَ يَبِسْتٍ طِيَابَهَا الْمَلَأُ  
أَفْتَوْفٌ فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا  
تَعْبِرُونَ ④

۳۴۔ انہوں نے کہا یہ پر اگندہ خیالات پر مشتمل نفسانی خوابیں ہیں اور ہم نفسانی خوابوں کی تعبیر کا علم نہیں رکھتے۔

قَالُوا أَصْنَاعُكُمْ أَحْلَامٌ وَ مَا تَحْنَ  
بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمِيْنَ ⑤

۳۵۔ اور اس شخص نے جو ان دونوں (قید یوں) میں سے نئی گیا تھا اور ایک طویل مدت کے بعد اس نے (یوسف کو) یاد کیا، یہ کہا کہ میں جنہیں اس کی تعبیر بناوں گا پس مجھے (یوسف کی طرف) پہنچ دو۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ نَجَاهُنَّهُمَا وَ آذَكَرَ بَعْدَ أَمَّةٍ  
أَنَا أَنْتُمْ كُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسَلُونَ ⑥

۳۶۔ یوسف اے راستہ زا! ہمیں سات مولیٰ گائیوں کا جنہیں سات ڈلی گائیں کھارہی ہوں اور سات بزر و شاداب بالیوں اور دوسری سوکھی ہوتی بالیوں کے بارہ میں مسئلہ سمجھا تاکہ میں لوگوں کی طرف واپس جاؤں شاید کہ وہ (اس کی تعبیر) معلوم کر لیں۔

يُوسُفُ أَيَّهَا الصِّدِيقُ أَفْتَأِ فِي سَبْعِ  
بَقَرَاتٍ سَهَانٍ يَا كَلْمَهْنَ سَبْعَ عِجَافٍ وَ سَبْعَ  
سُبْلَتٍ خُضْرٍ وَ أَخْرَ يَبِسْتٍ لَعَلَّيْ  
أَرْجُعُ إِلَى التَّابِسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ⑦

۳۷۔ اس نے کہا کہ تم مسلسل سات سال تک کاشت کرو گے۔ پس جو تم کاٹو اسے اس کی بالیوں میں رہنے دو سوائے تھوڑی مقدار کے جو تم اس میں سے کھاؤ گے۔

قَالَ تَرْزَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأْبًا فَمَا  
حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُبْلَتِهِ إِلَّا قَلِيلًا  
مِمَّا تَأْكُلُونَ ⑧

۴۹۔ پھر اس کے بعد سات بہت سخت (سال) آئیں گے جو وہ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے آگے بھیجا ہو گا موابعے اس میں سے تھوڑے سے حصہ کے جو تم (آنکھہ کاشت کے لئے) سنبھال رکھو گے۔

۵۰۔ پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگ خوب سیراب کے جائیں گے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے۔

۵۱۔ بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاو۔ پس جب اپنی اس (یعنی یوسف) کے پاس پہنچا تو اس نے کہا اپنے آقا کی طرف لوٹ جاؤ اور اس سے پوچھو ان عورتوں کا کیا قصہ ہے جو اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھی تھیں۔ یقیناً میرا رب ان کی چال کو خوب جانتا ہے۔

۵۲۔ اس (بادشاہ) نے پوچھا (اے عورتو!) بتا دیا کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسف کو اس کے فس کے بارہ میں پھسلانا چاہا تھا۔ انہوں نے کہا پاک ہے اللہ۔ ہمیں تو اس کے خلاف کسی بُرا کی کام نہیں۔ سردار کی بیوی نے کہا اب سچائی ظاہر ہو چکی ہے۔ میں نے ہمیں اسے اس کے فس کے بارہ میں پھسلانا چاہا تھا اور یقیناً وہ صادقوں میں سے ہے۔

۵۳۔ یہ اس لئے ہوا تاکہ وہ (عزیز مصر) جان لے کہ میں (یعنی یوسف) نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی کوئی خیانت نہیں کی اور یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو سرے نہیں چڑھاتا۔

شَرِّيْأَتِيْ مِنْ بَعْدِذِلَكَ سَبِّعَ شَدَادِيْأَكْلَنَ  
مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا  
تَحْسِنُونَ<sup>④</sup>

شَرِّيْأَتِيْ مِنْ بَعْدِذِلَكَ عَامِرٌ فِيهِ يَعَاثُ  
الثَّالِسُ وَ فِيهِ يَعْصِرُونَ<sup>۵</sup>

وَقَالَ الْمُلِكُ الْمُؤْنَىْنِ يَهُ فَلَمَّا جَاءَهُ  
الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رِبِّكَ فَسَلَّمَ مَا  
بَالِ النِّسْوَةِ الْتِيْ قَطَعْنَ أَيْدِيْهُنَّ إِنَّ  
رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلَيْهِمُ<sup>۶</sup>

قَالَ مَا خَطَبِكُنَّ إِذْ رَأَوْدُتُكُنَّ يُوْسَفَ  
عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاقَ اللَّهُ مَا عَلِمْنَا  
عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ<sup>۷</sup> قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَرِيزِ  
إِنَّ رَحْصَصَ الْحَقَّ أَنَّا رَأَوْدَتُهُ عَنْ  
نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَيْمَنَ الصَّدِيقِينَ<sup>۸</sup>

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْنُهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ  
اللَّهُ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ<sup>۹</sup>

۵۳۔ اور میں اپنے نفس کو بڑی قرار نہیں دیتا یقیناً  
نفس تو بدی کا بہت حکم دیتے والا ہے سو اسے اس  
کے جس پر میرارت رحم کرے۔ یقیناً میرارت بہت  
بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۵۴۔ اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ  
میں اسے اپنے لئے چکن لوں۔ پھر جب وہ اس سے  
ہم کلام ہوا تو کہا یقیناً آج (سے) ٹو ہمارے حضور  
بہت تمکنت والا (اور) قابلِ اعتماد ہے۔

۵۵۔ اس نے کہا مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر  
کر دے۔ میں یقیناً بہت حفاظت کرنے والا  
(اور) صاحبِ علم ہوں۔

۵۶۔ اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک میں  
تمکنت دی۔ وہ اس میں جہاں چاہتا تھا۔ ہم  
انپی رحمت جسے چاہیں پہنچاتے ہیں۔ اور ہم احسان  
کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کیا کرتے۔

۵۷۔ اور آخوند کا اجر یقیناً ان لوگوں کے لئے  
بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور تقویٰ سے کام  
لیتے رہے۔

۵۸۔ اور یوسف کے بھائی آئے تو اس کے حضور  
پیش ہوئے۔ پس اس نے انہیں پہچان لیا جبکہ وہ  
اس سے ناقف رہے۔

۵۹۔ اور جب اس نے انہیں ان کے سامنے کے ساتھ  
(خست کے لئے) تیز کیا تو کہا تھا مدرس باپ کی طرف سے  
جو تھا راجھائی ہے اُسے بھی میرے پاس لاو۔ کیا تم دیکھتے نہیں  
کہ میں بھرپور مالپ دیتا ہوں اور میں بہترین میریاں ہوں۔

لَامَارَةٌ بِالسَّوْءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّنِيٌّ  
إِنَّ رَبِّيٌّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑦

وَقَالَ الْمَلِكُ اتُّسُوفُ بِهِ أَسْتَخْلَصُهُ  
لِنَفْسِيٍّ فَلَمَّا كَلَمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ  
لَكَ دِينًا مَكِينًا أَمِينٌ ⑧

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى حَرَآءِ الْأَرْضِ  
إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْهِ ⑨

وَكَذَلِكَ مَكَّنَاهُ لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ  
يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيَّثُ يَشَاءُ طَرِيقِيْبُ بِرَحْمَتِنَا  
مَنْ نَشَاءُ وَلَا تُنْصِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ⑩

وَلَا جَرْ أَلْخَرَةَ حَيْرُ لِلَّذِينَ أَمْنَوْا  
وَكَانُوا يَتَّقُونَ ⑪

وَجَاءَ إِخْوَةَ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ  
فَعَرَفُهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ⑫

وَلَمَّا جَهَرَ هُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ اتُّسُوفُ  
إِيَّاهُ لَكُمْ مِنْ أَيْمَكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي  
أُوْفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمَنْزِلِينَ ⑬

۶۱۔ پس اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو پھر تمہارے لئے میرے پاس کچھ ماپ نہیں ہو گا اور تم میرے قریب بھی نہ آتا۔

۶۲۔ انہوں نے کہا تم اس کے بارہ میں اس کے باپ کو ضرور پھسالائیں گے اور ہم یقیناً ضرور کر گزرنے والے ہیں۔

۶۳۔ اور اس نے اپنے کارندوں سے کہا کہ ان کی پونچی ان کے سامان ہی میں رکھ دوتا کہ وہ اس بات کا پاس کریں جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں تاکہ شاید وہ پھر لوٹ آئیں۔

۶۴۔ پس جب وہ اپنے باپ کی طرف لوئے تو انہوں نے کہا اے ہمارے باپ اہم سے ماپ روک دیا گیا ہے۔ پس ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج تاکہ ہم ماپ حاصل کر سکیں اور یقیناً ہم اس کے ضرور محفوظ رہیں گے۔

۶۵۔ اس نے کہا کہیں اس کے متعلق اس کے سوا بھی تم پر کوئی اعتماد کر سکتا ہوں جیسا کہ میں نے اس کے بھائی کے بارہ میں (اس سے) پہلے تم پر کیا تھا؟ پس اللہ ہی ہے جو بہترین حفاظت کرنے والا اور وہی سب رحم کرنے والوں سے ہڑک رحم کرنے والا ہے۔

۶۶۔ پھر جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونچی کو اپنی طرف واپس کیا ہوا پایا۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ اہمیں (اور) کیا چاہئے یہ ہے ہماری پونچی (جو) ہمیں واپس آؤنادی گئی ہے۔ اور ہم اپنے گھر والوں کے لئے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ مزید حاصل کر لیں گے۔ یہ تو بہت آسان سودا ہے۔

فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي  
وَلَا تَقْرَبُونِ<sup>⑤</sup>

قَالُوا سَنُّرَا وَدُعْنَةُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَعْلُونَ<sup>⑥</sup>  
وَقَالَ لِفَيْشِينَهُ اجْعَلُوا بِصَاعَتِهِمْ فِي  
رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا  
إِلَى آهَلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ<sup>⑦</sup>

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَيْمَهُمْ قَالُوا يَا بَانَاتِهِنَّ  
مِثَالُكُيْلَ فَأَرْسَلَ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلُ  
وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ<sup>⑧</sup>

قَالَ هَلْ أَمْنَكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا آمِنْتُكُمْ  
عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلٍ طَفَالُهُمْ خَيْرٌ حِفْظًا  
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ<sup>⑨</sup>

وَلَمَّا فَتَحُوا مَسَاعِهِمْ وَجَدُوا بِصَاعَتِهِمْ  
رَدَّتْ إِلَيْهِمْ طَقَالُوا يَا بَانَا مَا تَبْغِي  
هُذِهِ بِصَاعَتْ رَدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرَ أَهْلَنَا  
وَفَحْفَظَ أَخَانَا وَرَدَّدَ كَيْلَ بَعِيرٍ طَلِيكَ  
كَيْلَ يَسِيرٍ<sup>⑩</sup>

قَالَ لَنْ أُرِسْلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ  
مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ تَائِثَنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ  
بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ  
عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكَيْلٌ ۝

وَقَالَ يَسِينٌ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ  
وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۝ وَمَا  
أَغْنِيْتُ عَنْكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۝ إِنَّ  
الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۝ عَلَيْهِ تَوْكِيدٌ ۝ وَعَلَيْهِ  
فَلَيَسْوِيْكُلُ الْمُتَوْكِلُونَ ۝

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حِيثُ امْرَهُمْ أَبْوَهُمْ ۝  
مَا كَانَ يَعْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا  
حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَصْهَا ۝ وَإِنَّهُ  
لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلِمَنَهُ وَلِكِنْ أَكْثَرَ  
الشَّاَسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۷۔ اس نے کہا میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہیں  
بھیجوں گا یہاں تک کہ تم اللہ کے حوالے سے مجھے پختہ  
عہد دو کہ تم ضرور اسے میرے پاس (والپس) لے  
آؤ گے سو اے اس کے کہ جھیں ٹھہر لیا جائے۔ پس  
جب انہوں نے اسے اپنا پختہ عہد دے دیا تو اس  
نے کہا اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں نگران ہے۔

۸۔ اور اس نے کہا اے میرے بیٹو! ایک ہی  
 دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ متفرق دروازوں  
 سے داخل ہونا اور میں جھیں اللہ (کی تقدیر) سے  
 کچھ بھی بچانہیں سکتا۔ حکم اللہ ہی کا چلتا ہے۔ اسی پر سب  
 میں تو گل کرتا ہوں اور پھر چاہئے کہ اسی پر سب  
 تو گل کرنے والے تو گل کریں۔

۹۔ پس جب وہ جہاں سے ان کے باپ نے حکم  
 دیا تھا داخل ہوئے۔ وہ اللہ کی تقدیر سے تو انہیں  
 تھعا بچانہیں سکتا تھا مگر محض یعقوب کے دل کی ایک  
 خواہش تھی جو اس نے پوری کی۔ اور یقیناً وہ  
 صاحب علم تھا اس لئے کہ ہم نے اسے اچھی طرح  
 علم سکھایا تھا مگر اکثر لوگ اکثر نہیں جانتے۔

۱۰۔ پس جب وہ یوسف کے سامنے پیش ہوئے  
 اس نے اپنے بھائی کو اپنے قریب جگہ دی (اور) کہا  
 یقیناً میں تیرا بھائی ہوں۔ پس جو کچھ وہ کرتے رہے  
 ہیں اس پر فتنہ نہ ہو۔

۱۱۔ پھر جب اس نے انہیں ان کے سامان سمیت

فَلَمَّا جَهَرَ هُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ

السِّقَايَةُ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذْنَ مُؤَذِّنٌ  
أَيَّهَا الْعِزِّ إِنَّكُمْ لَسَرِقُونَ ⑦

(رخصت کے لئے) تیار کیا تو اس نے (بے خیال میں)  
اپنے بھائی کے سامان میں پینے کا برتن رکھ دیا۔ پھر ایک  
اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ اے قافلہ والوں  
تم ضرور چور ہو۔

۲۷۔ انہوں نے ان کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے  
جواب دیا تم کیا گم پاتے ہو۔

۲۸۔ انہوں نے کہا ہم بادشاہ کا ناٹپ قول کا پیانگ کیا ہوا  
پاتے ہیں اور جو بھی اسے لائے گا اسے ایک اونٹ کا بو جھ  
(انعام میں) پایا جائے گا اور میں اس بات کا ذمہ دار ہوں۔ ①

۲۹۔ انہوں نے (جوابا) کہا اللہ کی قسم! تم یقیناً  
جان پکھے ہو کہ ہم اس لئے نہیں آئے کہ زمین میں  
نشاد کریں اور ہم ہرگز چور نہیں ہیں۔

۳۰۔ انہوں نے پوچھا پھر اس کی کیا جزا ہو گی اگر تم  
جوہٹے لکھے؟

۳۱۔ انہوں نے جواب دیا اس کی جزا یہ ہے کہ جس  
کے سامان میں وہ (پیانہ) پایا جائے وہی اس کی جزا  
ہو گا۔ اسی طرح ہم ظالموں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۳۲۔ پھر اس (اعلان کرنے والے) نے اس (یعنی  
یوسف) کے بھائی کے بورے سے پہلے ان کے بوروں  
سے شروع کیا پھر اس کے بھائی کے بورے میں سے  
اس (پیانہ) کو کال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے  
لئے تدبیر کی۔ اس کے لئے ممکن نہ تھا کہ اپنے بھائی کو  
بادشاہ کی حکمرانی میں روک لیتا سوائے اس کے کہ اللہ  
چاہتا ہم ہتے چاہیں درجات کے لحاظ سے بلند کرتے  
ہیں اور ہر علم رکھنے والے سے برتر ایک صاحب علم ہے۔

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَقْدِدُونَ ⑦

قَالُوا نَقْدَ صَوَاعِ الْمُلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ  
حَمْلُ بَعْيَرٍ وَأَنَّا يَهُ زَعِيمٌ ⑦

قَالُوا أَتَاللَّهُ لَقَدْ عِلْمْتُمْ مَا جَنَّنَا لِنُفِسِدَ  
فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا لَسِرِقِينَ ⑦

قَالُوا فَمَا حِزَّ أَوْ أَنْكَنْتُمْ كُذَبِينَ ⑦

قَالُوا حِزَّ أَوْ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ  
حِزَّ أَوْ مَطْ كَذِلِكَ نَجْزِي الظَّلِمِينَ ⑦

فَبَدَأْبِأْ وَعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءَ أَخِيهِ ثُمَّ  
اَسْخَرَ حَهَا هِنْ وِعَاءَ أَخِيهِ ۖ كَذِلِكَ

كَذِنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهَ فِي  
دِيْنِ الْمُلِكِ إِلَّا أَنْ يَقَاءَ اللَّهُ تَرْقَعَ

دَرَجَتِ مَنْ شَاءَ ۖ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ  
عَلِيهِمْ ⑦

① بادشاہ کا یہ پیانہ بالارادہ نہیں رکھا گی تھا بلکہ غلطی سے ایسا ہوا تھا۔ ورنہ خدا تعالیٰ یہ ذفرما تا کہ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی۔ اگر یہ تدبیر یوسف کی ہوتی تو اللہ اسے اپنی طرف منسوب ذفرما تا۔

۷۸۔ انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو اس کے ایک بھائی نے بھی اس سے پہلے چوری کی تھی تو یوسف نے اس (انرام کے اثر) کو اپنے دل میں چھپا لیا اور اسے ان پر ظاہر نہ کیا۔ (ہاں دل ہی دل میں) کہا تم مقام کے لحاظ سے بدترین ہو اور اللہ ہی بہتر حامتا سے جو تم پیاں کرتے ہو۔

۷۹۔ انہوں نے کہا اے صاحب اختیار! یقیناً اس کا باب پ بہت بوڑھا شخص ہے۔ پس اس کی بجائے ہم میں سے کسی ایک کورکھ لے۔ یقیناً ہم تجھے احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔

۸۰۔ اس نے کہا اللہ کی پناہ! کہ جس کے پاس ہم اپنا سامان پائیں اس کے سوا کسی اور کو پکڑیں۔ تب تو ہم غلکر نے والے بن جائیں گے۔

۸۱۔ پس جب وہ اس سے مایوس ہو گئے تو مشورہ کے لئے علیحدہ ہوئے۔ ان کے بڑے نے کہا کہ کیا تم جانتے نہیں کہ تمہارے باپ نے اللہ کے حوالہ سے تم پر واجب پختہ عہد لیا تھا اور (اس سے پہلے بھی جو تم یوسف کے معاملہ میں زیادتی کر چکے ہو۔ پس میں ہرگز یہ ملک نہیں چھوڑ دیں گا یہاں تک کہ میرا باپ مجھے اجازت دے یا میرے لئے اللہ کوئی فیصلہ کر دے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

۸۲۔ اپنے باپ کی طرف واپس جاؤ اور اسے کھوکہ اے ہمارے باپ! یقیناً تیرے بیٹھے نے چوری کی ہے اور ہم سوائے اس کے جس کا ہمیں علم ہے کوئی گواہی نہیں دے رہے اور ہم یقیناً غیب کے محاوظ نہیں۔

قَالُوا إِنَّ يَسْرِيقَ فَقَدْ سَرَقَ أَخْ لَهُ مِنْ  
قَبْلٍ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَقْسِهِ وَلَمْ  
يُبَدِّلْهَا إِلَّهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرْكَانِي وَاللهُ  
أَعْلَمُ بِمَا تَصْنَعُونَ ﴿٨﴾

قَالُوا يَا يَهُوَ الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبَا شَيْخًا  
كَبِيرًا فَهُدْأْ أَحَدًا مَكَانَهُ إِنَّا نَرِيكُ  
مِنَ الْمُحْسِنِينَ ⑤

قَالَ مَعَاذَ اللَّهُ أَنْ تَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا<sup>١</sup>  
مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذَا لَظَلَمْوْنَاهُ فَإِنَّا  
فَلَمَّا اسْتَيْسِوْمُهُ خَلَصُوا نَجِيًّا قَالَ<sup>٢</sup>  
كَيْرِهِمُ الَّمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَانِكُمْ قَدْ أَخْذَ<sup>٣</sup>  
عَلَيْكُمْ مَوْرِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلِ مَا  
فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ<sup>٤</sup>  
الْأَرْضَ حَتَّى يَأْدَنَ لِي أَيِّ أُوْيَحَكُمَ اللَّهُ<sup>٥</sup>  
لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِينَ<sup>٦</sup>

أَرْجِعُوهَا إِلَيْكُمْ فَقُولُوا يَا بَانَاتُ أَنَّ  
إِبْنَكُ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا مَا عَلِمْنَا  
وَمَا كُنَّا لِلنَّفِيْبِ حَفْظِنَ (٤٧)

۸۳۔ پس اس سمتی (والوں) سے پوچھ جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے بھی جس میں شامل ہو کر ہم آئے ہیں اور یقیناً ہم پچے ہیں۔

۸۴۔ اس نے کہا (نہیں) بلکہ تمہارے نفوس نے ایک بہت بڑے معاملہ کو تمہارے لئے بنا اور عمومی بنا دیا ہے۔ پس صبر جمیل (کے سوا میں کیا کرتا ہوں)۔ عین مکن ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ یقیناً وہی ہے جو وہی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۸۵۔ اور اس نے ان سے توجہ پھر لی اور کہا وائے افسوس یوسف پر اور اس کی آنکھیں غم سے ڈبڈبا آئیں اور وہ اپنا غم دبانے والا تھا۔ ①

وَسُكِّلُ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي  
أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَاصْدِقُونَ ②

قَالَ بْلَ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسَكُمْ أَمْرًا  
فَصَبْرُ جَمِيلٍ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي  
بِهِمْ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ③

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۖ وَقَالَ يَا سَفِّيْ عَلَى  
يُوسُفَ وَإِنِّيَضَثْ عَيْنَهُ مِنَ الْخَرْنِ  
فَهُوَ كَظِيمٌ ④

قَالُوا تَالَّهِ تَفْتَأِرُ أَذْكُرْ يُوسُفَ حَتَّى  
تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْمُلْكِيْنَ ⑤

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوْ أَبْيَثُ ۖ وَحَرْزِيْ إِلَى اللَّهِ  
وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑥

يَبْيَثُ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ  
وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رُوحِ اللَّهِ  
إِنَّهُ لَا يَأْيَسُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا  
الْقَوْمُ الْكُفَّارُونَ ⑦

۸۶۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم اٹو ہبیشہ یوسف ہی کا ذکر کرتا رہے گا یہاں تک کہ تو (غم سے) مٹھاں ہو جائے یا بلاک ہو جانے والوں میں سے ہو جائے۔

۸۷۔ اس نے کہا میں تو اپنے رنج و الم کی صرف اللہ کے حضور فریاد کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۸۸۔ اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کے متعلق کھون لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ یقیناً اللہ کی رحمت سے کوئی مایوس نہیں ہوتا مگر کافروں۔

① ایضث عینہا: آنکھوں کے سفید ہو جانے سے مراد انہا ہو جانا نہیں ہے بلکہ آنکھوں کا آنسوں سے بھر جانا اور بذبہا آناراد ہے۔ حضرت امام رازیؑ نے لکھا ہے کہ ایضث عینہا کثرت گری کی طرف کتابی ہے۔ تیز لکھتے ہیں عند غلبة المکاء بمحض الماء على الغين فتصير الغين كالأنها ایضث من بياض ذلك الماء۔ (فسر کیر رازی) کاظمیہ کاظمی اس مفہوم کی تائید کرتا ہے کیونکہ یہ کظم سے ہے جس کا مطلب ہے غم کے جذبات برداشت کرنا۔ اس کی وجہ سے حضرت یعقوب علیہ السلام کی آنکھیں ذببہا آئیں۔

۸۹۔ پس جب وہ اس کی جانب میں حاضر ہوئے انہوں نے کہا ہے صاحبِ اختیار! ہمیں اور ہمارے گھروں والوں کو بہت تکلیف پہنچی ہے اور ہم تمہاری سی پہنچی لائے ہیں۔ پس ہمیں بھرپور قول عطا کرو اور ہم پر صدقہ کرو۔ یقیناً اللہ صدقہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔

۹۰۔ اس نے کہا کیا تم جانتے ہو جو تم نے یوسف اور اس کے بھائی سے کیا تھا جب تم جاں لو گ تھے۔

۹۱۔ انہوں نے کہا کیا واقعی تو ہی یوسف ہے؟ اس نے کہا میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے یقیناً ہم پر بہت احسان کیا ہے۔ یقیناً جو کبھی تقویٰ کرے اور سب کرے تو اللہ ہرگز احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۹۲۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم! اللہ نے یقیناً مجھے ہم پر فضیلت دی ہے اور یقیناً ہم ہی خطا کار تھے۔

۹۳۔ اس نے کہا آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں بخش دے گا اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۹۴۔ میری یقین ساتھ لے جاؤ اور میرے باپ کے سامنے اسے ڈال دو، اس پر حقیقت واضح ہو جائے گی اور (بعد میں) میرے پاس اپنے سب گھروں والوں کو لے آؤ۔

۹۵۔ پس جب قائلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا یقیناً مجھے یوسف کی خوشبو آرہی ہے خواہ تم مجھے دیوانہ ٹھہراتے رہو۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا يَأَيُّهَا الْعَزِيزُ  
مَسَّنَا وَآهَلْنَا الْفُسْرُ وَجِئْنَا بِصَاعَةٍ  
مُّرْجِحَةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقَ  
عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ الْمُتَصَدِّقِينَ ۚ ۱۹

قَالَ هُلْ عِلْمُتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ  
وَأَخِيهِ إِذَا أَنْتُمْ جَهْلُونَ ۚ ۲۰

قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا  
يُوسُفُ وَهَذَا آخِيٌّ ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا  
إِنَّهُ مَنْ يَتَّقَ وَيَصِيرُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ  
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۚ ۲۱

قَالُوا إِنَّا لَهُ لَقَدْ أَنْتَ رَكَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا  
لَخَطِيلِينَ ۚ ۲۲

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَعْفُرُ اللَّهُ  
لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرَحَمُ الرَّحْمَنِينَ ۚ ۲۳  
إِذْ هُبُوا إِقْمِيسُ هَذَا فَالْقُوَّةُ عَلَى وَجْهِ  
إِنِّي يَأْتِ بَصِيرًاٌ وَأَتُوْنِي بِأَهْلِكُمْ  
أَجْمَعِينَ ۚ ۲۴

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِزِيزُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنْ  
لَا جُدُّ رِيحِ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تَقْنِدُونَ ۚ ۲۵

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالٍ كَالْقَدِيمِ ۝ ۹۶۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم ایقیناً تو اپی اسی پر اپنی غلطی میں بٹتا ہے۔

فَلَمَّا آتَ جَاءَ الْبَشِيرُ أَنْقَسَهُ عَلَى وَجْهِهِ  
فَأَرْتَدَ بَصِيرًا قَالَ أَلْمَرْأَلْ لِكُمْ إِنِّي  
أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑤

۹۸۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی بخشش طلب کر۔ یقیناً ہم خطا کا کارتھی۔

۹۹۔ اس نے کہا میں ضرور تمہارے لئے اپنے رب سے بخشش طلب کروں گا۔ یقیناً وہی بہت بخشش والا (اور) یا رہا رحم کرنے والا ہے۔

۱۰۰۔ پس جب وہ یوسف کے سامنے پیش ہوئے تو  
اس نے اپنے والدین کو اپنے قریب چک دی اور کہا  
کہ اگر اللہ چاہے تو مصر میں امن کے ساتھ داخل  
ہو جاؤ۔

۱۰۔ اور اس نے اپنے والدین کو عزت کے ساتھ تخت پر بٹھایا اور وہ سب اس کی خاطر سجدہ ریز ہو گئے۔ اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ تعمیر تھی میری پہلے سے دیکھی ہوئی روایا کی۔ میرے رب نے اسے یقیناً پچ کر دھکایا اور مجھ پر بہت احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانہ سے نکلا اور تمہیں صحراء سے لے آیا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان رخنڈاں دیا تھا۔ یقیناً میرا رب جس کے لئے چاہے بہت لطف و احسان کرنے والا ہے۔ بے شک وہی واحدی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

فَلَمَّا آتَيْنَاهُ الْقُسْطَةَ عَلَى وَجْهِهِ  
فَأَرْتَهُ بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ أَقْلِ لَكُمْ إِنِّي  
أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

كَنَّا خَطِئِينَ ⑥

١٠ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي طَاهِرٌ  
١١ هُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوْى إِلَيْهِ  
أَبُوهُهُ وَقَالَ اذْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ  
أَمْنِينَ ﴿١٠﴾

وَرَفِعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرَّقَ الْأَرْضَ  
سُجَّدًا وَقَالَ يَا بَتَ هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايِّي  
مَنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رِّحْقًا وَقَدْ  
أَخْسَنَ فِي إِذَا خَرَجَ فِي مِنَ السِّجْنِ  
وَجَاءَ بِكُفْرٍ مِنَ الْبَدْوِ وَمِنْ بَعْدَانَ ثَرَّاعَ  
الشَّيْطَنَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ إِخْوَتِيْ إِنَّ رَبِّيْ  
لَطَّافُ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيُّمُ الْحَكِيمُ

رَبِّ قَدْ أَتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلْمَتَنِي مِنْ  
تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۝ فَاطَّرَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ ۝ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝  
تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَالْحَقِّيْقَى بِالصَّالِحِيْنَ ⑤

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ تُوَجِّهُ إِلَيْكَ ۝ وَمَا  
كَنْتَ لَدَيْهِمْ إِذَا أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ  
وَهُمْ يَمْكُرُونَ ⑥

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَضُتْ  
بِمُؤْمِنِيْنَ ⑦

وَمَا أَسْأَلَهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا  
ذِكْرُ لِلْعَلَمِيْنَ ⑧

وَكَأَيْنُ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
يَمْرُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ⑨

وَمَا يُؤْمِنُ بِأَكْثَرِهِمْ بِإِلَهٍ إِلَّا وَهُمْ  
مُشْكُونُ ⑩

أَفَأَمْنُوا أَنْ تَأْتِيهِمْ عَاصِيَةٌ مِنْ عَذَابٍ  
اللَّهُ أَوْ تَأْتِيهِمْ السَّاعَةُ بَعْثَةً ۝ وَهُمْ  
لَا يَشْعُرُونَ ⑪

۱۰۲۔ اے میرے رب! تو نے مجھے امور سلطنت  
میں سے حصہ دیا اور باقتوں کی اصلیت سمجھنے کا علم  
بخدا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے  
والے! تو دنیا اور آخرت میں میرا دوست ہے۔  
مجھے فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے اور  
مجھے صالحین کے ڈرہ میں شامل کر۔

۱۰۳۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جسے ہم تیری  
طرف دی کرتے ہیں اور وہ ان کے پاس نہیں تھا  
جب انہوں نے اپنی بات پر اتفاق کر لیا تھا جبکہ وہ  
(رب) منصوبے بنار ہے تھے۔

۱۰۴۔ اور اکثر انسان، خواہ تو کتنا بھی چاہے،  
ایمان لانے والے نہیں بنیں گے۔

۱۰۵۔ اور تو ان سے اس (خدمت) پر کوئی اجر  
نہیں ملتا۔ یہ تو محض تمام جہانوں کے لئے ایک  
لیے صحیت ہے۔

۱۰۶۔ اور آسمانوں اور زمین میں کتنے ہی نشان ہیں  
جن پر وہ گزرتے رہتے ہیں اس حال میں کہ وہ ان  
سے من پھیرے ہوئے ہوتے ہیں۔

۱۰۷۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے  
مگر اس طرح کہ وہ شرک کر رہے ہوتے ہیں۔

۱۰۸۔ پس کیا وہ اس بات سے امن میں ہیں کہ ان  
کے پاس اللہ کے عذاب میں سے کوئی ڈھانپ دینے  
والی (مصیبت) آئے یا (انقلاب کی) گھری اچانک  
آجائے جب کہ وہ (اس کا) کوئی شعور درکھتے ہوں۔

قُلْ هَذِهِ سَبِيلُكَ اذْعُوا إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ هُنَّا ۖ ۱۰۹ - تو کہ دے کہ یہ میرا راستہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ میں بصیرت پر ہوں اور وہ بھی جس نے میری پیروی کی۔ اور پاک ہے اللہ اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔

بَصِيرَةٌ أَنَا وَمِنَ الْتَّابِعِينَ طَوَّبَ اللَّهُ وَمَا آتَانِي مِنَ الْمُسْرِكِينَ ⑤

۱۱۰۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے بستیوں کے باشندوں میں سے کبھی کسی کو نہیں بھیجا مگر مردوں کو جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے۔ پس کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھ سکتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا تھا جو ان سے پہلے تھے۔ اور آخرت کا گھر ہی ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ سے کام لیا۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے؟

۱۱۱۔ یہاں تک کہ جب شیخبر (ان سے) ایوس ہو گئے اور (لوگوں نے) خیال کیا کہ ان سے جھوٹ بول گیا ہے ① تو ہماری مرد ان تک پہنچی۔ پس جسے ہم نے چاہا وہ بچا لیا گیا۔ اور ہمارا عذاب بھرم قوم سے نالانہیں جا سکتا۔

۱۱۲۔ یقیناً ان کے تاریخی واقعات کے بیان میں اہل عقل کے لئے ایک بڑی عبرت ہے۔ یہ کوئی جھوٹے طور پر بنایا ہو اقتضہ نہیں بلکہ اس کی تصدیق ہے جو اس کے سامنے ہے اور ہر چیز کی خوب وضاحت ہے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِيَ  
إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرْبَىٰ ۖ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فَيَأْتِيَ  
فِي الْأَرْضِ فَيَنْظَرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ حَيْثُ  
لِلَّذِينَ أَتَقْوَىٰ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑥

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْئَسَ الرَّسُولُ وَظَلَّمُوا أَنَّهُمْ  
قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرٌ نَا فَتَجَىَ مَنْ  
نَّشَاءُ ۖ وَلَا يَرُدُّ بَأْسَنَا عَنِ الْقَوْمِ  
الْمُجْرِمِينَ ⑦

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّلْأُولَىٰ  
الْأَلَبَابِ ۖ مَا كَانَ حَدِيثًا يَفْتَرِي وَلِكُنْ  
تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَقْصِيلُ كُلِّ  
شَيْءٍ وَهَذِي وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۸

① ٹکدیبو کا مطلب ہے ان سے جھوٹ بولا گیا۔ یہاں ٹکدیبو سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے یہ سمجھا کہ ہم سے نہیں نے جھوٹ بولا ہے۔ یہاں تک کہ جب اللہ کی مد نبیوں کوں گئی تو ان لوگوں کو سمجھا گئی کہ جو بھی ان نبیوں نے کہا تھا وہ صحیح تھا۔

## ۱۳۔ الرَّعْدُ

یہ کی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چوالیں آیات ہیں۔

بیہاں اتم کے علاوہ حرف 'ر' آتا ہے اور الْمَرْ کا مطلب ہے آتا اللہ اَغْلَمُ وَأَرَى یعنی میں اللہ سب سے زیادہ جانے والا ہوں اور دیکھتا ہوں۔

اس سورت میں کائنات کے ایسے مخفی رازوں سے پرداہ اٹھایا جا رہا ہے جن کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو براہ راست کوئی بھی خبر نہیں تھی۔ اس میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ اس سے پہلے جو خبریں تیرے سامنے بیان کی گئی ہیں وہ بھی یقیناً ایک عالم الخیب اللہ کی طرف سے بیان کی گئی تھیں جن میں شک کی کوئی بحاجت نہیں۔

کائنات کے رازوں میں سے سب سے بیانی دی بات جو بیہاں پیش کی گئی ہے وہ کشش ثقل (Gravity) کی حقیقت ہے۔ فرمایا کہ زمین و آسمان از خود اتفاقاً اپنے مدار پر قائم نہیں بلکہ تمام اجرام فلکی کے درمیان ایک ایسی پیہاں قوت کام کر رہی ہے جسے تم آنکھوں سے دیکھنیں سکتے۔ اس قوت کے نتیجے میں اپنے مدار پر قائم سارے اجرام فلکی گویا ستونوں پر اٹھائے ہوئے ہیں۔ علم فلکیات کے ماہرین کشش ثقل کی بھی تعبیر کرتے ہیں۔ اس کے تفصیلی بیان کا بیہاں موقع نہیں۔

ایک دوسرا اہم مضمون اس سورت میں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے شفاف پانی سے زمین کی ہر چیز کو زندگی عطا کی ہے۔ سمندر کا پانی تو اجنبی کھاری ہوتا ہے کہ اس سے شفاف پر بننے والے جانور اور باتات زندگی حاصل کرنے کی بجائے موت کا شکار ہو جاتے۔ اس میں سمندر کے پانی کو تھار کر بلند پہاڑوں کی طرف لے جانے اور پھر وہاں سے اس کے بر سرے اور سمندر کی طرف واپس چکتے چکتے ہر طرف زندگی بھیجنے کے نتیجے ہی نظام کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ اس نظام کا بہت گہرا تعلق آسمانی بجلیوں سے ہے جو سمندر سے بخارات اٹھنے کے نتیجے ہی میں پیدا ہوتی ہیں اور پانی بھی بادلوں کے درمیان بجلی کے لپکوں کے بغیر قطروں کی صورت میں زمین پر نہیں برس سکتا۔ یہ بجلی کے کوئی بعض دفعہ ایسے ہو لتا کہ بعضوں کے لئے وہ زندگی بخش ہونے کی بجائے ان کی ہلاکت کا موجب بن جاتے ہیں۔ اس لئے فرمایا کہ فرشتے ایسے دنوں میں اللہ تعالیٰ کے حضور لرزہ برآمدام ہو جاتے ہیں۔ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ نے یہ ذکر بھی فرمادیا کہ ہر انسان کی حفاظت کے لئے اس کے آگے اور چیچھے ایسے مخفی محافظ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہی اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ ایک بہت ہی گمرا

سامنی مضمون ہے جس کی تفاصیل کی یہاں لگانکش نہیں لیکن جس کو بھی توفیق ہے اس کے بحرا معانی میں غوطے لگا کر حکمت کے موئی نکال سکتا ہے۔

پھر اس سورت میں یہ بھی فرمایا گیا کہ ہم نے ہر چیز کو جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے۔ عرب اتنا تو جانتے تھے کہ بھجور کے جوڑے ہوتے ہیں مگر دگر درختوں اور پھلوں کے متعلق ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ یہ بھی جوڑے جوڑے ہیں۔ پس یہ ایک نیا مضمون بیان فرمادیا گیا جس کو آج کے سامنے انہوں نے اس گھرائی سے سمجھ لیا ہے کہ ان کے بیان کے مطابق صرف ہر زندہ نباتات کے جوڑے نہیں بلکہ مالکیوں اور ایشز میں بھی جوڑے ملتے ہیں۔ مادہ (Matter) کے مقابل پر ضد مادہ (Anti-matter) کا بھی ایک جوڑا ہے۔ گویا اگر ساری کائنات کو سمیٹ دیا جائے تو اس کا ثابت مادہ اس کے ختنی مادہ سے مل کر کا عدم ہو جائے اور عدم سے وجود کا فالشفہ بھی ان آیات میں مضر معانی سے مل ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں پر جنت تمام کرنے کے لئے ایک زبردست دلیل دی جا رہی ہے کہ یہ عظیم الشان نبی اور اس کے صحابہ کیسے مغلوب ہو سکتے ہیں جبکہ ان کی زمین برصغیر چلی جا رہی ہے اور ان کے دشمنوں کی زمین کم ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس کے بعد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تسلی دی گئی کہ بالآخر خواہ اسلام کی عظیم الشان فتح تو اپنی آنکھ سے دیکھ سکے یا نہ دیکھ سکے ہم بہر حال تیرے دین کو سب دنیا پر غالب کر دیں گے۔



سُورَةُ الرَّغْدِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ أَرْبَعٌ وَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَ سِتَّةُ رُكُونَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انہا رحم کرنے والا،  
یعنی مالگے دینے والا (اور) پار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اُنہا اللہ اَخْلَمُ وَ اُزَّیْ: میں اللہ ہوں۔ سب سے زیادہ  
جانے والا ہوں۔ اور میں دیکھتا ہوں۔ یہ کامل کتاب  
کی آیات ہیں۔ اور جو تیری طرف تیرے رب کی طرف  
سے اُتارا گیا ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

۳۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ایسے  
ستونوں کے بلند کیا جنمیں تم دیکھ سکو۔ پھر اس نے  
عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو خدمت پر  
مامور کیا۔ ہر چیز ایک معین مدت تک کے لئے  
حرکت میں ہے۔ وہ ہر معاملہ کو تدبیر سے کرتا ہے  
(اور) اپنے نشانات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے  
تاکہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرو۔

۴۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس  
میں پھاڑ اور دریا بنائے اور ہر قسم کے چالوں میں  
سے اس نے اس میں دو دو جوڑے بنائے۔ وہ  
رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے۔ یقیناً اس میں  
خور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔

۵۔ اور زمین میں ایک دوسرے سے ملنے خلے ہیں اور  
اگوروں کے باغات اور کھیتیاں اور سمجھوں کے درخت بھی،  
ایک جڑ سے ایک سے زائد کوٹلیں نکالنے والے اور ایک  
جڑ سے زائد کوٹلیں نہ نکالنے والے۔ یہ (سب کچھ) ایک

الْمَرْءُ تِلْكَ إِلَيْكَ أَلْكَتِبُ ۝ وَالَّذِي  
أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَ لِكَنْ  
أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ  
تَرْوِيْهَا ثُمَّ أَسْتَوْى عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ  
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۝ كُلُّ يَجْرِيُ لِأَجَلٍ  
مَسَّىٌ ۝ يَدْبِرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَتِ  
لَعَلَّكُمْ يَلِقَاءُ رَبِّكُمْ ثُمَّ قُنُونٌ ۝

وَهُوَ الَّذِي مَدَ الْأَرْضَ وَ جَعَلَ فِيهَا  
رَوَابِيٰ وَ أَنْهَرًا ۝ وَ مِنْ كُلِّ الشَّمَرَاتِ جَعَلَ  
فِيهَا زَرْ وَ جِينِ اثْتَيْنِ يَعْشِيَ الْيَلَ النَّهَارَ ۝  
إِنَّ فِي ذَلِكَ لِاءِتِ لِقَوْمٍ يَسْكَرُونَ ۝

وَ فِي الْأَرْضِ قَطْعَ مَتَجُورَتٍ وَ جَثَتٍ  
مِنْ أَعْنَابٍ وَ زَرْعٍ وَ نَخْلٍ صَنْوَانٍ  
وَ غَيْرِ صَنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ ۝

وَنَقْصِلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ<sup>٦</sup>  
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْلَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

وَإِنْ تَحْجَبْ فَعَجَبْ قَوْلُهُمْ إِذَا كُنَّا  
تَرَيَانَةً إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ<sup>٧</sup> أُولَئِكَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ<sup>٨</sup> وَأُولَئِكَ  
الْأَغْلَلُ فِي آغْنَاقِهِمْ<sup>٩</sup> وَأُولَئِكَ  
أَصْحَابُ الشَّارِ<sup>١٠</sup> هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝

وَيَسْعَجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ  
وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمُشْكُتُ<sup>١١</sup> وَإِنَّ  
رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلثَّانِيَّ عَلَى ظَلَمِهِمْ<sup>١٢</sup>  
وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ  
عَلَيْهِ آيَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ<sup>١٣</sup> إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ  
وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادِيٌ<sup>١٤</sup>

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَمَا تَغْيِضُ  
الْأَرْحَامُ وَمَا تَرْزَدَ طَوْلَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ  
بِمِقْدَارٍ ۝

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَكَالِ ۝

۹۔ اللہ جاتا ہے جو ہر مادہ (بلور حمل) انجاتی ہے  
اور (اسے بھی) جو رحم کرتے ہیں اور جو وہ  
بڑھاتے ہیں۔ اور ہر چیز اس کے باہم ایک خاص  
امدازے کے مطابق ہوتی ہے۔

۱۰۔ وہ غیب اور حاضر کا جانے والا ہے۔ بہت برا  
(اور) بہت رفیع الشان ہے۔

ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔ اور ہم نے ان میں سے  
بعض کو بعض پر پھلوں کے لحاظ سے فضیلت بخشی ہے۔  
اس میں یقیناً صاحبِ عقل لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔

۷۔ اور اگر تو تجویز کرے تو ان کا یہ قول بھی تو بہت  
محبیب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم  
ضرور ایک نئی تخلیق میں ڈھالے جائیں گے؟ یہی وہ  
لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہی  
ہیں وہ جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی  
آگ والے لوگ ہیں۔ وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے  
والے ہیں۔

۸۔ اور وہ تجوید سے بدی کو بھلانی سے پہلے جلد تر  
طلب کرتے ہیں۔ جبکہ ان سے پہلے بہت سی  
عبرناک مثالیں گزر چکی ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب  
لوگوں کے لئے ان کے ظلم کے باوجود بہت مغفرت  
والا ہے اور یقیناً تیرا رب سزا دینے میں بہت  
خخت ہے۔

۹۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہتے ہیں ایسا  
کیوں نہ ہوا کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی  
ایک نشان ہی انتارا جاتا۔ یقیناً تو محض ایک ذرا  
وala ہے اور ہر قوم کے لئے ایک راہنماء ہوتا ہے۔

۱۰۔ اللہ جاتا ہے جو ہر مادہ (بلور حمل) انجاتی ہے  
اور (اسے بھی) جو رحم کرتے ہیں اور جو وہ  
بڑھاتے ہیں۔ اور ہر چیز اس کے باہم ایک خاص  
امدازے کے مطابق ہوتی ہے۔

۱۱۔ برابر ہے تم میں سے وہ جس نے بات چھپائی اور جس نے بات کو ظاہر کیا اور وہ جورات کو چھپ جاتا ہے اور دن کو (سرعام) پڑا پھرتا ہے۔

سَوَّاً آجَ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ  
بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخِفٌ بِإِلَيْلٍ وَسَارِبٍ  
بِالْأَهَارِ ①

۱۲۔ اس کے لئے اس کے آگے اور پیچے چلنے والے حافظ (مقرر) ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ کی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اُسے تبدیل نہ کریں جو ان کے نفسوں میں ہے۔ اور جب اللہ کی قوم کے بدنجام کا فیصلہ کر لے تو کسی صورت اس کا نالنا ممکن نہیں۔ اور اس کے سوا ان کے لئے کوئی کار ساز نہیں۔ ②

لَهُ مُعَقِّبٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ  
يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَعْبُرُ  
مَا يَقُولُهُ حَتَّىٰ يَعْصِرُ وَمَا يَأْنِسُهُ  
وَإِذَا آرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَ لَهُ  
وَمَا كَهْمٌ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ وَالِ ③

۱۳۔ وہی ہے جو تمہیں آسمانی بجلی دکھاتا ہے جس سے کبھی تم خوف اور کبھی طبع میں بٹلا ہو جاتے ہو اور بوجل بادلوں کو (امنا) اٹھا دیتا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ حَوْفًا وَظِمْعًا  
وَيَئِشِيُّ السَّحَابَ الشِّقَالَ ④

۱۴۔ اور بجلی کی گھن گرج اس کی حرث کے ساتھ (اس کی) تشیع کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے (تشیع کر رہے ہوتے ہیں)۔ اور وہ کڑتی ہوئی بجلیاں بھیجتا ہے اور ان کے ذریعہ ہے چاہے مصیبت میں ڈالتا ہے۔ جبکہ وہ اللہ کے پارہ میں بھگر رہے ہوتے ہیں اور وہ گرفت میں بہت سخت ہے۔

وَيَسِّعُ الرَّعْدَ بِحَمْدِهِ وَالْمَلِكِ كَمَّ مِنْ  
حِقْمَتِهِ ۝ وَيُرِسِّلُ الصَّوَاعِقَ فِي صِيفَتِ  
بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ  
وَهُوَ شَدِيدُ الْمَحَالِ ⑤

۱۵۔ تھی دعا اُسی سے کی جاتی ہے۔ اور جنہیں وہ اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتے ہاں مگر (وہ) اس شخص کی طرح (ہیں) جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف بڑھائے

لَهُ دُعَوةُ الْعَقْ ۝ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ  
دُوْنِهِ لَا يَسْتَحِيُونَ لَهُمْ شَيْءٌ إِلَّا  
كَبَاسِطٌ كَفَيْهُ إِلَى الْمَاءِ لِيَتَلْعَقَ فَاهُ وَمَا

① منْ أَمْرِ اللَّهِ ۔ ظاہر عربی محاورہ کے حفاظت سے بائز اللہ ہونا چاہئے تھا یعنی اللہ کے حکم سے۔ لیکن یہ خاص اسلوب و متنے رکھتا ہے کہ اللہ کے حکم سے اللہ ہی کی تقدیر سے بچانے کے لئے اللہ کا امر ظاہر ہوتا ہے۔

هُوَ بِالْغَهْبَةِ ۗ وَمَا دَعَاءُ الْكُفَّارِ بِنَسْأَتٍ  
فِي صَلَلٍ ⑤

تاکہ وہ اس کے من تک پہنچ جائے حالانکہ وہ کسی صورت اس تک پہنچنے والا نہیں۔ اور کافروں کی دعا گمراہی میں پہنچنے کے سوا اور پہنچنیں۔

۱۶۔ اور اللہ تعالیٰ کو وجودہ کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ہیں خواہ مرضی سے کریں خواہ مجبوری سے، اور ان کے سامنے بھی صح کو بھی اور شاموں (کے اوقات) میں بھی۔

وَإِلَهُ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
طُوعًا ۗ وَكَرْهًا ۗ وَظِلْلَهُمْ بِالْغَدْوِ  
وَالْأَصَالِ ⑥

۱۷۔ تو پوچھ آسمانوں اور زمین کا رہب کون ہے؟ (اور) کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ ہے۔ تو کہہ دے کیا پھر تم اس کے سوا ایسے دوست پکڑ پہنچے ہو جو خود اپنے لئے بھی نفع کی اور نہ قصاص کی پکھو قدرت رکھتے ہیں؟ تو پوچھ کیا انہا اور دیکھنے والا برادر ہو سکتے ہیں؟ اور انہیں اور روشنی ایک بھی ہو سکتے ہیں؟ یا کیا انہوں نے اللہ کے سوا ایسے شرکاء بنا رکھے ہیں جنہوں نے اس کی خلیقیں کی طرح خلائقیں کی ہے پس ان پر خلائقی مشتبہ ہو گئی؟ تو کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ملتا (اور) صاحب جبروت ہے۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ قُلِ  
اللَّهُ ۗ قُلْ أَفَلَا تَخْذِلُ مَنْ دُونَهُ أَوْلَىٰءِ الْأَنْوَارِ  
يَمْلِكُونَ لَا تَنْسِمُهُنَّ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۗ قُلْ  
هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۗ أَمْ حَلَّ  
شَوَّى الظُّلْمَةُ ۗ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا  
لِلَّهِ شَرَكَاءَ خَلَقُوا كَخْلُقِهِ فَتَشَابَهَ  
الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۗ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ الْكُلِّ شَهِيدٌ  
وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑦

۱۸۔ اس نے آسمان سے پانی آتارا تو وادیاں اپنے ظرف کے مطابق بہہ پڑیں اور سیلا ب نے اوپر آجائے والی جھاگ کو اٹھایا۔ اور وہ جس چیز کو آگ میں ڈال کر دہکاتے ہیں تاکہ زیور یا دوسرے سامان بنا کیں اس سے بھی اسی طرح کی جھاگ اٹھتی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ اور جھوٹ کی تمثیل بیان کرتا ہے۔ پس جو جھاگ ہے وہ تو

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَا مَاءَ فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ  
يُقَدِّرُهَا فَأَحْمَلَ السَّيْلَ زَبَدًا رَأْيَانًا ۗ وَمَا  
يُوْقَدُونَ عَلَيْهِ فِي التَّارِيْخِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ  
مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ۗ كَذَلِكَ يُضْرِبُ اللَّهُ  
الْحَقُّ وَالْبَاطِلُ ۗ فَآمَّا الزَّبَدُ فَيَدْهَبُ

بے کار چلی جاتی ہے اور جو انسانوں کو فائدہ پہنچاتا ہے تو وہ زمین میں ٹھہر جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

**جَهَاءًٌ وَأَمَامًا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۖ كَذَلِكَ يَصْرِبُ اللَّهُ الْأَمْمَالَ ۝**

۱۹۔ ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب کی آواز پر لبک کہتے ہیں بھائی ہے۔ اور وہ لوگ جو اپنے لبک نہیں کہتے اگر وہ سب کا سب ان کا ہو جو زمین میں ہے اور اس کے برابر اور بھی ہو تو وہ اس کو دے کر ضرور اپنی جانیں چھڑانے کی کوشش کریں گے۔ یہ لوگ ہیں جن کے لئے بہت برا حساب (مقدار) ہے اور ان کا نہ کہنا جہنم ہے اور کیا ہی بُرُّ الْمُحْكَمَاتُ ۝ ہے۔

**لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۝ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِّعُوا إِلَهٌ لَوْا نَّلَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا قُنْدَوَا يَهُ أُولَئِكَ لَهُمْ سَوْءَ الْحِسَابِ ۝ وَمَا أُولَئِمْ جَهَنَّمَ ۝ وَبِسْسَ الْمَهَادِ ۝**

۲۰۔ تو کیا وہ جو جانتا ہے کہ جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف آتا را گیا ہے حق ہے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو انہا ہو؟ یقیناً فیصلت صرف عقل والے لوگ ہی پکڑتے ہیں۔

**أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ  
الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۝ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ  
أُولُو الْأَلْبَابِ ۝**

۲۱۔ (یعنی) وہ لوگ جو اللہ کے (سامنے کے ہوئے) عہد کو پورا کرتے ہیں اور بیان کو نہیں توڑتے۔

**الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ  
الْمُيْمَاقَ ۝**

۲۲۔ اور وہ لوگ جو اپنے جوڑتے ہیں یہے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔

**وَالَّذِينَ يَصْلُوْنَ مَا أَمْرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ  
يُؤْصَلَ وَيَحْسُنُ بَرَّهُمْ وَيَخْافُونَ  
سَوْءَ الْحِسَابِ ۝**

۲۳۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی رضا کی خاطر صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا اس میں سے چھپا کر بھی اور علاویہ بھی خرچ کیا

**وَالَّذِينَ صَبَرُوا إِنْتِعَاءً وَجْهِ رَبِّهِمْ  
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمْ**

اور جو نیکوں کے ذریعہ بُرا نیکوں کو دور کرتے رہتے ہیں یعنی وہ لوگ ہیں جن کے لئے گھر کا (بہترین) انجام ہے۔

۲۲۔ (یعنی) دوام کی حنتیں ہیں۔ ان میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو ان کے آباء و اجداد اور ان کے ازواج اور ان کی اولادوں میں سے اصلاح پذیر ہوئے۔ اور فرشتے ان پر برداوازے سے داخل ہو رہے ہوں گے۔

۲۵۔ سلام ہوتم پر بسبب اس کے جو تم نے صبر کیا۔ پس کیا ہی اچھا ہے گھر کا انجام۔

۲۶۔ اور وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پٹھکی سے باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور اسے قطع کرتے ہیں جس کے جوڑ نے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد کرتے پھرتے ہیں یعنی وہ لوگ ہیں جن کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے بدتر گھر ہو گا۔

۲۷۔ اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشاوہ کرتا ہے اور نگف بھی کرتا ہے۔ اور وہ لوگ دنیا کی زندگی پر ہی خوش ہو گئے ہیں اور آخرت میں دنیا کی زندگی کی حقیقت ایک معمولی سامانِ عیش کے سوا کچھ (یاد) نہ رہے گی۔

۲۸۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کیوں نہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی ایک نشان ہی اتنا را گیا۔ تو کہہ دے یقیناً اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ہبھرا تا ہے اور اپنی طرف (صرف) اسے ہدایت دیتا ہے جو (اس کی طرف) جھکتا ہے۔

۲۹۔ (یعنی) وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل

سِرَّاً وَ عَلَانِيَةً وَ يَكْذِرُهُونَ بِالْحَسَنَةِ  
السَّيِّئَةَ أَوْ لِكَ لَهُمْ عَقْبَى الدَّارِ ۝

جَنَّتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ  
مِنْ أَبَابِهِمْ وَأَرْوَاجِهِمْ وَذَرَّيْتِهِمْ  
وَالْمُلِكَةَ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝  
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ  
عَقْبَى الدَّارِ ۝

وَالَّذِينَ يَقْصُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ  
بَعْدِ مِيَثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهَ  
بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ وَيُقْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ  
أَوْ لِكَ لَهُمُ الْعُنَاءُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝  
اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ  
وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَمَا الْحَيَاةُ  
الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ  
إِيَّاهُ مِنْ رَبِّهِ ۝ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يَضْلِلُ مَنْ يَشَاءُ  
وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ۝

الَّذِينَ أَمْتَوْا وَتَطْمَئِنُ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ

اللہ کے ذکر سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ سنوا اللہ ہی کے ذکر سے دل اطمینان پکرتے ہیں۔

۳۰۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان کے لئے بہت پاکیزہ مقام اور بہت ہی عمدہ توانی کی جگہ ہے۔

۳۱۔ اسی طرح ہم نے تجھے ایک الیک انت میں بھیجا جس سے پہلے کئی امتحان گزر بھی تھیں تاکہ ٹوآن پر وہ تلاوت کرے جو ہم نے تیری طرف وہی کیا حالانکہ وہ رحمان کا انکار کر رہے ہیں۔ تو کہہ دے وہ میرا رب ہے۔ کوئی معبود اس کے سوانحیں۔ اسی پر میں تو گل کرتا ہوں اور اسی کی طرف میرا عاجزانہ بھکنا ہے۔

۳۲۔ اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ اس سے پہاڑ چلائے جاسکتے یا اس سے زمین چھاڑی جاسکتی یا اس کے ذریعہ مردوں سے کلام کیا جاسکتا (تو بھی وہ غلک کرتے)۔ حقیقت یہ ہے کہ فیصلہ تمام تر اللہ ہی کا ہوتا ہے۔ پس کیا وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اس بات سے باخبر نہیں ہوئے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب کے سب انسانوں کو بہایت دے دیتا؟ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے انہیں ان کی کارگزاریوں کے سبب سے (دلوں کو) لکھکھانا نہ والی ایک آفت پیشی رہے گی یا وہ (تنبیہ) ان کے گھروں کے قریب نازل ہوگی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپنے۔ یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ①

اللَّهُۤ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَنْظَمِ الْقُلُوبُ ۖ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ظُوبِي  
لَهُمْ وَحْسُنَ مَآبٌ ۝

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ حَلَتْ  
مِنْ قَبْلِهَا أُمَّمٌ لَتَتَلَوَّا عَيْنَهُمُ الَّذِي  
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكُفُّرُونَ  
بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ هُوَ رَبِّنِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابٌ ۝

وَلَوْا نَ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ  
قُطْحَاتُ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلَمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ  
بِلِ اللَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۖ أَفَلَمْ يَأْيَسْ  
الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهُدَى  
الثَّالِثَ جَمِيعًا ۖ وَلَا يَرَى الَّذِينَ كَفَرُوا  
تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحْلُّ  
قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

① قرآن کریم کی تلاوت سے نہ تو پہاڑ ملتے ہیں، نہ زمین چھاڑی جاسکتی ہے، نہ مردوں سے کلام کیا جاسکتا ہے بلکہ یہ چیزیں اللہ کے حرم سے ملکن ہیں۔ اس میں اشارہ اس طرف بھی ہے کہ حضرت مسیح کے کتبے پر بھی نہ پہاڑ ملتے تھے، نہ زمین چھاڑی جاتی تھی، نہ مردے زندہ کے جاتے تھے بلکہ اللہ ہی کا حکم چلتا تھا۔

۳۳۔ اور یقیناً تھے سے پہلے رسولوں سے بھی تمثیر کیا گیا۔ پس میں نے انہیں، جنہوں نے کہر کیا، کچھ مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ پس میری سزا کیسی (عترناک) تھی؟

۳۴۔ پس کیا وہ جو ہر نفس پر نگران ہے کہ اس نے کیا کہا (برحق خاصہ کا الٰل نہیں؟)۔ اور انہوں نے اللہ کے شریک تھے رہے ہیں۔ تو کہہ دے ان کے نام تو گنواؤ۔ یا کیا پھر تم اُسے ایسی بات سے آگاہ کرو گے جس کا وہ ساری زمین میں کوئی علم نہیں رکھتا؟ یا (یہ) محض دکھاوے کی باتیں ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے ان کے فریب خوبصورت بنا دیے گئے۔ اور وہ (ہدایت کی) راہ سے روک دئے جائیں گے۔ اور ہنسے اللہ گراہ قرار دے دے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔

۳۵۔ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب سخت تر ہے اور اللہ سے انہیں چنانے والا کوئی نہیں۔

۳۶۔ اس جنت کی مثال جس کا متقویوں سے وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے) کہ اس کے دامن میں نہیں بہتی ہیں، اس کا پھل داغی ہے اور اس کا سایہ بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا جیکہ کافروں کا انجام آگ ہے۔

وَلَقَدِ اسْتَهْزِئَ بِرُسُلِيْ مِنْ قَبْلِكَ  
فَأَمْلَيْتُ لِلّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخْذَتُهُمْ  
فَكَيْفَ كَانَ عَقَابِ ⑩

أَفَمْنَ هَوَقَاءِمُ عَلَى كُلِّ نَقِيسِ بِمَا  
كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوا إِلَهًا شَرَكَاءَ طَقْلَ  
سَمْوَهُمْ ۗ أَمْ شَيْءُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي  
الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرِ مِنَ الْقَوْلِ طَبْلَ زَرِينَ  
لِلّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنْ  
السَّيْلِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ  
مِنْ هَادٍ ⑪

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ  
الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ اللَّهَ  
مِنْ وَاقٍ ⑫

مَثْلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُشْكُونَ طَجْرِيُ  
مِنْ تَعْتِيَهَا الْأَنْهَرُ طَأْتَلُهَا دَأْبِرُ  
وَظِلُّهَا طَتْلَكَ عَقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا  
وَعَقْبَى الْكُفَّارِينَ الشَّارُمُ ⑬

۲۷۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس سے جو تیری طرف اُتارا جاتا ہے خوش ہوتے ہیں۔ اور متفق گروہوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اس کے بعض حصوں کا انکار کر دیتے ہیں۔ تو کہدے کہ یقیناً مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کا کوئی شریک نہ ٹھہراوں۔ اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹا ہے۔

۲۸۔ اور اسی طرح ہم نے اسے ایک فتح و یعنی حکم کے طور پر اُتارا ہے۔ اور اگر قوانین کی خواہشات کی پیروی کرے بعد اس کے کہ تیرے پاس علم آپکا ہے تو تجھے اللہ کی طرف سے کوئی دوست اور کوئی چھانے والا نہ ملے گا۔

۲۹۔ اور ہم نے یقیناً مجھے سے پہلے بہت سے رسول پیجھے اور ہم نے ان کے لئے بیویاں بنا کیں اور ذریت بھی۔ اور کسی رسول کے لئے یہ ممکن نہیں کہ کوئی ایک آیت بھی اللہ کے اذن کے بغیر لا سکے۔ اور ہر مقدر وقت کے لئے ایک نو شفہ تحریر ہے۔

۳۰۔ اللہ جو چاہے مٹا دیتا ہے اور قائم بھی رکھتا ہے اور اس کے پاس تمام نوشتوں کا منع ہے۔

۳۱۔ اور اگر ہم تجھے ان انذاری وعدوں میں سے کچھ دکھادیں جو ہم ان سے کرتے ہیں یا تجھے وفات دے دیں تو (ہر صورت) تیرا کام صرف کھول کھول کر پہنچا دیا ہے اور حساب ہمارے ذمہ ہے۔

وَالَّذِينَ أَتَيْهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَخْرَابِ مَنْ يُشَكِّرُ بَعْضَهُ لَقُلْ إِنَّمَا أَمْرُكُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكُ بِهِ لِإِلَيْهِ أَذْعُو وَإِلَيْهِ مَأْبِ

وَكَذِلِكَ أُنْزَلَنِهِ حُكْمًا عَرَبِيًّا لَّوْلَيْنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنْ الْعِلْمِ لِمَالِكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ قَوْلِيْنِ وَلَا وَاقِيْنِ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رَسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَرْوَاحًا وَدُرْرِيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِإِيمَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ

يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أَمْرُ الْكِتَابِ

وَإِنْ مَا تُرِيَنَكَ بَعْضَ الَّذِي نَعْدُهُمْ أُوْتَوْفَيْنَكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ

أَوْلَادُهُ يَرَوْا أَنَّا نَأْتَى الْأَرْضَ شَقْصَهَا  
مِنْ أَطْرَافِهَا ۖ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مَعَاقِبَ  
لِحَكْمِهِ ۖ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ⑤

وَقَدْ مَكَرَ الظَّالِمُونَ ۖ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ  
الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ  
كُلُّ نَفْسٍ ۖ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ  
عُقِّبَى الدَّارِ ⑥

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّا نُسْتَأْذِنُ ۖ  
مُرْسَلٌ نَّحْنُ ۖ هُوَ كَمَدَسَّ كَمَدَسَّ مِنْ  
دِرْمَيَانَ اللَّهُ بِلَوْرَ گَوَاهَ كَانَى ۖ هُوَ كَمَدَسَّ (گَوَاهَ  
نَّى) بَسَ كَمَدَسَّ كَمَدَسَّ كَمَدَسَّ كَمَدَسَّ ۖ  
وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۶

۲۲۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً ہم زمین کو  
اس کے کناروں سے گھٹائے چلے آ رہے ہیں۔ اور  
اللہ ہی فیصلہ کرتا ہے۔ اس کے فیصلہ کو نالے والا  
کوئی نہیں اور وہ حساب (لینے) میں بہت تجزیہ ہے۔

۲۳۔ اور یقیناً ان سے پہلے لوگوں نے بھی کمر کئے  
تھے۔ پس ہر کمر کلیتہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ  
جانتا ہے جو ہر جان کماتی ہے۔ اور ضرور انکار  
کرنے والے جان لیں گے کہ گھر کا (بہترین)  
انجام کس کا ہے۔

## ج) ابر انہیں

یہ سورت کی ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی ترپن آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز بھی مقطوعات سے ہو رہا ہے اور سورت یونس میں جہاں آنہ پہلے آچکا ہے وہی تشریع  
اس پر بھی اطلاق پاتی ہے۔

اس سے پہلی سورت کا اختتام اس آیت کریمہ پر ہے:- ”اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ تو  
مرسل نہیں ہے۔ تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے اور وہ بھی (گواہ ہے) جس کے  
پاس کتاب کا علم ہے۔“

پس اس سورت کا آغاز بھی کتاب کے ذکر سے ہو اور کتاب کے نزول کی یہ حکمت بیان فرمائی گئی کہ یہ تجوہ  
پر اس لئے نازل کی جا رہی ہے تاکہ لوگوں کو انہیروں سے نور کی طرف نکلا جائے۔ پھر یہ بھی ذکر فرمایا گیا کہ  
حضرت مولیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی اس غرض سے کتاب دی گئی تھی۔ پھر حضرت مولیٰ علیہ کے اس افتباہ کا ذکر ہے جس  
سے آپ نے اپنی قوم کو ڈرایا کہ اگر تم اور وہ تمام جوز میں میں بنتے ہیں میرا انکار کر دو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے انکار  
سے مستثنی ہے اور تم اس کی حمد نہ بھی کرو تو وہ اپنی ذات میں صاحبِ حمد ہے۔

اس کے بعد مختلف انبیاء کا ذکر ہے کہ ان کی قوموں نے انکار کیوں کیا۔ ان کے انکار کی بنا بھی تھی کہ وہ  
رسولوں کو اپنے جیسا ایک انسان سمجھتے تھے جن پر خدا تعالیٰ کی پاک وحی نازل ہوئی نہیں سکتی۔

اس سورت میں ایک نئی بات یہ بھی پائی جاتی ہے کہ قتل مرتد کے عقیدے کی بحث اٹھائی گئی ہے اور فرمایا  
گیا ہے کہ قتل مرتد کا عقیدہ رسولوں کا انکار کرنے والوں کا اجتماعی عقیدہ تھا۔ چنانچہ انہوں نے ہر رسول کو اپنے زعم  
میں مرتد سمجھتے ہوئے اس کے عواقب سے آگاہ کیا کہ ہم مرتد کو ضرور سزا دیا کرتے ہیں جو اپنی زمین سے دلیں نکالا  
ہے جب تک وہ اپنی ہماری ملت میں نہ لوٹ آئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے رسولوں پر وحی فرمائی کہ تمہاری ہلاکت کا دعویٰ  
کرنے والے خود ہمیں ہلاک کر دیجے جائیں گے یہاں تک کہ جن زمینوں کے وہ مالک بنے بیٹھے ہیں ان کے بعدم  
ان کے وارث بنا دیجے جاؤ گے۔

اسی سورت میں لفظ کلمہ کی ایک عظیم الشان تشریع پیش فرمائی گئی ہے اور اسی طرح شجرہ کے معنے بھی  
خوب کھول دیتے گئے ہیں۔ شجرہ طیبہ کی مثال پاک انسانوں یعنی انبیاء کی طرح ہے جن کی ہر یہی ظاہر زمین میں  
پیوست ہوتی ہیں لیکن وہ اپنی روحاںی نہذا آسمان سے حاصل کرتے ہیں اور ہر حال میں ان کو یہ غذا عطا کی جاتی ہے

خواہ موسم بہار ہو یا موسم خزان ہو۔ اور شجرہِ خیش سے مراد انہیاء کے مخالفین ہیں جو اس طرح زمین سے اکھاڑ پھیک دیئے جائیں گے جیسے وہ پودے جو تیز ہوا لوں کے نتیجہ میں زمین سے اکھر جاتے ہیں اور ہوا کیں انہیں اسی حالت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتی رہتی ہیں۔ پس انہیاء کے مخالفین کا بھی بھی حال ہو گا۔ وہ بار بار اپنے موقف تبدیل کریں گے اور بالآخر خاک میں ملا دیے جائیں گے۔

اس کے بعد حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ دعا ہے جو خانہ کعبہ سے متعلق ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس میں یہ بھی انتباہ کی گئی ہے کہ خانہ کعبہ کے پاس رہنے والوں کو دُور دراز سے ہر قسم کے پچل عطا کئے جائیں۔ یہ واقعہ اسی طرح رومنا ہوا۔ انہیں جسمانی پچل بھی عطا کئے گئے اور روحانی پچل بھی اور اس کا منحصر ذکر سورۃ فرقہش میں فرمایا گیا ہے۔ روحانی پھلوں میں سے سب سے بڑا پچل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں ظاہر ہوا یعنی آپ وہ کلمہ طیبہ بن کر ابھرے جو بھی نوع انسان کو آسمانی پچل عطا کرتا تھا۔

اس سورت کے آخر پر فرمایا گیا ہے کہ کفار، اسلام کے خلاف یا رسولوں کے خلاف جس قدر کمر بھی کرنا چاہیں یہاں تک کہ ان کے سر کے ذریعہ پھاڑ جزوں سے اکھر پھیکے جائیں تب بھی وہ اللہ کے رسولوں کو ناکام نہیں کر سکتے۔

یہاں پھاڑوں کی مثال اس لئے دی گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی عظیم ترین پھاڑ سے مشابہت رکھتے والے ایک رسول کی صورت میں چیش فرمایا گیا ہے۔ پس اس سورت کا اختتام ان الفاظ پر ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انکار کرنے والوں کی زمین اور ان کے آسان تبدیل کردیئے جائیں گے اور نئے زمین و آسان بنائے جائیں گے جس کے نتیجہ میں وہ غالب خدا کے حضور گروہ در گروہ نکل کر ہے ہوں گے۔

سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ تَلَاثٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَسَبْعَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ما لگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ اُنَّا اللَّهُ أَرَى : میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔  
یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے  
تاکہ تو لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندر ہوں  
سے نور کی طرف کلاٹے ہوئے اس راستے پر دال دے  
جو کامل غلبہ والے (اور) صاحبِ حمد کا راستہ ہے۔  
۳۔ لَيْلَى اللَّهُ (کا راستہ) جس کا وہ سب کچھ ہے جو  
آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور کافروں کے لئے  
ایک سخت عذاب سے ہلاکت (مقدار) ہے۔

۴۔ (یعنی) ان کے لئے جو آخرت کے مقابل پر  
دنیا کی زندگی سے زیادہ محبت رکھتے ہیں اور اللہ کی  
راہ سے روکتے ہیں اور اسے ثیرھا چاہتے ہیں۔ یہ  
لوگ ایک ذور کی گراہی میں جلتا ہیں۔

۵۔ اور ہم نے کوئی تغیری نہیں بھیجا مگر اس کی قوم کی  
زبان میں تاکہ وہ انہیں خوب کھول کر سمجھا سکے۔  
پس اللہ ہمیں چاہتا ہے گمراہ تھبرا تا ہے اور جسے چاہتا  
ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور)  
بہت حکمت والا ہے۔

الرَّحْمَنُ كَلِبُّ كِتَابٍ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتَعْرِجَ  
الثَّالِثَ مِنَ الظُّلْمَتِ إِلَى الشُّوَرِ ۝ يَا ذَنْبِ  
رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ ۝ وَوَيْلٌ لِلْكُفَّارِ مِنْ  
عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝

الَّذِينَ يَسْتَحْيُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى  
الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
وَيَبْغُونَهَا عِوْجًا ۝ أَوْلَئِكَ فِي  
ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ  
قَوْمَهِ لِيَبْيَسُنَ لَهُمْ ۝ فَيَضْلُلُ اللَّهُ مَنْ  
يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۝ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۶۔ اور یقیناً ہم نے مویٰ کو اپنے نشانات کے ساتھ (یہ اذن دے کر) بھیجا کہ اپنی قوم کو انہیروں سے روشنی کی طرف نکال لانا اور انہیں اللہ کے دن یاد کرنا۔ یقیناً اس میں ہر بہت صبر کرنے والے (اور) بہت شکر کرنے والے کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

۷۔ اور (یاد کرو) جب مویٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی جب اس نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات بخشی۔ وہ تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو تو بلکہ کر دیتے تھے اور تمہاری خورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے (تمہارے لئے) بہت بڑا ابتلاء تھا۔

۸۔ اور جب تمہارے رب نے یہ اعلان کیا کہ اگر تم ہٹکردا کرو گے تو میں ضرر تمہیں ہو حادثوں کا اور اگر تم ناٹکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔

۹۔ اور مویٰ نے کہا اگر تم اور وہ جوز میں میں (لختے) ہیں سب کے سب ناٹکری کریں تو اللہ یقیناً بے نیاز (اور) صاحبِ حمد ہے۔

۱۰۔ کیا تم تک ان لوگوں کی خوبیں آئی جو تم سے پہلے تھے یعنی نوح کی قوم کی اور عاد اور نمود کی اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد تھے۔ انہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر آئے تو انہوں نے (نکبر کرتے ہوئے) اپنے ہاتھ اپنے منہوں میں رکھ لئے اور کہا یقیناً ہم

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِإِيمَانٍ أَخْرِيجٌ  
قَوْمَكَ مِنَ الظُّلْمَةِ إِلَى النُّورِ  
وَذَكَرْهُمْ بِإِيمَانِ اللَّهِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ  
لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَارٍ شَكُورٍ ۝

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ  
اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذَا أَحْبَبْتُمْ مَنْ إِلَى فِرَعَوْنَ  
يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُدِيْحُونَ  
أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيِيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي  
ذِكْرِكُمْ بِلَاءُهُمْ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝

وَإِذَا تَأْذَنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ  
لَا زِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ  
إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي  
الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيْ حَمِيدٌ ۝

الْمَرْءُ يَا تَكْمُنْ بَعْدَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ  
قَوْمٌ نُوحٌ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۖ وَالَّذِينَ مِنْ  
بَعْدِهِمْ ۗ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۖ جَاءَهُمْ  
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُوا أَيْدِيهِمْ فِي

اس چیز کا جس کے ساتھ تم بھیجے گے ہو انکار کرتے  
ہیں اور یقیناً ہم اس کے بارہ میں، جس کی طرف تم  
ہمیں بلا تھے ہو، بے چین کر دینے والے نک میں  
بھلا ہیں۔

۱۰. افواهِہمُ وَقَلُوَا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا  
أَرْسَلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا  
تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۝

۱۱. ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ کے بارہ میں  
نک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا  
ہے؟ وہ تمہیں بلا تھا ہے تاکہ وہ تمہارے گناہ بخش  
دے اور تمہیں آخری معین دست نک پکھا اور مہابت  
ویدے۔ انہوں نے کہا کہ تم نہیں ہو مگر ہماری طرح  
کے بشر۔ تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان (توں) سے  
روک دو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا  
کرتے تھے۔ پس ہمارے پاس کوئی کھلی کھلی غالب  
آنے والی جنت تو لاو۔

۱۲. ان کے رسولوں نے ان سے کہا ہم تمہاری  
طرح کے بشر ہونے کے سوا کچھ نہیں لیکن اللہ اپنے  
بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرتا ہے۔ اور  
ہم میں طاقت نہیں کہ کوئی غالب آنے والا انسان  
لے آئیں مگر اللہ کے اذن سے۔ اور اللہ ہی پر پھر  
چاہئے کہ مومن توکل کریں۔

۱۳. اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں  
جب کہ اس نے ہماری راہوں کی طرف (خود)  
ہمیں ہدایت دی ہے۔ اور ہم یقیناً اس پر صبر کریں  
گے جو تم ہمیں تکلیف پہنچاؤ گے اور اللہ ہی پر پھر  
چاہئے کہ توکل کرنے والے توکل کریں۔

۱۴. اور ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے

۱۱. قَاتُلُوكُمْ أَفِ الْهُشَكُ فَاطِرِ  
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ يَدْعُوكُمْ  
لِعَفْرَلَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤْخِرُكُمْ  
إِلَى آجَلِ مُسَىٰ ۝ قَالُوا إِنَّا نَأْتُمُ إِلَّا بَشَرٌ  
مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصْدُونَا عَمَّا كَانَ  
يَعْبُدُ أَبَآءُنَا فَأَتُوْنَا بِسَلَطِنٍ مُبِينٍ ۝

۱۲. قَاتُلُوكُمْ رَسُلُهُمْ إِنْ تَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ  
مِثْلُكُمْ وَلِكُنَّ اللَّهَ يَعْمَلُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ  
مِنْ عِبَادِهِ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ  
بِسَلَطِنٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ  
فَلَيَسْوَكِلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

۱۳. وَمَا لَنَا أَلَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَنَا  
سَبِيلًا ۝ وَنَتَسْبِيرَنَّ عَلَى مَا أَذِيمُونَا  
وَعَلَى اللَّهِ فَلَيَسْوَكِلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

۱۴. وَقَالَ الظَّالِمُونَ كَفَرُوا لِرَسُلِهِمْ

لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي  
مِلَّتِنَا طَفَّاقًا وَحْيٌ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَمْ يَهْلِكُنَّ  
الظَّالِمِينَ ۝

رسولوں سے کہا کہ ہم ضرور تمہیں اپنے ملک سے  
نکال دیں گے یا تم لازماً ہماری ملت میں واپس  
آ جاؤ گے۔ تب ان کے رب نے ان کی طرف وحی  
کی کہ یقیناً ہم غالباً کو ہلاک کر دیں گے۔

۱۵۔ اور ضرور ہم تمہیں ان کے بعد ملک میں بنا  
دیں گے۔ یہ اس کے لئے ہے جو میرے مقام سے  
خوف کھاتا ہے اور میری تہییہ سے ڈرتا ہے۔

۱۶۔ اور انہوں نے (اللہ سے) فتح مانگی اور ہر جا بر  
ڈشن ہلاک ہو گیا۔

۱۷۔ اس سے پر جہنم ہے اور وہ پیچ ملایاں پلایا  
جائے گا۔

۱۸۔ وہ اُسے گھونٹ گھونٹ پے گا اور آسانی سے  
اُسے لگل نہ سکے گا اور ہر سوت سے موت اس کی  
طرف پیکی گی جبکہ وہ مر نہیں سکے گا۔ اور اس سے  
پرے ایک اور ختم عذاب ہے۔

۱۹۔ ان لوگوں کی مثال، جنہوں نے اپنے رب کا کفر  
کیا، یہ ہے کہ ان کے اعمال اس را کہ کی طرح ہیں  
جس پر ایک آدمی اسے دن تیز ہوا چلے۔ جو کچھ  
انہوں نے کمایا اس میں سے کسی چیز پر وہ مقدرت  
نہیں رکھتے۔ یہی ہے وہ جو بہت دور کی گمراہی ہے۔

۲۰۔ کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق  
کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو (اے انسانو!)  
تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ ۱۱

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ ذَلِكَ  
لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ۝  
وَاسْتَقْبَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَارٍ عَنِيدِ ۝  
مِنْ وَرَآءِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَى مِنْ  
مَاءً صَدِيدِ ۝

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكُادُ يُسْيِغُهُ وَيَأْتِيهِ  
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمُؤْتَمٌِّ  
وَمِنْ وَرَآءِهِ عَذَابٌ غَلِيلٌ ۝  
مَثُلُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِرْبَيْهُمْ أَعْمَالُهُمْ  
كَرِمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ  
عَاصِفٍ لَا يَقْبَرُونَ مِمَّا كَسَبُوا  
عَلَى شَيْءٍ ۖ ذَلِكَ هُوَ الصَّلَلُ الْبَعِيدُ ۝

الْمُتَرَأَنَّ اللَّهُ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ  
بِالْحَقِّ ۖ إِنْ يَئِنَّا يُنْذِهُنَّكُمْ وَيَأْتِ  
بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

۱۱ یہاں اس بات کا احتمال ظاہر فرمایا گیا ہے کہ اگر اللہ چاہے تو کسی نوع انسان کو کلیپہ نا بود کر کے ایک نئی مخلوق کو زمین کا وارث  
بنائے کا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی مشکل کام نہیں۔

۲۱۔ اور اللہ پر وہ کچھ مشکل نہیں۔

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝

۲۲۔ اور اللہ کے حضور وہ اجتماعی طور پر نکل کر رے ہوں گے۔ پس کمزور لوگ ان سے جہوں نے اخبار کیا کہیں گے، ہم تو تمہارے ہی پیچھے چلنے والے تھے تو کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کچھ تھوڑا سا ہم سے نال کتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم تمہیں بھی ضرور ہدایت دے دیتے۔ (اب) ہم پر برابر ہے خواہ ہم جزع فرع کریں یا صبر کریں۔ فتح لکھنے کی ہمیں کوئی راہ میر نہیں۔

وَبَرَزُوا إِلَيْهِ جَمِيعًا فَقَالَ الْصَّاغِفُوا  
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبِعًا  
فَهُنَّ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ  
مِنْ شَيْءٍ ۝ قَالُوا لَوْ هَذِهِ اللَّهُ  
لَهُمْ دَيْنُكُمْ ۝ سَوَآءٌ عَلَيْنَا أَجْزِنَّا آمَّا  
صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ۝

۲۳۔ اور شیطان کہے گا جبکہ فیصلہ نپنا دیا جائے گا کہ یقیناً اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا جب کہ میں ہمیشہ تم سے وعدہ کرتا پھر خلاف ورزی کرتا رہا۔ اور مجھے تم پر کوئی غلبہ نصیب نہ تھا سو اس کے کہ میں نے تمہیں بایا تو تم نے میری دعوت کو قبول کر لیا۔ پس مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد ورزی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد ورزی کر سکتے ہو۔ یقیناً میں اس کا انکار کرتے تھے۔ یقیناً خالم لوگ ہی میں جن کے لئے دردناک عذاب (مقدار) ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطَنُ لِمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ  
وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِيقِ وَوَعَدْنَاكُمْ  
فَأَخْلَفْتُكُمْ ۝ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ فِيْ  
سُلْطَنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ  
لِي ۝ فَلَا تَلُومُونِي وَلَوْمُوا أَنفُسَكُمْ  
مَا أَنَا بِمُصْرِخَكُمْ وَمَا أَنَا  
بِمُصْرِخِكُمْ ۝ إِنْ كَفَرْتُ بِمَا  
أَفْرَكْتُمُونِي مِنْ قَبْلٍ ۝ إِنَّ الظَّالِمِينَ  
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۲۴۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ایسے باغات میں داخل کئے جائیں گے جن

وَأَدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
جَنَّتٍ تَجْرِي فِيهَا الْأَنْهَارُ

کے دامن میں نہیں بہتی ہیں۔ وہ اپنے رب کے حکم کے ساتھ ان میں بیشہ رہنے والے ہیں۔ ان کا تخدان (جنتوں) میں سلام ہوگا۔

۲۵۔ کیا تو نے غور نہیں کیا کہ کس طرح اللہ نے مثال بیان کی ہے ایک کلمہ طبیہ کی ایک شجرہ طبیہ سے۔ اس کی ہر مضبوطی سے پیوستہ ہے اور اس کی چوٹی آسان میں ہے۔

۲۶۔ وہ ہر گھری اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہے۔ اور اللہ انسانوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ فیصلت پکڑیں۔

۲۷۔ اور ناپاک گلے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے جو زمین پر سے اکھاڑ دیا گیا ہو۔ اس کے لئے (کسی ایک مقام پر) قرار مقرر نہ ہو۔

۲۸۔ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے مسکون قول کے ساتھ دیتی زندگی میں اور آخرت میں استحکام بخشت ہے جبکہ اللہ ظالموں کو گمراہ ٹھہراتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۲۹۔ کیا ٹو نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر میں تبدیل کر دیا اور اپنی قوم کو بلا کرت کے گھر میں آتار دیا۔  
۳۰۔ یعنی جہنم میں۔ وہ اس میں داخل ہوں گے اور کیا ہی را قرار (کامقاوم) ہے۔

خَلِدِينَ فِيهَا إِذْنَ رَبِّهِمْ تَحِيشُهُ فِيهَا  
سَلَمٌ ۝

الَّذِي تَرَكَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلْمَةً  
طَبِيبَةً كَشَجَرَةٍ طَبِيبَةً أَصْلُهَا ثَابِتٌ  
وَقَرْعَهَا فِي السَّمَاءِ ۝

تُؤْتَقَ أَكْلَهَا كُلَّ حَيْنٍ إِذْنَ رَبِّهِا ۝  
وَيُضَرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِتَأْتِيَ لَغَلَمَهُ  
يَتَدَكَّرُونَ ۝

وَمَثَلُ كَلْمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ  
اجْتَمَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا  
مِنْ قَرَارٍ ۝

يَسِّرِتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقُولِ الشَّابِتِ فِي  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۝ وَيُضَلِّ اللَّهُ  
الظَّالِمِينَ ۝ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝

الَّذِي تَرَأَى الَّذِينَ بَدَلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفُرًا  
وَأَحَلُوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝

جَهَنَّمَ يَصْلُوْنَهَا ۝ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

۳۰۔ اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک بنالے تا کروہ اس کے رستے سے بہکائیں۔ تو کہہ دے کہ کچھ فائدہ اٹھا لو پس یقیناً تمہارا سفر آگ ہی کی طرف ہے۔ ①

۳۲۔ تمیرے آن بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے مخفی طور پر بھی اور علائیہ طور پر بھی خرچ کریں پھر اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں کوئی خرید و فروخت نہیں ہوگی اور شکوئی دوستی (کام آئے گی)۔

۳۳۔ اللہ وہ ہے جس نے آساؤں اور زمین کو بیدا کیا اور آسمان سے پانی اٹارا، پھر اس کے ذریعہ کی پھل نکالے (جو) تمہارے لئے رزق کے طور پر (ہیں)۔ اور تمہارے لئے کھیتیاں مخرب کیں تاکہ وہ اس کے حکم سے سندھر میں چلیں۔ اور تمہارے لئے دریاؤں کو مختر کر دیا۔

۳۴۔ اور تمہارے لئے سورج اور چاند کو مخرب کیا اس حال میں کہ وہ دونوں ہمیشہ گردش کر رہے ہیں۔ اور تمہارے لئے رات اور دن کو مخرب کیا۔

۳۵۔ اور اس نے ہر چیز میں سے جھمیں دیا جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی تعقیبیں گتو تو بھی ان کا شمار نہ کر سکو گے۔ یقیناً انسان بہت ظلم کرنے والا (اور) بہت ناٹھرا ہے۔

۳۶۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے کہا اے میرے

وَجَعَلُوا إِلَهًا أَنَّدَادَ الْيَضْلُوْا عَنْ سَبِيلِهِ  
قُلْ تَمَتَّعُوا فِيْنَ مَصِيرَكُمْ إِلَى التَّارِ ②

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يَقِيمُوا الصَّلَاةَ  
وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُ سِرَّاً وَعَلَانِيَةً مِنْ  
قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خَلْ ۢ ③

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ  
وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ  
الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمْ  
الْفَلَكَ لِتَسْجُرِي فِي الْبَحْرِ بِإِمْرِهِ  
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَرَ ۢ ④

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
دَأْبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَيْلَ وَالنَّهَارَ ۢ  
وَأَنْكَمَ مِنْ كُلِّ مَا سَأَتَّشَمُهُ  
وَإِنْ تَعْدُوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُخْصُوهَا  
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَارٌ ۢ ⑤

وَإِذْقَالَ إِبْرَاهِيمَ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ

رب اس شہر کو امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس بات سے بچا کر ہم ہوں کی عبادت کریں۔

۳۷۔ اے میرے رب! انہوں نے یقیناً لوگوں میں سے بہتلوں کو گمراہ بنا دیا ہے۔ پس جس نے میری ہیروی کی تو وہ یقیناً مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً تو بہت بخشش والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۳۸۔ اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایک بے آب و گیاہ وادی میں تیرے معزز گھر کے پاس آباد کر دیا ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں چھلوں میں سے رزق عطا کر تاکہ وہ شکر کریں۔

۳۹۔ اے ہمارے رب! یقیناً تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور یقیناً اللہ سے نہ زمین میں کچھ چھپ سکتا ہے اور نہ آسمان میں۔

۴۰۔ سب حمد اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اس اعمال اور اسحاق عطا کئے۔ یقیناً میرا رب! دعا کو بہت سننے والا ہے۔

۴۱۔ اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا ہنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول کر۔

امِنًا وَاجْبُنِي وَبَخْتَ أَنْ تَعْبُدَ  
الْأَصْنَامَ ⑦

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَصْلَنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ ۝  
فَمَنْ تَبْعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۝ وَمَنْ عَصَانِي  
فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ⑧

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذِرَيَّتِي بِوَادِي غَيْرِ  
ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ لِرَبِّنَا  
لِيَقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْهَدَةً مِنْ  
النَّاسِ تَهْوِيَ إِلَيْهِمْ وَازْفَقْهُمْ  
مِنَ الشَّمَرِ لَعَلَّهُمْ يُشْكُرُونَ ⑨

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نَحْفَى وَمَا نَعْلَمُ ۝  
وَمَا يَخْفِي عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ  
وَلَا فِي السَّمَاءِ ⑩

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكَبِيرِ  
إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۝ إِنَّ رَبِّي  
لَسَيِّدُ الدُّعَاءِ ⑪

رَبِّ اجْعَلْنِي مَقِيمَ الصَّلَاةَ وَمِنْ  
ذِرَيَّتِي ۝ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ ⑫

رَبَّنَا أَغْفِرْ لِنَّ وَلِوَالِدَيَ وَلِمُؤْمِنِينَ  
ۖ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۗ

۲۲۔ اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور  
میرے والدین کو بھی اور مومنوں کو بھی جس دن  
حساب برپا ہوگا۔

وَلَا تَحْسِبْنَ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ  
الظَّالِمُونَ ۗ إِنَّمَا يُوَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ  
شَخَصٌ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۗ

۲۳۔ اور تو اللہ کو ہرگز اس عمل سے نافل گمان نہ کر  
جو ظالم کرتے ہیں۔ وہ انہیں صرف اس دن تک  
مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ  
جائیں گی۔

مُهْطَعِينَ مُقْبِعِينَ رُءُوفُ وَسِهْمٌ لَا يَرْتَدُ  
إِلَيْهِمْ طَرْفَهُمْ ۗ وَأَفِدَّتْهُمْ هُوَ آجُوٌ ۗ

۲۴۔ وہ اپنے سر اٹھائے ہوئے خوف سے دوڑتے  
پھر رہے ہوں گے۔ ان کی نظر ان کی طرف لوٹ کر  
نہیں آئے گی (یعنی کچھ دکھائی نہ دے گا) اور ان  
کے دل ویران ہوں گے۔

وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ  
فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَى  
آجَلِ قَرِيبٍ لَا حِبْ دَغْوَتَكَ وَتَنْبِعَ  
الرَّسِّلَ ۖ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمُتُمْ مِنْ  
قَبْلِ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ۗ

۲۵۔ اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا جس دن ان پر  
عذاب آئے گا تو وہ لوگ جنہوں نے ظلم کئے کہیں  
گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی سی مدت تک  
مہلت دے ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور  
رسویوں کی پیروی کریں گے۔ کیا تم اس سے پہلے  
تمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم پر کوئی زوال نہیں  
آئے گا۔

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ  
وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ①

۲۶۔ اور تم ان کے گھروں میں بس رہے تھے جنہوں  
نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر خوب روشن ہو چکا تھا  
کہ ہم نے ان سے کیسا سلوک کیا اور ہم نے  
تمہارے سامنے خوب کھول کر مثالیں پیان کیں۔

وَقَدْمَكُرُ وَأَمْكَرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ  
مَكْرُهُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَرْوَى  
مِنْهُ الْجِبَالُ ②

۲۷۔ اور انہوں نے (مقدور بھر) اپنا کمر کر دیکھا  
اور ان کا مکر اللہ کے سامنے ہے۔ خواہ ان کا مکر ایسا  
ہوتا کہ اس سے پہاڑ مل سکتے۔

۲۸۔ پس تو ہرگز اللہ کو اپنے رسولوں سے کئے ہوئے وعدوں کی خلاف ورزی کرنے والا نہ سمجھ۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) ایک سخت انتقام لینے والا ہے۔

۲۹۔ جس دن زمین میں ایک مختلف زمین میں بدلیں کر دی جائے گی اور آسمان بھی اور وہ اللہ واحد دیگرانہ، صاحب جبروت کے حضور (حاضر ہونے کے لئے) کل کھڑے ہوں گے۔

۳۰۔ اور تو اس دن مجرموں کو زنجروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

۳۱۔ ان کے لباس کوں تار سے (بننے ہوئے) ہوں گے اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔

۳۲۔ تاکہ اللہ ہر نفس کو (اس کی) جزا دے جو اس نے کمایا۔ یقیناً اللہ حساب (لینے) میں بہت تیز ہے۔

۳۳۔ یہ لوگوں کے لئے ایک کھلا کھلا پیغام ہے اور (مقصد یہ ہے) تاکہ وہ اس کے ذریعہ ذراۓ جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی ہے جو ایک ہی عبود ہے اور تاکہ صاحب عقل لوگ صحت پکڑیں۔

فَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفًا وَعُدِّهِ رَسُولُهُ<sup>۶</sup>  
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو اِسْتِقْبَارٍ<sup>۷</sup>

يَوْمَ تَبَدَّلُ الْأَرْضُ عَيْنَ الْأَرْضِ  
وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا إِلَهُ الْوَاحِدِ  
الْفَهَارِ<sup>۸</sup>

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ  
فِي الْأَصْفَادِ<sup>۹</sup>

سَرَّا إِلَيْهِمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَّتَعْشِي  
وَجُوْهِهِمْ اثَارٌ<sup>۱۰</sup>

لِيَجِزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفِسٍ مَا كَسَبَتْ<sup>۱۱</sup>  
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ<sup>۱۲</sup>

هَذَا بَلِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَتَذَرَّوْا بِهِ  
وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَّاحِدٌ  
وَلِيَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ<sup>۱۳</sup>

## ۱۰۔ الحِجْر

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی ایک سو آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز آٹھ سے ہوتا ہے اور اس کے بعد ان مقطوعات کو نہیں دھرا گیا۔

گزشتہ سورت میں مذکور جلالی و جہانی نشانات کے تبیہ میں بعض اوقات کفار کے دل پر بھی رعب طاری ہو جاتا ہے، اس کا ذکر یوں فرمایا گیا کہ وہ بھی دل میں کمی تو حسرت کرتے ہیں کہ کاش ہم تسلیم کرنے والوں میں سے ہو جاتے۔ لیکن اس کے بعد پھر اپنی پہلی حالت کی طرف لوٹ جاتے ہیں اور رسولوں کے غلبے کا تو انکار کر نہیں سکتے، الزام یہ لگاتے ہیں کہ شاید یہ ہماری آنکھوں پر جادو کر دیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ بڑی تحدی سے یہ اعلان فرماتا ہے کہ دشمن خواہ کچھ بھی کہے یقیناً ہم نے ہی اس کتاب کو نازل فرمایا ہے اور آئندہ بھی اس کی حفاظت کرتے چلے جائیں گے۔

اس کے بعد کی آیات میں بروج کا ذکر فرمایا گیا ہے جو سورۃ البروج کی یاد دلاتا ہے اور ”ہم ہی اس کلام کی حفاظت کریں گے“ کے مضمون پر سے پردہ اخھاتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غالی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے لوگ مامور ہوتے رہیں گے جو قرآن کریم کی حفاظت کے لئے ہمہ وقت مستعد ہیں گے۔ یہاں بروج میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ جو مجددین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بارہ بر جوں کے طور پر آتے رہے وہ بھی اسی کام پر مامور تھے۔

جس طرح قرآن کریم کے مضامین نہ ختم ہونے والے ہیں اسی طرح بنی نوع انسان کی تمام ضرورتیں پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ وقف تھیں ایسے خزانے عطا فرماتا رہتا ہے جو نہ ختم ہونے والے ہیں۔ چنانچہ ایہ ہم کا نظام اس کی ایک عظیم مثال ہے۔ کبھی انسان کو فکر تھی کہ لکھی ختم ہو جائے گی تو کیا کریں گے۔ کبھی یہ فکر لاحق ہوئی کہ کوئی ختم ہو جائے گا تو کیا کریں گے۔ کبھی یہ فکر لاحق ہوئی کہ تیل ختم ہو جائے گا تو کیا کریں گے۔ لیکن اس سے پہلے کہ تیل ختم ہوالہ اللہ تعالیٰ نے ایک اور نہ ختم ہونے والی قوت کے ذریعہ کی طرف انسان کی توجہ مبذول فرمادی ہے یعنی ایٹھی تو انہی۔ انسان اگر اس تو انہی سے پورا استفادہ کرنے کے قابل ہو جائے اور اس کے منفی اثرات سے بچاؤ کی تدبیریں سوچ لے تو یہ وہ تو انہی ہے جو قیامت تک کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔ پس قرآن کے روحانی خزانے کی طرح انسان کی بھاکے مادی خزانے بھی نہ ختم ہونے والے ہیں۔

اس کے بعد یہ بھی ذکر ہے کہ یہ دونوں قسم کے خواہیں جو انسان کے لئے قیامت تک نازل کے جاتے رہیں گے ان کے نتیجہ میں شیطان و سو سے بھی پیدا کرتا رہے گا اور وساوس کا یہ سلسلہ بھی قیامت تک منقطع نہیں ہو گا۔ اس کے بعد حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ بعض دیگر انبیاء اور ان کی قوموں کا ذکر ملتا ہے۔ اس سلسلہ میں اصحاب الائیکہ اور اصحاب الحجج قوموں کی مثال بھی دی گئی ہے یہ بتانے کے لئے کہاں طرح آئندہ زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ رسولوں کے خالفوں کو ختم کرتا چلا جائے گا۔

ای طرح اس میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک بیٹے کی پیدائش کی خوبخبری کا بھی ذکر ہے۔ اس پیشگوئی میں اگرچہ حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب وغیرہ کا بھی ذکر ہے لیکن اول طور پر یہ پیشگوئی حضرت اسماعیل پر چپاں ہوتی ہے جن کی جسمانی اور روحانی ذریت میں سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا ہونا تھا۔

پس آخوند حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تسلی دی گئی ہے کہ تھجھ پر جو تحفہ کرتے ہیں ان سے درگز رکر ہم خود ہی ان سے نہیں والے ہیں اور جب بھی تیرے دل کو ان کی باتوں سے تکلیف پہنچے تو صبر کے ساتھ اپنے رب کی حمد کرتا چلا جا۔



سُورَةُ الْحِجْرِ مَكَّيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ مِائَةُ آيَةٍ وَ سَتُّونَ حُكْمًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بن ماگلے دینے والا (اور) پار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ آتا اللہ اُری : میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔  
یہ کتاب اور ایک کھلے کھلے قرآن کی آیات ہیں۔

الرَّ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَابِ وَ قُرْآنٍ  
مُّبِينٍ ①

رَبَّمَا يَوْدُ الدِّينُونَ كَفَرُوا وَ لَوْكَانُوا ۖ ۳۔ بسا اوقات وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا چاہیں  
گے کہاں وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَا كُلُوا وَ يَمْتَحُوا وَ يُلْهِمُهُمْ  
الْأَمْلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ①  
وَمَا آهَلْكُنا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا  
كِتَابٌ مَعْلُومٌ ①

۶۔ کوئی امت اپنے مقررہ وقت سے آگے نہیں بڑھ  
سکتی اور وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں۔

مَا تَشِيقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا  
يَسْتَأْخِرُونَ ①

۷۔ اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جس پر ذکر اتنا را  
گیا ہے ایقیناً تو مجھوں ہے۔

وَقَالُوا إِيَّاهَا الَّذِي نَزَّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ  
إِنَّكَ لَمَجِنُونٌ ۷

۸۔ تو ہمارے پاس فرشتے لئے ہوئے کیوں نہیں  
آتا اگر تو چوں میں سے ہے۔

لَوْمَا تَأْتَيْنَا بِالْمُلِّكَةِ إِنْ كُنْتَ  
مِنَ الصَّدِيقِينَ ۸

**مَا نَزَّلُ الْمَلِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ  
وَمَا كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ①**

۹۔ ہم فرشتے نہیں انتارا کرتے مگر حق کے ساتھ اور  
اس وقت وہ مہلت نہیں دیتے جاتے۔  
**إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الِّدْكُرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ②**

۱۰۔ یقیناً ہم نے ہی یہ ذکر انتارا ہے اور یقیناً ہم ہی  
اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ ③  
**وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْءٍ  
الْأَوَّلِينَ ④**

۱۱۔ اور ہم نے تمھے سے قبل بھی پہلے گروہوں میں  
(رسول) بھیج تھے۔  
**وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا إِهْ  
يَسْتَهْزِئُونَ ⑤**

۱۲۔ اور کوئی رسول ان کے پاس نہیں آتا تھا گروہ  
اس سے تشویخ کیا کرتے تھے۔  
**كَذَلِكَ نَسْكُنَةٌ فِي قُلُوبِ  
الْمُجْرِمِينَ ⑥**

۱۳۔ اسی طرح ہم مجرموں کے دلوں میں اس  
(بیبا کی) کو داخل کرتے تھے۔  
**لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ  
الْأَوَّلِينَ ⑦**

۱۴۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی وراثن پر کھول دیتے  
پھر وہ اس پر چڑھنے بھی لگتے (تاکہ ٹھیم خود رسول  
کی صداقت کا ثانی دیکھ لیتے)۔  
**وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ  
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرِجُونَ ⑧**

۱۵۔ جب بھی وہ ضرور کہتے کہ ہماری آنکھیں تو  
(کسی نئے سے) مدھوش کر دی گئی ہیں بلکہ ہم تو  
ایک ایسی قوم ہیں جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔  
**لَقَاتُوا إِنَّمَا سِكَرَتْ أَبْصَارُنَا بِلَنَحْنُ  
قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ⑨**

۱۶۔ اور یقیناً ہم نے آسمان میں ستاروں کی منازل  
بنائی ہیں اور اس (آسمان) کو دیکھنے والوں کے  
لئے مزین کر دیا ہے۔  
**وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيْثَانًا  
لِلْتَّظِيرِينَ ⑩**

① آنحضرت ﷺ سے قرآن کی حفاظت کا وعدہ فرمایا گیا ہے یہ بھی ہے۔ جب بھی قرآن کریم کی طرف غلط معنے مخصوص کے جاتے  
ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کسی روحاںی و جو دکوان کی اصلاح کے لئے مبوث فرمادتا ہے۔

۱۸۔ اور اُس کی ہم نے ہر ایک دھنکارے ہوئے شیطان سے حفاظت کی ہے۔

۱۹۔ سوائے اُس کے جو شے کی کوئی بات اچک لے تو آگ کا ایک روشن شعلہ اس کا تعاقب کرتا ہے۔

۲۰۔ اور زمین کو ہم نے بچا دیا اور اُس میں ہم نے مضبوطی سے گڑے ہوئے (پیارا) ڈال دیئے اور اس میں ہر قسم کی متناسب چیز اگائی۔

۲۱۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے معیشت کے سامان بنائے ہیں اور ان کے لئے بھی جن کے راست قنیں۔

۲۲۔ اور کوئی چیز نہیں مگر ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں اور ہم اسے نازل نہیں کرتے مگر ایک معلوم اندازے کے مطابق۔

۲۳۔ اور ہم نے (پانی سے) لدی ہوئی ہواں کو بھیجا۔ پس آسان سے ہم نے پانی اتنا را اور جسمیں اس سے سیراب کیا جبکہ تم اس کو ذخیرہ کر لینے پر قادر نہیں تھے۔

۲۴۔ اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ بھی کرتے ہیں اور مارتے بھی ہیں اور ہم ہی ہیں جو (ہر چیز کے) وارث ہوں گے۔

۲۵۔ اور ہم نے یقیناً تم میں سے سبقت لے جانے والوں کو جان لیا ہے اور ان کو بھی جان لیا ہے جو بیچھے رہتے ہیں۔

۲۶۔ اور تیرا رب انہیں ضرور اکٹھا کرے گا۔ یقیناً وہ بہت حکمت والا (اور) دائیٰ علم رکھنے والا ہے۔

وَحَفِظْنَهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَنٍ رَّجِيمٍ<sup>۱۸</sup>

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتَبْعَهُ شَهَابٌ  
مُّبِينٌ<sup>۱۹</sup>

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَهَا وَالْقَيْنَاءِ فِيهَا رَوَاسِيَ  
وَأَتَبْتَنَاهَا فِيهَا مَعَايِشٍ وَمَنْ لَسْتَمْلَهُ  
بِرَزِقِينَ<sup>۲۰</sup>

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَرَآءِنَهُ وَمَا  
نُنْزِلُهُ إِلَّا يُقْدَرُ مَعْلُومٌ<sup>۲۱</sup>

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ  
السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَا مَوْهَى وَمَا آتَنَّاهُ  
بِخَرِزِينِينَ<sup>۲۲</sup>

وَإِنَّا نَحْنُ نُحْيِ وَنُمْيِتُ وَنَحْنُ  
الْوَرِثُونَ<sup>۲۳</sup>

وَلَقَدْ عِلِّمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مُنْكَمِ وَلَقَدْ  
عِلِّمْنَا الْمُسْتَخْرِجِينَ<sup>۲۴</sup>

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ  
عَلِيهِمْ<sup>۲۵</sup>

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَّاً مَسْتُونٍ<sup>۱۷</sup>

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلٍ مِّنْ نَارٍ  
السَّمُومِ<sup>۱۸</sup>

وَإِذَا قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِئَةِ إِنِّي خَالِقٌ  
بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَّاً مَسْتُونٍ<sup>۱۹</sup>  
فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي  
فَقَعَوْهُ أَسْجَدِينَ<sup>۲۰</sup>

فَسَجَدَ الْمَلِئَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ<sup>۲۱</sup>  
إِلَّا إِبْلِيسَ طَأَبَ أَنْ يَكُونَ  
مَعَ السَّاجِدِينَ<sup>۲۲</sup>

قَالَ يَا إِبْلِيسَ مَالِكَ الْأَلَاثَكُونَ  
مَعَ السَّاجِدِينَ<sup>۲۳</sup>

۱۷ آیات ۳۰۶-۳۰۷: ان آیات کریمہ میں دو ہاتھیں بطور خاص قابل غور ہیں۔ اول یہ کہ انسان کو حضن گلی مٹی سے پیدا نہیں کیا گیا بلکہ اسی گلی مٹی سے جس میں عقونت پیدا ہو چکی اور بھروسہ گفتگی ہوئی ٹھیکری یاں بن گئی۔ یہ وہ مضمون ہے جو آزاد خود حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کے ذہن کے کسی گوشے میں بھی نہیں آسکتا تھا۔ کسی اور اتنی کتاب میں بھی گفتگی ہوئی ٹھیکری یوں سے انسان کی پیدائش کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ یہ مسئلہ اس دور میں سائنسدانوں نے حل کیا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کے آغاز سے پہلے جن کو آسان سے بر سنتے والی ایسی سخت گرم ہوا سے جو آگ کی طرح گرم تھی پیدا کیا گیا ہے۔ یہ امر بھی ایسا ہے جو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کے وہم و مگان میں بھی نہیں آسکتا تھا جب تک عالم انیب خدا اس کی اطلاع نہ فرماتا۔ ناز السَّمُوم سے پیدا ہونے والے جتوں سے مراد بیکثیر یا ہیں اور اس سے یہ منہ بھی حل ہو گیا کہ گلامڑا کچھ کیسے ہے۔ جب تک بیکثیر یا موجود نہ ہوں گلی مٹی میں سڑاں نہ پیدا نہیں ہو سکتی۔

۳۲۔ اس نے کہا میں ایسا نہیں کہ میں ایک ایسے بشر کے لئے مجده کروں جسے تو نے گلے سڑے پچھے سے بنی ہوئی خشک ٹکڑتی ہوئی ٹھیکریوں سے پیدا کیا ہے۔

۳۳۔ اس نے کہا اس (مقام) میں سے کل جا۔ یقیناً تو دھنکارا ہوا ہے۔

۳۴۔ اور یقیناً تمہر پر جزا سرا کے دن تک لعنت رہے گی۔

۳۵۔ اس نے کہا اے میرے رب امتحنے اس دن تک بہلت دے جب وہ (بشر) اٹھائے جائیں گے۔

۳۶۔ اس نے کہا پس یقیناً تو مہلت دیتے جانے والوں میں سے ہے۔

۳۷۔ ایک معلوم وقت کے دن تک۔

۳۸۔ اس نے کہا اے میرے رب اچونکہ تو نے مجھے گمراہ تھرا دیا ہے سو میں ضرور زمین میں (قیام) ان کے لئے خوبصورت کر کے دکھاؤں گا اور میں ضرور ان سب کو گمراہ کر دوں گا۔

۳۹۔ سوائے ان میں سے تیرے چینیدہ بندوں کے۔

۴۰۔ اس نے کہا یہ سیدھی راہ (کھانا) میرے ذمہ ہے۔

۴۱۔ یقیناً (جو) میرے بندے (ہیں) ان پر تجھے کوئی غائب نصیب نہ ہو گا سوائے گمراہوں میں سے ان کے جو (از خود) تیری بیرونی کریں گے۔

۴۲۔ اور یقیناً جہنم اس سب کا موعد ٹھکانا ہے۔

۴۳۔ اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے ان (گمراہوں) کا ایک مقررہ حصہ ہے۔

قَالَ لَهُ أَكُنْ لِّأَسْجُدَ لِتَشِيرِ خَلْقَتَهُ

مِنْ صَلَصَالٍ مِّنْ حَمَاءٍ مَّسْتَوْنٍ ⑦

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ⑧

وَإِنَّ عَلَيْكَ اللُّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ⑨

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ

يَبْعَثُونَ ⑩

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ⑪

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ⑫

قَالَ رَبِّ إِنَّمَا أَغْوَيْتَنِي لَا زَرِينَ لَهُمْ

فِي الْأَرْضِ وَلَا أَغْوِيْنَهُمْ أَجْمَعِينَ ⑬

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ⑭

قَالَ هَذَا صَرَاطٌ عَلَيَّ مَسْقَيْمٌ ⑮

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ

إِلَّا مِنِ التَّبَعَكَ مِنَ الْغُوَيْنَ ⑯

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدَهُمْ أَجْمَعِينَ ⑰

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ

جُرْجُرٌ مَقْسُومٌ ⑱

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَّعِيُونٌ ⑤

أَذْخُلُوهَا إِسْلَمٌ أَمْنِينَ ⑥

وَرَزَغْنَا مَا فِي صَدْرِهِمْ مِنْ غِلٍ

إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مَقْسُولِينَ ⑦

لَا يَمْسِهُمْ قِبَهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِنْهَا

بِمُخْرَجِينَ ⑧

نَيْتِ عِبَادِي آتِيَّ أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ⑨

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ⑩

وَنِتْهَمُهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ⑪

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَّمًا ۖ قَالَ إِنَّا

مِنْكُمْ وَجِلُونَ ⑫

قَالُوا لَا تَوْجِلْ إِنَّا نَبْشِرُكَ بِعِلْمٍ

عَلِيهِ ⑬

قَالَ أَبْشِرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِي الْكَبَرُ

فِيمَ تَبْشِرُونَ ⑭

قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنْ

الْقَنِطَرِينَ ⑮

۳۶۔ یقیناً تلقی باغوں اور چشموں میں (متکن) ہوں گے۔

۳۷۔ ان میں سلامتی کے ساتھ مطمئن اور بے خوف ہوتے ہوئے داخل ہو جاؤ۔

۳۸۔ اور ہم ان کے دلوں سے جو بھی کہتے ہیں نکال باہر کریں گے۔ بھائی بھائی بنتے ہوئے بختوں پر آئنے سائنسے بیٹھے ہوں گے۔

۳۹۔ انہیں ان میں نہ کوئی تحکماں چھوئے گی اور نہ وہ کبھی ان میں سے نکالے جائیں گے۔

۴۰۔ میرے بندوں کو مطلع کر دے کہ یقیناً میں ہی بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہوں۔

۴۱۔ اور یہ بھی کہ یقیناً میرا عذاب ہی بہت دردناک عذاب ہے۔

۴۲۔ اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کے متعلق آگاہ کر دے۔

۴۳۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے کہا سلام۔ اس نے کہا ہم تو تم سے خائف ہیں۔

۴۴۔ انہوں نے کہا خوف نہ کر۔ ہم یقیناً تجھے ایک صاحب علم بیٹھے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

۴۵۔ اس نے کہا کیا تم نے مجھے خوشخبری دی ہے باوجود اس کے کہ مجھے بڑھاپے نے آ لیا ہے۔ پس تم کس بنا پر خوشخبری دے رہے ہو؟

۴۶۔ انہوں نے کہا ہم نے تجھے برق خوشخبری دی ہے۔ پس ما یوس ہونے والوں میں سے نہ ہو۔

۷۵۔ اس نے کہا بھلا گرا ہوں کے سوا کون ہے جو  
اپنے رب کی رحمت سے مایوس ہو جائے۔

قَالَ وَمَنْ يُقْطِعُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهِ  
إِلَّا الضَّالُّونَ ⑭

۷۸۔ اس نے کہا لے سمجھے ہوڑا تمہارا اصل مقصد کیا ہے؟

قَالَ فَمَا خَاطَبَكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ⑯

۷۹۔ انہوں نے کہا یقیناً ہم ایک بھرم قوم کی طرف  
مجھے گئے ہیں۔

قَالُوا إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ قُوَّةً  
مُّجْرِمِينَ ⑮

۸۰۔ سوائے آلو لوٹ کے، ہم ان سب کو ضرور پچالیں گے۔

إِلَّا أَلَّا لَوْطٌ إِنَّا لَمْنَجُو هُمْ أَجْمَعِينَ ⑯

۸۱۔ اس کی بیوی کے سوا۔ ہم نے (اس کا انعام)  
جائی لیا ہے کہ وہ ضرور پچھے رہ جانے والوں میں  
سے ہوگی۔

إِلَّا امْرَأَةٌ قَدْرُنَا إِنَّهَا لَمَنْ  
الغَيْرِيْنَ ⑯

۸۲۔ پس جب آلو لوٹ کے پاس پیٹا مبر پکھے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ أَلَّا لَوْطٌ الْمُرْسَلُونَ ⑯

۸۳۔ اس نے کہا تم یقیناً ابھی لوگ ہو۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ⑯

۸۴۔ انہوں نے جواب دیا بلکہ ہم تو تیرے پاس  
وہ (خبر) لائے ہیں جس کے متعلق وہ شک میں  
بتلارہتے تھے۔

قَالُوا إِلَيْكُمْ جِئْنِكُمْ بِمَا كَانُوا فِيهِ  
يَمْتَرُؤُونَ ⑯

۸۵۔ اور ہم تیرے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور  
یقیناً ہم پچے ہیں۔

وَأَتَيْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَدِقُونَ ⑯

۸۶۔ پس اپنے اہل کو لے کر رات کے ایک حصے  
میں تکل کرڑا ہوا اور ان کے پیچے پل اور تم میں سے  
کوئی پچھے نہ کر رہ دیکھے اور تم چلتے رہو جس طرف  
(پلنے کا) تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الظَّلَّ وَالثَّلِيْعِ  
آذِبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَقِثُ مِنْكُمْ أَحَدٌ  
وَأَمْضُوا حَيْثُ نُؤْمِرُونَ ⑯

۸۷۔ اور ہم نے اسے یہ فیصلہ نادیا کہ ان لوگوں کی  
بڑھنچ ہوتے وقت کاٹی جا گئی ہوگی۔

وَقَصَّيْنَا إِلَيْهِ ذِلْكَ الْأَمْرَ آنَّ دَابِرَ هَوَلَاءَ  
مَقْطُوْعٌ مُّصِيْحِينَ ⑯

۶۸۔ اور شرکے رہنے والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔

۶۹۔ اس نے کہا یہ مرے مہمان ہیں پس مجھے رسوانہ کرو۔

۷۰۔ اور اللہ سے ذرا و اور مجھے ذمیل نہ کرو۔

۷۱۔ انہوں نے کہا کیا ہم نے تجھے سب جہاںوں  
(سے راہ و رسم رکھنے) سے منع نہیں کیا تھا؟

۷۲۔ اس نے کہا (دیکھو) یہ یہ مری بیٹیاں ہیں (ان  
کی حیا کرو) اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔

۷۳۔ (اللہ نے وحی کی کہ) تیری عرض کی قسم! یقیناً وہ  
اپنی بدستی میں بھلک رہے ہیں۔

۷۴۔ پس انہیں ایک گونج دار عذاب نے صبح ہوتے آپکو!

۷۵۔ پس ہم نے اس (بیتی) کو نہ د بالا کر دیا  
اور ان پر ہم نے لکڑوں والی مٹی سے بننے ہوئے  
پتھروں کی بارش برسائی۔

۷۶۔ یقیناً اس (واتحہ) میں کھوچ لگانے والوں  
کے لئے نشانات ہیں۔

۷۷۔ اور وہ (بیتی) یقیناً ایک مستقل شاہراہ پر  
(واقع) ہے۔

۷۸۔ یقیناً اس میں مومنوں کے لئے ایک بہت بڑا  
نشان ہے۔

۷۹۔ اور گھنے درختوں کے علاوہ (میں نہیں) والے  
بھی یقیناً خالم تھے۔

۸۰۔ پس ہم نے ان سے انتقام لیا اور یہ دونوں  
(بیٹیاں) ایک نمایاں شاہراہ پر (واقع) ہیں۔

وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةَ يَسْتَبِّشُونَ ۝

قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ صَيْفٌ فَلَا تَقْصُحُونَ ۝

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزِنُونَ ۝

قَالُوا أَوْلَمْ نَهَكُ عَنِ الْعَلَمِينَ ۝

قَالَ هَؤُلَاءِ بَنِيَّتِي إِنْ كُنْتُمْ فَعِيلِينَ ۝

لَعْمَرُكُ إِنَّهُمْ لَفِي سَكُرَتِهِمْ

يَعْمَهُونَ ۝

فَأَخَذَتُهُمُ الصَّيْحَةَ مُشْرِقِيْنَ ۝

فَجَعَلْنَا عَالِيهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۝

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ۝

وَإِنَّهَا لِسَيِّلٍ مُّقِيمٍ ۝

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَلِمِينَ ۝

فَإِنْ تَقْمِنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لِيَمَامَاءِ

مُّسِينَ ۝

۸۱۔ اور یقیناً مجرم (کے رہنے) والوں نے بھی پیغمبروں کو جھلادیا تھا۔

۸۲۔ اور ہم نے ان کو اپنے نشانات دیے تو وہ ان سے اعراض کرتے رہے۔

۸۳۔ اور وہ پیاروں میں بے خطرگر تراشتے تھے۔

۸۴۔ پس انہیں بھی ایک گونج دار عذاب نے صبح ہوتے میں آ کردا۔

۸۵۔ پس ان کے کام نہ آ سکا جو کسب وہ کیا کرتے تھے۔

۸۶۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے نیس بیدا کیا مگر حق کے ساتھ اور ساعت ضرور آنے والی ہے۔ پس بہت عمدہ طریق پر درگز رکر۔

۸۷۔ تیرا رب ہی یقیناً بہت باکمال خالق (اور) صاحب علم ہے۔

۸۸۔ اور یقیناً ہم نے تجھے سات بار بار دہرانی جانے والی (آیات) اور قرآن عظیم عطا کئے ہیں۔<sup>۱۱</sup>

۸۹۔ اپنی آنکھیں اس عارضی متاع کی طرف نہ پسار جو ہم نے ان میں سے بعض گروہوں کو عطا کی ہے اور ان پر غم نہ کھا اور مومنوں کے لئے اپنے (شفقت کے) پر جھکا دے۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ<sup>۱۲</sup>

وَأَتَيْنَاهُمْ أَيْسَافًا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ<sup>۱۳</sup>

وَكَانُوا يَنْجِنُونَ مِنَ الْجِبَالِ بِيُوْتَةِ  
أَمْيَنِينَ<sup>۱۴</sup>

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ<sup>۱۵</sup>

فَمَا آغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ<sup>۱۶</sup>

وَمَا حَلَقَنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا  
بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِيقَةِ ۖ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيهِ  
فَاصْفَحِ الصَّفِحَ الْجَمِيلَ<sup>۱۷</sup>

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلُقُ الْعَلِيمُ<sup>۱۸</sup>

وَلَقَدْ أَتَيْنَكَ سَبْعًا مِنْ الْمَثَانِيفِ

وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ<sup>۱۹</sup>

لَا تَمْدَنَ عَيْنِيْكَ إِلَى مَا مَتَعَبَّا به  
آزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْرَنْ عَلَيْهِمْ

وَاحْفِظْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ<sup>۲۰</sup>

<sup>۱۱</sup> سبعاً من المثاني - سبع سورات مطلعات معلوم ہوتی ہیں جن کے معانی قرآن کریم میں بکثرت وہ رائے گئے ہیں اور تمام مطلعات بھی سورۃ فاتحہ سے لئے گئے ہیں۔ مطلعات میں ایک حرف بھی ایسا نہیں جو سورۃ فاتحہ میں ان کے علاوہ سات حروف ایسے ہیں جن کو مطلعات میں استعمال نہیں فرمایا گیا۔

- وَقُلْ إِنَّّا أَنَا الشَّدِيرُ الْمُبِينُ<sup>۶۷</sup>
- ۹۰۔ اور کہہ دے کہ میں تو یقیناً ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔
- ۹۱۔ (اس عذاب سے) جیسا ہم نے باہم بٹ جانے والوں پر نازل کیا تھا۔
- ۹۲۔ جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔
- ۹۳۔ پس تیرے رب کی قسم اہم یقیناً ان سب سے ضرور پوچھیں گے۔
- ۹۴۔ اس کے متعلق جو وہ کیا کرتے تھے۔
- ۹۵۔ پس خوب کھول کر بیان کر جو تجھے حکم دیا جاتا ہے اور شرک کرنے والوں سے اعراض کر۔
- ۹۶۔ یقیناً ہم استہزاء کرنے والوں کے مقابل پر تجھے بہت کافی ہیں۔
- ۹۷۔ جنہوں نے اللہ کے ساتھ ایک دوسرا معبود بنا لیا ہے پس عقریب وہ جان لیں گے۔
- ۹۸۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تیرا سیدھا ان باقوں سے غنگ ہوتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔
- ۹۹۔ پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ شیخ کر اور بجدہ کرنے والوں میں سے ہو جا۔
- ۱۰۰۔ اور اپنے رب کی عبادت کرتا چلا جائیں اس تک کہ تجھے یقین آجائے۔
- ۱۴۱۔ آنَا الشَّدِيرُ الْمُبِينُ<sup>۶۷</sup>
- ۱۴۲۔ كَمَا آنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ<sup>۶۸</sup>
- ۱۴۳۔ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِصْيَانَ<sup>۶۹</sup>
- ۱۴۴۔ فَوَرَبِّكَ لَنْسَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ<sup>۷۰</sup>
- ۱۴۵۔ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ<sup>۷۱</sup>
- ۱۴۶۔ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمِنُ وَأَغْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ<sup>۷۲</sup>
- ۱۴۷۔ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَكْبِرِينَ<sup>۷۳</sup>
- ۱۴۸۔ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخَرَ<sup>۷۴</sup>
- ۱۴۹۔ فَسُوفَ يَعْلَمُونَ<sup>۷۵</sup>
- ۱۵۰۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضْيِقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ<sup>۷۶</sup>
- ۱۵۱۔ فَسَيِّدُّجِّ رِحْمَدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ الشَّاجِدِينَ<sup>۷۷</sup>
- ۱۵۲۔ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ<sup>۷۸</sup>

## ۱۶۔ النَّحل

یکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی ایک سو انتیں آیات ہیں۔

گز شدہ سورت کی آخری آیت میں جس یقین کا ذکر فرمایا گیا ہے اس کے ایک معنے موت کے بھی لئے گئے ہیں مگر پہلا معنی بہر حال یقین ہی ہے۔ اس سورت کا آغاز ہی اس امر سے فرمایا گیا ہے کہ جس یقینی امر کا جھسے وحدہ کیا گیا تھا وہ آیا ہی چاہتا ہے۔ پس اے ملکرو! تم اس کے طلب کرنے میں جلدی نہ کرو اور یقین رکھو کہ آسمان سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے، اپنے فرشتے نازل فرماتا ہے۔

اس کے بعد ہر قسم کے جانوروں کی تخلیق کا ذکر فرمانے کے بعد یہ عظیم الشان پیشگوئی فرمانی گئی ہے کہ اس قسم کی اور سواریاں بھی اللہ تعالیٰ پیدا فرمائے گا جن کا تمہیں اس وقت کوئی علم نہیں۔ چنانچہ فی زمانہ ایجاد ہونے والی نئی نئی سواریوں کی پیشگوئی اس آیت میں فرمادی گئی ہے۔

ای طرح ہر قسم کے جانوروں کی بنا کے متعلق فرمایا کہ وہ آسمان سے اترنے والے پانی ہی کے ذریعہ ہوتی ہے جس سے زمین سے بزرہ الگتا ہے اور ہر قسم کے درخت اور پھل پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن آسمانی پانی کا ایک پہلو وہ بھی ہے جسے وہ انعام نہیں جانتے جو گھاٹ وغیرہ چرتے تو ہیں لیکن اس کی گئے کوئی نہیں سمجھتے۔ پس روحاںی پانی سے جوز ندگی اللہ کے رسول پاتے ہیں اور اس فیض کو آگے جاری کرتے ہیں اسے وہ لوگ نہیں سمجھ سکتے جن کی مثال قرآن کریم نے انعام سے دی ہے بلکہ ان کو اُنسر قرار دیا ہے کہ ان کا تو جانداروں سے بھی بذریح حال ہے کیونکہ انعام تو اس کو سمجھنے کی بھی امہلت ہی نہیں رکھتے مگر یہ دین کو ظالماً سمجھنے کے باوجود پھر بھی اس کے فیض سے محروم رہتے ہیں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے سمندر میں پانی جانے والی نعمتوں اور سمندر میں کھارے پانی میں پلنے والی چھلیوں وغیرہ کا بھی ذکر فرمادیا جو کھارا پانی پیتی ہیں، اسی میں گز برکتی ہیں لیکن ان کے گوشت میں کھار کا کوئی ادنی سا بھی نشان نہیں پایا جاتا۔ اور اس طرف بھی توجہ دلائی کہ پانی کے ذریعہ اس بنا کے نظام کا انحصار ان پیہاڑوں پر ہے جو بڑی مضبوطی سے زمین میں گڑھے ہوتے ہیں۔ اگر یہ پیہاڑہ ہوتے تو سمندر سے شفاف پانی کے اٹھنے اور اس کے بر سرے کا یہ نظام جاری رہی نہیں سکتا تھا۔

قرآن کریم نے سایوں کے زمین پر بچھے ہونے کا ذکر اس رنگ میں فرمایا ہے گواہ وہ مجده ریز ہیں۔ لیکن دابتا اور ملائکہ بھی اللہ کی عظمت کے حضور مجده ریز رہتے ہیں۔ دابتا زمین سے اپنی زندگی کا سامان پانے کے نتیجے میں زبان حال سے ہمیشہ اللہ کے حضور مجده ریز رہتے ہیں اور فرشتے آسمان سے اترنے والے پانی کی معرفت حاصل ہونے کی وجہ سے برخود رہتے ہیں۔

آیت کریمہ نمبر ۶۲ میں یہ حیرت انگیز مضمون بیان فرمایا گیا ہے کہ اگر اللہ انسانوں کے ہر ظلم پر فوراً گرفت فرمانا شروع کر دے تو زمین پر پلنے پھرنے والے جانوروں کی صفائی پیش دی جائے۔ دراصل انسان کو اس پر غور کرنے کی طرف متوجہ فرمایا گیا ہے کہ اگر ذاہنة نہ ہوتے تو انسان کی بقا ممکن ہی نہ تھی۔ اسی لئے پھر معا بعدی فرمایا کہ مویشیوں میں تمہارے لئے بہت بڑا عبرت کا سامان ہے۔

اس کے بعد وحی کی عظمت کا بیان شہد کی کمکی کی مثال دے کر فرمایا گیا۔ کسی دوسرے جانور پر وحی کے نزول کا ذکر نہیں ملتا۔ دیکھا جائے تو شہد کی کمکی اُسی طرح ایک کمکی ہی ہے جیسے عام گندگی پر پلنے والی کمکی ہوتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ وحی کے ذریعہ خدا نے اس کو ہر گندگی سے پاک کر دیا۔ یہ اپنے گھر بھی پہاڑوں پر اور بلند درختوں پر اور ان بیلوں پر بناتی ہے جو بلند سہاروں پر چڑھائی جاتی ہیں۔ پھر اس پر وحی کی گئی کہ وہ ہر پھول کا رس چوڑے اگرچہ لفظ شعر استعمال فرمایا ہے مگر اس میں دو ہری حکمت یہ ہے کہ کمکی کے اس پھول کو چوڑنے کے نتیجے میں ہی اس میں سے ثمر پیدا ہوتا ہے اور ہر پھل کا عرق اور خچوڑ بھی وہ پھول سے ہی چوتی ہے اور اس کے نتیجے میں جو شہد بناتی ہے اس میں انسانوں کے لئے ایک عظیم الشان شفارکھ دی گئی ہے۔

یہاں یہ خرچ من بنٹوئیہا فرماء کہ اس طرف اشارہ فرمادیا گیا کہ شہد صرف پھولوں کے رس سے نہیں بنتا بلکہ شہد کی کمکی کے بطن سے جو تناب لکتا ہے اسے وہ پھولوں کے رس سے ملا کر اور بار بار زبان ہوا میں نکال کر اسے گاز حاکر کے شہد میں جدیل کرنے کے بعد جھتوں میں محفوظ کرتی ہے۔

پھر اس کے بعد دغلاموں کی مثال دی گئی ہے ایک ایسا احقر غلام جس کے کاموں میں کوئی بھی بھلانی نہیں ہوتی اور دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ رزق حسن عطا فرماتا ہے اور پھر وہ اسے آگے بھی بی نی نوع انسان کے فائدے کے لئے خرچ کرتا ہے۔ اس کا بھی شہد کی کمکی سے ایک بہت گھر جوڑ ہے۔ عام کمکی تو ایسے مملوک کی طرح ہے جس کے امدوں کوئی فائدہ نہیں اور شہد کی کمکی ایسے مملوک کی طرح ہے جسے رزق حسن عطا کیا جاتا ہے اور پھر وہ آگے بھی بی نی نوع انسان کے فائدے کے لئے یہ رزق تقسیم کرتی ہے۔

اس کے بعد مختلف قسم کے غلاموں کی مثال کو آگے بڑھا کر انسانوں پر چیپاں فرمایا گیا ہے۔ وہ مملوک جو اللہ کی وحی سے فیضیاب نہیں ہوتا اور اللہ کو گونا گونا سمجھتا ہے وہ خود ہی آبکم یعنی گونا گا ہے۔ وہ تو ایسا ہی ہے کہ جس کام میں بھی ہاتھ دے اس کا نقصان ہی کا سودا کرے گا۔ حَسِيرَ الْمُلْكُ وَالْأَخْرَقُ۔ اور دوسرے مملوک خدا کے انبیاء ہوتے ہیں جو بھی نوع انسان کو عدل کی تعلیم دیتے ہیں اور ہمیشہ صراط مستقیم پر رواں رہتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ شہد کی کمکی کے متعلق بھی یہی فرمایا تھا کہ اپنے رب کے رستوں پر جل۔ تو انہیاء اس پہلو سے اس پر بہت بڑی فضیلت رکھتے ہیں کہ اس ایک سید ہے رستے پر علیت ہیں جو لازماً اللہ تک پہنچا دیتا ہے۔

اس کے بعد اسی سورت میں پرندوں کے متعلق یہ فرمایا گیا کہ یہ جو آسمان پر اڑتے پھرتے ہیں یہ خیال مت کرو کہ محض اتفاقاً ان کو پر عطا ہو گئے اور اڑنے کی صلاحیت پیدا ہو گئی۔ صرف پرندوں کا پیدا ہونا ہی پرندوں میں اڑنے کی صلاحیت پیدا نہیں کر سکتا تھا جب تک اس کی کوئی بھلی بھی باشنا ہے، اس کی پچھاتی کی خاص بناوٹ اور پچھاتی کے دونوں طرف نہایت مضبوط عضلات نہ بنائے جاتے جو بہت بڑا بوجھ اٹھا کر انہیں بلند پروازی کی توفیق بخشنے ہیں۔ یہ ایک ایسا جیرت اُنگیز کر شدہ ہے کہ اپنائی ورنی مگر بھی مسلسل کمی ہزار میل تک اڑتے چلتے جاتے ہیں اور اڑتے وقت ان کی جو اندر وہی ترکیب ہے وہ اس طرح ہے کہ جیسے جیسے جہاڑ کا سامنے کا حصہ ہوا کو منتشر کرتا ہے اسی طرح ہوا کا دباؤ ان پر اس بناوٹ کی وجہ سے کم سے کم پڑتا ہے۔ اور جو مگر سب سے زیادہ اس دباؤ کو برداشت کرنے کے لئے دوسروں کے آگے ہوتا ہے، پکھداری کے بعد پیچھے سے ایک اور مگر آکر اس کی جگہ لے لیتا ہے۔ پھر یہی پرندے آپی پرندے بھی بننے ہیں اور ڈوبتے نہیں حالانکہ ان کو اپنے وزن کی وجہ سے ڈوب جانا چاہئے تھا۔ نہ ڈوبنے کی وجہ یہ ہے کہ ان کے جسم کے اوپر چھوٹے چھوٹے پر ہوا کو سینئے ہوئے ہوتے ہیں اور پرندوں کے گرد کوئی ایسا چکنا مادہ ہو جو پانی کو پرندوں میں بچاتی ہے۔ اور یہ خود بخود ہوئی نہیں سکتا کیونکہ ضروری ہے کہ ان پرندوں کے گرد کوئی ایسا چکنا مادہ ہو جو پانی کو پرندوں میں جذب ہونے سے روکے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ پرندے سارے پر اپنی چونچوں میں سے گزارتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ اس وقت ان کے جسم میں سے اللہ تعالیٰ گریب (Grease) کی طرح کا وہ مادہ نکالتا ہے جسے پرندوں پر ملنالازی ہے۔ وہ مادہ کیسے از خود پیدا ہوا اور ان کے منہ تک کیسے پہنچا اور ان پرندوں کو کیسے شور ہوا کہ جسم تک پانی کے سراپا کرنے کو رکنا لازمی ہے ورنہ وہ ڈوب جائیں گے؟

آگے قرآن کریم کے اس جیرت اُنگیز مجرے کا ذکر فرمایا گیا ہے کہ ہر چیز کی وہ تفصیل یہاں فرمارہا ہے۔ اور دوسری کتابوں پر اس پہلو سے قرآن کریم کو جو فضیلت حاصل ہے وہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیگر انبیاء پر ہے۔ اسی وجہ سے جیسے وہ اپنی قوموں پر شہید تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خود ان انبیاء پر بھی شہید مقرر فرمایا گیا۔

قرآن کریم کی تعلیم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس کی مثال آیت کریمہ نہر ۹۰ ہے جو خود تمام اخلاقی اور روحانی تعلیمات کو سینئے ہوئے ہے اور ان پر حاوی ہے۔ سب سے پہلے عدل کا ذکر فرمایا گیا جس کے بغیر دنیا میں کوئی اصلاح ممکن نہیں۔ پھر احسان کا ذکر فرمایا گیا جو انسان کو عدل سے ایک بالا مقام عطا کرتا ہے۔ پھر ایشائے ذی القدر نے فرمایا کہ اس مضمون کو آخری بلندی تک پہنچا دیا گیا کہ وہ تنی نوع انسان کی ہمدردی میں اس طرح خرچ کرتے ہیں کہ جیسے ماں اپنے بچوں پر کرتی ہے اور اس کے بدله میں کسی خدمت یا صلک کا وابستہ اس کے دل سے نہیں گزرتا۔ اور یہ

اعلیٰ ترین مقام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوا تھا کہ آپ ہر قسم کے عوض کے تصور سے پاک رہ کر سارے بُنی نوع انسان کو فیض پہنچا رہے تھے۔

اس سورت کے آخری رکوع میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو ایک فرد تھے، پوری امت کے طور پر پیش کیا گیا ہے کیونکہ آپ ہی سے بہت سی ائمتوں نے پیدا ہونا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ کر یہ مضمون اپنے مسراج تک پہنچ جاتا ہے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی وحی فرمائی گئی کہ اس ابراہیمی سنت پر عمل پیرا ہو۔ اور اس کا خلاصہ یہ پیش فرمادیا گیا کہ اپنے رب کی طرف حکمت اور موعظ حمد سے بلا کو۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان ابھائی صبر سے کام لینے والا ہو۔ لَا تَشْفَعِ جِلْ میں جوار شاد ہے اس میں بھی اس مضمون کی طرف اشارہ ہے۔ عظیم روحانی احتساب آنماقانہ برپا نہیں ہوا کرتے بلکہ اس کے لئے بے ابھائی صبر کی ضرورت ہے۔ پس یہ صبر تو تقویٰ کے بغیر نصیب نہیں ہو سکتا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ان لوگوں کو عطا ہوتا ہے جو احسان کرنے والے ہیں۔

یہاں احسان کا ایک مضمون تو یا امْرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ میں بیان فرمادیا گیا ہے اور دوسرا اس کی وہ تشریح ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بیان فرمائی کہ احسان یہ ہے کہ جب تو عبادت کے لئے کھڑا ہو تو ایسے کھڑا ہو گویا تو اللہ کو دیکھ رہا ہے اور احسان کا کم سے کم تقاضا یہ ہے کہ تو اس طرح با ادب کھڑا ہو جیسے وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔



سُورَةُ التَّحْلِيَّةِ وَهِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ مِائَةٌ وَسَعْ وَعَشْرُونَ آيَةً وَسَتَةً عَشَرَ زُكُونًا

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انجا رحم کرنے والا،  
ہن ماںگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اللہ کا حکم آنے ہی کو ہے پس اس کی طلب میں  
جلدی نہ کرو۔ پاک ہے وہ اور بالا ہے اس سے جو  
و شرک کرتے ہیں۔

۳۔ وہ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر  
چاہے فرشتوں کو روح القدس کے ساتھ اٹارتا ہے  
کہ خبردار کرو کہ یقیناً میرے سوا کوئی معبود نہیں پس  
مجھ ہی سے ڈردا۔

۴۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا  
کیا ہے۔ وہ بہت بالا ہے اس سے جو وہ شرک  
کرتے ہیں۔

۵۔ اس نے انان کو نطفہ سے پیدا کیا پھر اچانک  
وہ کھلا کھلا جھوڑا لو بن گیا۔

۶۔ اور مویشیوں کو بھی اس نے پیدا کیا تمہارے لئے ان  
میں گری حاصل کرنے کے سامان ہیں اور بہت سے  
فائدہ ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو۔  
ے۔ اور تمہارے لئے ان میں خوبصورتی ہے جب تم  
انہیں شام کو پر آ کر لاتے ہو اور جب تم انہیں (معصی)  
پڑنے کے لئے کھلا چھوڑ دیتے ہو۔

۷۔ اور وہ تمہارے بوجہ انٹھائے ہوئے ایسی بستی کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

أَتَ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ طَسْبِحَةٌ  
وَتَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ②

يَنْزِلُ الْمُلِيلَكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى  
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُهُ وَأَنَّهُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَالْقَوْنِ ③

خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ  
تَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ④

خَلْقُ الْإِنْسَانِ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا  
هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ⑤

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْجَةٌ  
وَمَنَافِعٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ⑥

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَارٌ حِينَ تُرِيْخُونَ  
وَحِينَ تَسْرَحُونَ ⑦

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدِ اللَّهِ تَكُونُوا

طرف چلتے ہیں جسے تم جانوں کو مشقت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ یقیناً تمہارا رب بہت ہی مہربان (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۹۔ اور گھر سے اور پھر اور لگدھے (بیدار کئے) تاکہ تم ان پر سواری کرو اور (وہ) بطور زینت (بھی) ہوں۔ نیز وہ (تمہارے لئے) وہ بھی پیدا کرے گا جسے تم نہیں جانتے۔

۱۰۔ اور سیدھی راہ دکھانا اللہ پر (بندوں کا) حق ہے جبکہ ان (راہوں) میں سے بعض نیز بھی بھی ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا تو ضرور تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

۱۱۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا اس میں پینے کا سامان ہے اور اسی سے پوچھے لکھتے ہیں جن میں تم (مویش) چراتے ہو۔

۱۲۔ وہ تمہارے لئے اس کے ذریعہ سے کھتی کاتا ہے اور زندگی اور سمجھو اور انگور اور ہر قسم کے چھل۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو خور کرتی ہے بہت بڑائشان ہے۔

۱۳۔ اور اس نے تمہارے لئے رات کو اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کیا اور ستارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو عقل رکھتی ہے بہت بڑے شناخت ہیں۔

۱۴۔ اور جو مختلف اقسام کی چیزیں اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کی ہیں (وہ سب تمہارے لئے مسخر ہیں)۔ اس میں فصیحت پکڑنے والے لوگوں کے لئے یقیناً بہت بڑائشان ہے۔

بِلْغَيْهِ إِلَّا بِشَقِ الْأَنْفُسِ ۖ إِنَّ رَبَّكُمْ  
لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا  
وَزِينَةٌ ۝ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

وَعَلَى اللَّهِ قَضَى السَّيْلُ وَمُئَاجَابٌ ۝  
وَلُؤْسَاءَ لَهُدِّنَكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءَ لَكُمْ مِنْهُ  
شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝

يُنْبِتُ لَكُمْ بِالرَّزْعِ وَالرَّيْثُونَ  
وَالْخَيْلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الشَّرَابِ  
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَايَةً لِقَوْمٍ يَسْفَكُرُونَ ۝

وَسَخَرَ لَكُمُ الْأَيْلَ وَالْهَارَ وَالشَّمْسَ  
وَالقَمَرٌ وَالشَّجُومُ مَسْخَرٌ  
بِإِمْرِهِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَايَةً لِقَوْمٍ  
يَعْقِلُونَ ۝

وَمَا ذَرَ الْكَمْرُ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا  
أَنْوَاهٌ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَايَةً لِقَوْمٍ  
يَذَكَرُونَ ۝

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ تَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا  
طَرِيرًا وَتَسْتَخِرُ جُوَافِهِ حِلْيَةً تَلْبَسُوهَا  
وَتَرَى الْفَلَكَ مَوَاضِعَهُ وَلَتَبْغُوا  
مِنْ فَضْلِهِ وَلَعِلَّكُمْ تَشْكُرُونَ<sup>۱۵</sup>

۱۵۔ اور وہی ہے جس نے سمندر کو مخز کیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے تم زینت کی چیزیں نکالو جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور تو کشیوں کو دیکھتا ہے کہ وہ اس میں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں، اور تاکہ تم اس کے فضل کو علاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۱۶۔ اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیئے تاکہ تمہارے لئے کھانے کا سامان مہیا کریں اور دریا اور راستے بھی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَالَّذِي فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ  
تَمْيِيدِكُمْ وَأَنْهِرًا وَسُبَالًا لَعِلَّكُمْ  
تَهْتَدُونَ<sup>۱۶</sup>

۱۷۔ اور بہت سے رہنمائی کرنے والے نشان۔ اور وہ ستاروں سے بھی رہنمائی لیتے ہیں۔

۱۸۔ تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہے جو پیدا نہیں کرتا؟ پس کیا تم صحیحت نہیں پکڑو گے؟

وَعَلِمَتٌ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ<sup>۱۷</sup>

آفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ  
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ<sup>۱۸</sup>

۱۹۔ اور اگر تم اللہ کی نعمت کو شمار کرنا چاہو تو اسے احاطہ میں نہ لاسکو گے۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَإِنْ تَعْدُوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تَحْصُوْهَا  
إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ<sup>۱۹</sup>

۲۰۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تَعْلَمُونَ<sup>۲۰</sup>

۲۱۔ اور جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے جبکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَسْدُعُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ  
لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يَخْلَقُونَ<sup>۲۱</sup>

۲۲۔ مردے ہیں، زندہ نہیں اور شور نہیں رکھتے کہ وہ کب آٹھائے جائیں گے۔

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٌ وَمَا يَشْعُرُونَ<sup>۲۲</sup>

أَيَّانَ يُبَعَّثُونَ<sup>۲۳</sup>

<sup>۱۵</sup> اس آیت میں ان شرکیں کا رد ہے جو فرضی خداوں پر ایمان لاتے تھے جو مردہ کی طرح تھے اور زندگی کے کوئی آثار ان میں نہیں پائے جاتے تھے۔

۲۳۔ تمہارا معبود ایک ہی معبد ہے۔ پس وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل انکاری ہیں اور وہ اخبار کرنے والے ہیں۔

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرٌةٌ وَ هُمْ  
مُسْتَكِبُرُونَ ۝

۲۴۔ کوئی شک نہیں کہ اللہ یقیناً جانتا ہے جو وہ پچھاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ اخبار کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَسِيرُونَ وَمَا  
يَعْلَمُونَ ۖ إِنَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُسْتَكِبِرِينَ ۝  
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا  
أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

۲۵۔ اور جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ کیا ہے جو تمہارے رب نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

لِيَحْمِلُوا أُوزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمةِ  
وَمِنْ أُوزَارِ الظِّنَنِ يُضْلَوْنَهُمْ بِغَيْرِ  
عِلْمٍ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝

۲۶۔ (گویا وہ چاہتے ہیں) کہ قیامت کے دن اپنے تمام تر بوجہ بھی اٹھائیں اور ان لوگوں کے بوجہ بھی جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کیا کرتے تھے۔ خبردار! بہت بہت ہی جو وہ اٹھاتے ہیں۔

قَدْ مَكَرَ الظِّنَنِ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ  
بِشَيَّاً لَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ  
مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَتْهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ  
لَا يَشْعُرُونَ ۝

۲۷۔ یقیناً ان لوگوں نے بھی جوان سے پہلے تھے سکر کے تو اللہ نے ان کی عمر تین بیانوں سے اکھیزدیں تب ان پر چھٹ ان کے اوپر سے آپڑی اور ان کے پاس عذاب وہاں سے آیا جہاں سے ان کو گمان نہ تھا۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْرِيْهُمْ وَيَقُولُ أَيْنَ  
شَرَكَاءِ الظِّنَنِ ۖ كُلُّمَا شَاقُونَ فِيهِمْ ۝  
قَالَ الظِّنَنِ ۖ أُوْتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخُرْزَ  
النَّيْمَ وَالسَّوَاء عَلَى الْكُفَّارِينَ ۝

۲۸۔ پھر قیامت کے دن وہ انہیں روکا کر دے گا اور کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کی خاطر تم مخالفت کیا کرتے تھے؟ وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا کہیں گے کہ یقیناً آج کے دن ذلت اور خرابی کافروں پر (پڑھی) ہے۔

۲۹۔ (آن پر) جن کو فرشتے اس حال میں وفات دیتے ہیں کہ وہ لوگ اپنے نفوس پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں اور وہ (یہ کہتے ہوئے) صلح کی پیشکش کرتے ہیں کہ ہم تو کوئی براہی نہیں کیا کرتے تھے۔ کیوں نہیں! یقیناً اللہ اس کا خوب علم رکھتا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔

۳۰۔ پس جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ لبا عرصہ اُس میں رہتے چلے جاؤ، پس تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ یقیناً بہت بڑا ہے۔

۳۱۔ اور ان لوگوں سے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا کہا جائے گا کہ وہ کیا ہے جو تمہارے رب نے اتنا را ہے؟ وہ کہیں گے سر پا خیر۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کے بھلاکی (مقدار) ہے اور آخرت کا گھر بہت بہتر ہے۔ اور کیا ہی عمدہ ہے مقیموں کا گھر۔

۳۲۔ ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے جن کے دامن میں نہیں بہتی ہوں گی۔ ان کے لئے ان میں وہی کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے۔ اسی طرح اللہ مقیموں کو جزا دیا کرتا ہے۔

۳۳۔ (یعنی) وہ لوگ جن کو فرشتے اس حالت میں وفات دیتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں وہ (انہیں) کہتے ہیں تم پر سلام ہو۔ جنت میں داخل ہو جاؤ اُس کی بنا پر جو تم عمل کرتے تھے۔

۳۴۔ کیا وہ اس کے سوا کوئی راہ دیکھ رہے ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آئیں یا تیرے رب کا فیصلہ آپنچھے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے

الَّذِينَ تَسْوَقُهُمُ الْمَلِكَةُ طَالِبِيَّ  
أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوُ اللَّهَمَّ مَا مَعَنَا تَعْمَلُ  
مِنْ سُوءٍ طَبَّلِي إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ ④

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ حَلِيدِينَ قِيهَا  
فَلِئِسْ مَثُوَى الْمُسْكِرِينَ ⑤  
وَقَيْلَ لِلَّذِينَ أَتَقْوَى مَا ذَادَ أَنْزَلَ رَبُّكُمْ  
قَالُوا حَيْرًا لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا  
حَسَنَةٌ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ حَيْرٌ ۖ وَلَنَعِمَ  
دَارُ الْمُتَّقِينَ ⑥

جَنَّتُ عَدْنٍ يَدْخُلُوهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَرُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۖ كَذَلِكَ  
يَجْرِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ⑦

الَّذِينَ تَسْوَقُهُمُ الْمَلِكَةُ طَيِّبِينَ ۘ  
يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا دُخُلُوا الْجَنَّةَ إِمَّا  
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

هُلْ يُنْظَرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيهِمُ الْمَلِكَةُ  
أُوْيَاتِيَ أَمْرَرِيلِكَ ۖ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ  
پہلے تھے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود  
اپنے فنوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔  
وَ لِكُنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑩

۳۵۔ پس انہیں ان کے اعمال کی برائیاں پہنچیں  
اور انہیں اُس نے گھیر لیا جس کے ساتھ وہ تسویر کیا  
کرتے تھے۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا عَمِلُوا وَ حَاقَ بِهِمْ  
مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ۝

۳۶۔ اور ان لوگوں نے جنہوں نے شرک کیا کہا اگر  
اللہ چاہتا تو ہم نے اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ  
کی ہوتی، نہ ہم نے شہارے آباء و اجداد نے۔ اور  
نہ ہی ہم نے اُس کے سوا کسی چیز کو حرمت دی  
ہوتی۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے  
پہلے تھے۔ پس کیا پیغمبروں پر کھلا کھلا بیانام پہنچانے  
کے سوا کبھی کچھ فرض ہے؟

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا الْوُشَاءَ اللَّهُ مَا  
عَبَدَنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا  
أَبَاوْنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۝  
كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
فَهَلْ عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ۝

۳۷۔ اور یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا  
کہ اللہ کی عبادت کرو اور بتوں سے اجتناب کرو۔  
پس ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہیں اللہ نے  
ہدایت دی اور انہی میں ایسے بھی ہیں جن پر گمراہی  
واجب ہو گئی۔ پس زمین میں سیر کر دپھر دیکھو کہ  
چھلانے والوں کا انجام کیا تھا۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولاً أَنْ أَعْبُدُوا  
اللَّهَ وَاجْتَنَبُوا الظَّاغُونَ ۝ فَمِنْهُمْ مَنْ  
هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ  
الصَّلَةُ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ⑩

۳۸۔ اگر تو ان کی ہدایت پر حریص ہے تو اللہ ان کو  
ہدایت نہیں دیتا جو مگر اہ کرتے ہیں اور ان کے کوئی  
مددگار نہیں ہوں گے۔

إِنْ تَحْرِضُ عَلَى هُدْنِهِمْ فَإِنَّ اللَّهَ  
لَا يَهْدِي مَنْ يُّشَّلٌ وَمَا لَهُمْ  
مِنْ نُصْرَى ۝

۳۹۔ اور انہوں نے اللہ کی کچھ قسمیں کھائی ہیں کہ

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهُدًا يَمْنِهِمْ لَا يَبْعَثُ

الله مَنْ يَمُوتْ بَلِّي وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا  
وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

لَيَبْشِّرَنَّ لَهُمُ الَّذِي يَعْتَقِلُونَ فِيهِ وَلَيَعْلَمَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ كَانُوا أَكْذِبِينَ ﴿٧﴾

إِنَّمَا قَوْلُنَا شَيْءٌ إِذَا آرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ  
مَنْ فَيَكُونُ ﴿٨﴾

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا  
ظَلَمُوا لِنَبْيَوْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

وَلَا حِرْزٌ الْآخِرَةِ أَكْبَرٌ لَوْكَانُوا  
يَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿١٠﴾

وَمَا آرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِيَ  
إِلَيْهِمْ فَسَعَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ  
لَا تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

بِالنَّبِيِّنِ وَالرُّبِّرِطِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ  
لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نَزَّلَ إِلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
يَسْكُنُونَ ﴿١٢﴾

أَفَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَجْتَسِفَ

اللہ اسے پھر کبھی نہیں اٹھائے گا جو مر جائے گا۔  
کیوں نہیں! یہ ایسا وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس پر  
واجب ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۲۰۔ تاکہ وہ ان پر وہ چیز خوب کھول دے جس میں  
وہ اختلاف کیا کرتے تھے اور تاکہ وہ لوگ جنہوں  
نے اکار کیا جان لیں کہ وہ جھوٹے ہیں۔

۲۱۔ کسی چیز کے لئے ہمارا شخص یہ قول ہوتا ہے جب  
ہم اس کا ارادہ کرتے ہیں کہ ہم اسے کہتے ہیں کہ  
”ہو جا“، تو وہ ہونے لگتی ہے اور ہو کر رہتی ہے۔

۲۲۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی خاطر بھرت کی  
اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ضرور اُنہیں دیا  
میں بہترین مقام عطا کریں گے اور آخرت کا اجر تو

سب (اجروں) سے برا ہے۔ کاش وہ علم رکھتے۔

۲۳۔ (یہ اجر ان کے لئے ہے) جنہوں نے صبر کیا  
اور وہ اپنے رتب پر توکل کرتے ہیں۔

۲۴۔ اور ہم نے تمھے سے پہلے کسی کو نہیں بھیجا گر  
ایسے مددوں کو جن کی طرف ہم وہی کیا کرتے تھے۔  
پس اہل ذکر سے پوچھو لاگر تم نہیں جانتے۔

۲۵۔ (انہیں ہم نے) کھل کھلنے شناخت اور صحیحوں کے  
ساتھ (بھیجا)۔ اور ہم نے تمہی طرف بھی ذکر انہارا  
ہے تاکہ تو اپنی طرح لوگوں پر اس کی وضاحت کر دے  
جو ان کی طرف نازل کیا گیا تھا اور تاکہ وہ تھکر کریں۔

۲۶۔ کیا وہ لوگ جنہوں نے نبڑی تدبیریں کیں امن

میں ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنادے یا ان کے پاس عذاب وہاں سے آجائے جہاں سے وہ گمان تک نہ کرتے ہوں۔

۲۷۔ یا انہیں ان کے چلنے پھرنے کی حالت میں آپکا ہے۔ پس وہ (اللہ کو اس کے مقاصد میں) عاجز کرنے والے نہیں۔

۲۸۔ یا انہیں تدریجاً لگانے کے ذریعہ پکڑ لے۔ پس یقیناً تمہارا رب بہت ہی مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۹۔ کیا انہوں نے دیکھا ہیں کہ جو چیز بھی اللہ نے پیدا کی ہے اُس کے سامنے کبھی داکیں طرف سے اور کبھی باکیں اطراف سے جگہ بدلتے ہوئے اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں اور وہ مذکول اختیار کرنے والے ہوتے ہیں۔

۵۰۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو بھی آسمانوں میں اور زمین میں جاندار ہیں اور تمام فرشتے بھی اور وہ اخبار نہیں کرتے۔

۵۱۔ وہ اپنے اوپر غالب رب سے ڈرتے ہیں اور

وہی کچھ کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

۵۲۔ اور اللہ نے کہا کہ دو دو معبدوں مت پکڑ بیٹھو۔

یقیناً وہ ایک ہی معبد ہے۔ پس صرف مجھ سے ہی ڈرو۔

۵۳۔ اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اطاعت اُسی کی واجب ہے۔ تو کیا تم غیر اللہ

سے ڈرتے رہو گے۔

اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦﴾

أَوْ يَأْخُذُهُمْ فِي تَقْلِيمٍ فَكَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٧﴾

أَوْ يَأْخُذُهُمْ عَلَى تَحْوُفٍ ﴿٨﴾ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٩﴾

أَوْ لَهُ يَرِفُوا إِلَيْهِ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَقْبِيُ أَظْلَلُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَاءِ إِلَيْهِ سُجَّداً لِلَّهِ وَهُمْ لَا يَرْجُونَ ﴿١٠﴾

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَةٍ وَالْمَلِكَةُ وَهُنْ لَا يَسْتَكِبُرُونَ ﴿١١﴾

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فُوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَخَذُوا إِلَهِيْنِ إِنَّمَا

هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَإِنَّمَا فَازَ هُبُونِ ﴿١٣﴾

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا أَفَغَيَرَ اللَّهُ تَتَقَوَّنَ ﴿١٤﴾

۵۳۔ اور جو بھی تمہارے پاس نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر جب شہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف تم زاری کرتے (ہوئے مجھکتے) ہو۔

۵۴۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ فوراً اپنے رب کا شریک ٹھہرائے لگتا ہے۔

۵۵۔ تاکہ جو ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس کی تائشری کریں۔ پس کچھ فائدہ اٹھا لو تم ضرور (اس کا نتیجہ) جان لو گے۔

۵۶۔ اور وہ اس کے لئے ہے وہ جانتے نہیں اس رزق میں سے جو ہم نے ان کو عطا کیا ایک حصہ ہنا یعنی ہیں۔ اللہ کی قسم! ضرور تم اس بارہ میں پوچھے جاؤ گے جو تم اقتراکرتے رہے ہو۔

۵۷۔ اور انہوں نے اللہ کے لئے بیٹیاں باتی ہیں۔ پاک ہے وہ۔ جبکہ ان کے لئے وہ کچھ ہے جو وہ پسند کرتے ہیں۔

۵۸۔ اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جائے تو اس کا چہرہ غم سے سیاہ پر جاتا ہے اور وہ (اسے) ضبط کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔

۵۹۔ وہ لوگوں سے جھپٹا پھرتا ہے اس (خبر) کی تکلیف کی وجہ سے جس کی بشارت اُسے دی گئی۔ کیا وہ رسولی کے باوجود (اللہ کے) اُس (احسان) کو روک رکھے یا اسے مٹی میں گاؤ دے؟ خبردار ابھت ہی برآ ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

۶۰۔ ان لوگوں کیلئے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

وَمَا يَكُمْ مِنْ نُعْمَةٍ فَيَمِنَ اللَّهُ ثُمَّ إِذَا  
مَسَكُمُ الظُّرُفُرَ فَإِنَّهُ تَجْعَرُونَ ﴿٦﴾

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الظُّرُفَرَ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ  
مِنْكُمْ يَرْتَهِمُ يُشْرِكُونَ ﴿٧﴾

لِيَكُفُرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا  
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِمَّا  
رَزَقْنَاهُمْ تَالِلَّهُ لَتَسْأَلُنَّ عَمَّا مَنَّا  
تَفَرَّزُونَ ﴿٩﴾

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنِتَ سُبْحَنَهُ لَوْلَاهُمْ مَا  
يَشْهُدُونَ ﴿١٠﴾

وَإِذَا بَشَرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَى ظَلَّ وَجْهُهُ  
مُسْوَدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١١﴾

يَوْمَئِي مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سَوْءِ مَا بَشَرَ بِهِ  
أَيْمَسِكَةٌ عَلَى هُوَنٍ أَمْ يَدْسَهُ فِي  
الثَّرَابِ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٢﴾

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثُلُّ

السَّوْءَ وَإِلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ طَ وَهُوَ  
الْعَرِيزُ الْحَكِيمُ ⑤

بہت بُری مثال ہے اور سب سے عالی مثال اللہ

ہی کے لئے ہے اور وہ کامل غائب والا (اور)

صاحب حکمت ہے۔

۲۲۔ اور اگر اللہ انسانوں کا ان کے ظلم کی بنا پر  
موزخدا کرتا تو اس (زمین) پر کوئی جاندار باقی نہ  
چھوڑتا یکن وہ انہیں ایک طے شدہ میعاد تک مہلت  
دیتا ہے۔ پس جب ان کی میعاد آپ پہنچ تو نہ وہ  
(اس سے) ایک لمحہ پہنچے ہٹ سکتے ہیں اور نہ  
آگے بڑھ سکتے ہیں۔

۲۳۔ اور وہ اللہ کی طرف و منسوب کرتے ہیں جس سے وہ خود  
کو ہات کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ  
بہترین چیز انہی کے لئے ہے۔ بالشبہ کیلئے آگ (مقدار)  
ہے اور یقیناً وہ بے یار و مددگار چھوڑ دیے جائیں گے۔

۲۴۔ اللہ کی قسم اہم نے یقیناً تمہ سے پہلی قوموں کی  
طرف رسول یحییٰ تو شیطان نے ان کے اعمال انہیں  
خوبصورت بنا کر دکھائے پس آج وہ ان کا ولی (یا نمیخا)  
ہے حالانکہ ان کے لئے دروناک عذاب (مقدار) ہے۔

۲۵۔ اور ہم نے تمہ پر کتاب نہیں انتاری مگر اس لئے کہ  
حس بارہ میں وہ اختلاف کرتے ہیں تو ان کے لئے خوب  
کھول کر بیان کروئے اور (اس لئے کہ یہ کتاب) ایمان  
لانے والی قوم کے لئے ہدایت اور رحمت کا سامان ہو۔

۲۶۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو اس سے  
زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کر دیا۔ یقیناً  
اس میں ان لوگوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے جو  
یہ (بات) سنتے ہیں۔

وَلَوْ يُؤَاخِذَ اللَّهُ النَّاسَ بِظَلَمِهِمْ مَا  
تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَةٍ وَلَكِنْ يُؤْخِرُهُمْ  
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمٍّ فَإِذَا جَاءَهُمْ أَجَلُهُمْ لَا  
يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْقُدُهُمْ ⑥  
وَيَعْجَلُونَ لِلَّهِ مَا يُكْرَهُونَ وَتَصُفُ  
السِّتَّهُمُ الْكَذِبُ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ لَا  
جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ الظَّارِ وَأَنَّهُمْ مُفْرَطُونَ ⑦  
تَالَّهُ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أَمْمٍ مِّنْ قَبْلِكَ  
فَرَّيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ مِنْ أَعْمَالِهِمْ فَهُوَ  
وَلِيَهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑧

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ إِلَكِتْبَ إِلَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ  
الَّذِي احْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً  
لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⑨

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءَ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ  
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً  
لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ⑩

۷۔ اور یقیناً تمہارے لئے چوپا یوں میں بھی ایک بڑا نشان ہے۔ ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیوں میں گوبرا اور خون کے درمیان سے پیدا ہوتا ہے وہ خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوبگوار ہے۔

۸۔ اور کھجوروں کے چھلوں اور انگوروں سے بھی (ہم پلاتے ہیں) تم اس سے نشہ بناتے ہو ① اور بہترین رزق بھی۔ یقیناً اس میں عقل رکھنے والوں کے لئے ایک بڑا نشان ہے۔

۹۔ اور تیرے رب نے شہد کی بھی کی طرف وہی کی کہ پھاڑوں میں بھی اور درختوں میں بھی اور ان (بیلوں) میں جو وہ اوپنے سہاروں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔

۱۰۔ پھر ہر قسم کے چھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کے ستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل۔ ان کے پیوں میں سے ایسا مشروب لکھتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے ایک بڑی شفا ہے۔ یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے۔

۱۱۔ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا کیا پھر وہ تمہیں وفات دے گا اور تم ہی میں سے وہ بھی ہے جو ہوش و حواس کو دینے کی عمر تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ علم حاصل کرنے کے بعد کافی علم سے عاری ہو جائے۔ یقیناً اللہ داعی علم رکھنے والا (اور) داعی قدرت رکھنے والا ہے۔

۱۲۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض دوسروں پر

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ عِبَرَةٌ لِّسْقِيْكُمْ  
مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمِ

لَبَنًا خَالِصًا إِلَيْهِ لِلشَّرِّبِينَ ②

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْسَابِ  
تَشَدُّدُونَ مِنْهُ سَكَرٌ أَوْ رِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي  
ذَلِكَ لَا يَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

وَأَوْلَى رَبِّكَ إِلَى النَّحْلِ إِنَّ الْتَّخِذِي مِنَ  
الْجِبَالِ بِيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا  
يَعْرِشُونَ ③

ثُمَّ كُلُّ مِنْ كُلِّ الشَّمَرَاتِ فَاسْلَكُمْ سُبُّلَ  
رَبِّكِ ذُلْلَاطٍ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا  
شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ الْوَالَّهُ فِيهِ شَفَاءٌ لِلنَّاسِ  
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَةً لِّقَوْمٍ يَسْكُرُونَ ④

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ شَمَمْ يَوْفِكُمْ وَمِنْكُمْ  
مَنْ يُرِدُ إِلَى أَرْذِ الْعُمُرِ لِكَ لَا يَعْلَمُ  
بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ⑤

وَاللَّهُ فَضَلَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي

① محاورہ ہے: ”نشاں نے بیبا شمار تمہیں چڑھا۔“ دیکھنے جائیں الاقافت۔

رزق میں فضیلت بخشی ہے۔ پس وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی وہ کبھی اپنے رزق کو ان کی طرف جوان کے ماتحت ہیں اس طرح اونا نے والے نہیں کہ وہ اس میں ان کے برابر ہو جائیں۔ پھر کیا وہ (اس) حقیقت کے جانے کے باوجود اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

۳۔ اور وہ اللہ ہے جس نے تمہارے لئے تمہاری جنس میں سے ہی جوڑے پیدا کئے اور تمہیں تمہارے جوڑوں میں سے ہی بیٹھے اور پوتے عطا کئے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا۔ تو پھر کیا وہ باطل پر تو ایمان لا سیں گے اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کر دیں گے؟

۴۔ اور وہ اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہیں جو ان کے لئے آسانوں اور زمین میں کسی رزق کا کچھ بھی مالک نہیں اور وہ تو کوئی استطاعت نہیں رکھتے۔

۵۔ پس اللہ کے بارہ میں مثالیں نہ بیان کرو۔  
یقیناً اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۶۔ نیز اللہ مثال پیان کرتا ہے ایک بندے کی جو کسی کی ملکیت ہو اور وہ کسی چیز پر کوئی قدرت نہ رکھتا ہو اور اس کی بھی جسے ہم نے اپنی جانب سے اچھا رزق عطا کیا ہو اور وہ اس میں سے خفیہ طور پر بھی خرچ کرتا ہو اور عالمیہ بھی۔ کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اکثر ان میں سے نہیں جانتے۔

۷۔ نیز اللہ و شخصوں کی مثال پیان کرتا ہے۔ ان

الرِّزْقٌ ۝ فَمَا الَّذِينَ فُصِّلُوا بِرَآدِيٍّ  
رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكُتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ  
فِيهِ سَوَا حِجٌَّٰ أَفَيْنِعَمَةُ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝  
وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْقُسْكُمْ أَرْوَاجًا  
وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَرْوَاجِكُمْ بَنِيَّنَ وَحَفَدَةً  
وَرَزْقَكُمْ مِّنَ الظَّبِيلَةِ ۝ أَفِيَابِاطِلِ  
يُؤْمِنُونَ وَيُنَعِّمُ اللَّهُ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝  
وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ  
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا  
وَلَا يَسْتَطِعُونَ ۝

فَلَا تَصِرِّبُوا إِلَيْهِ الْأَمْثَالَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ  
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ  
عَلَى شَيْءٍ ۝ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَا رِزْقًا حَسَنًا  
فَهُوَ يُفْقَدُ مِنْهُ سِرًا ۝ وَجَهْرًا ۝ هَلْ  
يَسْتَوْنَ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۝ بِلْ أَكْثَرُهُمْ  
لَا يَعْلَمُونَ ۝

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا

دونوں میں سے ایک گونگا ہے جو کسی چیز پر کوئی قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر ایک بوجھ ہے۔ وہ اسے جس طرف بھی بھیجے وہ کوئی خیر (کی خیر) نہیں لاتا۔ کیا وہ شخص اور وہ برادر ہو سکتے ہیں جو عدل کا حکم دیتا ہے اور سیدھے راستے پر (گامرن) ہے؟

ابْكُمْ لَا يَقِدِّرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كُلُّ عَلَى مَوْلَةٍ لَا يَنْمَا يُوَجِّهُهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ

۷۸۔ اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کی ملکیت ہے۔ اور ساعت کا معاملہ نہیں مگر آنکھ جبکہ کی طرح یا اس سے بھی جلد تر۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے وائی قدرت رکھتا ہے۔

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلْمَحُ الْبَصَرِ أَوْهُو أَقْرَبٌ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۷۹۔ اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا جب کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بَطْوَنِ أُمَّهِتُكُمْ لَا تَعْلَمُونَ كُمْ بِمَا لَمْ يَأْتِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشَكُّرُونَ

۸۰۔ کیا انہوں نے پرندوں کو آسمان کی فضا میں محر کیا ہوا نہیں دیکھا؟ انہیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہوتا مگر اللہ۔ یقیناً اس میں بہت سے نشانات ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

أَلْمَيْرُ وَإِلَى الطَّيْرِ مَسْحَرَتٍ فِي جَوَّ السَّمَاءِ مَا يَمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

۸۱۔ اور اللہ نے تمہارے لئے تمہارے گھروں میں سکینت رکھ دی اور تمہارے لئے مویشیوں کی کھالوں کے ایک طرح کے گھر بنا دیئے جنہیں تم کوچ کے دن اور پڑاو کے دن ہلکا پاتے ہو اور ان کی پشم اور ان کی اون اور ان کے بالوں سے بہت ساز و سامان بنایا اور ایک مدت تک فانکہ اٹھانا مقدر کیا۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ يَوْمٍ تَكُونُ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جَلْوَدِ الْأَنْقَامِ بِيَوْمٍ تَسْتَخِفُونَهَا يَوْمَ ظَعْنَكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ

۸۲۔ اور اللہ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس میں سے تمہارے لئے سایہ دار چیزیں ① بھی ہائیں اور تمہارے واسطے پہاڑوں میں پناہ گائیں ہائیں اور تمہاری خاطر اور ہنے کا سامان بنایا جو تمہیں گری سے بچاتا ہے اور اور ہنے کا وہ سامان بھی جو جگ کے وقت تمہارا بچاؤ کرتا ہے۔ اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمت تمام کرتا ہے تاکہ تم فرم انہیں دار ہو جاؤ۔

۸۳۔ میں اگر وہ پھر جائیں تو تھجھ پر تو محض کھلا کھلا پیغام پہنچانا فرض ہے۔

۸۴۔ وہ اللہ کی نعمت کو پہنچاتے ہیں پھر بھی اس کا انکار کر دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر لوگ ہیں۔

۸۵۔ اور جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ان کو (کچھ کہنے کی) اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ وہ دلیل تک رسائی پائیں گے۔

۸۶۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا جب وہ عذاب دیکھیں گے تو وہ ان سے ہلا نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مہلت دیجے جائیں گے۔

۸۷۔ اور جب وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا اپنے (ہٹائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب اے ہیں ہمارے شریک جن کو ہم تیرے سوا پا کر تے سخن تو وہ (ان کی) یہ بات ان پر ہی دے ماریں گے کہ یقیناً تم جھوٹے ہو۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا حَلَقَ ظِلْلَةً وَجَعَلَ  
لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُم  
سَرَابِيلَ تَقْيِيكُرُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ  
تَقْيِيكُمْ بَأْسَكُمْ كَذَلِكَ يَتَمَّ نِعْمَتَهُ  
عَلَيْكُمْ لَعْلَكُمْ تُسْلِمُونَ ②

فَإِنْ تَوَلُّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ الْمُبِينُ ③

يَعْرُفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ شُمَّرْ يُبَكِّرُ وَنَهَا  
وَأَكْثَرُهُمُ الْكَفِرُونَ ④

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا لَّهُ لَا  
يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ  
يُسْتَعْبَطُونَ ⑤

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يَخَافُ  
عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ⑥

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شَرَكًا إِهْمَمْ قَالُوا  
رَبَّنَا هُوَ لَأَعْشَرَ كَأَوْنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا  
مِنْ دُوْنِكَ فَالْقَوْالِيَهُمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ  
لَكَذِبُونَ ⑦

!! ظلال کے ان معنوں کے لئے دیکھیں مفردات امام راغب۔

۸۸۔ پس اس دن وہ اللہ کی طرف صلح کی طرح ڈالیں گے اور جو کچھ وہ افڑا کیا کرتے تھے ان سے کھوچ کا ہو گا۔

۸۹۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے رستے سے روکا ہم انہیں عذاب پر عذاب میں بڑھاتے چلے جائیں گے بسب اس کے کہ وہ فساد کیا کرتے تھے۔

۹۰۔ اور جس دن ہم ہر انت میں آنی میں سے اُن پر ایک گواہ کھڑا کریں گے اور تجھے ہم ان (سب) پر گواہ بنا کر لائیں گے۔ اور ہم نے تیری طرف کتاب اُتاری ہے اس حال میں کہ وہ ہربات کو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے اور ہدایت اور رحمت کے طور پر ہے اور فرماتا ہے داروں کے لئے خوبخبری ہے۔

۹۱۔ یقیناً اللہ عدل کا اور احسان کا اور اقرباء پر کی جانے والی عطا کی طرح عطا کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باقوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں صحیح کرتا ہے تاکہ تم عبرت حاصل کرو۔

۹۲۔ اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کرو اور قسموں کو ان کی پیشگوئی کے بعد نہ توڑو جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر کھلیل بنا چکے ہو۔ اللہ یقیناً جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۹۳۔ اور اس عورت کی طرح مت بوجس نے

وَالْقَوَا إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْيُودِيلِ السَّلَمَ وَضَلَّ  
عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑩

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدَّقُوا عَنْ سَيِّلِ اللَّهِ  
زِدْلَهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا  
يُفْسِدُونَ ⑪

وَيَوْمَ بَعَثْتُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ  
أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هُؤُلَاءِ  
وَنَرَأَنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تَبَيَّنَ أَنَّكُلِّ شَيْءٍ  
وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ⑫

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ  
ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَا عَنِ الْفَحْشَاءِ  
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۖ يَعْظِمُ كُلَّ عَلَيْكُمْ  
تَذَكَّرُونَ ⑬

وَأَوْفُوا بِعِهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا  
الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقُدْ جَعَلَتِمُ اللَّهَ  
عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا  
تَفْعَلُونَ ⑭

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَصَتْ غَرْلَهَا مِنْ

۱۶۔ اپنے کاتے ہوئے سوت کو مغضوب ہو جانے کے بعد پارہ پارہ کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں دھوکہ دی کے لئے استعمال کرتے ہو مبادا ایک قوم دوسرا قوم پر فویت لے جائے۔ یقیناً اللہ تمہیں اس ذریعہ سے آزماتا ہے اور وہ ضرور تم پر قیامت کے دن وہ حکوم دے گا جس کے متعلق تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

﴿۷﴾

۹۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور تمہیں انت واحده بنا دیتا لیکن وہ بھے چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا تا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تم یقیناً پوچھ جاؤ گے ان اعمال کے بارہ میں جو تم کرتے تھے۔

۹۵۔ اور تم اپنی قسموں کو آپس میں دھوکہ دی کا ذریعہ نہ بناو مبادا (تمہارا) قدم جنم جانے کے بعد اکھڑ جائے اور تم بدی (کامرا) پچھو بھبھ اس کے کرم اللہ کی راہ سے روکتے رہے اور تمہارے لئے ایک ہر اذاب (مقدار) ہو۔

۹۶۔ اور اللہ کا عہد تھوڑی قیمت پر فروخت نہ کیا کرو۔ یقیناً جو اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے۔

۹۷۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور ضرور ہم ان لوگوں کو جنہیوں نے صبر کیا ان کے بہترین اعمال کے مطابق جزادیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

بعد قوۃ الْکَانَاتِ تَخْذِلُونَ أَیْمَانَكُمْ  
دَحَلًا بَیْنَكُمْ أَنْ تَکُونَ أَمَّةٌ هِیَ أَرْبَی  
مِنْ أَمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُو كُمُّ اللَّهِ بِهِ وَلَمْ يَبْلُو  
لَكُمْ يَوْمُ الْقِیَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ  
تَخْلِفُونَ

﴿۸﴾

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أَمَّةً وَاحِدَةً  
وَلَكِنْ يُنْصَلِّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ  
وَلَتَشْعَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

﴿۹﴾

وَلَا تَتَخَذُوا أَيْمَانَكُمْ دَحَلًا بَیْنَكُمْ  
فَتَرِزَّلَ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوْقُوا  
السُّوَءَ بِمَا صَدَّقْتُمْ عَنْ سَيِّلِ اللَّهِ  
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

﴿۱۰﴾

وَلَا تَشْرُوْبِ اِبْعَدِ اللَّهِ شَمَنًا قَلِيلًا طَإِنَّمَا  
عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ أَنْ كُنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ

﴿۱۱﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍِ طَ  
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ  
بِاَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

﴿۱۲﴾

۹۸۔ مردیا عورت میں سے جو بھی نیکیاں بجالائے بشرطیہ وہ مومن ہوتا اسے ہم یقیناً ایک حیات طیبہ کی صورت میں زندہ کر دیں گے اور انہیں ضرور ان کا اجر آن کے ہترین اعمال کے طابق دین گے جو وہ کرتے رہے۔

۹۹۔ پس جب تو قرآن پڑھتے تو دھنکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ۔

۱۰۰۔ یقیناً اسے ان لوگوں پر کوئی غلبہ نہیں جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۱۰۱۔ اس کا غلبہ تو صرف ان لوگوں پر ہے جو اسے دوست ہناتے ہیں اور ان پر جو اس (یعنی اللہ) کا شریک نہ ہرستے ہیں۔

۱۰۲۔ اور جب ہم کوئی آیت بدل کر اس کی جگہ دوسرا آیت لے آتے ہیں، اور اللہ بہتر جانتا ہے جو وہ نازل کرتا ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ ٹوکھیں ایک افڑا کرنے والا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۱۰۳۔ تو کہہ دے کہ اسے روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اٹا را ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو ثابت بنخشے جو ایمان لائے اور فرمانبرداروں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہو۔

۱۰۴۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں اسے کسی بشر نے سکھایا ہے۔ اس کی زبان جس کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں، اُجھی (یعنی غیر فصح) ہے جبکہ یہ (قرآن کی زبان) ایک صاف اور روشن عربی زبان ہے۔

۱۴۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْكِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِإِحْسَنٍ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑨

۱۵۔ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِدْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ⑩

۱۶۔ إِنَّمَا سُلْطَنُهُ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ⑪

۱۷۔ إِنَّمَا سُلْطَنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ⑫

۱۸۔ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةً ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ ۗ قَالُوا إِنَّمَا آنَتْ مُفْتَرٍ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬

۱۹۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقَدِيسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُشَهِّدَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ⑭

۲۰۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يَعْلَمُهُ بَشَرٌ ۖ لِسَانُ الَّذِي يُلْحَدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَجٌ ۖ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ⑮

۱۰۵۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت نہیں دے گا اور ان کے لئے یہ اور دنک عذاب (مقدار) ہے۔

۱۰۶۔ جھوٹ صرف وہی لوگ گھرتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور یہی وہ لوگ ہیں جو جھوٹے ہیں۔

۱۰۷۔ جو بھی اپنے ایمان لانے کے بعد اللہ کا انکار کرے سوائے اس کے کہ جو مجبور کر دیا گیا ہو حالانکہ اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو (وہ بری الذمہ ہے)۔ لیکن وہ لوگ جو شرح صدر سے کفر پر ارضی ہو گئے ان پر اللہ کا غصب ہو گا اور ان کے لئے ایک بڑا عذاب (مقدار) ہے۔

۱۰۸۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے آخرت پر (ترجیح دستیت ہوئے) دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا اور اس وجہ سے (بھی) ہے کہ اللہ ہرگز کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۰۹۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مهر کر دی اور ان کے کافوں پر اور ان کی آنکھوں پر۔ اور یہی ہیں جو غافل لوگ ہیں۔

۱۱۰۔ کوئی شک نہیں کہ آخرت میں یقیناً یہی لوگ گھٹا پانے والے ہوں گے۔

۱۱۱۔ پھر تیرارت یقیناً ان لوگوں کو جنہوں نے تحریت کی بعد اس کے کہ وہ فتنہ میں جتنا کئے گئے پھر انہوں نے جہاد کیا اور صبر کیا تو یقیناً تیرارت اس کے بعد بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِإِيمَانِ اللَّهِ  
لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

إِنَّمَا يَقْتَرِي الْكَذِبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
بِإِيمَانِ اللَّهِ ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَذِبُونَ ۝

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ  
أَكْرَهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌ حَتَّىٰ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ  
مَنْ شَرَحَ بِالْكُفَرِ صَدِّرًا فَعَلَيْهِمْ  
غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝  
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ أَشْجَبُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا  
عَلَى الْآخِرَةِ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ۝

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ  
وَسَمِعُهُمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ  
الْغَافِلُونَ ۝

لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا  
فَتَنُوا أَنَّمَا جَهَدُوا وَصَبَرُوا ۝ إِنَّ رَبَّكَ  
مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۱۲۔ جس دن ہر نفس اپنی جان کے دفاع میں جھگڑتا ہوا آئے گا اور ہر نفس کو جو کچھ اُس نے کیا پورا پورا دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تَجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا  
وَتَوْفِيْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ

لَا يُظْلَمُونَ ⑯

۱۱۳۔ اور اللہ ایک ایسی بیتی کی مثال بیان کرتا ہے جو بڑی پامن اور سلطنتی ہے۔ اس کے پاس ہر طرف سے اس کا رزق با فراغت آتا تھا پھر اُس (کے یہیں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انہیں بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا ان کاموں کی وجہ سے جودہ کیا کرتے تھے۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرِيَةً كَانَتْ أَمْنَةً  
مُطْمَئِنَةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغْدًا مِّنْ كُلِّ  
مَكَانٍ فَكَفَرُتُ بِإِنْعَمَ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ  
لِيَاسَ الْجُوعِ وَالْخُوفِ بِمَا كَانُوا

يَصْنَعُونَ ⑰

۱۱۴۔ اور یقیناً ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا۔ سو عذاب نے ان کو آپکڑا جبکہ وہ ظلم کرنے والے تھے۔

۱۱۵۔ پس جو کچھ تمہیں اللہ نے رزق عطا کیا ہے اس میں سے حلال (اور) طیب کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَبُوهُ  
فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَلَمُونَ ⑯

فَكُلُّوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا  
وَأَشْكُرُوا إِنْعَمَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانَهُ

تَعْبُدُونَ ⑰

۱۱۶۔ اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ (کھانا) حرام کیا ہے جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ ہاں جو سخت مجبور ہو جائے، نہ رغبت رکھنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا، تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱۱۷۔ اور تم ان چیزوں کے بارہ میں جن کے متعلق

إِنَّمَا حَرَمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ  
الْخِرْبَرِ وَمَا أَهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ  
أَضْطَرَ غَيْرَ بَايْعَ وَلَا عَادِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ⑱

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ الْسِّتْكَمْ

تمہاری زبان میں جھوٹ بیان کرتی ہیں یہ نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام تاکہ تم اللہ پر بہتان نہ اشو۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ کھڑتے ہیں کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

۱۱۸۔ ایک تھوڑا سا فائدہ ہے اور (پھر) ان کے لئے ایک بڑا دردناک عذاب (مقدار) ہے۔

۱۱۹۔ اور ان لوگوں پر بھی جو یہودی ہوئے ہم نے وہ چیزیں حرام قرار دی تھیں جن کا ذکر ہم تھے سے پہلے کر پکے ہیں اور ان پر ہم نے ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خودا نبی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

۱۲۰۔ پھر تیرارت یقیناً ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اعلیٰ میں بُرے اعمال کئے پھر اس کے بعد تو کہ کری اور اصلاح کی یقیناً تیرارت (پاک تبدیلی) کے بعد بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱۲۱۔ یقیناً ابراہیم (فی ذات) ایک امت تھا جو ہمیشہ اللہ کا فرمانبردار، اسی کی طرف جھکارہنے والا تھا اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھا۔

۱۲۲۔ اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا تھا۔ اس (اللہ) نے اسے چون لیا اور اسے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دی۔

۱۲۳۔ اور ہم نے اسے دنیا میں کہہ عطا کی اور آخرت میں وہ یقیناً صالحین میں سے ہو گا۔

۱۲۴۔ پھر ہم نے تیری طرف وقی کی کہ تو ابراہیم حنیف کی ملت کی یہودی کر اور وہ مشرکین میں سے نہ تھا۔

الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَ هَذَا حَرَامٌ  
تَفَتَّرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبِ إِنَّ الَّذِينَ  
يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ  
مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ<sup>۱۷۶</sup>

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَمَ مَا قَصَصْنَا  
عَلَيْكُمْ مِنْ قَبْلٍ وَ مَا أَظْلَمْنَاهُمْ وَ لَكِنْ  
كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ<sup>۱۷۷</sup>

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ  
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ أَصْلَحُوا  
إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ<sup>۱۷۸</sup>

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أَمَةً قَاتَّا لِلَّهِ حَنِيفًا  
وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ<sup>۱۷۹</sup>

شَاكِرًا لِأَنْعَمِهِ إِجْبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى  
صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ<sup>۱۸۰</sup>  
وَاتَّبَعَهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ إِنَّهُ فِي  
الْآخِرَةِ لَمَنِ الصَّلَاحُ<sup>۱۸۱</sup>

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ  
حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ<sup>۱۸۲</sup>

۱۲۵۔ یقیناً سبт ان لوگوں پر (آزمائش) بنا یا گی جنہوں نے اس کے متعلق اختلاف کیا اور تیرتیب یقیناً ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا ضرور فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

۱۲۶۔ اپنے رب کے راست کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی بصیرت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کرو جو بہترین ہو۔ یقیناً تیرتیب ہی اسے، جو اس کے راستے سے بھلک چکا ہو، سب سے زیادہ جانتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کا بھی سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔

۱۲۷۔ اور اگر تم سزا دو تو اتنی ہی سزا دو جتنی تم پر زیادتی کی گئی تھی اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر کرنے والوں کے لئے یہ بہتر ہے۔

۱۲۸۔ اور تو صبر کرو اور تیرا صبر اللہ کے سوا اور کسی کی خاطر نہیں اور تو ان پر غم نہ کرو اور تو اس سے تنگی میں نہ پڑ جو وہ سکر کرتے ہیں۔

۱۲۹۔ یقیناً اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اخیار کرتے ہیں اور جو احسان کرنے والے ہیں۔

إِلَمَا جَعَلَ السَّبَّتَ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا  
فِيهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لِيَحْكُمُ بِمَا بَيْمَهُ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑯

أَدْعُ إِلَى سَيِّلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ  
وَالْمُوْعَظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالْأَيْتِيِّ  
هُنَّ أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ  
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَيِّلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ  
بِالْمُهَمَّدِيْنَ ⑯

وَإِنْ عَاقَبْتُمُ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا  
عُوْقَبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ  
خَيْرٌ لِلصَّابِرِيْنَ ⑯

وَاصِرِّ وَمَا صَبَرْتَكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا  
تَحْرِزُ عَلَيْهِمْ وَلَا تَأْتِ فِي ضَيْقٍ  
مِمَّا يَمْكُرُونَ ⑯

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقُوا وَالَّذِينَ  
هُمْ مُّحْسِنُونَ ⑯

## ۷۷۔ بُنی اسرائیل

یہ سورت ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی ایک سو بارہ آیات ہیں۔ اسے سورۃ الْمُرَاءَہ بھی کہا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روحاںی ارتقاء کا مضمون جو گزشتہ سورت میں جاری تھا اسی کا ذکر اس سورت میں نہ کرو ہے۔ اس میں آنحضرت ﷺ کو یہ دکھایا گیا کہ جن نبتوں کا اختتام فلسطین پر ہوا تیرا سفر وہاں ختم ہیں ہوتا بلکہ وہاں سے اور بلند یوں کی طرف شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کا ذکر فرمایا کہ گو حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارتقاء اس سے بھی بہت بلند تر تھا۔

یہ سورت اب یہود کے ذکر کو اس طرح بیان کر رہی ہے کہ ان کو اپنے جرام کی بنا پر اپنے وطن فلسطین سے نکال دیا گیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے بہت ہی سخت غران بندے ان پر سلطان کئے گئے تھے جو ان کے شہر کی گلیوں میں داخل ہو کر تیزی سے آگے بڑھے اور تمام شہر کو ملایا میت کر دیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ پھر ان پر رحم فرمائے گا اور ایک اور موقع انہیں دے گا کہ وہ دوبارہ فلسطین پر قابض ہو جائیں جیسا کہ نہیں ہوا تھا، ہو گکا ہے۔ لیکن یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر انہوں نے توبہ نہ کی اور اللہ کے بندوں کے ساتھ رحم کے ساتھ پیش نہ آئے تو پھر اللہ تعالیٰ انہیں فلسطین سے خود نکالے گا نہ کہ مسلمانوں سے جنگ کے تیجہ میں، اور ان کی بجائے اللہ اپنے صالح بندوں کو فلسطین کا بادشاہ بنادے گا۔ ظاہر ہے کہ مسلمانوں کو تک فلسطین پر غلبہ عطا نہیں ہو سکتا جب تک وہ اس شرط کو پورا نہ کریں کہ اللہ کے صالح بندے بن جائیں۔

اس کے بعد ان برائیوں کا ذکر ہے جو یہود یوں میں ان کی سخت دلی کے زمانہ میں رائج ہو گئی تھیں یعنی بخل، فضول خرچی، زنا، قتل و غارت، تیقیں کمال کھانا جانا، بد عہدی، تکبر وغیرہ اور مسلمانوں کو ان سے باز رہنے کی تلقین ہے۔

پھر اس سورت میں فرمایا گیا کہ جب ٹو اس عظیم قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو یہ اس کو سمجھتے سے عاری رہتے ہیں اور ان میں شرک اتنا سراست کرچکا ہے کہ جب ٹو صرف اللہ کی وحدانیت کا ذکر کرے تو پیغام بھیر کر چلے جاتے ہیں۔ ان کو کلمہ توحید میں کوئی دلچسپی نہیں رہتی۔ چونکہ ان کے دلوں میں دہرات گھر کر جاتی ہے اس لئے یوم آخرت پر سے بھی ان کا ایمان کلیّہ اٹھ جاتا ہے۔ اور جو قوم آخرت پر یقین نہ رکھے اور اپنی جوابدی کی قائل نہ ہو وہ اپنے جرام اور گناہوں میں ہمیشہ بیاروک ٹوک بڑھتی چلی جاتی ہے۔

اس کے بعد اسی روایا کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کشف کے ذریعہ فلسطین کی حالت دکھائی گئی اور پھر ہر یوں روحاںی بلند یوں کی طرف آپ کا اسراء ہوا۔

پھر جس شجرہ ملعونہ کا ذکر ہے اس سے مراد یہودی ہیں جن کا سورۃ فاتحہ کی آخری آیت میں ذکر ہے کہ وہ

بیش اللہ کے غصب کے نیچے بھی رہیں گے اور ہندوؤں کے غصب کے نیچے بھی۔ جو لوگ غصب اور انقام کے عادی ہوں ان کی مثال آگ کی سی ہے جو نشوونما کو حضم کر دیتی ہے اور جو مکسر مراج بندے طین کی خاصیت رکھتے ہیں، ہر قسم کی نشوونما انبی کے ذریعہ ہوتی ہے۔ پس اس ذکر کا یہ مطلب بتا ہے کہ یہود بیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعمیر کوششوں کو ختم کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے اور یہ سوچیں گے کہ یہ مٹی سے نشوونما پانے والے کیے ہمارا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ مگر تمام دنیا کی نشوونما اس بات کا ثبوت ہے کہ آگ کبھی اللہ کی قدرت سے بیدا ہونے والی نشوونما کو حضم نہیں کر سکی۔ تمام لہبھاتے ہوئے باغات اور بزرہ زار اس بات کے گواہ ہیں۔

اس کے بعد قرآن کریم کی وہ آیات ہیں جو اقصیٰ الصلوٰۃ سے شروع ہوتی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ محمود کا ذکر کرتی ہیں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین جو کوشش آپ کو نہ موم کرنے کی کر سکتے ہیں کرتے چلے جائیں مگر اس کے نتیجے میں بیشہ اللہ تعالیٰ آپ کو بلندتر مقام کی طرف اٹھاتا چلا جائے گا۔ گویا آپ کے روحانی ارتقاء کو اس رنگ میں بھی اونچا فرمایا یہاں تک کہ آپ اس مقامِ محمود تک پہنچ جائیں گے جس تک کسی دوسرے کی رسائی نہیں ہوئی۔ مگر یہ مقام یونہی نصیب نہیں ہوا کرتا اس کے لئے فَهَجَّذَ بِهِ نَافِلَةً لُكْ فرمادیا کہ اس کے لئے راتوں کو اٹھ کر بیشہ دعا کیں کرتا چلا جا۔

یہ دعویٰ کہ آپ واقعی مقامِ محمود تک پہنچائے جائیں گے عملًا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں دشمن نے پورا ہوتا ہوا دیکھ لیا کہ جب آپ ظاہر مغلوب ہو کر کمد سے لٹکتے تو اسی سورت میں ایک دعا کی صورت میں یہ پیشگوئی تھی کہ تو دوبارہ اس شہر میں داخل ہو گا اور یہ اعلان کرے گا کہ جاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهْوًا کہ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل کے مقدار میں ہی بھاگنا ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے روشنی آجائے تو اندر ہمراہ بھاگ جاتا ہے۔

اس کے بعد آیت نمبر ۸۷ روح کے متعلق ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب لوگوں نے کہا کہ ہمیں بتا کہ روح کیا چیز ہے اللہ تعالیٰ نے یہ جواب عطا فرمایا کہ ان سے کہہ دے کہ روح میرے رب کے امر کے سوا اور کچھ نہیں۔ عیسائی حضرات عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رُزْخَ اللَّهِ مانتے ہیں اور یہی القب مسلمان بھی آپ کو دیتے ہیں مگر اس بات میں حضرت عیسیٰ کو کوئی خصوصیت حاصل نہیں کیونکہ آپ بھی محض اسی طرح امرِ الٰہی سے بیدا ہوئے ہیں جیسا کہ آغاز میں تمام زندگی امرِ الٰہی سے بیدا ہوئی ہے۔

سورت کے آخر پر اس حضرون کو مزید کھول دیا ہے کہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو محض اس لئے کہ وہ بن باپ کے تھا اللہ کا بیٹا قرار دینا بہت بڑا ظلم ہے۔ پس تمام محدثین کی ہے جس کو کسی بیٹے کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ اس کا کوئی ملکیت میں شریک ہے اور اسے کبھی ایسے ساتھی کی ضرورت نہیں پڑی جو گویا کمزوری کی حالت میں اس کا مد و گار بنتا۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَكْيَةً وَهِيَ مَعَ الْبِسْمِ لِمَا فَرَأَتْ وَالثَّانِيَةُ آيَةُ وَالثَّانِيَةُ رُكْنُ عَلَا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** ۝ پہلی آیہ۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) ہمارا حرم کرنے والا ہے۔

**سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا** ۝ ۲۔ پاک ہے وہ جو رات کے وقت اپنے بندے کو  
مسجد حرام سے صحابہؓ کی طرف لے گیا جس کے  
ماحوں کو ہم نے برکت دی ہے۔ تاکہ ہم اسے اپنے  
شہادت میں سے کچھ دکھائیں۔ یقیناً وہ بہت سننے  
والا (اور) گہری نظر رکھتے والا ہے۔ ①

**إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ** ۝

۳۔ اور ہم نے موی کو بھی کتاب دی تھی اور اسے  
بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنا�ا تھا کہ تم میرے سوا  
کسی کو اپنا کار ساز نہ بنانا۔

**وَاتَّيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى  
لِّبَنَفِ إِسْرَائِيلَ أَلَا تَتَخَذُوا مِنْ دُوَّنِي  
وَكِيلًا** ۷

۴۔ (یہ لوگ) ان کی ذرتیت تھے جنہیں ہم نے  
نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ یقیناً وہ بہت ہی شکرگزار  
بندہ تھا۔

**ذِرِّيَّةٌ مَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْجٍ إِنَّهُ كَانَ  
عَبْدًا أَشْكُورًا** ①

۵۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو اس قضاۓ  
کھول کر آگاہ کر دیا تھا کہ تم ضرور میں میں دو مرتبہ  
نشاد کرو گے اور یقیناً ایک بڑی سرکشی کرتے ہوئے  
چھا جاؤ گے۔

**وَقَصَّيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَبِ  
لَتَفْسِيدَنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلَمَنَّ  
عُلُوًّا كَيْرًا** ②

① قرآن کریم میں رسول اللہ ﷺ کے روحانی سفر کے دو واقعات بیان ہوئے ہیں۔ ایک کو اسراء کہا جاتا ہے اور دوسرا کو معراج۔  
اسراء کے روحانی سفر میں آپ کو فلسطین کی زیارت کروائی گئی جو ظاہری جسم کے فلسطین جانے پر دلالت نہیں کرتی بلکہ روحانی زیارت مراوی ہے۔ اسی  
لئے جب کسی نے کھڑے ہو کر پوچھا کہ بتائیں فلسطین کی فلاں عمارت کس طرح کی ہے تو حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی آنکھوں  
کے سامنے اس وقت وہ عمارت ظاہر ہوئی اور آپ دیکھ دیکھ کر کاس کے سوال کا جواب ہلانے لگے۔ چاحب مخارکی میں ہے: لَمَّا كَدِنَّيْ فَرَشَ قُمَّتْ  
لِي الْجَنْرُ فَجَلَّ اللَّهُ لِي بَيْتُ الْمَقْدِسِ فَقَطَقَتْ أَخْبَرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَآنَا نَظَرُ أَلِيْهِ۔ (بخاری۔ کتاب التفسیر۔ تفسیر سورۃ بنی اسرائیل)

**فَإِذَا جَاءَهُ وَعْدُ أُولَئِمَّا بَعْثَنَا عَلَيْكُمْ**

**عِبَادًا إِنَّا أَوْلَىٰ بِأَنْ يُنَزَّلَ شَدِيدٌ فَجَاسُوا**

**خِلْلَ الْبَيْارِ ۖ وَكَانَ وَعْدًا مَفْعُولًا ۚ ①**

۶۔ پس جب ان دونوں میں سے پہلے وعدے کا وقت آپنچا، ہم نے تمہارے خلاف اپنے ایسے بندوں کو کھڑا کر دیا جو سخت جگہ تھے پس وہ بستیوں کے پیچوں بیچ جاتی چلتے ہوئے داخل ہو گئے ① اور یہ پورا ہو کر رہنے والا وعدہ تھا۔

۷۔ پھر ہم نے تمہیں دوبارہ ان پر غلبہ عطا کیا اور ہم نے اموال اور اولاد کے ذریعہ تمہاری مدد کی اور تمہیں ہم نے ایک بہت بڑا جتحا بنا دیا۔

**ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْحَرَةَ عَلَيْهِمْ**

**وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَيْنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ**

**أَكْثَرَ نَفِيرًا ۚ ۷**

۸۔ اگر تم اپنے اعمال بجالاؤ تو اپنی خاطر ہی ابھی اعمال بجالاؤ گے۔ اور اگر تم نہ کرو تو خود اپنے لئے ہی نہ کرو گے۔ پس جب آخرت والا وعدہ آئے گا (جب بھی بھی مقدر ہے) کہ وہ تمہارے چہرے بکار دیں اور وہ مسجد میں اسی طرح داخل ہو جائیں جیسا کہ پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور تاکہ وہ جس پر غلبہ پائیں اسے تھس نہیں کر دیں۔

**إِنْ أَخْسَنْتُمْ أَخْسَنْتُمْ لَا تُنْفِسُكُمْ**

**وَإِنْ أَسْأَلْتُمْ فَلَهَا ۖ فَإِذَا جَاءَهُ وَعْدُ**

**الْآخِرَةِ لَيْسُوْا ۖ وَجُوهُهُمْ وَلِيَدُهُمْ خُلُوا**

**الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُواهُ أَوْلَ مَرَّةٍ**

**وَلِيَسْتِرُوا مَا عَلَوْا تَتِيرًا ۚ ۸**

۹۔ ہو سکتا ہے کہ تمہارا رب تم پر حرم کرے۔ اور اگر تم

نے تکرار کی تو ہم بھی تکرار کریں گے۔ اور ہم نے چوتھا

**عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۖ وَإِنْ عَدْتُمْ**

**مُحْدَثًا ۖ وَجَعَلْنَا بَهْنَهُ لِلْكُفَّارِ ۖ حَسِيرًا ۚ ۹**

کافروں کو کھیر لینے والی بنا کی ہے۔ ①

① ان معنوں کے لئے ویکیپیڈیا "المنجد"۔

۱۰۔ آیات ۵-۶: یعنی اسرائیل کے مخلق خدا تعالیٰ کی یہ تقدیر چاری ہوئی تھی کہ جب وہ بداعمالیوں میں بہت بڑھ گئے تو ان پر باتیں کے باشہ بخوبی خضر کو غلباً عطا ہوا۔ وہ لوگ ان کی گلیوں میں بھی بھس گئے اور عملاً ان کو ملیٹ کر دیا یا باہر منتظر کے ذریعہ باہر منتظر ہونے پر بھجو کر دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے جب تکلی باری اسرائیل کو دوبارہ فلسطین پر غلبہ عطا فرمایا تو ان پر حرم فرماتے ہوئے ان کی تعداد میں بھی برکت دی اور ان کے اموال میں بھی برکت دی اور یہ نصیحت فرمائی کہ اگر تم نے حسن سلوک سے کام لیا تو تمہارے اپنے ہی فائدے میں ہے اور اگر تم نے سابقہ بداعمالیوں کو ہر باری تو خود اپنے مفاد کے خلاف ہی ایسا کرو گے۔ پس جب آخری زمانہ میں ان کو فلسطین پر دوبارہ غلبہ عطا کیا جائے گا تو اس کی وجہ فلسطین پر قابض مسلمانوں کی بداعمالیاں ہوں گی اور یہ ہو کوچھ آزمائش میں ڈالا جائے گا۔ اگر وہ مفتخر علاقوں میں انصاف اور رحمت کا سلوک کریں گے تو ان کا یہ غلبہ جاہ ہو جائے گا اور اس کے برعکس اُن کے نتیجے میں کوئی دنیا وی قوم ان کو مغلوب نہیں کرے گی بلکہ اللہ تعالیٰ اپنی تقدیر سے ایسے سامان پیدا فرمائے گا کہ یہ دنیا طاقتیں یہود کو فلسطین میں پناہ دینے سے باز رہیں گی۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلّٰتِي هِيَ أَفْوَمُ  
وَيَبْشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ  
الصِّلْحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَيْرًا  
وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا  
لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

۱۰۔ یقیناً یہ قرآن اس (راہ) کی طرف ہدایت دیتا ہے جو سب سے زیادہ قائم رہنے والی ہے اور ان مونوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر (مقدار) ہے۔  
۱۱۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

۱۲۔ اور انسان شر ایسے مانگتا ہے جیسے خیر مانگ رہا ہو۔ اور انسان بہت جلد باز ہے۔

وَكَذَعَ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ  
وَكَانَ الْإِنْسَانَ عَجُولًا

۱۳۔ اور ہم نے رات اور دن کے دو نشان بنائے ہیں۔ پہلے ہم رات کے نشان کو منادیتے ہیں اور دن کے نشان کو روشنی عطا کرنے والا ہادیتے ہیں تاکہ تم اپنے رب کے فضل کی علاش کرو اور تاکہ تم سالوں کی گفتگی اور حساب سیکھ سکو۔ اور ہر بات ہم نے خوب کھوں کھول کر بیان کر دی ہے۔

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَيْتَيْنِ فَمَحَوْنَا  
أَيَّةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَا أَيَّةَ النَّهَارِ مُبَصِّرَةً  
تَبَيَّنُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلَتَعْلَمُوا  
عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ طَ وَكُلَّ شَيْءٍ  
فَصَلَّهُ تَفْصِيلًا

۱۴۔ اور ہر انسان کا اعمال نامہ ہم نے اس کی گردن سے چھٹا دیا ہے اور ہم قیامت کے دن اس کے لئے اسے ایک ایسی کتاب کی صورت میں نکالیں گے جسے وہ کھلی ہوئی پائے گا۔ ①

وَكُلَّ إِنْسَانٍ الْزَمْنَهُ طَيْرَهُ فِي عَنْقِهِ طَ  
وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَبًا يَلْقَهُ  
مَثْسُورًا

۱۵۔ اپنی کتاب پڑھا آج کے دن تیرا نفس تیرا حساب لینے کے لئے کافی ہے۔

إِنَّمَا كِتَبَكَ كَفِي بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ  
حَسِيبًا

① یہاں طافر سے مراد پرندہ ہیں ہے کہ گویا ہر انسان کی گردن میں ایک پرندہ لٹک رہا ہے۔ لٹکنے والے انسان کا اعلیٰ النامہ مراد ہے جو ظاہر ہی شکل میں لٹک ہوائیں ہوتا۔ مگر قیامت کے دن اسے ظاہر کر دیا جائے گا۔ یہ ایسا ہی محاورہ ہے جیسے اردو میں کہا جاتا ہے کہ گرباں میں منڈال کر دیکھو کہ تم کیسے ہو۔

۱۶۔ جو بہادیت پا جائے وہ خود اپنی جان ہی کے لئے بہادیت پاتا ہے اور جو گراہ ہو تو وہ اسی کے مفاد کے خلاف گراہ ہوتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھانے گی۔ اور ہم ہرگز عذاب نہیں دیتے یہاں تک کہ کوئی رسول بھیج دیں (اور جنت تمام کر دیں)۔

۱۷۔ اور جب ہم ارادہ کر لیتے ہیں کہ کسی بحق کو تباہ کر دیں تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دے دیتے ہیں (کہ من مانی کارروائیاں کرتے پھریں) پھر وہ اس میں فش و فور کرتے ہیں تو اس پر فرمان صادق آ جاتا ہے سو ہم اس کو ملایا میٹ کر دیتے ہیں۔

۱۸۔ اور کتنے ہی زمانوں کے لوگ ہیں جنہیں ہم نے فوح کے بعد ہلاک کیا اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے (اور) ان پر نظر رکھنے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔

۱۹۔ جو ورنی زندگی کی آرزو رکھتا ہے اسے ہم اسی زندگی میں (وہ) جلد عطا کر دیتے ہیں جو ہم چاہیں اور جس کیلئے ہم ارادہ کریں۔ پھر ہم نے اس کے لئے جنم بنا رکھی ہے وہ اس میں نہ ملت کیا ہوا (اور) دھنکارا ہوا داخل ہو گا۔

۲۰۔ اور وہ جس نے آخرت کا ارادہ کیا ہو اور اس کے لئے جیسا کہ اس کا حق ہے کوشش کی ہو بشرطیکہ وہ موہن ہو تو یہی ہیں وہ لوگ جن کی کوشش مفکور ہو گی۔

۲۱۔ ہر ایک کو ہم تیرے رب کی عطا سے مدد دیتے ہیں ان کو بھی اور ان کو بھی اور تیرے رب کی عطا روکی نہیں جاتی۔

مَنْ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ  
صَلَّ فَإِنَّمَا يَضْلُّ عَلَيْهَا وَلَا تَرِزُّ وَازْرَةٌ  
وَرُزْرَأَخْرَى وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى  
تَبَعَثَ رَسُولًا

وَإِذَا آأَرَدْنَا أَنْ تُهْلِكَ قَرْيَةً أَمْرَنَا  
مُتَرْفِقَهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ  
فَدَمَرْنَاهَا تَدْمِيرًا

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقَرُونِ مِنْ بَعْدِ  
نُوَجٍ وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ  
خَيْرًا بَصِيرًا

مَنْ كَانَ يَرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا  
نَشَاءَ لِمَنْ تُرِيدُ تُرِيدُ تُمَجَّدْنَا لَهُ جَهَنَّمَ  
يَصْلِهَا مَدْمُومًا مَدْحُورًا

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا  
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأَوْلَئِكَ كَانَ سَعْيَهُمْ  
مَشْكُورًا

كَلَّا لَنِمَدْ هَوْلَاءَ وَهَوْلَاءَ مِنْ عَطَاءِ  
رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ  
مَحْظُورًا

۲۲۔ دیکھو ہم نے کس طرح ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی اور آخرت درجات کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت عطا کرنے کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔

۲۲۔ اُنْظَرْ كَيْفَ فَصَلَنَا بَعْصَهُمْ عَلَى بَعْضٍ  
وَلِلآخرة أَكْبَرُ دَرَجَتٍ وَأَكْبَرُ  
تَقْصِيلًا ①

۲۳۔ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا مجبود نہ بنا ورنہ تو نہ مبت کیا ہوا (اور) بے یار و مددگار بیٹھا رہ جائے گا۔

۲۳۔ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أُخْرَ فَتَقْعُدْ  
مَذْمُومًا مَحْذُولًا ②

۲۴۔ اور تیرے رب نے فیصلہ صادر کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے احسان کا سلوک کرو۔ اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک تیرے پاس بڑھاپے کی عمر کو پہنچے یادہ دونوں ہی، تو انہیں اُف تک نہ کہہ اور انہیں ڈانٹ نہیں اور انہیں زمی اور عزت کے ساتھ خاطب کر۔

۲۴۔ وَقَضَى رَبُّكَ أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيمَانُهُ  
وَبِالْوَالِدِينِ إِحْسَانًا إِمَامَيْلَعْنَ عِنْدَكَ  
الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَّهُمَا فَلَا تَقْلُ  
لَهُمَا أُفِّ وَلَا شَهْرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا  
قُوًّا كَرِيمًا ③

۲۵۔ اور ان دونوں کے لئے رحم سے بغیر کا پُر جھکا دے اور کہہ کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔

۲۵۔ وَاحْفِصْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ  
وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنَ  
صَغِيرِيْاً ④

۲۶۔ تمہارا رب سب سے زیادہ جانتا ہے جو تمہارے دونوں میں ہے۔ اگر تم نیک ہو تو وہ یقیناً بکثرت توبہ کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔

۲۶۔ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ  
تَكُونُوا صَاحِبِيْنَ قَاتَلَهُ كَانَ لِلْأَوَّلِيْنَ  
غَفُورًا ⑤

۲۷۔ اور قراہت دار کو اس کا حق دے اور مسکین کو بھی اور مسافر کو بھی مگر فضول خرچی نہ کر۔

۲۷۔ وَاتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ  
وَابْنَ السَّيْلِ وَلَا تُبَدِّلْ تَبَدِّيْرًا ⑥

إِنَّ الْمُبَدِّرِينَ كَانُوا إِحْوَانَ الشَّيْطَنِينَ<sup>١</sup>  
وَكَانَ الشَّيْطَنُ لِرَبِّهِ كَفُورًا<sup>٢</sup>

وَإِمَّا مَا عَرِضَتْ عَنْهُمْ أَبْيَاعَةٌ رَحْمَةٌ مِنْ  
رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا<sup>٣</sup>

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عَنْقِكَ  
وَلَا تَبْسُطْهَا أَكْلَ الْبُسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا  
مَحْسُورًا<sup>٤</sup>

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ  
وَيَقْدِرُ<sup>٥</sup> إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ حَيْرًا  
بَصِيرًا<sup>٦</sup>

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقًا<sup>٧</sup>  
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَلَا يَأْكُمْ<sup>٨</sup> إِنَّ قَتْلَهُمْ  
كَانَ خِطْبًا كَبِيرًا<sup>٩</sup>

وَلَا تَقْرَبُوا النِّزْفَ إِنَّهُ كَانَ فَاجِحَةً<sup>١٠</sup>  
وَسَاءَ سَيِّلًا<sup>١١</sup>

وَلَا تَقْتُلُوا الْفُسْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا  
بِالْحَقِيقَ<sup>١٢</sup> وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلَنَا  
لِوَلِيِّهِ سُلْطَنًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ<sup>١٣</sup>  
إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا<sup>١٤</sup>

۲۸۔ یقیناً فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں  
اور شیطان اپنے رب کا بہت ناٹکرا ہے۔

۲۹۔ اور اگر تجھے ان سے اعراض کرنا ہی پڑے تو  
اپنے رب کی رحمت کے حصول کی خاطر، جس کی تو  
امید رکھتا ہے، ان سے نرم بات کہہ۔

۳۰۔ اور اپنی مٹھی (بل کے ساتھ) بھیجنے ہوئے  
گردن سے نہ لگائے اور نہ ہی اُسے پورے کا پورا  
کھول دے کہ اس کے نتیجے میں ٹو ملامت زدہ (اور)  
حرمت زدہ ہو کر بیٹھ رہے۔

۳۱۔ تیرا رب یقیناً جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو  
و سخت بھی دیتا ہے اور نگک بھی کرتا ہے۔ یقیناً وہ  
اپنے بندوں سے بہت باخبر ہے (اور) گھری نظر رکھنے  
 والا ہے۔

۳۲۔ اور اپنی اولاد کو کنگال ہونے کے ذر سے قتل نہ  
کرو۔ ہم ہی ہیں جو انہیں رزق دیتے ہیں اور جسمیں  
بھی۔ ان کو قتل کرنا یقیناً بہت بڑی خطاب ہے۔

۳۳۔ اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔ یقیناً یہ بے حیائی ہے  
اور بہت رُاستہ ہے۔  
۳۴۔ اور اس جان کو نا حق قتل نہ کرو جسے اللہ نے  
حرمت بخشنی ہو۔ اور جو مظلوم ہونے کی حالت میں قتل  
کیا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو (بدلے کا) قوی  
حق عطا کیا ہے۔ پس وہ قتل کے معاملہ میں زیادتی نہ  
کرے۔ یقیناً وہ تائید یافتہ ہے۔

وَلَا تَقْرِبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِإِلَيْهِ هِيَ  
أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَسْلُغَ أَشْدَدَهُ وَأَوْفُوا  
بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ⑤

۲۵۔ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریق پر کہ وہ بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو یقیناً عہد کے پارہ میں پوچھا جائے گا۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا حَلْسَمْ وَزِنُوا  
بِالْقُسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۖ ذَلِكَ حَيْرَ  
وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ⑥

۲۶۔ اور جب تم ماپ کرو تو پورا ماپ کرو اور سیدھی ذمہ سے تلو۔ یہ بات بہت بہتر اور انجام کا رس سے اچھی ہے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ  
إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادُ كُلُّ أُوْلَئِكَ  
كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ⑦

۲۷۔ اور وہ موقف اختیار نہ کر جس کا صحیح علم نہیں۔☆  
یقیناً کان اور آنکھ اور دل میں سے ہر ایک سے متعلق پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَمْسِّ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۸ إِنَّكَ لَنْ  
تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَنْتَلِعَ الْجِبالَ  
مَطْلُولًا ⑧

۲۸۔ اور زمین میں اکڑ کرنہ پل۔ ٹو یقیناً زمین کو پھاڑ نہیں سکتا اور نہ قامت میں پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتا ہے۔

كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئَةً عِنْدَ رَبِّكَ  
مَكْرُوهًا ⑨

۲۹۔ یہ تمام ایسی ہاتھیں ہیں جن کی بُرا کی تیرے رب کے نزدیک خخت ناپسندیدہ ہے۔

ذَلِكَ مِمَّا آتَحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ  
الْحِكْمَةِ ۩ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَ  
فَتُلْقِي فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَمْدُورًا ⑩

۳۰۔ یہ ان حکمت کی ہاتوں میں سے ہے جو تیرے رب نے تیری طرف دی کیں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو موجود نہ بنا ورنہ تو جہنم میں ملامت زدہ (اور) دھنکارا ہوا پھینک دیا جائے گا۔

۲۱۔ کیا تمہیں تو تمہارے رب نے بیٹوں کے لئے  
چن لیا اور خود فرشتوں میں سے بیٹاں بنا بیٹھا؟ تم  
نقشہ بہت بڑی ہات کر رہے ہو۔

أَفَأَصْفِحُكُمْ رَبْكُمْ بِالْبَيْنَ وَ اتَّخَذَ  
مِنَ الْمَلِكَةِ إِنَّا لَهُ أَنَّكُمْ تَقُولُونَ  
قُوَّلًا عَظِيمًا ٤١

۳۲۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں (آیات کو) بار بار  
بیان کیا ہے تاکہ وہ صحیح پڑھیں باسیں ہمسے یہ آئندیں  
نفرت سے دور رہا گئے کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بوھاتا۔  
۳۳۔ تو کہہ دے کہ اگر اُس کے ساتھ پچھو اور مجبود  
ہوتے ہیں یہ کہتے ہیں تو وہ بھی ضرور صاحبِ عرش  
پک پختنے کی راہ بڑی خواہش سے ڈھوندتے۔

وَلَقَدْ صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ  
لِيَدَكُرُوا طَ وَمَا يَرِيدُهُمُ الْأَنْفُورًا ⑩  
قُلْ تُؤْكَانَ مَعَهُ أَهْلَهُ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا  
لَا يَتَغَوَّلُ إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ⑪

۲۲۔ پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے ان باتوں سے جو دو کہتے ہیں۔

سَبَحَةً وَتَعْلِي عَمَّا يَقُولُونَ مُعْلُوًّا كَبِيرًا<sup>(١)</sup>

۲۵۔ اسی کی تسبیح کر رہے ہیں سات آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہے۔ اور کوئی چیز نہیں مگر وہ اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہی ہے لیکن حال یہ ہے کہ تم ان کی تسبیح کو سمجھتے نہیں۔ وہ یقیناً بہت مرد بار (اور) بہت بختی والا ہے۔

تَسْبِيحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ  
وَمَنْ فِيهِنَّ طَوَّافٌ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يَسْبِحُ  
بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ سَبِيلَهُمْ  
إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا<sup>(١٥)</sup>

۳۶۔ اور جب تو قرآن کی حلاوت کرتا ہے تو ہم تیرے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں آتی ایک غنی برده ڈال دیتے ہیں۔

وَإِذَا قَرَأَتِ الْقُرْآنَ جَعَلَنَا يَسِّئُكَ وَبَيْنَ  
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا  
فَمَسْتَوْرًا ﴿٦﴾

۲۷۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں  
کہ وہ اُسے سمجھنے سکیں اور ان کے کافوں میں بوجھ۔  
اور جب وہ قرآن میں اپنے رب یا گاند کا ذکر کرتا ہے تو  
وہ نفترت سے پیش کھیرتے ہوئے پیٹ حاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً۝ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي أَذَانِهِمْ وَقُرَاءً۝ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ  
وَلَوْا عَلَىٰ آذَانَهُمْ نَقْوَرًا⑤

۳۸۔ ہم سب سے زیادہ جانتے ہیں کہ وہ کیا بات سننا چاہتے ہیں جب وہ تیری طرف کان دھرتے ہیں اور جب وہ خفیہ مشوروں میں مصروف ہوتے ہیں۔ جب عام لوگ کہتے ہیں کہ تم محض ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جو حکم زده ہے۔

۳۹۔ دیکھ تیرے بارہ میں وہ کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں۔ پس وہ رستے سے بھٹک گئے ہیں اور سیدھی راہ تک نہیں پہنچ سکتے۔

۴۰۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم محض ہڈیاں رہ جائیں گے اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور ایک حقیقی کی صورت میں انھائے جائیں گے؟

۴۱۔ تو کہہ دے تم پتھر بن جاؤ یا لواہ۔

۴۲۔ یا ایسی مخلوق جو تمہاری دانست میں (جتنی میں) اس سے بھگی بڑھ کر ہو۔ تو اس پر وہ ضرور کہیں گے کہ کون (ہے جو) ہمیں لوٹائے گا؟ تو کہہ دے وہی جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ تو وہ تیری طرف (مند کر کے) اپنے سر مٹکا کیں گے اور کہیں گے ایسا کب ہو گا؟ تو کہہ دے ہو سکتا ہے کہ جلد ایسا ہو۔

۴۳۔ جس دن وہ تمہیں گمائے گا اور تم اس کی حمد کے ساتھ لبیک کہو گے اور تم گمان کرو گے کہ تم قبوڑی سی مدت کے سوانحیں رہے۔

۴۴۔ اور تو میرے بندوں سے کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو سب سے اچھی ہو۔ یقیناً شیطان ان کے درمیان فساد ذاتی ہے۔ شیطان بے شک انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے۔

۴۵۔ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهٗ  
إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْنَا وَإِذْ هُمْ نَجَوْيٰ  
إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَبَعُونَ إِلَّا  
رَجُلًا مَسْحُورًا ④

۴۶۔ أَنْظُرْ كَيْفَ صَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ  
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِعُونَ سَيِّلًا ⑤

۴۷۔ وَقَالُوا إِذَا حَسِنْتَ عَظَامًا وَرُفَاتًا إِنَّا  
لَمَبْعُوثُونَ حَلْقًا جَدِيدًا ⑥

۴۸۔ قُلْ كُوْنُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ⑦

۴۹۔ أُو حَلْقَامًا يَكُبُرُ فِي صُدُورِكُمْ  
فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِينُنَا طَقْلِ الَّذِي  
فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُغَضِّبُونَ  
إِلَيْكَ رِءُوفٌ وَسَهُودٌ وَيَقُولُونَ مَتَّى هُوَ  
قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ⑧

۵۰۔ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْجِيْبُونَ بِحَمْدِهِ  
وَتَظْنَنُونَ إِنْ لِيْشَمَ إِلَّا قَلِيلًا ⑨

۵۱۔ وَقُلْ لِعِبَادِيْنَ يَقُولُوا اللَّتِي هِيَ أَحْسَنُ  
إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَعُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ  
كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ⑩

۵۵۔ تمہارا رب تمہیں سب سے زیادہ جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم پر حرم کرے اور اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تجھے ان پر داروغہ بنا کر نہیں سمجھا۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنَّ يَسَايِحَ حَمَدًا وَأَوْ  
إِنَّ يَسَايِحَ عَدَبَكُمْ وَمَا آرَسْلَنَا عَلَيْهِمْ  
وَكَيْلًا

۵۶۔ اور تیرا رب سب سے زیادہ اُسے جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور یقیناً ہم نے نیوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی اور داؤ کو ہم نے زبور عطا کی۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّنَ  
عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاؤَدَ زَبُورًا

۵۷۔ ٹوکرہ دے پکارو ان لوگوں کو جنہیں تم اُس کے سوا گمان کیا کرتے تھے۔ پس وہ تم سے تکفیل دور کرنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتے اور نہ اسے تبدیل کرنے کی۔

قُلِ اذْعُوا الَّذِينَ زَعَمُمْ قُنْدُونَهُ فَلَا  
يَمْلِكُونَ كَشْفَ الصُّرُّ عَنْكُمْ وَلَا  
تَحْوِيلًا

۵۸۔ یہی لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف جانے کا وسیلہ ڈھوندیں گے کہ کون ہے ان میں سے جو (وسیلہ بننے کا) زیادہ حقدار ہے اور وہ اُس کی رحمت کی توقع رکھیں گے اور اُس کے عذاب سے ڈریں گے۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب اس لائق ہے کہ اس سے بچا جائے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَمْتَغِعُونَ إِلَى  
رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيْمَمًا أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ  
رَحْمَةَ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ  
رَبِّكَ كَانَ مَحْدُودًا

۵۹۔ اور کوئی یعنی نہیں مگر اسے ہم قیامت کے دن سے پہلے بلاک کرنے والے یا اسے بہت سخت عذاب دینے والے ہیں۔ یہ بات کتاب میں کمھی ہوئی ہے۔

وَإِنْ مِنْ قُرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ  
يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ مَعْذِلُوْهَا عَذَابًا شَدِيدًا  
كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا

۶۰۔ اور کسی بات نے ہمیں نہیں روکا کہ ہم اپنی آیات سمجھیں سوائے اس کے کہ پہلوں نے ان کا انکار کر دیا تھا۔ اور ہم نے شمود کو بھی ایک بصیرت افروز نشان

وَمَا مَنَحْنَا أَنْ نُرِسلَ بِالْأُلْيَتِ إِلَّا أَنْ  
كَذَبَ بِهَا الْأَقْلَوْنَ وَآتَيْنَاهُمُ دَاثِقَةَ

مُبِصَرَةً فَظَلَمُوا بِهَاٰ وَمَا نُرِسِّلُ  
بِالْأُلْيَاتِ إِلَّا تَحْوِيْفًا ①

كے طور پر اونٹی عطا کی تھی۔ پس وہ اس سے ظلم کے ساتھ پیش آئے۔ اور ہم نشانات نہیں بھیجتے مگر مدرس جا ڈرانے کی خاطر۔

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالثَّالِسِ  
وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا اِلَّا تَرِيْكًا إِلَّا فِتْنَةً  
لِّثَالِسِ وَالشَّجَرَةِ الْمَلْعُونَةِ فِي الْقُرْآنِ  
وَنُخْوِفُهُمْ لِفَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا  
كَيْرَاءً ②

۲۱۔ اور (یاد کر) جب ہم نے تجھے کہا یقیناً تیرے رب نے انسانوں کو گھیر لیا ہے۔ اور وہ خواب جو ہم نے تجھے دکھایا اسے ہم نے نہیں بنایا مگر لوگوں کے لئے آزمائش اور اس درخت کو بھی جو قرآن میں ملعون قرار دیا گیا۔ اور ہم انہیں تدریسجا ڈراتے ہیں مگر وہ انہیں سوائے بڑی سرکشی کے اور کسی چیز میں نہیں بڑھاتا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكِ اسْجَدُوا لِلَّادَمَ  
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْرِيلِيسَ ③ قَالَ إِنَّمَا سَجَدَ لِمَنْ  
خَلَقَتْ طِينًا ④

۲۲۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کے لئے سجدہ ریز ہو جاؤ تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ایسیں کے۔ اس نے کہا کیا میں اس کے لئے سجدہ کروں جسے تو نے گیلی میں سے پیدا کیا ہے؟

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَمْتَ عَلَيَّ  
لِيْنُ أَخْرَتِنِ إِلَى يَوْمِ الْفِيقَةِ لَا حَتَّىْكَنَّ  
ذُرِّيَّةَ إِلَّا قَلِيلًا ⑤

۲۳۔ اس نے کہا مجھے بتا تو کہی کہ کیا یہ وہ (چیز) ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے تو میں ضرور اس کی نسلوں کو ہلاک کر دوں گا سوائے چند ایک کے۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَعْلَكْ مِنْهُمْ فَقَانَ  
جَهَنَّمَ جَزَآ وَكُمْ جَزَآءَ مَوْفُورًا ⑥

۲۴۔ اس نے کہا جا یا پس جو بھی ان میں سے تیری میں سے بیرونی کرے گا تو یقیناً جہنم تم سب کا پورا پام را بدلہ ہوگی۔

وَاسْتَفِرْزُ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ  
بِصَوْتِكَ وَاجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ  
وَرِجْلِكَ وَشَارِكِهِمْ فِي الْأُمُوَالِ  
وَالْأُولَادِ وَعِذْهُمْ ⑦ وَمَا يَعِذُهُمْ  
الشَّيْطَنُ إِلَّا عَرْوُرًا ⑧

۲۵۔ پس اپنی آواز سے ان میں سے جسے چاہے بہکا اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھالا اور اموال میں اور اولاد میں ان کا شریک بن جا اور ان سے وعدے کر۔ اور شیطان دھوکے کے سوا ان سے کوئی وعدہ نہیں کرتا۔

إِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمُ سُلْطَانٌ<sup>۶</sup>  
وَكَفَى بِرِبِّكَ وَكَيْلًا<sup>۷</sup>

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يَرْجِعُ لَكُمُ الْفُلْكَ  
فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَعُوا مِنْ قَصْلِهِ<sup>۸</sup> إِنَّهُ كَانَ  
يُكْمَرَ رَحِيمًا<sup>۹</sup>

وَإِذَا مَسَكْمَمُ الْفُرْسَرَ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ  
تَدْعُونَ إِلَّا إِيَاهُ<sup>۱۰</sup> فَلَمَّا جَاءَكُمُ الْبَرِّ  
أَغْرَضْتُمُ<sup>۱۱</sup> وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا<sup>۱۲</sup>

أَفَأَمْثُمْ أَنْ يَتَحِيفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ  
يُرِسَلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا<sup>۱۳</sup> لَا تَجِدُوا  
لَكُمْ وَكَيْلًا<sup>۱۴</sup>

أَمْ أَمْثُمْ أَنْ يُعِيدَ كُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى  
فَيُرِسَلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ  
فَيُغَرِّقُكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ لَمَّا لَا تَجِدُوا  
لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا<sup>۱۵</sup>

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيَّ آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ  
وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَلْنَاهُمْ  
عَلَى كُثُرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا<sup>۱۶</sup> بِيَدِكُمْ أَنْتُمْ بَشَرٌ

۲۶۔ یقیناً (جو) میرے ہندے (ہیں) ان پر تجھے کوئی غلبہ نہیں نہ ہوگا اور تمہارا رب ہی کارساز کے طور پر کافی ہے۔

۲۷۔ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے سندھر میں کششیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضلوں کی خلاش کرو۔ یقیناً وہ تمہارے حق میں بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۸۔ اور جب تمہیں سندھر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے سوا ہر وہ ذات جسے تم بلا تے ہو ساتھ چھوڑ جاتی ہے۔ پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا کر لے جاتا ہے تو تم (اس سے) اعراض کرتے ہو۔ اور انسان بہت ہی ناشکرا ہے۔

۲۹۔ پس کیا تم اس بات سے امن میں ہو کر وہ تمہیں خشکی کے کنارے لے جا کر دھنادے یا تم پر تیز بھکڑا چلائے پھر تم اپنے لئے کوئی کارسازیہ پاؤ۔

۳۰۔ یا کیا تم امن میں ہو کر وہ تمہیں اسی میں دوبارہ لوٹا دے اور پھر تم پر تند و تیز ہوا کیسیں چلائے اور تمہیں تمہاری ناشکریوں کی وجہ سے غرق کر دے۔ پھر تم ہمارے خلاف اپنی خاطر اس کا کوئی بدلت لینے والا نہ پاؤ۔

۳۱۔ اور یقیناً ہم نے ابھائے آدم کو عزت دی اور تمہیں خشکی اور تیزی میں سواری عطا کی اور انہیں پا کیزہ تیزیوں میں سے رزق دیا اور اکثر تیزیوں پر جو ہم نے علی کیثیں ممّن خلقنا تفضیلًا<sup>۱۷</sup> بیدا کیں انہیں بہت فضیلت بخشی۔

۲۷۔ وہ دن (یاد کرو) جب ہم ہر قوم کو اُس کے امام کے حوالے سے بلا کیں گے۔ پس جس کو اُس کا اعمال نام اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو یہی وہ لوگ ہوں گے جو اپنا اعمال نام پڑھیں گے اور وہ ایک تاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۲۸۔ اور جو اسی دنیا میں انداز ہو وہ آخرت میں بھی انداز ہو گا اور راہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ بہٹکا ہوا۔ ①

۲۹۔ اور قریب تھا کہ وہ تجھے اس کے بارہ میں جو ہم نے تیری طرف دی کی ہے نہت میں بٹلا کر دیتے تاکہ تو اس کے سوا کچھ اور ہمارے خلاف گھر لینا تاب وہ ضرور بلا تاخیر تجھے دوست بنا لیتے۔

۳۰۔ اور اگر ہم نے تجھے استحامت نہ عطا کی ہوتی تو ہو سکتا تھا کہ وہ ان کی طرف کچھ نہ کچھ ہٹک جاتا۔

۳۱۔ پھر ہم ضرور تجھے زندگی کا بھی ذہرا عذاب پچھاتے اور موت کا بھی ذہرا عذاب۔ تب تو ہمارے خلاف اپنے لئے کوئی بد دکار نہ پاتا۔

۳۲۔ اور ان سے بعد نہیں تھا کہ وہ مٹن سے تیرے پاؤں اکھاڑ دیتے تاکہ تجھے اس سے باہر نکال دیں۔ ایسی صورت میں وہ بھی تیرے بعد زیادہ دریں رہ سکتے۔

۳۳۔ یہ سنت ہمارے ان رسولوں کے متعلق تھی جو ہم نے تھے سے پہلے بھیجے اور تو ہماری سنت میں کوئی تجدیل نہیں پائے گا۔

يَوْمَ نَدْعُواً كُلَّ أَنَاسٍ بِإِيمَانِهِ فَمَنْ  
أُفْتَنِيَ كِتَبَهُ بِإِيمَانِهِ فَأُولَئِكَ يَقْرَءُونَ  
كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتَيَّلًا ②

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ آنَعْمَى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ  
آنَعْمَى وَأَضَلُّ سَيِّلًا ③

وَإِنْ كَادُوا لَيَقْتُلُونَكَ عَنِ الدِّينِ  
أَوْ حَيْثَا إِلَيْكَ يَتَقْتَلُونَكَ عَلَيْهَا غَيْرَهُ  
وَإِذَا لَا تَخْذُلُكَ خَلِيلًا ④

وَلَوْلَا أَنْ شَبَّثْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ  
إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ⑤

إِذَا لَا ذَقْنَكَ ضَعْفَ الْحَيَاةِ وَضَعْفَ  
الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نِصِيرًا ⑥  
وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِرُونَكَ مِنَ الْأَرْضِ  
لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَا يُلْبِثُونَ  
خَلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ⑦

سُلَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ هِنْ رُسُلُنَا  
وَلَا تَجِدُ لِسْنَتِنَا تَحْوِيلًا ⑧

① یہاں آنھی سے مراد یہ ہے کہ ظاہری آنھے سے جو انداز ہو وہ قیامت کے دن بھی انداز ہو گا بلکہ ظاہری آنکھیں رکھنے والے جو بصیرت سے محروم ہیں وہ قیامت کے دن بھی بصیرت سے محروم ہوں گے۔

۷۹۔ سورج کے ڈھلنے سے شروع ہو کر رات کے چھا جانے تک نماز کو قائم کر اور بھر کی خلاوت کو اہمیت دے۔ یقیناً بھر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اس کی گواہی دی جاتی ہے۔

۸۰۔ اور رات کے ایک حصہ میں بھی اس (قرآن) کے ساتھ تجدید پڑھا کر۔ یہ تیرے لئے افضل کے طور پر ہوگا۔ قریب ہے کہ تیرا رب تجھے مقام محمود پر فائز کر دے۔  
۸۱۔ اور تو کہہ دے میرے رب انجھے اس طرح داخل کر کے میرا داخل ہونا سچائی کے ساتھ ہو اور مجھے اس طرح نکال کر میرا نکلنا سچائی کے ساتھ ہو اور اپنی جناب سے میرے لئے طاق تو رد و گار عطا کر۔

۸۲۔ اور کہہ دے حق آگیا اور باطل بھاگ گیا۔ یقیناً باطل بھاگ جانے والا ہی ہے۔

۸۳۔ اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو شفاء ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے اور وہ ظالموں کو گھانے کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بڑھاتا۔

۸۴۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو کرتا ہے ہونے پرے ہٹ جاتا ہے اور جب اسے کوئی شر پہنچے توخت مایوس ہو جاتا ہے۔

۸۵۔ تو کہہ دے کہ ہر ایک اپنی جلت کے مطابق عمل کرتا ہے۔ پس تمہارا رب اسے سب سے زیادہ جانے والا ہے جو رستے کے اختبار سے سب سے زیادہ صحیح ہے۔

اَقِيمُ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسِيقِ  
اللَّيْلِ وَقُرْآنُ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ  
كَانَ مَشْهُودًا ④

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدُ بِهِ تَأْفِلَةً لَكَ عَسَى  
أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ⑤  
وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُذْخَلَ صَدْقٍ  
وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صَدْقٍ وَاجْعَلْ  
لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَنًا نَصِيرًا ⑥

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۖ إِنَّ  
الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوفًا ⑦

وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَافِعٌ وَرَحْمَةٌ  
لِلْمُؤْمِنِينَ ۗ وَلَا يَزِيدُ الظَّلَمِينَ إِلَّا  
خَسَارًا ⑧

وَإِذَا آتَيْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَغْرِضَ  
وَنَأْبَجَانِيهُ ۗ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ  
يُؤْسَأًا ⑨

قُلْ كُلُّ يَعْمَلٌ عَلَى شَاكِرِتِهِ ۖ فَرَبِّكُمْ  
أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدِي سَيِّلًا ⑩

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبٍِّ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا⑥

۸۶۔ اور وہ تجوہ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ روح ہیرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں معمولی علم کے سوا کچھ نہیں دیا گیا۔

۸۷۔ اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً اسے واپس لے جاتے ہو ہم نے تیری طرف وہی کیا ہے پھر تو اپنے لئے ہمارے خلاف اس پر کوئی کار ساز نہ پاتا۔

۸۸۔ مگر محض اپنے رب کی رحمت کے ساتھ (تو بچایا گیا)۔ یقیناً تجوہ پر اس کافضل بہت بڑا ہے۔

۸۹۔ تو کہہ دے کہ اگر جن و انس سب اکٹھے ہو جائیں کہ اس قرآن کی مثل لے آئیں تو وہ اس کی مثل نہیں لاسکیں گے خواہ ان میں سے بعض بعض کے مدعا ہوں۔

۹۰۔ اور ہم نے یقیناً اس قرآن میں لوگوں کی خاطر ہر قسم کی مثالیں خوب پھیر پھیر کر بیان کی ہیں۔ پس اکثر انسانوں نے اکار کر دیا محض ناشکری کرتے ہوئے۔

۹۱۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہرگز تجوہ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ تو ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ پھاؤ لائے۔

۹۲۔ یا تیرے لئے بکھروں اور انگروں کا کوئی باعث ہو پھر تو اس کے پیچوں بیچ خوب نہیں کھودا لے۔

وَلَيَسْ شِئْنَا لَذَهَبَنَ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا لِإِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لَمَّا فَضَلَّهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا⑦

قُلْ لَيْسَ اجْتَمَعَتِ الْأَنْسَ وَالْجِنُّ عَلَى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنَ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لَيَعْضِ طَهِيرًا⑧

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَآتَيْنَا أَكْثَرَ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا⑨

وَقَالُوا إِنَّ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجِرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُو عَالِمًا⑩

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةً مِنْ تَخْيِيلٍ وَّعَنْبٍ فَتَفْجِرَ الْأَنْهَرَ خَلْلَهَا تَفْجِيرًا⑪

۹۳۔ یا جیسا کہ ٹوگمان کرتا ہے ہم پر آسمان کو  
نکروں کی صورت گردے یا اللہ اور فرشتوں کو  
سامنے لے آئے۔

۹۴۔ یا تیرے لئے سونے کا کوئی گھر ہو یا تو آسمان  
میں چڑھ جائے۔ مگر ہم تیرے چڑھنے پر بھی ہرگز  
ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ٹوہم پر ایسی  
کتاب اتارے جسے ہم پڑھ سکیں۔ تو کہہ دے کہ میرا  
رب (ان بالوں سے) پاک ہے (اور) میں تو ایک  
پیغمبر رسول کے سوا کچھ نہیں۔

۹۵۔ اور لوگوں کو جب ان کے پاس ہدایت آئی اس  
کے سوا کسی چیز نے ایمان لانے سے نہیں روکا کہ  
انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک پیغمبر رسول بنانے  
بھیجا ہے؟

۹۶۔ ٹوکہہ دے کہ اگر زمین میں اطمینان سے چلنے  
پھرنے والے فرشتے ہوتے تو یقیناً ہم ان پر آسمان  
سے فرشتہ ہی بطور رسول اتارتے۔

۹۷۔ تو کہہ دے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان  
گواہ کے طور پر کافی ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں سے  
ہمیشہ باخبر (اور ان پر) گھری نظر رکھنے والا ہے۔

۹۸۔ اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا  
ہے اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے تو ایسون کے لئے تو اس  
کے بالقابل کوئی ساتھی نہ پائے گا اور قیامت کے دن ہم  
انہیں ان کے چیزوں کے کل اوندو ہے اکٹھا کریں گے۔

۹۹۔ اُو تَسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا  
كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِاللَّهِ وَالْمَلِئَكَةَ قَبِيلًا<sup>۱۳</sup>

۱۰۰۔ أُو يَكُونُ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ  
تَرْفٍ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرِقْبَكَ  
حَتَّى تُنَزَّلَ عَلَيْنَا كِتْبًا نَقْرَوْهُ  
قُلْ سُبْحَانَ رَبِّنَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا  
بَشَّارًا رَسُولًا<sup>۱۴</sup>

۱۰۱۔ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ  
الْهُدَى إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ  
بَشَّارًا رَسُولًا<sup>۱۵</sup>

۱۰۲۔ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلِئَكَةٌ يَمْشُونَ  
مُطْمَئِنِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ  
مَلَكًا رَسُولًا<sup>۱۶</sup>

۱۰۳۔ قُلْ كَفِي بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ<sup>۱۷</sup>  
إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادَهِ حَيْرًا بِصِيرَارًا<sup>۱۸</sup>

۱۰۴۔ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهَ فَهُوَ الْمُهَتَدِ<sup>۱۹</sup> وَمَنْ يُضْلِلُ  
فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ<sup>۲۰</sup>  
وَلَحُشْرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَهُ عَلَى وُجُوهِهِمْ

عَمِيَاً وَبُكْمًا وَصَمًا مَا وَيْهُمْ جَهَنَّمٌ  
جَبَ كَبَحٍ وَهُ (ان پر) دُشْتی پڑنے لگے گی ہم انہیں  
جلن میں بڑھادیں گے۔

كُلَّمَا خَبَثٌ زَدْ لَهُمْ سَعِيرًا ۱۸

۹۹۔ یہ ان کی جزا ہے کیونکہ انہوں نے ہماری آیات  
کا انکار کیا اور کہا جب ہم ہڈیاں ہو جائیں گے اور  
ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا پھر بھی ہم ضرور ایک نئی  
تحقیق کی صورت میں اٹھائے جائیں گے؟

۱۰۰۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور  
زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے بیدا  
کر دے اور اس نے ان کے لئے ایک ایسی مت  
مقرر کی ہے جس میں کوئی فیک نہیں۔ پس خالموں  
نے انکار کر دیا مخفی ناشکری کرتے ہوئے۔

۱۰۱۔ تو کہہ دے کہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے  
غزانوں کے مالک ہوتے تب بھی تم ان کے خرچ ہو  
جانے کے ذر سے انہیں روک رکھتے۔ اور انسان یقیناً  
بہت کبوس واقع ہوا ہے۔

۱۰۲۔ اور یقیناً ہم نے موی کو نو کھلے کھلے  
نشانات عطا کئے تھے۔ پس نبی اسرائیل سے پوچھ  
(کر دیکھ لے) کہ جب وہ ان کے پاس آیا تو  
فرعون نے اُسے کہا کہ اے موی امیں تو تجھے محض  
سحر زدہ سمجھتا ہوں۔

۱۰۳۔ اس نے کہا تو جان چکا ہے کہ یہ نشانات جو  
بصیرت افروز ہیں آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا  
کسی نے نہیں اٹھا رے اور اے فرعون امیں تجھے یقیناً

ذِلِّكَ جَرَأَ وَهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِإِيمَانٍ  
وَقَالُوا إِذَا أَكْنَى عَظَامًا وَرُفَاتًا إِنَّا  
لَمَبْعُوثُونَ حَمْقًا جَدِيدًا ۱۹

أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ  
وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ طَفَابَ  
الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۲۰

قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ حَزَارَينَ رَحْمَةً  
رَجِلٍ إِذَا لَا مَسْكُنْتُمْ خَشْيَةً الْإِنْفَاقِ ۲۱  
وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۲۲

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بِسِنْتٍ  
فَسَأَلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ  
لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَا أُطِلِّكَ يَمْوَلِي  
مَسْحُورًا ۲۳

قَالَ لَقَدْ عِلِّمْتَ مَا آتَيْتَ هُوَ لَاءُ إِلَّا  
رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَارَ رَجَ وَإِنِّي

لَا ظُلْكَ يُفْرِغُونَ مَثْبُورًا ①

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِرُهُمْ مِنَ الْأَرْضِ  
فَأَغْرِقْنَاهُمْ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ②

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِيَنْهَا إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا  
الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ  
جِئْنَا بِكُمْ لِقِيَفًا ③

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلَ  
وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ④  
وَقَرَأْنَا فِرْقَةً لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى  
مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ⑤

قُلْ أَمْنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ  
أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ  
يَخْرُجُونَ لِلأَذْقَانِ سَجَّدًا ⑥

وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا  
لَمَفْعُولاً ⑦

وَيَخْرُجُونَ لِلأَذْقَانِ يَسْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ  
حُشُوعًا ⑧

ہلاک شدہ سمجھتا ہوں۔

۱۰۲۔ پس اس نے ارادہ کیا کہ انہیں زمین سے  
اکھارڈا لے تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے  
سب کے سب کو غرق کر دیا۔

۱۰۵۔ اور اس کے بعد ہم نے بھی اسرائیل سے کہا  
کہ موجودہ سر زمین میں سکونت اختیار کرو۔ پس جب  
آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تمہیں پھر اکھا کر کے  
لے آئیں گے۔

۱۰۶۔ اور ہم نے حق کے ساتھ اسے اتنا رہے اور  
خروسیت حق کے ساتھ یہ اتر رہے۔ اور ہم نے تجھے  
نہیں بھیجا مگر ایک بیٹھا اور ایک نذیر کے طور پر۔  
یہ اور قرآن وہ ہے کہ اسے ہم نے تکڑوں میں تقسیم کیا  
ہے تاکہ تو اسے لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھے اور  
ہم نے اسے بڑی قوت اور ترقی کے ساتھ اتنا رہے۔

۱۰۸۔ تو کہہ دے کہم اس پر ایمان لا دیا یا نہ ایمان  
لا دی۔ یقیناً وہ لوگ جو اس سے پہلے علم دیئے گئے تھے  
جب ان پر اس کی تلاوت کی جاتی تھی تو وہ ٹھوڑی یوں  
کے مل سجدہ ریز ہوتے ہوئے گرجاتے تھے۔

۱۰۹۔ اور وہ کہتے تھے ہمارا رب پاک ہے یقیناً  
ہمارے رب کا وعدہ تو بہر حال پورا ہو کر رہے  
والا ہے۔

۱۱۰۔ وہ ٹھوڑی یوں کے مل رو تے ہوئے گرجاتے تھے  
اور یہ انہیں اکساری میں بڑھا دیتا تھا۔

۱۱۔ تو کہہ دے کہ خواہ اللہ کو پکارو خواہ رحمان کو۔  
 جس نام سے بھی تم پکارو سب اپنے نام اُسی کے  
 ہیں۔ اور اپنی نماز نہ بہت اوپرچی آواز میں پڑھ اور  
 نہ اُسے بہت دھیما کرو اور ان کے درمیان کی راہ  
 اختیار کرو۔

قُلْ اذْعُوا اللَّهَ أَوْ اذْعُوا الرَّحْمَنَ ط  
 أَيَّاً مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْمُحَسَّنَةُ ۝  
 وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِفْ بِهَا  
 وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝

۱۲۔ اور کہہ کر تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس  
 نے کبھی کوئی بینا اختیار نہیں کیا اور جس کی باادشاہت  
 میں کبھی کوئی شریک نہیں ہوا اور کبھی اُسے ایسے ساتھی  
 کی ضرورت نہیں پڑی جو (گویا) کمزوری کی حالت  
 میں اُس کا مددگار بنتا۔ اور تو بڑے زور سے اُس کی  
 بڑائی بیان کیا کرو۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ  
 لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبِيرٌ تَكْبِيرًا ۝

## ۱۸۔ الکھف

یہ کمی سورت ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی ایک سو گیارہ آیات ہیں۔ اس کا زمانہ نزول بیوت کا چوتھا یا پانچواں سال ہے۔

سورۃ الکھف کا آغاز سورۃ بنی اسرائیل کے اسی مضمون سے ہوا ہے جس میں حضرت عیسیٰ علیہ اصلوٰۃ والسلام کے بندہ ہونے کو بڑی صراحة اور جلال سے پیش فرمایا گیا ہے اور بہت ہی سادہ الفاظ میں یہ اعلان فرمادیا گیا کہ انہیں علم ہی کوئی نہیں کہ حضرت عیسیٰ کیسے پیدا ہوئے اور وہ یہ علم ہے کہ اللہ تعالیٰ تولید کے نظام سے کلیٰ پاک ہے۔ وہ اللہ پر بہت ہی بڑا جھوٹ بولتے ہیں۔ ان کے دعویٰ کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔

اس کے بعد ابتدائی عیسائیوں کا ذکر فرمایا گیا کہ کس طرح وہ توحید کی حفاظت کی خاطر سطح زمین کو چھوڑ کر غاروں میں چلتے گئے۔ اصحاب کھف کے ذکر سے پہلے ان ابتدائی آیات میں یہ فرمایا گیا تھا کہ دنیا کی جو ظاہری نعمتیں ہی نواع انسان کو عطا کی گئی ہیں وہ ان کی آزمائش کی خاطر ہیں لیکن ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ یہ نعمتیں ان سے چھین لی جائیں گی اور ان لوگوں کو عطا کردی جائیں گی جنہوں نے اللہ کی خاطر سطح زمین کی زینت کی بجائے غاروں میں زندگی برکرنے کو ترجیح دی۔

اس کے بعد دو ایسی جنتوں یعنی باغوں کی مثال دی گئی ہے جن کی وجہ سے ایک شخص دوسرے پر فخر کرتا ہے کہ مجھے تو یہ سب کچھ عطا ہوا ہے اور میرے مقابل پر تم تھی دست ہو۔ لیکن ساتھ ہی یہ تحریر بھی فرمادی گئی کہ جب اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے بگولے تھماری نعمتوں پر اتریں گے تو تمہیں خاکستر کر دیں گے۔ وہی ضعیڈاً جُرُزاً والا مضمون دوسرے لفظوں میں دہرا�ا گیا ہے۔

اسی سورت میں حضرت موسیٰ علیہ اصلوٰۃ والسلام اور آپ کے ساتھ حضرت عیسیٰ علیہ اصلوٰۃ والسلام کے اس سفر کا ذکر ملتا ہے جس میں انہیں اپنی امت کی آخری حدیں دکھادی گئیں اور اس مقام کی نشان دہی فرمادی گئی جہاں روحانی غذا کی مچھلی واپس سمندر میں چلی گئی اور یہ عیسائیت کے ظہور اسلام سے پہلے کے اس دور کی طرف اشارہ ہے جب وہ روحانیت کھو بچی تھی۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک تمثیل میں اس بزرگ کی صورت میں دکھایا گیا ہے جسے عوامِ الناس حضرت خضر کہتے ہیں اور بتایا گیا کہ جو حکمتیں اس کو عطا کی جائیں گی وہ موئی علیہ السلام کی پہنچ سے بالا ہیں اور ان کی گلہ تک پہنچنے کے لئے جس صبر کی ضرورت ہے وہ موئی علیہ السلام کو عطا نہیں ہوا تھا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موئی پر یہ فضیلت عطا ہوئی کہ آپ اللہ تعالیٰ کی حکمتوں کے ہمراز بنائے گئے۔

اس کے بعد جو القرینیں کا ذکر آتا ہے جو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ آپ کو دوزمانوں کی بادشاہی دی جائے گی۔ ایک اقلین کی اور ایک آخرین کی۔ اس میں جو زوال القرینیں کے سفر کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں وہ اپنے اندر بہت سے اشارے رکھتی ہیں جن کی تفصیل بیہاں بیان نہیں کی جا سکتی مگر ایک بات بہر حال حقی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا پھیلاؤ مغرب تک بھی ہو گا جہاں اہل مغرب کے باطل خیالات کے گدے لے پانی میں سورج غروب ہوتا دکھائی دیتا ہے اور مشرق میں سفر اس سر زمین تک ہو گا جس سے پرے سورج اور زمین کے درمیان کوئی اوٹ نہیں۔

اس سورت کے آخر پر قطعیت سے ثابت ہو جاتا ہے کہ اس میں عیسائیت کے عروج وزوال کا قصہ بیان فرمایا گیا ہے۔ عروج ابتدائی موحدین کی وجہ سے ہوا تھا اور زوال اس وقت ہوا جبکہ ایک اللہ کا عقیدہ بگزتے بگزتے سینکڑوں یہاں اولیاء کو خدا منے پر بنت ہوا۔ چنانچہ عالم آخر فرضی Saints کو جو الوہیت کا رتبہ دیا جا رہا ہے اس کا اس سورت کے آخر پر یوں ذکر ہے کہ **أَفَحِسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادَةً مِّنْ ذُؤْنِيَّ أَوْلِيَاءَ**۔ کہ وہ لوگ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کر رہے ہیں کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ کے بندوں کو اس کے سوا اولیاء بنا لیں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا واضح عرقان عطا کیا گیا تھا کہ اس سورت کا تعلق دجال سے ہے۔ چنانچہ آپ نے یہ بصحت فرمائی کہ جو شخص اس سورت کی بھلی دس آیات اور آخری دس آیات کی ملاوت کیا کرے گا وہ دجال کے فند سے محفوظ رہے گا۔ اور باوجود اس کے کہ آپ بھی ایک بشر ہی تھے آپ کی زبان سے یہ اعلان کروایا گیا کہ میں بشر تو ہوں گلر ہر قسم کے شرک سے پاک۔ پس اگر تم بھی چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی لقاء تمہیں بھی نصیب ہو تو اپنے آپ کو ہر قسم کے شرک سے پاک کرو۔ بیہاں وحی الہی کے جاری رہنے کی پیشگوئی بھی فرمائی گئی ہے۔ اللہ کے پاک بندے جو اپنے آپ کو شرک سے پاک رکھیں گے، اللہ تعالیٰ ان سے بھی یہ کلام ہو گا۔

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكْيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مِائَةٌ وَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً وَ إِنْاعْشَرَ رُكْنًا

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ما لگے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے  
اپنے بندے پر کتاب اُتاری اور اس میں کوئی کمی  
نہیں رکھی۔

۳۔ مضبوطی سے قائم اور قائم رکھنے والا تاکہ دہاکی  
طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور مونوں کو جو  
نیکیاں بجا لاتے ہیں خوشخبری دے کہ ان کے لئے  
بہت اچھا اجر (مقدار) ہے۔

۴۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

۵۔ اور وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے کہا اللہ نے  
بیٹا بنا لیا ہے۔

۶۔ ان کو اس کا کچھ بھی علم نہیں، نہ ہی ان کے  
آباء و اجداد کو تھا۔ بہت بڑی بات ہے جو ان  
کے مونہوں سے لکھتی ہے۔ وہ جھوٹ کے سوا کچھ  
نہیں کہتے۔

۷۔ پس کیا تو شدت غم کے باعث ان کے پیچھے  
اپنی جان کو ہلاک کر دے گا اگر وہ اس بات پر  
ایمان نہ لائیں۔

۸۔ یقیناً ہم نے جو کچھ زمین پر ہے اس کے لئے  
زینت کے طور پر بنایا ہے تاکہ ہم انہیں آرامائیں کہ  
ان میں سے کون بہترین عمل کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ  
وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَاجًا ۝

قِيمَالْيَسِيرَ بِأَسَاسِ دِيدَاءِ مِنْ لَدُنْهُ  
وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ  
الصَّلِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝

مَا كَيْثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝

وَيُنَذِّرُ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّهُمْ حَذَّرَ اللَّهُ وَلَدًا ۝

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَ لَا لِأَبَآءِهِمْ  
كَبَرَتْ كَلِمَةٌ تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ  
إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝

فَلَعَلَّكَ بِاَخْيَعُ نَفْسَكَ عَلَى اَثَارِهِمْ

إِنَّمَّا يُؤْمِنُوا بِهِذَا الْحَدِيثَ أَسْفًا ۝

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا  
لِيَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحَسْنُ عَمَلاً ۝

وَإِنَّا لَجَعَلْنَاهُ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جَرَزاً ۖ  
٩۔ اور یقیناً ہم جو کچھ اس پر ہے اسے خنک بخربثی  
بنا دیں گے۔

۱۰۔ کیا ٹو گمان کرتا ہے کہ غاروں والے اور تحریروں  
والے ہمارے نشانات میں سے ایک عجب نشان  
تھے؟ ①

۱۱۔ جب چند نوجوانوں نے ایک غار میں بناہ لی تو  
انہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمیں اپنی جتاب  
سے رحمت عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمیں  
ہدایت عطا کر۔

۱۲۔ پس ہم نے غار کے اندر ان کے کاؤں کو چند  
سالوں تک (باہر کے حالات سے) منقطع کرنا۔ ②

۱۳۔ پھر ہم نے انہیں آخھیا تاکہ ہم جان لیں کہ  
دونوں گروہوں میں سے کون زیادہ صحیح شمار کرتا ہے کہ  
وہ کتنا عرصہ (اس میں) رہے۔

۱۴۔ ہم تیرے سامنے ان کی خبر سچائی کے ساتھ پیاں  
کرتے ہیں۔ یقیناً وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر  
ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں ہدایت میں ترقی دی۔

۱۵۔ اور ہم نے ان کے دلوں کو تقویت بخشی جب وہ  
کھڑے ہوئے۔ پھر انہوں نے کہا کہ ہمارا رب تو  
آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ ہم ہرگز اس کے سوا

۱۔ اصحاب الرقیم کا مطلب ہے تحریروں والے۔ ان لوگوں نے اپنی کہف میں نہایت ہی اہم تحریریں چھوڑی تھیں جن پر فی زمانہ  
الل یورپ نے بہت تحقیق کی ہے۔ یا یہ سمجھیں ایک انجاز کرنی ہے۔ آنحضرت ﷺ کو اصحابِ کہف کا تعلیم ہوا ہو گا لیکن ان کو اصحاب الرقیم  
کہنا یہ عالم الغیب کے سوا کوئی آپ کو بتانیں سکتا۔

۲۔ یہاں سینیں سے مراد نوسال تک کا عرصہ ہے کونکہ یہ مسنه کی جمع قلت ہے جو قلن سے تو نکل کے عدد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔  
اگرچہ محمد عیسائیوں کا غاروں میں جا کر اپنے ایمان کو پچانے کا پورا عرصہ تینی سو سال سے کچھ زائد ہے لیکن عملًا دو سال سے زیادہ غاروں  
میں نہیں رہے۔ کیونکہ اس تین سو سال کے عرصہ میں جب خلافت کم ہو جاتی تھی تو وہ غاروں سے باہر آ جاتے تھے۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ  
وَالرَّقِيمَ لَا كَانُوا مِنَ الْإِنْسَانِ عَجَّابًا ۚ

إِذَا أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا  
رَبِّنَا أَتَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ لَنَا  
مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۱۱

فَضَرَبَنَا عَلَى أَذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِينِينَ  
عَدَدًا ۫

ثُمَّ بَعْثَنَاهُمْ لِتَعْلَمَ آيَيُّ الْحُرُبَيْنِ آخَصِ  
لِمَا لَيَشْوَأُمَدًا ۱۲

نَحْنُ نَقْصُصُ عَلَيْكَ بَنَاهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ  
فِتْيَةٌ أَمْنَوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَهُمْ هُدَى ۱۳

وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذَا قَامُوا فَقَالُوا  
رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنَّنَّا دُعُوا

کسی کو مجبود نہیں پکاریں گے۔ اگر ایسا ہو تو ہم یقیناً اعتدال سے ہی ہوئی بات کہنے والے ہوں گے۔

۱۶۔ یہ ہیں ہماری قوم، جنہوں نے اس کے سوا مجبود بنا رکھے ہیں۔ وہ کیوں ان کے حق میں کوئی غالب روش دلیل نہیں لاتے؟ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ گھرے۔

۱۷۔ پس جبکہ تم نے انہیں اور ان کو جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ترک کر دیا ہے تو غار کی طرف پناہ لینے کے لئے چلے جاؤ۔ تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلانے کا اور تمہارا کام تمہارے لئے آسان کر دے گا۔

۱۸۔ اور تو سورج کو دیکھتا ہے کہ جب وہ چڑھتا ہے تو ان کی غار سے دائیں طرف ہٹ جاتا ہے اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو ان سے راستہ کتراتا ہوا پائیں طرف سے گزرتا ہے اور وہ اس کے حق میں ایک کھلی جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کے نشانات میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہے جو ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے تو اس کے حق میں ٹوکوئی ہدایت دینے والا دوست نہ پائے گا۔

۱۹۔ اور تو انہیں جا گا ہوا گمان کرتا ہے جبکہ وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم انہیں دائیں اور بائیں اور تے بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتنا چوکٹ پر اپنی الگی دونوں ٹانگیں پھیلائے ہوئے ہے۔ اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ضرور پیٹھ پھیر کر ان سے بھاگ جائے

۱۵. مِنْ دُونِهِ الْهَا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطَّا

۱۶. هُوَ لَا يَعْلَمُ قَوْمًا أَتَخْذُوا مِنْ دُونِهِ الْهَا  
لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَنٍ بَيْنِ فَمَنْ  
أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

۱۷. وَإِذَا اغْتَرَ لِتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا  
اللَّهُ فَأَوْإِلَى الْكَهْفِ يَتَسَرَّ لَكُمْ رَبِّكُمْ  
مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَهْيَ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ  
مِرْفَقًا

۱۸. وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا اطَّلَعَتْ تَرْزُقُ رَبِّنَعْ  
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ  
تَقْرِصُهُمْ ذَاتَ الشَّمَالِ وَهُمْ فِي فَجُوَّةٍ  
مِنْهُ طَذِلَكَ مِنْ أَلِيتِ اللَّهُ طَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ  
فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ  
وَلِيًّا مُرْشِدًا

۱۹. وَتَحْسِبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ  
وَنَقْلِبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشَّمَالِ  
وَكَلِبُهُمْ بَاسِطُ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ  
لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ لَوَلَيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا

وَلَمْ يُلْتَثِتْ مِنْهُمْ رُعْبًا ۚ

اور ان کے رعب سے بھر جائے۔ ۱

۲۰۔ اور اسی طرح ہم نے انہیں (غفلت سے) بیدار کیا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے پوچھا تم کتنی دیر ہے تو انہوں نے کہا ہم تو حض ایک دن یا اس کا کچھ حصہ رہے ہے یعنی اسی دن کے بعد انہوں نے کہا ہم تو حض ایک دن یا اس کا کچھ حصہ رہے ہے یعنی اسی دن کے بعد انہوں نے کہا تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم سنتی مدت رہے ہو۔ پس اپنے میں سے کسی کو یہ پانی لئے دے کر شہر کی طرف سمجھو۔ پس وہ دیکھ کر سب سے اچھا کھانا کوشا ہے تو پھر اس میں سے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا لے رائے اور جلد کرتے ہوئے ان کے راز معلوم کرے اور تمہارے بارہ میں ہر گز کسی کو آگاہ نہ کرے۔

۲۱۔ یقیناً وہ ایسے لوگ ہیں کہ اگر تم پر غالب آگئے تو تمہیں سنگار کر دیں گے یا تمہیں اپنی ملت میں واپس لے جائیں گے اور نیجہ نیجہ تم کبھی فلاح نہیں پاسکو گے۔

۲۲۔ اور اسی طرح ہم نے ان کے حالات پر آگاہی بخشی تاکہ وہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ انقلاب کی گھری ودہ ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ جب وہ آپس میں بحث کر رہے تھے تو ان میں سے بعض نے کہا کہ ان پر کوئی یادگار عمارت تعمیر کرو۔ ان کا رب ان کے بارہ میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔

۱) ”تو انہیں جا گا ہوا سمجھتا ہے حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں“ سے مفسرین کے نزدیک ظاہری خیال مراد ہے جو درست نہیں۔ یہ اس لئے فرمایا گیا ہے کہ وہ باہر کے حالات سے ناواقف تھے کویا یہ عرصہ ان کے لئے نہیں کا عرصہ تھا۔ اگر ظاہری طور پر سویا ہو مرا وہوتا تو یہ ذکر نہ آتا کہ تو ان کو دیکھنے تو ان سے خوف کھائے اور تیراں دل رعب سے بھر جائے۔ سوئے ہوئے آدمی کو دیکھ کر تو انسان نہ رعب سے بھرتا ہے نہ خوف کھاتا ہے۔ دراصل وہ سخت جناش لوگ تھے اور جب بھی اہل روم نے غاروں میں اتر کر ان کو پکڑنے کی کوشش کی تو غار کے مند پر ایک ستانی کی خلافت کرتا ہوا پایا۔ اس کے بھونکنے سے ان کو کچھ آجائی تھی کہ جملہ ہوا ہے اور وہ اپنے دفاع کے لئے اور چھپنے کے لئے پبلے ہی سے تیار ہو جاتے تھے۔

آن لوگوں نے جو اپنے فیصلہ میں غالب آگئے کہا کہ  
ہم تو یقیناً ان پر ایک مسجد تعمیر کریں گے۔

**قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ  
لَنَتَخَذَنَ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا** ①

۲۳۔ ضرور وہ کہیں گے کہ وہ تمن تھے اور چوتھا ان کا  
کتا تھا اور وہ بن دیکھے تھیں کہیں گے کہ وہ پانچ تھے  
اور چھٹا ان کا کتا تھا اور کہیں گے کہ وہ سات تھے اور  
آٹھواں ان کا کتا تھا۔ تو کہہ دے میرا رب ہی ان کی  
گفتگو کو بہتر جانتا ہے اور (اس کے سوا) کوئی ایک بھی  
انہیں نہیں جانتا ①۔ پس ٹوان کے بارہ میں سرسری  
گفتگو کے سوابحث نہ کرو اور ان سے متعلق ان میں  
کسی سے بھی کوئی بات نہ پوچھ۔ ②

**سَيَقُولُونَ شَلَّةٌ رَأَيْهُمْ كَلْبِهِمْ  
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبِهِمْ  
رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ  
وَثَامِنُهُمْ كَلْبِهِمْ قُلْ رَبِّنَا أَعْلَمُ  
بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا  
ثُمَارٍ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا  
تَسْقُتَ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا** ③

۲۴۔ اور ہرگز کسی چیز سے متعلق یہ نہ کہا کر کر میں کل  
اسے ضرور کروں گا۔

**وَلَا تَقُولَ لِشَاءٌ إِنِّي فَاعِلُ ذَلِكَ  
غَدَاء** ④

۲۵۔ سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔ اور جب تو بھول  
جائے تو اپنے رب کو یاد کیا کرو اور کہہ دے کہ یہ نہیں  
کہ میرا رب اس سے زیادہ درست بات کی طرف  
میری را ہتمائی کر دے۔

**إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَإِذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا  
نَسِيْتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّيْ  
لَا قَرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا** ⑤

① ”الْأَقْبَلُ“ کے اس معنی کے لئے دیکھیں: اقرب الموارد۔

② اصحاب کہف کی تعداد کے متعلق مختلف روایتیں ملتی ہیں لیکن ہر جگہ مثبت تعداد کے ساتھ ان کے کتنے کا بھی ذکر ہے۔ عیسائی تو میں جو  
کتنے سے محبت کرتی ہیں ان کو ابھی تک یہ علم نہیں کروہ کیوں کتنے سے محبت کرتی ہیں۔ باخصل میں تو کوئی ایسا ذکر نہیں ملتا۔ قرآن کریم سے  
پہنچتا ہے کہ ایک بہت لمبے عرصے تک پچھے عیسائی اپنی حفاظت کے لئے کتنے کو استعمال کرتے رہے اس لئے ان کو اپنے وفادار درست سے  
محبت بیدار ہونا ایک طبقی امر ہے۔

چنان تک ان کی تعداد کا متعلق ہے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرمایا گیا کہ اصحاب کہف کے بارہ میں تفصیلی علم کی کوئی نہیں  
دیا گیا اس لئے ان سے اس بارہ میں سرسری بات کیا کر، تفصیلی بحث میں نہ پڑا کر۔

۲۶۔ اور وہ اپنی غار میں تین سو سال کے دروان گنتی کے چند سال رہے اور اس پر انہوں نے مزید نو کا اضافہ کیا۔

۲۷۔ تو کہہ دے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے۔ آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کا ہے۔ کیا ہی خوب دیکھئے والا اور کیا ہی خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی دوست نہیں اور وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں بناتا۔

۲۸۔ اور تلاوت کر اُس کی جو تیرے رب کی کتاب میں سے تمی طرف وحی کیا جاتا ہے۔ اس کے کلمات کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اور تو اس کے سوا ہرگز کوئی پناہ گاہ نہ پائے گا۔

۲۹۔ اور تو خود بھی صبر کر ان لوگوں کے ساتھ جو صحیح اور شام کو بھی اپنے رب کو، اس کی رضا چاہتے ہوئے، پکارتے ہیں۔ اور تمی نگاہیں ان سے تجاوز نہ کریں اس حال میں کہ تو دنیا کی زندگی کی زیست چاہتا ہو۔ اور اس کی بیرونی نہ کر جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر کھا ہے اور وہ اپنی ہوس کے پیچھے لگ گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے۔

۳۰۔ اور کہہ دے کہ حق وہی ہے جو تمہارے رب کی طرف سے ہو۔ پس جو چاہے وہ ایمان لے آئے اور جو چاہے سو انکار کر دے۔ یقیناً ہم نے ظالموں کے لئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں

وَلَيَثُوافِكُوكُفِهْمُشَّلَّتَمَايَةِسِينِينَ  
وَأَزْدَادُوا إِسْعًَا ⑯

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَبْتُوا ۚ لَهُ غَيْبٌ  
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أَبْصَرُ بِهِ وَأَسْمَعُ  
مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ قَوْلٍ ۗ وَلَا يُشِرِّكُ  
فِي حُكْمَةٍ أَحَدًا ⑯

وَإِنَّمَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ كِتَابٍ رِّيلَكَ ۖ  
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۗ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ  
مُتَنَحِّدًا ⑯

وَاصِرِّنَفْسَكَ مَعَ الظَّالِمِينَ يَذْعُونَ  
رَبَّهُمْ بِالْغَلْوَةِ وَالْعُشِّيْتِ يُرِيدُونَ  
وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَكَ عَنْهُمْ ۖ تُرِيدُ  
زِيَّةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَلَا شَطْعَ مَنْ  
أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَةَ  
وَكَانَ أَمْرَهُ فُرَطًا ⑯

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ  
فَلَيُؤْمِنْ ۖ وَمَنْ شَاءَ فَلَيُكَفِّرْ ۖ إِنَّا  
أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ

سَرَادِقَهَا طَ وَإِنْ يَسْتَعْيِدُوا يَعْاْثُوا بِمَاءٍ  
كَالْمُهْلِ يَشُوئِ الْمُوْجَهَ طَ يُئْسَ  
الثَّرَابُ طَ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ①

إِنَّ الَّذِينَ أَمْتُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ إِنَّ  
لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلاً ②

أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَاحُ عَدْنٍ تَجْرِيْهُ مِنْ  
تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يَحْلَوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ  
مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبِسُونَ شَيَابَاً حُصْرَاً مِنْ  
سَنْدَسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَكَبِّرِينَ فِيهَا عَلَى  
الْأَرَآءِ يُلِكُّ نِعَمَ الثَّوَابِ طَ وَحَسْنَتْ  
مُرْتَفَقًا ③

۶۴

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا  
لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ آغَاصٍ  
وَحَفَقْنَهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْتَهُمَا  
زَرْعًا ④

كُلْتَا الْجَنَّتَيْنِ أَتَثْ أَكَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ  
شَيْئًا ۱ وَفَجَرْنَا خَلْلَهُمَا نَهَرًا ۲

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ

۳۳۔ وہ دونوں باغ اپنا پھل لاتے تھے اور اس میں کوئی کمی نہیں کرتے تھے اور ان کے درمیان ہم نے ایک نہر جاری کی تھی۔

۳۴۔ اور اس کے بہت پھل (والے باغ) تھے۔ پس

گھرے میں لے لیں گی اور اگر وہ پانی مانگیں گے تو انہیں ایسا پانی دیا جائے گا جو چھلے ہوئے تا بنے کی طرح ہو گا جو ان کے چہروں کو جھلدا دے گا۔ بہت سی بڑا مشروب ہے اور بہت سی بڑی آرام گاہ ہے۔

۳۵۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور نیک اعمال جالائے (سن لیں کہ) ہم ہرگز اُس کا اجر ضائع نہیں کرتے جس نے عمل کو اچھا بنا یا ہو۔

۳۶۔ یہی ہیں وہ جن کے لئے ہمیشہ کے بامات ہیں۔ ان کے (قدموں کے) نیچے نہریں بہتی ہیں۔ انہیں وہاں سونے کے لکن پہنے جائیں گے اور وہ باریک رشیم اور موٹے رشیم کے بزر کپڑے پہنیں گے۔ ان میں وہ تختوں پر نیک لگائے ہوں گے۔ بہت ہی عمدہ جزا ہے اور بہت ہی اچھی آرام گاہ ہے۔

۱۵۔ اُس نے اپنے ساتھی سے جب کہ وہ اس سے گفتگو کر رہا تھا کہا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ اور جتنے میں قویٰ ٹر ہوں۔

۱۶۔ اور وہ اپنے باغ میں اس حال میں داخل ہوا کہ وہ اپنے نفس پر ظلم کرنے والا تھا۔ اس نے کہا میں تو یہ خیال بھی نہیں کر سکتا کہ یہ کبھی برپا ہو گی اور

۱۷۔ اور میں یقین نہیں کرتا کہ قیامت برپا ہو گی اور اگر میں اپنے رب کی طرف کو نایا بھی گیا تو ضرور اس سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا۔

۱۸۔ اُس سے اس کے ساتھی نے، جبکہ وہ اس سے گفتگو کر رہا تھا، کہا کیا تو اُس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے بنایا پھر تجھے ایک چلنے پھرنے والے انسان کی صورت میں ٹھیک شکار کر دیا؟

۱۹۔ لیکن (میں کہتا ہوں) میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کوششیک نہیں ٹھہراؤں گا۔

۲۰۔ اور جب ٹو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کیوں تو نے ماشاء اللہ نہ کہا اور یہ کہ اللہ کے سوا کسی کو کوئی قوت حاصل نہیں۔ اگر تو مجھے مال اور اولاد کے اعتبار سے اپنے سے کم تر دیکھ رہا ہے۔

۲۱۔ تو یہ نہیں کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا کر دے اور اس (تیرے باغ) پر آسان سے بطور محسوبہ کوئی عذاب آتا رے۔ پس وہ چھیل بھر زمین میں تبدیل ہو جائے۔

يَحَاوِرَهُ أَنَا أَكُّثْرَ مِنْكَ مَا لَأَوْأَعْزَزْ  
نَفْرًا ①

وَدَخَلَ جَنَّتَكَ وَهُوَ طَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۝ قَالَ  
مَا أَظُنُّ أَنْ تُبَيِّنَ هَذِهِ أَبَدًا ۝  
وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۝ وَلَإِنْ  
رُدِّدْتُ إِلَى رَبِّ الْأَجْدَنَ حَيْرًا مِّنْهَا  
مُنْقَلَّا ②

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَحَاوِرُهُ  
أَكَفَرْتَ بِاللَّهِ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ  
ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سُولَكَ رَجْلًا ۝  
لَكَنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّنِي وَلَا أَشْرِكُ بِرَبِّي  
أَحَدًا ③

وَلَوْلَا إِذَا دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ  
اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ تَرَنَ أَنَا أَقْلَى  
مِثْكَ مَا لَأَوْلَدَأْ ۝

فَعَسَى رَبِّي أَنْ يُؤْتِنِي خَيْرًا مِّنْ  
جَنَّتِكَ وَيُرِسَّلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنْ  
السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقا ۝

☆ یہ معنی تغیر درج المعنی سے لیا گیا ہے۔

۲۲۔ یا اس کا پانی بہت نیچے اتر جائے پھر تو ہرگز طاقت نہیں رکھے گا کہ اسے (داپس) سمجھ لائے۔

۶

۲۳۔ اور اس کے پھل کو (آفات کے دریعہ) گھیر لیا گیا اور وہ اس سرمایہ پر اپنے دونوں ہاتھ ملتارہ گیا جو اس نے اس میں لگایا تھا جبکہ وہ (باغ) اپنے سہاروں سمیت زمین بوس ہو چکا تھا اور وہ کہنے لگا اے کاش! میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہ سمجھ رہا تا۔

۷

۲۴۔ اور اس کے لئے کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابل پر اس کی مدد کر سکتی اور وہ کسی قسم کا انتقام نہ لے سکا۔

۲۵۔ اس وقت اختیار کلیٰۃ اللہ ہی کا تھا جو حق ہے۔ وہ جزا دینے میں بھی اچھا اور نیک انعام تک پہنچانے میں بھی اچھا ہے۔

۲۶۔ اور ان کے سامنے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کر جو ایسے پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسان سے آتا را پھر اس کے ساتھ زمین کی رویدگی شامل ہو گئی۔ پھر وہ چورا چورا ہو گئی جسے ہوا میں اڑائے لئے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

۸

۲۷۔ مال اور اولاد دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزد یک ثواب کے طور پر بہتر اور امنگ کے لحاظ سے بہت اچھی ہیں۔

۹

وَأَحِيطَ بِشَمْرِهِ فَأَصْبَحَ يُقْلِبَ كَفَيْهِ  
عَلَى مَا آنَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى  
عُرُوشَهَا وَيَقُولُ يَلِيَّسْتِ لَمْ أُشِرِكْ  
بِرِّيٍّ أَحَدًا

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِيَّ مُصْرُونَةٌ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا

هُنَّا لِكَ الْوَلَاءُ يَلِيَّ اللَّهُ الْحَقُّ هُوَ خَيْرُ ثَوَابًا  
وَخَيْرُ عَقَبَاتِ

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَعْ  
أَنْزَلَنَّهُ مِنَ السَّمَاءِ فَأَخْتَطِلُ بِهِ سَابَاتِ  
الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذَرُوفَةً  
الرِّيحُ طَوَّكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
مُفْتَدِرًا

الْمَالُ وَالبُنُونُ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
وَالْبِقِيلُ الصِّلْحُ حَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ  
ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمْلًا

۲۸۔ اور جس دن ہم پھاڑوں کو حرکت دیں گے اور تو زمین کو دیکھے گا کہ وہ اپنا اندر وہ طاہر کر دے گی اور ہم (اس آفت میں) ان سب کو اکٹھا کریں گے اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

۲۹۔ اور وہ تیرے رب کے حضور صف بہ صف پیش کئے جائیں گے۔ یقیناً تم ہمارے سامنے حاضر ہو گے ہو جس طرح ہم نے پہلی مرتبہ تمہیں پیدا کیا تھا لیکن تم گمان کر بیٹھے تھے کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی موعد دن مقرر نہیں کریں گے۔

۵۰۔ اور کتاب پیش کی جائے گی تو مجرموں کو ٹو دیکھے گا کہ جو کچھ اس میں ہے وہ اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے: افسوس ہم پر! اس کتاب کو کیا ہوا ہے کہ نہ یہ کوئی چھوٹی چیز چھوڑتی ہے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر اس نے ان سب کو شارکر لیا ہے۔ اور وہ جو کچھ کرتے رہے ہیں اسے حاضر پا کیں گے اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

۵۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کے لئے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ایلیس کے۔ وہ جتوں میں سے تھا پس وہ اپنے رب کے حرم سے رُوگران ہو گیا۔ تو کیا تم اسے اور اس کے چیزوں کو میرے سوا دوست پکڑ بیٹھو گے جبکہ وہ تمہارے ذہن میں؟ ظالموں کے لئے یہ تو بہت ہی بُرا بدل ہے۔

۵۲۔ میں نے انہیں آسانوں اور زمین کی پیدائش پر گواہ نہیں بنایا اور نہ ہی ان کی اپنی پیدائش پر اور نہ ہی میں

وَيَوْمَ نَسِيرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ  
بَارِزَةً ۗ وَحَسْرَنَهُمْ فَلَمْ يَغَادِرُ مِنْهُمْ  
آحَدًا ۝

وَعَرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفَا ۖ لَقَدْ جَعَلْنَا  
كَمَا حَلَقْنَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ بِلْ  
رَّعْسَمُ آتَنَّ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمَجْرِمِينَ  
مُشْفِقِينَ هَافِيَةً وَيَقُولُونَ يَا يَلْتَمِسَامَالِ  
هَذَا الْكِتَابُ لَا يَعِدُ رَصْغِيرَةً ۗ وَلَا  
كِبِيرَةً إِلَّا أَحْصَسَهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا  
حَاضِرًا ۗ وَلَا يُظْلِمُ رَبِّكَ أَحَدًا ۝

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ اسْجَدُوا لِاَدَمَ  
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسٌ ۖ كَانَ مِنَ الْجِنِّ  
فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۖ أَفَتَتَخِذُونَهُ  
وَذِرْيَةً أَوْ لِيَاءً مِنْ دُوَنِي وَهُمْ لَكُمْ  
عَدُوٌّ ۗ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝

مَا آشَهَدُهُمْ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَلَا خَلْقُ أَنْفُسِهِمْ ۚ وَمَا كُنْتُ مَتَّخِذًا

المُضْلِّينَ عَصْدًا ①

ایسا ہوں کہ گمراہ کرنے والوں کو دست و بازو بناوں۔

۵۳۔ اور جس دن وہ کہے گا کہ انہیں پکارو جنہیں تم میرا شریک گمان کیا کرتے تھے تو وہ انہیں پکاریں گے لیکن وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی دیوار حائل کر دیں گے۔

۵۴۔ اور مجرم آگ کو دیکھیں گے تو سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور وہ اس سے نکل بھاگنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

۵۵۔ اور ہم نے خوب پھیر پھیر کر لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں جبکہ انسان ہر چیز سے زیادہ بھگڑا لو ہے۔

۵۶۔ اور کسی چیز نے لوگوں کو نہیں روکا کہ جب ہدایت ان کے پاس آ جائے تو ایمان لے آئیں اور اپنے رب سے استغفار کریں سوائے اس کے کہ (وہ چاہتے تھے کہ) ان پر پہلوں کی تاریخ دہرا کی جائے یا پھر ان کی طرف تیزی سے بڑھنے والا عذاب انہیں آپڑا۔

۵۷۔ اور ہم پتہ بھر نہیں بھیجتے مگر اس حیثیت میں کہ وہ بشارت دیتے والے اور انذار کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ باطل کا سہارا لے کر بھگلتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ حق کو جھٹکا دیں۔ اور انہوں نے میرے نشاتات کو اور ان بالتوں کو جن سے وہ ڈرائے گئے مذاق کا نشانہ بنالیا۔

۵۸۔ اور اس سے زیادہ خالم کون ہو گا جسے اس کے

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا سَرَكَاءِيَ الَّذِينَ  
رَعَمْسُرْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِعُوا لَهُمْ  
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ②

وَرَا الْمُجْرِمُونَ الظَّارِفَةُ نَوْا أَنَّهُمْ  
مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ③  
وَلَقَدْ صَرَّفَنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ  
كُلِّ مَثِيلٍ طَوْكَانَ الْإِنْسَانَ أَكْثَرَ شَيْءٍ  
جَدَلًا ④

وَمَا مَانَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ  
الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ  
تَأْتِيهِمْ مُسْتَنَةً الْأَوَّلِينَ أَوْ يَا تَبَّعُوهُمْ  
الْعَذَابَ قُبَّلًا ⑤

وَمَا تُرِسِّلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ  
وَمُنذِرِينَ ⑥ وَيُعَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
بِإِنْبَاطِلِ لِيُدْحِسُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا  
إِيمَنِي وَمَا أَنْذِرُ وَاهْرَوا ⑦

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ بِإِلِيتِ رَبِّهِ

فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنِسِيَ مَا قَدَّمْتُ يَدَهُ<sup>٦١</sup>  
 جَعَلْنَا عَلَى قَلْوَبِهِمْ أَكْثَرَهُ أَنْ يَفْقَهُوهُ  
 وَفِي أَذْانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى  
 الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدًا<sup>٦٢</sup>

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ<sup>٦٣</sup>  
 يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَ لَهُمْ  
 الْعَذَابُ<sup>٦٤</sup> بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا  
 مِنْ دُونِهِ مَوْلًَا<sup>٦٥</sup>

وَتِلْكَ الْقُرْآنِ أَهْلَكُهُمْ لَمَّا اظْلَمُوا  
 وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا<sup>٦٦</sup>

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَّةَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى  
 أَبْلِغَ مَجَمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حَقْبَانًا<sup>٦٧</sup>  
 فَلَمَّا بَلَغَا مَجَمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَاهُوَتُهُمَا  
 فَاتَّخَذَ سَيِّلَةً فِي الْبَحْرِ سَرِيًّا<sup>٦٨</sup>

فَلَمَّا جَاءَوْزًا قَالَ لِفَتَّةَ أَتَنَا حَدَّآءَنَا<sup>٦٩</sup>  
 لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا أَصَبًا<sup>٧٠</sup>

٦١ آیات ۶۱-۶۲: ان آیات میں حضرت موسیٰ کے ایک کشف کی طرف اشارہ ہے جس میں ان کی انت میں ظاہر ہونے والے عینی کو ان کے ساتھ سفر پر رکھا گیا۔ خوت سے مراد روحانی تعلیم ہے جو روحاںی غذا کا موجب ثبت ہے۔ مجمع البخاریں سے مراد حضرت ﷺ کی انت اور موسوی امانت کا سمجھا ہے۔ یعنی عینی علیہ السلام کے ماتحت والوں سمیت موسوی امانت رسول اللہ ﷺ کے زمانہ تک چلے گی۔ لیکن اس سے بہت پہلے عیسائیت میں بھی ہو گی۔ مچھل کے ہاتھ سے کل جانے سے مراد ہی ہے۔

قَالَ أَرَءَيْتَ إِذَا وَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ  
فَإِنِّي سَيِّدُ الْحُوْتَ وَمَا أَشْنِيهِ إِلَّا  
الشَّيْطَنُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ  
فِي الْبَحْرِ عَجَّابًا ⑩

۶۴۔ اس نے کہا کیا تھے پتھر کے جلا کہ جب ہم نے  
چکان پر پناہ لی تھی تو میں بھی بھول گیا؟ اور مجھے  
شیطان کے سوا کسی نے یہ بات نہ کھلانی کر میں اسے  
پا رکھتا۔ پس اس نے سندھ میں عجیب طریق سے اپنی  
راہ بنالی۔

قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَابِغُ فَأَرْتَدَ عَلَىٰ  
أَثَارِهِمَا قَصَاصًا ⑪

۶۵۔ اس نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پس وہ  
دونوں اپنے نقوش قدم کا گھونگ لگاتے ہوئے  
توٹ گئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا أَتَيْنَاهُ رَحْمَةً  
مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ⑫

۶۶۔ پس وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک  
غلظیم بندے کو پایا تھے ہم نے اپنی طرف سے بڑی  
رجست عطا کی تھی اور اسے خود اپنی جناب سے علم بخشنا تھا۔  
۶۷۔ مویسی نے اس سے کہا کیا میں اس غرض سے  
تیری بیرونی کر سکتا ہوں کہ مجھے بھی اس ہدایت میں  
سے کچھ سکھا دے جو تھے سکھائی گئی ہے؟

قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ  
تَعْلِمَنِ مِمَّا عَلِمْتَ رُشْدًا ⑬

۶۸۔ اس نے کہا یقیناً ٹو ہرگز میرے ساتھ صبر کی  
استطاعت نہیں رکھے گا۔

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِيَ صَبْرًا ⑭

۶۹۔ اور وہ کہے اس پر صبر کر سکے گا جس کا ٹو تجوہ کے  
ذریعہ احاطہ نہیں کر سکا۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحْظِطْ بِهِ  
حَبْرًا ⑮

۷۰۔ اس نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو مجھے ٹو صبر کرنے  
والا پائے گا اور میں کسی امر میں تیری نافرمانی نہیں  
کروں گا۔

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا  
وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ⑯

۷۱۔ اس نے کہا پس اگر ٹو میرے یوچے پلے تو مجھ  
سے کسی چیز کے تعلق سوال نہیں کرنا یہاں تک کہ میں  
خود تجوہ سے اس کا کوئی ذکر پھیلوں۔

قَالَ فَإِنِّي أَشْتَعِنُ فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ  
حَتَّىٰ أَخِدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ⑰

۷۲۔ پس وہ دونوں روانہ ہوئے یہاں تک کہ وہ ایسی کشی میں سوار ہوئے ہے (بعد ازاں) اُس نے اکھیر پکھر دیا۔ اس نے کہا کیا ٹونے اس لئے اسے توڑا پھوڑا ہے کہ تو اس کے اہل کو غرق کر دے؟ یقیناً ٹونے ایک بہت بُری بات کی ہے۔

۷۳۔ اس نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ صبر کی استطاعت نہیں رکھ سکے گا۔

۷۴۔ اس نے کہا جو میں بھول گیا اُس کا مجھ سے موآخذہ نہ کر اور میرے بارہ میں تختی کرنے ہوئے مجھے مشقت میں نہ ڈال۔

۷۵۔ وہ دونوں پھر روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب وہ ایک بوڑک سے ملے تو اُس نے اُسے قتل کر دیا۔ اس نے کہا کیا ٹونے ایک معصوم جان کو جس نے کسی کی جان نہیں لی قتل کر دیا ہے؟ یقیناً تو نے ایک سخت ناپسندیدہ بات کی ہے۔

۷۶۔ اس نے کہا کیا تجھے میں نے کہا نہیں تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ صبر کی استطاعت نہیں رکھ سکے گا۔

۷۷۔ اس نے کہا اگر اس کے بعد میں تجھ سے کوئی سوال پوچھوں تو پھر مجھے اپنے ساتھ نہ رہنے دینا۔ یقیناً میری طرف سے تو ہر جواز پاچکا ہے۔

۷۸۔ وہ دونوں پھر روانہ ہوئے۔ یہاں تک کہ جب وہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچ گی تو اُس کے مکنوں سے انہوں نے کھانا مانگا۔ پس انہوں نے انکار کر دیا کہ ان کی میزبانی کریں۔ وہاں انہوں نے ایک دیوار

فَأَنْظَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكَبَا فِي السَّفِينَةِ  
خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخْرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا  
لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ①

قَالَ الَّمْ أَقْلُ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِي  
صَبْرًا ②

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيْتُ وَلَا  
تُرْهَقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ④

فَأَنْظَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا قِيَامًا عَلَيْهَا فَقَتَلَهُ ۖ  
قَالَ أَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ  
لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ⑤

قَالَ الَّمْ أَقْلُ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِي  
مَعِي صَبْرًا ⑥

قَالَ إِنْ سَأَلْتِكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا  
تُصْحِنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِي عُذْرًا ⑦

فَأَنْظَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا آتَيْتَهَا أَهْلَ قَرْيَةٍ  
إِسْطَعَمَّا أَهْلَهَا فَأَبْوَا أَنْ يُصِيبُوهُمَا  
فَوَجَدَا فِيهَا حِدَارًا يَرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ

دیکھی جو گراہی چاہتی تھی۔ تو اس نے اسے سیدھا کر دیا۔ اس نے کہا اگر تو چاہتا تو ضرور اس کام پر اجرت لے سکتا تھا۔

۹۷۔ اس نے کہا یہ نیرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ اب میں تجھے اس کی حقیقت بتاتا ہوں جس پر تو سہر نہیں کر سکا۔

فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَخْذُلَ عَلَيْهِ  
أَجْرًا ﴿٧٨﴾

قَالَ هَذَا فَرَاقٌ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ  
سَانَيْنِكَ إِتَّا وَيْلٌ مَالَمْ تَشَطَّعْ عَلَيْهِ  
صَبْرًا ﴿٧٩﴾

۸۰۔ جہاں تک کشتی کا تعلق ہے تو وہ چند غریبوں کی ملکیت تھی جو سمندر میں محنت مزدوروی کرتے تھے۔ پس میں نے چاہا کہ اس میں شخص ڈال دوں کیونکہ ان کے پیچے پیچے ایک بادشاہ (آرہا) تھا جو ہر کشمکشی کو غصب کر لیتا تھا۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينِ  
يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيَّبَهَا  
وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ  
غَصْبًا ﴿٨٠﴾

۸۱۔ اور جہاں تک لڑکے کا تعلق ہے تو اس کے ماں باپ دنوں موکن تھے۔ پس ہم ڈارے کے کہیں وہ سرکشی اور ناشکری کرتے ہوئے ان پر ناقابلی برداشت بوجھنے ڈال دے۔

۸۲۔ پس ہم نے چاہا کہ ان کا رب انہیں پاکبازی کے اعتبار سے اس سے بہتر اور زیادہ رحم کرنے والا تبادل عطا کرے۔

وَأَمَّا الْعُلَمُ فَكَانَ آبَاؤهُمُؤْمِنِينَ فَخَشِيتَ  
أَنْ يُرِهَهُمَا طُغِيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨١﴾

فَأَرَدْنَا آنَتْ يُبَدِّلُهُمَا رَبُّهُمَا حَيْرًا مِنْهُ  
زَكْوَةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨٢﴾

۸۳۔ اور جہاں تک دیوار کا تعلق ہے تو وہ شہر میں رہنے والے دوستیم لڑکوں کی تھی اور اس کے پیچے ان کے لئے خزانہ تھا اور ان کا باپ ایک نیک شخص تھا۔ پس تیرے رب نے ارادہ کیا کہ وہ دنوں اپنی بلوغت کی عمر کو پیش جائیں اور اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِعَلَمَيْنِ يَتَّيمَيْنِ فِي  
الْمَدِيَّةِ وَكَانَ تَحْتَهُ سَبْرٌ جَرَّهُمَا وَكَانَ  
آبُوُهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ آنَ يَبْلُغا  
أَشْدَهُمَا وَيَسْتَحْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً

۷۴ مِنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِيٍّ ذَلِكَ  
لَئِنْ اسْتَأْتِ مَالَمْ تَسْطِعُ عَلَيْهِ صَبَرًا ۱۶  
تَأْوِيلُ مَا لَمْ تُسْطِعْ عَلَيْهِ صَبَرًا ۱۶  
بَاتُوا لَكَ عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ ۷۵  
وَيَسْلُونَكَ عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ ۷۵

۷۶ - اور وہ تجھ سے ذوالقرین کے بارہ میں سوال  
کرتے ہیں۔ کہہ دے کہ میں ضرور اس کا کچھ ذکر  
تم پر پڑھوں گا۔  
۷۷ سَاتُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۷۶  
۷۸ اِنَّا مَكَثَّلَاهُ فِي الْأَرْضِ وَأَتَيْنَاهُ مِنْ  
کُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۷۷  
۷۹ فَاتَّبِعْ سَبَبًا ۷۷

۸۰ - پس وہ ایک رستے پر چل پڑا۔

۸۱ - یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب  
ہونے کی جگہ تک پہنچا اس نے اسے ایک بدیو دار  
کچھ کے منج میں غروب ہوتے دیکھا اور اس کے  
پاس ہی ایک قوم کو پایا۔ ہم نے کہا اے ذوالقرین  
چاہے تو عذاب دے اور چاہے تو ان کے معاملہ میں  
اچھا رہ یا اختیار کر۔ ۱۱  
۸۲ حقٌ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا  
تَغْرِبُ فِي عَيْنٍ حَمْمَةٍ وَوَجَدَهَا عِنْدَهَا  
قَوْمًا قَلَّتِيْدَا الْقُرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تَعْذِبَ  
وَإِمَّا أَنْ تَتَخَذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۱۱

۸۳ قَالَ أَمَامُهُنْ طَلَمَ فَسُوفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ  
يُرَدُّ إِلَى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكِرًا ۱۲

۱۱ آیات ۸۷-۸۸: ذوالقرین سے اصل مراد ذخیرت مکمل ہے جنہوں نے ایک زمانہ تو حضرت موسیٰ اور ان کی انت کا پایا اور ایک آنکہ زمانہ میں آپ کی انت کے احیاء نو کے لئے اللہ آپ کے کسی خادم و مطیع کو مسوب فرمائے گا۔ اس طرح یہ دنہوں زمانے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ لیکن اس بات کو جس تصویری زبان میں بیان کیا گیا ہے وہ ایک تاریخی واقعہ ہے جس سے غالباً خورس (Cyrus) باشہ مراوی ہے جس کے متعلق پہلی میں بھی ذکر ہے۔ وہ غیر معمولی طور پر روحانی قوتیں والا انسان تھا اور مومن تھا۔ اس کے مشرق و مغرب کے سروں کا ذکر ان آیات کریمہ میں ملتا ہے۔ اور دیوار بنانے کا جو ذکر ہے وہ ایک نہیں بلکہ کسی دیواریں ہیں جو قدیم زمانے سے حمل آور دیواریں کرنے کی خاطر بنائی گئیں جو برآہ راست و قاع کی طاقت نہیں رکھتے۔ ان میں سے ایک دیوار تو روں میں ہے اور ایک دیوار مچن گھی ہے۔ یعنی دیواروں کے ذریعہ حفاظت کرنا اس زمانہ کا رواج تھا۔

۸۹۔ اور وہ جو ایمان لایا اور اس نے یہی عمل کئے تو اس کیلئے جزا کے طور پر سراسر بھلاکی ہو گی اور ہم اس کیلئے اپنے حکم سے آسانی کافی صدھ صادر کر دیں گے۔  
۹۰۔ پھر وہ ایک اور رستے پر پہنچ پڑا۔

۹۱۔ یہاں تک کہ وہ جب سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچا تو اُس نے اُسے ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے پایا جن کے لئے ہم نے اُس (یعنی سورج) سے ورے کوئی روک نہیں بنائی تھی۔

۹۲۔ اسی طرح ہوا۔ ہم اس کے ہر تجربہ کا احاطہ کئے ہوئے تھے۔

۹۳۔ پھر وہ ایک اور رستے پر پہنچ پڑا۔

۹۴۔ یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو ان دونوں کے ورے اُس نے ایک اور قوم کو پایا جن کے لئے بات سمجھنا مشکل تھا۔

۹۵۔ انہوں نے کہاے ذوالقرنین ایقیناً یا جو ج اور ما جو ج میں فساد کرنے والے ہیں۔ ہیں کیا ہم تیرے لئے اس پر کوئی خراج مقرر کر دیں کہ تو ان کے اور ہمارے درمیان کوئی روک بنا دے۔

۹۶۔ اس نے کہا میرے رب نے جو مجھے تمکنت بخشی ہے وہ بہتر ہے۔ پس تم صرف قوت کے ذریعہ میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک ہر ہی روک بنا دوں گا۔

وَأَمَّا مِنْ أَمْنٍ وَعِمَلٍ صَالِحَافَلَهُ جَزَاءٌ  
الْحُسْنَى وَسَتَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا<sup>۴۶</sup>

ثُمَّ أَتَيْتُكُمْ سَبَبًا①

حَقٌّ إِذَا بَلَغَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا  
تَطْلُعُ عَلَى قَوْمٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ  
دُوْنِهَا سِرَّاً<sup>۴۷</sup>

كَذِيلَكَ وَقَدْ أَحْظَنَا بِمَا لَدِيهِ خُبْرًا②

ثُمَّ أَتَيْتُكُمْ سَبَبًا③

حَقٌّ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدِينِ وَجَدَ مِنْ  
دُوْنِهِمَا قَوْمًا لَا يَكُادُونَ يَفْقَهُونَ  
قَوْلًا<sup>۴۸</sup>

قَالُوا يِدَا الْقَرْبَيْنِ إِنَّ يَاجْوَحَ  
وَمَاجْوَحَ مَفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهُلْ  
تَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَى أَنْ تَجْعَلَ بَيْتَنَا  
وَبَيْتَهُمْ سَدًا<sup>۴۹</sup>

قَالَ مَا مَكَّنْتُ فِيهِ رِبِّيْنِ خَيْرٌ فَأَعْيُّنُونِي  
بِقُوَّةٍ أَجْعَلُ بَيْتَكُمْ وَبَيْتَهُمْ رَدْمًا<sup>۵۰</sup>

۹۷۔ مجھے لوہے کے ٹکڑے لادو۔ یہاں تک کہ جب اس نے دلوں پہاڑوں کی درمیانی جگہ کو (بھر کر) برآبر کر دیا تو اس نے کھا ب آگ دھونک۔ یہاں تک کہ جب اس نے اسے آگ بنا دیا اس نے کھا مجھے دو کہ میں اس پر تاباڑاں تو۔ ①

اَتُؤْنِفْ رَبَّرُ الْحَدِيدِ طَ حَتَّىٰ إِذَا سَأَوَى  
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ أَنْفَخُوا طَ حَتَّىٰ إِذَا  
جَعَلَهُ نَارًا طَ قَالَ أَتُؤْنِفْ أَفْرِغُ عَلَيْهِ  
قِطْرًا طَ

۹۸۔ پس اسے بچلا گئے کی ان میں قدرت نہ تھی اور نہ وہ استطاعت رکھتے تھے کہ اس میں نقش لگائیں۔

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا  
اسْتَطَاعُوا لَهُ تَقْبِيَا ②

۹۹۔ اس نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پس جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور یقیناً میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ ③

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْنَ طَ فَإِذَا  
جَاءَهُ وَعْدَ رَبِّيْنَ جَعَلَهُ دَكَّاءَ طَ وَكَانَ  
وَعْدُ رَبِّيْنَ حَقًّا طَ

۱۰۰۔ اور اس دن ہم ان میں سے بعض کو بعض پر مون درموج پڑھائی کرنے دیں گے اور صور پھونکا جائے گا اور ہم ان سب کو انداھا کریں گے۔

وَتَرَكْنَا بَعْصَهُمْ يَوْمَيْنِ يَمْوَجُونَ فِي  
بَعْضٍ وَنُفَخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ  
جَمِيعًا طَ

۱۰۱۔ پھر ہم اس دن جہنم کو کافروں کے سامنے لا کھڑا کریں گے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَيْنِ لِلَّكَفِرِيْنَ  
عَرْضًا طَ

① آیات ۹۷ تا ۹۲: ان آیات میں جس دیوار کا ذکر ہے وہ ترکی اور روں کے درمیان دربندی کی دیوار ہے جس کے ذریعہ بخیرہ اختر اور کوہ قاف کے درمیانی راستہ کو بند کر دیا گیا تھا جو بعض کمزور قوموں کے حملے سے چلانے کے لئے خورس نے تعمیر کی تھی۔ خورس نے اس کے بعد لے ان سے کوئی معاوضہ نہیں مانگا بلکہ محنت اور لوبہ اور تباہ طلب کیا اور تعمیری کام بھی خورس ہادشاہ کی بہایت کے مطابق انہوں نے اسی سرانجام دیا۔

② وہ زمانہ جس میں باجوج ماجوج کا دنیا میں خروج ہوگا اس زمانہ میں یہ دیواریں سے محنی ہو چکی ہوں گی۔ اور باجوج ماجوج کے سب دنیا پر غلبہ کا ذکر اس طرح ملتا ہے جس طرح سمندری الہریں مون درموج ہوتی ہیں۔ پس ان کا غلبہ دراصل سمندری غلبہ کے نتیجے میں شروع ہونا تھا۔

۱۰۲۔ جن کی آنکھیں میرے ذکر سے پردے میں  
تمیں اور وہ سننے کی بھی توفیق نہیں رکھتے تھے۔  
**الَّذِينَ كَانُوا لَا يُسْتَطِعُونَ سَمَاعًا**  
**ذِكْرِيٍ وَ كَانُوا لَا يُسْتَطِعُونَ سَمَاعًا**

۱۰۳۔ پس کیا وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا گمان کرتے  
ہیں کہ وہ میری بجائے میرے بندوں کو اپنے والی بنا  
لیں گے؟ یقیناً ہم نے کافروں کے لئے مہماں کے  
طور پر جہنم تیار کر رکھی ہے۔  
**أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَخَذُوا**  
**عِبَادِي مِنْ دُونِنِ أُولَيَاءِ إِنَّا أَعْتَدْنَا**  
**جَهَنَّمَ لِلْكُفَّارِ إِنَّمَا نُزِّلَ لَكُفَّارَ**

۱۰۴۔ کہہ دے کہ کیا ہم تمہیں ان کی خبر دیں جو اعمال  
کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھٹانا کھانے والے ہیں۔  
۱۰۵۔ جن کی تمام تر کوششیں ڈینیوی زندگی کی  
طلب میں گم ہو گئیں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ  
صنت کاری میں کمال دکھار ہے ہیں۔  
**قُلْ هَلْ شَيْءٌ كُمْ بِالْأَخْسَرِيْنَ أَعْمَالًا**  
**الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا**  
**وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ**  
**صُنْعًا**

۱۰۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی  
آیات اور اس کی لقاء سے انکار کر دیا۔ پس ان کے  
اعمال ضائع ہو گئے اور قیامت کے دن، ہم ان لوگوں  
کو کوئی اہمیت نہیں دیں گے۔  
**أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاِيمَانِ رَبِّهِمْ**  
**وَلِقَاءِهِ فَحِظَّتْ أَعْمَالَهُمْ فَلَا تُقْيِمُ**  
**لَهُمْ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَرُنَّا**

۱۰۷۔ یہ ہے ان کی جزا جہنم بسب اس کے کہ انہوں  
نے کفر کیا اور میری آیات اور میرے رسولوں کو نہ اق  
بات پیشئے۔  
**ذَلِكَ جَرَأَ وَهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا**  
**وَاتَّخَذُوا ابْيَهِ وَرَسُلِيْنِ هُرْبًا**

۱۰۸۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال  
بجا لائے ان کے لئے مہماں کے طور پر فردوس کی  
جشتیں ہیں۔  
**إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ كَانُوا**  
**لَهُمْ جَنَّتُ الْفِرْدَوْسِ نُزِّلَ لَهُمْ**

۱۰۹۔ وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔ کبھی ان  
سے جدا ہونا نہیں چاہیں گے۔  
**خَلِدِيْنَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَّلًا**

قُلْ تُؤْكَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلْمَتِ رَبِّيْ  
لَنِفَادُ الْبَحْرُ قَبْلَ آنْ تَنْقَدَ كَلْمَتُ رَبِّيْ  
وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ⑩

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوَلِّيْ  
أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا  
لِقاءَ رَبِّهِ فَلَيُعَمَّلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا  
يُشَرِّكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ⑪

۱۰۔ کہہ دے کہ اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے روشنی بن جائیں تو سمندر ضرور ختم ہو جائیں گے پیشتر اس کے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں خواہ ہم بطور مدد اس جیسے اور (سمندر) لے آئیں۔

۱۱۔ کہہ دے کہ میں تو محض تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔ میری طرف وہی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود میں ایک ہی معبود ہے۔ پس جو کوئی اپنے رب کی لقاء چاہتا ہے وہ (کبھی) نیک عمل بجا لائے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کوششیک نہ ٹھہرائے۔

## ۱۹۔ مریم

یہ کی سورت ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی ننانوے آیات ہیں۔ اس کا زمانہ نزول بھرتو جہش سے قبل  
نبوت کا چوتھا یا پانچواں سال ہے۔

اس سورت میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بے باپ کے پیدائش کا ذکر ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ  
پیدائش ایک ایسے مجرمے کے طور پر تھی جس کو دنیا اس وقت نہیں سمجھ سکتی تھی۔ ضمناً یہ ذکر ضروری ہے کہ آج کل خود  
عیسائی محققین نے یہ بات قطعیت سے ثابت کر دی ہے کہ مرد سے علق قائم کئے بغیر بھی ایک کنواری کے لطف سے بچہ  
پیدا ہو سکتا ہے۔ پہلے خیال تھا کہ صرف لڑکی پیدا ہو سکتی ہے لیکن آخری تحقیق سے ثابت ہے کہ لڑکا بھی پیدا ہو سکتا ہے۔  
جهاں تک اعجازی پیدائش کا علق ہے وہ بغض دفعہ اس رنگ میں ہوتی ہے کہ باپ اور ماں کے ملنے سے ہی بچہ  
پیدا ہوتا ہے مگر اس عمر میں کہ بظاہر اولاد ہونا ممکن ہو۔ یہی صورت حضرت حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیش آئی۔ آپ کو  
اولاد کی خواہش تھی مگر خود اتنے بوڑھے ہو چکے تھے کہ سفیدی سے گویا سر ہڑک انداختا اور یہو نہ صرف بوڑھی بلکہ بانجھ تھی  
پس اعجازی پیدائش کی ایک مثال یہ بھی ہے کہ آپ کو ان دونوں باتوں کے باوجود حضرت میسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام عطا  
فرمائے گئے۔ اور یہی کی خواہش ان کو حضرت مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام کے حالات پر غور کرنے سے پیدا ہوئی تھی  
جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دن باپ کی پیدائش کا مجذہ دکھانا تھا۔

اس کے بعد ان تفاصیل کا ذکر ہے جن میں حضرت مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام فلسطین کو چھوڑ کر اس کے مشرق  
میں کسی طرف چلی گئی تھیں اور وہاں دن رات ذکر الہی میں مصروف رہتی تھیں اور وہیں آپ کو پہلی بار ایک فرشتے کے  
ذریعہ جوانسان کے روپ میں متنبّل ہوا تھا ایک بیٹی کی خوشخبری دی گئی۔

پیدائش کے بعد جب حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام ساتھ لے کر فلسطین  
پہنچیں تو یہود نے بہت شور چھایا کہ، نبود باللہ، یہ ناجائز اولاد ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام  
کو یہ ارشاد فرمایا کہ تم اللہ کی خاطر چچپ کا روزہ رکھو اور یہ بیٹا (جو اس وقت ابھی پنچھوڑے میں تھا) یعنی دو تین سال  
کی عمر کا تھا) خود جواب دے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہودی علماء کے سامنے معرفت کی وہ باتیں کیں  
جو ایک ناپاک بچہ سوچ بھی نہیں سکتا۔ اور ان باتوں میں اپنے آئندہ نبی بننے کی پیشگوئی بھی شامل تھی۔ اور آپ نے  
یہ بھی پیشگوئی فرمائی کہ اللہ تعالیٰ مجھے تمہاری قتل کی سازشوں سے بجات بخٹھے گا۔ چنانچہ فرمایا: ”وَالسَّلَامُ عَلَى يَوْمِ  
وَلِدَثٍ وَيَوْمَ أَمْوَاثٍ وَيَوْمَ أَبْعَثَ حَيَاً“۔ جب میں پیدا کیا گیا اس وقت بھی مجھے اللہ کی طرف سے سلامتی نصیب

تھی اور جب میں وفات پاؤں گا تو طبعی موت سے وفات پاؤں گا اور پھر جب میرا احیاء ہو گا اس وقت بھی مجھ پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہوگی۔

اس سے بہت ملتی جلتی آیت حضرت بھی علیہ اصلوٰۃ والسلام کے متعلق بھی آتی ہے جس میں فرمایا: "سَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ الْمُوْتِ وَيَوْمَ يَعْثَثُ الْجَنَّةَ" کہ اس پر سلامتی تھی جب اس کی ولادت ہوئی اور اس پر سلامتی ہوگی جب وہ وفات پائے گا اور سلامتی ہوگی جب اس کا احیاء ہو گا۔ اس آیت سے میں استنباط کرتا ہوں کہ حضرت بھی علیہ اصلوٰۃ والسلام بھی قتل نہیں کے گئے تھے۔

اس کے بعد حضرت ابراہیم علیہ اصلوٰۃ والسلام کا ذکر فرماتے ہوئے آپ کی اعجازی اولاد کا ذکر فرمادیا گیا جب کہ بڑھاپے میں آپ کو حضرت امام اعلیٰ علیہ اصلوٰۃ والسلام بھی عطا ہوئے اور حضرت اسحاق علیہ اصلوٰۃ والسلام بھی اور آپ کے بعد آپ کی نسل سے حضرت یعقوب علیہ اصلوٰۃ والسلام۔

اس کے بعد دیگر ان بیان کا ذکر ملتا ہے جس میں روحانی ولادت کی ختف صورتیں بیان فرمائی گئی ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ اصلوٰۃ والسلام کے رفع کی مثال بھی حضرت اور میں علیہ اصلوٰۃ والسلام کے رفع کی صورت میں پیش فرمائی گئی ہے۔ یہ تمام اللہ تعالیٰ کے وہ نیک بندے تھے جن کی بعد کی نسلیں پاکباز شرہ سکیں اور اپنی نمازیں ضائع کر دیں اور نفسانی خواہشات کی پیروی کی۔ پس ان کے لئے وعید ہے کہ وہ ضرور اپنی بھی کابدله پائیں گے۔

اس سورت میں صفت رحمانیت کا بکثرت بیان ہے۔ رحمن کے معنے ہیں: بے انہار مرحمنے والا اور دن مانگے عطا کرنے والا۔ اور اس سورت کا مضمون یعنی اس صفت کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔

اس کے آخر پر رحمان خدا کی طرف بیٹا منسوب کرنے کو ایک بہت بی برا آنناہ قرار دیا گیا ہے جس کے نتیجہ میں قریب ہے کہ زمین و آسمان پھٹ جائیں۔ مراد یہ ہے کہ یہی لوگ انتہائی خوفناک جگنوں میں بتلا کئے جائیں گے جو ایسی ہولناک ہوں گی کہ گویا آسمان ان پر پھٹ پڑے۔

اس کے بر عکس اس کی آخری آیات میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو متھی ہیں اور نیک اعمال بجالاتے ہیں۔ ان کے دلوں میں رحمان خدا بہمی محبت پیدا کر دے گا، نہ کہ آپس کا وہ بغرض و عناد جس کا پہلے ذکر گز رچکا ہے۔

سُورَةُ مَرْيَمْ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تِسْعَ وَ تِسْعُونَ آيَةً وَ سِتَّةُ رُكُونَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

كَمْ يَعْصِ ②

ذَكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّاً ③

إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً حَفِيَّاً ④

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظُمُ مِنِّي وَأَشْتَعَلَ  
الرَّأْسُ شَيْئًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ  
شَقِيقًا ⑤

وَإِنِّي خَفِتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَاءِي  
وَكَانَتْ أُمْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي  
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ⑥

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ أَلِيَّعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ  
رَبِّ رَضِيًّا ⑦

يَرَكِرِيَا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِعُلُمٍ اسْمُهُ  
يَحْيَى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلِ سَمِيًّا ⑧

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انجام رحم کرنے والا،  
یعنی مالکے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ آئیت کافی و هادی یا عالم یا صادقی: تو کافی  
ہے اور ہادی ہے، اے جانے والے، اے صادق۔

۳۔ یہ ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا اُس کے  
ہندے ذکر یا پر۔

۴۔ جب اس نے اپنے رب کو ٹھیک آواز میں پکارا۔

۵۔ کہا اے میرے رب! یقیناً میری ہدیاں کمزور  
پڑ گئی ہیں اور سر بر جا پے سے بھڑک اٹھا ہے۔ پھر بھی  
میرے رب! میں تمھے سے دعا مالکت ہوئے کبھی  
پدنصیب نہیں ہوا۔

۶۔ اور میں یقیناً اپنے بعد اپنے شرکاء سے ڈرتا ہوں  
جگہ میری بیوی بھی با نجھ ہے۔ پس مجھے خود اپنی  
چناب سے ایک دارث عطا کر۔

۷۔ جو میرا در شکھی پائے اور آل یعقوب کا در شکھی  
پائے اور اے میرے رب! اسے بہت پسندیدہ ہنا۔

۸۔ اے زکر یا یقیناً ہم تجھے ایک عظیم بیٹے کی بشارت  
دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا۔ ہم نے اس کا پہلے  
کوئی ہمنام نہیں بنا�ا۔

۹۔ اس نے کہا اے میرے رب! میرے بینا کیسے ہوگا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انہائی حد کو پہنچ گیا ہوں؟

قَالَ رَبِّ آذْ يَكُونُ لِي عِلْمٌ وَ كَانَتِ  
أَمْرَأَقُ عَاقِرًا وَ قَدْ بَلَغَتْ مِنَ الْكِبَرِ  
عِتَيْيًا①

۱۰۔ اس نے کہا اسی طرح۔ تیرے رب نے کہا ہے کہ یہ مجھ پر آسان ہے۔ اور یقیناً میں تجھے بھی تو پہلے پیدا کر کچا ہوں جبکہ تو کچھ چیز نہ تھا۔

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَمِينَ  
وَ قَدْ خَلَقْتَكَ مِنْ قَبْلٍ وَ لَمْ تَكُنْ شَيْئًا②

۱۱۔ اس نے کہا اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشان ہادے۔ اس نے کہا تیرا نشان یہ ہے کہ تو لوگوں سے مسلسل تین راتوں تک کلام نہ کرے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِيْ إِيَّاهٗ طَ قَالَ أَيْتَكَ أَلَا  
تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَثَ لَيَالٍ سَوِيًّا③

۱۲۔ پس وہ اپنی قوم پر محرب سے ظاہر ہوا اور انہیں اشارہ کیا کہ صبح و شام سُجّ کرو۔

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمُحَرَّابِ فَأَوْحَىٰ  
إِلَيْهِمْ أَنْ سِمُّوَابِكَرَةٌ وَ عَشِيَّاً④

۱۳۔ اے بیگی! کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لے۔ اور ہم نے اسے بچپن ہی سے حکمت عطا کی تھی۔

يَيْحُىٰ خُذِ الْكِتَبَ بِقُوَّةٍ وَ أَتَيْنَاهُ  
الْحُكْمَ صَبِيَّاً⑤

۱۴۔ نیز اپنی جانب سے زرم دلی اور پا کیزی گی بخشی تھی اور وہ پر ہیز گار تھا۔

وَ حَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَ زَكُوٰةٌ وَ كَانَ تَقِيَّاً⑥

۱۵۔ اور اپنے والدین سے ہنس سلوک کرنے والا تھا اور ہرگز خخت گیر (اور) نافرمان نہیں تھا۔

وَ بَرَّا بِوَالَّدِيهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَارًا  
عَصِيَّا⑦

۱۶۔ اور سلامتی ہے اس پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن اسے دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

وَ سَلَمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلْدَ وَ يَوْمَ يَمُوتُ  
وَ يَوْمَ يُعَثَّ حَيَاً⑧

۱۷۔ اور (اس) کتاب میں مریم کا ذکر کر جب وہ اپنے گھروالوں سے جدا ہو کر جانبِ مشرق ایک جگہ چل گئی۔

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَبِ مَرْيَمَ إِذَا نَبَذَتْ  
مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا⑨

فَالْخَذَّلُ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا  
فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا  
بَشَّرًا سَوِيًّا<sup>۱۸</sup>

۱۸۔ پس اس نے اپنے اور ان کے درمیان ایک حجاب حائل کر دیا۔ تب ہم نے اُس کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا اور اس نے اس کے لئے ایک مقابلہ بشر کا تمثیل اختیار کیا۔

قَاتُلُ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ  
إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا<sup>۱۹</sup>

۱۹۔ اس نے کہا میں تجھ سے رحمان کی پناہ میں آتی ہوں اگر تو تقویٰ شعار ہے۔

قَالَ إِنَّمَا آتَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لَا هَبَّ لَكِ  
غُلَمًا زَكِيًّا<sup>۲۰</sup>

۲۰۔ اس نے کہا میں تو تیرے رب کا محض ایک اپنی ہوں تاکہ تجھے ایک پاک خواہ کا عطا کروں۔

قَاتُلُ أَلِّيْكُونُ لِيْ غُلَمَ وَلَمْ يَمْسَسْنِي  
بَشَّرَ وَلَمْ أَلِكْ بَعْدًا<sup>۲۱</sup>

۲۱۔ اس نے کہا میرے کوئی لڑکا کیسے ہو گا جبکہ مجھے کسی بشر نے چھوٹا تک نہیں اور میں کوئی بدکار نہیں؟

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبِّكِ هُوَ عَلَىٰ هَمِينَ<sup>۲۲</sup>  
وَلَنْجُعَلَهُ أَيَّةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا  
وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا<sup>۲۳</sup>

۲۲۔ اس نے کہا اسی طرح۔ تیرے رب نے کہا ہے کہ یہ بات مجھ پر آسان ہے اور (ہم اسے پیدا کریں گے ☆) تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے نشان اور اپنی طرف سے بھسک رحمت بنا دیں اور یہ ایک طے شدہ امر ہے۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْبَدَدَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا<sup>۲۴</sup>

۲۳۔ پس اس کا حمل ہو گیا اور وہ اسے لئے ہوئے ایک دور کی جگہ کی طرف ہٹ گئی۔

فَاجْعَاءَهَا الْمُخَاضُ إِلَى جَذْعِ التَّخْلَةِ<sup>۲۵</sup>  
قَاتُلُ يَأْتِيَنِي مَتْ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ  
نَسِيًّا مَمْسِيًّا<sup>۲۶</sup>

۲۴۔ پھر درود زہ اسے سمجھو کر تنے کی طرف لے گیا۔ اس نے کہا اے کاش! میں اس سے پہلے مر جاتی اور بھولی برسی ہو چکی ہوتی۔

\* بریکٹ والے الفاظ علامہ قمر بنی کے نزدیک اس کے مفہوم میں شامل ہیں۔ دیکھئے تفسیر القرآن الحسنی۔

فَنَادَهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْرِنِ قَدْ جَعَلَ  
رَبُّكَ تَحْتَكِ سَرِيَّاً ①

۲۵۔ تب (ایک پکارنے والے نے) اسے اس کی زیریں طرف سے پکارا کہ کوئی غم نہ کر۔ تیرے رب نے تیرے نشیب میں ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔

۲۶۔ اور کھجور کی ساق کوٹو اپنی سمت جنمیش دے دہ تجو پر تازہ کپی ہوئی کھجوریں گرائے گی۔

وَهُرِزِقَ لَيْلَكَ بِحَذْنِ الْمَخْلَةِ تُسْقِطُ  
عَلَيْكَ رُطْبَأْجَنِيَّا ②

۲۷۔ پس ٹوکھا اور پی اور اپنی آنکھیں بھندی کر اور اگر تو کسی شخص کو دیکھے تو کہہ دے کہ یقیناً میں نے رحمان کے لئے روزے کی منت اپنی ہوئی ہے پس آج میں کسی انسان سے گفتگو نہیں کروں گی۔

فَكُلِّي وَأَشْرِي وَقَرِّي عَيْنَاً فَإِمَّا تَرِي  
مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا لَفَقُولَيْ إِلَيْ نَذَرْتُ  
لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أَكِلَّمَ أَنْيُومَ  
إِلَيْيَا ③

۲۸۔ پھر وہ اسے اٹھائے ہوئے اپنی قوم کی طرف لے آئی۔ انہوں نے کہا اے مریم! یقیناً تو نے تو بہت بڑا کام کیا ہے۔

۲۹۔ اے ہارون کی بیکن! تیرا اباپ تو برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی۔ ④

فَأَتَتْ يَهُ قَوْمَهَا تَحْمِلَةً قَالُوا يَمْرِيْمُ  
لَقَدْ جَعَلَتْ شَيْئًا فَرِيَّاً ⑤

يَا أَخْتَ هَرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٌ  
وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَعِيْدًا ⑥

۳۰۔ تو اس نے اس کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا ہم کیسے اس سے بات کریں جو ابھی پنکھوڑے میں پلٹے والا چکھے ہے۔

۳۱۔ اُس نے کہا یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب عطا کی ہے اور مجھے نبی ہنایا ہے۔

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ تُكَلِّمُ مَنْ  
كَانَ فِي الْمَهْدِ صَيِّيَا ⑦

قَالَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ أَتَنِي الْكِتَبَ  
وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ⑧

① یہاں حضرت مریم کو جو اخت ہارون کہا گیا ہے اسی سورت کے آخر سے پہلے چلتا ہے کہ وہ موئی کے بھائی ہارون نہیں تھے۔ وہاں واضح طور پر حضرت موئی کے بھائی ہارون کا نام لیا گیا ہے اور حضرت مریم بہت بعد کی ہیں۔ یا تو قوم نے طفر کے طور پر اخت ہارون کہا ہے یا مریم کا کوئی بھائی ہارون ہو گا جو حضرت موئی کا بھائی بہر حال نہیں ہے۔

وَجَعَلْنِي مُبَرَّكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ  
وَأَوْصَنْتُ بِالصَّلَاةِ وَالرَّكُوٰةِ مَا دُمْتُ  
حَيًّا ⑤

وَبَرَّا بِوَالدَّيْنِ وَلَمْ يَحْلِفْ جَبَارًا  
شَقِيقًا ⑥

وَالسَّلَامُ عَلَى يَوْمِ الْدُّنْيَا وَيَوْمَ الْمَوْتِ  
وَيَوْمَ الْبَعْثَ حَيًّا ⑦

ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمٍ قَوْلُ الْحَقِّ  
الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ⑧

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَخَذَ مِنْ وَلِيٍّ سُبْحَانَهُ ۖ  
إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كَنْ  
فِي كُوْنُ ⑨

وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّنِي وَرَبِّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ  
هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ⑩

فَاحْتَلَفَ الْأَخْرَابُ هِنْ يَتَبَاهُمْ ۚ  
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشَهِدٍ  
يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑪

أَسْمِعْ يِهُمْ وَأَبْصِرْ لِيَوْمٍ يَأْتِي وَنَنْتَ لِكِنْ

۳۲۔ نیز مجھے مبارک بنا دیا ہے جہاں کہیں میں ہوں  
اور مجھے نماز کی اور رُکوٰۃ کی تلقین کی ہے جب تک  
میں زندہ رہوں۔

۳۳۔ اور اپنی ماں سے حسن سلوک کرنے والا (بنا یا)  
اور مجھے ختم گیر اور ختم دل نہیں بنایا۔

۳۴۔ اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن مجھے حُرم دیا گیا  
اور جس دن میں مردوں گا اور جس دن میں زندہ  
کر کے مبعث کیا جاؤں گا۔

۳۵۔ یہ ہے عیسیٰ بن مریم۔ (یہ) وہ حق بات ہے  
جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔

۳۶۔ اللہ کی شان نہیں کہ وہ کوئی بیٹا بنائے۔ پاک  
ہے وہ۔ جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ اسے  
محض ”ہو جا“ کہتا ہے تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر  
رہتا ہے۔

۳۷۔ اور یقیناً اللہ ہی میرا رب اور تمہارا رب ہے۔  
پس تم اس کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

۳۸۔ پس ان کے اندر ہی سے گروہوں نے اختلاف  
کیا۔ پھر ہلاکت ہو گی ان کے لئے جنہوں نے کفر کیا  
ایک بہت بڑے دن میں حاضری کے نتیجے میں۔

الظَّلِيمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ④

جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ لیکن ظالم لوگ تو آج ایک کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

۲۰۔ اور انہیں (اس) حسرت کے دن سے ڈرا جب فیصلہ چکا دیا جائے گا۔ حال یہ ہے کہ وہ غلطت میں الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غُفْلَةٍ وَ هُمْ لَا يَعْلَمُونَ یہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

یُؤْمِنُونَ ⑤

۲۱۔ یقیناً زمین کے ہم ہی وارث ہوں گے اور ان کے بھی جو اس پر ہیں اور ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔

۲۲۔ اور (اس) کتاب میں ابراہیم کا ذکر بھی کر۔ یقیناً وہ ایک صد لیکھ تھا۔

صَدِّيقًا نَّبِيًّا ⑥

۲۳۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ! تو کیوں اس کی عبادت کرتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ لکھتا ہے اور تیرے کی کام نہیں آتا۔

۲۴۔ اے میرے باپ! یقیناً میرے پاس وہ علم آچکا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا۔ پس میری پیروی کر۔ میں نیک راستے کی طرف تیرے رہنمائی کروں گا۔

۲۵۔ اے میرے باپ! شیطان کی عبادت نہ کر۔ شیطان یقیناً رحمان کا نافرمان ہے۔

۲۶۔ اے میرے باپ! یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ رحمان کی طرف سے تجھے کوئی عذاب پہنچے۔ پس تو (آس وقت) شیطان کا دوست تکل۔

۲۷۔ اس نے کہا کیا تو میرے معبودوں سے اخراج کر رہا ہے اے ابراہیم! اگر تو باز نہ آیا تو یقیناً تجھے

يَا بَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمْسَكَ عَذَابً

مِنَ الرَّحْمَنِ فَتَنَّوْنَ لِلشَّيْطَنِ وَلِيَّا ⑦

قَالَ أَرَاغِبُ أَنْتَ عَنِ الْهَقْرُ

يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَّا تَنَّتِ لَأَرْجَمَنَكَ

وَاهْجِرْنِي مَلِيّاً ⑤

سکار کروں گا اور تو مجھے لمبے عرصہ تک تھا چھوڑ دے۔

۲۸۔ اس نے کہا تجھ پر سلام۔ میں ضرور اپنے رب سے تیرے لئے مغفرت طلب کروں گا۔ یقیناً وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

۲۹۔ اور میں تمہیں چھوڑ کر چلا جاؤں گا اور ان کو بھی جھیں تم اللہ کے سوا پا کارتے ہو۔ اور میں اپنے رب سے دعا کروں گا۔ صین ممکن ہے کہ میں اپنے رب سے دعا کرتے ہوئے بد نصیب نہ رہوں۔

۳۰۔ پس جب اس نے انہیں چھوڑ دیا اور ان کو بھی جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور سب کو ہم نے بنی ہنایا۔

۳۱۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے نواز اور انہیں ایک بلند مرتبہ زبان صدق عطا کی۔

۳۲۔ اور (اس) کتاب میں موسیٰ کا ذکر بھی کر۔ یقیناً وہ خالص کیا گیا تھا اور ایک بخوبیر نی تھا۔

۳۳۔ اور ہم نے اسے طور کے دائیں کنارے سے آواز دی اور اسے سرگوشی کرتے ہوئے اپنے قریب کر لیا۔

۳۴۔ اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون بطور نبی عطا کیا۔

۳۵۔ اور (اس) کتاب میں اسماعیل کا ذکر بھی کر۔

قَالَ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَاءَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ط

إِنَّهُ كَانَ بِيْ حَفِيّاً ⑥

وَأَعْتَرِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ

وَأَدْعُوْا رَبِّيْنْ عَسَى أَلَا أَكُونَ بِدُعَاءِ  
رَبِّيْ شَقِيّاً ⑦

فَلَمَّا اعْتَرَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ هُنْ

دُوْنِ اللَّهِ وَهَبَنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ  
وَكُلَّا لَجَعْلَنَا نِيّاً ⑧

وَوَهَبَنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ  
لِسَانَ صَدِيقِ عَلِيّاً ⑨

وَأَذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ  
مُحْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا بِيّاً ⑩

وَنَادَيْتَهُ مِنْ جَانِبِ الظُّرُورِ الْأَيْمَنِ  
وَقَرَبَتْهُ نَجِيّاً ⑪

وَوَهَبَنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَرُونَ  
نِيّاً ⑫

وَأَذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ

صَادِقُ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ⑤

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالرُّكُوٰةِ  
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ⑥

وَإذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِذْرِيْسَ إِنَّهُ كَانَ  
صَدِيقًا نَّبِيًّا ⑦

وَرَفِعَنَهُ مَكَانًا عَلَيْهَا ⑧

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ  
النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِنْ حَمَلْنَا  
مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ  
وَإِسْرَائِيلَ وَمِنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا  
إِذَا شَاءُوا عَلَيْهِمْ أَيُّثُ الرَّحْمَنِ حَرَّوا  
سُجَّدًا وَبَكَيًّا ⑨

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا  
الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ  
يَلْقَوْنَ عَيْنًا ⑩

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا  
فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ  
شَيْئًا ⑪

یقیناً وہ سچے وعدے والا اور رسول (اور) نبی تھا۔

۵۶۔ اور وہ اپنے گھروں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا  
کرتا تھا اور اپنے رب کے حضور بہت ہی پسندیدہ تھا۔

۷۵۔ اور (اس) کتاب میں اور یہیں کا ذکر بھی کر۔  
یقیناً وہ بہت سچا (اور) نبی تھا۔

۵۸۔ اور ہم نے اس کا ایک بلند مقام کی طرف رفت کیا تھا۔

۵۹۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا جو آدم  
کی ذرتیت میں سے نبی تھے اور ان میں سے تھے  
جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا اور ابراہیم اور  
اسرائیل کی ذرتیت میں سے تھے اور ان میں سے  
تھے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور پھر لیا۔ جب ان  
پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتی تھیں وہ سجدہ کرتے  
ہوئے اور روتے ہوئے گرجاتے تھے۔

۶۰۔ پھر ان کے بعد ایسے جانشینوں نے (ان کی)  
جگہ لی جنہیں نے نماز کو ضائع کر دیا اور خواہشات کی  
بیروی کی۔ پس ضرور وہ گمراہی کا نتیجہ دیکھ لیں گے۔

۶۱۔ سوئے اُس کے جس نے توبہ کی اور ایمان لا لیا  
اور یہیک عمل بجا لایا تو یہی وہ لوگ ہیں جو جنت میں  
 داخل ہوں گے اور ذرا بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۲۲۔ ہیگلی کی جنتوں میں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غیر سے وعدہ کیا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ ضرور پورا کیا جاتا ہے۔

۲۳۔ وہ ان میں کوئی لغو (بات) نہیں سنیں گے مگر (صرف) سلام۔ اور ان کے لئے ان کا رزق ان میں صبح و شام بیسر ہو گا۔

۲۴۔ یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اس کو بنائیں گے جو حقیقی ہو۔

۲۵۔ اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم نازل نہیں ہوتے مگر تیرے رب کے حکم سے۔ اُسی کا ہے جو ہمارے سامنے ہے اور جو ہمارے پیچے ہے اور جو ان کے درمیان ہے۔ اور تیر ارب بھولنے والا نہیں۔

۲۶۔ (وہ) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اس کا بھی جو ان دنوں کے درمیان ہے۔ پس اس کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر سب سے قائم رہ۔ کیا تو اس کا کوئی بہتان جانتا ہے؟

۲۷۔ اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کر کے کلا جاؤں گا؟

۲۸۔ تو کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اُسے پہلے بھی اس حال میں پیدا کیا تھا کہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔

۲۹۔ پس تیرے رب کی قسم! ہم انہیں ضرور اکٹھا کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ہم انہیں لازماً جہنم کے گرد اس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھنٹوں کے بلگرے ہوئے ہوں گے۔

جَنَّتٌ عَدْنٌ إِلَيْتُ وَعْدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَةٌ

بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ⑦

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُوا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ

رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةٌ وَعِشِيًّا ⑧

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِتُ مِنْ عِبَادِنَا

مِنْ كَانَ تَقِيًّا ⑨

وَمَا نَتَرَّلُ إِلَّا بِإِمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا

بَيْنُ أَيْدِيهَا وَمَا خَلَقْنَا وَمَا بَيْنُ ذَلِكَ

وَمَا كَانَ رَبِّكَ نَسِيًّا ⑩

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

فَاعْبُدُهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۖ هَلْ تَعْلَمُ

لَهُ سَمِيًّا ⑪

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا إِمْتَ سَوْفَ

أُخْرَى مَحْ حَيَاً ⑫

أَوْلَى يَدُكُّ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلٍ

وَلَمْ يَكُنْ شَيْئًا ⑬

فَوَرَّبِّكَ لَنْ تَحْمِرْ لَهُمْ وَالشَّيْطَانُ ثُمَّ

لَنْ تَحْمِرْ لَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ حَيَاً ⑭

۷۰۔ تب ہم ہرگز وہ میں سے اُسے کھینچ نکالیں گے  
جو رحمان کے خلاف بغاوت میں سب سے زیادہ  
خنت تھا۔

۷۱۔ پھر ہم ہی تو ہیں جو ان لوگوں کو سب سے زیادہ  
جانتے ہیں جو اس میں جلنے کے زیادہ سزاوار ہیں۔

۷۲۔ اور تم (طالبوں) میں سے کوئی نہیں مگر وہ  
ضرور اس پر آترنے والا ہے۔ یہ تیرے رب پر  
ایک طے شدہ فیصلہ کے طور پر فرض ہے۔ ①

۷۳۔ پھر ہم ان کو بچالیں گے جنہوں نے تقویٰ  
اختیار کیا اور ہم طالبوں کو اس میں گھٹشوں کے بل  
گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔

۷۴۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیات پڑھی جاتی  
ہیں تو جن لوگوں نے لفڑیا وہ ان لوگوں سے جو ایمان  
لاسے کرتے ہیں وہوں فریقوں میں سے کون مقام  
کے لحاظ سے بہتر اور مجلس کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے؟

۷۵۔ اور ہم نے کتنی ہی ایسی سلسلیں ان سے پہلے  
ہلاک کر دیں جو ساز و سامان اور نمود و نماش میں  
(ان سے) بہتر تھیں۔

۷۶۔ ٹوکرہ دے جو گمراہی میں رہتا ہے رحمان اُسے  
ضرور کچھ مہلت دیتا ہے یہاں تک کہ آخر جب وہ  
اُسے دیکھ لیں گے جس کا وہ وعدہ دیتے جاتے ہیں،  
خواہ وہ عذاب ہو یا قیامت کی گھڑی، تو وہ ضرور جان

۷۷۔ لَنَنْزَعَنَ مِنْ كُلِّ شِبْعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ  
عَلَى الرَّحْمَنِ عِتْيَاً ②

۷۸۔ لَمَّا تَخْنَمَ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَى بِهَا  
صِلِّيَا ③

۷۹۔ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ  
حَثَمًا مَقْضِيَا ④

۸۰۔ لَمَّا تَجْعَلَ الَّذِينَ أَتَقْوَا وَنَذَرُ الظَّلِيمِينَ  
فِيهَا جِثْيَا ⑤

۸۱۔ وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بِتِنْتِ قَالَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا لِلَّذِينَ أَمْنَوْا لَا إِلَهَ إِلَّا فَرِيقُنِينَ  
خَيْرٌ مَقَاماً وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ⑥

۸۲۔ وَكُمْ أَهْلَكَنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنِ هُمْ  
أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِغْيًا ⑦

۸۳۔ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلِيَمْدُدْلَةَ  
الرَّحْمَنِ مَدَّا حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا  
يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۸

① اس آیت میں اُنْ فِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا سے یہ رادنیں ہے کہ ہر شخص ضرور جہنم میں داخل ہو گا۔ قرآن کریم تو پاک لوگوں کے متعلق فرماتا ہے کہ جہنم کی میکلی ہی آواز بھی نہیں شیش گے۔ اس جہنم سے مراد دنیا کی جہنم ہے جسے یہاں تک کہ لوگ اللہ برداشت کرتے ہیں۔ بعض دفعہ گنجہاروں کو بھی مرنے سے پہلے اذیت ہاں تکلیف پہنچتی ہے، وہ بھی ایک نہیں کی جہنم ہی ہے جو اسی دنیا میں مل جاتی ہے۔

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْحَقَ  
لِيْسَ گے کہ کون مرتبے کے لحاظ سے بدترین اور جھٹے  
کے لحاظ سے سب سے زیادہ کمزور رہا۔

جُنْدًا ⑦

۷۔ اور اللہ انہیں ہدایت میں بڑھادے گا جو  
ہدایت پا چکے ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے  
رب کے نزدیک اجر کے لحاظ سے بھی بہتر اور انجمام  
کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں۔

وَيَرِيْدُ اللَّهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هَذَيْ  
وَالْبِقِيْتُ الصِّلَاحُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ  
تَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًا ⑦

۸۔ کیا تو نے اس پر غور کیا جس نے ہماری آیات کا  
انکار کر دیا اور کہا کہ ضرور میں مال اور اولاد دیا  
جاوں گا۔

أَفَرَءَيْتَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِإِيمَانِهِ وَقَالَ  
لَا وَتَيْنَ مَالًا وَوَلَدًا ⑦

۹۔ کیا اس نے غیب پر اطلاع پائی ہے یا رحمان کی  
جناب سے کوئی عہد لے لیا ہے؟

أَطْلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ  
عَهْدًا ⑦

۱۰۔ خبردار اہم ضرور لکھ رکھیں گے جو وہ کہتا ہے اور  
ہم اس کے لئے عذاب کو بڑھاتے چلے جائیں گے۔

كَلَّا طَسْنَكُتُبٌ مَا يَقُولُ وَنَمْدَلَةٌ  
مِنَ الْعَذَابِ مَدَّا ⑦

۱۱۔ اور اس کے وارث ہو جائیں گے جس کی وہ  
باتیں کرتا ہے جبکہ ہمارے پاس وہ اکیلا آئے گا۔

وَتَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِيْنَا فَرْدًا ⑦

۱۲۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا معبد بنارکھے ہیں  
تاکہ ان کے لئے وہ عزت کا باعث نہیں۔

وَاتَّخَذُو اهْمَنْ دُوْنَ اللَّهِ الْهَمَةَ لَيْكُونُوا  
لَهُمْ عِزَّا ⑦

۱۳۔ خبردار اہم ضرور ان کی عبادت کا انکار کر دیں  
گے اور ان کے خلاف ہو جائیں گے۔

كَلَّا طَسِيْكَفْرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ  
وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًا ⑦

۱۴۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم شیطانوں کو  
کافروں کے خلاف بھیجتے ہیں جو انہیں طرح طرح  
سے اکساتے ہیں۔

الْمُتَرَأْتَا أَرْسَلَنَا الشَّيْطَنِ عَلَى  
الْكُفَّارِينَ تَوْرُثُهُمْ أَرَأً ⑦

- فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعْدُهُمْ عَدًّا ۝  
 يَوْمَ نَحْشِرُ الْمُمْتَقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفُدَادًا ۝
- وَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرُدَادًا ۝  
 لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝
- وَقَاتُوا التَّحْذِيرَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۝  
 لَقَدْ جِئْتُمْ سَيِّئًا إِذَا ۝  
 تَكَادُ السَّمُوتُ يَسْقُطُنَ مِنْهُ وَتَنْشُقُ الْأَرْضَ وَتَخْرُجُ الْجِبَالُ هَدًا ۝  
 أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۝  
 وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَخْذِلَ وَلَدًا ۝  
 إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا أَتَى الرَّحْمَنِ عَبْدًا ۝  
 لَقَدْ أَحْسَهُمْ وَعَدَهُمْ عَدًّا ۝  
 وَكُلُّهُمْ أَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَرُدًا ۝
- ۸۵۔ پس تو ان کے بارہ میں جلدی نہ کر۔ ہم ان کا لمحہ شمار کر رہے ہیں۔  
 ۸۶۔ وہ دن جب ہم متینوں کو رحمان کی طرف ایک (معزز) وندکی صورت میں اکٹھا کر کے لے جائیں گے۔  
 ۸۷۔ اور ہم مجرموں کو جہنم کی طرف ایک گھاث پر اترنے والی قوم کے طور پر ہاٹک کر لے جائیں گے۔  
 ۸۸۔ وہ کسی شفاعت کا اختیار نہ رکھیں گے سو اسے رکھا ہو۔  
 ۸۹۔ اور وہ کہتے ہیں رحمان نے میٹا اپنالیا ہے۔  
 ۹۰۔ یقیناً تم ایک بہت بیہودہ بات بنالائے ہو۔  
 ۹۱۔ قریب ہے کہ آسان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پھاڑلرزتے ہوئے گر پڑیں۔  
 ۹۲۔ کہ انہوں نے رحمان کے لئے بیٹے کا دعویٰ کیا ہے۔  
 ۹۳۔ حالانکہ رحمان کے شایاں شان نہیں کہ وہ کوئی میٹا اپنائے۔  
 ۹۴۔ یقیناً آسمانوں اور زمین میں کوئی نہیں مگر وہ رحمان کے حضور ایک بندے کے طور پر آنے والا ہے۔  
 ۹۵۔ اس نے یقیناً ان کا احاطہ کیا ہوا ہے اور انہیں خوب گن رکھا ہے۔  
 ۹۶۔ اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے حضور اکیلا آئے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
لَا يَأْتُهُنَّ بِنَصْرٍ مُّوْزَانٍ<sup>۴۷</sup>

فَإِنَّمَا يَسِّرَنَا لِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَقْبَلُونَ  
وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدَى<sup>۴۸</sup>

وَكَمْ أَهْلَكُنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ<sup>۱</sup>  
هَلْ تَحْسُنُ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ شَمَعَ  
لَهُمْ رِكْرَأً<sup>۴۹</sup>

۷۶۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا  
لائے ان کے لئے رحمان مجتب پیدا کر دے گا۔

۷۸۔ پس یقیناً ہم نے اسے تمی زبان پر روای کر دیا  
ہے تاکہ تو مشقیوں کو اس کے ذریعہ خوشخبری دے اور  
بھگڑا لوگوں کو اس کے ذریعہ ڈراۓ۔

۷۹۔ اور کتنی ہی نسلیں ہیں جنہیں ہم نے ان سے پہلے  
ہلاک کر دیا۔ کیا ان میں سے کسی کو محصور کرتا ہے یا  
ان کی آہٹ سنتا ہے۔

## ۳۔ طہ

یہ سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی ایک سو چھٹیں آیات ہیں۔

یہ طہ کے حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے اور یہ مقطعات کسی اور سورت کے آغاز میں بیان نہیں ہوئے۔ اس کے معانی ہیں: اے پاک رسول اور ہادی کامل۔

اس سے پہلی سورت میں جن ہولناک جنگوں کی خردی گئی ہے لازماً یہ خبریں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل پر گراں گزرتی ہوں گی اس لئے اللہ تعالیٰ نے تاکید افرمایا کہ ان کے نتیجہ میں ٹوکسی دکھ میں جتنا نہ ہو۔ یہ اس کی طرف سے تنزیل ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا اور وہ رحمان ہے جس نے عرش پر قرار پکارا۔

پونکہ تمام رسانیت کے نتیجہ میں ہی عطا کی جاتی ہیں اور گزشتہ سورت کی طرح اس سورت میں بھی رحمانیت ہی کا مضمون جاری ہے اس لئے ایک دفعہ پھر حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے رحمانیت کے سبب آپ کو اپنا رسول بنایا۔ وہ تمام احسانات جو حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر فرمائے گئے وہ تمام تر رحمانیت کے نتیجہ میں تھے۔

اہی سورت میں جادوگروں کے سجدہ ریز ہونے کا ذکر ہے اور فرعون کی طرف سے ان کو انتہائی خطرناک سزاویں کی دھمکی کا بھی۔ لیکن جہنوں نے رحمان خدا کے جلوے دیکھ لئے ہوں وہ ایسی دھمکیوں سے مرجوب نہیں ہوتے۔ پس ان کا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان ہر قسم کی دھمکی کے باوجود پوری طرح قائم رہا۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہے وہ پہاڑوں کے بارہ میں سوال کرتے ہیں۔ پہاڑوں کے بارہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی سوال نہیں کیا گیا تھا۔ ہاں پہاڑوں جیسی بلند طاقتوں کے متقلق مشرکین پوچھتے تھے کہ ان کے ہوتے ہوئے ٹوکیے کامیاب ہو گا۔ ایک طرف کسری کی حکومت کا پہاڑ تھا اور دوسری طرف قیصر کی حکومت کا پہاڑ تھا۔ تو اس کا یہ جواب سکھایا گیا کہ دنیا کی بڑی بڑی مستکبر قومیں خواہ پہاڑوں کی طرح سر بلند ہوں اس وقت تک ایمان نہیں لاتیں جب تک ان کا تکریر توڑنے دیا جائے اور وہ ایسے صحراء کی ریت کی طرح نہ ہو جائیں جو پوری طرح ہمارہ وہ اس میں کوئی بلندی اور پستی و کھانی نہ دے۔ جب یہ ہوگا تو پھر وہ ایک ایسے رسول کی پیروی کریں گے جس میں کوئی کجی نہیں پائی جاتی۔

آیت نمبر ۹۰ میں بھی صفت رحمان کی تکرار ہے اور اس کے بعد آنے والی آیت نمبر ۹۱ میں بھی رحمان ہی کے جلوے کا ذکر ہے جس کے رب اور شان کے حضور تمام آوازیں مدھم پر جائیں گی گویا سب اگر گھنگو کرتے بھی ہیں تو سرگوشیوں میں۔

اس کے بعد حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پھر ذکر چھیڑا گیا ہے کیونکہ آپ کی پیدائش بھی رحمائیت کے جلوے کے تابع تھی۔ اور پہلی بار آپ کی شریعت کے چار بنیادی پہلو بیان فرمائے گئے ہیں یعنی یہ کہ جو کوئی بھی حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کرے گا اس کے لئے خانست ہے کہ ندوہ بھوکا رہے گا اور نہ ننگا اور نہ بیٹا سا رہے گا اور نہ دھوپ میں جلنے گا۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ پھر صبر کی تعلیم دی گئی ہے کہ دشمن کی ایذادی پر صبر سے کام لے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح، سورج نکلنے سے پہلے بھی کہ اور اس کے غروب سے پہلے بھی اور رات کی گھر بیوں میں بھی اور دن کے دونوں کناروں پر بھی۔ اس آیت کریمہ میں دن رات کی تمام نمازوں کا ذکر فرمادیا گیا ہے۔ اس سورت کے آخر پر فرمایا کہ کہو کہ سب انتظار کر رہے ہیں کہ اس کٹکٹش کا کیا تیجہ لکھتا ہے۔ تم بھی انتظار کرو۔ پس تم پر خوب کھول دیا جائے گا کہ سیدھے راستے پر چلنے والا کون ہے اور وہ کون ہے جو ہدایت پاتا ہے۔



سُورَةُ طَهٌ مَكْيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مِائَةٌ وَ سِتٌّ وَ تَلَاقُونَ أَيَّهُ وَ ثَمَائِيَّةٌ رُكْنَاتٍ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ طبیب، ہادیٰ : اے پاک (رسول) اور ہادیٰ کامل!

طہ ۷

۳۔ ہم نے تجھ پر قرآن اس لئے نہیں آتا رکھ کر ٹوکھ  
میں بٹلا ہو۔

مَا آنَزَنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتُشَقَّىٰ ②

۴۔ مگر (یہ) مخفی نصیحت کے طور پر ہے اس کے لئے  
جوڑ رتا ہے۔

إِلَّا تَذَكَّرَ لِمَنِ يَحْشِىٰ ③

۵۔ اس کا آتا راجنا اس کی طرف سے ہے جس نے  
زمیں اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔

تَنْزِيلًا مِّنْ حَلْقِ الْأَرْضِ وَ السَّمَوَاتِ  
الْعُلَىٰ ④

۶۔ حُجَّن۔ وہ عرش پر متین ہوا۔

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ⑤

۷۔ اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو  
زمیں میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور  
وہ بھی جوز میں کی گہرا بیوں میں ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ مَا  
بَيْنَهُمَا وَ مَا لَيْلَةٌ تَرْهِي ⑥

۸۔ اور اگر تو اپنی آواز میں بات کرے تو یقیناً وہ تو  
ہر پوشیدہ اور پوشیدہ تر کو بھی جانتا ہے۔

وَ إِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ الْأَيْمَنَ ⑦

۹۔ اللہ۔ اس کے سوا کوئی اور معبوذ نہیں۔ اسی کے  
تمام خوبصورت نام ہیں۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ  
الْحُسْنَى ⑧

۱۰۔ اور کیا موسیٰ کی سرگزشت تجھے تک پہنچی ہے۔

فَلَمَّا

وَهَلْ أَتَكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ⑨

- إِذْ رَأَنَّا رَأْفَقَالْ لِأَهْلِهِ أُمْكِنَوْ إِنْ  
انْشَتْ نَارَ الْعُلُقَ اتِيَّكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ  
أَوْ أَجِدُ عَلَى التَّارِهَدَى ①  
فَلَمَّا آتَهَا نُودِيَ يَمْوَسِى ②
- إِنْ أَنَارَتِكَ فَأَخْلِعُ نَعْلَيْكَ ③ إِنْكَ  
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوَى ④  
وَأَنَا احْتَرُنَكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى ⑤
- إِنْ أَنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ⑥  
وَأَقِمُ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ⑦
- إِنَّ السَّاعَةَ أَتَيَّهُ أَكَادُ أَخْفِيَهَا لِتَجَزِي  
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَشْغَى ⑧
- فَلَا يَصِدَّلَكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا  
وَاتَّبَعَ هَوْلَهُ فَتَرَدَى ⑨
- وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَمْوَسِى ⑩
- قَالَ هِيَ عَصَائِيَّ أَتَوْكُؤُ اعْلَيَهَا وَأَهْشُ  
بِهَا عَلَى غَنَمِيَّ وَلِي فِيهَا مَارِبَ أُخْرَى ⑪
- ⑪ آیات ۱۳-۱۰: حضرت موسیؑ نے جو آگ کی روشنی دیکھنے پر دوسرا امکان ظاہر کیا تھا کہ اُو آجڑ علیٰ الدار ہندی یعنی مکن ہے کہ اس آگ کے پاس سے میں ہدایت لے کر آؤں، وہی سچا ثابت ہوا۔ کیونکہ وہ کوئی ایسی آگ تو نہیں تھی جس کا اگارہ لے کر وہ واپس پہنچے ہوں۔

قَالَ الْقِهَا يَمُوسِي ①

فَالْقِهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ②

قَالَ حُذْهَا وَلَا تَحْفَ سَعِيدُهَا  
سِيرَتْهَا الْأُولَى ③

وَاصْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ  
بَيْضَاءَ مِنْ عَيْرِ سَوْءٍ أَيَّهَا أَخْرَى ④

لُنْرِيَّكَ مِنْ أَيْتَنَا الْكُبْرَى ⑤

إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهَا طَغِيَ ⑥

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ⑦

وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِي ⑧

وَاحْلُلْ حُمْدَةً مِنْ لِسَانِي ⑨

يَقْهَمُوا قَوْلِي ⑩

وَاجْعَلْ لِيْ وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ⑪

هَرُونَ أَخِي ⑫

اَشْدَدِيَّةَ أَزْرِي ⑬

وَأَشْرِكُهُ فِيْ أَمْرِي ⑭

كَيْ نُسِّحَكَ كَثِيرًا ⑮

۲۰۔ اس نے کہا اسے پھینک دے اے موی!

۲۱۔ پس اس نے اسے پھینک دیا تو اچاکنگ گویا وہ ایک حرکت کرتا ہوا سانپ سا بن گیا۔

۲۲۔ اس نے کہا اسے پکڑ لے اور درجنیں۔ ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

۲۳۔ اور ٹو اپنے ہاتھ کو اپنے پہلو میں بھینچ لے، وہ بغیر یاری کے سفید لٹکے گا۔ یہ دوسرا انثان ہے۔

۲۴۔ تاکہ آئندہ ہم تجھے اپنے ہڑے ہڑے نشانات میں سے بھی بعض دکھائیں۔

۲۵۔ فرعون کی طرف جا، یقیناً اس نے سرکشی اختیار کی ہے۔

۲۶۔ اس نے کہا میرے میرے رب! میرا سیدہ میرے لئے کشادہ کر دے۔

۲۷۔ اور میرا عاملہ مجھ پر آسان کر دے۔

۲۸۔ اور میری زبان کی گردھ کھول دے۔

۲۹۔ تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔

۳۰۔ اور میرے لئے میرے اہل میں سے میرا ناکب ہنادے۔

۳۱۔ ہارون میرے بھائی کو۔

۳۲۔ اس کے ذریعے میری بیٹت مضبوط کر۔

۳۳۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر دے۔

۳۴۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری شیخ کریں۔

وَنَذِكْرُكَ كَثِيرًا ﴿٦﴾

إِنَّكَ كُنْتَ إِنَّا بَصِيرًا ﴿٧﴾

قَالَ قَدْ أُفْتَتَ سُولَكَ يَمْوَلِي ﴿٨﴾

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ﴿٩﴾

إِذَا وَحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُوَحِّي ﴿١٠﴾

أَنِ اقْدِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْدِفِيهِ فِي الْيَمِّ

فَلَيْلَقِهِ الْيَمُّ يَالسَّاحِلِ يَأْخُذُهُ عَدُوُّنِي

وَعَدُوُّلَهُ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَهْجَةَ مِنِّي

وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي ﴿١١﴾

إِذْ تَهْشِي أَخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدْلِكُمْ

عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّكَ

كَتَقْرَعَيْنَهَا وَلَا تَحْزَنْ وَقَتْلَتْ

نَفَسَانَجِيلَكَ مِنَ الْغَمِّ وَقَتْلَكَ

فَتَوْنَا فَلَبِثْتَ سِينِيَنَ فِي أَهْلِ مَدِينَ

ثُمَّ رَجَتَ عَلَى قَدَرِ يَمْوَلِي ﴿١٢﴾

وَاصْطَعْمَكَ نَفْسِي ﴿١٣﴾

۳۵۔ اور تجھے بہت یاد کریں۔

۳۶۔ یقیناً تو ہمارے حال پر گہری نظر کھنے والا ہے۔

۳۷۔ اس نے کہا اے موی! تجھے تیری مُنہ مانگی  
(مراد) دے دی گئی۔

۳۸۔ اور یقیناً ہم نے ایک اور مرتبہ بھی تجھ پر احسان کیا تھا۔

۳۹۔ جب ہم نے تیری ماں کی طرف وہ وحی کی جو  
وحی کی جاتی ہے۔

۴۰۔ کہ اے صندوق میں ڈال دے پھر اسے دریا  
میں ڈال دے پھر دریا اسے ساحل پر جا چکنے تاکہ  
میرا دشمن اور اس کا دشمن اسے اٹھائے۔ اور میں نے  
تجھ پر اپنی محبت انڈیل دی اور تاکہ یہ بھی ہو کہ تو  
میری آنکھ کے سامنے پروان چڑھے۔

۴۱۔ (تصور کر کر) جب تیری بین چل رہی تھی پس  
کہتی جا رہی تھی کیا میں تمہیں بتاؤں کہ کون ہے جو  
اس پچھے کی پروردش کر سکے گا؟ پھر ہم نے تجھے تیری  
ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ مٹھنڈی ہوا اور  
وہ غم نہ کرے۔ نیز ٹو نے ایک جان کو قتل کیا تو ہم  
نے تجھے غم سے نجات بخشی اور طرح طرح کی  
آزمائشوں میں ڈالا۔ پھر تو اہل مدین میں چند سال  
رہا۔ پھر اسے موی! تو (نبوت کے لئے) ایک  
موزوں عمر کو پہنچ گیا۔

۴۲۔ اور میں نے تجھے اپنے لئے ہجن لیا۔ ☆

إِذْهَبْ أَنْتَ وَأَخْوْلَكَ بِالْيَقْنِ وَلَا تَتَبَّعْ  
فِي ذِكْرِي ④

إِذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَفَرْ  
۳۳۔ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔ یقیناً اس نے  
سرشی کی ہے۔

۳۴۔ پس اس سے زم بات کہو۔ ہو سکتا ہے وہ نصیحت  
پکڑے یا ذرا جائے۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيْنَا لَعْلَهُ يَتَذَكَّرُ

اوْ يَخْثُنِي ⑤

۳۵۔ ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب! یقیناً  
ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں وہ ہم پر زیادتی کرے یا  
سرشی کرے۔

قَالَ أَرَبَّنَا إِنَّا لَخَافَ أَنْ يَفْرُطْ عَلَيْنَا

اوَّلَانِ يَضْلُعِي ⑥

۳۶۔ اس نے کہا کتم ڈروہیں۔ یقیناً میں تم دونوں  
کے ساتھ ہوں۔ ستا ہوں اور دیکھتا ہوں۔

قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا آسَمَعْ

وَأَرَى ⑦

۳۷۔ پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ  
ہم تیرے رب کے دو ایضی ہیں۔ پس ہمارے  
ساتھ ٹوپی اسرائیل کو بچن دے اور انہیں عذاب نہ  
دے۔ یقیناً ہم تیرے رب کی طرف سے ایک بہت  
بڑا انسان لے کر آئے ہیں اور جو بھی ہدایت کی پیر دی  
کرے اس پر سلامتی ہو۔

فَأَتْيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَ رَبِّكَ فَأَرْسِلْ

مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تَعْذِبْهُمْ

قَدْ جِئْنَكَ بِأَيَّةٍ مِّنْ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَى

مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى ⑧

۳۸۔ یقیناً ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ جو جھوٹ  
یوتا ہے اور الٹا پھر جاتا ہے اس پر عذاب ہو گا۔

إِنَّا قَدْ أَوْحَى إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى

مَنْ كَذَبَ وَتَوَلَّ ⑨

۳۹۔ اس نے کہا تم دونوں کا رب ہے کون؟ اے موی!

قَالَ فَمَنْ رَبِّكُمَا يَمُوسِي ⑩

۴۰۔ اس نے کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو  
اس کی خلقت عطا کی پھر ہدایت کی راہ پر ڈال دیا۔

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ

نَحْنُ هُدَى ⑪

قَالَ فَمَا بَأْلَ الْقُرُونُ الْأُولَىٰ ①

۵۲۔ اس نے کہا پھر پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

قَالَ عِلِّمْهَا عِنْدَ رَبِّنَ فِي كِتَابٍ  
لَا يَنْصُلُ رَبِّنَ وَلَا يَنْسَىٰ ②

۵۳۔ اس نے جواب دیا کہ ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب میں ہے۔ میرا رب نہ بھکتا ہے نہ بھوتا ہے۔

۵۴۔ (وہ) جس نے تمہارے لئے زمین کو پچھونا بنا�ا اور تمہاری خاطر اس میں کئی راستے جاری کئے اور اس نے آسمان سے پانی اٹارا۔ پھر ہم نے اس سے کی ایک جوڑے بنا تات کی مختلف قسموں سے پیدا کئے۔

۵۵۔ کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراو۔ اس میں یقیناً صاحب عقل لوگوں کے لئے کئی بڑے نشانات ہیں۔

۵۶۔ اسی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اسی میں ہم تمہیں لوٹادیں گے اور اسی سے تمہیں ہم دوسرا مرتبہ نکالیں گے۔ ①

۵۷۔ اور یقیناً ہم نے اسے اپنے تمام نشانات کھائے مگر اس نے جھٹلا دیا اور انکار کر دیا۔

۵۸۔ اس نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں ہمارے وطن سے اپنے جادو کے ذریعہ باہر نکال دے، اے موی؟

۵۹۔ پس ہم ضرور تیرے سامنے ایک ایسا ہی جادو لا کیں گے۔ پس تو اپنے اور ہمارے درمیان وعدے کا دلن اور جگہ مقفرہ کر جس کی نہ ہم خلاف ورزی کریں گے نہ تو۔ یہ (دونوں کے لئے) برابر کامقاوم ہو۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ سَلَكَ  
لَكُمْ فِيهَا سُبُّلًا وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً  
فَأَخْرَجَنَا بِهِ أَرْضًا وَاجِا مِنْ سَبَاتٍ شَتِّيٍ ③  
كُلُوا وَ ارْعُوا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ  
لَا يَلِتِ لِأَوْلَى النَّهَىٰ ④

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا تَعِيدُنَا  
نَخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ⑤

وَ لَقَدْ أَرَيْتُمُ اِيَّسًا كَلَّاهَا فَكَذَبَ وَ أَبَىٰ ⑥

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضَنَا  
بِسِحْرِكَ اِيمُوسِيٰ ⑦

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا  
وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَ لَا  
أَنْتَ مَكَانًا سُوَّىٰ ⑧

① اس آیت کریمہ میں جو یہ فرمایا گیا ہے کہ اسی زمین سے تم نکلو گے اس پر یہ اعتراض کیا جاسکتا ہے کہ آج کل کے زمانہ میں جو لوگ نہایاں را کش وغیرہ میں مر جاتے ہیں، ان پر اس کا اطلاق کیسے ہو سکتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ انسان جہاں تک ہی چلا جائے وہ زمینی ہوا اور زمینی خوارک وغیرہ ساتھ رکھتا ہے اور کبھی بھی اس سے باہر نہیں نکل سکتا۔

- ۲۰۔ اس نے کہا تمہارے لئے مقررہ دن تھوڑا کاردن ہے اور یوں ہو کہ لوگوں کو کچھ دن چڑھے آکھا کیا جائے۔
- ۲۱۔ پس فرعون منہ موڑ کر چلا گیا پھر اس نے اپنا منصوبہ مکمل کیا پھر دوبارہ آیا۔
- ۲۲۔ موسیٰ نے ان سے کہا اے افسوس تم پر اللہ پر جھوٹ نہ کھڑا ورنہ وہ تمہیں عذاب سے ہنس کر دے گا۔ اور یقیناً وہ نامراد ہو جاتا ہے جو افتر اکرتا ہے۔
- ۲۳۔ پس وہ اپنے معاملہ میں ایک دوسرے سے بھگلتے رہے اور چھپ چھپ کر پوشیدہ مشورے کرتے رہے۔
- ۲۴۔ انہوں نے کہا یقیناً یہ دونوں تو محض جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ تمہیں اپنے جادو کے ذریعہ تمہارے وطن سے نکال دیں اور تمہارے مٹاٹی طور طریق کونا بود کر دیں۔
- ۲۵۔ پس اپنی تدبیروں کو مجتمع کر لو پھر صرف بہ صفحے آؤ اور یقیناً آج وہی کامیاب ہو گا جو بالا ہو گا۔
- ۲۶۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ اکیا تو ڈالے گا یا پھر ہم پہلے ہوں جو (اپنا جادو) ڈالیں۔
- ۲۷۔ اس نے کہا بلکہ تم ہی ڈالو۔ پس اچاکہ ان کے جادو کی وجہ سے اسے خیال دلایا گیا کہ ان کی رسیاں اور ان کی سوتیاں دوڑ رہی ہیں۔
- قالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الرِّيْنَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ صُحْبًا ①
- فَتَوَلَّ إِفْرَاعُونُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ آتَى ②
- قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْخِتُكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ حَابَ مَنِ افْتَرَى ③
- فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسْرَوا الشَّجُوْيِ ④
- قَالُوا إِنَّ هَذِنِ لَسُحْرٌ إِنْ يُرِيدُنَّ أَنْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسُحْرٍ هُمَا وَيَدْهَبَا بِطَرِيقِكُمُ الْمُثْلِي ⑤
- فَاجْمَعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اسْتُوْا صَفًا ⑥
- وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى ⑦
- قَالُوا إِنْ مُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى وَإِمَّا أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْفَى ⑧
- قَالَ بَلْ أَنْقُوا ۝ فَإِذَا جَاهُهُمْ وَعَصَيْهُمْ يُخَيْلُ إِلَيْهِ مِنْ سُحْرِهِ أَنَّهَا تَسْلُى ⑨

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِفْفَةً مُّؤْسِيٍ<sup>(۱۶)</sup>

قُلْنَا لَا تَخْفِ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى<sup>(۱۷)</sup>

وَالْأَقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا

صَنَعْوَا طَ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سُحْرٍ ط

وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حِيثُ أَتَى<sup>(۱۸)</sup>

فَأَلْقَى السَّحْرَةُ سُجَّدًا قَالُوا أَمَّا

بِرَبِّ هَرُونَ وَمُوسَى<sup>(۱۹)</sup>

قَالَ أَمْشُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَذْنَ لَكُمْ إِنَّهُ

لَكَبِيرٌ كُمْ الَّذِي عَلَمَكُمْ السِّحْرَ

فَلَا قَطْعَنَّ أَيْدِيْكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِنْ

خَلَافٍ وَلَا وَصَلَبَنَّكُمْ فِي جَذْوَعٍ

الثَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيْنَا آشَدُ عَذَابًا

وَآبَقُى<sup>(۲۰)</sup>

قَالُوا إِنَّنَا نُؤْثِرُكَ عَلَى مَا جَاءَنَا مِنَ

الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْبَضَ مَا آتَنَا

قَاضِيْنَ إِنَّمَا تَقْضِيْ هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا<sup>(۲۱)</sup>

إِنَّا أَمَّا بِرَبِّنَا لِيَعْفِرَنَا حَطَلَنَا وَمَا

۲۸۔ تو موسیٰ نے اپنے جی میں خوف محسوس کیا۔

۲۹۔ ہم نے کہامت ڈر۔ یقیناً تو ہی غالب آنے والا ہے۔

۳۰۔ اور جو تمیرے دانہنے ہاتھ میں ہے اسے بچیک دے جو کچھ انہوں نے بنایا یا سے نگل جائے گا۔ انہوں نے جو بنایا ہے وہ محض ایک جادوگر کا شعبد ہے اور جادوگر جس جہت سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوا کرتا۔

۳۱۔ پس تمام جادوگر بجدے کی حالت میں گردائیے گے۔ انہوں نے کہا ہم ہاروں اور موسیٰ کے رب پر ایمان لے آئے ہیں۔

۳۲۔ اس نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے پوشر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا؟ یقیناً یہ تھا راہی سردار ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ پس لا زما میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مختلف ستوں سے کاٹ دوں گا اور ضرور تمہیں سمجھو کر توں پر سو لی چڑاؤں گا اور تم یقیناً جان لو گے کہ ہم میں سے کوئی عذاب دینے میں زیادہ سخت اور باقی رہنے والا ہے۔

۳۳۔ انہوں نے کہا ہم ہرگز تجھے ان روشن نشانات پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہم تک پہنچے ہیں اور نہ ہی اس پر (ترجیح دیں گے) جس نے ہمیں پیدا کیا۔ پس کر گزر جو تو کرنے والا ہے۔ تو محض اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

۳۴۔ یقیناً ہم اپنے رب پر ایمان لے آئے میں

تاکہ وہ ہمیں ہماری خطا کیں اور ہمارے جادو کے کام جن پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا بخش دے اور اللہ بہتر اور سب سے بڑھ کر باقی رہنے والا ہے۔

۲۵۔ یقیناً وہ جو اپنے رب کے حضور مجرم کے طور پر آئے گا تو لازماً اس کے لئے جنم ہے۔ نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔

۲۶۔ اور جو مومن ہوتے ہوئے اس کے پاس آئے کا اس حال میں کہ وہ نیک اعمال بجا لایا ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بہت بلند درجات ہیں۔

۲۷۔ (وہ) یعنی کی جتنیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ اور یہ جزا ہے اس کی جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

۲۸۔ اور یقیناً ہم نے موئی کی طرف وہی کی تھی کہ میرے بندوں کو رات کے وقت لے چل اور ان کے لئے سمندر میں الیک را اختریاً کر جو خشک ہو۔ نہ تجھے پکڑے جانے کا خوف ہو گا اور نہ تو ذرے گا۔

۲۹۔ پس فرعون نے اپنی فوجوں کے ساتھ ان کا پیچا کیا تو سمندر میں سے اس چیز نے انہیں ڈھانپ لیا جس نے انہیں ڈھانپ لیا۔

۳۰۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گراہ کر دیا اور ہدایت نہ دی۔

۳۱۔ اے بن اسرائیل! یقیناً ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات بخشی اور تم سے طور کے دیکیں جانب ایک معاملہ کیا اور تم پر من اور سلوی اٹھا رے۔

۳۲۔ جو رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے

أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السُّحْرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ  
وَأَبْقَىٰ<sup>١٤</sup>

إِنَّمَا مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ  
جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيِي<sup>١٥</sup>

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا فَأَذْعُمُ عَمَلَ الصَّلِحَاتِ  
فَأَوْلَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ<sup>١٦</sup>

جَنَّتُ عَدِينٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ  
خَلِدِينَ فِيهَا<sup>١٧</sup> وَذَلِكَ جَرَّأَ مَنْ تَرَكَ<sup>١٨</sup>  
وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَيْهِ مُوسَىٰ<sup>١٩</sup> أَنَّ أَسْرِ  
بِعِيَادِيٍ فَأَصْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ  
يَبْسَأُ لَا تَخْفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشِي<sup>٢٠</sup>

فَآتَيْهُمْ فِرْعَوْنُ بِمَجْوِدِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنْ  
أَيْمَمِ مَا غَشِيَهُمْ<sup>٢١</sup>

وَأَصَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ<sup>٢٢</sup>  
يَبْنِيَّ اسْرَاءَعِيلَ قَذَّا يَعْيَشُكُمْ مِنْ  
عَدُوِّكُمْ وَعَدْنَكُمْ جَانِبَ الظُّورِ  
الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلَوَىٰ<sup>٢٣</sup>  
كُلُّوْمَنْ طَبِّتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا نَظَعُوا

طیب چیزیں کھاؤ اور اس بارہ میں حد سے تجاوز نہ کرو ورنہ تم پر میرا غصب نازل ہو گا اور جس پر میرا غصب نازل ہوتا وہ یقیناً ہلاک ہو گیا۔

۸۳۔ اور یقیناً میں بہت سختے والا ہوں اُسے جو قوبہ کرسے اور ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے پھر بدایت پر قائم رہے۔

۸۴۔ اور اے موی! اسکی بات نے تجھے اپنی قوم سے جلدی میں الگ ہونے پر مجبور کیا؟

۸۵۔ اس نے کہا وہ میرے ہی نقش قدم پر ہیں اور اسے میرے رب ایں اس لئے جلد تیری طرف چلا آیا کہ ٹوراضی ہو جائے۔

۸۶۔ اس نے کہا ہم نے یقیناً تیری قوم کو تیری غیر حاضری میں آزمایا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔

۸۷۔ رب موی! اپنی قوم کی طرف سخت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس لوٹا۔ اس نے کہا اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے ایک بہت اچھا وعدہ نہیں کیا تھا پھر کیا تم پر عہد کی مدت بہت طویل ہو گئی یا تم یہ تبریز کر کچے تھے کہ تم پر تمہارے رب کا غصب نازل ہو؟ پس تم نے میرے ساتھ کے ہوئے عہد کے برخلاف کیا۔

۸۸۔ انہوں نے کہا ہم نے تیرے عہد کی خلاف ورزی اپنے اختیار سے نہیں کی لیکن ہم پر قوم کے زیورات کا بوجھ لا دیا تھا تو ہم نے اُسے اُنہار پھیکا۔ پس اس طرح سامری نے طرح ڈال۔ ①

**فِيَهِ فَيَحْلُّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبٌ فَقَدْ هُوَ** ②

**وَإِنِّي لَغَافِرٌ لِّمَنْ تَابَ وَأَمْنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ أَهْتَدَى** ③

**وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَمُوسَى** ④

**قَالَ هُمْ أَوْلَاءُ عَلَىٰ آثِرِيٍّ وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضِي** ⑤

**قَالَ فَإِنَا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَصْلَهُمُ السَّامِرِيُّ** ⑥

**فَرَجَعَ مُوسَى إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًاٌ قَالَ يَقُومُ الْحَرَيْدَكَ مُرَبِّكَ وَعَدَ أَحَسَنًاٌ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدَ أَمْ أَرَدْتُمُ أَنْ يَحْلُّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَخْلَقْتُمُ مَوْعِدِيٍّ** ⑦

**قَالُوا مَا أَخْلَقْنَا مَوْعِدَكَ بِمُلْكِنَا وَلِكَنَّا حَمِلْنَا أُوزَارًا مِّنْ زِينَةِ النَّقْوُمِ فَقَدْ فَهَا فَكَذَلِكَ الْقَى السَّامِرِيُّ** ⑧

① حضرت موی کی قوم اپنے ساتھ جزو بورات آغاۓ پھر تیہی وہ بہت بوجھ تھے تو اس پر سامری نے یہ لالج دی کہ وہ زیورات میرے پر کرو، میں ان سے تمہارے لئے ایک پھرلا بنا دوں گا جو دراصل تمہارا خدا ہے۔ اس قوم نے سامری کو زیور دینے کا حضرت موی کے سامنے یہ بہانہ بنایا کہ وہم پر بوجھ تھا جو ہم نے اُنہار دیا۔

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ حُوازٌ  
فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُنَا مُوسَىٰ  
فَنَسِيَ ﴿١﴾

۹۰۔ کیا وہ دیکھنیں رہے تھے کہ وہ انہیں کسی بات کا  
جواب نہیں دیتا اور ان کے لئے نہ کسی نقسان کا  
اختیار رکھتا ہے اور نہ لفظ کا؟

۹۱۔ حالانکہ ہارون ان سے پہلے سے کہہ چکا تھا کہ  
اے میری قوم! تم اس کے ذریعہ آزمائے گئے ہو اور  
پیغام تھا رہارت بے انتہا رحم کرنے والا ہے۔ پس تم  
میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔

۹۲۔ انہوں نے کہا ہم اس کے سامنے ضرور پڑھیتے  
رہیں گے یہاں تک کہ موی ہماری طرف لوٹ  
آئے۔

۹۳۔ اس نے کہا اے ہارون! تجھے کس بات نے  
(ان کے موآخذہ سے) روکا تھا، جب تو نے انہیں  
ویکھا کہ وہ گراہ ہو گئے ہیں،

۹۴۔ کہ تو میری انتباہ نہ کرتا؟ پس کیا تو نے  
میرے حکم کی نافرمانی کی کی؟

۹۵۔ اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے! تو میری  
داڑھی اور میرا سر نہ پکڑ۔ میں تو اس بات سے ذرگیا  
کہ کہیں تو یہ نہ کہے کہ تو نے نی اسرائیل کے درمیان  
لقرقة ڈال دیا اور میرے فصلے کا انتظار نہ کیا۔

۹۶۔ اس نے کہا پس اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا  
وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَقْعَادًا  
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَرُونَ مِنْ قَبْلٍ يَقُولُ  
إِنَّمَا قُتِّشْمِيهُ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ  
فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُو أَمْرِي ﴿٢﴾

قَالُوا إِنَّ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عِكْفَيْنَ حَتَّى  
يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٣﴾

قَالَ يَهْرُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ  
ضَلَّوْا ﴿٤﴾

الْأَلَّا تَتَبَعِنُ طَأْفَعَصِيتَ أَمْرِي ﴿٥﴾  
قَالَ يَسْتَؤْمِرُ لَا تَأْخُذْ بِلِحِيقٍ وَلَا  
بِرَأْسِي ﴿٦﴾ إِنِّي حَشِينُ أَنْ تَقُولَ فَرَقَتَ  
بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٧﴾

قَالَ فَمَا حَطَبْتَ يَسَامِرِي ﴿٨﴾

۷۷۔ اس نے کہا میں نے وہ بات جان لی تھی ہے یہ نہیں پاسکے۔ تو میں نے رسول کے نقش قدم سے کچھ اپنا لیا پھر اسے چینک دیا اور میرے نفس نے میرے لئے بھی کچھ اچھا کر کے دکھایا۔ ①

۷۸۔ اس نے کہا پس چلا جا۔ یقیناً تیرے لئے زندگی بھر یہی کہنا ہے کہ ”ہرگز نہیں بھونوں۔“ اور یقیناً تیرے لئے ایک مقررہ وقت کا وعدہ ہے جس کی وجہ سے غافل و رزی نہیں کی جائے گی۔ اور اپنے اس معبود کی طرف نظر کر جس کے حضور تو پیغام برا۔ ہم ضرور اسے بھسک کر دیں گے پھر اسے سمندر میں اچھی طرح بکھیر دیں گے۔ ②

۷۹۔ یقیناً تمہارا معبود صرف اللہ ہی ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ علم کے لفاظ سے ہر چیز پر حاوی ہے۔

۸۰۔ اسی طرح ہم اس کی خبریں تیرے سامنے بیان کرتے ہیں جو گزر چکا اور ہم نے یقیناً اپنی جانب سے تجھے ذکر عطا کیا ہے۔

۸۱۔ جس نے بھی اس سے اعراض کیا تو قیامت کے دن یقیناً وہ ایک بڑا بوجہ اٹھائے گا۔

قَالَ بَصَرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُ وَإِهْ فَقَبَضْتُ  
قَبْصَةً مِنْ آثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذَتْهَا  
وَكَذَلِكَ سَوَّلْتُ لِنَفْسِي ③

قَالَ فَأَذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ  
تَقُولَ لَا إِسْمَاعِيلَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا إِنْ  
تُخْلِفَهُ وَانْظُرْ إِلَيَّ إِلَهُكَ الَّذِي  
ظَلَّتْ عَلَيْهِ عَاصِفًا لَنَحْرِقَتْهُ شَمَّ  
لَنَسِيفَتْهُ فِي الْيَمِّ تَسْفَادًا ④

إِنَّمَا إِلَهُكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
وَسَعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑤

كَذَلِكَ تَقْصُّ عَلَيْكَ مِنْ آثَيَاءِ مَا  
قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْتُكَ مِنْ لَذَّاتِ ذِكْرَاهُ ⑥  
مِنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمةَ  
وَرَازَالُ ⑦

① سامری نے اپنا دریہ پیش کیا کہ میں نے بحث کے تعلق محسوس کر لیا کہ یہ چالاکی ہے اور اس لئے میں نے اسے ایک طرف بچینک دیا۔ اور میرے اس فعل کو میرے نفس نے اچھا کر کے دکھایا۔

② سامری کی اس حرکت کی سزا کے طور پر حضرت موسیٰ نے اس کو کہا کہ اب تو اس حال میں زندہ رہ کر خود کہا کہ مجھے کوئی نہ چھوکے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو کوڑہ ہو گیا تھا اور لوگوں کو اپنی بیماری سے بچانے کے لئے وہ خود آواز دیا کرتا تھا کہ میرے قریب نہ پہنکو اور مجھے ہاتھ نہ لگانا۔ یہ روانی یورپ میں بھی صدی تک رائج رہا ہے کہ کوئی ہمیں کو حکم ہوتا تھا کہ وہ اپنے گلے میں گھنٹی باندھ کر چلیں تاکہ سرماں کے دوسری طرف بھی لوگوں کو پیدا ہو جائے کہ کوئی گز رہا ہے۔

۱۰۲۔ وَهُوَ لَبِعْرَصَتِكَ اس (حال) میں رہنے والے  
ہیں۔ اور وہ ان کے لئے قیامت کے دن ایک بہت  
بُرُّا بوجھ (ثابت) ہو گا۔

۱۰۳۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا اور اس دن  
ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے یعنی (بکثرت) نیل  
آنکھوں والوں کو۔ ①

۱۰۴۔ وہ آپس میں آہستہ آہستہ باشیں کرو ہے ہوں  
کے کتنیں رہے گردوس (یوم نک)۔ ②

۱۰۵۔ ہم سب سے زیادہ جانتے ہیں جو وہ کہیں گے۔  
جب ان میں سب سے اچھا طریق اختیار کرنے والا  
کہہ گا کہ تم بس ایک یوم کے سوانحیں رہے۔

۱۰۶۔ اور وہ تجھ سے پہاڑوں کے متعلق سوال کرتے  
ہیں۔ تو کہہ دے کہ انہیں میرا رب ریزہ ریزہ کر  
دے گا۔

۱۰۷۔ ایس وہ انہیں ایک صاف چیل میدان ہنا چھوڑے گا۔

۱۰۸۔ تو اس میں نہ کوئی کجی دیکھے گا اور نہ تشیب فراز۔

۱۰۹۔ اس دن وہ اس دعوت دینے والے کی پیروی  
کریں گے جس میں کوئی کجی نہیں۔ اور رحمان کے  
احرام میں آوازیں پیچی ہو جائیں گی اور تو سرگوشی  
کے سوا کچھ نہ سنے گا۔

خَلِدِينَ فِيهِ طَوَّافَةٌ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
حَمْلًا ③

يَوْمَ يَقْتَلُ فِي الصُّورِ وَنَحْسِرُ الْمُجْرِمِينَ  
يَوْمَ إِنِّي زُرْقاً ④

يَحَافَقُونَ بِيَهُمْ أَنْ لَيَشْتَمِّ الْأَعْشَرَ ⑤

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ  
أَمْتَلُهُمْ طَرِيقَةً أَنْ لَيَشْتَمِّ الْأَيَوْمًا ⑥  
وَيَسْتَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَسِّفْهَا  
رَبِّي نَسْفًا ⑦

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفَصَفًا ⑧

لَا تَرَى فِيهَا عَوْجًا وَلَا أَمْتَأً ⑨

يَوْمَ إِنِّي يَتَبَعُونَ الدَّاعِيَ لَا عَوْجَ لَهُ ⑩  
وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا  
تَسْعَ إِلَّا هُمَّا ⑪

① یہاں زُرْقاً سے مراد نیلی آنکھوں والے لوگ ہیں اور غالباً عیسائی قوموں کا ذکر ہے جن کی بھاری اکثریت نیلی آنکھوں والی ہے۔

② وہ قیامت کے دن اپنے عظیم الشان دیوبندی غلبہ کو اتنی دریا اور زور سے دیکھ رہے ہوں گے کہ آپس میں باشیں کریں گے کہ گو بالاں کا غلبہ دن سے زیادہ نہیں رہا۔ مراد ہے دس صدیاں یعنی ہزار سال سے زیادہ۔ عیسائیت کے غلبہ کی تاریخ یہی ہاتھی ہے کہ ان کو ہزار سالہ غلبہ نصیب ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی پہلی تین صدیوں کے بعد مغربی عیسائی قوموں کا قریباً ہزار سالہ غلبہ ہی رہا ہے اور اس کے بعد تزال کے آثار شروع ہو گئے۔

۱۰۔ اس دن شفاعت فائدہ نہیں دے گی مگر اسے جس کے لئے رحمان اجازت دے اور جس کے حق میں بات کرنے کو وہ پسند کرے۔

۱۱۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچے ہے جبکہ وہ اس کا علم کے ذریعہ کوئی احاطہ نہیں کر سکتے۔

۱۲۔ اور چہرے خی و قیوم کے حضور جمک جائیں گے اور وہ نامزاد ہو گا جس نے کوئی ظلم کا بوجھ انٹھایا ہو گا۔

۱۳۔ اور وہ جس نے اس حال میں نیکیاں کی ہوں گی کہ وہ مومن تھا تو وہ کسی ظلم یا حق تلفی کا خوف نہیں کرے گا۔

۱۴۔ اور اسی طرح ہم نے اسے فصح و بلغہ قرآن کی صورت میں آئتا ہے اور اس میں ہر قسم کے دعید بیان کئے ہیں تاکہ ہو سکے تو وہ تقویٰ اختیار کریں یا وہ ان کے لئے کوئی عبرت کا شان خاہر کر دے۔

۱۵۔ پس اللہ چاہد شاہ، بہت رفیع الشان ہے۔ پس قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کر پیشتر اس کے کراس کی وحی تھی پر مکمل کردی جائے اور یہ کہا کر کہاے میرے رب! مجھے علم میں بڑھادے۔

۱۶۔ اور یقیناً ہم نے قل ازیں آدم سے بھی عہد پاندھا تھا پس وہ بھول گیا۔ اور ہم نے (اسے توڑنے کا) اس کا کوئی ارادہ نہیں پایا۔

۱۷۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے لئے سجدہ ریز ہو جاؤ تو سب نے سجدہ کیا سوائے اپیس کے۔ اس نے انکا کر دیا۔

يَوْمَ إِذٰلَاتٍ تُنَقَّعُ الشَّفَاَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ  
الرَّحْمَنُ وَرَضَى لَهُ قَوْلًا ⑯

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا  
يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ⑯

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحِتْمَ الْقَيْوُمُ ۖ وَقَدْ  
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ⑯

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصِّلْحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
فَلَا يَخْفَ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ⑯

وَكَذَلِكَ أَنْزَلَنَا قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَفَنَا  
فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَقَوَّنُ أَوْ  
يُحَدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا ⑯

فَتَحَلَّ اللَّهُ الْمِلْكُ الْحَقُّ ۖ وَلَا تَعْجَلْ  
بِإِنْقَرَاءِ مِنْ قَبْلِ آنَّ يُقْضَى إِلَيْكَ  
وَحْيَهُ ۖ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ⑯

وَلَقَدْ عَيَّدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسَى وَلَمْ  
تَجِدْ لَهُ عَرْمًا ⑯

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكِ كَةَ اسْجَدُوا لِأَدَمَ  
فَسَجَدُوا إِلَّا إِلِيلِيسَ ۖ آبِي ⑯

۱۱۸۔ پس ہم نے کہا اے آدم! یقیناً یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔ پس یہ ہرگز تم دونوں کو جنت سے نکال نہ دے ورنہ تو بدنصیب ہو جائے گا۔

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّكَ هُدًى عَدُوٌّ لَّكَ  
وَلِزُوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ  
فَتَسْتَشْفِي ⑯

۱۱۹۔ تیرے لئے مقدر ہے کہ نہ تو اس میں بھوکا رہے اور نہ نکلا۔

إِنَّكَ أَلَا تَجُوعُ فِيهَا وَلَا تَعْرَى ⑯

۱۲۰۔ اور یہ (بھی) کہ نہ تو اس میں پیاسا رہے اور نہ دھوپ میں جلے۔

وَأَنْكَ لَا تَظْمُوا فِيهَا وَلَا تَصْحِي ⑯

۱۲۱۔ پس شیطان نے اُسے وسوسہ دیا۔ کہا اے آدم! کیا میں ایک ایسے درخت پر تجھے آگاہ کروں یوں بھی کا درخت ہے اور ایک ایسے ملک پر جو کبھی بوسیدہ نہیں ہوگا۔

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ  
أَذْلَكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلُدِ وَمُلَكٍ  
لَا يَبْلِي ⑯

۱۲۲۔ پس دونوں نے اس میں سے کچھ کھایا اور ان کے نگف ان پر ظاہر ہو گئے اور وہ جنت کے بیرون سے اپنے آپ کو ڈھاپنے لگے۔ اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور راہ سے بٹک گیا۔

فَأَكَلَاهُمَا فَبَدَأْتُ لَهُمَا سُوَا تَهْمَمَا وَطَفِقا  
يَخْصِفُنَ عَلَيْهِمَا مِنْ قَرْقِ الْجَنَّةِ  
وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى ⑯

۱۲۳۔ پھر اس کے رب نے اسے چن لیا اور قوب قول کرتے ہوئے اس پر جھکا اور سارے بڑا ہتھ دی۔

ثُمَّا جَتَبَهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى ⑯

۱۲۴۔ اس نے کہا تم دونوں سب ساتھیوں سمیت اس میں سے نکل جاؤ اس حال میں کہ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہو چکے ہیں۔ پس لازم ہے کہ جب بھی میری طرف سے تم تک ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو نہ وہ گمراہ ہو گا اور نہ بدنصیب۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ  
لِيَغْصِ عَدُوٌّ وَ قَامَا يَأْتِيكُمْ مِنْهُ هَذَى  
فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَى فَلَا يَصِلُّ وَلَا يَسْتَقِي ⑯

۱۲۵۔ اور جو میری یاد سے اعراض کرے گا یقیناً اس کے لئے سُنگی کی زندگی ہو گی اور ہم اسے قیامت کے دن انہا انہا نہیں گے۔

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً  
صَنَّاكَ وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى ⑯

۱۲۶۔ وہ کہے گا اے میرے رب اُتو نے مجھے انہا کیوں آخایا ہے جبکہ میں پینا ہوا کرتا تھا۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيَّ أَعْمَلِيَّ وَقَدْ كُنْتَ  
بِصَيْرًا ④

۱۲۷۔ اس نے کہا اسی طرح (ہو گا)۔ تیرے پاس ہماری آیات آتی رہیں پھر بھی ٹو انہیں فرماؤش کرتا رہا۔ پس آج کے دن ٹو بھی اسی طرح بھلا دیا جائیگا۔

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَتُنَا فَنَسِّيْهَا  
وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنَسِّي ⑤

۱۲۸۔ اور اسی طرح ہم اسے جزا دیتے ہیں جس نے اسراف سے کام لیا اور وہ اپنے رب کی آیات پر ایمان نہیں لایا۔ اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور باقی رہنے والا ہے۔

وَكَذَلِكَ نَجْزِيُّ مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ  
بِآيَتِ رَبِّهِ ۖ وَلَعْذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُ  
وَأَبْقَى ⑥

۱۲۹۔ پس کیا یہ بات ان کی ہدایت کا موجب نہیں ہی کہ ان سے پہلے کتنے ہی زمانوں کے لوگوں کو ہم نے ہلاک کر دیا جن کے ماسکن میں وہ چلتے پھرتے ہیں۔ یقیناً اس میں صاحب عقل لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كُمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ  
الْقَرْوَنِ يَمْسُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ لَإِنَّ فِي  
ذَلِكَ لَآيَتٍ لِلَّوْلِي النَّهْيِ ⑦

۱۳۰۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک قول اور ایک مقررہ میعاد طنز ہو چکے ہوتے تو وہ ایک چھت رہنے والا (عذاب) بن جاتا۔

وَلَوْلَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ  
لِرَأْمَا وَأَجَلٌ مُسَمٌّ ⑧

۱۳۱۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ شیخ کر۔ سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے نیز رات کی گھریلوں میں بھی شیخ کرو اور دن کے کناروں میں بھی تاکر تو راضی ہو جائے۔

فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَيْخٌ بِحَمْدِ رَبِّكَ  
قَبْلَ طَلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ عَرْوَيْهَا  
وَمِنْ أَنَّا إِلَيْهِ فَسِيْخٌ وَأَطْرَافَ الظَّهَارِ  
لَعَلَّكَ تَرْضَى ⑨

۱۳۲۔ اور اپنی آنکھیں اس عارضی متاع کی طرف نہ پار جو ہم نے ان میں سے بعض گروہوں کو دنیوی

وَلَا تَمَدَّنَ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ  
أَزْوَاجًا مِنْهُمْ رَهْرَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۱۰

زندگی کی زینت کے طور پر عطا کی ہے تاکہ ہم اس میں ان کی آزمائش کریں۔ اور تیرے رب کا رزق بہت اچھا اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔

۱۳۳۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہا اور اس پر پہیشہ قائم رہ۔ ہم تجھے کسی قسم کا رزق طلب نہیں کرتے۔ ہم ہی تو تجھے رزق عطا کرتے ہیں اور یہیں انجام تقویٰ ہی کا ہوتا ہے۔

۱۳۴۔ اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف سے ہمارے پاس کیوں کوئی ایک نشان بھی نہیں لاتا۔ کیا ان کے پاس وہ کھلی کھلی روشن دلیل نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں موجود ہے؟

۱۳۵۔ اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ ضرور کہتے اے ہمارے رب! کیوں نہ تو نے ہماری طرف رسول مججا کر ہم تیری آیات کی پیردی کرتے پیشتر اس کے کہ ہم ذلیل اور رسووا ہو جاتے۔

۱۳۶۔ ٹوکہہ دے کہ ہر ایک منتظر ہے، پس تم بھی انتظار کرو۔ بھر تم ضرور جان لو گے کہ کون سیدھے راستے والے ہیں اور وہ کون ہے جس نے ہدایت پائی۔

لِنَفْتَنَهُمْ فِيهِ ۖ وَرِزْقُ رَبِّكَ حَيْثُ  
وَأَبْقَى ③

وَأَمْرُ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا  
لَا سَلْكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۖ

وَالْعَاقِبَةُ لِلشَّافِعِي ④

وَقَالُوا إِنَّا لَيَأْتِينَا بِآيَةٍ فَمَنْ رِبِّهِ ۖ أَوْلَمْ  
تَأْتِهِمْ بِيَنَةً مَا فِي الصُّحْفِ الْأُولَى ⑤

وَلَوْاَنَا آهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ  
لَقَالُوا رَبِّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا  
فَنَتَّيَعْ أَيْتَكَ مِنْ قَبْلِ آنُ شَذِيلَ  
وَنَخْرِي ⑥

قُلْ كُلُّ مُتَرِّصٍ فَتَرَبَّصُوا  
فَسَعَلَمُونَ مَنْ أَصْحَبَ الصِّرَاطَ  
السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ⑦

## ۲۱۔ الْأَنْبِيَاءُ

یہی سورت ہے اور اس کا زمانہ نزول نبوت کا چوتھا یا پانچواں سال ہے۔ بسم اللہ سمیت اس کی ایک سو تیرہ آیات ہیں۔

بس حساب کا پچھلی سورت کے آخر پر ذکر تھا کہ لوگ جوابدہ ہوں گے اور تجھ پر یہ بات کھل جائے گی کہ ٹوہی ہدایت پر قائم ہے، اس سورت کے آغاز میں یہ ذکر فرمایا گیا کہ وہ حساب کی گھڑی آپنی ہے لیکن اکثر اس بات سے عافل ہیں۔

پھر اس سورت میں فرمایا گیا کہ تجھ سے پہلے بھی ہم نے تردوں ہی میں سے رسول مبعوث فرمائے تھے اور انہیں ایسے جمد عطا نہیں کئے گئے جو بغیر کھانے کے زندہ رہ سکیں۔ بیہاں ضمناً حضرت مسیح کی اوبیت کا بھی رذ کر دیا گیا ہے کیونکہ وہ تو زندگی بھر کھاتے پیتے رہے۔

اس کے معا بعد یہ بیان کیا گیا کہ جاہل لوگوں نے زمین سے ہی معود گھر لئے ہیں۔ اور پھر ایک عظیم الشان دلیل اس امر پر دی ہے کہ دو خدا ہو ہی نہیں سکتے۔ اگر ایسا ہوتا تو زمین و آسمان میں فساد پھیل جاتا اور ہر خدا اپنی پیدا کردہ تخلیق کو لے کر الگ ہو جاتا اور کائنات میں ایسا رخنہ اور فساد پڑتا کہ پھر کبھی دور نہ ہو سکتا۔ حالانکہ کائنات میں چدھر بھی نظر دوڑا اس میں کوئی دوئی کا نشان تک نہیں ملتا۔ اسی لئے فرمایا کہ ہم نے اس سے پہلے بھی جتنے رسول بھی وحی کرتے رہے کہ ایک اللہ کے سوا اور کوئی مبعود نہیں۔

آیت نمبر ۲۷ میں ان کے جھوٹے دعویٰ کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹا پکڑ لیا ہے۔ مگر جب بھی ایک بیٹے کو فرضی مبعود بنایا جائے تو پھر وہ ایک فرضی مبعود نہیں رہتا بلکہ اور بھی اس مفرود خیے میں شامل کر دیتے جاتے ہیں۔ چنانچہ معا بعد فرمایا کہ حضرت عیلیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرح اور بھی اللہ تعالیٰ کے بہت سے پاک بندے ہیں جن کو اللہ کا شریک ٹھہرایا گیا۔

اس کے معا بعد ایک ایسی آیت ہے جو کائنات کے اسرار پر سے ایسا پرده اٹھاتی ہے جو اس زمانے کے انسان کے دہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا۔ فرمایا: یہ ساری کائنات ایک مضبوطی سے بند کئے ہوئے ایسے گیند کی شکل میں تھی جس میں سے کوئی چیز باہر نہیں نکل سکتی تھی۔ پھر ہم نے اس کو چھڑا اور اچاک ساری کائنات اس میں سے پھوٹ پڑی اور پھر پانی کے ذریعہ ہر زندہ چیز کو پیدا فرمایا۔ اور پانی کے معا بعد ”رَوَاسِی“ کے ساتھ اس پانی کے نازل ہونے کے نظام کا ذکر فرمادیا۔ اور پھر یہ ذکر فرمایا کہ کس طرح آسمان، زمین اور اہل زمین کی حفاظت کرتا ہے۔ پھر زمین و آسمان اور تمام اجرام کی داعی گردش کا ذکر فرمایا اور جس طرح زمین اور آسمان دائی گئیں ہیں اسی

طرح یہ بھی متوجہ فرمایا کہ انسان بھی دائم رہنے والا نہیں اور اے رسول! تجھ سے پہلے جتنے لوگ زندہ تھے ان میں سے کسی کو بھی دوام نہیں ملھا گیا۔

پھر اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کے تمام انبیاء کا ذکر ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی رحمانیت کا فیض پہنچایا۔ اور یہ نہ ملنے والا مضمون یہاں فرمادیا کہ جب کسی بُتی کے لئے والوں کو ایک دفعہ ہلاک کر دیا جائے تو وہ دوبارہ کبھی اس کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ یہاں تک کہ یا جوں ماجوں کے زمانہ میں بھی جب بظاہر سائنسدان مردوں کو زندہ کرنے کا دعویٰ کریں گے ایسا نہیں ہو سکے گا۔

اس سورت میں آگے چل کر زمین و آسمان کی صفت پیش دیئے کا ذکر ہے اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا گیا کہ یہ بیشش کے لئے نہیں بلکہ اسی کائنات سے جو ایک دفعہ عدم میں ڈوب جائے گی، حقی کائنات پیدا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ اس کا اعادہ کرتا رہے۔

اس سورت کے آخری رکوع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گلِ عالم کے لئے رحمان خدا کا مظہر قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ تجھے بھی ہم نے تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

اس سورت کی آخری آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کے حضور یہ عرض کرتے ہیں کہ تو میرے درمیان اور میرے مکنہ میں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرم۔ اور چونکہ آپ رحمان کے نمائندہ ہیں اس لئے سب دنیا کو متنبہ کر رہے ہیں کہ رب رحمان اپنے اس بندے کو تھا نہیں چھوڑے گا جو اس کی رحمانیت کا گلِ عالم کے لئے ظہر ہے۔

اس کے بعد سورۃ الحج آتی ہے جو اس بات کا کامل ثبوت ہے کہ تمام دنیا کے انسانوں کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بطور زخمۃ للْعَالَمِین مجموع ہوئے تھے اور بیت اللہ وہ واحد جگہ ہے جہاں تمام دنیا سے بنی اسرائیل ادا مگیح کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

☆☆☆

سُورَةُ الْأَنْبِيَاءَ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ مِائَةٌ وَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ آيَةٍ وَ سَبْعَةُ رُكُونَاتٍ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ما لگے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ لوگوں کے لئے ان کا حساب قرب آپ کا ہے اور  
وہ باوجود اس کے غفلت کی حالت میں منہ پھیرے  
ہوئے ہیں۔

۳۔ ان کے پاس کوئی نیا ذکر ان کے رب کی طرف  
سے نہیں آتا گروہ اسے اس طرح سنتے ہیں کہ گویا وہ  
شغل کر رہے ہوں۔

۴۔ اس حال میں کہ ان کے دل غافل ہوتے ہیں۔  
اور جن لوگوں نے ظلم کیا انہوں نے اپنے مقنی مشوروں  
کو چھپا رکھا ہے۔ کیا یہم جیسے بشر کے سوا بھی کچھ  
ہے؟ پس کیا تم جادو کی طرف ہوئے جاتے ہو  
حالانکہ تم دیکھ رہے ہو؟

۵۔ اس نے کہا میرا رب ہر قول کو جو آسان میں ہے  
اور زمین میں ہے خوب جانتا ہے اور وہ بہت سننے  
والا (اور) دائیٰ علم رکھنے والا ہے۔

۶۔ اس کے بر عکس انہوں نے کہا کہ یہ پر اگدہ خواہیں  
ہیں بلکہ اس نے یہ بھی افرا کیا ہے کہ یہ تو تحقیقت یہ تو محض  
ایک شاعر ہے۔ پس چاہئے کہ یہ ہمارے پاس کوئی برا  
نشان لائے جس طرح پہلے پیغمبر مجیع گئے تھے۔

۷۔ ان سے پہلے کوئی بستی ہے ہم نے بلاک کر دیا ہو  
ایمان نہیں لائی تھی تو پھر کیا یہ ایمان لے آئیں گے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ①

إِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي  
غَفْلَةٍ مُّعَرِّضُونَ ②

مَا يَأْتِيهِمُ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّخَدِّثٍ  
إِلَّا أَسْمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ③

لَا هِيَةَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى  
الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ هَلْ هُدًى إِلَّا بَشَرٌ  
مِّنْكُمْ ۗ أَفَتَأْتُو نَّاسًا سِحْرًا وَأَنْتُمْ  
تُبَصِّرُونَ ④

قُلْ رَبِّيْ فَيَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ  
وَالْأَرْضَ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑤

بَلْ قَالُوا أَصْنَاعٌ أَحْلَامٌ بَلْ افْتَرَا  
بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۗ فَلِيَأْتِنَا بِأَيَّةٍ كَمَا  
أَرْسَلَ الْأَوْلَوْنَ ⑥

مَا أَمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكُنَّهَا  
أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ⑦

۸۔ اور تجھے سے پہلے ہم نے کبھی کسی کو نہیں بھیجا مگر گردواروں کو جن کی طرف ہم وہی کرتے تھے۔ پس اہل ذکر سے پوچھ لواگر تم نہیں جانتے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًاٰ تُوحِّي  
إِلَيْهِمْ فَسَأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ  
لَا تَعْلَمُونَ ①

۹۔ اور ہم نے انہیں ایسا جسم نہیں بنا�ا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے نہیں تھے۔ ②

۱۰۔ پھر ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ سچا کر دکھایا۔ پس ہم نے ان کو اور اسے جسے ہم نے چاہنے جتنی اور حد سے بڑھنے والوں کو بلاک کر دیا۔

۱۱۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف وہ کتاب انتاری ہے جس میں تمہارا ذکر موجود ہے۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے؟

۱۲۔ اور کتنی ہی بتیاں ہم نے بلاک کر دیں جو ظلم کرنے والی خصیں اور ان کے بعد ہم نے دوسرے لوگوں کو پیدا کر دیا۔

۱۳۔ پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تو اچانک وہ اس سے بھاگنے لگے۔

۱۴۔ بھاگوت اور واپس جاؤ اس جگہ کی طرف جہاں تمہیں آسودگی عطا کی گئی تھی اور اپنے گھر گردوں کی طرف تاکہ تم سے جواب طلبی کی جائے۔

۱۵۔ انہوں نے کہا وائے افسوس ہم پر اہم یقیناً ظلم کرنے والے تھے۔

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يُكْلُوْنَ الظَّعَامَ  
وَمَا كَانُوا أَخْلِدِينَ ③  
ثُمَّ صَدَقُهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ  
نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ④  
لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرٌ كُمْ  
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑤

وَكُمْ قَصْمَنَامِنْ قَرِيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً  
وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا أَخْرِيَنَ ⑥  
فَلَمَّا آتَحْسَنُوا بَأْسَأْنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا  
يَرْكُضُونَ ⑦

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا أَتَرْفَشْتُمْ  
فِيهِ وَمَسِكِنَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشَكَّلُونَ ⑧  
قَالُوا يَا يَوْمَنَا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ ⑨

① اس آیت سے پیدا چتا ہے کہ کوئی نبی بھی دنیا میں ایسا نہیں گزر جو کھانے بغیر زندہ رہتا تھا۔ پس کسی تجی کو جو کھانا کھاتا رہا ہو غیر طبعی طور پر بھی عمر حاصل نہیں ہوئی۔

فَمَا زَارَ الْأَنْتِلْكَ دُعْوَيْهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ  
حَسِيدِاً لِّلْمُحْمَدِينَ ⑬

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا  
لِعِبِيرٍ ⑭

لَوْ أَرَدْنَا آنَ نَتَّخِذَ لَهُمَا لَا تَخْذِنْهُ  
مِنْ لَدُنَّا إِنْ كَانَ أَعْلَمُ ⑮

بِلْ نَقْدِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ  
فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا  
تَصِفُونَ ⑯

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْفَانٌ  
عِشْدَةٌ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ  
وَلَا يَسْتَحِسِرُونَ ⑰

يُسَيِّحُونَ الْيَلَى وَالْهَارَ لَا يَفْتَرُونَ ⑱

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ  
يُشَرِّرُونَ ⑲

لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا  
فَسَبِّحْنَ اللَّهَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا  
يَصِفُونَ ⑳

۲۱۔ پس یہی ان کی پکار رہی۔ یہاں تک کہم نے  
انہیں کئی ہوئی دیران کھیتوں کی طرح کر دیا۔

۲۲۔ اگر ہم چاہتے کہ کوئی مشغل بنا کیں تو ہم اسے  
اپنی ذات ہی میں اختیار کر لیتے، اگر ہم (یہ)  
کرنے والے ہوتے۔

۲۳۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر پکتے ہیں تو وہ اسے کچل  
ڈالتا ہے اور اچاک وہ زائل ہو جاتا ہے۔ اور تم پر  
ہلاکت ہواں سبب سے جو تم باشیں بناتے ہو۔

۲۴۔ اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔  
اور جو اس کے حصوں رہتے ہیں وہ اس کی عبادت  
کرنے میں اختبار سے کام نہیں لیتے اور نہ کبھی  
تجھکتے ہیں۔

۲۵۔ وہ رات اور دن شیخ کرتے ہیں (اور) کوئی  
کوئتا ہیں کرتے۔

۲۶۔ کیا انہوں نے زمین میں میں سے ایسے معبدوں بنا لئے  
ہیں جو بیدا (بھی) کرتے ہیں۔

لَا يَسْتَلِعُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسَلَّوْنَ ⑥

۲۳۔ وہ پوچھا تھیں جاتا اُس پر جو وہ کرتا ہے جبکہ وہ پوچھتے جائیں گے۔

۲۴۔ کیا انہوں نے اس کے سوا کوئی معیود بنا رکھے ہیں؟ تو کہہ دے کہ اپنی قطبی دلیل لاو۔ یہ ذکر ان کا ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان کا ذکر ہے جو مجھ سے پہلے تھے۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ حق کا علم نہیں رکھتے اور وہ اعراض کرنے والے ہیں۔

۲۵۔ اور ہم نے تھوڑے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا گر بھم اُس کی طرف دھی کرتے تھے کہ یقیناً میرے سوا کوئی معیود نہیں پس میری ہی عبادت کرو۔

۲۶۔ اور انہوں نے کہا کہ رحمان نے بیٹا اختیار کر لیا ہے۔ پاک ہے وہ۔ بلکہ وہ قابلی احترام بندے ہیں۔

۲۷۔ وہ قول میں اُس سے آگے نہیں بڑھتے اور وہ اُسی کے حکم سے کام کرتے ہیں۔

۲۸۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچے ہے اور وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اسی کی جس سے وہ راضی ہو اور وہ اُس کے رب سے ذرتے رہتے ہیں۔

۲۹۔ اور ان میں سے جو کہے کہ میں اُس کے سوا مجبود ہوں تو وہی ہے جسے ہم جہنم کی جزا دیں گے۔ اسی طرح ہم ظالموں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

آمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِهِ الِّهَةَ ۖ قُلْ هَاتُوا  
بِرْهَانَكُمْ ۖ هَدَأْوَكُمْ مِنْ مَعِيَ وَذَكْرِ  
مِنْ قَبْلِي ۖ طَلْبُ أَكْثَرِهِمْ لَا يَعْلَمُونَ  
الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ⑦

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ  
إِلَّا تُوَحِّدَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا  
فَاعْبُدُونِ ⑧

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ  
بِلْ عِبَادَ مُكْرَمُونَ ⑨

لَا يَسِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاُمْرِهِ  
يَعْمَلُونَ ⑩

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا  
يَشْقَعُونَ ۚ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَى وَهُمْ مِنْ  
خَشِيتِهِ مُسْفِقُونَ ⑪

وَمَنْ يَقُلُّ مِنْهُمْ إِنِّي أَلِلَّهِ مِنْ دُوْنِهِ  
فَذَلِكَ نَجْزِيَهُ جَهَنَّمَ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي  
الظَّالِمِينَ ⑫

۳۱۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان اور زمین دونوں مغبوطی سے بند تھے پھر ہم نے ان کو پھاڑ کر الگ کر دیا اور ہم نے پانی سے ہرزندہ چیز پیدا کی۔ تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے؟

أَوْلَمْ يَرَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَثِقَةً فَقَهَّمَاهَا وَجَعَلَنا  
مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٌّ طَأْفَلًا  
يُؤْمِنُونَ ①

۳۲۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ ان کے لئے غذا فراہم کریں اور ہم نے اس میں کھلے رستے بنائے تاکہ وہ ہدایت پاویں۔

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَّا أَنْ  
تَمْيِدَ بِهِمْ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَالًا جَاءِبَلًا  
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ②

۳۳۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھٹت کے طور پر بنایا اور وہ اس کے نشانات سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۝ وَهُمْ  
عَنِ اِيَّهَا مُعْرِضُونَ ③

۳۴۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب (اپنے اپنے) مدار میں رواں دوال ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ الْيَلَى وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ  
وَالْقَمَرَ ۝ كُلٌّ فِي قَلَّتِ يَسْبَحُونَ ④

۳۵۔ اور ہم نے کسی بشر کو تھجھ سے پہلے یعنی عطا نہیں کی۔ پس اگر تو مر جائے تو کیا وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے؟ ⑤

وَمَا جَعَلْنَا لِشَرِّ مِنْ قَبْلِكَ الْخَلْدَ  
أَفَإِنْ مِثْ فَهُمُ الْخَلِدُونَ ⑥

۳۶۔ ہر جان موت کا حرا جھکھنے والی ہے اور ہم تمہیں شر اور خیر کے ذریعہ سخت آزمائیں گے اور ہماری طرف (یعنی) تم لوٹائے جاؤ گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۝  
وَبَلُوْغُكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةٌ ۝  
وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ⑦

① رسول اللہ ﷺ کو مخاطب کر کے فرمایا گیا ہے کہ مجھ سے پہلے کسی کو بھی ہم نے غیر معمولی لمحی زندگی عطا نہیں فرمائی، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ٹوٹت ہو جائے جب کہ دوسرا نیز طبقی لمحی زندگی پائیں؟ اس آیت سے حضرت میلی کی وفات بھی قطعیت کے ساتھ ثابت ہوتی ہے۔

۳۷۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جب بھی تجھے دیکھتے ہیں تو تجھے نہیں بناتے مگر انہی کا شانہ۔ (یہ کہتے ہوئے) کیا یہی وہ شخص ہے جو تمہارے معبدوں کے پارہ میں باتیں کرتا ہے؟ اور یہ دنی لوگ ہیں جو رحمان کے ذکر سے مکر ہیں۔

۳۸۔ انسان جلد بازی کے خیر سے پیدا کیا گیا ہے۔ میں ضرور تمہیں اپنے نشانات دکھاؤں گا پس مجھ سے جلدی کرنے کا مطالبہ نہ کرو۔

۳۹۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم پچے ہو۔

۴۰۔ کاش وہ لوگ جو کافر ہوئے علم رکھتے (کہ ان کی کچھ تیش نہ جائے گی) جب وہ آگ کو نہ اپنے پیروں سے روک سکیں گے اور نہ اپنی پیشوں سے اور نہ ہی وہ مدد دیجے جائیں گے۔

۴۱۔ بلکہ وہ (گھڑی) اُن تک اچاک آئے گی اور انہیں بہوت کر دے گی اور وہ اسے (اپنے سے) پرے کر دینے کی طاقت نہیں رکھیں گے اور نہ ہی وہ مہلت دیے جائیں گے۔

۴۲۔ اور رسولوں سے تجھ سے پہلے بھی تمسخ کیا گیا۔ پس اُن کو جنہوں نے ان (رسولوں) سے تمسخ کیا انہی باتوں نے گھیر لیا جن سے وہ تمسخ کیا کرتے تھے۔

۴۳۔ تو کہہ دے کون ہے جو رات کو اور دن کو تمہیں رحمان کی گرفت سے بچا سکتا ہے؟ بلکہ وہ تو اپنے رب کے ذکر سے ہی منہ موڑے بیٹھے ہیں۔

وَإِذَا رَأَكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُرُوا ۖ أَهَذَا الَّذِي يَذَكُرُ الْهَمَّةُ  
وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمُّ كَفِرُونَ ⑤

حَلَقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۖ سَأُرِيْكُمْ أَيْقَنُ  
فَلَا تَسْتَعِجِلُونَ ⑥

وَيَقُولُونَ مَثِيلُ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ  
صَدِيقِيْنَ ⑦

لَوْيَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُونَ  
عَنْ وُجُوهِهِمُ التَّارِ وَلَا عَنْ  
ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُضَرُّونَ ⑧

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَعْثَةً فَتَبَهَّهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ  
رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ⑨

وَلَقَدِ اسْتَهْزِئَ بِرَسُولِيْ مِنْ قَبْلِكَ  
فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخَرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا  
يُهَيْسِهِمْ ۝ ۱۰

قُلْ مَنْ يَكُلُّهُ كُمْ بِأَيْلِ وَاللَّهُ أَرْءَى  
الرَّحْمَنِ ۖ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ  
مُّعْرِضُونَ ۝ ۱۱

۲۳۔ کیا ان کے کوئی ایسے معبدوں ہیں جو ہمارے مقابل پر ان کا دفاع کر سکیں؟ وہ تو خود اپنی مدد کی بھی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ ہی ہماری طرف سے ان کا ساتھ دریا جائے گا۔

۲۴۔ بلکہ ہم نے ان کو بھی اور ان کے آباء و اجداد کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ عربان پر دراز ہو گئی۔ پس کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟ تو کیا وہ پھر بھی غالب آسکتے ہیں؟

۲۵۔ تو کہہ دے کہ میں تو تمہیں محض وحی کے ذریعہ متذہب کرتا ہوں اور ہیرے لوگ بلا و نہیں سنتے جب وہ ذرا بے جاتے ہیں۔

۲۶۔ اور اگر انہیں تیرے رتب کے عذاب کی کوئی پٹ چھوٹے گی تو ضرور کہیں گے کہ واسے ہماری بلاست! ہم یقیناً ظلم کرنے والے تھے۔

۲۷۔ اور ہم اضاف کے ترازو نصب کریں گے قیامت کے دن کی خاطر۔ پس کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ خواہ رائی کے دانے کے برابر بھی کچھ ہو ہم اسے لاحاض کریں گے اور ہم حساب لینے کے لحاظ سے کافی ہیں۔

۲۸۔ اور یقیناً ہم نے موی اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور مشقیوں کے لئے ذکر عطا کیا۔

۲۹۔ (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے غیب

۱۷  
أَمْ لَهُمْ أَلِهَّةٌ تَعْبُدُهُمْ مِنْ دُوْنِنَا<sup>۱</sup>  
لَا يَسْتَطِعُونَ نَصْرًا فِيْهِمْ وَلَا هُمْ  
مِنَّا يَصْبَحُونَ<sup>۲</sup>

بِلِّمَتَّعْنَا هُوَ لَاءُ وَابَاءُهُمْ حَلْقَ طَائِلَ  
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ<sup>۳</sup> أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْنَىٰ  
الْأَرْضَ تَقْصَدُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا<sup>۴</sup> أَفَهُمْ  
الْغَلِيمُونَ<sup>۵</sup>

۳۰  
قُلْ إِنَّمَا أَنْذِرْنَاكُمْ بِالْوَحْيٍ<sup>۶</sup> وَلَا يَسْمَعُ  
الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ<sup>۷</sup>

وَلِئِنْ مَسْتَهِمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابٍ  
رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَوْمَ لَنَا إِنَّا كُنَّا أَظْلَمِينَ<sup>۸</sup>  
وَنَصْعَدُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَلِيَّوْمُ الْقِيَمَةَ  
فَلَا تُنْظَلِمْ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ  
حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا<sup>۹</sup> وَكَفَى بِنَا  
حَسِينَ<sup>۱۰</sup>

۳۱  
وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى وَهُرُونَ الْفُرْقَانَ  
وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ<sup>۱۱</sup>

۳۲  
الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ

السَّاعَةُ مُشْفِقُونَ ①

میں ڈرتے رہتے ہیں اور ساعت کا خوف رکھتے ہیں۔

وَهَذَا دِكْرٌ مُبَرَّكٌ أَنْزَلْنَاهُ أَقَانِيمَةً  
۱۵۔ اور یہ برکت دیا ہوا ذکر ہے جسے ہم نے آتا رہا  
ہے، تو کیا تم اس کا انکار کر رہے ہو؟  
مُسْكِرُونَ ②

وَلَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رَسْدَةً مِنْ قَبْلٍ  
وَكَنَّا لِهِ عُلَمَاءَ ③

۵۲۔ اور یقیناً ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے اس کی  
زشد عطا کی تھی اور ہم اس کے بارہ میں خوب علم  
رکھتے تھے۔

۵۳۔ جب اس نے اپنے باپ سے اور اس کی  
قوم سے کہا یہ بنت کیا چیز ہیں جن کی خاطر تم وقف  
ہوئے پڑھے ہو؟

۵۴۔ انہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی  
پوچھ کرتے ہوئے پایا۔

۵۵۔ اس نے کہا تو پھر تم بھی اور تمہارے باپ دادا  
بھی کھلی کھلی گراہی میں بٹلا رہے۔

۵۶۔ انہوں نے کہا کیا ٹو ہمارے پاس کوئی حق لا یا  
ہے یا تو محض شغل کرنے والوں میں سے ہے؟

۵۷۔ اس نے کہا بلکہ تمہارا رب آسمانوں اور زمین کا  
رب ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور میں تمہارے لئے  
اس پر گواہی دیتے والوں میں سے ہوں۔

۵۸۔ اور خدا کی قسم! میں ضرور تمہارے ہاتھ سے  
کچھ تدبیر کروں گا بعد اس کے کہ تم پیغام پھیرتے  
ہوئے چلے جاؤ گے۔

إِذْ قَالَ لِأَيْمَهُ وَقَوْمَهُ مَا هَذِهِ الْحَمَائِلُ  
اِذْ قَالَ آتَنَّمْ لَهَا عَكْفُونَ ④

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِدَّيْنَ ⑤

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ آنَّمْ وَآبَاءُكُمْ فِي  
صَلَلٍ مُّبِينٍ ⑥

قَالُوا أَجِئْنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنْ  
اللُّعْبِينَ ⑦

قَالَ بَلْ رَبِّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۸ وَأَنَا عَلَى ذِلِّكُمْ  
مِّنَ الشَّهِيدِينَ ⑨

وَتَالَّهُ لَا كِيدَنَ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ  
تُولُوا مُدْبِرِينَ ⑩

فَجَعَلَهُمْ جُذِّا إِلَّا كِبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ  
إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ①

۵۹۔ پس اس نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تو اس کے  
ان کے سردار کے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع  
کریں۔

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِالْهَتَّانِ إِنَّهُ لَمِنْ  
الظَّالِمِينَ ②

۶۰۔ انہوں نے کہا ہمارے مبودوں سے یہ کس نے  
کیا ہے؟ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوا سَمِعْنَا فَقَوْ يَذْكُرُهُمْ يَقَالُ لَهُ  
إِبْرَاهِيمُ ③

۶۱۔ انہوں نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو سناتھا جو  
آن کا ذکر کر رہا تھا۔ اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

قَالُوا فَأَتُوْا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ  
يَشَهَدُونَ ④

۶۲۔ انہوں نے کہا پس اسے لوگوں کی نظرؤں کے  
سامنے لے آؤ تاکہ وہ دیکھ لیں۔

قَالُوا إِنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَتَّانِ  
يَا إِبْرَاهِيمُ ⑤

۶۳۔ انہوں نے کہا کیا تو نے ہمارے مبودوں سے  
یہ کچھ کیا ہے؟ اسے ابراہیم!

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كِبِيرُهُمْ هَذَا  
فَسَعْلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَسْطِقُونَ ⑥

۶۴۔ اس نے کہا بلکہ ان کے اس سردار نے یہ  
کام کیا ہے۔ پس ان سے پوچھ لوا اگر وہ بول  
سکتے ہیں۔ ⑦

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمْ  
الظَّالِمُونَ ⑧

۶۵۔ پھر وہ اپنے ساتھیوں کی طرف چلے گئے اور کہا  
کہ یقیناً تم ہی ظالم ہو۔

ثُمَّ نُكَسُّوْا عَلَىٰ رُءُوفِيهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ ۲۶

۶۶۔ پس وہ سریہ گریاں کر دیے گئے (اور بولے)

① اس آیت کے باہر میں کہا جاتا ہے کہ بدل فعلہ کے بعد وقف کیا جائے تاکہ یہ تیجہ لٹکے کر کسی نے کیا ہے۔ مگر میرے نزدیک اس کی  
قطعہ ضرورت نہیں ہے کیونکہ حضرت ابراہیم نے خودی سب کو بتایا تھا کہ مبودوں کے ساتھ کچھ کرنے والا ہوں۔ اس لئے یہ  
جھوٹ نہیں۔ بلکہ ایک ناممکن بات کو ممکن کی طرح پیش کرتا ایک طرز استدلال ہے جو خصوصیت سے حضرت ابراہیم کو عطا ہوا تھا۔ آپ کے  
خاندانی میں سے ایک بھی اس بات کو نہیں مانا کر ان جوں میں سے جوے بنت نے سب کو مارا ہے اور اس بات کو ناممکن سمجھتا ان کے اس  
عقیدہ کو جھوٹا ثابت کرتا ہے کہ ان کے مبودوں میں کچھ طاقت ہے۔

مَا هُوَ لَاءٌ يُنْطِقُونَ ①

ٹو یقیناً جانتا ہے کہ یہ کلام نہیں کرتے۔

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا  
كَرَّتْهُ ۖ لَا يَعْلَمُ عَمَّا يَصْنَعُ ۖ  
أَفِ الْكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ ۖ  
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ②

- ۲۷۔ اس نے کہا پھر کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں ذرا ہ بھر فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ تمہیں لفسان پہنچا سکتا ہے؟
- ۲۸۔ ٹھف ہے تم پر اور اس پر جس کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے؟

- ۲۹۔ انہوں نے کہا اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔

- ۳۰۔ ہم نے کہا اے آگ! تو خندی پڑ جا اور سلامتی بن جا ابراہیم پر۔ ①

۳۱۔ اور انہوں نے اس سے ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے خود انہی کو کلیہ نام روک دیا۔

۳۲۔ اور ہم نے اسے اور لوٹ کو ایک اسی زمین کی طرف بجات دی جس میں ہم نے تمام چانوں کے لئے برکت رکھی تھی۔

۳۳۔ اور اسے ہم نے اسحاق عطا کیا اور پوتے کے طور پر یعقوب۔ اور سب کو ہم نے پاکباز بناایا تھا۔

۳۴۔ اور ہم نے انہیں ایسے امام بنایا جو ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے اور ہم انہیں اچھی باتیں کرنے

① یہاں آگ سے مراد مخالفت کی آگ بھی ہے اور حقیق آگ بھی ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں حضرت سعیج موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ الہام ہوا تھا کہ ”مجھے آگ سے مت ڈراؤ کیونکہ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔“ (اربعین نمبر ۳۔ روحاںی خزانہ جلدی صفحہ ۲۲۹)

آگ کے خٹکا اپنے جانے سے مراد یہ ہے کہ اس کی قیضی کو ہلاک کرنے کی توفیق نہیں ملے گی بلکہ وہ آگ خود خندی ہو جائے گی۔

**الصَّلَاةُ وَإِيتَاءُ الزَّكُوْةِ وَكَانُوا لَنَا عِبَدِيْنَ** ﴿٧﴾

اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی وی کرتے تھے۔ اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔

۵۔ اور لوٹ کوہم نے حکمت اور علم عطا کئے اور ہم نے اسے ایسی بہتی سے نجات بخشی جو پلید کام کیا کرتی تھی۔ یقیناً وہ ایک بڑی بدی میں بتا بدر کار لوگ تھے۔

**وَلَوْطًا أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَيْنَاهُ مِنَ الْقَرِيْةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا سُوْءًا فِيْسِقِيْنَ** ﴿٨﴾

۶۔ اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ صالحین میں سے تھا۔

**وَأَذْخَلْنَاهُ فِيْ رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّلِيْحِيْنَ** ﴿٩﴾

۷۔ اور نوح (کا بھی ذکر کر) جب قبل ازیں اُس نے پکارا تو ہم نے اسے اس کی پکار کا جواب دیا اور اسے اور اس کے اہل کو ایک بڑی بے چینی سے نجات بخشی۔

**وَنُوْحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلٍ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ** ﴿١٠﴾

۸۔ اور ہم نے اس کی ان لوگوں کے مقابل مدد کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھلدا یا تھا۔ یقیناً وہ ایک بڑی بدی میں بتا لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

**وَنَصْرَتْهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا إِيْتَنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا سُوْءًا فَآغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِيْنَ** ﴿١١﴾

۹۔ اور داؤد اور سلیمان (کا بھی ذکر کر) جب وہ دونوں ایک کھیت کے متعلق فیصلہ کر رہے تھے جبکہ اس میں لوگوں کی بھیز بکریاں رات کو چڑھی تھیں اور ہم ان کے فیصلے کی گنرا فی کر رہے تھے۔

**وَدَاؤدَ وَسَلِيْمَنَ إِذْ يَحْكُمُنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكَانَ لِحَكْمِهِمْ شَهِيْدِيْنَ** ﴿١٢﴾

۱۰۔ پس ہم نے سلیمان کو وہ بات سمجھا دی اور ہر ایک کو ہم نے حکمت اور علم عطا کئے اور ہم نے داؤد کے ساتھ شیخ کرتے ہوئے پہاڑوں کو مسخر کر دیا اور پہندوں کو

**فَفَهَمْنَاهَا سَلِيْمَ وَكَلَّا أَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَسَخَرْنَا مَعَ دَاؤَدَ الْجِبَالَ**

بھی۔ اور تمہم ہی (یہ سب کچھ) کرنے والے تھے۔ ①

۸۱۔ اور تمہارے لئے ہم نے اسے زدیں ہاتے کی صفت سکھائی تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائیوں (کے ضرر) سے بچائیں۔ پس کیا تم شکر کرنے والے ہو گے۔

۸۲۔ اور سلیمان کے لئے (ہم نے) تیز ہوا (مخت کی) جو اس کے حکم سے اُس زمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی تھی جبکہ ہم ہر چیز کا علم رکھنے والے تھے۔ ②

۸۳۔ اور شیطانوں میں سے ایسے بھی تھے جو اس کے لئے غوطے لگاتے تھے اور اس کے سوا بھی کام کرتے تھے اور ہم ان کی خاکہت کرنے والے تھے۔ ③

۸۴۔ اور ایوب (کا بھی ذکر کر) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے سخت اذیت پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا کرم کرنے والا ہے۔  
۸۵۔ پس ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور اس کو جو بھی تکالیف تھی اسے دور کر دیا۔ اور ہم نے اسے اُس کے گھروالے عطا کر دیئے اور ان کے ساتھ اور بھی ان جیسے دیئے جو ہماری طرف سے ایک رحمت کے طور پر تھا اور نصیحت تھی عابدوں کے لئے۔

۱) یہاں پہاڑوں کو خرا کرنے سے مراد پہاڑی قوموں کو اپ کا مطیع ہاتا ہے۔ اسی طرح حضرت سلیمان کے لئکر میں طیور کے لئکر کا ذکر ملتا ہے۔ یہ بھی استخارہ ہے۔ اس کے دو معنے ہیں: وہ انسان جن کو رو جانی طور پر اڑنے کی طاقت دی گئی اور وہ تیز رفتار سوار جو پرندوں کی طرح تیزی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچتے تھے۔ حضرت سلیمانؑ کی فوج کے سب سے تیز رسالہ کو بھی پرندوں کا لٹکا رہا دیا گیا ہے۔

۲) حضرت سلیمانؑ کی خاطر ہواں کو خرا کرنے سے مراد یہ ہے کہ فلسطین کے ساحلی علاقوں میں ایک ایک بیوی کے بعد ہوا کا رخ بدلتا تھا اور اس پر حضرت سلیمانؑ کے سمندری چہاز ان ہواں کے زور سے چلتے تھے اور ایک بیوی کے بعد بھر دوسری طرف کی ہوا جل بیٹھی۔

۳) یہاں شیاطین سے مراد آگ کے بنے ہوئے شیطان ہیں ہیں ورنہ سمندروں میں غوطہ مارنے سے پاؤں بچھو جاتی۔ بلکہ سرخ قومیں مراد ہیں جو حضرت سلیمانؑ نے مخت کی تھیں ان میں سے کچھ غوطہ خور بھی تھے۔

يُسِّحِنَ وَالظَّيْرَ طَ وَكَنَّا فَعِلَّيْنَ ④

وَعَلَّمَنَهُ صَسْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ  
لِتُخْسِنَ كُمْ مِّنْ بَأْسِكُمْ ۝ فَهُلْ أَنْتُمْ  
شَكِرُونَ ⑤

وَلِسَلِيمَنَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ  
بِإِمْرَةٍ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا  
وَكَنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِمِيْنَ ⑥

وَمِنَ الشَّيْطَيْنِ مَنْ يَعْوَضُونَ لَهُ  
وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُوْنَ ذِلِكَ ۝ وَكَنَّا لَهُمْ  
حَفِظِيْنَ ⑦

وَأَيُّوبَ إِذْنَادِيْ رَبِّهِ أَنِّي مَسْنَى الْفَصَرُ  
وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِيْنَ ⑧  
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشْفَنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍ  
وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِنْهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً  
مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرِي لِلْعَدِيْدِيْنَ ⑨

وَإِسْمَعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكَفْلِ طَمْحٌ  
وَمِنَ الصَّرِيرِينَ ⑤

وَأَدْخِلْنَاهُمْ فِي رَحْمَسَاتِ اللَّهِ مِنَ  
الصَّلِحِينَ ⑥

وَذَا التُّوْنِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَطَنَّ  
أَنْتَ نَقِيرٌ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلْمِتِ أَنَّ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سَبِّحْنَاهُ كَإِنِّي كُنْتُ  
مِنَ الظَّلَمِينَ ⑦

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ  
وَكَذِلِكَ نُجُّي الْمُؤْمِنِينَ ⑧

وَزَكَرْيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي  
فَرَدَّاً وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَرِثَيْنَ ⑨

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى  
وَأَصْلَحْنَا لَهُ زُوْجَهُ إِنَّمَّا كَانُوا  
يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَا رَغْبًا  
وَرَهْبًا وَكَانُوا إِنَّا حَشِيعِينَ ⑩

① حضرت یونس نے جب دیکھا کہ ان کی اندواری پیٹگوئی پوری تھیں ہوئی تو چونکہ ان کو یہ علم تھیں تھا کہ اندوار کی پیٹگوئیاں اللہ تعالیٰ گریہ وزاری کے تھیں میں ٹال دیا کرتا ہے اس لئے وہ رُوشہ کر سندھر کی طرف پڑ گئے جہاں ان کو دھیل چھپلی نے پہلے گلا اور پھر زندہ ہی اُگل دیا۔ اس اندھیرے کے وقت ان کے دل سے یہ دعا تھی کہ اے اللہ! اتیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے اور میں یقیناً ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔

۹۲۔ اور وہ خاتون جس نے اپنی عصمت کو اچھی طرح  
چھائے رکھا تو ہم نے اس میں اپنے امریں سے کچھ  
پھر وکا اور اُسے اور اس کے بیٹے کو ہم نے تمام  
جہاںوں کے لئے ایک انسان بنادیا۔

۹۳۔ یقیناً یہیں تمہاری امت ہے جو امت واحدہ ہے  
اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری عبادت کرو۔

۹۴۔ اور (بعد میں) انہوں نے اپنا سلک آپس میں  
ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا۔ سبھی ہماری طرف لوٹ کر  
آئے والے ہیں۔

۹۵۔ پس جو بھی کچھ نیکیاں بجا لائے گا اور وہ مومن  
ہو گا تو اس کی کوشش کی ناقدرتی نہیں کی جائے گی اور  
یقیناً ہم اس کے حق میں (یہ بات) لکھنے والے ہیں۔

۹۶۔ اور قطعاً لازم ہے کسی بنتی کے لئے جسے ہم  
نے ہلاک کر دیا ہو کہ وہ لوگ پھر لوٹ کر نہیں  
آئیں گے۔

۹۷۔ یہاں تک کہ جب یا جو ج ماجون کو کھولا  
جائے گا اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑے چلے  
آئیں گے۔

۹۸۔ اور اُن وعدہ قریب آجائے گا تو وہ لوگ جنہوں نے  
کفر کیا ان کی آنکھیں اپاٹک پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔  
(وہ کہیں گے) اے وائے ہماری ہلاکت! کہ ہم اس بات  
سے غفلت میں تھے بلکہ ہم تو ظلم کرنے والے تھے۔

۹۹، ۹۷: ان آیات میں فسریۃ سے مراد اعلیٰ قریب ہیں۔ کوئی قوم بھی جب ہلاک کر دی جائے تو دوبارہ دنیا میں واپس  
نہیں آیا کرتی۔ ”حتیٰ“ سے مراد یہ ہے کہ یا جو ج ماجون کے زمان میں مردہ ہو میں اپس آ جائیں گی بلکہ حتیٰ ان معنیوں میں ہے کہ  
یا جو ج ماجون کے زمان میں بھی کوئی مردہ ہو اپس آنے کی توفیق نہیں ملتے گی۔ یہی ظاہری طور پر یہ لوگ اس قسم کے کرشمے دکھاتے ہیں  
کہ گویا مردوں کو زندہ کر دیتے ہیں لیکن حقیقی مردوں کو کبھی زندہ نہیں کر سکتے۔

وَالْيَقِنَ أَحَصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْتَاهَا  
مِنْ رُوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا إِيَّهَا  
لِلْعَلَمِينَ ⑤

إِنَّ هَذِهِ أُمَّةٌ كُمْ أَمَّةٌ وَاحِدَةٌ ۝ وَأَنَا  
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ⑥

وَتَقْطَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْهُمْ ۝ كُلُّ إِلَيْنَا  
رَجِعُونَ ۝

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصِّلَاحِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
فَلَا كُفَّارَانِ لِتَسْعِيهِ ۝ وَإِنَّا لَهُ كَيْبِونَ ⑦  
وَحَرَمْ عَلَىٰ قَرِيْةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ  
لَا يَرْجِعُونَ ۝

حَتَّىٰ إِذَا فِتَحْتُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ  
وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدِيبٍ يَنْسَلُونَ ۝

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاهِدَةٌ  
أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۝ يَوْمَئِنَا قَدْ كَانَ فِي  
غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَلَمِينَ ۝

۱۰۰ آیات ۹۷، ۹۹: ان آیات میں فسریۃ سے مراد اعلیٰ قریب ہیں۔ کوئی قوم بھی جب ہلاک کر دی جائے تو دوبارہ دنیا میں واپس  
نہیں آیا کرتی۔ ”حتیٰ“ سے مراد یہ ہے کہ یا جو ج ماجون کے زمان میں مردہ ہو میں اپس آ جائیں گی بلکہ حتیٰ ان معنیوں میں ہے کہ  
یا جو ج ماجون کے زمان میں بھی کوئی مردہ ہو اپس آنے کی توفیق نہیں ملتے گی۔ یہی ظاہری طور پر یہ لوگ اس قسم کے کرشمے دکھاتے ہیں  
کہ گویا مردوں کو زندہ کر دیتے ہیں لیکن حقیقی مردوں کو کبھی زندہ نہیں کر سکتے۔

۹۹۔ یقیناً تم اور وہ جس کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے جہنم کا ایندھن ہو۔ تم اس میں اُترنے والے ہو۔

۱۰۰۔ اگر یہ واقعہ معبدوں ہوتے تو کبھی اُس میں وارد نہ ہوتے۔ اور کبھی اس میں لمبے عرصہ تک رہنے والے ہیں۔

۱۰۱۔ اس کے اندر ان کے مقدار میں حق و پکار ہو گی اور وہ اس میں (کچھ) نہ سیں گے۔

۱۰۲۔ یقیناً وہ لوگ جن کے حق میں ہماری طرف سے بھائی کا فرمان صادر ہو چکا ہے پہنچ وہ لوگ ہیں جو اُس سے دور رکھ جائیں گے۔

۱۰۳۔ وہ اس کی سرراہٹ بھی نہ سیں گے۔ اور جو بھی ان کے دل چاہا کرتے تھے وہ اس میں بھیشہ رہنے والے ہوں گے۔

۱۰۴۔ انہیں سب سے بڑی گھرراہٹ بھی بے چین نہیں کرے گی اور فرشتے ان سے بکثرت ملیں گے (یہ کہتے ہوئے کہ) یہی وہ تمہارا دن ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے تھے۔

۱۰۵۔ جس دن ہم آسمان کو پہنچ دیں گے جیسے دفتر تحریروں کو لپیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے پہلی تخلیق کا آغاز کیا تھا اس کا اعادہ کریں گے۔ یہ وعدہ ہم پر فرض ہے۔ یقیناً ہم یہ کر گزرنے والے ہیں۔

۱۰۶۔ اور یقیناً ہم نے زبور میں ذکر کے بعد یہ لکھ رکھا تھا کہ لازماً موعود زمین کو میرے صالح بندے ہی درشیں پائیں گے۔ ①

**إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ  
حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا أَوْرَدُونَ ⑥**

**لَوْ كَانَ هُوَ لَكُوْنَ إِلَهٌ مَا وَرَدُوهَا وَمُكْلِ  
فِيهَا خَلِدُونَ ⑦**

**لَهُمْ فِيهَا زَفَرَ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ⑧**

**إِنَّ الَّذِينَ سَبَقُتُ لَهُمْ مِنْا الْمُحْسَنُونَ  
أُولَئِكَ عَنْهَا مُبَدِّدُونَ ⑨**

**لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا  
اشْتَهَى أَنفُسُهُمْ خَلِدُونَ ⑩**

**لَا يَحْرُجُنَّهُمُ الْفَرَأَعُ الْأَكْبَرُ وَتَسْلِقُهُمُ  
الْمَلِئَكَةُ هَذَا يَوْمَ مُكْمَمُ الَّذِي مُنْتَهِ  
شُوَعْدُونَ ⑪**

**يَوْمَ نَظُوْنِي السَّمَاءَ كَطَّى السَّجِيلِ  
لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوْلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ  
وَعَدَّا عَلَيْنَا إِنَّا مُكَثَّا فِي عِلْيَنَ ⑫**

**وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ  
الْأَرْضَ يَرِئُهَا عِبَادِي الصَّلِحُونَ ⑬**

① یہاں حضرت راؤ ذکری اس پیشگوئی کی طرف اشارہ ہے جو زبور، باب ۳۷ میں مذکور ہے

۱۰۷۔ اس میں یقیناً ایک اہم پیغام ہے عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے۔

۱۰۸۔ اور ہم نے تجھے نہیں بھجا مگر تمام جہاںوں کے لئے رحمت کے طور پر۔

۱۰۹۔ تو کہہ دے کہ یقیناً میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ پس کیا تم فرمانبردار بنو گے؟

۱۱۰۔ پس اگر وہ منہ موز لیں تو کہہ دے کہ میں نے تم سب کو برابر اطلاع کر دی ہے اور میں نہیں جانتا کہ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو وہ قریب ہے یا دور۔

۱۱۱۔ یقیناً وہ اوپنی آواز میں بات کا بھی علم رکھتا ہے اور اس کا بھی علم رکھتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

۱۱۲۔ اور میں نہیں جانتا شاید کہ وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک عارضی فائدہ اٹھانا ہو۔

۱۱۳۔ اُس (یعنی رسول) نے کہا اے میرے رب! ٹوٹن کے ساتھ فیصلہ کر۔ اور جہا ربت وہ رحمان ہے جس سے مدد کی استدعا کی جاتی ہے اُس کے خلاف جو تم باشیں بناتے ہو۔

إِنَّ فِي هَذَا الْبَلْغًا لِّقُوْمٍ عَبْدِيْنَ ﴿٦﴾

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَلَمِيْنَ ﴿٧﴾

قُلْ إِنَّمَا يُوحَى إِلَيْكَ أَنَّمَا إِنْهَكُمُ إِلَهٌ

وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذْسِكُمْ عَلَى سَوَاءٍ ﴿٩﴾

وَإِنْ أَدْرِيَ أَقْرِيْبَ أَمْ بَعِيْدَ مَا

تُوعَدُوْنَ ﴿١٠﴾

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهَرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ

مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١﴾

وَإِنْ أَدْرِيَ لَعَلَّهُ فِتْنَةً لَّكُمْ وَمَنَعْ

إِلَيْ حِيْنٍ ﴿١٢﴾

قُلْ رَبِّ الْحَكْمُ بِالْحَقِّ وَرَبِّنَا

الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا

تَصِفُونَ ﴿١٣﴾

يَعْلَمُ

## ۲۲۔ الحجّ

یہ مدینی سورت ہے اور نسیم اللہ سمیت اس کی آنائی آیات ہیں۔

اس کی پہلی آیت میں تمام بني نوع انسان کو قیامت کے زوال سے ڈرایا گیا ہے کیونکہ ایک ایسا رسول آپ کا ہے جس نے تمام بني نوع انسان کو رحمان خدا کی حفاظت میں پلے آئے کی دعوت وی تھی جس کو قبول نہ کرنے کے نتیجے میں ایسی ہولناک بھگوں سے ایک بار پھر ڈرایا جا رہا ہے گویا تمام زمین پر قیامت ٹوٹ پڑے گی، وہ ایسی ہولناک جانی ہو گی کہ ماں میں اپنے دو دھمیتے بچوں کی حفاظت کا خیال بھول جائیں گی اور ہر حاملہ کا حمل ساقط ہو جائے گا اور تو او گول کو ایسے دیکھے گا جیسے وہ نئے سے مدھوش ہو چکے ہیں حالانکہ مدھوش نہیں ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والے سخت عذاب کی وجہ سے وہ اپنے حواس کو چوڑکھو چکے ہوں گے۔

قیامت سے یہ بھی خیال گزرتا ہے کہ جب سب بني نوع انسان ہلاک ہو گئے تو دوبارہ پھر کیسے زندہ کے جائیں گے۔ فرمایا جس اللہ نے تمہیں اس سے پہلے مٹی سے پیدا کیا اور پھر رحم مادر میں مختلف شکلوں میں سے گزارا وہی اللہ ہے جو تمہیں پھر زندہ کر دے گا۔

پھر فرمایا لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ تعالیٰ کی عبادت ایسے کرتا ہے گویا وہ کسی گڑھے کے کنارے پر کھڑا ہو۔ جب تک اس کو خیر پہنچتی رہتی ہے وہ مطمئن رہتا ہے اور جب وہ فتنے میں جتنا کیا جاتا ہے تو اوندھے منہ گڑھے میں جا پڑتا ہے۔ یہ ایسا شخص ہے جو دنیا و آخرت دونوں میں خسارہ میں رہتا ہے۔

اس کے بعد تمام ادیان کے پیروکاروں کا اختصار سے ذکر فرمادیا گیا کہ ان کے درمیان اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا یہ تاکیدی حکم ہے کہ حجج بیت اللہ کے لئے آنے والوں کو خانہ کعبہ تک پہنچنے سے ہرگز مندود کو۔ اس کے معا بعد بیت اللہ کا ذکر ہے اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے جو بتا کید فرمائی ہے اس کا ذکر ہے کہ میرے گھر کو ہمیشہ حجج پر آنے والے اور اعکاف کرنے والے کی خاطر پاک و صاف رکھو۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہجو یہ تاکید کی گئی یہ صرف آپ کی ذات کو نہیں بلکہ آپ کے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں کو قیامت تک کے لئے ہے۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ تمام بني نوع انسان کو حجج کی غرض سے خانہ کعبہ آنے کے لئے ایک دعوتی عام دو۔ اس کے بعد قربانیوں وغیرہ کا ذکر فرمایا گیا کہ وہ بھی خانہ کعبہ کی طرح شعائر اللہ میں داخل ہیں، اگر ان کی بے حرمتی کرو گے تو گویا خانہ کعبہ کی بے حرمتی کرو گے۔ لیکن خانہ کعبہ کی خاطر کی جانے والی ساری قربانیاں اس وقت قبول ہوں گی جب تقویٰ کے ساتھ کی جائیں گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کو نہ تو قربانیوں کا گوشت پہنچتا ہے نہ ان کا خون بلکہ محض

قرہانی کرنے والوں کا تقویٰ پہنچتا ہے۔

اس کے بعد جہاد بالسیف کے مضمون پر بڑی وضاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ صرف ان لوگوں کو اپنے دفاع میں جہاد بالسیف کی اجازت دی جائی ہے جن پر اس سے پہلے دشمن کی طرف سے توار اٹھائی گئی اور ان کو اپنے گھروں سے نکال دیا گیا محض اس لئے کہ وہ یہ اعلان کرتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ اس کے بعد عظیم الشان مضمون بھی بیان فرمایا گیا کہ اگر دفاع کی اجازت نہ دی جاتی تو صرف مسلمانوں کی مسجدیں ہی منہدم نہ کر دی جاتیں بلکہ یہود اور عیسائیوں وغیرہ کے محادب اور خانقاہوں کو بھی برپا کر دیا جاتا۔

اس کے بعد گزشتہ انہیاں کی مکر قوموں کی بلاکت کا ذکر کرتے ہوئے اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اگر انسان زمین کی سیر کرے اور آنکھیں کھول کر ان ہلاک شدہ قوموں کے مدفن جلاش کرے تو یقیناً وہ ان کے بدناجام سے آگاہی پائے گا۔ آجکل ماہرین آثار قدیمہ بھی کام سراجام دے رہے ہیں اور بہت سی گزشتہ قوموں کے مدفن دریافت کر چکے ہیں۔

اس کے بعد آیت نمبر ۵۳ میں یہ فرمایا گیا ہے کہ رسول کی خواہشات میں اگر کوئی ول کی خواہش شامل ہو بھی جائے تو اللہ تعالیٰ وہی کے ذریعہ اس خواہش کو کا لعدم کر دیتا ہے۔ یہاں شیطان سے مراد معروف شیطان لعینہم بلکہ انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتے پھرتے رہتے والا شیطان مراد ہے اور آخر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: «ولکنَ اللَّهُ أَخْأَنَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ» (مسند احمد بن حنبل، مسند بنی هاشم) کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی ہے اور وہ مسلمان ہو گیا ہے۔ لیکن اس آیت کریمہ سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ واقعۃ کوئی شیطان انہیاء کے دلوں میں کوئی فتنہ پیدا کرتا ہے کیونکہ ایک دوسری جگہ (الشعراء: ۲۲۲-۲۲۳) پر بڑی وضاحت سے فرمایا گیا ہے کہ شیطان کو رسولوں کے قریب بھی پہنچنے کی اجازت نہیں ہو سکتی۔ یہ تو انجمنی جھوٹ اور بد کردار لوگوں پر نازل ہوتا ہے اور رسولوں پر یہ بیان کی صورت اخلاقی نہیں پاسکتا۔

اس سورت کے آخری رکوع میں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ جنہیں یہ لوگ اللہ کا شریک تھے رہتے ہیں ان فرضی شرکاء کو تو اتنی استطاعت بھی نہیں کہ ایک کمھی اگر کسی چیز کو چاٹ جائے تو اسے اس کے منہ سے واپس لے لے سکتی۔ واقعۃ ایک کمھی کے منہ میں کسی چیز کے داخل ہوتے ہی اس کے لحاب کے اثر سے نیز اس کے پیٹ میں کہیاں تہذیبوں کے نتیجے میں وہ چیز اصل حالت میں رہے ہی نہیں سکتی۔

اس سورت کی آخری آیت میں اللہ کی راہ میں وہ جہاد کرنے کی تلقین فرمائی گئی ہے جس کی وضاحت اس سے پہلے فرمادی گئی ہے اور یہ بھی فرمایا گیا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے تبعین کو اللہ تعالیٰ نے ہی مسلم قرار دیا ہے۔ وہ سب سے بہتر جانتا ہے کہ اس کے مابین کوئی سرستیم ختم کرتا ہے۔ آخر پر اس اعلان کا اعادہ فرمایا گیا کہ یہ رسول یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عالمی رسول ہیں۔

سُورَةُ الْحَجَّ مَدْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تِسْعٌ وَ سَبْعُونَ آيَةً وَ عَشْرَةً رُكُونَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا۔  
بین مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اے لوگو! اپنے رب کا تقوی افتخار کرو۔ یقیناً  
ساعت کا زلزلہ ایک بہت بڑی چیز ہو گی۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ رَزْلَةَ

السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ

۳۔ جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے  
والی اسے بھول جائے گی جسے وہ دودھ پلانی تھی  
اور ہر حاملہ اپنا حمل گرا دے گی اور ٹو لوگوں کو  
مدھوش دیکھے گا حالانکہ وہ مدھوش نہیں ہوں گے  
لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہو گا۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذَهَّلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا

أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتٍ حَمْلٍ حَمَلَهَا  
وَتَرَى النَّاسَ سُكَّرًا وَمَا هُمْ

بِسُكْرٍ وَلِكُنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ

۴۔ اور لوگوں میں سے ایسا بھی ہے جو بغیر کسی علم کے  
اللہ کے بارہ میں جھگڑا کرتا ہے اور ہر سرکش شیطان  
کی بیوی کرتا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

۵۔ اس پر یہ بات مقدر کر دی گئی ہے کہ جو اس سے  
دوستی کرے گا تو وہ یقیناً اسے بھی گمراہ کر دے گا اور  
اسے ہر کتنی آگ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَنٍ مَرِيدٍ

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّهُ فَأَنَّهُ يُضْلَلُ

وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ

۶۔ اے لوگو! اگر تم جی اٹھنے کے بارہ میں شک  
میں بھلا ہو تو یقیناً ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا تھا  
پھر نطفہ سے پھر لوختہ سے پھر گوشت کے  
لکڑے سے ہے خاص تخلیقی عمل یا عام تخلیقی عمل  
سے بنایا گیا تاکہ تم پر (خلیق کے راز) کھول دیں۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنْ

الْبَعْثٍ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْعَةٍ

مُّخْلَقَةٍ وَغَيْرِ مُخْلَقَةٍ لِتَبْيَّنَ لَكُمْ

اور ہم جو چاہیں رحموں کے اندر ایک مقررہ مدت تک  
ٹھہراتے ہیں پھر ہم تمہیں ایک بچے کے طور پر نکالتے  
ہیں تاکہ پھر تم اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچو۔ اور تم ہی میں  
سے وہ ہے جس کو وفات دے دی جاتی ہے اور تم ہی  
میں سے وہ بھی ہے جو ہوش و حواس کھو دینے کی عمر تک  
پہنچایا جاتا ہے تاکہ علم حاصل کرنے کے بعد کیتھے علم  
سے عاری ہو جائے۔ اور تو زمین کو بے آب و گیاہ پاتا  
ہے پھر جب ہم اس پر پانی بر ساتے ہیں تو وہ (نمود کے  
حاظ سے) تحرك ہو جاتی ہے اور پھوٹ لئتی ہے اور ہر  
تم کے ہر بھرے بھرے پر رونق جوڑے آگاتی ہے۔ ①

۷۔ یہ اس لئے ہے کہ یقیناً اللہ ہی حق ہے اور وہی  
ہے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ یقیناً ہر چیز پر  
جنے والے چاہے دائی گی قدرت رکھتا ہے۔  
۸۔ اور قیامت ضرور آ کر رہے گی۔ اس میں کوئی  
ٹکٹک نہیں۔ اور یقیناً اللہ انہیں اٹھائے گا جو قبروں  
میں پڑے ہوئے ہیں۔

۹۔ اور لوگوں میں سے ایسا بھی ہے جو بغیر علم کے اور  
بغیر ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے اللہ کے  
بارہ میں جھگڑا کرتا ہے۔

① اس آیت میں سب سے پہلے تو قابل ذکر بات یہ ہے کہ انسانی ارقاء کے سب مرامل اس میں بیان فرمادیے ہیں یہاں تک کہ  
ماں کے پیٹ میں جنین میں جو تمدیاں پیدا ہوتی ہیں وہ بھی علی الترتیب یعنہ اسی طرح بیان فرمائی ہیں جیسا کہ سائنسدانوں نے فی زمانہ  
دریافت کیا ہے۔ یہ آیت اس بات کا قطبی ثبوت ہے کہ آخرت اللہ کوئی ذاتی علم نہیں تھا اور عالم الغیب کے سوا کوئی  
ذات آپ کو ان ہاتوں کی خبر نہیں دے سکتی تھی۔

پھر آگے چل کر اس آیت کریمہ میں بیان فرمایا گیا ہے کہ زمین کو بھی ہم نے ٹکٹک مٹی پر پانی بر سا کر زندگی بخشی تھی۔ یہ عجیب جست اگریز  
دریافت ہے کہ بقول سائنسدانوں کے ٹکٹک زمین پر جب پانی بر ساتا ہے تو واقعہ اس میں زندگی کی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہاں اصل  
اشارہ اس طرف ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جو انسانی پانی بر سا ہے اس نے ایک مردہ زمین یعنی روحانی حاظ سے مردہ قوم کو زندہ کر دیا۔

وَنَقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَى أَجَلٍ  
مُسَيَّ شَرَّ نَخْرِجُ كُمْ طَفْلًا شَرَّ  
لِتَبْلُغُوا أَشْدَكَمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّ  
وَمِنْكُمْ مَنْ يُرْدَ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكِيلًا  
يَعْلَمُ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ  
هَامِدَةً فَإِذَا آتَزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَرَّتْ  
وَرَبَّتْ وَأَنْبَتَ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٌ ①  
ذَلِكَ بِإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحِيِّ الْمَوْتَىٰ  
وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ②  
وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَّةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ  
يَعْلَمُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ③  
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ  
عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ④

شَانِي عَطْفِهِ لِيُضْلِلَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
كَرَتْتَهُ مَعْنَى الْمُنْذِهِ  
لَهُ فِي الدُّنْيَا خَرْجٌ وَنُذِيقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
عَذَابَ الْحَرِيقِ<sup>۱۰</sup>

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدِكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ  
بِظَلَامٍ لِلْعَيْدِ<sup>۱۱</sup>  
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَزْفٍ  
فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ أَطْمَانَ بِهِ<sup>۱۲</sup> وَإِنْ  
أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ أَنْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ  
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ<sup>۱۳</sup> ذَلِكَ هُوَ  
الْخَسْرَانُ الْمُبِينُ<sup>۱۴</sup>

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يُصْرَهُ وَمَا  
لَا يَفْعَلُهُ<sup>۱۵</sup> ذَلِكَ هُوَ الصَّلَلُ الْبَعِيدُ<sup>۱۶</sup>  
يَدْعُوا مَنْ صَرَّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ<sup>۱۷</sup>  
لَيْسَ الْمَوْلَى وَلَيْسَ الْعَشِيرُ<sup>۱۸</sup>  
إِنَّ اللَّهَ يُذْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّلِحَاتِ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا<sup>۱۹</sup>  
الْأَنْهَرُ<sup>۲۰</sup> إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَرِيدُ<sup>۲۱</sup>  
مَنْ كَانَ يَظْلِمُ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

۱۰۔ (تکبر سے) اپنا پہلو موزتے ہوئے تاکہ اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذات ہوگی اور قیامت کے دن بھی ہم اسے آگ کا مذاہ بچھائیں گے۔

۱۱۔ یہ اس کے باعث ہے جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یقیناً اللہ بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والائیں۔

۱۲۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ کی محض سرسری عبادت کرتا ہے۔ پس اگر اسے کوئی بھلائی پہنچ جائے تو اس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اسے کوئی ابتلاء کئے تو وہ منہ پھیر لیتا ہے۔ وہ دنیا بھی گنوں بیٹھا اور آخرت بھی۔ یہ تو بہت کھلا کھلا نقصان ہے۔

۱۳۔ وہ اللہ کے سواؤ سے پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اسے فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ یہی ہے پرے درجہ کی گمراہی۔

۱۴۔ وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان پہنچانا زیادہ قریب قیاس ہے پہنچت اس کے لفظ پہنچانے کے۔

کیا ہی بر اسرار پرست ہے اور کیا ہی بر اساختی ہے۔

۱۵۔ یقیناً اللہ انسیں جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہیں بھتی ہیں۔ یقیناً اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۱۶۔ جو شخص یہ لگان کرنے لگا ہے کہ اللہ اس (رسول)

کی دنیا اور آخرت میں مد نہیں کرے گا تو چاہئے کہ وہ آسمان کی طرف رستہ بنائے پھر (اس مدد کو) کاٹ دے پھر دیکھ لے کہ کیا اس کی تدبیر وہ بات دور کر سکتی ہے جو (اسے) غصہ دلاتی ہے۔

۱۷۔ اور اسی طرح ہم نے اسے کھلی کھلی روشن آیات کی صورت میں انٹارا ہے۔ اور (حق یہ ہے کہ) اللہ اسے ہدایت دیتا ہے جو (ہدایت) چاہتا ہے۔

۱۸۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہوئے اور صابئین اور نصاری اور جوی اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا اللہ ضرور ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

۱۹۔ کیا تو نے میں دیکھا کہ اللہ ہی ہے کہ اسے بجدہ کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور عرض و قمر بھی اور نجوم بھی اور پہاڑ اور درخت بھی اور چڑی پھر نے والے تمام جاندار اور بکثرت انسان بھی۔ جبکہ بہت سے ایسے ہیں جن پر اس کا عذاب لازم ہو چکا ہے۔ اور جسے اللہ رسوا کر دے تو اس کو عزت دینے والا کوئی نہیں۔ یقیناً اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۲۰۔ یہ دو جھگڑا لو ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارہ میں جھگڑا کیا۔ پس وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ان کے لئے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے۔ ان کے سروں کے اوپر سے سخت گرم پانی انڈیلا جائے گا۔

وَالْآخِرَةِ فَلَمْ يُمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ  
لِيُقْطَعُ فَلَيُنْظَرْ هَلْ يُذْهَبَنَ كَيْدَهُ  
مَا يَغْيِطُ ⑤

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْتِ بِسْنَتٍ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ  
يَعْلَمُ مَنْ يُرِيدُ ۖ ۱۵  
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِرِينَ  
وَالنَّصْرَى وَالْمَجْوَسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۴  
إِنَّ اللَّهَ يَفْصُلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۵  
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۶

الْمُتَرَأَنَ اللَّهَ يَسْجُدُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ  
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالقَمَرُ  
وَالنُّجُومُ وَالجِبَالُ وَالشَّجَرُ  
وَالدَّوَابُ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۷ وَكَثِيرٌ  
حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۸ وَمَنْ يُهِنَ اللَّهُ فَمَالَهُ  
مِنْ مُكْرِرٍ ۹ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۱۰

هَذِنِ خُصُمِنَ الْخَصَمُوا فِي رَيْهُمْ  
فَالَّذِينَ كَفَرُوا أَقْطَعْتُ لَهُمْ شَيْءًا حَمِّنْ  
نَارٍ ۩ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمْ  
الْحَمِيمِ ۱۱

يُصَهِّرُ بِهِ مَا فِي بَطْوُنِهِمْ وَالْجُلُودُ

وَلَهُمْ مَقَامٌ مِنْ حَدِيدٍ<sup>۲۱</sup>

۲۱۔ اس سے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے گلا دیا جائے گا اور ان کی چل دیں بھی۔

۲۲۔ اور ان کے لئے اونہے کے تھوڑے ہوں گے۔

۲۳۔ جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ غم کی شدت کی وجہ سے اس میں سے نکل جائیں وہ اسی میں اونا دیجے جائیں گے اور (ان سے کہا جائے گا کہ) تم آگ کا عذاب چکھو۔

۲۴۔ یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہیں بہتی ہوں گی۔ ان میں انہیں سونے کے کڑے اور موتنی پہنائے جائیں گے اور ان میں ان کا باب رشم ہو گا۔

۲۵۔ اور پاک قول کی طرف ان کی رہنمائی کی جائے گی اور صاحبِ حمد (اللہ) کی راہ کی طرف ان کی رہنمائی کی جائے گی۔

۲۶۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ اللہ کی راہ سے اور اس مسجدِ حرام سے روتکے ہیں جسے ہم نے سب انسانوں کے فائدہ کے لئے بنایا ہے اس طرح کہ اس میں (خدا کی خاطر) بیٹھ رہنے والے اور ہادیہ شین (سب) برابر ہیں، اور جو بھی ظلم کی راہ سے اس میں بھی پیدا کرنے کی کوشش کرے گا اسے ہم دروناک عذاب چکھائیں گے۔

۲۷۔ اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ بنائی (یہ کہتے ہوئے کہ) میرا کسی کو شریک نہ تھرا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے

كُلَّمَا آرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ خَمِّ أَعْيُدُوا فِيهَا<sup>۲۲</sup> وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقَ<sup>۲۳</sup>

إِنَّ اللَّهَ يُذْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ يَحْلَوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسَهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ<sup>۲۴</sup> وَهُدُوًا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ<sup>۲۵</sup> وَهُدُوًا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ<sup>۲۶</sup>

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلْكَافِرِ سَوَاءٌ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يَرِدُ فِيهِ بِالْحَادِيمِ بِظُلْمٍ ثَدَقَهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ<sup>۲۷</sup>

وَإِذْبَوْا نَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا شُرِكٌ بِيْ شَيْئًا وَطَهَرُ بَيْتَ لِلَّهِ إِنْفِيَنَ

وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السَّاجِدُونَ

واللؤلؤ رکع کرنے واللؤلؤ (اور) سجدہ کرنے واللؤلؤ کے لئے پاک و صاف رکھ۔

۲۸۔ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دے وہ تیرے پاس پایا ہو آئیں گے اور ہر ایسی سواری پر بھی جو لمبے سفر کی تھاں سے دلی ہو گئی ہو۔ وہ (سواریاں اور چیزیں) ہر گھر سے اور دور کے رستے سے آئیں گی۔

۲۹۔ تاکہ وہ وہاں پر اپنے فوائد کا مشاہدہ کر سکیں اور چند معروف نوں میں اللہ کے نام کا ذکر (بلند) کریں اس (احسان) پر کہاں نے مویشی چوپا یوں کے ذریعہ انہیں رزق عطا کیا ہے۔ پس ان میں سے (خود بھی) کھاؤ اور بخراج ناداروں کو بھی خلاو۔

۳۰۔ پھر چاہئے کہ وہ اپنی (بدیوں کی) میل کو دور کریں اور اپنی منتوں کو پورا کریں اور اس قدم گھر کا طواف کریں۔

۳۱۔ یہ (ہم نے حکم دیا)۔ اور جو بھی ان چیزوں کی تعظیم کرے گا جنہیں اللہ نے حرمت بخشی ہے تو یہ اس کے لئے اس کے رب کے مذدیک بہتر ہے۔ اور تمہارے لئے پوپاۓ حلال کر دیئے گئے سوائے ان کے جن کا ذکر تم سے کیا جاتا ہے۔ پس توں کی بلیہ سے احتراز کرو اور جھوٹ کہنے سے بچو۔

۳۲۔ ہمیشہ اللہ کی طرف محکتے ہوئے اس کا شریک نہ تھہراتے ہوئے۔ اور جو بھی اللہ کا شریک تھہراۓ کا تو گویا وہ آسمان سے گر گیا۔ پس یا تو اسے پرندے اچک لیں گے یا ہوا سے کسی دور جگہ جا پہنچے گی۔

وَأَذْنُ فِي النَّاسِ بِالْحِجَّةِ يَا أَنْوَكَ رِجَالًا  
وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِيَنَّ مِنْ كُلِّ  
فَجَّ عَمِيقٍ

لَيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ  
اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَى مَارَزَقَهُمْ  
مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُّوا مِنْهَا  
وَأَطْعُمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ

ثُمَّ لِيُقْصُدُوا تَقْبِيْهُمْ وَلِيُوقَفُوا نَدْوَرَهُمْ  
وَلِيُظْهَرُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ الْعَتِيقِ

ذَلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ  
خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَأَحْلَتْ لَكُمْ  
الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا  
الرِّجْسَ مِنِ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا  
قَوْلَ الزُّورِ

خَنَاءَ اللَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَنْ  
يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَكَانَ مَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ  
فَتَحَطَّفُهُ الظَّيْرُ أَوْ تَهُوِيْ بِهِ الرِّبْعُ  
فِي مَكَانٍ سَجِيقٍ

ذَلِكُو وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَابَرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا  
مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ⑤

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ إِلَى أَجَلٍ مُسَيَّبٍ  
ثُمَّ مَحْلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ⑥

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَسْكَالِيًّا ذِكْرَ رَوْا  
اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَارِزَ قَبْمُ مِنْ بَهِيمَةِ  
الْأَنْعَامِ ٦ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدِهِ فَلَهُ  
أَسْلِمُوا ٧ وَبَشِّرِ الْمُحْتَيْنَ ٨

الَّذِينَ إِذَا دَرَكُرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ  
وَالصَّرِيرُينَ عَلَى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقْتَسَى  
الصَّلُوةُ ٩ وَمَمَارِزَ قَبْمُ يُنْفِقُونَ ١٠

وَالْبَدْنَ جَعَلْهَا لَكُمْ مِنْ شَعَابَرِ اللَّهِ  
لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ١١ فَادْكُرُوا السَّمَاءَ اللَّهُ  
عَلَيْهَا صَوَافٍ ١٢ فَإِذَا وَجَبَتْ جُبُوبُهَا  
فَلَكُلُّ أُمَّهَا وَأَطْعَمُوا الْقَانَعَ وَالْمُعَتَرَّ ١٣  
كَذَلِكَ سَخَرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ  
تَشَكَّرُونَ ١٤

لَنْ يَئِنَّ اللَّهَ لَحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا

۳۳۔ یہ (اہم بات ہے) اور جو کوئی شعائر اللہ کو  
عظمت دے گا تو یقیناً یہ بات دلوں کے تقویٰ کی  
علامت ہے۔

۳۴۔ تمہارے لئے ان (قرآنی کے مویشیوں) میں  
ایک مقررہ مدت تک فائدہ داہست ہیں پھر انہیں  
قدیم گھر تک پہنچانا ہے۔

۳۵۔ اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کا طریق  
مقرر کیا ہے تاکہ وہ اللہ کا نام اُس پر پڑھیں جو اس  
نے انہیں مویشی چوپائے عطا کئے ہیں۔ پس تمہارا  
معبود ایک ہی معبود ہے۔ پس اس کے لئے  
فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو  
بشارت دے دے۔

۳۶۔ ان لوگوں کو کہ جب اللہ کا ذکر بلند کیا جاتا ہے  
تو ان کے دل مرعوب ہو جاتے ہیں اور جو اس  
تکلیف پر جوانہیں پہنچی ہو صبر کرنے والے ہیں اور  
نمزاں کو قائم کرنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں  
عطایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۷۔ اور قربانی کے اونٹ جنہیں ہم نے تمہارے  
لئے شعائر اللہ میں شامل کر دیا ہے ان میں تمہارے  
لئے بھلاکی ہے۔ پس ان پر قطار میں کھرا کر کے اللہ  
کا نام پڑھو۔ پس جب (ذئْ) کرنے کے بعد) ان  
کے پہلو زمین سے لگ جائیں تو ان میں سے کھاوا اور  
فاعت کرنے والوں کو بھی کھلاو اور سوال کرنے  
والوں کو بھی۔ اسی طرح ہم نے انہیں تمہاری خدمت  
پر لگا رکھا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

کے خون لیکن تمہارا تقوی اس تک پہنچ گا۔ اسی طرح اُس نے تمہارے لئے انہیں سحر کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کروں یا پر کہ جو اُس نے تمہیں ہدایت عطا کی۔ اور احسان کرنے والوں کو خوب خبری دیدے۔

۳۹۔ یقیناً اللہ اُن کی جوابیاں لائے مدافعت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ کسی خیانت کرنے والے ناظرے کو پسند نہیں کرتا۔

۴۰۔ اُن لوگوں کو جن کے خلاف قاتل کیا جا رہا ہے (قاتل کی) اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کئے گئے۔ اور یقیناً اللہ اُنکی مدد پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

۴۱۔ (یعنی) وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناچن کالا گیا حصہ اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع اُن میں سے بعض کو بعض دوسروں سے پھرو کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے مہدم کر دیتے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔ اور یقیناً اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا جو اُس کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

۴۲۔ جنہیں اگر ہم زمین میں تمکنت عطا کریں تو وہ نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور نیک باقول کا حکم دیتے ہیں اور بُری باقول سے روکتے ہیں اور ہر بات کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

۴۳۔ اور اگر وہ تجھے جھلادیں تو اُن سے پہلے

وَلِكُنْ يَأْلَهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ ۖ كَذَلِكَ سَحْرَهَا لَكُمْ لِشَكِّرٍ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا هَذِنَكُمْ ۖ وَبَيْسِ الرُّحْمَنِ<sup>④</sup>

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الظَّالِمِينَ أَمْنُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَعِبُ كُلَّ حَوَانٍ كَمُورٍ<sup>۵</sup>

أُذْنَكَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ طَلَمُوا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِ لَقَدِيرٌ<sup>۶</sup>

الَّذِينَ أَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۖ وَلَوْلَا دَفْعَ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهُدِمْتَ صَوَامِعَ وَبِيَعْ وَصَلَوَاتٍ وَمَسَاجِدَ يُذَكَّرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَسْتَرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَسْرُرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوْيٌ عَزِيزٌ<sup>۷</sup>

الَّذِينَ إِنْ مَكَنَنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوٰةَ وَأَمْرَوْا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۖ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ<sup>۸</sup>

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَبْتُ قَبْلَهُمْ

۲۷۔ قوم نوح نے بھی جھلادیا تھا اور عاد اور شمرود نے بھی۔

۲۸۔ اور ابراہیم کی قوم نے بھی اور لوٹ کی قوم نے بھی۔

۲۹۔ نیز اصحاب مدائن نے۔ اور موئی کو بھی جھلایا گیا۔ پس میں نے کافروں کو کچھ مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ پس کیسی تھی میری عقوبت!

۳۰۔ **قَوْمُ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ نَمُودٍ**

۳۱۔ **وَ قَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَ قَوْمُ لُوطٍ**

۳۲۔ **وَ أَخْلَبُ مَدْيَنَ وَ كُذَّبَ مُوسَى**  
۳۳۔ **فَأَمْلَيْتُ لِلْكُفَّارِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ**

۳۴۔ **فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ**

۳۵۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا جبکہ وہ ظلم کرنے والی تھیں۔ پس اب وہ اپنی چھتوں کے نیل گرجی پڑی ہیں اور کتنے ہی متروک کوئیں ہیں اور مضبوط بنائے ہوئے نیل ہیں (جن سے ایسا ہی سلوک کیا گیا)۔

۳۶۔ پس کیا وہ زمین میں نہیں پھرے تا انہیں وہ دل ملتے جن سے وہ عقل سے کام لیتے یا ایسے کان نصیب ہوتے جن سے وہ سن سکتے۔ میں آنکھیں اندر ہی نہیں ہوتیں بلکہ دل اندر ہے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

۳۷۔ **فَكَانُوا مِنْ قَرِيَةٍ أَهْلَكَهَا وَ هِيَ طَالِمَةٌ فِيهِ خَاوِيَةٌ عَلَى عَرْوَشَهَا وَ بِإِرْ**  
**مُعَظَّلَةٍ وَ قَصْرٍ مَّشِيدٍ**

۳۸۔ **أَفَلَمْ يَسِيرُ وَافِي الْأَرْضِ فَتَنَوَّنَ لَهُمْ**  
**فَلُؤْبٌ يَقْلُوْنَ بِهَا أَوْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ**  
**بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَ لِكُنْ**

۳۹۔ **تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصَّدُورِ**

۴۰۔ **وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَدَابِ وَ لَنْ يَخْلِفَ**  
**اللَّهُ وَ عَدَهُ طَ وَ إِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رِبِّكَ الْأَكْلِ**  
**سَنَةٌ مِّمَّا تَعْدُونَ**

۴۱۔ **وَ كَانُوا مِنْ قَرِيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ**  
**طَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَ إِلَى الْمَصِيرِ**

۴۲۔ **قُلْ يَا إِيَّاهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ**

۴۳۔ اور وہ تجھ سے جلد تر عذاب مانگتے ہیں جبکہ اللہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا اور یقیناً تیرے رب کے پاس ایسا بھی دن ہے جو اس شمار کے مطابق جو تم کرتے ہو ایک ہزار رس کا ہے۔

۴۴۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں میں نے مہلت دی جبکہ وہ ظالم تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

۴۵۔ تو کہہ دے کہ اے تمام انسانوں! میں تمہارے

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ⑤

لے محض ایک کھلا کھلا درانے والا ہوں۔

۱۵۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان کے لئے بخشنش ہے اور ایک عزت والا رزق ہے۔

۱۶۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بہت بھاگ دوڑ کی بھی دوزخ والے ہیں۔

۱۷۔ اور ہم نے تھے سے پہلے نہ کوئی رسول بھیجا اور نہ بھی مگر جب بھی اُس نے (کوئی) تمثا کی (نفس کے) شیطان نے اس کی تمثا میں (بطور ملاوٹ کچھ) ڈال دیا۔ تب اللہ اُسے منسوخ کر دیتا ہے جو شیطان ڈالتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیات کو سمجھم کر دیتا ہے۔ اور اللہ اپنی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۱۸۔ (یہ اس لئے ہے) تاکہ وہ اسے جو شیطان اپنی طرف سے ڈالے صرف ان لوگوں کے لئے نفع نہادے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہو چکے ہیں۔ اور یقیناً ظلم کرنے والے بہت دور کی خالفت میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۹۔ اور (یہ اس لئے ہے) تاکہ وہ لوگ جنہیں علم عطا کیا گیا جان لیں کہ یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے پس وہ اُس پر ایمان لے آئیں اور اُس کی طرف ان کے دل جھک جائیں۔ اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے رستے کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

فَالَّذِينَ أَمْنَوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ  
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَيْفَ يُنَهَا

وَالَّذِينَ سَعَوا فِي الْأَيَّامِ مَعْجِزِينَ أُولَئِكَ  
أَصْحَابُ الْجَنَاحِيمِ ⑥

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا  
نَبِيٌّ إِلَّا إِذَا نَمَنَى الْقَوْقَقِ الشَّيْطَانُ فِيَّ  
أَمْنِيَّتِهِ فَيَسْخُنُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ  
شَدَّدَ يُحْكِمَ اللَّهُ أَيْمَهُ طَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ  
حِكْمَمٌ ⑦

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً  
لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ  
وَالْقَاسِيَّةُ قُلُوبُهُمْ طَ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ  
لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ⑧

وَلَيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ  
رَبِّكَ فَيَوْمَ نَوَّابِهِ فَتَحِيلَ لَهُ قُلُوبُهُمْ  
وَإِنَّ اللَّهَ لَهُمَّا دِيَنَّ أَمْنَوا إِلَى  
صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ⑨

۵۶۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا یہ شہ اس کے متعلق تک میں بٹلار ہیں گے یہاں تک کہ اچاک اس تک انقلاب کی گھری آپنی گی یا ایسے دن کا مذاہب انہیں آ لے گا جو خوشیوں سے عاری ہوگا۔

۵۷۔ سلطنت اس دن اللہ ہی کی ہوگی۔ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے نعمتوں والی جتنوں میں ہوں گے۔

۵۸۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہمارے نشانات کو محظا یا تو سیکھیں ہیں وہ جن کے لئے رسول کی عذاب (مقدار) ہے۔

۵۹۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی راہ میں بھرت کی پھر وہ قتل کئے گئے یا طبعی موت مر گئے اللہ ان کو یقیناً رزق حسن عطا کرے گا اور یقیناً اللہ ہی ہے جو رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

۶۰۔ وہ ضرور انہیں ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے۔ اور یقیناً اللہ اُنکی علم رکھنے والا (اور) بردار ہے۔

۶۱۔ یہ اسی طرح ہوگا۔ اور جو (کسی پر) ولی ہی سختی کرے جیسی سختی اس پر کی گئی ہو اور پھر اس کے خلاف (اس کے نتیجے میں) سرکشی کی جائے تو یقیناً اللہ اس کی ضرور مدد کرے گا۔ اللہ یقیناً بہت غنو کرنے والا (اور) بہت بخشش کرنے والا ہے۔

۶۲۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ بہت سنتے والا (اور) گہری نظر کرنے والا ہے۔

وَلَا يَرَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرْيَةٍ مُّمَهَّدَةٍ  
حَتَّىٰ تَأْتِيهِمُ السَّاعَةُ بَعْثَةً أَوْ يَأْتِيهِمْ  
عَذَابٌ يَوْمَ عَقِيمٍ ⑤

الْمُلْكُ يَوْمَ إِمْرَةِ اللَّهِ طَهَّرَ حُكْمُ بِيَهُمْ  
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ فِي  
جَنَّتِ التَّعْيِمِ ⑥

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَئِكَ  
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑦

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتْلُوا  
أَوْ مَاتُوا لَيْزَرْ قَتْلَهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَناً  
وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرُّزْقِينَ ⑧

لَيَدْخُلَنَّهُمْ مَدْخَلًا يَرَضُونَهُ طَوَّافَةً وَإِنَّ اللَّهَ  
لَعَلِيهِ حِلْمٌ حَلِيمٌ ⑨

ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عَوْقَبَ بِهِ  
ثُمَّ بَعْدَ عَلَيْهِ لَيْصَرَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ  
لَعْفُوٌ غَفُورٌ ⑩

ذَلِكَ بِإِنَّ اللَّهَ يُؤْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤْلِجُ  
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ⑪

ذلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ  
مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ  
الْكَبِيرُ ⑤

۲۳۔ یہ اسی طرح ہے کیونکہ اللہ ہی حق ہے اور جسے  
وہ اس کے سوا پاکارتے ہیں وہی باطل ہے اور یقیناً  
اللہ ہی بہت بلندشان والا ہے (اور) بہت بڑا ہے۔

الْمُرْتَأَنَ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءٌ  
فَتُضَيِّغُ الْأَرْضَ مُخْضَرٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ  
كَلِيفٌ حَيْرٌ ⑥

۲۴۔ کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی  
اُتارا تو زمین اس سے سربرز ہو جاتی ہے۔ یقیناً اللہ  
بہت باریک ہیں (اور) ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّ  
اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑦

۲۵۔ اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں  
ہے اور یقیناً اللہ ہی ہے جو غنی ہے (اور) صاحبِ حمد  
ہے۔

الْمُرْتَأَنَ اللَّهُ سَحَرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ  
وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ  
وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ  
إِلَّا بِإِذْنِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ  
رَّحِيمٌ ⑧

۲۶۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا ہے پھر وہ  
تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ یقیناً انسان  
بہت ناگزیر ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ۗ ثُمَّ يُمْيِتُكُمْ ثُمَّ  
يُحْيِيْكُمْ ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ⑨

۲۷۔ ہر ملت کے لئے ہم نے قربانی کا طریق مقرر کیا ہے  
جس کے مطابق وہ قربانی کرتے ہیں۔ پس وہ اس بارہ  
میں تھوڑے ہرگز کوئی جھگڑا نہ کریں اور تو اپنے رب کی  
طرف بنا۔ یقیناً تو ہدایت کی سیدھی راہ پر (کامران) ہے۔

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مِنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ  
فَلَا يَنْأِيْنَا رِعْنَاكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى  
رِبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَى هُنَّدَى مُسْتَقِيمٌ ⑩

وَإِنْ جَدُوكَ قَتَلَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا  
تَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

۲۹۔ اور اگر وہ تجوہ سے بھگڑا کریں تو کہہ دے کہ اللہ  
اُسے خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۳۰۔ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اس بارہ  
میں فیصلہ کرے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا  
كُنْتُمْ فِيهِ تَخْلِفُونَ ﴿٢٠﴾

۳۱۔ کیا تجھے علم نہیں کہ اللہ اسے جانتا ہے جو آسمان  
اور زمین میں ہے۔ یقیناً یہ (سب کچھ) ایک کتاب  
میں ہے۔ یقیناً یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

اللَّهُ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ  
وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ۖ إِنَّ ذَلِكَ  
عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢١﴾

۳۲۔ اور وہ اللہ کے سوا اُس کی عبادت کرتے ہیں  
جس کے بارہ میں اس نے کوئی فیصلہ گن دیل نہیں  
آتاری اور جس کا انہیں کوئی علم نہیں۔ اور خالموں  
کے لئے کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ  
سُلْطَنًا وَمَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ ۖ وَمَا  
لِظَّالِمِينَ مِنْ نِصْرٍ ﴿٢٢﴾

۳۳۔ اور جب ان پر ہماری کھلی کھلی آیات پڑھی  
جائی ہیں تو ان کے چہروں پر جہنوں نے انکار کیا تو  
ناپسندیدگی (کے آثار) پہچان لیتا ہے۔ قریب ہے  
کہ وہ ان پر جھپٹ پڑیں جو ان کے سامنے ہماری  
آیات پڑھتے ہیں۔ پس تو کہہ دے کہ کیا میں تمہیں  
اس سے زیادہ شر و ای بات سے آگاہ کروں۔  
آگ۔ اس کا اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے جہنوں  
نے کفر کیا اور بہت ہی بُرا لمحہ کرتا ہے۔

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا بِإِنْتِتَرَافٍ فِي  
وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرُ لَيَكَادُونَ  
يَسْطُونَ ۖ بِإِلَيْهِمْ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا  
قُلْ أَفَإِنْتُمْ كُمْ بِشَرٍ مِّنْ ذِلِّكُمْ ۖ أَلَا يَأْتِ  
وَعْدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٢٣﴾

۳۴۔ اے انسانو! ایک اہم مثال بیان کی جا رہی  
ہے جو اسے غور سے سنو۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ صُرِبْ مَثَلٌ فَأَشْتَمِعُوا لَهُ  
غ

یقیناً وہ لوگ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ہرگز ایک کمھی بھی نہ بنا سکتیں گے خواہ وہ اس کے لئے اکٹھے ہو جائیں اور اگر کمھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اس کو اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ کیا ہی بے بس ہے (فیض کا) طالب اور وہ جس سے (فیض) طلب کیا جاتا ہے۔

۵۔ انہوں نے اللہ کی دلیل قدرت کی جیسا اس کی قدر کا حق تھا۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلیب والا ہے۔

۶۔ اللہ فرشتوں میں سے رسول چلتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ یقیناً اللہ بہت سخنے والا (اور) گھری نظر کرنے والا ہے۔ ①

۷۔ وہ جانتا ہے جوان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچے ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف معاملات تو نئے جائیں گے۔

۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہوا رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور اپنے کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۹۔ اور اللہ کے تعلق میں چہار کرو جیسا کہ اس کے چہار کا حق ہے۔ اس نے تمہیں جُن لیا ہے اور تم پر دین کے معاملات میں کوئی تغلیق نہیں ڈالی۔ بھی تمہارے باپ ابراہیم کا نہب تھا۔ اس (یعنی اللہ) فرشتوں کو یا انسانوں کو اپا رسول ہنا کر بھیجا کرتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَكْدِعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ  
يَخْلُقُوا ذَبَابًا وَلَا جَمِيعًا لَهُ طَرَاثٌ  
يَسْلِبُهُمُ الظَّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَقْدِمُهُ  
مِنْهُ طَصْعَفُ الطَّالِبِ وَالْمُطْلُوبِ ②

مَا قَدَرُوا اللَّهُ حَقُّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ  
عَزِيزٌ ③

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلِكَةِ رَسْلًا وَمِنَ  
النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ④

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ  
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاجْدُوا  
وَاعْبُدُوا وَارْكُمُوا فَعَلُوُ الْخَيْرِ لَعَلَّكُمْ  
تُفْلِحُونَ ⑥

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقِّ جِهَادِهِ هُوَ  
أَجْتَبَكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ  
مِنْ حَرَجٍ طَمْلَةً أَيْنَكُمْ أَبْرَهِيمَ هُوَ

① اس آیت کریمہ میں ایک الہی سوت کو بطور قادہ کا یہ بیان فرمایا گیا ہے جس کے منقطع ہونے کا کوئی ذکر نہیں یعنی یہ کہ ہیش اللہ تعالیٰ فرشتوں کو یا انسانوں کو اپا رسول ہنا کر بھیجا کرتا ہے۔

سَمِّكُمُ الْمُسْلِمِينَ لِمُنْقَبِلٍ وَفِي هَذَا  
 نَّهَارًا نَّامَ مُسْلِمٌ رَّكِعَا (اس سے) پہلے بھی اور  
 اس (قرآن) میں بھی تاکہ رسول تم سب پر گران ہو  
 جائے اور تاکہ تم تمام انسانوں پر گران ہو جاؤ۔ پس  
 نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ  
 لو۔ وہی تھارا آقا ہے۔ پس کیا ہی اچھا آقا اور کیا  
 ہی اچھا مدکار ہے۔ ①

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ  
 وَتَكُونُوا شَهِيدًا عَلَى النَّاسِ فَاقْرِبُوهُ  
 الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوٰةَ وَاعْصِمُوهَا  
 بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَكُمْ فَنَحْمَدُ الْمَوْلَى  
 وَنَعْمَلُ النِّصِيرَ ②

۱۷

① اس آیت میں پہلی خور طلب بات تو یہ ہے کہ لفظ "مسلم" پر کسی کی اجرہ داری نہیں۔ اسلام کے ظہور سے بہت پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو اور آپ کی قوم کو مسلم قرار دیا تھا۔  
 اس کے بعد حضرت ﷺ کے تمام مسلمانوں پر شہید یعنی گران ہونے کا ذکر ہے اور مسلمانوں کا باقی دوسرا قوموں پر شہید ہونے کا ذکر ملتا ہے۔ جن میتوں میں رسول اللہ ﷺ اپنے وقت میں شہید تھے بعد آپ کی ہیرودی میں مسلمان دوسروں پر شہید ہیں۔ لیکن شہید ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ دوسروں کو زبردستی اپنی پسند کا مسلمان بنایا جائے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے شہید ہوتے ہوئے بھی کبھی  
 چار حادثہ جنگ نہیں لڑی، نہی کسی کو زبردستی مسلمان بنایا۔

## ۲۳۔ المُؤْمِنُونَ

یہ مکہ میں نازل ہونے والی آخری سورتوں میں سے ہے۔ بسم اللہ سمیت اس کی ایک سو انہیں آیات ہیں۔ پچھلی سورت کے آخر پر یہ ذکر ہے کہ اصل کامیابی قیام نماز اور قیام زکوٰۃ سے ہے اور اس امر سے کہ اللہ تعالیٰ کو مضمبوطی سے تھام لیا جائے۔ پس جس فلاج عظیم کا اس میں اشارہ ملتا ہے اس کی تفصیل سورۃ المؤمنون کی ابتدائی آیات میں مذکور ہے کہ فلاج پانے والے وہ مومن ہیں جو محض نماز کو قائم نہیں کرتے اور زکوٰۃ نہیں دیتے بلکہ اور بھی ان میں بہت سی صفات پائی جاتی ہیں۔ وہ دونوں قسم کی صفات ہیں یعنی کن کن چیزوں سے بچتے ہیں اور کیا نیکیاں بجالاتے ہیں۔

اس کے بعد یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ اگر چہ زندگی کا پانی آسمان سے اترتا ہے اور اس کے بار بار آسمان سے نازل کرنے کا نظام موجود ہے لیکن اگر کسی بنا پر تنی نوع انسان کو اللہ تعالیٰ سبق سکھانا چاہے تو وہ اس بات پر قادر ہے کہ اس پانی کو لے جائے۔ اس کی دو صورتیں ہیں یا تو یہ کہ پانی بار بار آسمان کی بلندیوں سے والیں کرنے کا جو نظام ہے اس میں اللہ تعالیٰ کوئی تبدیلی فرمادے جیسا کہ ابتدائی آفرینش میں زمین کا پانی مسلسل بھارت کی صورت میں آسمانوں کی طرف بلند ہوتا رہا اور جب برتستھا تو درمیانی گرم فضا کے نتیجے میں پھر واپس عروج کر جاتا تھا۔ اور دوسری صورت وہ ہے جو عام مشاہدہ میں آتی ہے کہ جب پانی زمین میں گھرا اتر جائے تو پھر گھرے کنوں کی تھے بھی نیچے غائب ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد پھر پانی کے مضمون کو آگے بڑھا کر ان کشیوں کا ذکر ہے جو پانیوں پر چلتی ہیں اور اس نسبت سے حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشی کا ذکر بھی آیا ہے کہ پانی کی سطح پر بلندر ہے کی استطاعت کشیوں کو تھی نسبت ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کا اذن ہو۔ بلند سے بلند طوفان میں بھی کشیاں پانی کی سطح پر بلند ہوتی رہتی ہیں اور معمولی سے طوفان سے بھی غرق ہو جاتی ہیں۔ جب تو میں آسمانی پانی سے جو روحاںی طور پر ان پر نازل کیا جاتا ہے تاشکری سے پیش آتی ہیں تو دنیاوی پانی کی طرح اس سے بھی اللہ انہیں محروم کر دیتا ہے اور یہ امر بھی ان کو فائدہ نہیں پہنچانا کہ موسلا دھار بارش کی طرح مسلسل رسول ان میں آتے رہے ہیں بلکہ سب کے انکار پر وہ مصروف رہتے ہیں۔

پھر ایسے پہاڑی علاقے کا ذکر فرمایا جہاں پانی کے چشے اعلیٰ تھے اور امن اور سکین قلب کا موجب بنتے تھے۔ اسی وادی میں حضرت مسیح علیہ اصلوٰۃ والسلام اور ان کی والدہ کو دشمنوں سے نجات دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ لے گیا۔ قرآن و آثار بتاتے ہیں کہ یہ وادی کشمیر ہی ہے۔

اس کے بعد آیت ۹۷ میں یہ مضمون بیان فرمایا گیا ہے کہ ارتقائی منازل میں سب سے پہلے قوتِ شناوری عطا ہوئی تھی اور اس کے بعد بصارت اور پھر وہ دل انسان کو عطا کئے گئے جو گھری بصیرت رکھتے ہیں اور ہر قسم کے روحاں مضمایں کو سمجھنے کی استطاعت رکھتے ہیں۔

اس کے بعد کچھ ایسی آیات آتی ہیں جن کے مضمایں ان آیات سے ملتے جلتے ہیں جن پر تفصیلی بحث پہلے گزر چکی ہے۔ پھر ایک ایسی آیت ہے جو ایک نئے مضمون کو پیش فرماتی ہے۔ قیامت کے دن جب انسانوں سے یہ سوال کیا جائے گا کہ تم زمین میں کتنی دیر ہے ہوتا وہ کہیں گے کہ شاید ایک دن یا اس کا بھی کچھ حصہ۔ اللہ تعالیٰ اس کا جواب یہ دے گا کہ دراصل تم اس سے بھی بہت تھوڑا عرصہ وہاں تھہرے ہو۔ اس سے موت کے بعد جی انٹھنے تک کے زمانے کی طوالت کی طرف اشارہ ہے۔ دنیا اتنی دُور دکھائی دے گی کہ جیسے آنا فانا گزر گئی اور یہ مضمون ہے جو روزمرہ انسانی تجربہ میں آیا ہے کہ بہت دور کے متارے جو اپنے جنم میں چاند اور سورج کے تمام نظام ششی سے بھی بہت بڑے ہیں مgeschچھوئے چھوٹے نفطیوں کی صورت میں دکھائی دے رہے ہیں۔

اس سورت کی آخری آیت ایک دعا کی صورت میں ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان الفاظ میں سکھائی گئی کہ اپنے رب کو مخاطب ہو کر یہ عرض کیا کہ کامے میرے رب! بخش دے اور حرم فرم اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔



سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مِائَةٌ وَ تِسْعَ عَشَرَةَ آيَةٍ وَ سِتَّةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انہا رحم کرنے والا،  
یعنی مالگے دینے والا (اور) پاربار رحم کرنے والا ہے۔  
۲۔ یقیناً مومن کامیاب ہو گئے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ②

۳۔ وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔  
۴۔ اور وہ جو لغو سے اعراض کرنے والے ہیں۔  
۵۔ اور وہ جو زکوہ (کامن) ادا کرنے والے ہیں۔  
۶۔ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔  
۷۔ مگر اپنی بیویوں سے نہیں یا اُن سے (بھی نہیں)  
جن کے اُن کے دامنے ہاتھ مالک ہوئے۔ پس یقیناً  
وہ ملامت نہیں کئے جائیں گے۔  
۸۔ پس جو اس سے ہٹ کر کچھ چاہے تو یہی لوگ ہیں  
جو حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاةٍ هُمْ خَشِعُونَ ③

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ④

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكُوْةِ فَعُلُّوْنَ ⑤

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُّ وِجْهِهِ حَفْظُونَ ⑥

إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَأْمَلَكَتْ

آيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرَ مَلُوْمِينَ ⑦

فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ

الْعَدُوُنَ ⑧

وَالَّذِينَ هُمْ لَا مُتَّهِمُونَ وَعَمِدُهُمْ

رَعْوَنَ ⑨

۹۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی مگر انی

کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوةِهِمْ يَحَافِظُونَ ⑩

۱۰۔ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں پر محافظ بنے رہتے ہیں۔

أُولَئِكَ هُمُ الْوَرِثُونَ ⑪

۱۱۔ یہی ہیں وہ جو وارث بننے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرَدَ وَسُطْ هُمْ فِيهَا

۱۲۔ (یعنی) وہ جو فردوں کے وارث ہوں گے۔ وہ

اس میں بیشتر بننے والے ہیں۔

خَلِدُوْنَ ⑫

وَلَقَدْ حَلَقَنَا الْإِنْسَانُ مِنْ سُلْطَةٍ مِّنْ  
طِينٍ ۝

١٣۔ پھر ہم نے اسے نطفہ کے طور پر ایک تھہر نے کی  
حفاظ جگہ میں رکھا۔

١٤۔ پھر ہم نے اس نطفے کو ایک توہرا بنا یا پھر توہرے  
کو مفسد (یعنی گوشت کے مشابہ جما ہوا خون) بنادیا  
پھر اس مفسد کو بڑیاں بنا یا پھر بڑیوں کو گوشت پہنایا  
پھر ہم نے اسے ایک نئی خلقت کی صورت میں  
پروان پڑھایا۔ پس ایک وعی اللہ برکت والا ثابت  
ہوا جو سب تخلیق کرنے والوں سے بہتر ہے۔

١٥۔ پھر یقیناً تم اس کے بعد مر جانے والے ہو۔

١٦۔ پھر ضرور تم قیامت کے روز اٹھائے جاؤ گے۔

١٧۔ اور یقیناً ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنائے  
ہیں اور ہم غلق سے غافل رہنے والے نہیں۔ ①

١٩۔ اور ہم نے آسمان سے ایک اندازے کے  
مطابق پانی اتارا پھر اسے زمین میں تھہرا دیا اور ہم  
اسے لے جانے پر بھی یقیناً قدرت رکھتے ہیں۔

٢٠۔ پھر ہم نے اس کے ذریعے تمہارے لئے  
کھجوروں اور انگوروں کے باغات پروان  
پڑھائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت پچل (گلتے)  
ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔

① یہاں انسانوں کے اوپر سات آسمانی رستوں کا ذکر ملتا ہے۔ سات کے عدد سے مراد ایسا عدد ہے جو ابتداء ہے جیسا کہ  
ہفت ہر سات دن کے بعد ہر ریا جاتا ہے۔ پس سیع طرافق سے مراد آن گنت آسمانی رستے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنَا لُطْفَةً فِي قَرَارِ مَكَيْنٍ ۝

ثُمَّ حَلَقَنَا التُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقَنَا الْعَلْقَةَ  
مُضْعَةً فَخَلَقَنَا الْمُضْعَةَ عِظَمًا  
فَكَسَوْنَا الْعِظَمَ لَحْمًاً ثُمَّ أَنْشَأْنَا حَلْقًا  
أَخْرَىٰ ۖ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْمَنَ الْخَلَقِينَ ۝

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ يَقُولُونَ ۝

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةَ تَبْعَثُونَ ۝

وَلَقَدْ حَلَقَنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآءِقَ ۝ وَمَا  
كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَفِلِينَ ۝

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاً إِنْقَدَرِ فَأَشْكَنْهُ  
فِي الْأَرْضِ ۝ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابِهِ  
لَقِدْرُونَ ۝

فَإِنَّشَانًا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٌ مِّنْ نَّخْلٍ  
وَأَغْنَابٌ لَكُمْ قِيهَا فَوَاكِهَ كَثِيرَةٌ ۝  
وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

۲۱۔ اور ایک ایسا درخت اگایا جو طور سیناء میں لکھا ہے اور وہ تل اور کھانے والوں کے لئے ایک طرح کامائن لئے ہوئے ہوتا ہے۔

۲۲۔ اور یقیناً تمہارے لئے چوبیوں میں ایک سبق ہے۔ ہم تمہیں اس میں سے جوان کے پیپوں میں ہے پلاتے ہیں۔ اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فوائد ہیں اور انہی میں سے کچھ تم کھاتے بھی ہو۔

۲۳۔ اور ان پر اور کشیوں پر بھی تم سوار کئے جاتے ہو۔  
۲۴۔ اور یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف سمجھا تو اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے لئے اس کے سوا اور کوئی معبد نہیں۔  
پس کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟

۲۵۔ پس ان سرداروں نے جنہوں نے اس کی قوم میں سے افرکیا، کہا یہ تو تمہاری طرح کے ایک بشر کے سوا کچھ نہیں۔ یہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی فضیلت قائم کرے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے آتا دیتا۔ ہم نے تو اپنے گزشت آباء و اجداد کے تعلق میں ایسا نہیں سن۔

۲۶۔ یہ تو محض ایک انسان ہے جسے جنون ہو گیا ہے۔ پس کچھ عرصہ تک اس کے (انجام کے) بارہ میں انتظار کرو۔

۲۷۔ اس نے کہا اے میرے رب! میری مذکور کیونکہ انہوں نے مجھے جھلادیا ہے۔

۲۸۔ پس ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں

وَسَجَرَةٌ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ  
تَثْبَتُ بِالدُّهْنِ وَصَبْغٍ لِلَّا كِلَيْنَ ①

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لِعِبْرَةٌ لَتُسْقِيْكُمْ  
مِّمَّا فِي بَطْوُنِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ  
كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ②

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تَحْمَلُونَ ③  
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ  
يَقُولُمْ أَعْبُدُ وَاللَّهُ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٌ غَيْرِهِ  
أَفَلَا تَتَكَبَّرُونَ ④

فَقَالَ الْمَلَوُو الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ  
مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مُّتَلَكِّمٌ لَا يُرِيدُ أَنْ  
يَسْقَفَ سَلَعَتِيَّكُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَا نَزَّلَ  
مَلِئَكَةٌ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي أَبَآءِنَا  
الْأَوَّلِينَ ⑤

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ حِنْنَةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ  
حَتَّىٰ حِينِ ⑥

قَالَ رَبِّ الْأَصْرَنِ بِمَا كَذَّبُوْنَ ⑦  
فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْبِعِ الْفُلْكَ بِأَغْيِنَتَا

کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کششی ہا۔ پس جب ہمارا فرمان آجائے اور (زمین کا) سوتا پھوٹ پڑے تو اس میں ہر ایک (ضرورت کے جانور) میں سے جوڑا جوڑا داخل کر لے اور اپنے گھر والوں کو کہی سوائے ان میں سے اُس کے جس کے خلاف فیصلہ صادر ہو چکا ہے۔ اور مجھ سے ان لوگوں کے بارہ میں کوئی کلام نہ کرنے چکا ہے۔ اور مجھ سے یقیناً وہ غرق کئے جانے والے ہیں۔

۲۹۔ پس جب تو اور وہ جو تیرے ساتھ ہیں کششی پر قرار پکڑ جائیں تو یہ کہہ کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات بخشی۔

۳۰۔ اور تو کہہ کہ اے میرے رب! تو مجھے ایک مبارک اُترنے کی جگہ پر انتہا اور تو اُترانے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

۳۱۔ یقیناً اس میں بڑے بڑے نشانات ہیں اور ہم بہر حال ابتلاء لانے والے تھے۔

۳۲۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسرا زمانہ کے لوگ پیدا کر دیئے۔

۳۳۔ پھر ہم نے ان میں بھی انہی میں سے ایک رسول بھیجا (جو کہتا تھا) کہ اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارے لئے کوئی معبود نہیں۔ پس کیا تم تو قوی اختیار نہیں کرو گے؟

۳۴۔ اور اس کی قوم کے ان سرداروں نے، جنہوں نے کفر کیا اور لقاء آخرت کا انکار کر دیا جبکہ ہم نے دنیا کی زندگی میں ان کو بہت آسودگی بخشی تھی، کہا کہ

وَوَحِّنَا فَإِذَا جَاءَهُ أَمْرَنَا وَفَارَ الشَّنُورُ<sup>۱</sup>  
فَاسْلَكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ رَوْجَيْنِ اشْنَينَ  
وَأَهْلَكَ إِلَامَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ  
مِنْهُمْ وَلَا تَخَاطِبِنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا  
إِنَّهُمْ مُّعْرَقُونَ<sup>۲</sup>

فِإِذَا السَّوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى  
الْفَلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّنَا  
مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ<sup>۳</sup>

وَقُلْ رَبِّ أَنْزَلَنِي مُنْزَلًا مُّبَرَّكًا وَأَنْتَ  
خَيْرُ الْمُنْزَلِينَ<sup>۴</sup>

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَتٍ وَإِنْ كُثُرَ الْمُبَتَلِينَ<sup>۵</sup>  
تُحَمَّلُ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرَنًا أَخْرِيَنَ<sup>۶</sup>

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا  
اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٌ غَيْرُهُ أَفَلَا  
تَشْكُونَ<sup>۷</sup>

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
وَكَذَّبُوا بِلِقَاءَ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفُهُمْ

یہ تو تمہاری طرح کے ایک بشر کے سوا کچھ نہیں۔  
انہی چیزوں میں سے کھاتا ہے جن میں سے تم  
کھاتے ہو اور انہی چیزوں میں سے پیتا ہے جن میں  
سے تم پیتے ہو۔

۳۵۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے کسی بشر کی اطاعت  
کی تو یقیناً تم بہت نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔

۳۶۔ کیا تمیں یہ اس بات سے ڈرata ہے کہ جب تم  
مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم نکالے  
جاؤ گے۔

۳۷۔ دور کی بات ہے، بہت دور کی بات ہے جس کا  
تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔

۳۸۔ ہماری تو صرف یہی دنیا کی زندگی ہے۔ ہم  
مرتے بھی ہیں اور زندہ بھی رہتے ہیں اور ہم ہرگز  
اٹھائے نہیں جائیں گے۔

۳۹۔ یہ شخص ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ  
گھڑا ہے اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں۔

۴۰۔ اس نے کہا اے میرے رب امیری نظرت کر  
کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

۴۱۔ اس نے کہا تھوڑی دیر میں ہی وہ ضرور پشیمان  
ہو جائیں گے۔

۴۲۔ پس ان کو ایک گرجدار آواز نے حق کے ساتھ  
آپکردا اور ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ بنادیا۔ پس لعنت  
ہوں ظالم قوم پر۔

۴۳۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسرے زمانے  
والوں کو پیدا کیا۔

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ  
مِثْلُكُمْ ۝ يَا أَكُلُّ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِثْلَهُ  
وَيَشَرِبُ مِمَّا تَشَرِبُونَ ۝

وَلَيْسَ أَطْعُثُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا  
لَخِسِرُونَ ۝

أَيَعْدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتْمُ وَكُنْتُمْ تُرَابًا  
وَعَظَامًا أَنَّكُمْ مُمْرَجُونَ ۝

هَيَهَاٰتٰ هَيَهَاٰتٰ لِمَا تُوَعَّدُونَ ۝

إِنْ هُنَّ إِلَّا حَيَاتُ الدُّنْيَا نَحْوُتْ وَنَحْيَا  
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا  
وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَبُونِي ۝

قَالَ عَمَّا فَلِيلٍ لَّيُصِيبُنَّ نَدِمِينَ ۝

فَأَخَذَهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ  
غَمَّاءً ۝ فَبَعْدًا لِلنَّقْوَمِ الظَّلِمِينَ ۝

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْوَنًا أَخَرِينَ ۝

۳۳۔ کوئی امت اپنی مقررہ میعاد سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔

۱۸۔ مَا تَسِّقُ مِنْ أَمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْأَخِرُونَ ﴿٦﴾

۳۴۔ پھر ہم نے اپنے رسول پے در پے بھیجے۔ جب بھی کسی انت کی طرف اس کا رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا۔ پس ہم ان میں سے بعض کو بعض دوسروں کے پیچے لائے پھر ہم نے انہیں قصہ کہانیاں بنا دیا۔ پس لعنت ہوا اسی قوم پر جوابیان نہیں لاتے۔

۱۹۔ تَمَّاً أَرْسَلْنَا رَسُولًا إِنْتَرَاهُ كُلُّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَآتَيْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبَعْدًا لَّاقُوا لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾

۳۵۔ پھر ہم نے موی اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی آیات اور کھلی کھلی غالب دلیل کے ساتھ بھیجا۔

۲۰۔ تَمَّاً أَرْسَلْنَا مُوسَى وَآخَاهُ هُرُونَ بِإِيمَنَةِ وَسَلْطَنِ مُمِينٍ ﴿٨﴾

۳۶۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو انہوں نے تکبر اختیار کیا اور وہ ایک سرکش قوم تھے۔

۲۱۔ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَمَلَأِيهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِيًّا ﴿٩﴾

۳۷۔ پس انہوں نے کہا کیا ہم اپنے بھیے دو انسانوں پر ایمان لے آئیں جبکہ ان دونوں کی قوم ہماری غلام ہے۔

۲۲۔ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمَهُمَا لَنَا عِدْدُونَ ﴿١٠﴾

۳۸۔ پس ان دونوں کو انہوں نے جھٹلا دیا اور وہ خود بلاک کئے جانے والوں میں سے ہو گئے۔

۲۳۔ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهَلَّكِينَ ﴿١١﴾

۳۹۔ اور یقینا ہم نے موی کو کتاب عطا کی تھی تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

۲۴۔ وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٢﴾

۴۰۔ اور این مریم کو اور اس کی ماں کو بھی ہم نے ایک نشان بنا لیا تھا اور ان دونوں کو ہم نے ایک مرتفع مقام کی طرف پناہ دی جو پر امن اور چشمیں والا تھا۔

۲۵۔ وَجَعَلْنَا أَبْنَى مَرْيَمَ وَأَمَّةً أَيَّةً وَأَوْيَنَهُمَا إِلَى رَبُوَّةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعْيِنٍ ﴿١٣﴾

۵۲۔ اے رسول اپا کیزہ چیزوں میں سے کھایا کرو اور یقیناً اعمال بجالا و۔ جو کچھ تم کرتے ہو اُس کا میں یقیناً دامغا علم رکھتا ہوں۔

۵۳۔ اور یقیناً یہ تمہاری انت ایک ہی انت ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ پس مجھ سے ڈرو۔

۵۴۔ پس انہوں نے اپنے معاملہ کو اپنے درمیان ٹکرائے ٹکڑے بانٹ لیا۔ سب گروہ، اس پر جو ان کے پاس تھا، اترانے لگے۔

۵۵۔ پس انہیں ان کی جہالت میں کچھ مدت کے لئے چھوڑ دے۔

۵۶۔ کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم جو مال اور اولاد کے ذریعہ ان کی مدد کرتے ہیں۔

۵۷۔ ہم انہیں بھلا کیوں میں آگے بڑھا رہے ہیں؟ نہیں نہیں! وہ کچھ شور نہیں رکھتے۔

۵۸۔ یقیناً وہ لوگ جو اپنے رب کے رعب سے ڈرانے والے ہیں۔

۵۹۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

۶۰۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں تھہرا تے۔

۶۱۔ اور وہ لوگ کہ جو بھی وہ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کمان کے دل (اس خیال سے) ڈرتے رہتے ہیں کہ وہ یقیناً اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا  
صَالِحًا إِنِّي إِمَّا تَعْمَلُونَ عَلَيْمٌ<sup>۱</sup>  
وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّةٌ سَكُونٌ أَمَّةٌ وَاحِدَةٌ وَأَنَا  
رَبُّكُمْ فَاتَّقُونَ<sup>۲</sup>

فَتَقْطَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا طُنُّلٌ  
حِزْبٌ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ<sup>۳</sup>  
فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ<sup>۴</sup>  
أَيْحَسَبُونَ أَنَّمَا نِمَادُهُمْ بِهِ مِنْ مَآلٍ  
وَبَنِينَ<sup>۵</sup>

نَسَارُعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا  
يَشْعُرُونَ<sup>۶</sup>  
إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ حَشِيشَةِ رَبِّهِمْ  
مُّشْفَقُونَ<sup>۷</sup>

وَالَّذِينَ هُمْ بِإِيمَانِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ<sup>۸</sup>  
وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ<sup>۹</sup>  
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا أُتُوا وَلَا يُؤْمِنُونَ<sup>۱۰</sup>  
أَتَهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ لَرِجُونَ<sup>۱۱</sup>

۲۲۔ یہی وہ لوگ ہیں جو بھلائیوں میں تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور وہ ان میں سبقت لے جانے والے ہیں۔

۲۳۔ اور ہم کسی جان کو پابند نہیں کرتے مگر اس کی استطاعت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق یعنی ہے اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۲۴۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے دل اس سے بے خبر ہیں اور اس کے علاوہ بھی ان کے ایسے اعمال ہیں جو وہ کیا کرتے ہیں۔

۲۵۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب کے ذریعہ پکڑ لیتے ہیں تو اچانک وہ پچھنچ چلانے لگتے ہیں۔

۲۶۔ آج کے دن نہ چاؤ۔ ہرگز تم ہماری طرف سے کوئی مدد نہیں دیئے جاؤ گے۔

۲۷۔ تم پر میری آیات تلاوت کی جاتی تھیں پھر بھی تم اپنی ایڑیوں کے کل پھر جاتے تھے۔

۲۸۔ (اس پر) اخبار کرتے ہوئے، اس کے تحلق راتوں کو مجایسیں لگاتے ہوئے بے ہودہ باقی کرتے تھے۔

۲۹۔ پس کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا یا ان تک کوئی ایسی بات پہنچی ہے جو ان کے گز شدہ آباء و اجداد کے نہیں پہنچی تھی۔

۳۰۔ یا کیا انہوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں پس وہ اس کے مکر ہو گئے ہیں۔

۳۱۔ یاد کرتے ہیں کہ اسے جنون ہو گیا ہے؟ نہیں! بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر آیا ہے جبکہ ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔

أُولَئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرِ وَهُمْ لَهَا سِيقُونَ<sup>(۷)</sup>

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطَقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ<sup>(۸)</sup>  
بَلْ قَلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَمِلُونَ<sup>(۹)</sup>  
حَتَّىٰ إِذَا أَخْذَنَا مُثْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ<sup>(۱۰)</sup>

لَا تَجْرِرُوا إِلَيْهِمْ إِنَّكُمْ مِّنَ الْأَنْتَرُونَ<sup>(۱۱)</sup>  
قَدْ كَانَتْ أَيْنِيْ تُشَّلِّي عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ شَكِّصُونَ<sup>(۱۲)</sup>

مُشْتَكِبِرِينَ بِهِ سِمَرًا تَهْجُرُونَ<sup>(۱۳)</sup>  
أَفَلَمْ يَدْبَرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ أَبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ<sup>(۱۴)</sup>  
أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُ فَهُمْ لَهُ مُشْكِرُونَ<sup>(۱۵)</sup>

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ حَنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ<sup>(۱۶)</sup>

۲۔ اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کرتا تو ضرور سب آسمان اور زمین گزر جاتے اور وہ بھی جو ان میں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم انہی کا ذکر ان کے پاس لائے ہیں اور وہ اپنے ہی ذکر سے منہ پھیر رہے ہیں۔

وَلَوْ اتَّبَعُ الْحَقْقَ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ  
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ طَبْلٌ  
أَتَيْهِمْ بِذُكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذُكْرِهِمْ  
مُّغْرِضُونَ ﴿٦﴾

۳۔ کیا تو ان سے کوئی اجرت طلب کرتا ہے؟ پس (وہ یاد رکھیں کہ) تیرے رب کی عطا بہت بہتر ہے اور وہ رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

آمَّا سَأَلَّهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ حَسْرٌ  
وَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقَيْنَ ﴿٧﴾

۴۔ اور یقیناً تو انہیں سیدھے راستے کی طرف ٹکارہا ہے۔

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ  
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨﴾

۵۔ اور یقیناً وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے سیدھے رستے سے بہک جانے والے ہیں۔

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ  
الصِّرَاطِ لَنَكُبُونَ ﴿٩﴾

۶۔ اور اگر ہم ان پر رحم کرتے اور جو تکلیف انہیں ہے وہ دور کر دیتے تو وہ ضرور اپنی سرگشی میں جھکنے لگتے۔

وَلَوْ رَحْمَنَهُمْ وَكَسْفَنَا مَا بِهِمْ مِنْ  
صُرُّ لَلَّجْوَافِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٠﴾

۷۔ اور یقیناً ہم نے انہیں عذاب کے ذریعہ پکڑ لیا۔ پس نہ انہوں نے اپنے رب کے حضور عاجزی اختیار کی اور نہ وہ گریہ وزاری کرتے تھے۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا  
لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَّصَرَّعُونَ ﴿١١﴾

۸۔ یہاں تک کہ جب ہم نے سخت عذاب کا ذر آن پر کھول دیا تو اچانک وہ اس میں کلیہ مایوس ہو گئے۔

حَتَّىٰ إِذَا قَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ  
شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿١٢﴾

۹۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے۔ بہت تھوڑا ہے جو تم شکر کرتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ  
وَالْأَفْئَدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿١٣﴾

وَهُوَ الَّذِي ذَرَ أَكْمَنَ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ  
كَوْنٌ اُخْرَى كَيْفَ تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمْسِيْتُ وَلَهُ الْخِلَافُ  
أَئِنِّي وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ اور وہی ہے جس نے زمین میں تھاری چم ریزی  
کی اور اسی کی طرف تم اکٹھے کے جاؤ گے۔

۸۲۔ اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور  
رات اور دن کا اختلاف بھی اسی کے اختیار میں  
ہے۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے؟

۸۲۔ بلکہ انہوں نے ویسی ہی بات کی جسی پہلے

لوگ کہا کرتے تھے۔

۸۳۔ وہ کہتے تھے کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور میں  
اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر بھی ضرور  
اٹھائے جائیں گے؟

۸۴۔ یقیناً ہم سے اور ہمارے آباء و اجداد سے بھی  
اس سے پہلے بھی وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ کچھ نہیں مگر پہلے  
لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۸۵۔ تو پوچھ کر زمین اور جو کچھ اس میں ہے وہ کس کا  
ہے؟ ( بتاؤ) اگر تمہیں علم ہے۔

۸۶۔ وہ کہیں گے اللہ ہی کا ہے۔ کہہ دے کہ کیا پھر تم  
صیحت نہیں پکڑو گے؟

۸۷۔ پوچھ کہ کون ہے سات آسمانوں کا رب اور  
عرشِ عظیم کا رب؟

۸۸۔ وہ کہیں گے اللہ ہی کے ہیں۔ کہہ دے کہ کیا پھر تم  
لقوںی اختیار نہیں کرو گے؟

۸۹۔ تو پوچھ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی  
ہادشاہت ہے اور وہ پناہ دیتا ہے لیکن اس کے مقابلہ  
میں پناہ نہیں دی جاتی؟ ( بتاؤ) اگر تم جانتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمْسِيْتُ وَلَهُ الْخِلَافُ  
أَئِنِّي وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

بِلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾

قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تَرَابًا وَعَظَامًا  
عَإِنَّا نَمْبَغُونَ ﴿٨٢﴾

لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاءَ وَنَا هَذَا مِنْ قَبْلِ  
إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۖ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبِيعِ وَرَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۖ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُكُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ  
يُحِبِّرُ وَلَا يُجَاهِرُ عَلَيْهِ إِنْ كَنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾

۹۰۔ وہ کہیں گے اللہ ہی کی ہے۔ پوچھ پھر تم کہاں  
بہکائے جا رہے ہو؟

۹۱۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ان کے پاس حق لائے ہیں  
اور یقیناً وہ جھوٹ بولنے والے ہیں۔

۹۲۔ اللہ نے کوئی بیان نہیں اپنایا اور نہ ہی اس کے  
ساتھ کوئی اور مجبود ہے۔ ایسا ہوتا تو یقیناً ہر مجبود اپنی  
خلق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ضرور ان میں سے  
بعض بعض دوسروں پر چڑھائی کرتے۔ پاک ہے  
الہ اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۹۳۔ جو غیب اور حاضر کا جانے والا ہے اور وہ اُس  
سے بہت بالا ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

۹۴۔ تو کہہ اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ دکھا ہی دے  
جس سے ان کو ڈرایا جاتا ہے (تو یہ ایک الجا ہے)۔

۹۵۔ اے میرے رب! پس مجھے ظالم قوم میں سے  
نہ بنا دینا۔

۹۶۔ اور یقیناً ہم اس پر ضرور قادر ہیں کہ تجھے وہ دکھا  
دیں جس سے ان کو ڈرائے ہیں۔

۹۷۔ اُس (طريق) سے جو بہترین ہے بدی کو ہذا  
دے۔ ہم اُس سے سب سے زیادہ جانتے ہیں جو وہ  
باتیں بناتے ہیں۔

۹۸۔ اور تو کہہ کہ اے میرے رب! میں شیطانوں  
کے وسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَآتَىٰ شَحَرُونَ ⑥

بَلْ آتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ⑦

مَا أَنْخَذَ اللَّهُ مِنْ ۖ وَلَدِّوَ مَا كَانَ مَعَهُ مِنْ  
اللَّهِ إِذَا ذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ  
بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ طَسْبَحُنَّ اللَّهُ عَمَّا  
يَصْفُونَ ⑧

عَلِمَ الْغَيْبٍ وَالشَّهَادَةَ فَعَلَىٰ عَمَّا  
يُشَرِّكُونَ ⑨

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيكُ مَا يُوَعِّدُونَ ⑩

رَبِّ فَلَا تَجْعَلِنِي فِي النَّقْوَمِ الظَّلِيمِينَ ⑪

وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ تُرِيكَ مَا تَعْدُهُمْ  
لَقْدِرُونَ ⑫

إِذْفَعْ بِالْقَيْمَنِ هَىَ أَحْسَنُ السَّيِّئَاتِ ۖ نَحْنُ  
أَعْلَمُ بِمَا يَصْفُونَ ⑬

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَتِ  
الشَّيَاطِينَ ⑭

وَأَعْوَذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَهْصِرُونَ ⑥

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ  
أَرْجِعُونِ ⑦

لَعْلَىٰ أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا ثَرَكْتُ كَلَّا  
إِنَّهَا كَلِمَةٌ هَوَقَاءٌ لِهَا طَوْمَنٌ وَمِنْ قَرَاءَيْهِمْ  
بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ⑧

فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ  
يَوْمٌ يُبَيَّنُ ۖ وَلَا يَسْأَءُونَ ⑨

فَمَنْ تَقْلِتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ  
الْمُفْلِحُونَ ⑩

وَمَنْ خَفَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الظَّالِمُونَ  
خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَلِدُونَ ۖ  
تَلْفُخُ وُجُوهُهُمُ التَّارُ وَ هُمْ فِيهَا  
كُلُّهُوْنَ ⑪

الَّذِي تَكُنْ أَيْمَنِي شَشِي عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا  
تُكَذَّبُونَ ⑫

قَالُوا رَبَّنَا عَلَيْتَ عَلَيْنَا شِفَوْتَا وَ كُنَّا قَوْمًا  
صَالِيْنَ ⑬

۹۹۔ اور (اس بات سے) میں تیری پناہ مانگتا ہوں  
اے میرے رب! کہ وہ میرے قریب پکھلیں۔

۱۰۰۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت  
آجائی ہے تو کہتا ہے اے میرے رب! مجھے لوٹا  
دیجئے۔

۱۰۱۔ شاید کہ میں اچھے کام کروں اُس (دنیا) میں ہے  
چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں۔ یہ تو محض ایک بات ہے جو  
وہ کہ رہا ہے۔ اور ان کے بیچے ایک روک حائل  
رہے گی اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں گے۔

۱۰۲۔ پس جب بگل میں پھونکا جائے گا تو اس دن  
ان کے درمیان کوئی رشتہ نہیں رہیں گے اور نہ ہی  
وہ ایک دوسرے سے سوال کر سکیں گے۔

۱۰۳۔ پس وہ جس کے (اعمال کے) پلڑے  
بھاری ہوئے تو یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہونے  
واليے ہیں۔

۱۰۴۔ اور وہ جن کے (اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوئے تو  
یہیں وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا۔  
جہنم میں وہ لمبے عرصتک رہنے والے ہوں گے۔

۱۰۵۔ آگ ان کے چہروں کو جملائے گی اور اس  
میں (چہرے کے اذیت ناک کھپڑا سے) ان کی  
کچلیاں نظر آنے لگیں گی۔

۱۰۶۔ کیا تم پر میری آیات نہیں پڑھی جاتی تھیں؟  
پس تم انہیں جھٹالیا کرتے تھے۔

۱۰۷۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر ہماری  
لبھیں غالب آگئی اور ہم ایک گراہ قوم تھے۔

۱۰۸۔ اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال دے۔ پس اگر ہم پھر ایسا کریں تو یقیناً ہم ظلم کرنے والے ہوں گے۔

۱۰۹۔ وہ کہے گا اسی میں دفعہ ہو جاؤ اور مجھ سے کلام نہ کرو۔

۱۱۰۔ یقیناً میرے بندوں میں سے ایک ایسا فرین بھی تھا جو کہا کرتا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمیں بخش دے اور ہم پر حم کراو تو حرم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

۱۱۱۔ پس تم نے انہیں سخر کا نشانہ بنا لایا یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد سے غافل کر دیا اور تم ان سے ٹھٹھا کرتے رہے۔

۱۱۲۔ یقیناً آج میں نے ان کو اُس کی، جو وہ صبر کیا کرتے تھے، یہ جزا دی ہے کہ یقیناً وہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

۱۱۳۔ وہ ان سے پوچھئے کہ تم زمین میں گفتگی کے کتنے سال رہے؟

۱۱۴۔ تو وہ کہیں گے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے۔ پس شمار کرنے والوں سے پوچھو۔

۱۱۵۔ وہ کہے گا تم نہیں رہے مگر بہت تھوڑا۔ (بہتر ہوتا) اگر تم علم رکھتے۔

۱۱۶۔ پس کیا تم نے گمان کیا تھا کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہرگز ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے؟

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عَدْنَا فَإِنَّا  
ظَلَمُونَ ⑯

قَالَ اخْسُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ⑯

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقًا مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ  
رَبَّنَا أَمَّا فَاغْفِرْلَنَا وَأَرْحَمْنَا وَأَنْتَ  
حَيْرَ الرَّحِيمَينَ ⑯

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سُخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسُوْكُمْ  
ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضَعَّكُونَ ⑯

إِنَّ جَزِيَّهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا إِنَّهُمْ  
هُمُ الْفَارِثُونَ ⑯

قُلْ لَمْ لِي شَرِّ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِّيْنَ ⑯  
قَالَ لَوْلَا إِلَيْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسُئَلَ  
الْعَادِيْنَ ⑯

قُلْ إِنْ لِي شَرِّ إِلَّا قِيلَلًا لَوْلَا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ ⑯

أَفَحِسِبُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَّارًا وَأَنَّكُمْ  
إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ⑯

۱۷۔ پس بہت بلند مرتبہ ہے اللہ سچا ہادشاہ۔  
اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ معزز عرش کا  
رب ہے۔

۱۸۔ اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے  
جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو یقیناً اس کا  
حباب اس کے رب کے پاس ہے۔ یقیناً کافر  
کامیاب نہیں ہوتے۔

۱۹۔ اور وو کہاے میرے رب! بخش دے اور رم  
کر اور ترحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

**فَتَعْلَمَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ<sup>۱۷</sup>**  
**رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمُ<sup>۱۸</sup>**

**وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ أَهْلَأَخْرَى لَا يُرْهَانُ<sup>۱۹</sup>**  
**لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ<sup>۲۰</sup>**  
**لَا يُفْلِحُ الْكُفَّارُونَ<sup>۲۱</sup>**

**وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَأَرْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ<sup>۲۲</sup>**  
**الرَّحِيمِينَ<sup>۲۳</sup>**

## النور۔ ۲۷

یہ مدینی سورت ہے اور یہ بھرت کے پانچویں سال نازل ہوئی۔ بسم اللہ سمیت اس کی چیزیں آیات ہیں۔ اس سے پہلی سورۃ المؤمنون کے شروع میں مومنوں کی علامات میں فروج کی حفاظت کا خصوصیت سے ذکر فرمایا گیا ہے اور سورۃ النور کا مضمون بھی بنیادی طور پر اسی مضمون سے تعلق رکھتا ہے اور زانی مردا اور زانی عورت کی سزا کا ذکر ہے اور اس بات کا ذکر ہے کہ گندے لوگ گندے ساتھیوں ہی سے راہ رکھا کرتے ہیں اور مومن اس بات کا ساتھی سے خیال رکھتے ہیں کہ ان کو پا کیزہ ساتھی عطا ہوں۔ اس صحن میں یہ بھی تاکید فرمادی گئی کہ وہ بد بخت جو پا کہاں عورتوں پر اذام لگاتے ہیں وہ اس کی بہت بڑی سزا پائیں گے۔ اسی سورت میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جو انتہائی پا کہاں تھیں ان پر بعض بد بختوں کے اذام کا ذکر ملتا ہے اور اس کی سزا کا بھی۔

اس کے بعد پاکبازی کی زندگی اختیار کرنے والوں کو وہ نصائح کی گئی ہیں جن پر عملدرآمد سے ان کو اللہ تعالیٰ مزید پا کیزگی عطا فرمائے گا۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب گھروں میں داخل ہو تو اس سے پہلے سلام کر لیا کرو تاکہ اہل خانہ کو غفلت کی حالت میں اس طرح نہ پاؤ جس سے تمہارے خیالات بھک جائیں۔ اور اس کی دوسری بیش بندی یہ بتائی گئی کہ مومن مرد بھی اور مومن عورتیں بھی دونوں خپٹ بھر سے کام لیا کریں اور نظر وں کو آوارہ بھکلنے سے دیا کریں۔

اس تمام ذکر کے بعد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے نور کے ایک عظیم الشان مظہر کے طور پر پیش فرمایا ہے جس کی بنیادی صفات یہ ہیں کہ وہ نہ مشرقی ہے نہ مغربی بلکہ وہ شرق اور غرب کو برادرانے نور سے منور کرے گا اور ایسے چراغ کی طرح ہے جو اور بہت سے چاخوں کو روشن کرے گا۔ اس کے ساتھ صحابہ کرام کے گھروں کا تذکرہ ہے کہ کس طرح ان گھروں میں بھی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چراغ روشن فرمادیے۔

اس کے بعد کفار کی مثال و مطرح سے دی ہے۔ ایک تو یہ کہ وہ دنیا کی لذتوں کی بیروی میں اپنی بیاس بچانے کی جو کوشش کرتے ہیں بالآخر وہ حسرتوں میں تبدیل ہو جاتی ہے جیسے بیباں میں کوئی بیاس سراب کو پانی سمجھتا ہے لیکن جب وہ دہاں پہنچتا ہے تو اس کے سوا اس کا کوئی انجام نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ اس کو نفس کے اس دھوکے کی سزا دے۔ اسی طرح نور کے مقابل پر ان پر اس طرح تباہتاریکیاں مسلط ہوتی ہیں جیسے گھرے سمندر میں جگہ آسمان پر گھرے بادل چھائے ہوئے ہوں ایک غرق ہونے والا تباہتادنیروں میں ڈوب رہا ہوتا ہے اور اس قدر تاریکی ہوتی ہے کہ اپنے ہاتھ کو دیکھنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا۔

آیت نمبر ۵۲ میں فرمایا کہ سچے مونوں کی تعریف یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تو اس دعوت پر بلا تأمل لبیک کہتے ہیں۔ یہاں قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ میں مذکور فلاح کا بھی ذکر فرمادیا گیا ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔

اسی سورت میں آیتِ استخلاف بھی ہے جو اس مضمون کو پیش فرماتی ہے کہ جس طرح گزشتہ انہیاء کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کے خلفاء مقرر فرمائے تھے اسی طرح حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے خلفاء اللہ کے اذن سے ہی مقرر ہوں گے، خواہ بظاہر کسی انسانی انتخاب کے ذریعہ ہی ہوں اور ان کی ایک علامت یہ ہو گی کہ خطرات اور فساد کے دوران جبکہ قوم سمجھ رہی ہو گی کہ دشمن ان پر غالب آرہا ہے، ہم ان کے خطرات کو پھر امن میں تبدیل کر دیں گے۔

مونوں کی کامل اطاعت کا جو بار بار ذکر فرمایا گیا ہے اس اطاعت کی ایک نئی یہ ہے کہ وہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صرف اطاعت ہی نہیں کرتے بلکہ آپ کا بے انتہا ادب کرتے ہیں یہاں تک کہ جب کسی اجتماعی امر میں غور و فکر کے لئے اکٹھے ہوں تو ہر گز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت کے بغیر مجلس سے باہر نہیں جاتے اور جاہلوں کو آداب سکھاتے ہوئے یہ فرمایا گیا کہ جس طرح ایک دوسرے کو آذیں دیا کرتے ہو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح آوازیں دے کر نہ بليا کرو۔

اس سورت کی آخری آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم جو بھی دعویٰ کرو وہ ملکانہ بھی ہو سکتا ہے اور منافقانہ بھی۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کس حال پر ہو۔



سُورَةُ الْتُّورِ مَدْبِيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ خَمْسٌ وَ سُتُونَ آيَةً وَ تِسْعَةُ رُكُونَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
ہن ما نگے دینے والا (اور) ہمارا حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ ایک عظیم سورت ہے ہم نے نازل کیا اور اسے  
فرض کر دیا اور اس میں کھلی کھلی آیات آثاریں  
تا کر تم صحبت پکرو۔

۳۔ زنا کا رعورت اور زنا کا مرد، پس ان میں سے  
ہر ایک کو سوکھرے لگاؤ اور اللہ کے دین کے قلع میں  
آن دونوں کے حق میں کوئی نزی (کار رجحان) تم پر  
بھندنے کر لے اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان  
لانے والے ہو۔ اور ان کی سزا مومنوں میں سے  
ایک گروہ مشاہدہ کرے۔

۴۔ اور ایک زانی (طبعاً) شادی نہیں کرتا مگر کسی  
زانیہ یا مشرک سے اور ایک زانیہ سے (طبعاً) کوئی  
شادی نہیں کرتا مگر زانی یا مشرک۔ اور یہ (فتح فصل)  
مومنوں پر حرام کر دیا گیا ہے۔

سُورَةُ آنَزَنَا وَ قَرَضْنَا وَ آنَزَنَا فِيهَا  
آيَتٍ بَيْتٍ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ②

الزَّانِيَةُ وَالرَّافِنُ فَاجْلِدُوهُ أَكُلَّ وَاحِدٍ  
مِمَّا مَأْتَهُ جَلْدَةً وَ لَا تَأْخُذُهُ كُمْ بِهِمَا  
رَأْفَةً فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ  
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ لَا يَشَهَدُ عَدَابَهُمَا  
طَائِفَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ③

الزَّانِي لَا يَسْكِنُ الْأَزَانِيَةَ أَوْ مُشْرِكَةً ۝  
وَالزَّانِي لَا يَسْكِنُهَا إِلَّا زَانٌ  
أَوْ مُشْرِكٌ ۝ وَ حَرِمَ ذَلِكَ عَلَى  
الْمُؤْمِنِينَ ④

۵۔ وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہت لگاتے  
ہیں پھر چار گواہ پیش نہیں کرتے تو انہیں اتنی کوڑے  
لگاؤ اور آسندہ کبھی ان کی گواہی قول نہ کرو

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحَصَّنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا  
بِأَرْبَعَةٍ شَهَادَاتٍ فَاجْلِدُوهُمْ تَحِينَ  
جَلْدَةً وَ لَا تَقْبِلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا

وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ ۝

اور یہی لوگ ہیں جو بدکاردار ہیں۔ ①

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۝

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ

لَهُمْ شَهَدَاءٌ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

أَهْدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ

لِمَنِ الصَّدِيقِينَ ۝

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ

مِنَ الْكُفَّارِ ۝

وَيَكُذِرُ وَأَعْنَمُهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشَهَّدَ أَرْبَعَ

شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لِمَنِ الْكُفَّارِ ۝

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ

مِنَ الصَّدِيقِينَ ۝

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَأَنَّ

اللَّهُ تَوَابُ حَكِيمٌ ۝

۹۔ اور اس (عورت) سے یہ بات سزا مال دے گی کہ وہ اللہ کی قسم کھا کر چار بار گواہی دے کے یقیناً وہ (مرد) جھوٹوں میں سے ہے۔

۱۰۔ اور پانچوں بار یہ (کہنا ہوگا) کہ اس (یعنی عورت) پر اللہ کا غضب نازل ہو اگر وہ (مرد) چھوٹ میں سے ہو۔

۱۱۔ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتے اور یہ کہ اللہ بہت توہہ قبول کرنے والا (اور) بڑی حکمت والا ہے (تو تمہارا کیا بتتا)۔

۷

① اس آیت میں زنا کی تہمت لگانے کا سدھاپ کیا گیا ہے کیونکہ ایسا الزام لگانے والوں کے لئے چار یعنی گواہ پیش کرنے کا حرم ہے بھروسہ دیگر انہیں یہ لعنت سزا ملے گی۔ اس سے محض بدلتی کی بناء پر الزام لگانے والوں کی حوصلہ ٹھنی ہوتی ہے۔ دروازہ انہم کہنے والیں ہی ہے کہ پنځکد یہ خدا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی بڑی کا معاملہ تھا اور کثرت سے لوگ سنائی باشیں کر رہے تھے اس لئے جب تک اللہ تعالیٰ نے آپ پر حضرت معاشر رضی اللہ عنہما کی بریت ثابت نہیں کی اس وقت تک آپ ناموش رہے۔ حدیث سے بھی ثابت ہوتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْأَفْلَكِ عَصَبَةٌ  
 مِنْكُمْ لَا تَحْسِبُوهُ شَرّاً لَكُمْ بِلْ هُوَ  
 خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ أُمْرٍ مِنْهُمْ مَا  
 اكْتَسَبَ مِنَ الْأَشْمِ وَالَّذِي تَوَلَّ  
 كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ<sup>٦</sup>

۱۲۔ یقیناً وہ لوگ جو جھوٹ گھڑائے تم ہی میں سے ایک گروہ ہے۔ اس (معاملہ) کو اپنے حق میں نہ رکھ سمجھو بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ ان میں سے ہر شخص کے لئے ہے جو اس نے گناہ کیا جبکہ ان میں سے وہ جو اس کے پیشتر کا ذمہ دار ہے اس کے لئے بہت برا عذاب (مقدار) ہے۔

لَوْلَا إِذْ سِمِعْمُوْهُ ظَلَّ الْمُؤْمِنُوْنَ  
 وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوْا هَذَا  
 اَفْلَكُ مُبِينٌ<sup>٧</sup>

۱۳۔ ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے اُسے سنا تو مومن مرد اور مومن عورتیں اپنوں کے متعلق خوب نہ کرتے اور کہتے کہ یہ کھلا کھلا بہتان ہے۔

لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شَهَدَاءِ  
 فَإِذْلَمْ يَأْتُو بِالشَّهَدَاءِ فَأَوْلَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ  
 هُمُ الْكَذِيبُونَ<sup>٨</sup>

۱۴۔ کیوں نہ وہ اس بارہ میں چار گواہ لے آئے۔ پس جب وہ گواہ نہیں لائے تو وہی ہیں جو اللہ کے نزدیک جھوٹی ہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي  
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسْكُمْ فِي مَا أَفْضَلْمُ  
 فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ<sup>٩</sup>

۱۵۔ اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے تو اس (فتاوہ) کے نتیجے میں جس میں تم پڑ گئے تھے ضرور تھیں ایک بہت برا عذاب آلتا۔

إِذْ تَأْقُونَهُ بِالسِّنَنِ كُمْ وَتَقُولُوْنَ  
 بِإِفْوَاهِكُمْ مَالِيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ  
 وَتَحْسِبُوْنَهُ هَيْنَا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ<sup>١٠</sup> حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بہت بڑی تھی۔

۱۶۔ جب تم اس (جھوٹ) کو اپنی زبانوں پر لیتے تھے اور اپنے منہوں سے وہ کہتے تھے جس کا تھیں کوئی علم نہیں تھا اور تم اس کو معنوی بات سمجھتے تھے

کے۔ اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے اسے سنا تو تم کہہ دیتے ہیں کوئی حق نہیں کہ تم اس معاملے میں زبان کھولیں۔ پاک ہے تو (اے اللہ!)۔ یہ تو ایک بہت برا بہتان ہے۔

۱۸۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے مباراتم آئندہ کبھی ایسی بات کا اعادہ کرو، اگر تم مومن ہو۔

۱۹۔ اور اللہ تھارے لئے آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ دائیٰ علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۲۰۔ یقیناً وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں کہ ان لوگوں میں جو ایمان لائے بے حیائی پھیل جائے ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔

۲۱۔ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتے اور یہ کہ اللہ یقیناً بہت بہریان (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے (تو تم میں بے حیائی پھیل جاتی)۔

۲۲۔ اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو! شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ تو یقیناً بے حیائی اور ناپسندیدہ با توں کا حکم دیتا ہے۔ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتے تو تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہو سکتا۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ بہت سنتے والا (اور) دائیٰ علم رکھنے والا ہے۔

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعَهُ مُؤْمِنٌ قُلْسُمْ مَا يَكُونُ لَنَا  
أَنْ شَكَّلَمْ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا بَهْتَانٌ  
عَظِيمٌ ⑦

يَعْظُمُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا إِلَيْهِ أَبَدًا إِنْ  
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ⑧

وَيَسِّرْ بِاللَّهُ لَكُمُ الْآيَتِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ  
حَكِيمٌ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشْيِعَ الْفَاجِةَ  
فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي  
الْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنَّمَا  
لَا تَعْلَمُونَ ⑩

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ وَأَنْ  
اللَّهُ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑪

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَبَعُوا حَطَّوْتَ  
الشَّيْطَنَ ۖ وَمَنْ يَتَبَعُ حَطَّوْتَ الشَّيْطَنَ  
فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۖ وَلَوْلَا  
فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ مَا زَكَّى  
مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۖ وَلِكُنَّ اللَّهَ يَزَّمِّي  
مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ⑫

۲۳۔ اور تم میں سے صاحبِ فضیلت اور صاحبِ توفیق اپنے قریبیوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں بھرت کرنے والوں کو کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھائیں۔ پس چاہئے کہ وہ معاف کر دیں اور درگز رکریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار حم کرنے والا ہے۔

وَلَا يَأْتِي لَأُولَوَالْفَصْلِ مِثْكُمْ وَالسَّعَةُ  
أَنْ يُؤْتُوا أَوَّلِ الْقُرْبَى وَالْمَسْكِينَ  
وَالْمَهْجُرِينَ فِي سَيِّئِ اللَّهُ وَلَيُعْقِفُوا  
وَلَيُصْفِحُوا طَآلَاتِ الْحَبِيبِونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ  
لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۲۴۔ یقیناً وہ لوگ جو پاک دامن، بے خبر مومن عورتوں پر بہتان باندھتے ہیں دنیا میں بھی لعنت کے گئے اور آخرت میں بھی اور ان کے لئے بہت بڑا مذاب (مقدار) ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمَمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ  
الْمُؤْمِنَاتِ لِعِنْوَافِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ  
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۲۵۔ وہ دن (یاد کرو) جب ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف ان با توں کی گواہی دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

يَوْمَ تَشَهَّدُ عَلَيْهِمْ أَسْبَدُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ  
وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۲۶۔ اس دن اللہ انہیں ان کی پوری پوری جزا دے گا جس کے وہ سزاوار ہیں اور وہ جان لیں گے کہ یقیناً اللہ ہی ہے جو ظاہر حق ہے۔

يَوْمَ إِذْ يُؤَقِّيْهُمُ اللَّهُ دِيْهَمُ الْحَقَّ  
وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

۲۷۔ ناپاک عورتوں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے ہیں۔ اور پاکیزہ عورتوں پاکیزہ مردوں کے لئے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے ہیں۔ یہ لوگ اس سے بیری اللہ تھے ہیں جو وہ کہتے ہیں۔ انہی کے لئے مغفرت ہے اور عزت والا رزق ہے۔ ①

الْخَبِيْثَ لِلْخَبِيْثِينَ وَالْخَيْثُونَ  
لِلْخَيْثَ وَالظَّلِيْبَ لِلظَّلِيْبِينَ  
وَالظَّلِيْبَ لِلظَّلِيْبَ وَأَوْلَى  
مُبَرَّءَوْنَ وَمَمَّا يَقُولُونَ طَهَمَ  
مَخْفَرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

① یہاں ایک عمومی قاعدہ بیان کیا گیا ہے کہ جو گندے لوگ ہیں وہ عموماً گندی عورتوں سے ہی شادی کرتے ہیں۔ لیکن یہ قاعدہ کلکھی نہیں۔ اس میں استثناء بھی ہیں۔ اور جو پاک بازار ہیں وہ پاک بازار عورتوں ہی سے شادی کیا کرتے ہیں۔ اس میں بھی بعض دفعہ استثناء ہوتے ہیں۔

۲۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے گھروں کے سوا دوسرا گھر وہ میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم اجازت لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام بھیج لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم فتح پکڑو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بَيْوَتًا غَيْرِ بَيْوَتِكُمْ حَتَّى تَسْأَلُوْا وَلَمْ يَسْلِمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۖ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ⑩

۲۹۔ اور اگر تم ان (گھروں) میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ تمہیں (اس کی) اجازت دی جائے۔ اور اگر تمہیں کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جایا کرو۔ تمہارے لئے یہ بات زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ اور اللہ اے، جو تم کرتے ہو، خوب جانتا ہے۔

فَإِنَّمَا تَحِدُّ وَافِيهَا آحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ أَرْجِعُوهَا فَإِذَا جَعَوْهَا هُوَ أَرْبَكُ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ عَلَيْهِمْ ⑪

۳۰۔ تم پر گناہ نہیں کہ تم ایسے گھروں میں داخل ہو جو آباد نہیں ہیں اور ان میں تمہارا سامان پڑا ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم پچھاتے ہو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بَيْوَتًا غَيْرِ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا أَشْبُدُوْنَ وَمَا تَكْسُبُونَ ⑫

۳۱۔ مونوں کو کہہ دے کہ اپنی آنکھیں پنچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ بات ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ یقیناً اللہ، جو دہ کرتے ہیں، اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

قُلْ لِلّمُؤْمِنِينَ يَعْصُوْا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۖ ذَلِكَ أَرْبَكُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ حَسِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ⑬

۳۲۔ اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی آنکھیں پنچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کیا کریں سوائے اس کے کہ جو اس میں سے از خود ظاہر ہو۔ اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈال لیا کریں۔ اور اپنی زینتیں ظاہر نہ کیا کریں مگر اپنے خادموں کے لئے یا اپنے باپوں

وَقُلْ لِلّمُؤْمِنَاتِ يَعْصُضُنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظُنَ فُرُوجَهُنَّ ۖ وَلَا يُبَدِّلِنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا أَطْهَرَ مِنْهَا وَلَيُصْرِبُنَ بُخْمَرَهُنَّ عَلَى جَمِيعِ بِهِنَّ ۖ وَلَا يُبَدِّلِنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبَعْوَتِهِنَّ ۖ أَوْ أَبَا إِبِهِنَ

یا اپنے خاوندوں کے بارپا یا اپنے بیٹوں کے لئے یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے لئے یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی عورتوں یا اپنے زیر نگیں مردوں کے لئے یا مردوں میں ایسے خادموں کے لئے جو کوئی (بھی) حاجت نہیں رکھتے یا ایسے بچوں کے لئے جو عورتوں کی پرده دار جگہوں سے بے خبر ہیں۔ اور وہ اپنے پاؤں اس طرح نہ ماریں کہ (لوگوں پر) وہ ظاہر کر دیا جائے جو (عورتیں عموماً) اپنی زینت میں سے چھپاتی ہیں۔ اور اسے مومناً تم سب کے سب اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھوٹا کرم کا میا بہو جاؤ۔

۳۳۔ اور تمہارے درمیان جو بیوائیں ہیں ان کی بھی شادیاں کراؤ اور اسی طرح جو تمہارے غلاموں اور لوٹیوں میں سے نیک چلن ہوں ان کی بھی شادی کراؤ۔ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی بنا دے گا اور اللہ بہت وسعت عطا کرنے والا (اور) دائی گی علم رکھنے والا ہے۔

۳۴۔ اور وہ لوگ جو نکاح کی توفیق نہیں پاتے انہیں چاہیے کہ اپنے آپ کو چجائے رکھیں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے مدار بنا دے۔ اور تمہارے جو غلام تمہیں معاوضہ دے کر اپنی آزادی کا تحریری معابدہ کرنا چاہیں اگر تم ان کے اندر صلاحیت پاؤ تو ان کو تحریری معابدہ کے ساتھ آزاد کر دو۔ اور وہ مال جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کچھ ان کو بھی دو۔ اور اپنی لوٹیوں کو اگر وہ شادی کرنا چاہیں تو

اوَّلَابَاءِ بُعْوَلَتِهِنَّ اُوَّلَابَاءِهِنَّ اوَّلَابَاءِ  
بُعْوَلَتِهِنَّ اُوَّلَاحَوَانِهِنَّ اُوَّلَبَنِيَّاحَوَانِهِنَّ  
اوَّلَبَنِيَّاحَوَانِهِنَّ اُوَّلَنَسَاءِهِنَّ اُوَّلَمَالَكَتْ  
آيَمَاهِنَّ اُوَّلَشِعِينَ عَيْرِ اُولَى الْأَرْبَةَ  
مِنَ الرِّجَالِ اُوَّلَ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ  
يُظْهَرُوا عَلَى عَوْزَتِ النَّسَاءِ وَلَا  
يُصْرِبُنَّ بِاَرْجَاهِنَّ لَيُعْلَمَ مَا يَخْفَيْنَ  
مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتَوْبَةُ اِلَى اللَّهِ جَمِيعًا  
اَيُّهُمُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑥

وَأَنْكِحُوا الْأَيَامِيَّ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ  
عِبَادِكُمْ وَإِمَاءِكُمْ اِنْ يَكُونُوا  
فُقَرَاءَ يُعْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ  
وَاسِعُ عَلَيْهِمْ ⑦

وَلَيُسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَحِدُّونَ نِكَاحًا  
حَتَّى يُعْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَالَّذِينَ  
يَبْتَغُونَ الْكِتَبَ مِمَّا مَلَكَتْ آيَمَاهِنَّ  
فَكَاتِبُهُمْ اِنْ عِلْمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا  
وَأَتُوْهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي اتَّسَعَ  
وَلَا تُكْرِهُوْ فَتَتَّكَمْ عَلَى الْبِغَاءِ

(روک کر تھی) بدکاری پر مجبور نہ کروتا کہ تم دینیوی زندگی کا فائدہ چاہو۔ اور اگر کوئی ان کو بے بس کر دے گا تو ان کے بے بس کئے جانے کے بعد یقیناً اللہ بہت سخت والا (اور) باہر رحم کرنے والا ہے۔ ۳۵۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن کر دینے والی آیات اُتاری ہیں اور ان لوگوں کا نمونہ بھی جنم سے پہلے گزر گئے اور مقیوم کے لئے صحیح۔

إِنَّ أَرْدَنَ تَحَصَّنَا لِتَبَغُوا عَرَضَ  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا طَ وَمَنْ يُكَرِّهُمْ فَإِنَّ  
اللَّهُ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ  
وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَتِ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا  
مِنَ الظَّالِمِينَ حَلَوَامِنْ قَبْلَكُمْ وَمَوْعِظَةً  
لِلْمُمْتَقِينَ ۝

۳۶۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایک طاق کی سی ہے جس میں ایک چراغ ہو۔ وہ چراغ شمشے کے شمع دان میں ہو۔ وہ شیشہ ایسا ہو گویا ایک چکلتا ہوا روشن ستارہ ہے۔ وہ (چراغ) زمین کے ایسے مبارک درخت سے روشن کیا گیا ہو جونہ مشرقی ہو اور نہ مغربی۔ اس (درخت) کا تل ایسا ہے کہ قریب ہے کہ وہ از خود بہڑک کر روشن ہو جائے خواہ اسے آگ کا شعلہ نہ بھی چھو ہو۔ یہ نور علی نور ہے۔ اللہ اپنے نور کی طرف جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز کا دائی علم رکھنے والا ہے۔ ۱

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ مَثَلٌ  
نُورُهُ كَمَسْكُوٰةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ طَ الْمُصْبَاحُ  
فِي زَجَاجَةٍ طَ الْرَّجَاجَةُ كَانَهَا كَوْكَبٌ  
دُرْرِيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَرَّكَةٍ زَيْتُونَةٍ  
لَا شَرِقِيَّةٌ وَلَا غَرْبِيَّةٌ لَّيْكَادَ زَيْشَهَا  
يَضْحِيَ وَلَوْلَمْ تَمَسَّسَهُ نَازٌ طَ نُورٌ عَلَى  
نُورٍ طَ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ طَ  
وَيُصْرِبُ اللَّهُ الْأَمْمَالَ لِلنَّاسِ طَ وَاللَّهُ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۱۔ اس قیمتی میں زمین کے تسل کا ذکر ہے۔ زمین کے تسل کو جلا جائے تو اس سے رُشیٰ تو پیدا ہوتی ہے لیکن وہاں نہیں اٹھتا۔ لا اشراقیہ ولا غربیہ کا مطلب ہے کہ اللہ کا نور نہ مشرق کے لئے خاص ہے اور نہ مغرب کے لئے۔ رسول اللہ ﷺ اس قیمتی کے مصدق کے طور پر مشرق و مغرب دونوں کے واحد رسول ہیں اور یہی نور ہے جو آپؐ کی وساطت سے صالحہ کو بھی عطا ہوا۔ یعنی رسول اللہ نے اس نور کو صرف اپنے نگل مدد و نیشن رکھا بلکہ اس سے عام فرمایا۔ چنانچہ آپؐ آیت میں اسی کا ذکر ہے کہ وہ نور صالحہ کے گھروں میں بھی پہنچتا ہے۔ ستاروں کی مثال اس لئے دی کیاں کا نور دوڑو دوڑے دکھائی دیتا ہے۔ اسی طرح رسول اللہ کا اور صالحہ کا نور بھی دوڑو دوڑے دکھائی دے گا۔ مشکلہ اس مخطوط طالیچے کو کہتے ہیں جس میں چراغ رکھا جاتا ہے۔ اس لیپ کی روشنی شمشے سے مخلکس ہو کر صرف اس مخلکوؤہ کو روشن نہیں کرتی جس میں وہ اور ہے بلکہ باہر بھی مخلکس ہوتی ہے۔ لیپ کے اگر دو چیزوں ہوتا ہے اس کے دو مقاصد ہیں۔ اول یہ کہ عینہ ہو تو پھر لیپ میں سے دھوائیں نکلتا۔ دوسرا سے اس کی روشنی زیادہ چمک کے ساتھ بہار لکھتی اور پھیلتی ہے۔

۳۷۔ ایسے گھروں میں جن کے متغلق اللہ نے اذن دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔ ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

۳۸۔ ایسے عظیم مرد ہمیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل (خوف سے) اُٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی۔

۳۹۔ تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دے جو وہ کرتے رہے ہیں اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

۴۰۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال ایسے سراب کی طرح ہیں جو چیل میدان میں ہو جسے سخت پیاسا پانی گماں کرے یہاں تک کہ جب وہ اس تک پہنچے اسے کچھ نہ پائے اور اللہ کو اس جگہ پائے پہ وہ اسے اس کا پورا پورا حساب دے اور اللہ حساب چکانے میں تیز ہے۔

۴۱۔ یا (ان کے اعمال) اندریوں کی طرح ہیں جو گھر سے سمندر میں ہوں جس کو موج کے اوپر ایک اور موج نے ڈھانپ رکھا ہوا اس کے اوپر بادل ہوں۔ یہ ایسے اندریوں ہیں کہ ان میں سے بعض بعضاً پر چھائے ہوئے ہیں۔ جب وہ اپنا ہاتھ نکالتا ہے تو اسے بھی دیکھنیں سکتا۔ اور وہ جس کے لئے اللہ نے کوئی نور نہ بنا یا ہوتا اس کے حصہ میں کوئی نور نہیں۔

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا  
أَسْمَهُ لِيَسْمِعَ لَهُ فِيهَا بِالْعُدُوٌّ وَالْأَصَالِ<sup>۱۷</sup>  
رِجَالٌ لَا تُنْهَا يَهُودٌ تِجَارَةً وَلَا بَيْعًا عَنْ  
ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكُوْةِ<sup>۱۸</sup>  
يَخَافُونَ يَوْمًا تَسْقَلُ فِيهِ الْقُلُوبُ  
وَالْأَبْصَارُ<sup>۱۹</sup>

لِيَجْرِيْهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا  
وَيَرِيْدُهُمْ مِنْ قَصْلِهِ<sup>۲۰</sup> وَاللَّهُ يَرِزُقُ  
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ<sup>۲۱</sup>

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٌ  
بِقِيَعَةٍ يَحْسِبُهُ الظُّلْمَانُ<sup>۲۲</sup> مَاءً طَحْنَى إِذَا  
جَاءَهُ لَمْ يَعْدُهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ  
فَوْقَهُ حِسَابٌ<sup>۲۳</sup> وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ<sup>۲۴</sup>

أَوْ ظُلْمَتٍ فِي بَحْرٍ لَّجِيٍّ يَعْشَهُ مَوْجٌ  
مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ<sup>۲۵</sup>  
ظُلْمَتٌ بَعْصُهَا فَوْقَ بَعْضٍ<sup>۲۶</sup> إِذَا  
أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكُدْ يَرَهَا<sup>۲۷</sup> وَمَنْ لَمْ  
يَجْعَلِ اللَّهَ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ<sup>۲۸</sup> عَيْ

۲۲۔ کیا تو نہیں دیکھا کہ اللہ ہی ہے جس کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور یہ پھیلائے ہوئے پرندے بھی۔ ان میں سے ہر ایک اپنی عبادت اور تسبیح کا طریقہ جان چکا ہے۔ اور اللہ اس کا خوب علم رکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۲۳۔ اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی باادشاہی ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔

۲۴۔ کیا تو نہیں دیکھا کہ اللہ بادل کو چلاتا ہے پھر اُسے اکھا کر دیتا ہے پھر اسے تہہ بہ تہہ بنا دیتا ہے پھر ٹو دیکھتا ہے کہ اس کے چیز سے بارش نکلنے لگتی ہے۔ اور وہ بلند یوں سے یعنی ان پہاڑوں سے جو ان میں واقع ہیں اُو لے اُتارتا ہے اور پھر جس پر چاہتا ہے اس پر انہیں بر ساتا ہے اور جس سے چاہے ان کا رخ پھیر دیتا ہے۔ بعد نہیں کہ اس کی بگل کی پچ (ان کی) بیانیاں اچک لے جائے۔

۲۵۔ اللہ رات اور دن کو اُدتا بدلتا رہتا ہے۔ یقیناً اس میں اہل بصیرت کے لئے عبرت کا سامان ہے۔

۲۶۔ اور اللہ نے ہر چیز پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ مگر ان میں سے ایسے بھی ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور ایسے بھی ہیں جو پار (پاؤں) پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دا انگی قدرت رکھتا ہے۔

الْمَرْتَأَنَ اللَّهُ يَسِّعُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَالظَّيْرُ صَفَّٰتِ طَمَّلَ قَدْ عَلِمَ  
صَلَاتَهُ وَسَسِيْحَهُ طَوَّلَهُ اللَّهُ عَلِيْحُ بِمَا  
يَعْلَمُونَ ⑩

وَإِلَهُ مُكَلِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى  
اللَّهِ الْمُصِيرُ ⑪

الْحَمْرَأَنَ اللَّهُ يَرْجِي سَحَابَ الْمَعْيَوَلَفُ  
بَيْسَهُ تَمَّرَ يَجْعَلُهُ رِكَامًا فَتَرَى الْوَدَقَ  
يَخْرُجُ مِنْ خَلِيلِهِ وَيَنْزَلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ  
جَبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيَصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ  
وَيَصِرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ طِيكَادُ سَنَابَرِقَه  
يَدْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ⑫

يَقْلِبُ اللَّهُ الْيَمَّى وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ  
لِعْرَةً لَا وُلِيَ الْأَبْصَارِ ⑬

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةً قَمَاءً فَمِنْهُمْ مَنْ  
يَمْشِيُ عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِيُ  
عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِيُ عَلَى  
أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑭

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَتِ مُبِينَٰتٍ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي  
مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ⑤

۲۷۔ یقیناً ہم نے روشن کر دیئے والی آیات اُنٹاری  
ہیں اور اللہ ہے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف  
پہاڑت دیتا ہے۔

وَيَقُولُونَ أَمَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطْعَنَا  
ثُمَّ يَتَوَلُّ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ  
وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ⑥

۲۸۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان  
لائے اور ہم نے اطاعت کی۔ پھر بھی ان میں سے  
ایک فریق اُس کے بعد پیٹھ پیٹھ کر چلا جاتا ہے اور یہ  
لوگ ہرگز مومن نہیں ہیں۔

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ  
بِيَنَّهُمْ إِذَا قِرِئَ عِجْمٌ مِّنْهُمْ مُّعَرِّضُونَ ⑦

۲۹۔ اور جب وہ اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلاۓ  
جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو ان  
میں سے اچاک کچھ لوگ اعراض کرنے لگتے ہیں۔  
۳۰۔ اور اگر ان کا کوئی حق بتتا ہو تو جلدی سے اس  
(یعنی رسول) کی طرف فرمابندواری کا دم بھرتے  
ہوئے چلے آتے ہیں۔

۳۱۔ کیا ان کے دلوں میں مرض ہے یا وہ شک میں پڑ  
گئے ہیں یا ڈرتے ہیں کہ اللہ ان پر ظلم کرے گا اور  
اس کا رسول بھی۔ بلکہ بھی ہیں جو خود ظالم ہیں۔

أَفَ قُلُّهُمْ مَرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا  
أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَيْنَهُمْ  
وَرَسُولُهُ طَبَّلُ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑧

۳۲۔ مومنوں کا قول جب انہیں اللہ اور اس کے  
رسول کی طرف بایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان  
فیصلہ کرے جس کی یہ ہوتا ہے کہ ہم نے سنا اور اطاعت  
کی۔ اور بھی ہیں جو مراد پا جانے والے ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا  
إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بِيَنَّهُمْ  
أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطْعَنَا ۖ وَأُولَئِكَ  
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑨

۳۳۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے  
اور اللہ سے ڈرے اور اس کا تقویٰ اختیار کرے تو  
بھی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَى اللَّهَ  
وَيَتَّقِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِرُونَ ⑩

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ  
أَمْرَتْهُمْ لِيَخْرُجُنَّ طَقْلَ لَا تَقْسِمُوا  
طَاعَةً مَعْرُوفَةً طَإِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا  
تَعْمَلُونَ④

٥٣۔ اور انہوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر  
ٹو انہیں حکم دے تو وہ ضرور نکل کھڑے ہوں گے۔ تو  
کہہ دے کہ قسمیں نہ کھاؤ۔ دستور کے مطابق  
اطاعت (کرو)۔ یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے  
بیشہ باخبر رہتا ہے۔

٥٤۔ کہہ دے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی  
اطاعت کرو۔ پس اگر تم پھر جاؤ تو اس پر صرف اتنی ہی  
ذمہ داری ہے جو اس پر ڈالی گئی ہے اور تم پر کچھ اتنی ہی  
ذمہ داری ہے جتنی تم پر ڈالی گئی ہے۔ اور اگر تم اس کی  
اطاعت کرو تو بدایت پا جاؤ گے۔ اور رسول پر کھول  
کھول کر پیغام پہنچانے کے سوا کچھ ذمہ داری نہیں۔

٥٥۔ تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا  
لائے آن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین  
میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے آن سے پہلے لوگوں کو  
خلیفہ بنا یا اور ان کے لئے آن کے دین کو، جو اس نے آن  
کے لئے پسند کیا، ضرور تکمیلت عطا کرے گا اور ان کی خوف  
کی حالت کے بعد ضرور انہیں آن کی حالت میں پدل  
وے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو  
شریک نہیں پھرا سکیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی باشکری  
کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔ ⑤

٥٦۔ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۝ فَإِنْ  
تَوْلُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمَا حِمْلٌ وَعَلَيْكُمْ مَا  
حَمِلْتُمْ ۝ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۝ وَمَا  
عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا أَنْبَلِغَ الْمُمْسِنِ⑥

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ بِآمِنَةٍ مِنْكُمْ وَعَمِلُوا  
الصَّلِحَاتِ لِيَسْتَحْلِفُنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا  
اسْتَحْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيَمْكِنَنَّ  
لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ  
وَلَيَبْدِلُنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ حُوْفِهِمْ آمِنًا ۝  
يَعْبُدُونَنَّ فَلَا يُشْرِكُونَ فِي شَيْءًا ۝ وَمَنْ  
كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ⑦

۱۔ اس آیت کو آئینت اتحاد کہا جاتا ہے جس میں یہ بات ظاہر فرمائی گئی ہے کہ جس طرح خدا نے پہلے انبیاء کے بعد خلافت کا سلسلہ  
جاری فرمایا تھا اسی طرح آنحضرت ﷺ کے بعد بھی جاری فرمائے گا اور وہ خلافت نبی کی نو روکو لے کر آگے بڑھے گی۔ اور ہر دفعہ جب کوئی خلیند  
گزرنے گا تو جماعت کو ایک خوف کا سامنا کرنا پڑے گا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ خلافت کی برکت سے اس میں پدل جائے گا۔ پس پھی  
خلافت کی ثانی یہ ہے کہ وہ موننوں کی جماعت کو بدانی سے اس کی طرف لے کر آئے گی۔ حضرت سعیج مسعود علیہ السلام نے الوصیت میں یہی  
فرمایا ہے کہ ایک بھی یا خلیند کے گزرنے کے بعد تو یہ طور پر کسی محسوس ہوتا ہے کہ اب دشمن اس تو روک جھادے گا لیکن آئین آیت اتحاد میں قطبی وعدہ  
ہے کہ دشمن ہر دفعہ ناکام رہے گا۔

نبوت کی آمد کا مقصد دنیا میں توحید کا قیام ہے۔ چنانچہ خلافت حق کی بھی یہی ثانی رکھی ہے کہ اس کا آخری مقصد توحید کا قیام ہو گا۔

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الرِّزْكَوَةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ﴿٦﴾

۵۸۔ ہرگز مگان نہ کر کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ (مومنوں کو) زمین میں بے بن کرتے پھریں گے جبکہ ان کا ٹھکانا آگ ہے اور بہت ہی بڑا ٹھکانا ہے۔

لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا أُولَئِمُ الظَّارِفَةُ وَلَيَسَ الْمَصِيرُ عَلَيْهِمْ غَيْرُهُمْ ﴿٦﴾

۵۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میں سے وہ جو تمہارے زیر گنگیں ہیں اور وہ جو تم میں سے ابھی بالغ نہیں ہوئے، چاہئے کہ وہ تمیں اوقات میں (تمہاری خوابیوں میں داخل ہونے سے پہلے) تم سے اجازت لیا کریں۔ صحیح کی نماز سے قبل اور اس وقت جب تم قبولے کے وقت (زادہ) پڑھے اُثار دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تمہارے پردوے کے اوقات ہیں۔ ان کے علاوہ ( بغیر اجازت آنے جانے پر) نتم پر کوئی گناہ ہے نہ ان پر تم میں سے بعض بعض کے پاس اکثر آتے جاتے رہتے ہیں۔ اسی طرح اللہ آیات کو تمہارے لئے کھوں کھوں کر بیان کرتا ہے اور اللہ دوائی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهُمُ الَّذِينَ أَمْنَوْا لِيَسْتَأْذِنُكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانَكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلْمَ مِنْكُمْ ثَلَثَ مَرْتِ طِ منْ قَبْلِ صَلْوَةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَصَعُّونَ شِيَابِكُمْ مِنْ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلْوَةِ الْعِشَاءِ ثَلَثَ عَوْرَتِ لَكُمْ طَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَ طَوْفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْصُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَتِ طَوَّلَ اللَّهُ عَلَيْهِ حِكْمَهُ ﴿٦﴾

۶۰۔ اور جب تم میں سے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو اسی طرح اجازت لیا کریں جس طرح اُن سے پہلے لوگ اجازت لیتے رہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو کھوں کھوں کر بیان کرتا ہے اور اللہ دوائی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلْمَ فَلِيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ  
نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَصْنَعْ  
شَيْءًا بِهِنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ طَ وَأَنْ  
يَسْتَغْفِفْنَ حَيْرَ لَهُنَّ طَ وَاللَّهُ سَمِيعٌ  
عَلَيْهِمُ<sup>۱۱</sup>

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَالِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى  
الْأَعْرَاجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ  
حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْفَسِيْكِمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ  
بَيْوَتِكُمْ أَوْ بَيْوَتِ أَبَائِكُمْ أَوْ بَيْوَتِ  
أَمْهَاتِكُمْ أَوْ بَيْوَتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بَيْوَتِ  
أَخْوَاتِكُمْ أَوْ بَيْوَتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بَيْوَتِ  
عَمَّتِكُمْ أَوْ بَيْوَتِ أَخْوَانِكُمْ أَوْ بَيْوَتِ  
خَلِيلِكُمْ أَوْ مَالِكَتِكُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ  
صَدِيقِكُمْ طَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ  
تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَانًا طَ فَإِذَا دَخَلْتُمْ  
بَيْوَتًا فَسَلِّمُوا عَلَى الْفَسِيْكِمْ تَحِيَّةً مِنْ  
عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَّكَةً طَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ  
اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ<sup>۱۲</sup> ۱۲

۶۳۔ سچے مومن تو وہی ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لا سکیں اور جب کسی اہم اجتماعی معاشرے پر (غور کے لئے) اس کے پاس اکٹھے ہوں تو جب تک اس سے اجازت نہ لیں، انھر کر نہ جائیں۔ یقیناً وہ لوگ جو تھے سے اجازت لیتے ہیں یہیں وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والے ہیں۔ پس جب وہ تھے سے اپنے بعض کاموں کی خاطر اجازت لیں تو ان میں سے جسے چاہے اجازت دے دے اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کرتا رہ۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۶۴۔ تمہارے درمیان رسول کا (تمہیں) بلانا اس طرح نہ بناؤ جیسے تم ایک دوسرے کو بلا تے ہو۔ اللہ یقیناً ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے نظر بچا کر پچکے سے نکل جاتے ہیں۔ پس وہ لوگ جو اس کے خشم کی خالفت کرنے والے ہیں وہ اس بات سے ڈریں کہ انہیں کوئی ابتلاء آجائے یا دردناک عذاب آپنچھے۔

۶۵۔ خبردار اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ جانتا ہے جس (حال) پر تم ہو۔ اور جس دن وہ (لوگ) اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تب وہ انہیں اس سے باخبر کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ  
وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ  
جَاءَمِعَ لَهُ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ  
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ  
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِيَعْصِمَ شَأْنِهِمْ فَأَذِّنْ  
لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللَّهُ  
إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْتَكُمْ  
كَدُعَاءَ بَعْضَكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ  
الَّذِينَ يَسْتَلِلُونَ مِنْكُمْ لِوَادِأَ  
فَلَيَمْحَدِّرِ الَّذِينَ يَخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ  
أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةً أَوْ يُصِيبَهُمْ  
عَذَابًا أَلِيمًا ⑥

أَلَا إِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ  
يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيَنْسِمُهُمْ بِمَا عَمِلُوا  
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۖ ۷

## ٢٥۔ الْفُرْقَان

یہ سورت کی دوڑ کے آخر میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی تھیہ آیات ہیں۔

اس سورت کے آغاز میں یہ ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ فرقان یعنی عظیم کسوٹی عطا فرمائی ہے جو سچے اور جھوٹے کے درمیان بہت نمایاں فرق دکھاتی ہے۔ یہ وہی کسوٹی ہے جس کا بار بار سورۃ التور میں ذکر گزر چکا ہے۔ اب اس سورت میں اس کی مزید مثالیں پیش کی جائیں گی۔

ایک تو یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صرف اپنے ارد گرد موجود لوگوں ہی میں نمایاں فرق کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے بلکہ تمام چنانوں کے پیوں اور جھوٹوں کو پر کھنے کے لئے بھی آپ کو ایک عظیم فرقان، قرآن کی صورت میں عطا ہوئی ہے۔

وشن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کے حیرت انگیز مہجراٹ کے جواب میں سچی رسالت کی یہ من گھڑت کسوٹی پیش کرتے تھے کہ اس رسول کو کیا ہو گیا ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی پھرتا ہے۔ اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ اتنا را گیا تاکہ اس کے ساتھ عمل کروہ بھی ڈراتا۔ اسی طرح انہوں نے ایک یہ پیانہ بنا رکھا تھا کہ رسول پر آسمان سے کوئی ظاہری خزانہ اتنا چاہئے تھا۔ حالانکہ رسول پر اس کی تعلیم کا لامناہی خزانہ اتر آ کرتا ہے نہ کہ کوئی ظاہری خزانہ۔

اسی طرح ان کے نزدیک رسول کے پاس عظیم الشان باغات ہونے جائیں جن میں سے وہ بغیر کسی محنت کے ہتنا چاہے کھاتا پھرے۔ اللہ تعالیٰ اس کا جواب یہ دیتا ہے کہ ہم نے جوتیرے لئے جنت کے باغات مقدر کر رکھے ہیں ان کا یہ جاہل تصور بھی نہیں کر سکتے اور ان باغات میں وہ روحانی خلی بھی ہوں گے جوتیرے ہی لئے ہنائے گئے ہیں۔

اسی طرح کفار کے دعویٰ کے رد میں یہ بھی فرمایا گیا کہ اس سے پبلے جتنے بھی رسول گزرے ہیں ان میں کوئی ایک بھی دکھا و جوانا نوں کی طرح گلیوں میں چلتے پھرتے نہ ہوں۔ اگر نہیں دکھا سکتے تو یہ کلیسا رسالت ہی کا انکار ہے کہ گویا خدا کسی کو رسول بنا ہی نہیں سکتا۔ اور جہاں تک ان کفار پر نزولی ملائکہ کا تعلق ہے تو ان دشمنوں پر ضرور فرشتے نازل ہوں گے مگر ان کی ہلاکت کا پیغام لے کر اور ایسے عذاب کی خبر دیتے ہوئے جس سے پھر کوئی نجات نہیں۔

ایک یہ اعتراض بھی اٹھایا گیا کہ قرآن کریم اکٹھا کیوں نازل نہیں کیا گیا؟ حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم اکٹھا نہ نازل کئے جانے میں بہت سی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ اس زمانہ کے گروپیش کا تقاضا یہ تھا کہ جوں جوں ان کی پیاریاں ظاہر ہوتی چلی جائیں ان کے مطابق قرآن کریم کی ایسی آیات کا نزول ہو جو اس مضمون سے قطع رکھتی ہوں۔ دوسرے ہر گھری نئے نشانوں کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کو گھری استقامت عطا ہو اور ایک نہیں بلکہ لامتناہی نشانات تمام عرصہ نزول قرآن کے دوران آپ دیکھتے چلے جائیں۔ پھر یہ بھی کہ تمہیں سالہ عرصہ میں پھیلا ہوا قرآن کریم اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بنا یا ہوتا تو اس میں آیات کی ایسی ترتیل اور ترتیب نہ ہوتی۔ جو لکھنا پڑھنا بھی نہ جانتا ہو اس کی تمہیں سال کے زمانہ پر کیسے نظر پڑ سکتی ہے۔

اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس حکمت کی طرف بھی توجہ دلاتی ہے کہ اس پورے تمہیں سال کے عرصہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو انہائی خطرناک حالات کا سامنا رہا۔ بڑے بڑے ہولناک حالات میں صحابے سے آگے بڑھ کر عین خطرات کے درمیان شمن سے نبرد آزمار ہے۔ زہر کے ذریعہ بھی آپ کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن جب تک پوری شریعت مکمل نہ ہوئی اللہ تعالیٰ نے آپ کو نہ اٹھایا۔ پس قرآن کریم کا رفتار نہ نازل ہونا ایک انتہائی عظیم الشان مجزہ ہے۔

اسی طرح عباد الرحمن کی علامات بیان فرماتے ہوئے سورت کے آخر پر یہ ذکر فرمایا ہے کہ جس طرح آسمان پر بارہ برج ہیں اسی طرح تیرے بعد بارہ مجددین تیرے دین کے دفاع کے لئے پیدا ہوں گے۔ اور پھر تیرے نور سے کامل روشنی پانے والا چودھویں کا چاند بھی آئے گا۔

اسی رکوع میں عباد الرحمن کی صفات میں سے ان کی میاندرودی، ان کا مجرز، ان کا قیام و وجود میں زندگی بس رکنا مذکور ہے جس کے نتیجہ میں ہی ان کو تمام فضیلیں عطا ہوتی ہیں۔ اور اس سورت کی آخری آیت یہ بتاتی ہے کہ وہ کیوں بخود قیام میں دعا کیں کرتے ہوئے زندگی بس رکرتے ہیں، اس لئے کر دعا کے بغیر اللہ تعالیٰ سے زندگی پانے کا کوئی وسیلہ نہیں اور جو اس کو جھلادیں اور اللہ سے قطع تعقیل کر لیں ان کو ان گنت قسم کی ہولناک بیماریاں لاحق ہو جائیں گی جو ان کا پیچھا نہیں چھوڑ سکیں گی۔

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكْيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ ثَمَانٌ وَ سَبْعُونَ آيَةً وَ سِتَّةُ رُكْنُوْغَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انہا حرم کرنے والا،  
یعنی مالگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ پس ایک وہی برکت والا ثابت ہوا جس نے اپنے  
ہندے پر فرقان اُتارا تاکہ وہ سب جہانوں کے لئے  
ڈرانے والا بنے۔

۳۔ وہی جس کی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی  
ہے اور اس نے کوئی بیٹا نہیں اپنایا اور نہ  
بادشاہت میں کوئی اس کا شریک ہے اور اس نے  
ہر چیز کو بیدا کیا اور اسے ایک بہت عمدہ اندازے  
کے مطابق ڈھانا۔

۴۔ اور انہوں نے اس کے سوا ایسے معہود بنا رکھے  
یعنی جو کچھ بیدا نہیں کرتے جبکہ وہ خود بیدا کئے گئے  
ہیں اور وہ اپنے لئے بھی نہ نقصان کی طاقت رکھتے  
ہیں نفع کی اور نہ ان کے اختیار میں موت ہے نہ  
زندگی اور نہ ہی حرث شر۔

۵۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے کہا کہ یہ  
جموٹ کے سوا کچھ نہیں جو اُس نے گھر لیا ہے اور اس  
پارہ میں اس کی دوسرے لوگوں نے مدد کی ہے۔ پس  
یقیناً وہ سراسر ظلم اور جموٹ بنا لائے ہیں۔

۶۔ اور انہوں نے کہا کہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں  
جو اس نے لکھوا لی ہیں پس یہ صبح و شام اس پر پڑھی  
جائی ہیں۔

تَبَرَّكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ  
لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ②

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ  
يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي  
الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَرَهُ  
تَقْدِيرًا ③

وَاتَّخَذَهُ أَمِنٌ دُوْنَهُ أَلَّا يَخْلُقُونَ  
شَيْئًا وَهُمْ يَخْلُقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ  
لَا نَفْسٍ هُمْ ضَرَّاً وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ  
مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نَسْوَرًا ④

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُذَا إِلَّا إِرْفَكٌ  
أَفْتَرَبَهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ أَخْرُونَ  
فَقَدْ جَاءَهُمْ وَظُلْمًا وَرُزْوًا ⑤

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَبْهَا  
فَهِيَ شَمْلَى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ⑥

۷۔ تو کہہ دے کہ اسے اُس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھیج دیتا ہے۔ یقیناً وہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار حکم کرنے والا ہے۔

۸۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اس رسول کو کیا ہو گیا ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے۔ کیوں نہ اس کی طرف کوئی فرشتہ آتارا گیا جو اس کے ساتھ مل کر (لوگوں کو) ڈرانے والا ہوتا۔

۹۔ یا اس کی طرف کوئی خزانہ آتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس سے یہ کھاتا۔ اور ظالموں نے کہا کہ تم لوگ یقیناً ایک ایسے اُدی کے سوا کسی کی پیروی نہیں کر رہے جو محرزدہ ہے۔

۱۰۔ دیکھو تیرے بارے میں وہ کسی مثالیں بیان کرتے ہیں۔ پس وہ گراہ ہو چکے ہیں اور کسی راہ کی استطاعت نہیں رکھتے۔

۱۱۔ بس ایک وہی برکت والا ثابت ہوا جو اگر چاہتا تو تیرے لئے اس سے بہت بہتر چیزیں بناتا لیجنی ایسے باغات جن کے دامن میں نہریں بنتیں اور تیری خاطر بہت سے نظمیں الشان محل بنادیں۔

۱۲۔ بلکہ وہ تو ساعت ہی کو جھلا بیٹھے ہیں اور ہم نے ان کے لئے جو ساعت کو جھلا دیں ایک ہنڑکی ہوئی آگ تیار کی ہے۔

۱۳۔ جب وہ انہیں ابھی ذور کے مقام پر ہی دیکھے گی تو وہ اس کی غیظ سے کھولتی ہوئی آواز اور جھینیں سینیں گے۔

قُلْ أَنْزَلَهُ اللَّهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ⑦  
وَقَالُوا مَا لِهِذَا الرَّسُولُ يَا أَكُلُ الطَّعَامَ  
وَيَمْشِي فِي الْأَشْوَاقِ لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ  
مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ⑧

أُو يُلْقَى إِلَيْهِ كَثُرٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ  
يَا كُلُّ مِنْهَا طَ وَقَالَ الظَّلَمُونَ إِنْ تَتَبَعُونَ  
إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ⑨

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبَوَالَّكَ الْأَمْثَالَ  
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَيِّلًا ⑩

تَبَرَّكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مُّمِنْ  
ذَلِكَ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ  
وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ⑪

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ  
بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ⑫

إِذَا رَأَوْهُمْ مِنْ مَكَانٍ يَعِيدُونَ سِمْعُوا الْهَا  
تَغْيِطًا وَرَفِيرًا ⑬

- وَإِذَا أَلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيْقًا مُّقَرَّنِينَ  
دَعَوْا هَمَالِكَ شُبُورًا<sup>⑩</sup>
- لَا تَذْكُرُوا الْيَوْمَ شُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا  
شُبُورًا كَثِيرًا<sup>⑪</sup>
- قُلْ أَذْلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْحُلْدِ الَّتِي وُعِدَ  
الْمُتَّقِيُونَ طَكَانَتْ لَهُمْ جَرَاءً وَمَصِيرًا<sup>⑫</sup>  
لَهُمْ فِيهَا مَا يَسْأَمُونَ حَلِيدِينَ طَكَانَ عَلَى  
رِبِّكَ وَعِدًا مَسْوِلًا<sup>⑬</sup>
- وَيَوْمَ يَحْسُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ  
اللَّهِ فَيَقُولُ ءاَتَيْتُمْ اَصْلَلْتُمْ عِبَادِي  
هُوَلَاءِ اَمْ هُمْ ضَلَّلُوا السَّبِيلَ<sup>⑯</sup>
- فَالْوَاسِبَحَلَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا اَنْ  
تَشَخَّذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اُولَيَاءِ وَلِكُنْ  
مَتَعَظَّهُمْ وَابَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ  
وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا<sup>⑭</sup>
- فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا نَقُولُونَ لَفَمَا  
تَسْطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا وَمَنْ  
يَظْلِمُ مِنْكُمْ نُذْقُهُ عَذَابًا كَبِيرًا<sup>⑮</sup>
- ۱۲۔ جب وہ اس میں نگ مقام پر زنجروں میں جکڑے ہوئے ڈالے جائیں گے تو اس وقت وہ ہلاکت کو پکاریں گے۔
- ۱۳۔ آج کے دن تم صرف ایک ہی ہلاکت کو نہ پکارو بلکہ بکثرت ہلاکتوں کو پکارو۔
- ۱۴۔ ٹوپو چک کیا یہ (چیز) اچھی ہے یا دامنی جنت جس کا متقویوں سے وعدہ کیا گیا ہے جو ان کے لئے جزا ہو گی اور کوٹ کر آنے کی جگہ۔
- ۱۵۔ اُس میں وہ جو چاہیں گے ان کو ملے گا یہاں (اس میں) رہتے ہوئے۔ یہ ایسا وعدہ ہے جو (پورا کرنا) تیرے رب پر لازم ہے۔
- ۱۶۔ اور (یاد کر) جس دن وہ ان کو اکٹھا کرے گا اور ان کو بھی جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے پھر ان سے کہے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا تھا یا وہ خود رستے سے ہٹ گئے تھے۔
- ۱۷۔ وہ کہیں گے پاک ہے تو۔ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم تجھے چھوڑ کر کوئی دسرے آقا بنا لیتے۔ لیکن تو نے ان کو اور ان کے آباء کو کچھ فاکنہ پہنچایا یہاں تک کہ وہ (تیرے) ذکر کو بھول گئے اور ہلاک ہو جانے والی قوم بن گئے۔
- ۱۸۔ پس وہ تو، جو تم کہتے ہو اُسے جھٹا چکے ہیں۔ پس نہ تم (عذاب) ثالثے کی استھاناتر رکھو گے نہ مدد (حاصل کرنے) کی۔ اور تم میں سے جو ظلم کرے ہم اُسے ایک بڑا عذاب پھکھائیں گے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا  
إِنَّهُمْ لِيَأْكُلُونَ الظَّعَامَ وَيَمْسُوْنَ فِي  
الآسَوَاقِ ۖ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِيَعْصِ  
فِتْنَةً ۗ أَتَصِيرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ  
بَصِيرًا ۝

۲۱۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں یحییٰ مگر وہ  
بالضرور کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے۔  
اور ہم نے تم میں سے بعض کو بعض کے لئے ابتلاء کا  
ذریعہ بنا دیا۔ کیا تم صبر کرو گے؟ اور یہ اربت گھری  
ٹگاہ رکھنے والا ہے۔

۲۲

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ۝  
رَكَّحْتَهُمْ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ كَيْوَنَ نَهَارَهُ كَيْوَنَ لَيْلَهُ  
لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْمَلِكَةَ أَوْنَرِيَ رَبَّنَا  
رَبُّ كُوْدَيْهُ لَيْلَهُ۔ یقیناً انہوں نے اپنے تینیں بہت بڑا  
سمجھا ہے اور بہت بڑی سرکشی کی ہے۔  
لَقَدِ اسْتَكَبَرُوا فِيْ أَنْفُسِهِمْ وَعَنْهُ  
عُمُّوا كَيْرِيًّا ۝

يَوْمَ يَرْقُونَ الْمَلِكَةَ لَا يُشْرِى  
يَوْمَ يُبَدِّلُ الْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ  
حَجْرًا مَحْجُورًا ۝

۲۳۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن  
بھروسوں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور وہ کہیں  
گے (عذاب کے ان فرشتوں سے) ایسی روک ہی  
بہتر ہے جو پانی نہ جاسکے۔

وَقَدِمْنَا لَهُ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ  
فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ۝

۲۴۔ اور جو عمل بھی انہوں نے کیا ہم اس کی طرف  
پیش قدمی کریں گے اور ہم اسے پراگنڈہ خاک  
بنادیں گے۔

أَنْحِبُّ الْجَنَّةَ يَوْمَيْدِ حَيْرٌ مُسْتَقْرًّا  
وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۝

۲۵۔ جنت کے رہنے والے اس دن مستقل ٹھکانے  
کے لحاظ سے بھی سب سے اچھے ہوں گے اور عارضی  
آرام کی جگہ کے لحاظ سے بھی بہترین۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْعَمَامِ وَنُزَّلَ  
الْمَلِكَةَ تَنْزِيلًا ۝

۲۶۔ اور (باد کرو) جس دن آسمان بادلوں  
(کی گھن کرج) سے پھنسنے لگے گا اور فرشتے  
جو قدر جو حق اتنا رے جائیں گے۔

۲۷۔ پگی با دشانت اُس دن رحمان کے لئے ہو گی اور کافروں کے لئے وہ بہت دشوار دن ہو گا۔

**الْمُلْكُ يَوْمَئِنِ الْحَقِّ لِرَحْمَنِنَ طَوَّانَ  
يَوْمًا عَلَى الْكُفَّارِينَ عَسِيرًا** ④

۲۸۔ اور (یاد کرو) جس دن خالم (حرث سے) اپنے ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا کاش! میں نے رسول کے ساتھ ہی راہ اختیار کی ہوتی۔

**وَيَوْمًا يَعْصُ الظَّالِمُونَ عَلَى يَدِهِ يَقُولُ  
يَا يَتَّقِيَ التَّخْذِلَ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا** ⑤

۲۹۔ اے وائے ہلاکت! کاش میں فلاں شخص کو گہرا دوست نہ بناتا۔

**يَوْمًا يُلْتَقِي لَيْتَنِي لَمْ أَتَخِذْ فُلَانًا حَلِيلًا** ⑥

۳۰۔ اس نے یقیناً مجھے (اللہ کے) ذکر سے منحرف کر دیا بعد اس کے کہ وہ میرے پاس آیا اور شیطان تو انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ جانے والا ہے۔

**لَقَدْ أَصَلنَى عَنِ الدِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي  
وَكَانَ الشَّيْطَنُ لِلْإِنْسَانِ حَذِيلًا**

۳۱۔ اور رسول کے گاءے میرے رب! یقیناً میری قوم نے اس قرآن کو متذکر کر چھوڑا ہے۔ ⑦

**وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ إِنَّ قَوْمِيَ التَّخَذَلُوا  
هَذَا الْقُرْآنُ مَهْجُورًا** ⑧

۳۲۔ اور اسی طرح ہم ہر بھی کے لئے مجرموں میں سے دشمن ہوادیتے ہیں۔ اور بہت کافی ہے تیرا رب بطور ہادی اور بطور مددگار۔

**وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَجِيٍّ عَذَّقَانَ  
الْمُجْرِمِينَ وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًّا وَنَصِيرًا** ⑨

۳۳۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ کہیں گے کہ اس پر قرآن یک دفعہ کیوں نہ تارا گیا۔ اسی طرح (آندر جانا جانا) تاکہ ہم اس کے ذریعہ تیرے دل کو ثبات عطا کریں اور (ای طرح) ہم نے اسے بہت سختکم اور سلیمانیا ہے۔

**وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَلَأْنِزَلَ عَلَيْهِ  
الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ لِتُبَيَّنَ  
بِهِ فُؤَادُكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا** ⑩

۳۴۔ اور وہ تیرے سامنے کوئی جنت نہیں لاتے مگر ہم (اے روز کرنے کے لئے) تیرے پاس حق لے آتے ہیں اور (اُس کی) بہترین تفسیر بھی۔

**وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَمِيلٍ إِلَّا جِنَانَكَ بِالْحَقِّ  
وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا** ⑪

⑪ یہ آیت صحابہ کے متعلق ہے تو یقیناً نہیں ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ کی زندگی میں بلکہ آنحضرت ﷺ کی زندگی میں صد یوں نکل آنے والے صحابہ اور تابعین و تبع تابعین نے قرآن کوئی چھوڑا۔ لازماً یہ ایک بیکھڑکی ہے جو آنکہ زمانہ میں پوری ہونے والی تھی جب آنحضرت ﷺ کی قوم علماً قرآن کو چھوڑ دے گی اور رسول اللہ ﷺ، اللہ تعالیٰ سے اس کی خکایت کریں گے۔

الَّذِينَ يُحْشِرُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ ۖ أُولَئِكَ شَرُّ مَكَانًا وَأَصْلُ سَيِّلًا ۗ

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَرُونَ وَزِيرًا ۗ

فَقُلْنَا إِذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا إِلَيْنَا فَدَهَرَ إِنْهُمْ تَدْمِيرًا ۗ

وَقَوْمٌ نُوحٌ لَمَّا كَذَّبُوا الرَّسُولَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ أَيَّةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ

وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقَرْوَانًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۗ

وَكُلَّا ضَرَبَنَاهُ الْأَمْثَالَ وَكُلَّا تَبَرَّنَا تَبَيِّرًا ۗ

وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقُرْبَةِ أَنَّهُ أَمْطَرَتْ مَطَرَ السُّوءِ ۖ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ لُسُورًا ۗ

وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَكْنِدُونَكَ إِلَّا هُرُوا ۖ

۲۵۔ وہ لوگ جو اندھے میں اکٹھے چھٹم کی طرف لے

جائے جائیں گے یعنی وہ لوگ ہیں جو مقام کے لحاظ سے سب سے نہ رہے اور راہ کے لحاظ سے سب سے زیادہ بھکٹے ہوئے ہیں۔

۳۶۔ اور یقیناً ہم نے موئی کو کتاب عطا کی اور اس کے ساتھ ہم نے اس کے بھائی ہارون کو (اس کا) وزیر بنایا۔

۳۷۔ پس ہم نے کہا تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جس نے ہماری آیات کو جھٹا دیا ہے۔ پس ہم نے ان (لوگوں) کو بری طرح ہلاک کر دیا۔

۳۸۔ اور نوح کی قوم کو بھی جب انہوں نے رسولوں کو جھٹایا ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انہیں ہم نے لوگوں کے لئے ایک نشان بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے بہت دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۳۹۔ اور عاد اور شود اور کنویں والوں کو بھی اور بہت سی ان قوموں کو بھی جو اس (عرصہ) کے درمیان تھیں۔

۴۰۔ اور ہر ایک کے لئے ہم نے (عبرت آموز) مثالیں بیان کیں اور سب کو ہم نے (بالآخر) بری طرح ہلاک کر دیا۔

۴۱۔ اور وہ (تیرے مخالف) ایسی بستی پر (بارہا) گزرچے ہیں جس پر بری بارش برسمائی گئی تھی۔ پس کیا وہ اس پر غور نہ کر سکے؟ حقیقت یہ ہے کہ وہ اٹھائے جانے کی امید نہیں رکھتے۔

۴۲۔ اور جب وہ تجھے دیکھتے ہیں تو تجھے محض تسلیم کا

أَهْدَى الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا<sup>①</sup>

شانہ ہاتے ہیں (یہ کہتے ہوئے کہ) کیا یہ ہے وہ شخص ہے اللہ نے رسول بنا کر مبجوث کیا ہے؟

۲۳۔ قریب تھا کہ یہ ہمیں اپنے معبودوں سے بھٹکا دینا اگر ہم ان پر صبر نہ کر سکتے۔ اور وہ ضرور جان لیں گے جب عذاب کو دیکھیں گے کہ کون راستے کے اعتبار سے سب سے زیادہ بھٹکا ہوا تھا۔

۲۴۔ کیا تو نے اس پر غور کیا جس نے اپنی خواہش ہی کو اپنا معبود بنالیا۔ پس کیا تو اس کا بھی شامن بن سکتا ہے؟

۲۵۔ کیا تو گمان کرتا ہے کہ ان میں سے اکثر سخت ہیں یا عقل رکھتے ہیں؟ وہ نہیں ہیں مگر مویشیوں کی طرح بلکہ وہ (ان سے بھی) زیادہ راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔

۲۶۔ کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ وہ کیسے سائے کو پھیلاتا جاتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسے سارکن بنادیتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر نشانہ کرنے والا بنا یا ہے۔

۲۷۔ پھر ہم اس (سائے) کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سیکھ لیتے ہیں۔

۲۸۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس بنایا اور نید کو آرام کا ذریعہ اور دن کو پھیلاو کا۔

۲۹۔ اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت کے آگے آگے ہواں کو خوشخبری دیتے ہوئے بھیجا اور ہم نے آسان سے پا کیزہ پانی اٹارا۔

إِنْ كَادَ لَيْضَلَّنَا عَنِ الْهَتَنَالُواً أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حَيْثُ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَيِّلًا<sup>④</sup>

أَرَعَيْتَ مَنِ التَّخْذِلَهُ هُوَ أَقَانَتْ تَكْنُونَ عَلَيْهِ وَكِيلًا<sup>⑤</sup>

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالَأَثْعَامِ بُلْ يَعْنَى هُمْ أَضَلُّ سَيِّلًا<sup>⑥</sup>

الْمُمْتَرَ إِلَى رِيلَكَ كَيْفَ مَدَّ الظَّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا<sup>⑦</sup>

ثُمَّ قَبْضَنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا<sup>⑧</sup>

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الظَّلَّ لِيَاسَاً وَالثُّومَ سَبَاتَاً وَجَعَلَ النَّهَارَ نُسْوَرًا<sup>⑨</sup>

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلَنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا<sup>⑩</sup>

۵۰۔ تاکہم اس کے ذریعہ ایک مژدہ سرزی میں کو زندہ کریں اور اس (پانی) سے انہیں سیراب کریں جنہیں ہم نے بکثرت مویشیوں اور انسانوں کی صورت میں پیدا کیا۔

۵۱۔ اور یقیناً ہم نے اسے ان کے درمیان پھر پھر کریاں کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں مگر اکثر لوگوں نے محض ٹاٹکری کرتے ہوئے انکار کر دیا۔

۵۲۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں کوئی ڈرانے والا ضرور مبعوث کر دیتے۔

۵۳۔ پس کافروں کی پیروی نہ کر اور اس (قرآن) کے ذریعہ ان سے ایک بڑا جہاد کر۔

۵۴۔ اور وہی ہے جو دوسمندروں کو ملا دے گا۔ یہ بہت میٹھا اور یہ سخت کھارا (اور) کڑوا ہے اور اس نے ان دونوں کے درمیان (سردست) ایک روک اور جدائی ڈال رکھی ہے جو پانی نہیں جاسکتی۔ ①

۵۵۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے بشر کو پیدا کیا اور اسے آبائی اور سرالی رشتوں میں باندھا اور تیرارت دائی قدرت رکھتا ہے۔

۵۶۔ اور وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور کافر اپنے رب کے بال مقابل (دوسروں کی) پشت پناہی کرنے والا ہے۔

۵۷۔ اور ہم نے تھے نہیں بھیجا مگر ایک خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے کی حیثیت سے۔

① اس میں بحر الکاہل اور بحر اقیانوس کا ذکر ہے۔ بحر الکاہل نہیں بلکہ پانی کا سمندر ہے اور بحر اقیانوس کڑوے پانی کا۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک روک ہے جس کے متعلق ایک دوسری آیت میں فرمایا گیا ہے کہ یہ روک ڈور کر دی جائے گی اور ان دونوں سمندروں کو ملا دیا جائے گا۔

لَنْخِيَّتِ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَ نُسُقيَةً مِمَّا  
خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَ أَنَاسِيَّ كَثِيرًا ②

وَ لَقَدْ صَرَفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَكَرُوا فَابْأَيِّ  
أَكْفَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ③

وَ لَوْ شِئْنَا الْبَعْثَتْنَا فِي كُلِّ قُرْيَةٍ نَذِيرًا ④

فَلَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ وَ جَاهِدُهُمْ يَهِ  
جِهَادًا كَيْرًا ⑤

وَ هُوَ الَّذِي مَرَحَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْجُ  
فُرَاتٌ وَ هَذَا مِلْحٌ أَجَاجٌ وَ جَعَلَ بَيْنَهُمَا  
بَرْزَخًا وَ حَجْرًا مَمْحُوْرًا ⑥

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ  
سَبَّا وَ صَهْرًا ⑦ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ⑧

وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يُفَعَّلُ  
وَ لَا يَصْرُهُمْ ⑨ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ  
ظَاهِرًا ⑩

وَ مَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ⑪

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَى رَبِّهِ سَيِّلًا ⑧

۵۸۔ توکہ دے کر میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا مگر جو چاہے اپنے رب کی طرف جانے والی راہ اختیار کر سکتا ہے۔

۵۹۔ اور توکل کر اس زندہ پر جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرو وہ اپنے بندوں کے گناہوں پر خبر کھنے کے ناظر سے بہت کافی ہے۔

حَبِّرَ ۱۰

۶۰۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھوٹوں میں پیدا کیا پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔ وہ رحمان ہے پس اس کے متعلق کسی واقعہ حال سے سوال کر۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۗ أَرَّحْمَنُ فَسَلَّمَ بِهِ حَبِّرًا ۱۱

۶۱۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ رحمان کے حضور بجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمان ہے کیا چیز؟ کیا ہم اسے بجدہ کریں جس کا تو ہمیں حکم دیتا ہے اور ان کو اس (بات) نے نفرت میں اور بھی بڑھادیا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ ۗ أَنْسَجَدَ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۱۲

۶۲۔ بس ایک وہی برکت والا ثابت ہوا جس نے آسمان میں بُرُج بنا کے اور اس (آسمان) میں ایک روشن چراغ (یعنی سورج) اور ایک چمکتا ہوا چاند بنایا۔

۶۳۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے بعد آنے والا بنایا اس کے لئے جو چاہے کرنی چاہتے ہوں اس کے لئے کافی ہے۔

۶۴۔ اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر فردیتی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو (جو باہم) کہتے ہیں ”سلام“۔

تَبَرَّكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرْجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۱۳

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ أَنِيلَ وَالثَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۱۴

وَعَبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُوَنَا وَإِذَا حَاطَبُهُمُ الْجِهَلُونَ قَالُوا سَلَّمًا ۱۵

۲۵۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے لئے راتیں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔

۲۶۔ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب مال دے یقیناً اس کا عذاب چھ جانے والا ہے۔

۲۷۔ یقیناً وہ عارضی ٹھکانے کے طور پر بھی بہت بُری ہے اور مستقل ٹھکانے کے طور پر بھی۔

۲۸۔ اور وہ لوگ کہ جب خرق کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے اور نہ بُل سے کام لیتے ہیں بلکہ اس کے درمیان اعتدال ہوتا ہے۔

۲۹۔ اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کی دوسراے مجبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو ناچن قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے۔ اور جو کوئی ایسا کرے گا گناہ (کی سزا) پائے گا۔

۳۰۔ اس کے لئے قیامت کے دن عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں لمبے عرصہ تک ذلیل و خوار حالت میں رہے گا۔

۳۱۔ سوائے اس کے جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے۔ پس یہی وہ لوگ ہیں جن کی بدیوں کو اللہ خوبیوں میں بدل دے گا۔ اور اللہ بہت بخشش والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۳۲۔ اور جو توبہ کرے اور نیک اعمال بجا لائے تو وہی ہے جو اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے رجوع کرتا ہے۔

وَالَّذِينَ يَبْيَطُونَ لِرَبِّهِمْ سُجْدًا وَ قِيَامًا ⑥

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبُّنَا أَصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ حَرَامًا ⑦

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مَقَاماً ⑧

وَالَّذِينَ إِذَا آنَفُقو الْحُرْ يُسْرِقُوا وَ لَمْ يَقْتُرُوا وَ كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَاماً ⑨

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَى وَ لَا يَقْتَلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا يَرْتُنُونَ ۝ وَ مَنْ يَفْعُلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَاماً ⑩

يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ يَخْلُدُ فِيهِ مُهَاجَنًا ⑪

إِلَّا مَنْ تَابَ وَ امْنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُوْلَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سِيَّاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۝ وَ كَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَّحِيمًا ⑫

وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَغُوثُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ⑬

وَالَّذِينَ لَا يَشْهُدُونَ الرُّؤْرَ وَإِذَا مَرُّوا  
بِاللَّعْوِ مَرُّوا كَرَامًا<sup>(٧)</sup>

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِأَيْتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخْرُفُوا  
عَلَيْهَا صُمًّا وَعَمِيَّا<sup>(٨)</sup>

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هُبْ لَنَا مِنْ أَرْزَاقِنَا  
وَذُرْرِيَّتِنَا قُرْبَةً أَغْيَنِ<sup>(٩)</sup> وَاجْعَلْنَا لِلْمُسْتَقِينَ  
إِمَاماً<sup>(١٠)</sup>

أُولَئِكَ يَجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا  
وَيُلْقَوْنَ فِيهَا تَحْيَةً وَسَلَامًا<sup>(١١)</sup>

خَلِدِينَ قِيمَاهُ حَسَنَتْ مُسْتَقَرًا  
وَمُقَاماً<sup>(١٢)</sup>

قُلْ مَا يَعْبُو اِبْكَرِيْ لَوْلَادَ عَاؤْ كُمْ<sup>(١٣)</sup>  
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ قَسْوَفَ يَكُونُ لِزَاماً<sup>(١٤)</sup> بَلْ

ثُوكَهْ دَسْ كَأْرَتَهْ دَعَاهْ بُونَتِيْ توْمِيرَتَبْ  
تَهَارِيْ كُوكِيْ پَرَوَاهْ نَهَ كَرَتَا - پِسْ تَمْ أَسْ جَهَلَچَکْهَهْ بُونَتِيْ  
سُو ضَرُورَ اسْ كَادَبَالْ تَمْ سَچَثَ جَانَهْ وَالَّاهُهْ -

☆ یہاں "اللَّوْ" اسم حسن کے طور پر لیا گیا ہے۔

## ٢٦۔ الشَّحْرُ الْأَعْدُ

یہ سی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی دو سو انھائیں آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز ایک دفعہ پھر بعض مقطوعات سے کیا گیا ہے اور اس میں لفظ "س" بطور حرف مقطعہ پہلی بار نازل فرمایا گیا ہے۔ اس کے مختلف معانی ہو سکتے ہیں اور ہیں لیکن بعض اہل علم ان مقطوعات کی تشریح اس طرح کرتے ہیں کہ "ط" سے مراد طیب اور "س" سے مراد سچ اور "م" سے مراد علیم ہے۔

گز شیشہ سورت کے آخر میں تایا گیا تھا کہ جب انسان دعا کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق قطع کر لیتا ہے تو اس کے نتیجہ میں ہر قسم کی روحانی بیماریاں چست جاتی ہیں۔ اس سورت میں اسی کی مثال کے طور پر ان قوموں کا ذکر ہے جن سے دعا کے انکار کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے یہی سلوک فرمایا۔ ان سب مشرقوں میں کے ذکر کے بعد العزیز الرؤوف کی جو نکرار آئی ہے وہ بتاتی ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو رحم ہونے کے سب سے دوبارہ موقع عطا فرمایا کہ شاید وہ رجوع کریں مگر پئے بپئے ایسا ہوتا رہنے کے باوجود انجام کار وہ حق کوٹھراتے رہے اور پھر اللہ تعالیٰ نئی رحمت کے ذریعہ ان پر نازل ہوتا رہا۔

یہاں "العزیز" کی تکرار بتا رہی ہے کہ اللہ کے دشمنوں نے تو انہیاں کو کوڈ لیں اور رسوائی نے کی کوشش کی مگر ان کے رب عزیز نے ان کو داعیٰ عزت عطا فرمائی۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اپنے قریبی رشیدوں کو ان کے بد انجام سے ڈرا اور جو روحانی رشتہ دار تجھے عطا فرمائے گئے ہیں ان پر اپنی رحمت کے پر جھکا دے۔ اگر کفر کرنے والے اپنے کفر پر مہصر رہیں تو اعلان کر دے کہ میں تمہارے کفر سے بیزار ہوں اور میرا توکل تو محض اللہ ہی پر ہے جو بہت غالب اور حکمت والا اور بار بار رحم فرماتے والا ہے اور دعاوں کو بہت سنتے والا اور بہت جانے والا ہے۔

اس کے بعد ایک ایسی دلیل دی گئی ہے جس سے قطعی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ انہیاء پر بہر حال شیطان نہیں اتر سکتے کیونکہ وہ "آفَاك" ہوتے ہیں اور نہ "آفِیم"۔ یعنی وہ نہ تو جھوٹ بولنے والے ہوتے ہیں اور نہ گنہگار ہوتے ہیں اور ان کے چے ہونے پر ان کے گروچیں رہنے والے سب گواہ ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والے کلام کی عظمت میں ایک یہ بات بھی داخل ہے کہ یہ عظیم الشان شعریت سے بڑے ہے اور قرآن کریم کی شعری فصاحت و بلاغت سے متاثر ہو کر بہت سے شعرا نے شعر کہنے ہی چھوڑ دیئے تھے۔ لیکن اس کے نتیجہ میں یہ گمان کرنا کہ نبود باللہ من ذلک، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود ایک اعلیٰ درجہ کے شاعر تھے اس لئے غلط ہے کہ شاعر تو ہر وادی میں بھکلتا پھرتا ہے مگر قرآن تو ایسی کتاب نہیں جو بے سبب ہر وادی میں بھکتی پھر رے۔

اس کے ساتھ ہی ان شعر کہنے والے مسلمانوں کی بطور استثناء بریت فرمادی کہ جو ایمان لائے، نیک عمل بجالائے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتے ہیں اور جب ان پر ظلم کیا گیا تو اس کا بدلہ لیتے ہیں۔ یہاں اُن مسلمان شعرا کی طرف اشارہ ہے جنہوں نے اُس وقت اپنے شعروں کے ذریعہ بدلہ لیا جب کفار کے بدگوش شعرا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کیا۔



سُورَةُ الشَّعْرَاءِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَةِ مَا تَانِ وَ شَهَنِ وَ عِشْرُونَ آيَةً وَ أَخْدَعَشَرَ رُكْوَنًا

- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①
- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مانگئے دینے والا (اور) ہمارا بار حرم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ طَبِّقْتُ سَمِيعَ عَلِيهِمْ : پاک، بہت سننے والا،  
بہت جانتے والا۔ طسم ①
- ۳۔ یہ ایک روشن کردینے والی کتاب کی آیات ہیں۔
- ۴۔ کیا تو اپنی جان کو اس لئے ہلاک کر دے گا کہ  
وہ مومن نہیں ہوتے۔
- ۵۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسان سے ایک ایسا  
نشان اٹا ریں جس کے سامنے ان کی گرد نہیں  
مجھک جائیں۔
- ۶۔ اور ان کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی تازہ  
صیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے اعراض کرنے  
والے ہوتے ہیں۔
- ۷۔ پس یقیناً انہوں نے (ہر تازہ نشان کو) جھੁٹلا دیا  
ہے۔ سو ضرور انہیں ان (باتوں کے پورا ہونے)  
کی خبریں ملیں گی جن کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔
- ۸۔ کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس  
میں کتنے ہی (نباتات کے) اعلیٰ درجے کے  
جوڑے اگائے ہیں۔
- ۹۔ یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے جبکہ اکثر  
اُن میں سے ایمان لانے والے نہیں۔
- ۱۰۔ لَكُمْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ دُكْرِ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ  
أَلَا كَانُوا عَنْهُ مُغْرِضِينَ ①
- ۱۱۔ إِنْ نَشَانَ تَزَرِّلُ عَلَيْهِمْ مِنْ السَّمَاءِ آيَةً  
فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خِضْعِينَ ①
- ۱۲۔ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسِيَّاً يَنْهِمْ أَنْبَوْا مَا كَانُوا  
بِهِ يَسْتَهِزُءُونَ ①
- ۱۳۔ أَوْلَادُهُمْ وَإِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْجَبَتَا فِيهَا  
مِنْ كُلِّ زَرْقِ جَرِيمٍ ①
- ۱۴۔ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً طَوْمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ  
مُؤْمِنِينَ ①

- ١٠۔ اور یقیناً تیرا رب ہی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) بار پار حرم کرنے والا ہے۔
- ١١۔ اور جب تیرے رب نے موی کو مدا دی کہ تو خالِ قوم کی طرف جا۔
- ١٢۔ (یعنی) فرعون کی قوم کی طرف (یہ کہتے ہوئے کہ) کیا وہ تقویٰ اختیار نہیں کر سے گے؟
- ١٣۔ اس نے کہا اے میرے رب! یقیناً میں ذرتا ہوں کہ وہ مجھے جھلادیں گے۔
- ١٤۔ اور میرا یہندی شکنی محسوس کرتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی۔ پس ہارون کی طرف اپنی رسالت بھیج۔
- ١٥۔ نیز مجھ پر ان کا ایک جرم بھی ہے پس میں ذرتا ہوں کہ مجھے وہ قتل کر دیں گے۔
- ١٦۔ اس نے کہا ہرگز نہیں! پس تم دونوں ہمارے نشانات کے ساتھ جاؤ۔ یقیناً ہم تمہارے ساتھ خوب سننے والے ہیں۔
- ١٧۔ پس دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور (اسے) کہو کہ ہم یقیناً تمام جہانوں کے رب کی طرف سے پیغمبر ہیں۔
- ١٨۔ (یہ پیغام دینے کے لئے) کہ ہمارے ساتھ نی اسرائیل کو بھیج دے۔
- ١٩۔ اس نے کہا کیا ہم نے تجھے بھپن سے اپنے درمیان نہیں پالا جکہ تو اپنی عمر کے کئی سال ہمارے درمیان رہا؟

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

وَإِذْ نَادَى رَبَّكَ مُوسَى أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ  
الظَّلِيمِينَ<sup>١١</sup>

قَوْمَ فِرْعَوْنَ طَآلَا يَتَّقُونَ<sup>١٢</sup>

قَالَ رَبِّي أَنِّي أَخَافُ أَنْ يُنْكَدِّبُونِ<sup>١٣</sup>

وَيَضْيِيقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ  
فَأَرْسِلْ إِلَى هُرُونَ<sup>١٤</sup>

وَلَهُمْ عَلَى ذَنْبِهِمْ فَآخَافُ أَنْ يَقْتُلُونَ<sup>١٥</sup>

قَالَ كَلَّا فَلَادَهَا بِاِيتَنَا إِنَّا مَعَكُمْ  
مُّسْتَمْعُونَ<sup>١٦</sup>

فَأَتَيَاهُرُونَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ<sup>١٧</sup>

أَنَّ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَاءِيلَ<sup>١٨</sup>

قَالَ أَلَمْ نُرِثِكَ فِينَا وَلِيَدًا وَلَيَثَتْ فِينَا  
مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ<sup>١٩</sup>

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنْ  
الْكُفَّارِينَ ①

۲۰۔ اس نے کہا میں نے وہ فعل کیا جو تو نے کیا اور تو نا شکروں  
میں سے ہے۔

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الصَّالِحِينَ ②

۲۱۔ اس نے کہا میں نے وہ فعل اس وقت کیا جب

میں گم گشۂ راہ تھا۔

فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خَفَتُكُمْ فَوَهَبَ لِي

۲۲۔ پس میں تم سے فرار ہو گیا جب میں تم سے ڈرا۔  
تب میرے رب نے مجھے حکمت عطا کی اور مجھے  
شیروں میں سے بنا دیا۔

رَبِّيْ حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ③

۲۳۔ اور (کیا تیرا) یہ احسان ہے جو ٹو مجھ پر جتا  
رہا ہے کہ تو نے میں اسرائیل کو غلام بنا دا لا۔

وَتِلْكَ نِعْمَةً تَمْنَهَا عَلَى أَنْ عَبَدْتَ  
بَنِي إِسْرَائِيلَ ④

۲۴۔ فرعون نے کہا اور وہ سب جہاںوں کا رب ہے کیا چیز؟

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَلَمِينَ ⑤

۲۵۔ اس نے کہا آسمانوں اور زمین کا رب اور اس کا  
جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ (بہتر ہوتا) اگر تم  
یقین کرنے والے ہوئے۔

قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْتَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑥

۲۶۔ اس نے آن سے جو اس کے ارد گرد تھے کہا کیا تم  
کن نہیں رہے؟

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمْعُونَ ⑦

۲۷۔ اس (یعنی موی) نے کہا (وہ) تمہارا بھی رب  
ہے اور تمہارے پیلے آباء و اجداد کا بھی رب ہے۔

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ أَبَائِكُمْ الْأَوَّلِينَ ⑧

۲۸۔ اس (یعنی فرعون) نے کہا یقینا یہ تمہارا رسول  
جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور پا گل ہے۔

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ

لَمَجْنُونٌ ⑨

۲۹۔ اس (یعنی موی) نے کہا (وہ) مشرق کا بھی  
رب ہے اور مغرب کا بھی اور اس کا بھی جو ان دونوں  
کے درمیان ہے۔ (بہتر ہوتا) اگر تم عقل کرتے۔

قَالَ رَبُّ الْمُشْرِقِ وَالْمُغْرِبِ وَمَا

بَيْتَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ⑩

۳۰۔ اس نے کہا اگر تو نے میرے سوا کسی کو معبد پکڑا  
تو میں ضرور تجھے قیدی بنا دوں گا۔

۳۱۔ اس نے کہا کیا اس صورت میں بھی کہ میں  
تیرے سامنے کوئی کھلی کھلی چرچیل کروں؟

۳۲۔ اس نے کہا پھر لے آئے اگر تو چوں میں سے ہے۔

۳۳۔ تب اس نے اپنا عصا پھینکا تو اچانک وہ  
ساف صاف دکھائی دیئے والا اٹڑھا بن گیا۔

۳۴۔ پھر اس نے اپنا ہاتھ کلالا تو اچانک وہ دیکھنے  
والوں کو سفید دکھائی دیئے لگا۔

۳۵۔ اس نے اپنے اردو گرد سرداروں سے کہا یقیناً یہ  
کوئی بڑا ماہر فن جادوگر ہے۔

۳۶۔ یہ پاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں  
تمہارے وطن سے نکال دے۔ پس تم کیا مشورہ  
دیتے ہو۔

۳۷۔ انہوں نے کہا اس کو اور اس کے بھائی کو  
کچھ مہلت دے اور شہروں میں اکٹھا کرنے  
والے بھیج دے۔

۳۸۔ وہ تیرے پاس ہر قسم کے بڑے ماہر فن جادوگر  
لے آئیں گے۔

۳۹۔ پس جادوگروں کو ایک میں دن کے مقربہ وقت  
پراکٹھا کیا گیا۔

۴۰۔ اور لوگوں سے کہا گیا کہ کیا تم جمع ہو سکو گے؟

۴۱۔ تاکہ ہم جادوگروں کے بیچھے چلیں اگر وہی  
 غالب آ جائیں۔

قَالَ لِيٌنَ الْحَدْتَ إِلَهًا غَيْرِيْ لَأَجْعَلُكَ  
مِنَ الْمَسْجُونِيْنَ ①

قَالَ أَوْلَوْ جِئْنِكَ بِشَيْءٍ مُّمِينِ ②

قَالَ فَأَتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِيْنَ ③

فَأَنْقِيْ عَصَاهَ فَإِذَا هِيَ تُعْبَانٌ مُّمِينِ ④

وَنَزَّعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بِيَضَاءِ الْنَّظَرِيْنَ ⑤

قَالَ لِلْمَلَاحَوْلَةَ إِنَّ هَذَا سَحْرٌ عَلَيْهِ ⑥

يُرِيدُكَ يُخْرِجَكَ مِنْ أَرْضِكُ  
بِسَحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ⑦

قَالُوا أَرْجِهُ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ  
لَحْشِرِيْنَ ⑧

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَارٍ عَلَيْهِ ⑨

فَجَمَعَ السَّحَرَةَ لِيَمِيَّقَاتِ يَوْمٍ  
مَعْلُومٍ ⑩

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجَمِّعُونَ ⑪

لَحَلَّنَا نَتْبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمْ  
الْغَلِيْبِيْنَ ⑫

فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَةُ قَالُوا لِفَرْعَوْنَ إِنَّ  
كَا لَأْجِرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَلِيلِيْنَ ④

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَمْ يَمْكُرُوْبِيْنَ ⑤

قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَقْوَامًا أَنْتُمْ مُلْقُوْنَ ⑥

فَالْقَوْا جَاهَمْ وَعِصَيَهُمْ وَقَالُوا بِعْزَةِ

فِرْعَوْنَ إِنَّا نَحْنُ الْغَلِيلِيْنَ ⑦

فَالْقَوْى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هَيَ تَأْكُفُ

مَا يَأْفِكُوْنَ ⑧

فَالْقَوْى السَّحَرَةُ سَجِدُوْنَ ⑨

قَالُوا أَمَنَا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ⑩

رَبِّ مُوسَى وَهَرُونَ ⑪

قَالَ اسْمَعُ لَهُ أَقْبَلَ أَنْ أَذْرِكُمْ إِنَّهُ

لَكَبِيرُ كُمْ الَّذِي عَلَمْتُكُمُ السَّحَرَةَ

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لَا قِطْعَنَ أَيْدِيْكُمْ

وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خَلَافٍ وَلَا وَصْلَيْكُمْ

أَجْمَعِيْنَ ⑫

۳۲۔ پس جب جادوگر گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لئے کوئی اجر بھی ہوگا اگر ہم ہی غالب آئے والے ہوئے؟

۳۳۔ اس نے کہا ہاں اور یقیناً تم اس صورت میں مقریبین میں بھی شامل ہو جاؤ گے۔

۳۴۔ مویٰ نے ان سے کہا جو (جادو) تم ڈالے والے ہو ڈال دو۔

۳۵۔ تب انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی سوتیاں (زمیں پر) ڈال دیں اور کہا فرعون کی عزت کی قسم! یقیناً ہم ہی غالب آئے والے ہیں۔

۳۶۔ تب مویٰ نے اپنا عاصا پھینکا تو اچانک وہ اس بھوٹ کو نگتے لگا جو انہوں نے لگھرا تھا۔

۳۷۔ پس جادوگر سجدہ کرتے ہوئے (زمیں پر) گرا دیے گئے۔

۳۸۔ انہوں نے کہا ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے ہیں۔

۳۹۔ مویٰ اور ہارون کے رب پر۔

۴۰۔ اس (یعنی فرعون) نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے ہو یونیٹر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا؟ یقیناً یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا تھا۔

پس تم عقرب (اس کا نتیجہ) جان لو گے۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف ستون سے کاٹ ڈالوں گا اور یقیناً میں تم سب کو صلیب پر لٹکا دوں گا۔

- ۵۱۔ انہوں نے کہا کوئی مضا تقہ نہیں۔ ہم یقیناً اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔
- ۵۲۔ یقیناً ہم امید لگائے یہی ہے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں بخش دے گا کیونکہ ہم اتویں ایمان لانے والوں میں سے ہو گئے۔
- ۵۳۔ اور ہم نے موی کی طرف وحی کی کہ رات کو کسی وقت ہمارے بندوں کو یہاں سے لے چل۔ یقیناً تمہارا پیچا کیا جائے گا۔
- ۵۴۔ پس فرعون نے مختلف شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیجے۔
- ۵۵۔ (یہ اعلان کرتے ہوئے کہ) یقیناً یہ لوگ ایک کم تعداد تھیں جماعت ہیں۔
- ۵۶۔ اور اس کے باوجود یہ ضرورت ہمیں طیش دلاکر رہتے ہیں۔
- ۵۷۔ جبکہ ہم سب یقیناً جو کس رہنے والے ہیں۔
- ۵۸۔ پس ہم نے انہیں باغات اور چشمون (کی سرزیں) سے نکال دیا۔
- ۵۹۔ اور خزانوں اور عزت والے مقام سے بھی۔
- ۶۰۔ اسی طرح (ہوا)۔ اور ہم نے تین اسرائیل کو اس (سرزیں) کا وارث بنادیا۔
- ۶۱۔ پس وہ وور کے ترکے ان کے پیچھے لگ گئے۔
- ۶۲۔ پس جب دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موی کے ساتھیوں نے کہا یقیناً ہم تو پکڑے گئے۔
- ۶۳۔ اس (یعنی موی) نے کہا ہرگز نہیں۔ یقیناً یہ رابطہ سیرے ساتھ ہے (اور) ضرور سیری رہنمائی کرے گا۔
- قَالُوا لَا صَيْرَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١﴾
- إِنَّا نَطَّعْ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا حَطَّلَنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾
- وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِي بِعَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٣﴾
- فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ حَشِّرِيْنَ ﴿٤﴾
- إِنَّ هُولَاءِ لَشِرْذَمَةٌ قَلِيلُوْنَ ﴿٥﴾
- وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَاضِلُوْنَ ﴿٦﴾
- وَإِنَّا لِجَمِيعِ حَذِرُوْنَ ﴿٧﴾
- فَأَخْرَجَهُمْ مِّنْ جَنْتِ وَعَيْوِنَ ﴿٨﴾
- وَكُنُوزٍ وَمَقَاهِيرَ كَرِيْسِرَ ﴿٩﴾
- كَذِلِكَ طَوَّرْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٠﴾
- فَأَشْبَعْهُمْ مُشْرِقِيْنَ ﴿١١﴾
- فَلَمَّا تَرَأَءَ الْجَمْعُنِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى إِنَّا لَحَمْدُكُوْنَ ﴿١٢﴾
- قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّنِي سَيَّهَدِيْنِ ﴿١٣﴾

فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَىٰ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَالَكَ  
الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالظُّودِ  
كُلُّا إِيمَانًا هُوَ يُجِيزُهُ كُلُّ بَرَأَ يُلْهِهُ ①

الْعَظِيمُ ۝

٢٥۔ اور اس جگہ ہم نے دوسروں کو (پہلوں کے)  
قریب کر دیا۔

٢٦۔ اور ہم نے موسیٰ کو نجات بخشی اور ان سب کو  
بھی جو اس کے ساتھ تھے۔

٢٧۔ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

٢٨۔ یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان تھا اور  
(اوجواد اس کے) ان میں سے اکثر مومن نہ بنے۔

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ۝

ثُمَّأَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝

إِنَّ فِي ذَلِكَ لِآيَةً ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ  
مُؤْمِنِينَ ②

٢٩۔ اور یقیناً تیرا رتب عی کامل غلبہ والا (اور) پار پار  
رحم کرنے والا ہے۔

٣٠۔ اور ان پر ابرائیم کی خبر پڑھ۔

٣١۔ جب اس نے اپنے باپ اور اس کی قوم سے کہا  
تم کسی چیز کی عبادت کرتے ہو؟

٣٢۔ انہوں نے کہا ہم توون کی عبادت کرتے ہیں  
اور ان کی (عبادت کی) خاطر بیٹھے رہتے ہیں۔

٣٣۔ اس نے کہا جب تم (انہیں) پکارتے ہو تو کیا  
وہ تمہاری پکارتے ہیں؟

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

وَإِنَّ شَعِيرَهُمْ تَبَآءَ إِبْرَاهِيمَ ۝

إِذْ قَالَ لَأَيْهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَأَفْظُلُ لَهَا عَكْفِينَ ۝

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۝

① اس آیت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سمندر کو اس جگہ سے پار کرنے کا ذکر ہے جہاں دریائے نہل اور سمندر ملتے ہیں۔ بعض اوقات دریائے نہل میں اور پر سے طغیانی کا پانی بہت تیزی سے آرہا ہوتا ہے اور لگتا ہے کہ پانی کی ایک دیوار جلی آرہی ہے۔ اسی طرح سمندر بھی مہہ کے وقت طوفانی لہروں کے ساتھ اٹھ کر بڑھتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ نے دریا اور سمندر کا یہ ستم بحفاظت پار کر دیا جکہ یہ دلوں پانی، بھی ملنہیں تھے لیکن یچھے جو فرعون کی قوم ان کو پکرنے کے لئے آرہی تھی وہ سب فرعون سمیت اس وقت غرق ہو گئے جب یہ دلوں متعاقل طوفان ایک دمرے سے مل گئے۔

٧٤۔ یا تمہیں فائدہ پہنچاتے ہیں یا کوئی نقصان  
پہنچاتے ہیں؟

٧٥۔ انہوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے آباء و اجداد کو  
دیکھا کہ وہ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

٧٦۔ اس نے کہا کیا تم نے غور کیا کہ تم کس کی  
عمادت کرتے رہے ہو؟

٧٧۔ (یعنی) تم اور تمہارے پہلے آباء و اجداد۔

٧٨۔ پس یقیناً یہ (تمام) میرے دشمن ہیں سوائے  
رب العالمین کے۔

٧٩۔ جس نے مجھے پیدا کیا۔ پس وہی ہے جو میری  
روحانی کرتا ہے۔

٨٠۔ اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

٨١۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو مجھے  
شفا دیتا ہے۔

٨٢۔ اور جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا۔

٨٣۔ اور جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ جزا ازا  
کے دن میری خطا کیں بخش دے گا۔

٨٤۔ اے میرے رب! مجھے حکمت عطا کرو مجھے  
نیک لوگوں میں شامل کرو۔

٨٥۔ اور میرے لئے آخرین میں سچ کہنے والی زبان  
مقدر کرو۔

٨٦۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنادیں۔

٨٧۔ اور میرے باپ کو بھی بخش دے۔ یقیناً وہ  
گمراہوں میں سے تھا۔

أَوْ يَنْقُعُونَ كُمْ أَوْ يَصْرُونَ ﴿٧﴾

قَالُوا بِلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذِيلَكَ يَفْعَلُونَ ﴿٨﴾

قَالَ أَفَرَعِيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩﴾

أَنْتُمْ وَابْنُوكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿١٠﴾

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّلَّا رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١١﴾

الَّذِي خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿١٢﴾

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِيْنِ ﴿١٣﴾

وَإِذَا مَرْضَتْ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿١٤﴾

وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحِيِّنِ ﴿١٥﴾

وَالَّذِي أَطْمَعَ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيْئَتِي  
يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿١٦﴾

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَالْحَقْيْنِ  
بِالصَّلِحِيْنِ ﴿١٧﴾

وَاجْعَلْ لِيْ لِسَانَ صَدِيقًا فِي الْآخِرِيْنَ ﴿١٨﴾

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿١٩﴾

وَاغْفِرْ لِأَبِي إِثْمَةَ كَانَ مِنَ الصَّالِيْنَ ﴿٢٠﴾

- ۸۸۔ اور مجھے اُس دن رسوانہ کرتا جس دن وہ  
(سب) انٹھائے جائیں گے۔
- ۸۹۔ جس دن نہ کوئی ماں فانکہ دے گا اور نہ بیٹے۔
- ۹۰۔ مگر وہی (فانکہ میں رہے گا) جو اللہ کے حضور  
اطاعت شعار دل سے کر جاڑیوگا۔
- ۹۱۔ اور جتنے متقویوں کے قریب کر دی جائے گی۔
- ۹۲۔ اور جتنے گراہوں کے سامنے لاکھڑی کی جائے گی۔
- ۹۳۔ اور ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کی تم  
عبادت کیا کرتے تھے؟
- ۹۴۔ اللہ کے سوا۔ کیا وہ تھماری مدد کر سکتے ہیں یا  
(پنا) انتقام لے سکتے ہیں؟
- ۹۵۔ پس وہ اس میں اوندھے گردیئے جائیں گے  
نیز سرکش لوگ بھی۔
- ۹۶۔ اور اعلیٰ میں کے تمام شکر بھی۔
- ۹۷۔ وہ کہیں گے جبکہ وہ اس میں آپس میں جھگڑ  
رہے ہوں گے۔
- ۹۸۔ اللہ کی تم اہم ترقیہ کھلی کھلی گراہی میں تھے۔
- ۹۹۔ جب ہم تمہیں رب العالمین کے برادر ہمراستے تھے۔
- ۱۰۰۔ اور ہمیں کسی نے گراہنیں کیا مگر محروم ہوں۔
- ۱۰۱۔ پس ہمارے لئے (اب) کوئی سفارش کرنے  
والا نہیں ہے۔
- ۱۰۲۔ اور نہ کوئی گجری دوست ہے۔

وَلَا يَخْرِنِي يَوْمَ يُبَعَثِرُونَ ۖ ۱۸

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۖ ۱۹

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقُلْبٍ سَلِيمٍ ۖ ۲۰

وَأَرْلَفَتِ الْجَهَةَ لِمُمْتَقِينَ ۖ ۲۱

وَبَرَزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوَّيْنَ ۖ ۲۲

وَقَيْلَ لَهُمْ أَيْمَانًا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۖ ۲۳

مِنْ دُونِ اللَّهِ هُلْ يَنْصُرُونَ ۖ ۲۴

أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۖ ۲۵

فَكُبَكُبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُنَ ۖ ۲۶

وَجُودُهُمْ إِلَيْسَ أَجْمَعُونَ ۖ ۲۷

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَحْتَصِمُونَ ۖ ۲۸

تَالَّهُ إِنَّكُنَّا لَفِي صَلِيلٍ مُّبِينٍ ۖ ۲۹

إِذْ سُوِّيَّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ ۳۰

وَمَا أَصْلَنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۖ ۳۱

فَمَا تَأْمِنُ شَافِعِينَ ۖ ۳۲

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيْرٍ ۖ ۳۳

فَلَوْاَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝  
١٠٣۔ پس اے کاش! ہمارے لئے ایک بار کوٹ کر  
جانا ہوتا تو ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

انَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ  
مُّؤْمِنِينَ ۝  
١٠٤۔ اس میں یقیناً ایک بڑا نشان ہے اور ان میں  
اکثر مؤمن نہیں تھے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝  
١٠٥۔ اور یقیناً تیرا رب ہی ہے جو کامل غالبہ والا  
(اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

كَذَبَتْ قَوْمٌ نُوحٌ الْمُرْسَلِينَ ۝  
١٠٦۔ نوح کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھلادیا تھا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝  
١٠٧۔ جب ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا تھا کیا  
تم تقوی سے کام نہیں لو گے؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝  
١٠٨۔ یقیناً میں تمہارے لئے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِي ۝  
١٠٩۔ پس اللہ کا تقوی اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا آسَلَكْمَ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ أَجْرِيَ  
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝  
١١٠۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا  
اجر تو صرف تمام چہاؤں کے رب پر ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِي ۝  
١١١۔ پس اللہ کا تقوی اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعْكَ الْأَرْذَلُونَ ۝  
١١٢۔ انہوں نے کہا کیا ہم تیری بات مان لیں؟ جبکہ  
سب سے نچلے درجے کے لوگوں نے تیری پیروی کی ہے۔

قَالَ وَمَا عِلْمِيُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝  
١١٣۔ اس نے کہا مجھے اس کا کیا علم ہے جو کام وہ کیا  
کرتے تھے؟

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ لَوْتٍ شَرُوفُونَ ۝  
١١٤۔ ان کا حساب صرف میرے رب کے ذمہ ہے۔  
کاش! تم شعور رکھتے۔

وَمَا آنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝  
١١٥۔ اور میں تو ایمان لانے والوں کو دھنکارنے والا  
نہیں ہوں۔

إِنْ آنَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝  
١١٦۔ میں تو صرف ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

- قالُوا لِئِنْ لَمْ تَتْنَهِ يَتُوحَّدُ لَشَكُونَ<sup>١١٦</sup>  
مِنَ الْمَرْجُومِينَ<sup>١١٧</sup>
- قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِيْ كَذَّابُونَ<sup>١١٨</sup>  
فَأَفْتَحْ بَيْنِيْ وَبِيَهُمْ فَتْحًا وَتَحْرِيْ<sup>١١٩</sup>  
وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ<sup>١٢٠</sup>
- فَأَنْجِيلَهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْقَلْبِ<sup>١٢١</sup>  
الْمَسْحُونُ<sup>١٢٢</sup>
- ثُمَّ أَغْرِقْتَنَا بَعْدَ ابْقِيْنَ<sup>١٢٣</sup>  
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَدَيْهُ<sup>١٢٤</sup> وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ  
مُؤْمِنِينَ<sup>١٢٥</sup>
- وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ<sup>١٢٦</sup>
- كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ<sup>١٢٧</sup>
- إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ<sup>١٢٨</sup>  
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ<sup>١٢٩</sup>
- فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ<sup>١٣٠</sup>
- وَمَا أَسْلَكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ<sup>١٣١</sup> إِنَّ أَجْرِيَ  
إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ<sup>١٣٢</sup>
- ١١٦۔ انہوں نے کہا اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو ضرور تو سنگار کے جانے والوں میں سے ہو جائے گا۔
- ١١٧۔ اس نے کہا اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھلادیا ہے۔
- ١١٨۔ پس میرے درمیان اور ان کے درمیان واضح فیصلہ کر دے اور مجھے نجات بخش اور ان کو بھی جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں۔
- ١١٩۔ پس ہم نے اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے ایک بھرپری ہوئی کشٹی میں نجات دی۔
- ١٢٠۔ پھر ہم نے بعد میں باقی رہنے والوں کو غرف کر دیا۔
- ١٢١۔ یقیناً اس میں ایک بڑا نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
- ١٢٢۔ اور یقیناً تیرا رب ہی ہے جو کامل غالبہ والا (اور) بار بار جنم کرنے والا ہے۔
- ١٢٣۔ عاد نے (بھی) پیغمبروں کو جھلادیا۔
- ١٢٤۔ جب ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟
- ١٢٥۔ یقیناً میں تمہارے لئے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔
- ١٢٦۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔
- ١٢٧۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔
- ١٢٨۔ میرا اجر تو محض تمام جہانوں کے رب پر ہے۔

۱۲۹۔ کیا تم ہر اونچے مقام پر (محض) بے فائدہ  
(پنی عظمت کی) یادگار تغیر کرتے ہو؟

۱۳۰۔ اور تم (طرح طرح کے) کارخانے لگاتے ہو  
تاکہ تم ہمیشہ رہو۔

۱۳۱۔ أَتَبْئُنُونَ بِكُلِّ رِيْعٍ أَيَّةً تَعْبَثُونَ ﴿٦﴾

۱۳۲۔ وَتَتَخَذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ  
تَحْلِمُونَ ﴿٧﴾

۱۳۳۔ اور جب تم گرفت کرتے ہو تو زبردست بنتے  
ہوئے گرفت کرتے ہو۔

۱۳۴۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

۱۳۵۔ اور اس سے ڈر جس نے ایسی چیزوں سے  
تمہاری مدد کی جنہیں تم جانتے ہو۔

۱۳۶۔ اس نے مویشیوں اور اولاد (کی عطا) سے  
تمہاری مدد کی۔

۱۳۷۔ اور باغوں اور چشمیوں کی صورت میں بھی۔

۱۳۸۔ یقیناً میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے  
ڈرتا ہوں۔

۱۳۹۔ وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطْشَتُمْ جَبَارِينَ ﴿٨﴾

۱۴۰۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ ﴿٩﴾

۱۴۱۔ وَاتَّقُوا الَّذِي آمَدَكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٠﴾

۱۴۲۔ أَمَدَكُمْ بِإِنْعَامٍ وَّبَنِينَ ﴿١١﴾

۱۴۳۔ وَجَنَّتِ وَعِيُونِ ﴿١٢﴾

۱۴۴۔ إِنَّ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ  
عَظِيمٍ ﴿١٣﴾

۱۴۵۔ قَالُوا سَوَآءَ عَلَيْنَا أَوْ حَذَّرَتْ أُمُّ لَمْتَكُنْ  
مِّنَ الْوَعِظِيْنَ ﴿١٤﴾

۱۴۶۔ إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾

۱۴۷۔ وَمَا نَحْنُ بِمَعَذَّبِيْنَ ﴿١٦﴾

۱۴۸۔ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكَنَهُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَاءَةً ﴿١٧﴾

۱۴۹۔ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٨﴾

۱۵۰۔ انہوں نے کہا ہم پر برادر ہے خواہ تو ہمیں  
صحت کرے یا نیخت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

۱۵۱۔ یہ محض پرانے لوگوں کے خلق ہیں (جو تم ہمیں  
سکھاتے ہو)۔

۱۵۲۔ اور ہم عذاب نہیں دیئے جائیں گے۔

۱۵۳۔ پس انہوں نے اسے جھلا دیا تو ہم نے ان کو  
ہلاک کر دیا۔ یقیناً اس میں ایک بہت برا انسان ہے۔  
اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

- وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُمَا الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
- ۱۴۱۔ اور یقیناً تیرا رب ہی کامل غلبہ والا (اور) بار بار تم کرنے والا ہے۔
- ۱۴۲۔ شودنے بھی پیغمبروں کو جھلادیتا ہا۔
- ۱۴۳۔ جب ان کو ان کے بھائی صالح نے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟
- ۱۴۴۔ میں یقیناً تمہارے لئے ایک امانت وار پیغمبروں۔
- ۱۴۵۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔
- ۱۴۶۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو محض تمام جہانوں کے رب پر ہے۔
- ۱۴۷۔ کیا تم اسی طرح یہاں ان میں رہتے ہوئے چھوڑ دیئے جاؤ گے؟
- ۱۴۸۔ باغات میں اور چشموں میں۔
- ۱۴۹۔ اور کھینتوں میں اور ایسی بھجروں میں جن کے خونے (پھل کے بوجھ سے) ٹوٹ رہے ہوں۔
- ۱۵۰۔ اور تم مہارت سے کام لیتے ہوئے پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔
- ۱۵۱۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔
- ۱۵۲۔ اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی پیروی نہ کرو۔
- ۱۵۳۔ جوز میں میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔
- ۱۵۴۔ انہوں نے کہا یقیناً تو ان میں سے ہے جو جادو سے مُختل کر دیئے جاتے ہیں۔
- ۱۴۵۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝
- ۱۴۶۔ إِذْ قَالَ لَهُمَا أَخْوَهُمْ صَلِحُ الْأَسْقَوْنَ ۝
- ۱۴۷۔ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝
- ۱۴۸۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝
- ۱۴۹۔ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
- ۱۵۰۔ أَتَتْرَكُونَ فِي مَا هُنَّا أَمْنِينَ ۝
- ۱۵۱۔ فِي جَنَّتٍ وَّعِيُونِ ۝
- ۱۵۲۔ وَرُزْرُوعٍ وَّخُلٍ طَلْعَهَا هَضِيمٌ ۝
- ۱۵۳۔ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجَبَالِ بَيْوَتًا فِرِهِينَ ۝
- ۱۵۴۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝
- ۱۵۵۔ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝
- ۱۵۶۔ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝
- ۱۵۷۔ قَالُوا إِنَّمَا آتَنَا مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝

۱۵۵۔ تو ہماری طرح کے ایک بڑے سوا اور پچھلئیں۔ پس کوئی نشان لے آگر تو پھوس میں سے ہے۔

۱۵۶۔ اس نے کہا یہ ایک اونٹی ہے جس کے پانی پینے کا ایک وقت مقرر کیا جاتا ہے اور تمہارے لئے بھی مقررہ دن کو پانی کی باری ہو اکرے گی۔

۱۵۷۔ پس اُسے نقصان پہنچانے کے لئے چھوٹے نہیں۔ ورنہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آپکڑے گا۔

۱۵۸۔ بھر بھی انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ دیں۔ پس وہ خخت پشیمان ہو گے۔

۱۵۹۔ پس انہیں عذاب نے آپکڑا۔ یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۶۰۔ اور یقیناً تیر اربت ہی کامل غلبہ والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۱۶۱۔ لوٹ کی قوم نے بھی بخوبیوں کو جھٹلا دیا تھا۔

۱۶۲۔ جب ان سے ان کے بھائی لوٹ نے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟

۱۶۳۔ یقیناً میں تمہارے لئے ایک امانت وار بخوبیوں ہوں۔

۱۶۴۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور بھیری الاعاعت کرو۔

۱۶۵۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو محض تمام جہاںوں کے رب پر ہے۔

۱۶۶۔ کیا تم دنیا بھر میں مردیوں ہی کے پاس آتے ہو؟

۱۶۷۔ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأَنْتِ بِإِيمَانِكُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ﴿۱۶﴾

۱۶۸۔ قَالَ لَهُمْ نَاقَةً لَهَا شَرْبٌ وَلَكُمْ شَرْبٌ يَوْمٌ مَعْلُومٌ ﴿۱۷﴾

۱۶۹۔ وَلَا تَمْسُوهَا سَوْءًا فَيَأْخُذُكُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ عَظِيمٌ ﴿۱۸﴾

۱۷۰۔ فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا نَذِيرِينَ ﴿۱۹﴾

۱۷۱۔ فَآخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً

۱۷۲۔ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۰﴾

۱۷۳۔ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُمُ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۲۱﴾

۱۷۴۔ كَذَبَتْ قَوْمٌ لُوطٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۲﴾

۱۷۵۔ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۲۳﴾

۱۷۶۔ إِلَيْنِي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۲۴﴾

۱۷۷۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِي ﴿۲۵﴾

۱۷۸۔ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ أَجْرِي

۱۷۹۔ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۶﴾

۱۸۰۔ أَتَأْتُونَ الذِكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۲۷﴾

۱۶۷۔ اور اسے چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے تمہارے ساتھی پیدا کئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہو۔

۱۶۸۔ انہوں نے کہا اے لوٹ! اگر تو باز نہ آیا تو یقیناً تو (اس سستی سے) نکالے جانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

۱۶۹۔ اس نے کہا یقیناً میں تمہارے کردار سے سخت ہیزار ہوں۔

۱۷۰۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے اہل کو اس سے نجات بخش جو دہ کرتے ہیں۔

۱۷۱۔ پس ہم نے اُسے اور اس کے اہل سب کو نجات عطا کی۔

۱۷۲۔ سوائے ایک بڑھایا کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی۔

۱۷۳۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔

۱۷۴۔ اور ان پر ہم نے ایک بارش برسائی۔ پس بہت بُری تھی ڈرانے جانے والوں کی بارش۔

۱۷۵۔ یقیناً اس میں ایک بُراؤ نشان تھا۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے تھیں تھے۔

۱۷۶۔ اور یقیناً تیرا رب ہی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) بارہار جنم کرنے والا ہے۔

۱۷۷۔ بن میں بنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹا دیا تھا۔

۱۷۸۔ جب شعیب نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟

۱۷۹۔ یقیناً میں تمہارے لئے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔

وَتَذَرُّونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

آزِواجِكُمْ طَبْلَ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَدُونَ ۱۷۰

قَالَ الْوَالِيْنَ لَمْ تَنْتَهِ يَلْوُظَ لَتَكُونَنَّ

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ۱۷۱

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِيْنَ ۱۷۲

رَبِّ تَحْنِيْ فَوَاهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۱۷۳

فَنَجَيَيْنَاهُ وَأَهْلَهَ أَجْمَعِيْنَ ۱۷۴

إِلَّا عَجُورًا فِي الْغَيْرِيْنَ ۱۷۵

لَهُ دَمَرَنَا الْأَخْرِيْنَ ۱۷۶

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ

الْمُسَدَّرِيْنَ ۱۷۷

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِيْنَ ۱۷۸

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۱۷۹

كَذَبَ أَصْحَابُ لَكِيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۱۸۰

إِذْ قَالَ لَهُمْ شَعِيْبٌ أَلَا تَنْتَقُونَ ۱۸۱

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ حَمِيْنَ ۱۸۲

فَأَتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٩﴾

۱۸۰۔ پس اللہ کا تقوی اخیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَشْلَكْتُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ  
إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾

۱۸۱۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا  
اجر تو محض تمام جہانوں کے رب پر ہے۔

أُوفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ  
الْمُحْسِرِينَ ﴿٢١﴾

۱۸۲۔ پورا پورا ماپ تو لو اور ان میں سے نہ بوجو کم  
کر کے دیتے ہیں۔

وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿٢٢﴾

۱۸۳۔ اور سیدھی ڈنڈی سے قولا کرو۔  
۱۸۴۔ اور لوگوں کے مال ان کو کم کر کے نہ دیا کرو اور  
زمیں میں فسادی بن کر بد امنی نہ پھیلاتے پھرو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَ هُمْ وَلَا تَعْنُوا  
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٢٣﴾

۱۸۵۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور  
پہلی خلقت کو بھی۔

وَأَتَّقُوا اللَّهُ خَلْقَكُمْ وَالْجِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

۱۸۶۔ انہوں نے کہا یقیناً تو ان میں سے ہے جو جادو  
سے مختل کر دیجے جاتے ہیں۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمَسَحَّرِينَ ﴿٢٥﴾

۱۸۷۔ اور ٹو ہماری طرح کے ایک بشر کے سوا اور  
کچھ نہیں اور ہم تجھے ضرور جھوٹوں میں سے گمان  
کرتے ہیں۔

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَّرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُكَ  
لِمَنِ الْكَذِيلِينَ ﴿٢٦﴾

۱۸۸۔ پس ٹو ہم پر آسمان سے کچھ نکلے گرا اگر تو  
پھول میں سے ہے۔

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كَسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ  
مِنَ الصَّدِيقِينَ ﴿٢٧﴾

۱۸۹۔ اس نے کہا میرا رب اُسے خوب جانتا ہے جو تم  
کرتے ہو۔

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

۱۹۰۔ پس انہوں نے اُسے جھٹا دیا اور ان کو ایک سایہ  
کر دینے والے مہلک بادل کے دن کے عذاب نے  
آپکڑا۔ یقیناً وہ ایک بہت بڑے دن کا عذاب تھا۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ  
الظُّلَلَةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢٩﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ  
سَعَىٰ إِيمَانَ لَانِي وَالثَّالِثُونَ  
مُؤْمِنُونَ<sup>۱۱</sup>

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ<sup>۱۲</sup>  
يَعْلَمُ  
(اور) بارہار حرم کرنے والا ہے۔

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ<sup>۱۳</sup>  
اُتَاراً هوا (کام) ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ<sup>۱۴</sup>  
جسے روح الامین لے کر آتا ہے۔

عَلَىٰ قَلْبِكِ لِتَكُونَ مِنَ الْمُتَنَذِّرِينَ<sup>۱۵</sup>  
بوجائے۔<sup>۱۵</sup>

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ<sup>۱۶</sup>

وَإِنَّهُ لِفِي رَبِّ الْأَوَّلِينَ<sup>۱۷</sup>

أَوْلَمْ يَكُنْ لَهُمْ أَيَةً أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاؤَا  
بَنِي إِسْرَائِيلَ<sup>۱۸</sup>

وَلَوْنَزَلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ<sup>۱۹</sup>

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنُونَ<sup>۲۰</sup>

كَذِيلَكَ سَلْكَنَةٌ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ<sup>۲۱</sup>

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُوا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ<sup>۲۲</sup>

فَيَأْتِيهِمْ بَعْثَةٌ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ<sup>۲۳</sup>

کوئی شعور نہ رکھتے ہوں۔

۱۱ آیات ۱۹۵ تا ۱۹۳: قرآن کریم حضرت جبرائیل کے ذریعہ نازل فرمایا گیا ہم کا دوسرا نام الرُّوحُ الْأَمِينُ بھی ہے اور اسے  
آنحضرت ﷺ کے قلب پر جاری کیا گیا۔

۲۰۳۔ پس وہ کہیں گے کہ کیا ہم مہلت دیئے جانے  
والے ہیں؟

۲۰۵۔ پس کیا وہ ہمارے عذاب کو جلد طلب کرتے ہیں؟

۲۰۶۔ کیا تو نے غور کیا کہ اگر ہم انہیں چند سال کے  
لئے فائدہ پہنچایں۔

۲۰۷۔ پھر وہ ان کے پاس آجائے جس سے وہ  
ڈرائے جاتے تھے۔

۲۰۸۔ تو جو عارضی فائدہ وہ پہنچائے جاتے تھے وہ  
ان کے پکھا کام نہ آسکے گا۔

۲۰۹۔ اور ہم نے کوئی بستی بلاک نہیں کی مگر اس کے  
لئے ڈرانے والے (بیجے جاپکے) تھے۔

۲۱۰۔ (یہ) ایک برا عبرتیک ذکر (ہے) اور ہم  
ہرگز ظلم کرنے والے نہیں تھے۔

۲۱۱۔ اور شیطان (یہ) (وہی) لئے ہوئے نہیں آتے۔

۲۱۲۔ اور نہ ان کی یہ مجال ہے اور نہ ہی وہ (اس کی)  
استطاعت رکھتے ہیں۔

۲۱۳۔ یقیناً وہ (کلام الہی) سننے سے بلاشبہ معزول  
کر دیئے گئے ہیں۔

۲۱۴۔ پس تو اللہ کے ساتھ کوئی معبود نہ پکار ورنہ تو  
عذاب دیئے جانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

۲۱۵۔ اور اپنے اہل خاندان یعنی اقرباء کو ڈرا۔

۲۱۶۔ اور اپنا پرمونوں میں سے ان کے لئے جو تیری  
بیروی کرتے ہیں، جھکا دے۔

فَيَقُولُوا هُلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿٦﴾

أَفِيمَعْدَادِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧﴾

أَفَرَءَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٨﴾

لَهُجَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٩﴾

مَا آتَنَا عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿١٠﴾

وَمَا أَهْلَكَنَا مِنْ قَرِيَةٍ إِلَّا

لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿١١﴾

ذِكْرِيٌّ وَمَا كُنَّا أَطْلَقِينَ ﴿١٢﴾

وَمَا تَرَزَّلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُنَّ ﴿١٣﴾

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِعُونَ ﴿١٤﴾

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿١٥﴾

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَ فَتَكُونُ

مِنَ الْمَعْذَبَيْنَ ﴿١٦﴾

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿١٧﴾

وَاحْفِصْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٨﴾

**فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنْفَ بَرِّيٌّ حَمِّمَا  
تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾**

۲۱۔ پس اگر وہ تیری نافرمانی کریں تو کہدے کہ  
یقیناً میں اس سے جو تم کرتے ہوئی ہوں۔

۲۲۔ اور کامل غلبہ والے (اور) بار بار حرم کرنے  
والے (اللہ) پر توکل کر۔

۲۳۔ جو تجھے دیکھ رہا ہوتا ہے جب تو کھڑا ہوتا ہے۔

۲۴۔ اور بجدہ کرنے والوں میں تیری بے قراری کو بھی۔

۲۵۔ یقیناً وہی ہے جو بہت سننے والا (اور) داعی علم  
رکھنے والا ہے۔

۲۶۔ کیا میں تمہیں اس کی خبر دوں جس پر شیاطین  
بکثرت اُرتے ہیں؟

۲۷۔ وہ ہر کپے جھوٹے (اور) سخت گھنگار پر  
بکثرت اُرتے ہیں۔

۲۸۔ وہ (ان کی باتوں پر) کان ڈھرتے ہیں اور  
ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

۲۹۔ اور ہے شعراء تو مخشن بیکھے ہوئے ہی ان کی  
بیروی کرتے ہیں۔

۳۰۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں  
سرگروال رہتے ہیں؟

۳۱۔ اور یقیناً وہ کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

۳۲۔ سوائے ان کے جو (ان میں سے) ایمان  
لائے اور نیک اعمال بھالائے اور کثرت سے اللہ کو  
یاد کیا اور ظلم کا نشان بننے کے بعد اس کا بدلہ لیا۔ اور وہ  
جنہوں نے ظلم کیا عنقریب جان لیں گے کہ وہ کس  
لوئے کے مقام پر لوٹ جائیں گے۔

**وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢٠﴾**

**الَّذِي يَرِيكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١﴾**

**وَتَقْلِبَكَ فِي السَّجَدَيْنَ ﴿٢٢﴾**

**إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٣﴾**

**هَلْ أَنْبَتْكُمْ عَلَى مَنْ تَنَزَّلَ الشَّيْطَنُ ﴿٢٤﴾**

**تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَاكٍ أَشِيمُ ﴿٢٥﴾**

**يُلْقَوْنَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَذَّابُونَ ﴿٢٦﴾**

**وَالشَّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاؤَنَ ﴿٢٧﴾**

**أَكْمَلَ آثَمُهُ فِي كُلِّ وَادِي يَهِيمُونَ ﴿٢٨﴾**

**وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾**

**إِلَّا الَّذِينَ أَمْنَوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ**

**وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَاتَّصَرُوا مِنْ بَعْدِ**

**مَا أُطْلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ طَلَمُوا**

**أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَتَّقْلِبُونَ ﴿٣٠﴾**

## ۲۷۔ النَّمْل

یہ سوت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چورانوے آیات ہیں۔

اس سوت کا آغاز ظست کے حروف مقطعات سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرح حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی طبیب ہیں اور طبیب پر شیاطین نہیں اُترا کرتے۔ اس لئے لازماً یا یے طبیب خدا کا کلام ہے جو بہت حکمت والا ہے اور جس نے اپنے طبیب بندے پر طبیب اور پر حکمت وحی نازل فرمائی ہے۔

اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر دہرا لیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پاک بندوں کو وحی کے ذریعہ مبارک بھی بنا دیتا ہے۔ چنانچہ آیت نمبر ۹ میں فرمایا گیا کہ اللہ کے وہ نیک بندے جو نور کی تلاش میں رہتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ اپنے نور کا جلوہ دکھا کر برکتوں کی طرف بلاتا ہے۔

اس کے بعد حضرت داود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کیا گیا ہے جو بہت سے ایسے امور پر مشتمل ہے جو قرآنی محاوروں پر سے پرداہ اٹھاتے ہیں اور انسان کو اندر ہیروں سے روشنی کی طرف لے جاتے ہیں۔ لیکن اس مضمون میں بہت سی ایسی تباہیات آیات ہیں جن سے دلوں کی بھی والے اور بھی بھک جاتے ہیں اور مضمین کی تینک نہیں بخچ سکتے۔ اس میں سب سے زیادہ قابل توجیہ چیز منطق الطفیر ہے۔ قرآن کریم کے نزدیک منطق الطفیر تو ان لوگوں کی زبان ہے جو پرندوں کی طرح آسمان میں اڑتے ہیں لیعنی آسمانی زبان میں کلام کرتے ہیں۔ یہ خیال درست نہیں کہ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وہ زبان عطا فرمائی گئی تھی جو پرندے آپس میں بولتے ہیں۔ اس سوت کی بہت سی آیات اس غلط فہمی کا ازالہ کرتی ہیں۔ مثلاً یہ جو فرمایا گیا کہ نمل کی قوم آپس میں باقی کر رہی تھی اور حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کو سمجھ لی، اگر نمل سے مراد مل کی قوم کی بجائے بعض مفسرین کے قول کے مطابق چیزوں میں ہی لی جائیں تو چیزوں میں تو تطیر نہیں ہوتیں۔ اس لئے حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام جن کو منطبق الطفیر عطا کی گئی تھی، جیزوں کی زبان کیسے سمجھ گئے۔

پھر یہ کہا جاتا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فوج میں ایک پرندوں کی فوج بھی شامل تھی جس کا سردار ملکہ سبا کا کھونج لگاتے ہوئے اس کے دربار تک جا پہنچا تھا۔ جب اس نے واپس آ کر اپنے غائب ہونے کی وجہ بیان کی تو وہ ساری باتیں جو ملکہ کے دربار میں کہی جا رہی تھیں وہ گویا ان کو سمجھ رہا تھا حالانکہ ملکہ اور دربار یوں کی زبان تو پرندوں کی زبان نہیں تھی۔ پھر جب اس نے حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خط ملکہ کے سامنے پیش کیا تو تب بھی ملکہ اور دربار یوں کے درمیان جو گفتگو ہوئی اس ساری گفتگو کو جو انسانی زبان میں ہو رہی تھی وہ پرندے سمجھ گیا۔

غرضیکہ اس سورت میں مَنْطِقُ الطَّيْرٍ کے متعلق فرضی قصہ کہانیوں کو رذ فرمایا کہ اس کا بھی معنی پیش فرمایا گیا ہے کہ اللہ کے بندے آسمانی زبان میں کلام کیا کرتے ہیں۔

اس کے بعد اس ملکہ کو جو سیاسی طور پر حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برتری کو تسلیم کر چکی تھی مگر ابھی حقیقتاً اپنے نہب سے دستبردار ہو کر حضرت سلیمان کے نہب تو حید میں داخل نہیں ہوئی تھی اس کو سمجھانے کے لئے حضرت سلیمان کے کارگروں نے آپ کے محل میں ایک ایسا فرش بنایا جو ششیٰ کی طرح چمک رہا تھا اور یوں محسوس ہوتا تھا جیسے وہ فرش نہیں بلکہ پانی ہے۔ اس پر ملکہ سبانتے پانی سے بچتے کے لئے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اونچا کر لیا۔ تب حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کو سمجھایا کہ سورج کی بھی ایسی ہی مثال ہے کہ خود رشی کا منع معلوم ہوتا ہے مگر دراصل اللہ تعالیٰ کے نور سے فیضیاب ہو رہا ہوتا ہے اور سورج کو روشی کا منع بخٹھے والے اُسی طرح دھوکہ کھاتے ہیں جیسے ملکہ سبانتے کی نظر دھوکہ کھا گئی۔ یہ بات سمجھنے کے بعد وہ ملکہ اس حقیقت کو سمجھ گئی کہ ہر طرف اللہ تعالیٰ ہی کا جلوہ ہے اور باقی سب جلوے نظر کا دھوکہ ہیں۔

اس کے بعد مسلسل ایسے نہیں کا ذکر ہے جنہوں نے تو حید کا جھنڈا اٹھایا تو مشرک قوموں نے جیسا کہ سبا کی قوم مشرک تھی ان کو بار بار رذ کر دیا اور اگرچہ اللہ تعالیٰ نے سبا کی قوم کو تو ہدایت پانے کی وجہ سے معاف فرمادیا لیکن وہ لوگ پے پے شرک کا رستہ اختیار کرنے کی وجہ سے ہلاک کر دیجے گے۔

اس کے بعد پھر یہ فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تو حید کا مضمون انہیاء پر بارش کی طرح نازل ہوتا ہے جو زندگی کا سرچشمہ ہے۔ مادی زندگی بھی اس آسمانی پانی سے عطا ہوتی ہے اور روحانی زندگی بھی انہیاء کو اسی آسمانی بارش کے فیض سے نصیب ہوتی ہے۔

اس کے بعد یہ سوال اٹھایا ہے کہ زمین پر شفاف پانی بر سانے کا جو نظام ہے کیا وہ اللہ کے سوا کوئی اور فرضی موجود بھی یا سکتا تھا اور اس بات پر اس مضمون کو قائم کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے سمندروں کے درمیان ایک روک پیدا کی ہوئی ہے۔ یہ مضمون وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آسمانی پانی کی طرح نازل ہوا ورنہ آپ کے زمانہ میں ہرگز ایسی سائنسی یا جغرافیائی معلومات موجود نہ تھیں۔ قرآن کریم نے دو سمندروں کے درمیان روک کا جو مضمون بیان فرمایا، دراصل اس میں ایک پیچگوئی مضمون تھی جو ظاہر ہونے پر اہل علم کے لئے بہت ایمان افروز ثابت ہوئی چاہئے تھی۔ یعنی جن سمندروں کے درمیان ایک ناقابل عبور روک بنا دی گئی تھی، اللہ تعالیٰ ان سمندروں کو ملادے گا۔ اس مضمون کی واضح پیچگوئی دو دوسری آیات میں مذکور ہے۔

اب وہی دعا کا مضمون جو گزشتہ چند سورتوں میں مسلسل جاری ہے، پھر چھیرتے ہوئے فرمایا کہ جب ایک منظر دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قول فرمایتا ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ اس مضمون کا بھی سمندروں سے تعلق

ہے جیسا کہ دوسری آیات میں بیان فرمایا کہ جب سمندروں کے طوفان میں گھر کر بعض لوگ مایوس ہو جاتے ہیں اور سخت بے چینی اور بے قراری کی حالت میں اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں تو وہ ان کو ہولناک طوفانوں سے بچا کر نجاتی تک پہنچادیتا ہے۔ مگر اس نجات کے باوجود جب ان میں سے بعض پھر واپس شرک کی طرف لوٹ آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ انہیں نجاتی میں ہی غرق کر دے۔ اس مضمون کو تفصیل سے بعض دوسری آیات میں بیان فرمایا گیا ہے اور خشک زمین میں دھنائے جانے والوں کا ذکر بھی قرآن کریم میں ملتا ہے جیسا کہ آجکل بھی ہم زلزلوں کی صورت میں یہ دیکھتے ہیں کہ بعض دفعہ انسانوں کی بڑی بڑی آپادیاں زمین پھٹنے سے زمین میں دفن ہو جاتی ہیں۔

اس مضمون کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ انسان کو چاہئے کہ خور کرے کہ سمندر اور خشکی کے اندر ہوں میں کون ہے جو اسے ہر قسم کے خطرات سے نجات دیتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا بھی کوئی معبدو ہے؟ اسی طرح فرمایا گیا کہ کون ہے جو پہلی بار تحلیق کرتا ہے اور پھر اس تخلیق کو دہراتا چلا جاتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا بھی کوئی معبدو ہے؟ اس میں یہ سبق ہے کہ جب کوہ دیکھتے ہیں پہلی بار بھی اللہ تعالیٰ ہی پیدا فرماتا ہے (ورثہ پیدائش کے آغاز کا کوئی حل نہیں) اور پھر روزانہ بھی عمل دہراتا چلا جاتا ہے کہ ہر وقت، تمام دنیا میں پانی کی برکت سے مٹی سے طرح طرح کی زندگی پیدا کرتا ہے تو وہ اس بات سے کیسے عاجز ہو سکتا ہے کہ مرنے کے بعد انسان کو جس طرح چاہے پھر دوبارہ زندگی عطا فرمادے۔ لیکن کیونکہ ان لوگوں کو آخرت کا کوئی علم نہیں اس لئے اپنے احیاء نو سے متعلق یہ شےش میں بتا رہتے ہیں۔ اس پس مظفر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ کفار اور مشرکین کی مثال تو مردوں کی سی ہے اور مردوں تک تیری پکارنیں پہنچ سکتی۔ پس جب تو ان کو ہدایت کی طرف بلاتا ہے تو ان عقل کے بہروں کو تیری پکارنائی ہی نہیں دیتی۔ اسی طرح انہوں کو بھی تیرا نور کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا کیونکہ نور کے پیچھے چلنے کے لئے انکھوں میں بھی تور و شنی ہونی چاہئے۔

پھر آیت ۸۳ میں زمین پر جانوروں کی سی زندگی بسرا کرنے والوں کے لئے بہت بڑا انداز فرمایا گیا کہ زمین پر چلنے پھرنے والا ہی ایک جانور ان کو سزا دینے کے لئے مقرر کیا جائے گا۔ **نَكِلْمُهُمْ** کے دونوں معانی یہاں اطلاق پاتے ہیں۔ ایک معنی تو یہ ہے کہ وہ ان سے کلام کرے گا۔ یعنی زبان حال سے ان سے کلام کرے گا۔ اور دوسرا معنی ہے ان کو کامنے گا۔ جس کی وجہ سے وہ نہایت ہولناک پیاری کاشکار ہو جائیں گے۔ پس اس آیت کریمہ میں **ذَاهِةً الْأَرْضَ** یعنی ان چوہوں کا ذکر ہے جو دابة بھی ہیں اور زمین میں طاغون پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔ ان کی پیٹھوں پر وہ کیڑے سوار ہوتے ہیں جن کے کامنے سے طاغون پھیلاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگ پہاڑوں کو جاد سمجھتے تھے مگر اس سورت کی آیت نمبر ۸۹ بیان کرتی ہے کہ وہ بالوں کی طرح مسلسل اڑ رہے ہیں حالانکہ بہت مضبوطی سے زمین میں گڑ رہے ہوئے بھی ہیں۔ اس کا

اس کے سوا کوئی استنباط نہیں ہو سکتا کہ زمین سمیت وہ بادلوں کی طرح گھوم رہے ہیں۔ اس آیت کے آخری مکملے نے قطعی طور پر ثابت کر دیا کہ اللہ تعالیٰ کی صنعت جس نے مضبوطی سے ان پہاڑوں کو زمین میں گاڑا ہوا ہے کیے تقدید کا نشانہ بنائی جا سکتی ہے؟ نہایاں اس وہم کا ازالہ فرمادیا گیا کہ یہ واقعہ قیامت کے دن ہو گا۔ قیامت کے دن تو کوئی آنکھ ان پہاڑوں کو اٹھتا ہو نہیں دیکھے گی اور اگر پہاڑ اڑے بھی تو اتفاقِ گل شنی ہے کے دعویٰ کے برخلاف ہو گا اس لئے سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں رہتا کہ انسان یہ تسلیم کرے کہ پہاڑ زمین میں ایسے گردش کر رہے ہیں جیسے آسمان پر بادل روائی دواں ہیں۔ یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں کہ اہل علم کو کامل یقین ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ ان کا رتبہ ایک عظیم صناع ہے۔

اس سورت کی آخری آیت میں یہ وعدہ فرمادیا گیا ہے کہ جن نشانات کا ذکر گزرا ہے وہ ضروری نوع انسان کو دکھادیے جائیں گے جس میں زمینی نشانات بھی ہیں اور آسمانی نشانات بھی اور آئندہ زمانہ کے اہل علم اس بات کی گواہی دیں گے کہ جیسا کہ قرآن کریم نے فرمایا تھا بعینہ ویسا ہی ہوا۔



سُورَةُ النَّمَلَ مَكْيَةً وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ أَرْبَعُ وَتِسْعُونَ آيَةً وَسَبْعَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
ہیں مانگے دینے والا (اور) ہمارا رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ طَيِّبْ سَمِيعْ (پاک، بہت شنے والا)  
یہ قرآن کی اور ایک روشن کتاب کی آیات ہیں۔

۳۔ مومنوں کے لئے ہدایت اور خوبخبری ہیں۔

۴۔ وہ جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور رکوڈ دیتے ہیں  
اور وہی ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

۵۔ یقیناً وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم  
نے ان کے اعمال ان کے لئے خوبصورت کردکھائے  
ہیں۔ پس وہ بھکتے رہتے ہیں۔

۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بہت رُاعذاب  
(قدر) ہے اور وہی آخرت میں سب سے زیادہ  
گھانا کھانے والے ہوں گے۔

۷۔ اور یقیناً قرآن تجھے عطا کیا جاتا ہے بہت حکمت  
بیخے والے (اور) بہت علم والے کی طرف سے۔

۸۔ (یاد کر) جب موی نے اپنے گھروں سے کہا  
کہ میں یقیناً ایک آگ دیکھ رہا ہوں۔ پس میں یا تو  
اس (کے پاس) سے تمہارے پاس کوئی خبر لاوں گا  
یا تمہارے پاس کوئی سلگتا ہوا انگارہ لے آؤں گا  
تاکہ تم آگ تاپو۔

طَسْ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٌ  
مُّبِينٌ ②

هُدَىٰ وَبُشْرَىٰ لِلْمُوْمِنِينَ ③

الَّذِينَ يُقْيِمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكُوْةَ  
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ ④

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَ اللَّهُ  
أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَلُونَ ⑤

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ  
فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاٰخْسَرُونَ ⑥

وَإِنَّكَ لَتَنْتَقِيُ الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ  
حَكِيمٍ عَلِيِّمٍ ⑦

إِذْقَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنَّهُ أَنْشَتَ نَارًا٩  
سَاءِيْسَكُرٌ مِّنْهَا إِخْبَرٌ أَوْ اِتَّسَكُرٌ بِشَهَابٍ  
قَبِيلٌ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ⑧

۹۔ پس جب وہ اس کے پاس آیا تو بد ادی گئی کہ برکت دیا گیا ہے جو اس آگ میں ہے اور وہ بھی جو اس کے اردو گرد ہے۔ اور پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا رب۔

۱۰۔ اے موی! یقیناً (یہ کلام کرنے والا) میں ہی اللہ ہوں، کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا۔ ①

۱۱۔ اور اپنا عاصا چیک۔ پس جب اس نے اسے دیکھا کر ایسے حرکت کر رہا ہے جیسے وہ ایک سانپ ہو تو وہ پیشہ پھیرتے ہوئے مُر گیا اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا۔ اے موی! ذر نہیں۔ یقیناً میں وہ ہوں کہ میرے قرب میں پیغمبر ڈرانہیں کرتے۔

۱۲۔ مگر وہ جس نے کوئی ظلم کیا ہو پھر وہ (اے) بدی کے بعد یقینی میں تبدیل کروے تو یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہوں۔

۱۳۔ اور اپنا تھا اپنے گریبان میں ڈال وہ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا لگکے گا۔ (یہ دونوں) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجے جانے والے) نو شفات میں میں سے ہیں۔ یقیناً وہ بہت ہی بدکدار لوگ ہیں۔

۱۴۔ پس جب ان کے پاس ہمارے بصیرت بخشنے والے نشانات آئے تو انہوں نے کہا تو کھلا کھلا جادو ہے۔

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُوْرِكَ مَنْ  
فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۝ وَسَبِّحَ اللَّهَ  
رَبِّ الْعَلَمِينَ ②

يَمُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝  
وَأَنْقِعَصَالَكَ ۝ فَلَمَّا رَأَهَا تَهَرَّزَ  
كَانَهَا جَانَ ۝ وَلِلَّهِ مُدِيرًا وَلَمْ يَعِقِبْ ۝  
يَمُوسَى لَا تَخْفَ ۝ إِنَّ لَا يَخَافُ  
لَدَنِّ الْمُرْسَلُونَ ③

إِلَامَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ  
فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ④

وَأَدْخُلْ يَدَكَ فِي جَيْلِكَ تَخْرُجَ  
بِيَضَاءٍ مِّنْ غَيْرِ سُوءٍ ۝ فِي تِسْعَ آيَتٍ  
إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا  
قَوْمًا فَسِيقِينَ ⑤

فَلَمَّا جَاءَهُمْ أَيَّتُنَا مُبِصِّرَةً قَالُوا  
هَذَا سِحْرٌ مِّنْ عِنْدِنَ ⑥

① آیات ۱۰-۱۴: ان تین آیات میں حضرت موی پرتو کے نازل ہونے کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے جب آپ اپنے اہل کے ساتھ میں سے بھرت کرے مصر کی طرف واپس جا رہے تھے۔ اس وقت مردی کا موسیم تھا اور آپ کو آگ کی ضرورت تھی۔ طور کے پہاڑ پر آپ نے آگ کی طرح ایک روشن شعلہ دیکھا یا ان جب وہاں پہنچے تو کوئی آگ نہیں تھی بلکہ درخت کا ایک حصہ غیر معمولی طور پر روشن دکھائی دے رہا تھا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ حقیقی نازل فرمائی کہ جس کو تم آگ کے طور پر روشن دیکھ رہے ہو وہ آگ نہیں بلکہ میرا نور چک رہا ہے۔ یہ ایک مشیل ہے۔

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنُتْهَا أَنفُسُهُمْ  
ظُلْمًا وَخَلُوّا طَفَانُطْرَ كَيْفَ كَانَ  
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ⑤

وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَاؤَدَ وَسَلَيْمَانَ عِلْمًا  
وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَصَلَنَا عَلَى  
كَثِيرٍ مِنْ عِبَادَةِ الْمُؤْمِنِينَ ⑥

وَوَرِثَ سَلَيْمَانُ دَاؤَدَ وَقَالَ يَا إِيَّاهَا النَّاسُ  
عَلِمْنَا مَاطَقَ الطَّيْرَ وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ  
شَيْءٍ طَلَقَ هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ⑦

وَحَسِيرَ سَلَيْمَانَ جُودَهُ مِنَ الْجِنِّ  
وَالْإِنْسِ وَالْطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ⑧

حَتَّىٰ إِذَا آتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَ  
نَمْلَةٌ يَا إِيَّاهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسِكِنَكُمْ  
لَا يَحْطِمْنَكُمْ سَلَيْمَانُ وَجُودَهُ وَهُمْ  
لَا يَشْعُرُونَ ⑨

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ  
أَوْزِعُنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتِكَ الَّتِي  
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالَّذِي وَأَنْ أَعْمَلَ

۱۵۔ اور انہوں نے ظلم اور سرکشی کرتے ہوئے ان کا انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل ان پر یقین لاچکے تھے۔ پس دیکھا فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے۔

۱۶۔ اور ہم نے یقیناً داؤد اور سلیمان کو بڑا علم عطا کیا تھا۔ اور دونوں نے کہا تم تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی ہے۔

۱۷۔ اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا اور اس نے کہا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی زبان سکھائی گئی ہے اور ہر چیز میں سے ہمیں کچھ عطا کیا گیا ہے۔ یقیناً یہ کھلا کھلا فضل ہی ہے۔

۱۸۔ اور سلیمان کے لئے جن وانس اور پرندوں میں سے اس کے شکر اکٹھے کئے گئے اور انہیں الگ الگ صفوں میں ترتیب دیا گیا۔

۱۹۔ یہاں تک کہ جب وہ نسل کی وادی پر پہنچ تو نسل (قوم) کی ایک عورت نے کہا اے نسل! اپنے اپنے گھروں میں تھس جاؤ۔ سلیمان اور اس کے شکر ہرگز تمہیں رومند نہ دیں جبکہ انہیں (اس کا) احساس تک نہ ہو۔

بِحَالَوْنَ جُوْ تَجْهِيْزَهُ پَسْدَهُونَ۔ اور تو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیکو کار بندوں میں داخل کر۔

صَالِحًا تَرْضَهُ وَأَذْخُلْنَى بِرَحْمَتِكَ  
فِي عِبَادِكَ الصَّلِحِينَ ①

۲۱۔ اور اس نے ایک بلند خیال انسان کو غائب پایا تو اس نے کہا کہ مجھے کیا ہوا ہے کہ میں پہ بہ کو نہیں دیکھ رہا۔ کیا وہ غیر حاضر ہوں میں سے ہے؟ ②

وَتَقَدَّمَ الظَّيْرَ فَقَالَ مَا لِي لَا آرَى  
الْهَذْهَدَ ۝ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَافِلِينَ ③

۲۲۔ میں ضرور اسے سخت عذاب دوں گا یا پھر اسے ضرور ذبح کروں گا یا وہ (اپنے دفاع میں) میرے پاس کوئی کھلی کھلی دلیل لے کر آئے۔

لَا عَذَّبَنَّهُ عَذَّابًا شَدِيدًا أَوْ لَا أَذْبَحَنَّهُ  
أَوْ لَيَاتِنَّى سُلْطَنِ مَمِينِ ④

۲۳۔ پس وہ (یعنی سلیمان) زیادہ درینہیں شہرا تھا کہ (بہ دہاً گیا اور) اس نے کہاں نے وہ بات معلوم کر لی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں سب سے آپ کے پاس ایک یقینی خبرا لایا ہوں۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحْسِنْ  
بِمَا لَمْ تُحْظِ بِهِ وَجِئْنَكَ مِنْ سَبَبِ  
بِنَيَّا تَقِينِ ⑤

۲۴۔ یقیناً میں نے ایک عورت کو ان پر حکمرانی کرتے پایا اور اسے ہر چیز میں سے کچھ عطا کیا گیا ہے اور اس کا ایک عظیم سخت ہے۔

إِنِّي وَجَدْتُ اُمْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوْتَيْتُ  
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ⑥

۲۵۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کی بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو خوبصورت کر کے دکھائے ہیں پس اس نے (بھی) راہ سے ان کو روک دیا ہے۔ پس وہ ہدایت نہیں پاتے۔

وَجَدْنَهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ  
دُونِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ  
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ⑦

۲۶۔ (شیطان نے ان کو اٹکھیت کیا) کہ وہ اللہ کو سجدہ نہ کریں جو آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ چیزوں کو نکالتا ہے اور وہ جاتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

آلَّا يَسْجُدُوا إِلَهُ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبُورَ فِي  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تَحْكُمُونَ  
وَمَا تَعْلَمُونَ ⑧

① "ظیرو" بمعنی بلند خیال انسان (غیرہ القرآن)

② "ہذہد" عبرانی میں "ہذہ" حضرت سلیمان کے شتر کے ایک جرنیں کا نام ہے۔ (دیکھیں جو کش انسا نیکو بیڈیا)

۲۷۔ اللہ وہ ہے کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی عرشِ عظیم کا رب۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمُ ④

۲۸۔ اس نے کہا ہم جائزہ لیں گے کہ کیا تو نے سچ کہا ہے یا جھوٹوں میں سے ہے۔

قَالَ سَنَنَضِرَ أَصَدَقَتْ أَمْ كَنْتَ  
مِنَ الْكَذَّابِينَ ⑤

۲۹۔ یہ میرا خاط لے جا اور اسے ان لوگوں کے سامنے رکھ دے پھر ان سے ایک طرف ہٹ جا۔ پھر دیکھ کر وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

إِذْهَبْ بِكِلْبِيْ هَذِهَا فَأَلْقِهِ إِنْهَمْ تَمَّ  
تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرِجِعُونَ ⑥

۳۰۔ (یہ خط دیکھ کر) اس (ملک) نے کہا اے سرداروا! میری طرف یقیناً ایک معزز خط بھیجا گیا ہے۔

قَاتُ يَا إِيَّاهَا الْمَلَوْا إِنَّ الْقَى إِلَى  
كِتْبَحْ كَرِيمُ ⑦

۳۱۔ یقیناً وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے: اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، ہن ماگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَنَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ  
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ⑧

۳۲۔ (پیغام یہ ہے) کہ تم میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر چلے آؤ۔

اللَّا تَعْلُمُوا عَلَىٰ وَأَنْتُمْ مُسْلِمِينَ ⑨

۳۳۔ اس نے کہا اے سردار! مجھے میرے معاملہ میں مشورہ دو۔ میں کوئی اہم فیصلہ نہیں کرتی مگر اس وقت جب تم میرے پاس موجود ہو۔

قَاتُ يَا إِيَّاهَا الْمَلَوْا أَفْتُونِي فِيْ أَمْرِي  
مَا كَنْتَ قَاطِعَةً أَمْ رَاحَلِي شَهَدُونَ ⑩

۳۴۔ انہوں نے کہا ہم ہر بڑے طاقتوروں ہیں اور سخت جگجو ہیں۔ دراصل فیصلہ کرنا تیرا ہی کام ہے۔ پس تو خود ہی غور کر لے کہ تجھے (ہمیں) کیا حکم دینا چاہیے۔

قَالَوْا نَحْنُ أُولَوْا قُوَّةٍ وَأُولَوْا بَأْسٍ  
شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكُ فَانْظُرِي  
مَاذَا تَأْمِرِينَ ⑪

۳۵۔ اس نے کہا یقیناً جب بادشاہ کی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس میں فساد برپا کر دیتے ہیں اور اس کے باشندوں میں سے معزز لوگوں کو ذمیل کر دیتے ہیں اور وہ اسی طرح کیا کرتے ہیں۔

قَاتُ إِنَّ الْمَلَوْكَ إِذَا دَخَلُوا قَرِيَةً  
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْزَةً آهْلِهَا  
آذَلَّةً وَكَذِيلَكَ يَفْعَلُونَ ⑫

وَإِنْ مُرْسَلُهُ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَظَرَرُهُ  
بِمَا يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ②

فَلَمَّا جَاءَهُ سَلِيمَانَ قَالَ أَتَمْدُونَ بِمَالٍ  
فَمَا أَتَنِّي اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا أَتَكُمْ بِلَأَنَّمَا  
بِهَدِيَّتِكُمْ تَقْرُحُونَ ③

إِرْجِعُ الْيَمْهُومَ فَلَنَا تِيَّهُمْ بِجُنُودِ لَاقِيلٍ  
لَهُمْ بِهَا وَلَنْخِرِجُهُمْ مِّنْهَا أَذْلَلَةً وَهُمْ  
صَغِرُونَ ④

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُلُوْكُ إِذْ كُمْ يَأْتِيَنِي بِعَرْشِهَا  
قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ⑤

قَالَ عَفْرِيْتُ مَنْ الْجِنْ أَنَا أَتَيْكَ بِهِ قَبْلَ  
أَنْ تَقُومُ مِنْ مَقَامِكَ ۝ وَإِنِّي عَلَيْهِ  
لَقِوَىٰ أَمِينٍ ⑥

قَالَ الَّذِيْنُ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا  
أَتَيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَ إِلَيْكَ طَرْفَكَ ۝  
فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ  
فَضْلِ رَبِّيْ فَلَمْ يَبُوْنَ آشْكَرُ أَمَّا كُفُّرُ

۷۔ وہ شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا میں  
اے تیرے پاس لے آؤں گا پیشتر اس سے کہ تمرا نگہبان  
دست تیری طرف لوٹ آئے۔ لہجہ جب اس نے اے  
اپنے پاس پڑا پیدا تو کہا یہ محض میرے رب کے فضل سے  
ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا نا شکری۔

① عفریت: جس کو جن غارہ کیا گیا ہے کوئی بیان نہیں تھا جس کو عرف عام میں جن کہا جاتا ہے۔ پہاڑی قوموں کے جاہر سرداروں کو بھی  
جن کہا جاتا ہے جو حضرت سلیمان کے تابع کے گئے تھے۔

اور جو بھی شکر کرتا ہے تو اپنے نفس کے فائدہ کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرب یقیناً مستغناً اور صاحب اکرام ہے۔ ①

۳۲۔ اس نے کہاں کا تخت اس کے لئے ایک عام سی چیز بنا دی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آیا وہ حقیقت کو پا جاتی ہے یا ایسے لوگوں میں سے ہو جاتی ہے جو بہایت نہیں پاتے۔ ②  
۳۳۔ پس جب وہ آئی تو اس سے پوچھا گیا کہ کیا تیرا تخت اسی طرح کا ہے؟ تو اس نے جواب دیا گویا یہ وہی ہے اور اس سے پہلے ہی ہمیں علم دے دیا گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہو چکے تھے۔ ③

۳۴۔ اور اس (یعنی سلیمان) نے اُس سے روا کا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کیا کرتی تھی۔ یقیناً وہ کافر قوم میں سے تھی۔

۳۵۔ اسے کہا گیا: محل میں داخل ہو جا۔ پس جب اس نے اسے دیکھا تو اسے گمراہی سمجھا اور اپنی دونوں پنڈیوں سے کپڑا الٹھا لیا۔ اس (یعنی سلیمان) نے کہا یہ تو ایک ایسا محل ہے جو شیشوں سے خواہ ہوا ہے۔ اس (ملکہ) نے کہا اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی چان پر ظلم کیا۔ اور (اب) میں سلیمان کے ساتھ اللہ

وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبَّهُ غَنِيٌّ كَرِيمٌ ①

قالَ نَكْرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظَرَ أَنَّهُمْ دَى  
أَمْ تَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ لَا يَهْتَدُونَ ②  
فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهْكَدَ أَعْرَشَكَ  
قَاتُكَ أَنَّهُ هُوَ ۝ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ  
قَبْلِهَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ③

وَصَدَّهَا مَامَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ  
إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كُفَّارِيْنَ ④

قِيلَ لَهَا ادْخُلِ الصَّرْخَ ۝ فَلَمَّا رَأَتْهُ  
حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيْهَا ۝ قَالَ  
إِنَّهُ صَرْخٌ مَرَدٌ مِنْ قَوَارِيْرٌ ۝ قَاتَ  
رَبٌ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِيٌّ وَأَشْلَمْتُ مَعَ

① اس آیت میں علم کتاب سے مراد ہائیل کا علم نہیں بلکہ سائنسی علم مراد ہے جیسا کہ ساختہ نے فرمایا کہ علم و قسم کے ہیں: علم الادیان و علم الابدیان۔ یہ اس کی ایک مثال ہے۔ وہ سائنسی علوم کا بہت بڑا ماہر تھا اور اپنے علم کے زور سے مشکل سے مشکل چیزوں کی تیر انگلہیان دست مرحدوں سے واپس تھہ تک پہنچے۔

② یہ بات سن کر حضرت سلیمان نے یہ حکم دیا کہ اس کا تخت اس کیلئے ایک عام سی چیز ہے اکھاروں کے انتہا تک پہنچے۔

۳۶۔ اس کا مطلب تھا کہ یعنی وہی تخت بنا دتا کہ جس تخت پر وہ فخر کروی ہے وہ عام سی چیز اکھاری دے۔

۳۷۔ اس آیت سے ساری بات مکمل جاتی ہے۔ ملکہ کو یہ نہیں کہا گیا تھا کیا یہی تیر تخت ہے بلکہ یہ فرمایا گیا کہ کیا تیر تخت اسی طرح کا ہے۔ اس کے جواب میں ملکہ سبانے نہیں کہا کہ وہی ہے بلکہ یہ کہا کہ اتنا مثاہب ہے کہ گویا وہی ہے۔

**سَلَيْمَانَ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﷺ**

﴿تَعَالَى تَامَ جَهَانُوں کے رب کی فرمانبردار ہوتی ہوں۔﴾ ①

۳۶۔ اور ہم نے یقیناً ثبوت کی طرف بھی ان کا بھائی صالح بھیجا تھا (یہ کہتے ہوئے) کہ اللہ کی عبادت کرو۔ پس اچاک وہ دو گروہ بن کر جھگڑے لگے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى شَمُودَ أَخَاهُمْ صَلِحًا  
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ قَرِيقُونَ  
يَخْتَصِمُونَ ②

۳۷۔ اس نے کہا اے میری قوم تم کیوں اچھی بات سے پہلے بُری بات کے لئے جلدی کرتے ہو۔ تم کیوں اللہ سے بخشش نہیں مانگتے تاکہ تم پر حرم کیا جائے۔

قَالَ يَقُومٌ لَمْ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ  
الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَعْفِرُوْنَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ  
تُرَحَّمُوْنَ ③

۳۸۔ انہوں نے کہا ہم تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے برا ٹکوں لیتے ہیں۔ اس نے کہا تمہارا ٹکوں تو اللہ کے پاس ہے بلکہ تم تو ایک ایسی قوم ہو جیسے آزمایا جائے گا۔

قَاتُوا اَطْلَيْرَنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ قَالَ  
طَلِيرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ  
تُفْتَنُوْنَ ④

۳۹۔ اور (اس کے) مرکزی شہر میں نو اشخاص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُقْسِدُوْنَ  
فِي الْأَرْضِ وَلَا يَصْلِحُوْنَ ⑤

۴۰۔ انہوں نے کہا آپس میں اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم ضرور اس پر اور اس کے گھروں اول پرش خون ماریں گے۔ پھر ہم ضرور اس کے سر پرست سے کہیں گے کہ ہم نے تو اس کے گھروں اول کی ہلاکت کا مشاہدہ نہیں کیا اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

قَاتُوا تَقَاسِمُوا بِاللَّهِ لَنِبِيَّتَهُ وَآهَلَهُ شَمَّ  
لَنْقُولَنَّ لَوْلَيْهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ  
وَإِنَّا لَصَدِقُوْنَ ⑥

① ملکہ سبا کوئی میں دلیل ہونے کی اجازت دی گئی۔ اس کا فرش نہایت شفاف شیخوں کے گھروں سے بنا ہوا تھا اور اپنی چک دیک میں پانی دکھائی دے رہا تھا حالانکہ عام فرش تھا اور کوئی پانی وہاں نہیں تھا۔ ملکہ نے پانی سمجھ کر اپنا اباس اوس لیانا تاکہ گلیا نہ ہو جائے۔ اس وقت حضرت سلیمان نے اس کو بتایا کہ یہ سمجھی ایک نظر کا دھوکہ ہے جس طرح تم سورج کو روشن سمجھ کر سیکھتی ہو کہ سورج ہی روشنی کا منبع ہے حالانکہ دراصل سورج تعالیٰ کا نور اس میں روشن ہو رہا ہوتا ہے۔ اس پر وہ سمجھ گئی کہ ہم سورج کی ناجائز پرستیں کیا کرتے تھے۔

وَمَكْرُوْمَكْرًا وَمَكْرُنَامَكْرًا وَهُمْ  
لَا يَسْعِرُونَ ①

فَإِنْطَرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهٖ لَا آتَى  
دَمَرَنَهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ②

فَتِلْكَ بِيُوتُهُمْ خَاوِيَّةٌ بِمَا ظَلَمُوا طَلَّا  
فِي ذَلِكَ لَأَيَّةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ③

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ④

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاجِشَةَ  
وَأَنْتُمْ شَيْرُونَ ⑤

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّحَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ  
النِّسَاءِ طَلَّا أَنَّمَا قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ⑥

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمَهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا  
آخِرُ جُوَالَ لَوْطٍ مِنْ قَرْيَاتِكُمْ إِنَّهُمْ  
أَنَّاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ⑦

فَأَنْجَيْنَا وَاهْلَهُ إِلَّا امْرَأَةٌ قَدْرُ نَهَا  
مِنَ الْغَيْرِيْنَ ⑧

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ  
الْمُسْدَرِيْنَ ⑨

۱۵۔ اور انہوں نے بہت بڑا مکر کیا اور ہم نے بھی  
ایک (جوabi) مکر کیا اور وہ پچھہ نہ سمجھ سکے۔

۱۶۔ پس دیکھ کر ان کے مکر کا کیسا انجام ہوا کہ ہم  
نے ان کو اور ان کی تمام قوم کو ہلاک کر دیا۔

۱۷۔ پس یا ان کے گھر ہیں جو اس ظلم کے سبب دریان  
پڑے ہیں جو انہوں نے کیا۔ یقیناً اس میں ان لوگوں  
کے لئے ایک عظیم نشان ہے جو علم رکھتے ہیں۔

۱۸۔ اور ہم نے ان کو نجات بخشی جو ایمان لائے  
اور وہ تقویٰ اختیار کرنے والے تھے۔

۱۹۔ اور لوٹ کو بھی (نجات دی) جب اس نے اپنی  
قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کے مر رکب ہوتے ہو؟  
جبکہ تم اچھی طرح سمجھ رہے ہو (کہ کیا کرتے ہو)۔

۲۰۔ کیا تم ضرور شہوت منانے کے لئے عورتوں کو  
چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم تو ایک  
جالیل قوم ہو۔

۲۱۔ پس اس کی قوم کا سوائے اس کے کوئی جواب نہ  
تھا کہ انہوں نے کہا کہ لوٹ کے خاندان کو اپنی سستی  
سے نکال دو۔ یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو بڑے پاکباز  
بنتے ہیں۔

۲۲۔ پس ہم نے اس کو نجات بخشی اور اس کے گھر  
والوں کو بھی، سوائے اس کی بیوی کے جسے ہم نے  
یچھے رہ جانے والوں میں شمار کر کھاتا۔

۲۳۔ اور ہم نے ان پر ایک بارش بر سائی۔ پس کتنی  
بُری ہوتی ہے ڈرائے جانے والوں کی بارش۔

**قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلِّمْ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ اللَّهُ هُنَّ بَشَرٌ يَا وَجْهَ جَنَّتِي وَشَرِيكَ طَهْرَاتِي هُنَّ بَشَرٌ**

۲۰۔ کہہ دے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور سلام ہواں کے بندوں پر جنہیں اس نے جنم لیا۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک طہراتے ہیں؟

**أَمَّنْ حَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَآءَ فَأَنْبَتَنَا بِهِ حَدَّا يَقِنَّا ذَاتَ بِهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُشْبِهُوا شَجَرَهَا طَاءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ طَبْلَ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ**

۲۱۔ یا (یہ بتاؤ کہ) کون ہے وہ جس نے آسمان سے اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی آتا را اور اس کے ذریعہ ہم نے پر رونق باغات آگائے۔ تمہارے بس میں تو نہ تھا کہ تم ان کے درخت پروان چڑھاتے۔ (پس) کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) موجود ہے؟ (نہیں نہیں) بلکہ وہ نا انصافی کرنے والے لوگ ہیں۔

**أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خَلْلَهَا آنِهِرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَابِيٍّ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا طَاءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ طَبْلَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ**

۲۲۔ یا (پھر) وہ کون ہے جس نے زمین کو قرار پکڑنے کی جگہ بنا یا اور اس کے بیچ میں دریا جاری کر دیے اور جس نے اس کے پیماں بنائے اور دو سمندروں کے درمیان ایک روک بنادی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) موجود ہے؟ (نہیں) بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

**أَمَّنْ يُحِبُّ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْسِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خَلْفَاءَ الْأَرْضِ طَاءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ طَبْلَ لِمَاتَذَكَرُونَ**

۲۳۔ یا (پھر) وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بنتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) موجود ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

**أَمَّنْ يَهْدِي كُمْ فِي طُلُمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيِ رَحْمَتِهِ طَاءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ طَبْلَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ**

۲۴۔ یا (پھر) وہ کون ہے جو خلکی اور تری کے اندر ہیروں میں تمہاری رہنمائی کرتا ہے اور کون ہے وہ جو اپنی رحمت کے آگے آگے خوشخبری کے طور پر ہوا کیس چلاتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) موجود ہے؟ بہت بلند ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

۶۵۔ یا وہ کون ہے جو تخلیق کا آغاز کرتا ہے پھر وہ اُسے دہراتا ہے۔ اور کون ہے جو تمیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبد ہے؟ تو کہہ دے کہ اپنی قطبی دلیل لاد اگر تم سچے ہو۔

**آمَّنُ يَبْدُوا الْخُلُقَ شَهَرٍ يَعِيْدُهُ  
وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
إِلَّا اللَّهُ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَا تُوا بُرْهَانَكُمْ  
إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ⑩**

۶۶۔ تو کہہ دے کہ کوئی بھی، جو آسمانوں اور زمین میں ہے، غیب کو نہیں جانتا مگر اللہ۔ اور وہ تو یہ بھی شور نہیں رکھتے کہ وہ کب انحصارے جائیں گے۔

**قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
الْغَيْبُ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ آیَاتَ  
يُعَذِّبُونَ ⑪**

۶۷۔ بلکہ آخرت کے بارہ میں ان کا علم تمام ہوا۔ بلکہ وہ تو اس کے متعلق ٹنک میں ہیں۔ بلکہ وہ تو اس کے بارہ میں اندر ہے ہو چکے ہیں۔

۶۸۔ اور ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے آباء و اجداد بھی، تو کیا پھر بھی ہم ضرور کالے جانے والے ہیں؟

۶۹۔ یقیناً یہ وصہ نہیں اور ہمارے آباء و اجداد کو پہلے بھی دیا گیا تھا۔ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں۔

۷۰۔ تو کہہ دے زمین میں خوب سیر کرو اور پھر دیکھو کہ مجرموں کا کیا انجمام تھا۔

**بَلِ اذْرَكَ عِلْمَهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ  
فِي شَكٍّ مِمَّا أُبَلِّجُنَّ بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ⑫**

**وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّا إِذَا مُتَّرَبَّا  
وَابَاؤُنَا إِنَّا لَمُخْرَجُونَ ⑬**

**لَقَدْ وَعَدْنَاهُمْ هَذَا الْحُنْنَ وَابَاؤُنَا مِنْ قَبْلِ  
إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑭**

**قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ  
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ⑮**

۷۱۔ اور ان پر غم نہ کرو کسی بھگی میں مبتلا نہ ہو اس کے باعث جو وہ مکر کرتے ہیں۔

۷۲۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔

**وَلَا تَحْرَرْتُ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ  
مِمَّا يَمْكُرُونَ ⑯**

**وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ  
صَدِيقِينَ ⑰**

۳۔ تو کہہ دے یہید نہیں کہ ان باتوں میں سے بعض جن کو تم جلدی طلب کرتے ہو تھا رے پیچھے لگی ہوئی ہوں۔

۴۔ اور (یہ کہ) تیرا رب یقیناً لوگوں پر بہت نصل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شر نہیں کرتے۔

۵۔ اور یقیناً تیرا رب خوب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ (خود) ظاہر کرتے ہیں۔

۶۔ اور آسمان اور زمین میں کوئی چیزی ہوئی چیز نہیں گر کھلی کھلی کتاب میں موجود ہے۔

۷۔ یقیناً یہ قرآن نبی اسرائیل کے سامنے اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔

۸۔ اور یقیناً یہ مونوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۹۔ ضرور تیرا رب ان کے درمیان اپنی حکمت کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ کامل غلبہ والا (اور) وائی علم رکھنے والا ہے۔

۱۰۔ پس اللہ پر توکل کر۔ یقیناً تو کھلے کھلے حق پر قائم ہے۔

۱۱۔ تو ہرگز مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ ہی بہروں کو (اپنی) کار سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھے دکھاتے ہوئے من پھیر لیتے ہیں۔

① اس سے پیدا گزرے ہوئے جو یادیات ہیں ان کے متعلق بالکل میں عجیب و غریب حتم کی کہاں بیان کی گئی ہیں۔ قرآن کریم نے اصل واقعات سے پرده اٹھا کر ان کہاںیوں کی اصل حقیقت بیان فرمادی جن کو نبی اسرائیل ظاہر پر محول کرتے تھے۔

قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدْفَ لَكُمْ بَعْضٌ  
الَّذِي تَسْتَعِجِلُونَ ②

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُوقَ فَصْلٍ عَلَى الْأَسِسِ وَلِكُنَّ  
أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ③

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تَكِنُنَ صَدُورُهُمْ  
وَمَا يَعْلَمُونَ ④

وَمَا مِنْ غَاءِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا  
فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ⑤

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ  
أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَحْتَلِفُونَ ⑥

وَإِنَّهُ لَهُدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِلْمُوْمِنِينَ ⑦

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بِيَمِّهِ بِحُكْمِهِ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ⑧

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ  
الْمُسْتَقِيمِ ⑨

إِنَّكَ لَا تُشْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُشْمِعُ الْحَسَمَ  
الدُّعَاءُ إِذَا وَلَّوْا مُذْبِرِينَ ⑩

وَمَا آتَتْ بِهِدِيِ الْعُمَى عَنْ صَلَاتِهِمْ  
إِنْ تُشْمِعَ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِاِيمَانِ  
فَهُمْ مُسْلِمُونَ<sup>٤٧</sup>

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ  
دَآبَةً مِنَ الْأَرْضِ تَكَلِّمُهُمْ لَا أَنَّ النَّاسَ  
كَانُوا بِاِيمَانِهِ لَا يُؤْقِنُونَ<sup>٤٨</sup>

وَيَوْمَ نَحْشِرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ  
يُكَذِّبُ بِاِيمَانِهِ فَهُمْ يُوَزَّعُونَ<sup>٤٩</sup>

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ وَقَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِاِيمَانِي وَلَمْ  
تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا ذَلِكُمْ تَعْمَلُونَ<sup>٥٠</sup>

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ  
لَا يُظْفَقُونَ<sup>٥١</sup>

أَلْهَرِيرَفَا أَثَا جَعَلْنَا إِلَيْكَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ  
وَالنَّهَارَ مُبِصِّرًا إِنْ فِي ذَلِكَ لَا يَلِتِ لِقَوْمٍ  
يُؤْمِنُونَ<sup>٥٢</sup>

وَيَوْمَ يُفْخَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ  
فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ  
شَاءَ اللَّهُ طَوْكُلْ أَنَّوْهُ دَخْرِينَ<sup>٥٣</sup>

۸۲۔ اور یقیناً تو انہوں کو ان کی گمراہی سے  
ہدایت کی طرف نہیں لا سکتا۔ تو محض ان کو ساکتا  
ہے جو ہمارے نشانات پر ایمان لاتے ہیں اور وہ  
فرما نہ دار ہیں۔

۸۳۔ اور جب ان پر فرمان صادق آجائے گا تو ہم  
ان کے لئے سطح زمین میں سے ایک جاندار کا میں  
گے جو ان کو کاٹے گا (اس وجہ سے) کہ لوگ ہماری  
آیات پر یقین نہیں لاتے تھے۔

۸۴۔ اور (یاد کرو) جس دن ہرامت میں سے جس  
نے ہماری آیات کی تکذیب کی ایک لٹکڑا کھا کریں  
گے اور پھر وہ الگ الگ صفت بند کئے جائیں گے۔

۸۵۔ بیہاں تک کہ جب وہ (اللہ کے حضور)  
آجائیں گے وہ کہے گا کیا تم نے میری آیات کو جھپڑا  
دیا تھا جبکہ تم ان کا بطور علم احاطہ نہیں کر سکے تھے؟  
یا پھر اور کیا تھا جو تم کرتے رہے ہو۔

۸۶۔ اور ان پر فرمان صادر ہو جائے گا اس ظلم کی  
وجہ سے جوانہوں نے کیا۔ پس وہ (جواب میں)  
کچھ نہ بولیں گے۔

۸۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو  
بنایا تاکہ وہ اس میں آرام پائیں اور دن کو روشن  
کرنے والا بنایا۔ یقیناً اس میں ایمان لانے والے  
لوگوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

۸۸۔ اور جس دن بگل میں پچوڑا کا جائے گا تو جو بھی  
آسمانوں میں ہے اور جو بھی زمین میں ہے خوف سے  
بے چین ہو جائے گا سوائے اس کے پسے اللہ چاہے۔  
اور سب اس کے حضور عاجز اسے حاضر ہوں گے۔

۹۸۔ اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اس حال میں کہ انہیں ساکن و جادہ مان کرتا ہے حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہیں۔ (یہ) اللہ کی صفت ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ یقیناً وہ اُس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

۹۹۔ جو بھی کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (اجر) ہو گا اور وہ لوگ اس دن سخت اضطراب سے بچے رہیں گے۔

۱۰۰۔ اور جو بدی لے کر آئے گا تو ان کے چہرے آگ میں جھوٹ کے جائیں گے۔ کیا تم کوئی جزا دیجے جاؤ گے مگر اُسی کی جو تم کرتے رہے ہو۔

۱۰۱۔ مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت بخشی ہے اور ہر چیز اُسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤ۔

۱۰۲۔ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں۔ پس جس نے ہدایت پائی تو وہ اپنی ہی خاطر ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دے کہ میں تو محض ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

۱۰۳۔ اور کہہ دے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ غنقریب تمہیں اپنے نشانات دکھائے گا۔ پس تم انہیں پہچان لو گے اور تیرارب ہرگز اس سے غافل نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبَهَا جَامِدَةً وَهِيَ  
تَمْرَمَرَ السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ

كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ حَمِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ①

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ  
مِّنْ فَرَّعَ يَوْمِئِدٍ أَمْوَانَ ②

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكَبَثُ وَجْهُهُمْ  
فِي النَّارِ هَلْ تَجْرِوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ ③

إِنَّمَا أَمْرَتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ  
الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۝ وَأَمْرَتُ أَنْ  
أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ④

وَأَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ ۝ فَمَنِ اهْتَدَ فَإِنَّمَا  
يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا  
أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ⑤

وَقَلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيِّدِنَاكُمْ أَلَيْهِ  
فَتَعْرِفُوهَا طَ وَمَا رَبُّكَ بِغَايَلِ عَمَّا  
تَعْمَلُونَ ⑥

## ۲۸۔ الْقَصَصُ

یہ سوت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی تواہی آیات ہیں۔

اس سوت کا آغاز بھی طسم کے مقطعات ہی سے ہوا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ طیب، سمیع اور علیم کے مضمون کو جاری رکھا جا رہا ہے جس کی تفسیر حکیم سے پہلے پیش کر دی گئی ہے۔

گزشتہ سوت میں جس طرح آنکندہ پورے ہونے والے عظیم نشانات کا ذکر ہے اسی طرح اس سوت میں بیان فرمایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ما پی کا بھی ویسا ہی علم رکھتا ہے جس طرح آنکندہ کا علم رکھتا ہے۔ اور اس مضمون میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق وہ علم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا گیا جو بہت سے مجرمات پر مشتمل ہے۔ مختصر ایہ کہ وہ پانی جو ایک جھوٹے سے معصوم پچھے حضرت موسیٰ کو غرق نہ کر سکا، وہی پانی فرعون اور اس کی فوجوں کو غرق کرنے کا موجب ہو گیا۔

اس کے بعد یہ ذکر ہے کہ اس زمانہ کے یہود تیرا انکار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اگر موسیٰ کی طرح تجھ پر نشانات نازل ہوں تو ہم انکار نہیں کریں گے۔ مگر وہ اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ موسیٰ کے زمانہ میں ظاہر ہونے والے نشانات کو بھی تو یہودی قوم نے جھلکا دیا تھا ورنہ یہ سب نشان دیکھ کر وہ بت پرستی کی طرف مائل نہ ہوتے۔ سب انکار کرنے والے خواہ وہ ما پی کے ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے، یعنیہ ان کی ایک ہی طرح کی شیء بھی روشن ہوتی ہے کہ پہلوں کے نشانات پر ظاہر ایمان لاتے ہیں اور اسی قسم کے نشانات کو جب آنکھوں کے سامنے نازل ہوتا ہوادیکھتے ہیں تو ان کا انکار کر دیتے ہیں۔

اس کے بعد ان اہل کتاب کا ذکر ہے جو پہلے بھی حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر چاہی ایمان لائے تھے اور جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والے مجرمات کو انہوں نے دیکھا تو اپنی پاک نظرت کی وجہ سے ان پر بھی ایمان لے آئے تو گویا دوہرے اجر کے سخت ہو گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان کا بھی ان کو اجر ملے گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا بھی ان کو اجر عطا ہو گا۔

اس تمام بحث کا نتیجہ یہ نکلا گیا ہے کہ ہدایت کو انسان بزور بازو حاصل نہیں کر سکتا بلکہ سعید فطرت لوگوں کو اللہ تعالیٰ خود ہی ہدایت فرماتا ہے۔ اور پھر یہ بھی ذکر فرمادیا کہ اس سے پہلے جو کثرت سے ہلاک ہونے والی قوموں کا ذکر ملتا ہے وہ اس لئے نہیں کہ گویا اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم کیا بلکہ وہ خود اپنے ہی ظلموں کا نشانہ بن گئے جو وہ اپنی جان پر اور اپنے وقت کے انبیاء پر کیا کرتے تھے۔

اس کے بعد قرآن کریم یہ ذکر فرماتا ہے کہ اندر ہیروں کو ہمیشہ کے لئے انسان پر مسلط نہیں کیا جاتا جیسا کہ زمین میں بھی رات اور دن آپس میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کے فتح و بلیغ کلام میں متنبہ کیا گیا کہ اگر رات ہمیشہ کے لئے مسلط ہوتی تو ان اندر ہیروں میں تم دیکھ تو نہیں سکتے تھے مگر سننے کے کام ہوتے تو سن تو سکتے تھے۔ پس ان کو ظلمات کے خطرات سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ پھر اگر دن ہمیشہ کے لئے مسلط ہوتا تو نہ سننے والوں کو بھی دن کی روشنی میں تورستہ دکھائی دینا چاہئے تھا۔ پھر وہ کیوں دیکھتے نہیں؟

اس کے بعد فارون کا ذکر فرمایا گیا ہے بے شمار دولت عطا کی گئی تھی اور لوگ حسرت سے اسے دیکھتے تھے کہ کاش! ان کو بھی ولیٰ ہی دولت ملے لیکن اس کا انجام یہ ہوا کہ اپنے خزانوں سمیت زمین میں دفن ہو گیا۔ اسی سورت کے شروع میں یہ تنقید کی گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ صرف سمندروں میں غرق کرنے کی ہی طاقت نہیں رکھتا بلکہ اگر اللہ چاہے تو بعض مکبرین اپنی دولتوں سمیت ہمیشہ کے لئے زمین میں میں دفن کر دیے جائیں۔ جیسا کہ فی زمانہ بھی ہم بھی دیکھتے ہیں کہ زرلوں سے زمین پھٹتی ہے اور کثیر آبادیاں اور اس زمانہ کی بڑی بڑی بھاری ایجادوں زمین میں دفن ہو جاتی ہیں اور پھر ان کا کوئی نام و نشان نہیں ملتا۔

ان آیات کے بعد ایک ایسی آیت (نمبر ۸۶) ہے جو دنہوں پر قطعی طور پر یہ ثابت کرنے کے لئے کافی تھی کہ یہ اللہ کا کلام ہے اس نے بہر حال پورا ہو کر رہنا ہے اور وہ یہ تھی کہ تجھے ہم دوبارہ معاد یعنی کہ میں داخل کریں گے۔ پس انہوں نے اپنی آنکھوں کے سامنے اس مجرہ کو پورا ہوتے ہوئے دیکھ لیا۔ پھر ماضی یا مستقبل کی پیشگوئیوں میں تجھ کی کوئی گنجائش رہ جاتی ہے؟ پھر نتیجہ یہی نکالا گیا کہ تو حیدر ابادی تعالیٰ کے سوا کچھ بھی ثابت نہیں۔ جو ہلاکت کے ذکر گز رے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے خواہ وہ اللہ کے غصب کے نیچے آ کر ہلاک ہو یا قانون قدرت کے تابع اپنے انجام کو پہنچے۔ صرف ایک اللہ کا جلوہ ہے جو دائی ہے۔

سُورَةُ الْقَصْصِ مَكِيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تَسْعُ وَ ثَمَانُونَ آيَةً وَ تِسْعَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مالکے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ طَيِّبْ مَسْمِيعُ عَلِيهِمْ: پاک، بہت شنے والا،  
بہت جانتے والا۔

۳۔ یا ایک کھلی کھلی کتاب کی آیات ہیں۔

۴۔ ہم تیرے سامنے موئی اور فرعون کی خبر میں سے  
حق کے ساتھ کچھ پڑھتے ہیں، ان لوگوں کی خاطر جو  
ایمان لانے والے ہیں۔

۵۔ فرعون نے یقیناً زمین میں سرکشی کی اور اس کے  
پاشندوں کو گروہ در گروہ بانٹ دیا۔ وہ ان میں سے  
کسی ایک گروہ کو بے بس کر دیتا تھا۔ ان کے  
بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا  
تھا۔ یقیناً وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

۶۔ اور ہم نے ارادہ کیا کہ جو لوگ ملک میں کمزور سمجھے  
گئے ان پر احسان کریں اور انہیں رہنمایا دیں اور  
انہیں وارث کر دیں۔

۷۔ اور انہیں زمین میں تھکنست عطا کریں اور فرعون  
اور ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کو ان  
(بنی اسرائیل) کی طرف سے وہ کچھ دکھا دیں جس  
سے وہ ڈرتے تھے۔

تِلْكَ آيَتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

تَلَوَّأْ عَلَيْكَ مِنْ تَبَيَّنَ مُؤْسِى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ  
لِقَوْمٍ يَوْمَ مِنْوَنَ ③

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَ جَعَلَ أَهْلَهَا  
شَيْعَانِ يَسْتَضْعِفُ طَاغِيَةً مِنْهُمْ  
يُدَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَ يَسْتَهْجِي نِسَاءَهُمْ  
إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ④

وَ نَرِيدُ أَنْ تَمَنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضْعَفُوا فِي  
الْأَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ إِيمَانَهُمْ وَ نَجْعَلَهُمْ  
الْوَرِثَيْنَ ⑤

وَ نَمْكِنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ نَرِيَ فِرْعَوْنَ  
وَ هَامَنَ وَ جُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا  
يَخْذَرُونَ ⑥

۸۔ اور ہم نے موی کی ماں کی طرف وحی کی کہ اسے دو دھپل۔ پس جب تو اس کے بارہ میں خوف محسوس کرے تو اسے دریا میں ڈال دے اور کوئی خوف نہ کر اور کوئی غم نہ کھا۔ ہم یقیناً اسے تیری طرف دوبارہ لانے والے ہیں اور اسے مرسلین میں سے (ایک رسول) بنا نے والے ہیں۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَمْرًا مُّؤْسِيًّا أَنْ أَرْضِعِيهِ  
فَإِذَا حَفَتِ عَلَيْهِ فَالْقِيَهُ فِي الْيَمِّ وَلَا  
تَخَافُ وَلَا تَخْرُقُ إِنَّا رَآءُدُوهُ إِلَيْكَ  
وَجَاءَ عَلَوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑧

۹۔ پس فرعون کے خاندان نے (ادن الہی کے مطابق) اسے اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لئے دشمن (ثابت ہو) اور غم کا موجب بن جائے۔ یعنی فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے شکر خطا کا رتھے۔

فَالْتَّقَطَهُ أَلْ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَذَّبًا  
وَحَرَثَنَا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَنَ وَجُودَهُمَا  
كَانُوا حُطَّيْنَ ⑨

۱۰۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میرے لئے اور تیرے لئے آنکھوں کی شہنشہ (ثابت) ہوگا، اسے قتل نہ کرو۔ ہو سکتا ہے کہ ہمیں یہ فائدہ دے یا ہم اسے بیٹھا بنا لیں جبکہ وہ کچھ شہروں میں رکھتے ہوں گے۔

وَقَاتَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قَرَّتْ عَيْنِيْنِ  
وَلَكَ لَا تَقْتَلُهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ  
تَسْخِدَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑩

۱۱۔ اور موی کی ماں کا دل (فرعون سے) فارغ ہو گیا۔ یعنی ممکن تھا کہ وہ اس (راز) کو ظاہر کر دیتی اگر ہم اس کے دل کو سنجالے نہ رکھتے۔ (ہم نے ایسا کیا) تاکہ وہ مومنوں میں سے ہو جاتی۔

وَأَصْبَحَ فَوَادًا أَمْرًا مُّؤْسِيًّا فِرِغًا إِنَّ  
كَادَتْ لَتُبَدِّي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطَنَا  
عَلَى قَلْبِهَا تِسْكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑪

۱۲۔ اور اس (یعنی موی کی ماں) نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچے پیچے جا۔ پس وہ دور سے اسے دیکھتی رہی اور انہیں کچھ پڑھتا تھا۔

وَقَاتَ لِأُخْتِهِ قُصِّيَهُ فَبَصَرَتْ بِهِ عَنْ  
جَنْبِهِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑫

۱۳۔ اور پہلے ہی سے ہم نے اس (یعنی موی) پر دو دھپلے والیاں حرام کر دی ہیں۔ پس اس (کی بہن) نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایسے گھروں کا پتہ دوں جو تمہارے لئے اس کی پرورش کر سکیں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں؟

وَحَرَّمَنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلِ فَقَاتَ  
هَلْ أَدْلُّ كُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ  
لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَصْحُونَ ⑬

فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ مَتَّقِرَّ عَيْنِهَا وَلَا  
تَحْزَنْ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلِكُنْ  
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ<sup>۱۵</sup>

﴿۱۵﴾

وَلَمَّا بَأْغَى أَشَدَّهُ وَاسْتَوَى أَتَيْنَاهُ حُكْمًا  
وَعِلْمًا طَوْكِذْلِكَ نَجْزِي الْمُهْسِنِينَ<sup>۱۶</sup>

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حَيْنِ غَفْلَةٍ مِنْ  
أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَلِنْ فِي هَذَا  
مِنْ شَيْعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ  
الَّذِيْنُ مِنْ شَيْعَتِهِ عَلَى الَّذِيْنِ مِنْ عَدُوِّهِ  
فَوَكَرَّهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ قَالَ هَذَا  
مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ  
مُبِينٌ<sup>۱۷</sup>

قَالَ رَبِّيْ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي  
فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ<sup>۱۸</sup>

قَالَ رَبِّيْ إِمَّا آتَيْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ  
ظَاهِرًا لِلْمُجْرِمِينَ<sup>۱۹</sup>

فَاصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ حَلِيقًا يَرَقِبُ فَرَادًا

۱۴۔ اور جب وہ چیکنگی کی عمر کو پہنچا اور متوازن ہو گیا  
تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا اور اسی طرح ہم  
احسان کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔

۱۵۔ اور وہ شہر میں اس کے رہنے والوں کی غفلت  
کی حالت میں (ان سے چھپتا ہوا) داخل ہوا تو  
وہاں اس نے دو مردوں کو دیکھا جو ایک درسرے  
سے لڑ رہے تھے۔ یہ (ایک) اس کے قبیلے کا تھا اور  
وہ (دوسرا) اس کے دشمن قبیلے کا۔ پس وہ جو اس  
کے قبیلے کا تھا اس نے اس کو خلاف قبیلے والے کے  
خلاف مدد کے لئے آواز دی۔ پس موسیٰ نے اسے  
نکلا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ اس نے  
(دل میں) کہا کہ یہ (جو کچھ ہوا) یہ تو شیطان کا  
کام تھا۔ یقیناً وہ کھلا کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔

۱۶۔ اس نے کہا اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی  
جان پر ظلم کیا۔ پس مجھے بخش دے۔ تو اس نے اسے  
بخش دیا۔ یقیناً وہی ہے جو بہت بخشنے والا (اور)  
بابر جرم کرنے والا ہے۔

۱۷۔ اس نے کہا اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو  
نے مجھ پر انعام کیا میں آسکندہ ہرگز کبھی مجرموں کا  
مدگار نہیں ہوں گا۔

۱۸۔ پس وہ صبح شہر میں داخل ہوا، ڈرتا ہوا ادھر ادھر

الَّذِي اسْتَصْرَهُ إِلَّا مِنْ يَشْتَصِرْخُهُ  
قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغُوْيٌ مُّبِينٌ<sup>⑩</sup>

نظراً إِلَّا هُوَا تَوَاضِعُ وَهُوَ شَخْصٌ جَسَّ نَفْسَهُ أَوْ كَرْزَشَهُ  
دُنْ مَدَ كَمَ لَتَهُ بِلَامِيَّةَ تَحَاوِرَهُ اسَّ سَعْيَ حَجَّ كَرْ  
مَدْ مَانِكَ رَهَابَهُ - مُوسَى نَفَسَهُ اسَّ سَعْيَ كَهَا يَقِيَّا ثُوَّهِي  
ثَاهِرَ وَبَاهِرَ سَخْتَهُ گَرَاهَهُ -

فَلَمَّا آتَى أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ  
لَهُمَّا لَقَالَ يَمْوَسَى أَتَرِيدُ أَنْ تَقْتِلَنِي كَمَا  
قَتَلْتَ نَفْسَكَ إِلَّا مِنْ<sup>١١</sup> إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ  
تَكُونَ جَبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ  
تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ

۲۰۔ پھر جب اس نے ارادہ کیا کہ اسے پکڑے جو  
آن دونوں کا دشمن ہے تو اس نے کہا اے موسی! کیا تو  
چاہتا ہے کہ مجھے بھی قتل کر دے جیسا تو نے ایک شخص  
کو کل قتل کیا تھا۔ اس کے سوا ٹوپکھنہ بھیں چاہتا کہ  
ملک میں دھوپ جاتا پھرے اور ٹوپنیں چاہتا کہ  
اصلاح کرنے والوں میں سے ہوں۔

۲۱۔ اور ایک شخص شہر کے پر لے کنارے سے  
دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا اے موسی! یقیناً سردار  
تیرے خلاف منصوبہ بنا رہے ہیں کہ تجھے قتل کر  
دیں۔ پس کل بھاگ۔ یقیناً میں تیری بھلائی  
چاہئے والوں میں سے ہوں۔

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِيَّةِ يَسْأَلُ  
قَالَ يَمْوَسَى إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتِمِرُونَ بِكَ  
لِيُقْتَلُوكَ فَأَخْرُجْ لِنِفْ لَكَ مِنَ  
النَّصِحَّيْنَ<sup>⑫</sup>

فَخَرَجَ مِنْهَا خَإِنَّفَأَيَّرَ قَبْ قَالَ رَبِّ  
نَجِّيْنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِيْنَ<sup>١٣</sup>

۲۲۔ پس وہ وہاں سے نکل کھڑا ہوا، خوفزدہ اور ادھر  
اُدھر نگاہ ڈالتا ہوا۔ اس نے کہا اے میرے رب!  
مجھے ظالم قوم سے نجات بخش۔<sup>⑪</sup>

آیات ۲۳ تا ۲۴: معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰ نبوت سے پہلے اپنے گھر چکنے کے اندر ہرے میں آیا کرتے تھے۔ ایک دن رستے  
میں انہوں نے ایک اسرائیلی کو فرعون کی قوم کے ایک شخص سے لاتے ہوئے دیکھا۔ جب اس نے حضرت موسیٰ کو مد کے لئے پکارا تو آپ  
کے نئے سے قوم فرعون کا آدمی مر گیا۔

وَسَرِيْجْ مِنَ انْدِيرَهِ حَسْرَتْ مُوسَى بَهْرَزَرَهِ ہے تھے تو آپ کی قوم کے اسی لڑاکا شخص نے، قوم فرعون کے ایک آدمی سے لڑائی  
شروع کی۔ جب موسیٰ اپنے ہم قوم کی مدد کیلئے بڑھے تو قوم فرعون کے شخص نے احتباً حضرت موسیٰ سے کہا کہ کیا مجھ سے بھی وہی کرو گے  
جس طرح کل تم نے ہمارا ایک آدمی مار دیا تھا؟ ان دو واقعات کے بیان کے بعد وہ آیت آتی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ فرعون کی قوم کے  
سرداروں نے یہ فیصلہ کر لیا کہ موسیٰ کو قتل کی سزا دی جائے گی۔ اس پر حضرت موسیٰ کو ایک باخبر آدمی نے پہلے سے تنبہ کر دیا اور آپ وہاں سے  
مدین کی طرف چلے گئے۔

۲۳۔ پس جب اس نے مدین کی جانب رخ کیا اس نے کہا قریب ہے کہ میرا بت مجھے صحیح راستے کی طرف ہدایت دیدے۔

۲۴۔ پس جب وہ مدین کے پانی کے گھٹاٹ پر آتا۔ اس نے وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو (اپنے جانوروں کو) پانی پلاتے ہوئے دیکھا اور ان سے پڑے دو جانوروں کو بھی موجود پایا جو اپنے جانوروں کو پڑے ہماری تھیں۔ اس نے پوچھا کہ تم دونوں کا کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہم پانی نہیں پلانیں گی یہاں تک کہ چڑوا ہے تو ٹھہر جائیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔

۲۵۔ تو اس نے ان دونوں کی خاطر (آن کے جانوروں کو) پانی پلایا۔ پھر وہ ایک سائے کی طرف ہرگز گیا اور کہا کہے میرے رب! یقیناً میں ہر اچھی چیز کے لئے جو ٹوٹ میری طرف نازل کرے، ایک فقیر ہوں۔

۲۶۔ پس ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس حیا سے جاتی ہوئی آئی۔ اس نے کہا یقیناً میرا باپ تھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا بدله دے جو ٹوٹ نے ہماری خاطر پانی پلایا۔ پس جب وہ اس کے (باپ کے) پاس آیا اور سارا واقعہ اس کے سامنے پیان کیا اس نے کہا خوف نہ کر ٹوٹ ظالم قوم سے نجات پا چکا ہے۔

۲۷۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا اے میرے باپ! اسے نوکر کھلے۔ یقیناً جنہیں بھی ٹوٹ نوکر کئے آن میں بہترین وہی (ثابت) ہو گا جو مضبوط (اور) امانت دار ہو۔

۲۸۔ اس نے (موسیٰ سے) کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی

ولَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسْيَ  
رَبِّيْ أَنْ يَهْدِيْنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ⑩

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ  
النَّاسِ يَسْقُونَ هَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ  
أُمَرَاتِيْنِ تَذَوَّدِنَ هَ قَالَ مَا حَظَبْتُكُمَا  
قَاتَ لَا تَسْقُنِ حَتَّىٰ يَصِدِّرَ الرِّعَامُ  
وَأَبُونَا شَيْخَ كَيْرُ ⑪

فَسَقَى لَهُمَا ثَمَّ تَوَلَّ إِلَى الظَّلِيلِ فَقَالَ  
رَبِّيْ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقَيْرَ ⑫

فَجَاءَتْهُ إِحْدِيهِمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَاٰ هَ  
قَاتَ إِنَّ أَبِيْنِ يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ  
مَا سَقَيْتَ لَنَا هَ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ  
عَلَيْهِ الْفَصَصَ هَ قَالَ لَا تَحْفَ ⑬  
نَجْوَتْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ⑭

قَاتَ إِحْدِيهِمَا يَابَتِ اسْتَأْجِرَهُ هَ إِنَّ  
خَيْرَ مِنْ اسْتَأْجِرَتِ الْقَوْيِ الْأَمِينُ ⑮

قَاتَ إِنِّي أَرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى

ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک تجھ سے بیاہ دون اس شرط پر کہ تو آٹھ سال بیری خدمت کرے۔ پس اگر تو دس پورے کردے تو یہ تیری طرف سے (ٹوپی طور پر) ہو گا اور میں تجھ پر کسی قسم کی بخوبی نہیں کرنا چاہتا۔ اللہ چاہے تو تو تجھے نیک لوگوں میں سے پائے گا۔

ابنَتَيْ هَتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجِرَنِي مُمْنَى حَجَاجٌ  
فَإِنْ أَتَمْمَتْ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا  
أَرِيدُ أَنْ أَشْقَى عَلَيْكَ طَسْعِدْنَى إِنْ شَاءَ  
اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ⑤

۲۹۔ اس نے کہا یہ میرے اور تیرے درمیان طے ہو گیا۔ دونوں میں سے جو میعاد بھی میں پوری کروں تو میرے خلاف کوئی زیادتی نہیں ہونی چاہئے۔ اور اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں، مگر ان ہے۔

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنِكَ طَأَيْمَا الْأَجَلَيْنِ  
قَضَيْتَ فَلَا مُعْذَوَانَ عَلَى طَ وَاللَّهُ عَلَى مَا  
نَقُولُ وَكِيلٌ ⑥

۳۰۔ پس جب موئی نے مقررہ مدت پوری کر دی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلا، اس نے طور کی طرف ایک آگ سی دیکھی۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ذرا تھبڑا، مجھے ایک آگ سی دکھائی دے رہی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ میں اُس (کے پاس) سے کوئی خبر تمہارے پاس لے آؤں یا کوئی آگ کا انکارہ لے آؤں تاکہم آگ تاپ سکو۔

فَلَمَّا قَضَى مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلَهُ  
أَنَسَ مِنْ جَانِبِ الظُّلُوْرِ نَازِلًا ⑦ قَالَ  
لِأَهْلِهِ أَمْكُثُوا إِنِّي أَنْتُ نَازِلًا عَلَى  
إِيْكُمْ مِنْهَا يَهْبِرُ أَوْ جَذُوَةٍ مِنَ الثَّارِ  
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ⑧

۳۱۔ پس جب وہ اُس کے پاس آیا تو ہابرکت وادی کے کنارے سے بندادی گئی، درخت کے ایک مبارک حصہ میں، کہاے موئی! ابیقینا میں ہی اللہ ہوں تمہارے چہاؤں کا رہت۔

فَلَمَّا آتَهَا نُودِي مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيَّمَنِ  
فِي الْبَقْعَةِ الْمُبَرَّكَةِ مِنْ الشَّجَرَةِ أَنْ  
لِمُوسَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ⑨

۳۲۔ اور (کہا گیا) کہ اپنا عصا پھینک۔ پس جب اُس نے اُس (عصا) کو دیکھا کہ وہ حرکت کر رہا ہے گویا ساتھ ہوتا ہو پہنچنے دکھاتا ہوا منزہ گیا اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا۔

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ طَلَمَّارًا هَا تَهْتَزُ  
كَانَهَا جَانَ قَلْلًا مَذْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبَ ⑩

**يَمُوسَىٰ أَقِيلٌ وَلَا تَخْفُّ إِنَّكَ مِنَ الْأَمْرِينَ** ⑩

اے موی! آگے بڑھ اور نہ ڈر۔ تو یقیناً سلامت رہنے والوں میں سے ہے۔

**أَسْلَكْ يَدَكَ فِي جَنِيلَكَ تَخْرُجْ يَضْعَاءَ مِنْ عَيْرِ سَوَاءٍ وَاصْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذِلِكَ بُرُّهَاشِينَ مِنْ رَزِيلَكَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِيْهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِيْنَ** ⑪

۳۳۔ اپنا ہاتھ پنے گریاں میں ڈال وہ بغیر کسی عیب کے چکتا ہوا لٹکے گا۔ پھر اپنے بازو کو خوف سے (چنے کیلئے) اپنے ساتھ چنانے۔ پس تیرے رب کی طرف سے یہ دو براہین فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (بھیجی جا رہی) ہیں۔ یقیناً وہ بد کردار لوگ ہیں۔

**قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَآخَافُ أَنْ يَقْتَلُونِي**

**وَآخِنْ هُرُوفَ هُوَ أَفْصَحُ مِنْيٰ لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيْ رِدًا يَصِدِّقِنِي إِنِّي آخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِي**

**قَالَ سَنَسْدُ عَصْدَكَ إِبَاحِيلَكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَنًا فَلَا يَصُلُونِي إِلَيْكُمَا بِإِيمَانِهِمْ مَوْسَىٰ وَمِنَ الْبَعْكُمَا الْغَلِيبُونَ** ⑫

۳۴۔ اس نے کہا ہم ضرور تیرے بھائی کے ذریعہ تیرا بازاو مضمبوط کریں گے اور تم دونوں کو ایک غالب شان عطا کریں گے۔ پس ہمارے نشانات کے ہوتے ہوئے وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ تم دونوں بھی اور وہ بھی جو تمہاری پیروی کریں گے غالب آئے والے ہیں۔

**فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَوْسَىٰ بِإِيمَانِهِ قَاتُوا مَا هَذَا إِلَّا سُحُورٌ مُفْتَرٌ وَمَا سِعْنَا بِهَذَا فِي أَبَابِنَا الْأَوَّلِيْنَ** ⑬

۳۵۔ پس جب موی ان کے پاس ہمارے کھلے کھلے نشانات لے کر آیا تو انہوں نے کہا یہ تو ایک گھر ابوا جادو ہے اور ہم نے اپنے گرگشنا آباء و اجداد میں ایسا نہیں سن۔

۳۸۔ اور مویی نے کہا میرا برب سب سے زیادہ جانتا ہے کہ کون اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور کون ہے جس کو آخرت کا گھر نصیب ہو گا۔ یقیناً خالی کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

۳۹۔ اور فرعون نے کہا اے سرداروا میں تمہارے لئے اپنے سوا کسی اور معبود کو نہیں جانتا۔ پس اے ہمان امیرے لئے مٹی (کی اینٹوں) پر آگ بھڑکا۔ پس مجھے ایک محل بنادے تاکہ میں مویی کے معبود کو جھانک کر دیکھوں تو سہی اور میں یقیناً یہی گمان رکھتا ہوں کہ وہ جھوٹا ہے۔

۴۰۔ اور اس نے اور اس کے لفکروں نے زمین میں ہاتھ تکبر کیا اور یہ گمان کیا کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔

۴۱۔ پس ہم نے اسے اور اس کے لفکروں کو گرفت میں لے لیا اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ پس دیکھ کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

۴۲۔ اور ہم نے انہیں ایسے امام بنا�ا تھا جو آگ کی طرف نکلتے تھے اور قیامت کے دن وہ مد نہیں دیے جائیں گے۔

۴۳۔ اور ہم نے اس دنیا میں بھی ان کے پیچے لعنت لگادی اور قیامت کے دن بھی وہ بدحالوں میں سے ہوں گے۔

۴۴۔ اور یقیناً ہم نے، بعد اس کے کہ پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا تھا، مویی کو کتاب عطا کی۔ یہ لوگوں کے لئے آنکھیں کھولنے والی اور ہدایت اور رحمت کے

وَقَالَ مُوسَى رَبِّيْ أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ  
بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ شَكَوْنَ لَهُ  
عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ⑤  
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا مَلَأَ الْمَلَأَ مَا عَلِمْتَ  
لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِيَّ فَأَوْقَدْلِيْ إِيمَانَ  
عَلَى الظَّالِمِينَ فَاجْعَلْ فِي صَرْحًا لَعْلَىٰ  
أَطْلَعَ إِنَّ اللَّهَ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَا أَظْلَمُ  
مِنَ الْكَذَّابِينَ ⑥

وَاسْتَكَبَرُهُو وَجُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ  
الْحِقَّ وَظَنَنُوا أَنَّهُمْ إِيمَانًا لَا يُرْجَعُونَ ⑦  
فَاحْذَنُهُ وَجُودُهُ فَنَبَذَنُهُمْ فِي الْيَمِّ  
فَانْتَرَ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ⑧  
وَجَعَلْنَاهُمْ إِيمَانَهُ يَدْعَوْنَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ  
الْقِيَمَةِ لَا يَصْرُونَ ⑨

وَأَتَبْعَنَهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةٌ ۚ وَيَوْمَ  
الْقِيَمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ⑩  
وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِمَا  
أَهْلَكْنَا الْقُرْبَوْنَ الْأَوَّلِيَّ بَصَارَ لِلنَّاسِ

وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّعَلَّهُمْ يَسْتَكْرُونَ ﴿٦﴾

طور پر تھی تاکہ وہ نصیحت پکریں۔

۳۵۔ اور تو (طور کے) غربی جانب نہیں تھا جب ہم نے موئی کی طرف امر بیجھا۔ اور تو (چشم دید) گواہوں میں سے نہیں تھا۔

۳۶۔ لیکن ہم نے کئی قوموں کو عروج بخشا یہاں تک کہ ان پر غدر طولیں ہو گئی۔ اور تو اہل مدین میں بھی ان پر ہماری آیات پڑھتا ہوا نہیں بھہرا لیکن یہ ہم ہی یہں جو بخیر بھیجے والے تھے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِ إِذْ قَضَيْنَا إِلَى  
مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّهِيدِينَ ﴿٧﴾  
وَلِكَيْنًا آنَشَانَا قُرْنَوْنًا فَقَطَّا وَلَعَيْهِ  
الْعُمْرَ وَمَا كُنْتَ شَاهِيًّا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ  
تَشَلُّوا عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا ﴿٨﴾ وَلِكَيْنًا كَيْنَا  
مُرْسِلِينَ ﴿٩﴾

۳۷۔ اور تو طور کے کتارے پر نہیں تھا جب ہم نے (موئی کو) آواز دی لیکن (تو) اپنے رب کی طرف سے ایک عظیم رحمت کے طور پر (بھیجا گیا ہے) تاکہ ایسی قوم کو جس کے پاس تھے سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، تو ڈرانے۔ تاکہ وہ نصیحت پکریں۔

۳۸۔ اور مبارا انہیں کوئی مصیبت پہنچ بسیب اس کے جوان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تو وہ کہیں کہ اے ہمارے رب! کیوں نہ تو نے ہماری طرف کوئی رسول بھیجا تاکہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور مونتوں میں سے ہو جاتے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الظُّلُّوْرِ إِذْ نَادَيْنَا وَلِكَيْنُ  
رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ لِتُنذِّرَ قَوْمًا أَتَهُمْ مُّنْ  
نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لِعَلَّهُمْ يَسْتَكْرُونَ ﴿١٠﴾

وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةً لِمَا أَقَدَّمُتْ  
أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّ الْوَلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا  
رَسُولًا فَنَتَّيَعْ أَيْتَكَ وَنَكُونُ مِنَ  
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

۳۹۔ پس جب ہماری طرف سے اُن کے پاس جتن آگیا تو انہوں نے کہا کہ اسے ویسا ہی کیوں نہ دیا گیا جیسا موئی کو دیا گیا تھا۔ کیا وہ اس سے پہلے اُس کا انکار نہیں کر چکے جو موئی کو دیا گیا تھا؟ انہوں نے یہ کہا

فَلَمَّا جَاءَهُمْ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا  
لَوْلَا أُوتَيْ مِثْلَ مَا أُوتَيْ مُوسَى طَآوَلَهُ  
يُكْفُرُ وَإِيمَانًا أُوتَيْ مُوسَى مِنْ قَبْلٍ قَالُوا

سَخْرِنَ تَظَهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ  
كُفْرٍ وَنَ⑤

قُلْ فَأَنُوَّا إِنَّكُلِّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَحَدٌ  
مِنْهُمَا أَتَبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ⑥

خاک یہ دو بہت بڑے جادوگر ہیں جو ایک دوسرے  
کے مدگار ہوئے اور انہوں نے کہا ہم تو یقیناً ہر ایک  
کا انکار کرنے والے ہیں۔

۵۰۔ تو کہہ دے کہ اگر تم سچے ہو تو اللہ کی طرف سے  
کوئی اسکا کتاب تولاڈ جاؤں وہ نہیں (یعنی) تورات اور  
قرآن (سے زیادہ) بدایت دینے والی ہوتی میں اسی کی  
بیروی کروں گا۔

۵۱۔ پس اگر وہ تیری اس دعوت کو قبول نہ کریں تو  
جان لے کہ وہ محض اپنی خواہشات ہی کی بیروی کر  
رہے ہیں۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی  
بدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کی بیروی کرے۔ اللہ  
ہرگز ظالم قوم کو بدایت نہیں دیتا۔

فَإِنْ لَمْ يَسْتَحِيُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا<sup>أَنَّمَا</sup>  
يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَصَلَّ مِمَّنْ<sup>مِمَّنْ</sup>  
أَتَيْعَ هَوْهُ بِغَيْرِ هَدَىٰ مِنْ اللَّهِ<sup>اللَّهِ</sup>  
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي النَّقْوَمَ الظَّلِمِينَ ⑦

وَلَقَدْ وَصَلَنَا لَهُمْ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ  
يَتَذَكَّرُونَ ⑧

۵۲۔ اور یقیناً ہم نے ان تک بات اچھی طرح پہنچا  
وی تھی تاکہ وہ نصیحت کپڑیں۔

الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ  
بِهِ يُؤْمِنُونَ ⑨

۵۳۔ جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی  
(ان میں سے کئی) اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔

وَإِذَا يُشْلِلُ عَلَيْهِمْ قَالُوا أَمَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ  
مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ⑩

۵۴۔ اور جب ان پر (قرآن) پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں  
ہم اس پر ایمان لے آئے۔ یقیناً یہ ہمارے رب کی طرف  
سے ہے۔ یقیناً ہم اس سے پہلے ہی فرمائیں دار تھے۔  
۵۵۔ سیہی وہ لوگ ہیں جو دو مرتبہ اپنا اجر دیجئے جائیں  
گے بسیب اس کے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بھلاکی  
کے ساتھ براہی کو دور کرتے ہیں اور جو کچھ ہم انہیں  
عطای کرتے ہیں وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

أُولَئِكَ يُؤْتَونَ أَجْرَهُمْ مَرَرَتِينَ بِمَا  
صَبَرُوا وَيَكْدُرُهُمْ وَنَإِلَّا حَسَنَةَ السَّيِّئَةِ  
وَمِمَّا رَأَقْنَهُمْ يُنْفِقُونَ ⑪

۵۵۔ اور جب وہ کسی الغوبات کو سنتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ تم پر سلام ہو۔ ہم جاہلوں کی طرف رفتہ نہیں رکھتے۔

۵۶۔ یقیناً ٹو جسے چاہے ہدایت نہیں دے سکتا لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دے سکتا ہے اور وہ ہدایت پانے کے اہل لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

۵۸۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم تیرے ہمراہ ہدایت کی پیروی کریں گے تو ہم اپنے ڈلن سے نکال چکیے جائیں گے۔ کیا ہم نے اُنہیں پر امن حرم میں سکونت نہیں بخشی جس کی طرف ہر قسم کے پھل لائے جاتے ہیں (یہ) ہماری طرف سے بطور رزق (ہیں)۔ لیکن ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔

۵۹۔ اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کیا جو اپنی معیشت پر اتراتی تھیں۔ پس یہ ان کے مساکن ہیں جنہیں ان کے بعد آباد نہ رکھا گیا مگر تھوڑا۔ اور یقیناً ہم ہی وارث ہوئے۔

۶۰۔ اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا یہاں تک کہ ان (بستیوں) کی ماں میں رسول مسیح کو چکا ہوتا ہے جو ان پر ہماری آیات پڑھتا ہے۔ اور ہم اس کے سوا بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے کہ ان کے نئے والے ظالم ہو چکے ہوں۔

وَإِذَا سَمِعُوا الْغَوَّا عَرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا إِنَّا  
أَعْمَلْنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ  
لَا يَبْنَغِي الْجَاهِلِينَ ⑤

إِنَّكَ لَا تَهِدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ  
اللَّهُ يَهِدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ  
بِالْمُهَمَّدِينَ ⑥

وَقَالُوا إِنَّ نَبِيَّكُمْ مُّعَكَ سُخْطَفَ  
مِنْ أَرْضِنَا أَوْلَمْ نَمَكِنْ لَهُمْ حَرَماً  
إِمَّا يُجْعَلِي إِلَيْهِ ثَمَرَتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا  
مِّنْ لَذْنَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑦

وَكُمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَثَ  
مَعْيَشَهَا قَتْلُكَ مَسِكِنَهُمْ لَهُمْ شَرِكَنَ  
مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ  
الْأُورِثِينَ ⑧

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى حَتَّى  
يَبْعَثَ فِيَّ أَمْهَارَ سُولًا يَسْلُو عَلَيْهِمْ  
إِيتَاءً وَمَا كَانَ مُهْلِكَ الْقُرَى إِلَّا  
وَأَهْلَكَهَا ظِلْمًا ⑨

وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ  
كِيمْ عَقْلَ نَيْسَ كَرُونَ؟

وَأَبْقَى لَهُ أَفْلَاتَعْقِلُونَ<sup>۶</sup>

۲۲۔ پس کیا وہ جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے حاصل کرنے والا ہے اس جیسا ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کا عارضی فائدہ پہنچایا ہو پھر وہ قیامت کے دن (جواب دہی کے لئے) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو۔

۲۳۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا اور کہے کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کو تم (شریک) گمان کیا کرتے تھے؟

۲۴۔ وہ جن پر فرمان صادق آپکا ہو گا کہیں گے اے ہمارے رب ایہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا۔ ہم نے ان کو گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے۔ بیزاری کا انہمار کرتے ہوئے (اب) ہم تیری طرف آتے ہیں۔ پھر گز ہماری عبادات نہیں کیا کرتے تھے۔

۲۵۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنے (باتے ہوئے) شرکاء کو پکارو۔ پھر وہ انہیں پکاریں گے تو وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش کروہ ہدایت پاجاتے۔

۲۶۔ اور (یاد رکھو) وہ دن جب وہ انہیں پکارے گا اور پوچھے گا کہ تم نے مُرسلین کو کیا جواب دیا؟

۲۷۔ پس اُس دن اُن پر خبریں مشتبہ ہو جائیں گی۔ پس وہ ایک دوسرے سے بھی کوئی سوال نہ کریں گے۔

أَفَمْنَ وَعْدُنَهُ وَغَدَاحَسَّافَهُ وَلَاقِيهِ  
كَمْنَ مَتَعْنَهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا شَمَّهُ  
يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ<sup>۷</sup>

وَيَوْمَ يَنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شَرَكَاءِ  
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَرْبَغُونَ<sup>۸</sup>

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هُوَ لَا إِ  
لَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا أَغْوَيْنَا  
تَبَرَّأْنَا إِلَيْكُمْ مَا كَانُوا إِلَيْنَا يَعْبُدُونَ<sup>۹</sup>

وَقَيْلَ اذْعُوا شَرَكَاءَ كُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ  
يَسْتَجِيُوا لَهُمْ وَرَأُوا الْعِذَابَ لَوْا نَهَمْ  
كَانُوا يَهْتَدُونَ<sup>۱۰</sup>

وَيَوْمَ يَنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا آجَبْتُمْ  
الْمُرْسَلِينَ<sup>۱۱</sup>

فَعَيْمَيْثُ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَيْدِ فَهُمْ  
لَا يَسْأَلُونَ<sup>۱۲</sup>

۲۸۔ پس جہاں تک اس کا تعلق ہے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کے تو بعد نہیں کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہو جائے۔

۲۹۔ اور تمرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (اس میں سے) اختیار کرتا ہے۔ اور ان کو کوئی اختیار حاصل نہیں۔ پاک ہے اللہ اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

۳۰۔ اور تمرا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ (لوگ) ظاہر کرتے ہیں۔

۳۱۔ اور وہی ہے اللہ، اس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ ابتدا اور آخرت (دونوں) میں تعریف اُسی کی ہے اور اُسی کا حکم چلتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۳۲۔ تو کہہ دے کہ مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر اللہ تم پر رات قیامت کے دن تک دراز کر دے تو اللہ کے سوا کون معبد ہے جو تمہارے پاس کوئی روشنی لا سکے؟ پس کیا تم سنو گے نہیں؟

۳۳۔ تو کہہ دے کہ بتاؤ تو سہی اگر اللہ تم پر دن، قیامت کے روز تک دراز کر دے تو اللہ کے سوا کون معبد ہے جو تمہارے پاس رات کو لا سکے جس میں تم تسلیم پاتے ہو؟ کیا تم بصیرت سے کام نہیں لو گے؟

۳۴۔ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات

فَإِمَامَنْ تَابَ وَأَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَى  
أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ⑯

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا سَكَانَ  
لَهُمُ الْخَيْرَةُ سُبْحَنَ اللَّهُ وَتَعَالَى عَمَّا  
يُشْرِكُونَ ⑭

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تَكِنُ صَدُورُهُمْ وَمَا  
يُعْلَمُونَ ⑮

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَلَةُ الْحَمْدِ فِي  
الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ  
تُرْجَعُونَ ⑯

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْأَيْلَ  
سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ أَلَهٗ غَيْرُ اللَّهِ  
يَأْتِيَكُمْ بِضِيَاءٍ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ⑯

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ  
سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ أَلَهٗ غَيْرُ اللَّهِ  
يَأْتِيَكُمْ بِلَيْلٍ تَكُونُونَ فِيهِ أَفَلَا  
شِرْرُونَ ⑰

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ الْأَيْلَ وَالنَّهَارَ

لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِيَبْتَعُوا مِنْ فَضْلِهِ  
وَلَعَلَّكُمْ تَشَكُّرُونَ<sup>۷۶</sup>

اور دن کو اس لئے بنا یا کہ تم اس میں سکیت حاصل کرو  
اور اس کے فضلوں کی جتنی کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ قَيْقَوْلَ أَيْنَ شَرَكَاعِي  
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَرْغَمُونَ<sup>۷۷</sup>

۵۔ اور (وہ دن یا درخو) جس دن وہ انہیں پکارے  
گا اور کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جنہیں تم  
(میرا شریک) گمان کیا کرتے تھے؟

۶۔ اور ہم ہر امت سے ایک گواہ نکال لائیں گے  
اور کہیں گے کہ اپنی برہان لاو۔ پس وہ جان لیں گے  
کہ حق اللہ کے اختیار میں ہے اور جو کچھ وہ افزا کیا  
کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

۷۔

۸۔

۹۔

۱۰۔

۱۱۔

۱۲۔

۱۳۔

۱۴۔

۱۵۔

۱۶۔

۱۷۔

۱۸۔

۱۹۔

۲۰۔

۲۱۔

۲۲۔

۲۳۔

۲۴۔

۲۵۔

۲۶۔

۲۷۔

۲۸۔

۲۹۔

۳۰۔

۳۱۔

۳۲۔

۳۳۔

۳۴۔

۳۵۔

۳۶۔

۳۷۔

۳۸۔

۳۹۔

۴۰۔

۴۱۔

۴۲۔

۴۳۔

۴۴۔

۴۵۔

۴۶۔

۴۷۔

۴۸۔

۴۹۔

۵۰۔

۵۱۔

۵۲۔

۵۳۔

۵۴۔

۵۵۔

۵۶۔

۵۷۔

۵۸۔

۵۹۔

۶۰۔

۶۱۔

۶۲۔

۶۳۔

۶۴۔

۶۵۔

۶۶۔

۶۷۔

۶۸۔

۶۹۔

۷۰۔

۷۱۔

۷۲۔

۷۳۔

۷۴۔

۷۵۔

۷۶۔

۷۷۔

۷۸۔

۷۹۔

۸۰۔

۸۱۔

۸۲۔

۸۳۔

۸۴۔

۸۵۔

۸۶۔

۸۷۔

۸۸۔

۸۹۔

۹۰۔

۹۱۔

۹۲۔

۹۳۔

۹۴۔

۹۵۔

۹۶۔

۹۷۔

۹۸۔

۹۹۔

۱۰۰۔

۱۰۱۔

۱۰۲۔

۱۰۳۔

۱۰۴۔

۱۰۵۔

۱۰۶۔

۱۰۷۔

۱۰۸۔

۱۰۹۔

۱۱۰۔

۱۱۱۔

۱۱۲۔

۱۱۳۔

۱۱۴۔

۱۱۵۔

۱۱۶۔

۱۱۷۔

۱۱۸۔

۱۱۹۔

۱۲۰۔

۱۲۱۔

۱۲۲۔

۱۲۳۔

۱۲۴۔

۱۲۵۔

۱۲۶۔

۱۲۷۔

۱۲۸۔

۱۲۹۔

۱۳۰۔

۱۳۱۔

۱۳۲۔

۱۳۳۔

۱۳۴۔

۱۳۵۔

۱۳۶۔

۱۳۷۔

۱۳۸۔

۱۳۹۔

۱۴۰۔

۱۴۱۔

۱۴۲۔

۱۴۳۔

۱۴۴۔

۱۴۵۔

۱۴۶۔

۱۴۷۔

۱۴۸۔

۱۴۹۔

۱۵۰۔

۱۵۱۔

۱۵۲۔

۱۵۳۔

۱۵۴۔

۱۵۵۔

۱۵۶۔

۱۵۷۔

۱۵۸۔

۱۵۹۔

۱۶۰۔

۱۶۱۔

۱۶۲۔

۱۶۳۔

۱۶۴۔

۱۶۵۔

۱۶۶۔

۱۶۷۔

۱۶۸۔

۱۶۹۔

۱۷۰۔

۱۷۱۔

۱۷۲۔

۱۷۳۔

۱۷۴۔

۱۷۵۔

۱۷۶۔

۱۷۷۔

۱۷۸۔

۱۷۹۔

۱۸۰۔

۱۸۱۔

۱۸۲۔

۱۸۳۔

۱۸۴۔

۱۸۵۔

۱۸۶۔

۱۸۷۔

۱۸۸۔

۱۸۹۔

۱۹۰۔

۱۹۱۔

۱۹۲۔

۱۹۳۔

۱۹۴۔

۱۹۵۔

۱۹۶۔

۱۹۷۔

۱۹۸۔

۱۹۹۔

۲۰۰۔

۲۰۱۔

۲۰۲۔

۲۰۳۔

۲۰۴۔

۲۰۵۔

۲۰۶۔

۲۰۷۔

۲۰۸۔

۲۰۹۔

۲۱۰۔

۲۱۱۔

۲۱۲۔

۲۱۳۔

۲۱۴۔

۲۱۵۔

۲۱۶۔

۲۱۷۔

۲۱۸۔

۲۱۹۔

۲۲۰۔

۲۲۱۔

۲۲۲۔

۲۲۳۔

۲۲۴۔

۲۲۵۔

۲۲۶۔

۲۲۷۔

۲۲۸۔

۲۲۹۔

۲۳۰۔

۲۳۱۔

۲۳۲۔

۲۳۳۔

۲۳۴۔

۲۳۵۔

۲۳۶۔

۲۳۷۔

۲۳۸۔

۲۳۹۔

۲۴۰۔

۲۴۱۔

۲۴۲۔

۲۴۳۔

۲۴۴۔

۲۴۵۔

۲۴۶۔

۲۴۷۔

۲۴۸۔

۲۴۹۔

۲۵۰۔

۲۵۱۔

۲۵۲۔

۲۵۳۔

۲۵۴۔

۲۵۵۔

۲۵۶۔

۲۵۷۔

۲۵۸۔

۲۵۹۔

۲۶۰۔

۲۶۱۔

۲۶۲۔

۲۶۳۔

۲۶۴۔

۲۶۵۔

۲۶۶۔

۲۶۷۔

۲۶۸۔

۲۶۹۔

۲۷۰۔

۲۷۱۔

۲۷۲۔

۲۷۳۔

۲۷۴۔

۲۷۵۔

۲۷۶۔

۲۷۷۔

۲۷۸۔

۲۷۹۔

۲۸۰۔

۲۸۱۔

۲۸۲۔

۲۸۳۔

۲۸۴۔

۲۸۵۔

۲۸۶۔

۲۸۷۔

۲۸۸۔

۲۸۹۔

۲۹۰۔

۲۹۱۔

۲۹۲۔

۲۹۳۔

۲۹۴۔

۲۹۵۔

۲۹۶۔

۲۹۷۔

۲۹۸۔

۲۹۹۔

۳۰۰۔

۳۰۱۔

۳۰۲۔

۳۰۳۔

۳۰۴۔

۳۰۵۔

۳۰۶۔

۳۰۷۔

۳۰۸۔

۳۰۹۔

۳۱۰۔

۳۱۱۔

۳۱۲۔

۳۱۳۔

۳۱۴۔

۳۱۵۔

۳۱۶۔

۳۱۷۔

۳۱۸۔

۳۱۹۔

۳۲۰۔

۳۲۱۔

۳۲۲۔

۳۲۳۔

۳۲۴۔

۳۲۵۔

۳۲۶۔

۳۲۷۔

۳۲۸۔

۳۲۹۔

۳۳۰۔

۳۳۱۔

۳۳۲۔

۳۳۳۔

۳۳۴۔

۳۳۵۔

۳۳۶۔

۳۳۷۔

۳۳۸۔

۳۳۹۔

۳۴۰۔

۳۴۱۔

۳۴۲۔

۳۴۳۔

۳۴۴۔

۳۴۵۔

۳۴۶۔

۳۴۷۔

۳۴۸۔

۳۴۹۔

۳۵۰۔

۳۵۱۔

۳۵۲۔

۳۵۳۔

۳۵۴۔

۳۵۵۔

۳۵۶۔

۳۵۷۔

۳۵۸۔

۳۵۹۔

۳۶۰۔

۳۶۱۔

۳۶۲۔

۳۶۳۔

۳۶۴۔

۳۶۵۔

۳۶۶۔

۳۶۷۔

۳۶۸۔

۳۶۹۔

۳۷۰۔

۳۷۱۔

۳۷۲۔

۳۷۳۔

۳۷۴۔

۳۷۵۔

۳۷۶۔

۳۷۷۔

۳۷۸۔

۳۷۹۔

۳۸۰۔

۳۸۱۔

۳۸۲۔

۳۸۳۔

۳۸۴۔

۳۸۵۔

۳۸۶۔

۳۸۷۔

۳۸۸۔

۳۸۹۔

۳۹۰۔

۳۹۱۔

۳۹۲۔

۳۹۳۔

۳۹۴۔

۳۹۵۔

۳۹۶۔

۳۹۷۔

۳۹۸۔

۳۹۹۔

۴۰۰۔

۴۰۱۔

۴۰۲۔

۴۰۳۔

۴۰۴۔

۴۰۵۔

۴۰۶۔

۴۰۷۔

۴۰۸۔

۴۰۹۔

۴۱۰۔

۴۱۱۔

۴۱۲۔

۴۱۳۔

۴۱۴۔

۴۱۵۔

۴۱۶۔

۴۱۷۔

۴۱۸۔

۴۱۹۔

۴۲۰۔

۴۲۱۔

۴۲۲۔

۴۲۳۔

۴۲۴۔

۴۲۵۔

۴۲۶۔

۴۲۷۔

۴۲۸۔

۴۲۹۔

۴۳۰۔

۴۳۱۔

۴۳۲۔

۴۳۳۔

۴۳۴۔

۴۳۵۔

۴۳۶۔

۴۳۷۔

۴۳۸۔

۴۳۹۔

۴۴۰۔

۴۴۱۔

۴۴۲۔

۴۴۳۔

۴۴۴۔

۴۴۵۔

۴۴۶۔

۴۴۷۔

۴۴۸۔

۴۴۹۔

۴۵۰۔

۴۵۱۔

۴۵۲۔

۴۵۳۔

۴۵۴۔

۴۵۵۔

۴۵۶۔

۴۵۷۔

۴۵۸۔

۴۵۹۔

۴۶۰۔

۴۶۱۔

۴۶۲۔

۴۶۳۔

۴۶۴۔

۴۶۵۔

۴۶۶۔

۴۶۷۔

۴۶۸۔

۴۶۹۔

۴۷۰۔

۴۷۱۔

۴۷۲۔

۴۷۳۔

۴۷۴۔

۴۷۵۔

۴۷۶۔

۴۷۷۔

۴۷۸۔

۴۷۹۔

۴۸۰۔

۴۸۱۔

۴۸۲۔

۴۸۳۔

۴۸۴۔

۴۸۵۔

۴۸۶۔

۴۸۷۔

۴۸۸۔

۴۸۹۔

۴۹۰۔

۴۹۱۔

۴۹۲۔

۴۹۳۔

۴۹۴۔

۴۹۵۔

۴۹۶۔

۴۹۷۔

۴۹۸۔

۴۹۹۔

۵۰۰۔

۵۰۱۔

۵۰۲۔

۵۰۳۔

۵۰۴۔

۵۰۵۔

۵۰۶۔

۵۰۷۔

۵۰۸۔

۵۰۹۔

۵۱۰۔

۵۱۱۔

۵۱۲۔

۵۱۳۔

۵۱۴۔

۵۱۵۔

۵۱۶۔

۵۱۷۔

۵۱۸۔

۵۱۹۔

۵۲۰۔

۵۲۱۔

۵۲۲۔

۵۲۳۔

۵۲۴۔

۵۲۵۔

۵۲۶۔

۵۲۷۔

۵۲۸۔

۵۲۹۔

۵۳۰۔

۵۳۱۔

۵۳۲۔

۵۳۳۔

۵۳۴۔

۵۳۵۔

۵۳۶۔

۵۳۷۔

۵۳۸۔

۵۳۹۔

۵۴۰۔

۵۴۱۔

۵۴۲۔

۵۴۳۔

۵۴۴۔

۵۴۵۔

۵۴۶۔

۵۴۷۔

۵۴۸۔

۵۴۹۔

۵۵۰۔

۵۵۱۔

۵۵۲۔

۵۵۳۔

۵۵۴۔

۵۵۵۔

۵۵۶۔

۵۵۷۔

۵۵۸۔

۵۵۹۔

۵۶۰۔

۵۶۱۔

۵۶۲۔

۵۶۳۔

۵۶۴۔

۵۶۵۔

۵۶۶۔

۵۶۷۔

۵۶۸۔

۵۶۹۔

۵۷۰۔

۵۷۱۔

۵۷۲۔

۵۷۳۔

۵۷۴۔

۵۷۵۔

۵۷۶۔

۵۷۷۔

۵۷۸۔

۵۷۹۔

۵۸۰۔

۵۸۱۔

۵۸۲۔

۵۸۳۔

۵۸۴۔

۵۸۵۔

۵۸۶۔

۵۸۷۔

۵۸۸۔

۵۸۹۔

۵۹۰۔

۵۹۱۔

۵۹۲۔

۵۹۳۔

۵۹۴۔

۵۹۵۔

۵۹۶۔

۵۹۷۔

۵۹۸۔

۵۹۹۔

۶۰۰۔

۶۰۱۔

۶۰۲۔

۶۰۳۔

۶۰۴۔

۶۰۵۔

۶۰۶۔

۶۰۷۔

۶۰۸۔

۶۰۹۔

۶۱۰۔

۶۱۱۔

۶۱۲۔

۶۱۳۔

۶۱۴۔

۶۱۵۔

۶۱۶۔

۶۱۷۔

۶۱۸۔

۶۱۹۔

۶۲۰۔

۶۲۱۔

۶۲۲۔

۶۲۳۔

۶۲۴۔

۶۲۵۔

۶۲۶۔

۶۲۷۔

۶۲۸۔

۶۲۹۔

۶۳۰۔

۶۳۱۔

۶۳۲۔

۶۳۳۔

۶۳۴۔

۶۳۵۔

۶۳۶۔

۶۳۷۔

۶۳۸۔

۶۳۹۔

۶۴۰۔

۶۴۱۔

۶۴۲۔

۶۴۳۔

۶۴۴۔

۶۴۵۔

۶۴۶۔

۶۴۷۔

۶۴۸۔

۶۴۹۔

۶۵۰۔

۶۵۱۔

۶۵۲۔

۶۵۳۔

۶۵۴۔

۶۵۵۔

۶۵۶۔

۶۵۷۔

۶۵۸۔

۶۵۹۔

۶۶۰۔

۶۶۱۔

۶۶۲۔

۶۶۳۔

۶۶۴۔

۶۶۵۔

۶۶۶۔

۶۶۷۔

۶۶۸۔

۶۶۹۔

۶۷۰۔

۶۷۱۔

۶۷۲۔

۶۷۳۔

۶۷۴۔

۶۷۵۔

۶۷۶۔

۶۷۷۔

۶۷۸۔

۶۷۹۔

۶۸۰۔

۶۸۱۔

۶۸۲۔

۶۸۳۔

۶۸۴۔

۶۸۵۔

۶۸۶۔

۶۸۷۔

۶۸۸۔

۶۸۹۔

۶۹۰۔

۶۹۱۔

۶۹۲۔

۶۹۳۔

۶۹۴۔

۶۹۵۔

۶۹۶۔

۶۹۷۔

۶۹۸۔

۶۹۹۔

۷۰۰۔

۷۰۱۔

۷۰۲۔

۷۰۳۔

۷۰۴۔

۷۰۵۔

۷۰۶۔

۷۰۷۔

۷۰۸۔

۷۰۹۔

۷۱۰۔

۷۱۱۔

۷۱۲۔

۷۱۳۔

۷۱۴۔

۷۱۵۔

۷۱۶۔

۷۱۷۔

۷۱۸۔

۷۱۹۔

۷۲۰۔

۷۲۱۔

۷۲۲۔

۷۲۳۔

۷۲۴۔

۷۲۵۔

۷۲۶۔

۷۲۷۔

۷۲۸۔

۷۲۹۔

۷۳۰۔

۷۳۱۔

۷۳۲۔

۷۳۳۔

۷۳۴۔

۷۳۵۔

۷۳۶۔

۷۳۷۔

۷۳۸۔

۷۳۹۔

۷۴۰۔

۷۴۱۔

۷۴۲۔

۷۴۳۔

۷۴۴۔

۷۴۵۔

۷۴۶۔

۷۴۷۔

۷۴۸۔

۷۴۹۔

۷۵۰۔

۷۵۱۔

۷۵۲۔

۷۵۳۔

۷۵۴۔

۷۵۵۔

۷۵۶۔

۷۵۷۔

۷۵۸۔

۷۵۹۔

۷۶۰۔

۷۶۱۔

۷۶۲۔

۷۶۳۔

۷۶۴۔

۷۶۵۔

۷۶۶۔

۷۶۷۔

۷۶۸۔

۷۶۹۔

۷۷۰۔

۷۷۱۔

۷۷۲۔

۷۷۳۔

۷۷۴۔

۷۷۵۔

۷۷۶۔

۷۷۷۔

۷۷۸۔

۷۷۹۔

۷۸۰۔

۷۸۱۔

۷۸۲۔

۷۸۳۔

۷۸۴۔

۷۸۵۔

۷۸۶۔

۷۸۷۔

۷۸۸۔

۷۸۹۔

۷۹۰۔

۷۹۱۔

۷۹۲۔

۷۹۳۔

۷۹۴۔

۷۹۵۔

۷۹۶۔

۷۹۷۔

۷۹۸۔

۷۹۹۔

۷۱۰۰۔

۷۱۱۱۔

۷۱۱۲۔

۷۱۱۳۔

۷۱۱۴۔

۷۱۱۵۔

۷۱۱۶۔

۷۱۱۷۔

۷۱۱۸۔

۷۱۱۹۔

۷۱۱۱۰۔

۷۱۱۱۱۔

۷۱۱۱۲۔

۷۱۱۱۳۔

۷۱۱۱۴۔

۷۱۱۱۵۔

۷۱۱۱۶۔

۷۱۱۱۷۔

۷۱۱۱۸۔

۷۱۱۱۹۔

۷۱۱۱۱۰۔

۷۱۱۱۱۱۔

۷۱۱۱۱۲۔

۷۱۱۱۱۳۔

۷۱۱۱۱۴۔

۷۱۱۱۱۵۔

۷۱۱۱۱۶۔

۷۱۱۱۱۷۔

۷۱۱۱۱۸۔

۷۱۱۱۱۹۔

۷۱۱۱۱۱۰۔

۷۱۱۱۱۱۱۔

۷۱۱۱۱۱۲۔

۷۱۱۱۱۱۳۔

۷۱۱۱۱۱۴۔

۷۱۱۱۱۱۵۔

۷۱۱۱۱۱۶۔

۷۱۱۱۱۱۷۔

۷۱۱۱۱۱۸۔

۷۱۱۱۱۱۹۔

۷۱۱۱۱۱۱۰۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۔

۷۱۱۱۱۱۱۲۔

۷۱۱۱۱۱۱۳۔

۷۱۱۱۱۱۱۴۔

۷۱۱۱۱۱۱۵۔

۷۱۱۱۱۱۱۶۔

۷۱۱۱۱۱۱۷۔

۷۱۱۱۱۱۱۸۔

۷۱۱۱۱۱۱۹۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۰۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۲۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۳۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۴۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۵۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۶۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۷۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۸۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۹۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۰۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۲۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۳۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۴۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۵۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۶۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۷۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۸۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۹۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۰۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۲۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۳۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۴۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۵۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۶۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۷۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۸۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۹۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۰۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۲۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۳۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۴۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۵۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۶۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۷۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۸۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۹۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۰۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۲۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۳۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۴۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۵۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۶۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۷۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۸۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۹۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۰۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۲۔

۷۱۱۱۱۱۱۱۱۱

ہے جو قوت میں اس سے سخت تر اور جمعیت میں زیادہ تھیں؟ اور بھروسی سے ان کے لگنا ہوں کے بارہ میں پوچھا نہیں جائے گا۔

۱۷۳  
مِنَ الْفَرُّوْنِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً  
وَأَكْثَرُ جَمْعًاٌ وَلَا يُسْئَلُ عَنْ  
ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ⑤

۱۷۴- پس وہ اپنی قوم میں اپنی روح دھیج کے ساتھ کلا۔ ان لوگوں نے جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کہا کاش! ہمارے لئے بھی ویسا ہی ہوتا جو قارون کو دیا گیا۔ یقیناً وہ بڑے فحیب والا ہے۔

۱۷۵- اور ان لوگوں نے جنہیں علم عطا کیا گیا تھا کہا وائے افسوس تم پر۔ اللہ کا (دیا ہوا) ثواب اُس کے لئے بہت بہتر ہے جو ایمان لایا اور نیک عمل بجالا یا۔ مگر صبر کرنے والوں کے سوا کوئی نہیں جو یہ (معرفت) عطا کیا جائے۔

۱۷۶- پس ہم نے اسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھندا دیا۔ پس اُس کا کوئی گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابل پر اُس کی مدد کرتے اور وہ انتقام لینے والوں میں سے نہ ہو سکا۔

۱۷۷- اور ان لوگوں نے، جنہوں نے ایک دن پہلے تک اس کے مقام (کو حاصل کرنے) کی تمنا کی تھی اس حالت میں صح کی کروہ کہہ رہے تھے وائے حسرت! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہے) انگل بھی کر دیتا ہے۔ اگر ہم پر اللہ نے احسان نہ کیا ہوتا تو وہ ہمیں بھی دھندا دیتا۔ وائے حسرت! کافر کا میاب نہیں ہوا کرتے۔

۱۷۸  
فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِيَّتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ  
يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَيَأْتِيَنَا مِثْلَ مَا  
أُتْقِنَ قَارُونَ ۗ إِنَّهُ لَذُو حَظٍ عَظِيمٍ ⑥  
وَقَالَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْعِلْمَ وَيَلْكُمُ  
ثَوَابَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنْ أَمْنَ وَعَمَلَ صَالِحًا  
وَلَا يَلْقَهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ⑦

۱۷۹  
فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۚ فَمَا كَانَ  
لَهُ مِنْ فِتْنَةٍ يَتَصْرُّفُهُ مِنْ ذُنُونِ اللَّهِ ۚ وَمَا  
كَانَ مِنَ الْمُتَّصَرِّفِينَ ⑧

۱۸۰  
وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنُوا مَكَانَةً بِالْأَمْمِينَ  
يَقُولُونَ وَيُنَكَّانَ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ  
يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقُدِّرُ ۗ لَوْلَا أَنَّ مِنَ اللَّهِ  
عَلَيْنَا الْخَسْفُ بِنَا ۖ وَيُنَكَّانَ اللَّهُ لَا يُفْلِحُ  
الْكُفَّارُونَ ⑨

۸۳۔ یہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم ان لوگوں کے لئے  
بناتے ہیں جو زمین میں نہ (پٹی) بروائی چاہتے ہیں  
اور نہ فساد۔ اور انجام تو منعیوں ہی کا ہے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ تَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا  
يُرِيدُونَ حَلْوَةً فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا  
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ⑤

۸۴۔ جو بھی کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے  
اس سے بہتر (اجر) ہوگا۔ اور جو بدی لے کر آئے گا  
تو وہ لوگ جو بدیوں کے مرکب ہوئے، جو انہیں  
دیے جائیں گے مگر اتنی ہی جو وہ کیا کرتے تھے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ حَيْثُ مِنْهَا  
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجَزِّي الَّذِينَ  
عَمِلُوا إِلَيْهَا إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑥

۸۵۔ یقیناً وہ جس نے تجوہ پر قرآن کو فرض کیا ہے تجھے  
ضرور ایک واپس آنے کی جگہ کی طرف واپس لے آئے  
گا۔ تو کہہ دے میرارت اسے زیادہ جانتا ہے جو ہدایت  
لے کر آتا ہے اور اسے بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَآذُكَ  
إِنِّي مَعَادٍ قُلْ رَبِّنِيْ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ  
بِالْهُدَى وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٌ ⑦

۸۶۔ اور ٹوکوئی خواہش نہیں رکھتا تھا کہ تجھے کتاب  
خطا کی جائے گر (یہ) تیرے رب کی طرف سے بطور  
رحمت ہے۔ پس کافروں کا ہر گز مددگار نہ بن۔

وَمَا حَكَمْتَ تَرْجُوا أَنْ يُلْفَى إِلَيْكَ الْكِتَابِ  
إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونُنَّ ظَاهِيرًا

لِلْكُفَّارِينَ ⑧

۸۷۔ اور وہ ہرگز تجھے اللہ کی آیات (کی پیروی)  
سے نہ روک سکیں بعد اس کے کہ وہ تیری طرف نازل  
کی جا چکی ہوں۔ اور اپنے رب کی طرف یا لاتارہ اور  
شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہو۔

وَلَا يُصَدِّنَكَ عَنِ اِلِيَّتِ اللَّهِ بَعْدَ اذْ أَنْزَلْتُ  
إِلَيْكَ وَادْعُ إِنِّي رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ  
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑨

۸۸۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور معبد کو نہ پکار۔ کوئی  
معبد نہیں مگر وہ۔ ہر چیز بلا ک ہونے والی ہے سو اسے  
اس کے جلوے کے۔ اسی کی حکومت ہے اور اسی کی  
شکر کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہو۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخَرَ مُلَّا إِلَهَ إِلَّا  
هُوَ ۝ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ  
لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑩

یعنی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

## ۲۹۔ الحنکبوت

یہ سورت گئی ہے اور سُمِ اللہ سمیت اس کی ستر آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز ایک وفعہ پھر الٰم سے کیا گیا ہے جس میں یہ اشارہ بھی مضر ہو سکتا ہے کہ ایک وفعہ پھر اللہ تعالیٰ سورۃ البقرۃ کے مضامین کو نئے انداز میں دہراتے گا۔ چنانچہ جیسا کہ سورۃ البقرۃ میں یہود کا ذکر تھا کہ ان کا ایمان لانا اس وقت تک اللہ تعالیٰ کو قبول نہ ہوا جب تک وہ آزمائشوں پر پورا نہ اترے۔ اب اس سورت میں بھی اسی مضامون کا اعادہ ہے۔ اس دور یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی پہلے لوگوں کی طرح محض ایمان کا دعویٰ کرنا کافی نہیں ہو گا بلکہ لازماً تمام آزمائشوں سے گزرنا ہو گا جن سے پہلی قوموں کو گزارا گیا۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بعض لوگوں کو اپنے ماں باپ کی طرف سے بھی کڑی آزمائش کا سامنا ہوتا ہے جو شرک ہونے کی بنا پر اپنے بچوں کو شرک کی طرف بلاتے ہیں۔ مگر انسان کو یاد رکھنا چاہئے کہ ماں باپ جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے احسان کی تعلیم دی ہے ان سے بہت بڑھ کر اللہ کا اپنے بندوں پر احسان ہے اس لئے کسی قیمت پر بھی وہ ماں باپ کی خاطر شرک کو قبول نہ کریں۔

جس طرح سورۃ البقرۃ کے آغاز میں ہی منافقین کا ذکر ملتا ہے اور ان کی اندر وہ بیماریوں سے پرداختھیا گیا ہے اسی طرح اس سورت میں بھی اب منافقین کا ذکر چلتا ہے اور ان کی طرح طرح کی روحاں بیماریوں کا تجزیہ فرمایا جا رہا ہے۔

ایمان کا دعویٰ کرنے والے اس آزمائش میں سے بھی گزرتے ہیں کہ ان کے بڑے لوگ ان کو کہتے ہیں کہ ہمارے پیچھے گل جاؤ۔ اگر ہمارا مسلک غلط بھی ہو تو ہم تمہارے بوجھ اٹھائیں گے۔ حالانکہ یہ دعویٰ کرنے والے تو نہ صرف اپنا بوجھ اٹھائیں گے بلکہ اپنے قبیعین کو گمراہ کرنے کا بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اس امر کا فیصلہ قیامت کے دن ہی ہو گا کہ وہ اللہ تعالیٰ پر کیسے کیسے افترا باندھا کرتے تھے۔

اس کے بعد حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت لوٹ اور بہت سے ایسے گزشتہ انبیاء کی قوموں کا ذکر ہے جو اپنے وقت کے رسولوں کی مخالفت کی وجہ سے ہلاک کی گئیں اور ان کے نشانات اس زمین میں آج تک باقی ہیں۔ آثار قدیمہ کا علم رکھنے والے بہت سی قوموں کا کھون لگا بھی چکے ہیں اور بہت سی قوموں کا کھون لگانا بھی باقی ہے۔ بیہاں تک کہ کشتی نوح کے متعلق بھی دعویٰ کیا جاتا ہے کہ آثار قدیمہ کے علماء اس کی کھون سے غافل نہیں اور ضرور ایک دن کھون نکال لیں گے۔

اس کے بعد اس سورت کی مرکزی آیت (نمبر ۳۲) میں، جس کا سورت کے عنوان *العنکبوت* سے تعلق ہے، یہ ذکر فرمایا جا رہا ہے کہ جو لوگ بھی اللہ کے سوا معبد پھر راتے ہیں ان کی مثال تو ایک مکڑی کی سی ہے جو ایک بہت بیچ دار جالا بنتی ہے۔ اسی طرح ان لوگوں کے استدلال بھی نہایت بیچ دار گرفتی الحقيقة نہایت احتمانہ ہیں۔ اور ان میں پھنسنے والوں کی مثال بھی ان امتحنکوں کی طرح ہے جو مکڑی کے جالے میں پھنس کر اس کا شکار ہو جاتی ہیں اور انہیں علم نہیں کہ مکڑی کے جالے سے کمزور تر اور کوئی پھنسنا نہیں۔

مکڑی کے جالے میں یہ تفاصیل پایا جاتا ہے کہ اگرچہ اس کے لعاب سے پیدا ہونے والے دھاگے میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اس موٹائی اور وزن کے لوہے کے دھاگے میں بھی ویسی طاقت نہیں ہوتی مگر اس کے باوجود وہ ایک کمزور ترین پھنسنا ثابت ہوتا ہے۔ پس دشمنوں کے لئے ایک چیخنی ہے کہ وہ مضبوط پھندے بھی بنا کر دیکھ لیں ان کا حشر مکڑی کے بنائے ہوئے پھندے کے سوا کچھ نہیں ہو گا جو بظاہر مضبوط ہے مگر حقیقت انجامی کمزور ثابت ہوتا ہے۔ اس سورت کی آخری آیت میں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اُسے اخلاص سے تلاش کرتے ہیں یہ خوبخبری دیتا ہے کہ ان کا کوئی بھی مسلک ہو، اگر اللہ چاہے تو انہیں بالآخر صراط مستقیم تک پہنچا دے گا۔ اور دنیا کے ہر مدھب میں وہ سچائیاں موجود ہیں کہ ان پر غور کرنے کے نتیجے میں بالآخر اسلام کی سچائی اور صراط مستقیم کی طرف ان کی پداشت ممکن ہے، اگر اللہ چاہے۔



سُورَةُ الْعِنكُبُوتِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعُونَ آيَةً وَ سَبْعَةُ زُكُوْغَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ①

الْمَرْجُ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا  
ہیں مانگے دینے والا (اور) پار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ أَنَا اللّٰهُ أَعْلَمُ : میں اللہ سب سے زیادہ جانتے  
والا ہوں۔

۳۔ کیا لوگ یہ گمان کر رہے ہیں کہ یہ کہنے پر کہم  
ایمان لے آئے وہ مجھوڑ دیے جائیں گے اور  
آزمائے نہیں جائیں گے؟

۴۔ اور ہم یقیناً ان لوگوں کو جو ان سے پہلے تھے  
آزمائش میں ڈال چکے ہیں۔ پس وہ لوگ جو بچ  
ہیں اللہ انہیں ضرور شاخت کر لے گا اور جھوٹوں کو بھی  
شرط پیشان جائے گا۔

۵۔ کیا وہ لوگ جو برے اعمال بجا لاتے ہیں گمان کر  
رہے ہیں کہ وہ (مزاسے بھاگ کر) ہم پر سبقت لے  
جائیں گے؟ بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

۶۔ جو بھی اللہ کی لقاء چاہتا ہے تو (اُس کے لئے)  
اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ بہت  
سنے والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔

۷۔ اور جو چہار کرے تو وہ اپنی ہی خاطر چہار کرتا  
ہے۔ یقیناً اللہ تمام جہاںوں سے مستثنی ہے۔

۸۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا  
لائے ہم لازماً ان کی بدیاں ان سے دور کر دیں گے  
اور ضرور انہیں ان کے بہترین اعمال کے مطابق جزا  
دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُو أَنْ يَقُولُوا أَمْنًا  
وَهُمْ لَا يَفْتَنُونَ ②

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ  
اللّٰهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الظَّالِمِينَ ③

أَنَّمَا حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ  
يَسْقُونَا طَسَاءً مَا يَحْكُمُونَ ④  
مَنْ كَانَ يَرْجُو الْقَاءَ اللّٰهَ فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ  
لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑤

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ٦  
إِنَّ اللّٰهَ لَعِنِّي عَنِ الْعَلَمِينَ ⑥

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
لَنَكَفِرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ  
أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑦

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالدِّيْهِ حُسْنًاٰ وَإِنْ جَاهَذَكَ لِتُشْرِكَ إِنْ مَا تَنِيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطْعِهِمَاٰ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ فَإِنْ شِئْتُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ①

۹۔ اور ہم نے انسان کو تاکیدی صحیحت کی کہ اپنے والدین سے حُسن سلوک کرے اور (کہا کہ) اگر وہ تمھے سمجھوں گے تو میرا شریک ظہراۓ، جس کا تجھے کوئی علم نہیں، تو پھر ان دونوں کی اطاعت نہ کر۔ میرا ہی طرف تمہارا لوث کر آتا ہے پس میں تمہیں ان یاتوں سے آگاہ کروں گا جو تم کرتے تھے۔

۱۰۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ہم انہیں ضروریک لوگوں میں داخل کریں گے۔

وَالَّذِيْنَ امْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَنَدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّلِحِيْنَ ②

۱۱۔ اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے۔ مگر جب انہیں اللہ کی راہ میں تکلیف دی جاتی ہے تو وہ لوگوں کی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی طرح بنا لیتے ہیں۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے کوئی مدد آئی تو وہ ضرور کہیں گے کہ ہم تو یقیناً تم لوگوں کے ساتھ تھے۔ کیا اللہ سب سے بڑھ کر اسے نہیں جانتا جو تمام جہاںوں (میں یعنی والوں) کے دلوں میں ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ امْنَأَ بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابَ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَهُمْ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ طَأْوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِيْنَ ③

۱۲۔ اور اللہ یقیناً مومنوں کو بھی پیچان لے گا اور منافقوں کو بھی پیچان لے گا۔

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِيْنَ امْنَوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُمْفِقِيْنَ ④

۱۳۔ اور ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے کہا جو ایمان لائے کہ ہمارے رستے کی پیروی کرو اور ہم تمہاری خطائیں (خود) اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہوں گے۔ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لِلَّذِيْنَ امْنُوا اشِعْوَا سَبِيلَنَا وَلَنَحِمِلْ خَطَايَيْهِمْ طَ وَمَا هُمْ بِحَمِلِيْمٍ مِّنْ خَطَايَهِمْ مِّنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَذِيْبُونَ ⑤

۱۴۔ اور وہ ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ

بوجھوں کے علاوہ کچھ اور بوجھ بھی۔ اور قیامت کے دن وہ ضرور اس کے متعلق پوچھ جائیں گے جو افرا وہ کیا کرتے تھے۔

۱۵۔ اور یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا۔ پس وہ ان میں پیچا س کم، ہزار برس رہا۔ پس ان کو طوفان نے آپکڑا اور وہ ظلم کرنے والے تھے۔ ①

۱۶۔ پس ہم نے اس کو اور (اس کے ساتھ) کشتی سواروں کو نجات بخشی اور اس (کشتی) کو تم جہانوں کے لئے ایک نشان بنادیا۔

۱۷۔ اور ابراہیم (کو بھی بھیجا تھا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اسی کا تقویٰ اختیار کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ (بہتر ہوتا) اگر تم علم رکھتے۔

۱۸۔ یقیناً تم اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کی عبادت کرتے ہو اور جھوٹ گھر تے ہو۔ یقیناً وہ لوگ جن کی تم اللہ کی بجائے عبادت کرتے ہو تمہارے لئے کسی رزق کی ملکیت نہیں رکھتے۔ پس اللہ کے حضور ہی رزق چاہو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکردا کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۱۹۔ اور اگر تم تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی کسی انتہی تکذیب کر بھی ہیں۔ اور یقیناً پر کھلا کھلا پیغام پہنچانے کے سوا کچھ فرض نہیں۔

أَثْقَالِهِمْ وَلَيَسْتُلَّنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا  
كَانُوا يَفْتَرُونَ ②

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَلَمْ  
فِيهِمْ أَلْفُ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا  
فَأَخَذَهُمُ الظُّوفَانُ وَهُمْ ظَلَمُونَ ③

فَإِنْجَيْنَةَ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ  
وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ④

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ  
وَاتَّقُوهُ طَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ شَنَتمْ  
تَعْلَمُونَ ⑤

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ أَوْ شَانًا  
وَتَحْكُمُونَ إِفْكًا طَلِكُمْ تَعْبُدُونَ مِنْ  
دُوْنِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَعُوا  
عِشَدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا هُنَّ  
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑥

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَبَ أَمْ حُرِّمَنْ  
قَلِيلُكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ  
الْمُسْمَينَ ⑦

① حضرت نوحؐ کی عمر جو ۹۵۰ سال یا ان فرمائی گئی ہے اس سے ظاہری عمر مراد نہیں بلکہ آپؐ کی شریعت کی عمر ہے۔

- ۲۰۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح پیدا شد  
کا آغاز کرتا ہے اور پھر اسے دہراتا ہے؟ یقیناً یہ اللہ  
پر آسان ہے۔
- ۲۱۔ ٹوکرہ دے کر زمین میں سیر کرو پھر غور کرو کہ کیسے  
اس نے تخلیق کا آغاز کیا۔ پھر اللہ اسے نشأۃ آخرت  
کی صورت میں اٹھائے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جنت وہ  
چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے۔
- ۲۲۔ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے  
رحم کرتا ہے اور اسی کی جانب تم کوئی نوٹاۓ جاؤ گے۔
- ۲۳۔ اور نہ تم زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے  
ہو اور نہ آسمان میں۔ اور تمہارے لئے اللہ کے سوا  
نہ کوئی دوست ہے نہ کوئی مددگار۔
- ۲۴۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات اور اس  
سے ملاقات کا انکار کیا یہی لوگ ہیں جو میری رحمت  
سے مایوس ہو چکے ہیں اور یہی لوگ ہیں جن کے لئے  
دردناک عذاب (قدر) ہے۔
- ۲۵۔ پس اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا  
کہ انہوں نے کہا اسے قتل کر دو یا جلا دو۔ پس اللہ  
نے اسے آگ سے نجات بخشی۔ یقیناً اس میں  
بہت سے نشانات ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان  
لاتے ہیں۔
- ۲۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ الخلق تھے  
یعنیہ طے إن ذلک على الله يسیر ①
- قل سیرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ  
بَدَأَ الْخَلْقُ تھَمَّ اللَّهُ يُشَيِّعُ النَّشَاةَ الْآخِرَةَ طے  
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ②
- يُعَذِّبُ مَنْ يَسْأَءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَسْأَءُ  
وَإِلَيْهِ تُقْلِبُونَ ③
- وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ  
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٌ ④
- وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِأَيْتِ اللَّهِ وَلِقَاءَهُ  
أُولَئِكَ يَسُوَّا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑤
- فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمَهُ إِلَّا أَنْ  
قَاتَلُوا أَقْتُلُوهُ أَوْ حَرَقُوهُ فَأَئْلَمَهُ اللَّهُ  
مِنَ النَّارِ طے إِنَّ فِي ذلِكَ لَذِيْتٍ  
لِّقُومٍ يُؤْمِنُونَ ⑥

وَقَالَ إِنَّمَا الظَّهْرَى مُنْدُونَ اللَّهُ أَوْشَانَ<sup>۱</sup>  
 مَوْدَةً بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا عَلَيْهِمْ يَوْمٌ  
 الْقِيَامَةِ يَكُفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ  
 بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَا وَلَكُمْ إِلَّا زَارٌ وَمَا

لَكُمْ مِنْ نِصْرِيْنَ

فَامْنَ لَهُ تُوْطُ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ ۝ ۲۷۴۔ پس لوٹ اس (یعنی ابراہیم) پر ایمان لے آیا۔  
اور اس نے کہا کہ یقیناً میں اپنے رب کی طرف  
بھرت کر کے جانے والا ہوں۔ یقیناً وہی کامل غلیبه  
إِلَى رَبِّي ۝ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝  
والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعْلَنَا فِي  
ذُرْيَّتِهِ التَّبُوَّةَ وَالْكِتَبَ وَأَتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي  
الدُّنْيَا وَأَتَيْنَاهُ فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الْصَّلِحُونَ<sup>١٨</sup>

وَلُوْطًا إِذْ قَال لِقَوْمَهُ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ  
الْفَاجِهَةَ مَا سَبَقُكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ  
الْعَلَمِينَ<sup>٤٩</sup>

۳۔ کیا تم (شہوت کے ساتھ) مُردوں کی طرف آتے ہو اور راہبری کرتے ہو اور اپنی مجلس میں سخت ناپسندیدہ باتیں کرتے ہو۔ پس اس کی قوم کا جواب کچھ نہ تھا (گری) کہ انہوں نے کہا ہمارے پاس اللہ کا عذاب لے آگر تو پھول میں سے ہے۔

**إِنَّكُمْ تَلْأُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا أَكَانَ جَوَابَ قَوْمَهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا  
بَعْدَآبِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ⑤**

قَالَ رَبِّ انْصُرْفُ عَلَى الْقَوْمِ  
وَالِّي قَوْمٌ كَعَلَىٰهُمْ بِالْبَشَرِ  
أَمْ فَسِدُّيْنَ ①

۳۲۔ اس نے کہا ہے میرے رب! اس فساد کرنے  
لے کر آئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یقیناً ہم (لوٹ کی)  
اس بھتی کے رہنے والوں کو ملاک کرنے والے ہیں۔  
یقیناً اس کے باشدے خالم لوگ ہیں۔ ②

۳۳۔ اس نے کہا کہ اس میں تو لوٹ بھی ہے۔ انہوں  
نے (جوابا) کہا کہ ہم بہتر جانتے ہیں کہ اس میں کون  
ہے۔ ہم یقیناً اسے اور اس کے تمام اہل خانہ کو بچالیں  
گے سوائے اس کی بیوی کے، وہ پچھے رہ جانے والوں  
میں سے ہے۔

۳۴۔ اور جب ہمارے رسول لوٹ کے پاس آئے تو  
وہ ان کی وجہ سے ناخوش ہوا اور دل ہی دل میں ان  
سے بہت تنگی محسوس کی تو انہوں نے کہا کہ ذر نہیں  
اور کوئی غم نہ کر۔ ہم یقیناً تجھے اور تیرے سب گھر  
والوں کو بچالیں گے سوائے تیری بیوی کے، وہ پچھے  
رہ جانے والوں میں سے ہے۔

۳۵۔ یقیناً ہم اس بھتی کے رہنے والوں پر آسمان سے  
ایک عذاب آتا رہنے والے ہیں اس وجہ سے کہ وہ  
فقیر کرتے ہیں۔

۳۶۔ اور یقیناً ہم نے اس میں سے صرف ایک روشن  
نشان ان لوگوں کے لئے باقی چھوڑا جو عقول کرتے ہیں۔

وَلَمَّا حَاجَاهُتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبَشَرِ  
قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوْا أَهْلِ هَذِهِ الْقُرْيَةِ  
إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا أَظْلَمُ مِنْ ③

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۖ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ  
بِمَنْ فِيهَا لَمْ تُنْهِنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتُهُ  
كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِيْنَ ④

وَلَمَّا آتَ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا  
سِيَّرَ عَيْهُمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا ۖ وَقَالُوا  
لَا تَخْفُ وَلَا تَحْرَثْ ۖ إِنَّا مُنَجَّلُوك  
وَأَهْلُكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنْ  
الْغَيْرِيْنَ ⑤

إِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقُرْيَةِ  
رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسَدُوْنَ ⑥

وَلَقَدْ تَرَكَنَا مِنْهَا أَيَّةً بَيْنَهُ لَقُوْمٍ  
يَعْقِلُوْنَ ⑦

① حضرت لوٹ کی قوم کو تباہ کرنے کے لئے جو فرشتے آئے تھے وہ اس سے پہلے حضرت ابراہیم پر نازل ہوئے تھے اور حضرت ابراہیم  
چونکہ رفیق القلب تھے اس لئے آپ نے اس قوم کی معافی کے لئے اللہ تعالیٰ سے بہت اصرار کیا۔

۳۷۔ اور (ہم نے) دین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو ان نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور آخری دن کی امید رکھو اور زمین میں فاوی بن کر بدآئنی نہ پھیلاؤ۔

۳۸۔ پس (جب) انہوں نے اُس کو جھلا دیا تو انہیں ایک زلزلہ نے آپکرا۔ پس وہ ایسے ہو گئے کہ اپنے گھروں میں ٹھنڈوں کے بل گرے ہوئے تھے۔

۳۹۔ اور عاد اور نمود کو بھی (ہم نے زلزلوں سے ہلاک کر دیا) اور تم پر یہ بات ان کے مساکن (کے کھنڈرات) سے خوب کھل چکی ہے۔ اور شیطان نے انہیں ان کے اعمال کو اچھا بنا کر دکھایا اور اس نے انہیں (سیدھی) راہ سے روک دیا حالانکہ وہ اچھا بھلا دیکھ رہے تھے۔

۴۰۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہم نے ان کی گمراہی کی سزا دی) اور مویں ان کے پاس یقیناً کھلے کھلے نشان لا چکا تھا پھر بھی انہوں نے زمین میں تکبر سے کام لیا اور وہ (ہماری پکڑ سے) آگے بڑھ جانے والے نہ ہو سکے۔

۴۱۔ پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب سے پکڑ لیا۔ پس ان میں ایسا گروہ بھی تھا جن پر ہم نے کنکر بر سانے والا ایک بھلکڑا بھیجا۔ اور ان میں ایسا گروہ بھی تھا جس کو ایک ہولناک گرج نے پکڑ لیا۔ اور ان میں سے ایسا گروہ بھی تھا جسے ہم نے زمین میں وحشادیا

وَإِلَيْ مَدِينَ أَحَادِهِمْ شَعِيْبَيْاً فَقَالَ يَقُوْمٌ  
أَغْبَدُوا اللَّهَ وَأَرْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا يَعْلَمُوا  
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ⑦

فَكَذَّبُوْهُ فَأَخَذَتْهُمْ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوْا<sup>۸</sup>  
فِي دَارِهِمْ جَهَنَّمِيْنَ<sup>۹</sup>  
وَعَادَا وَلَمْوَدَا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ  
مَسِكِنِهِمْ وَزَيْنَ لَهُمَا الشَّيْطَنُ  
أَعْمَالُهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّيْلِ وَكَانُوا  
مُسْتَبِرِيْنَ ۱۰

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَنَ ۱۱ وَلَقَدْ  
جَاءَهُمْ مُوسَى بِالْبُيْنَتِ فَاسْتَكْبَرُوا  
فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا مِيقِيْنَ ۱۲

فَكَلَّا أَخَذْنَا إِنْذِيْهُ فِيمْهُمْ مِنْ أَرْسَلْنَا  
عَلَيْهِ حَاصِبَةً وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ  
الصَّيْحَةُ ۱۳ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ  
الْأَرْضَ ۱۴ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا ۱۵

وَمَا كَانَ اللَّهُ يِظْلِمُهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا  
أَنفُسَهُمْ يِظْلِمُونَ ①

اُور ان میں سے ایسا بھی ایک گروہ تھا جسے ہم نے غرق کر دیا۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرنا لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرنے والے تھے۔ ①

۳۲۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور دوست ہنانے کھوڑی کی طرح ہے اُس نے بھی ایک گھر بنایا اور تمام گھروں میں یقیناً کھوڑی ہی کا گھر اُوہنَ الْبَيْوَتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ۗ سب سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ کاش وہ یہ جانتے۔  
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ②

۳۳۔ یقیناً اللہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جسے وہ اس کے سوا پاکارتے ہیں۔ اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

۳۴۔ اور یہ تمثیلات ہیں جو ہم لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں لیکن علم والوں کے سوا ان کو کوئی نہیں سمجھتا۔

۳۵۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حن کے ساتھ بیدار کیا ہے۔ یقیناً اس میں مومنوں کے لئے ایک بہت بڑا انسان ہے۔

۳۶۔ ٹو کتاب میں سے، جو تیری طرف وقی کیا جاتا ہے، پڑھ کر سنا اور نماز کو قائم کر۔ یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر یقیناً سب (ذکر وہ) سے بڑا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۳۷۔ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقْمِ ۗ  
الصَّلَاةَ ۗ إِنَّ الصَّلَاةَ شَهْرٌ عَنِ الْفَحْشَاءِ  
وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ  
يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ③

① نبیوں کی مختلف قوموں کے انجام کا ذکر اس آیت میں ملتا ہے کہ کس کس ذریعہ سے وہ ہلاک کی گئیں۔ بعضوں پر بہت کلکبر سانے والی آندھیاں چلیں جن سے وہ ہلاک ہو گئیں۔ بعضوں کو خوفناک گرج نے آپنے بعض رازیں کے نتیجے میں زمین میں دفن کر دی گئی اور بعض غرق کر دی گئی۔ عموماً یہی چار ذریعے ہیں جو نبیوں کے خلاف کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال ہوتے رہے ہیں۔

۲۷۔ اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو گر اس (دلیل) سے جو بہترین ہو سوائے ان کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا ہو۔ اور (ان سے) کہو کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا اور اس پر (بھی) جو تمہاری طرف اتارا گیا اور ہمارا معبدوں اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

۲۸۔ اور اسی طرح ہم نے تیری طرف کتاب اتاری۔ پس وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان (اہل کتاب) میں سے بھی (ایسا گروہ) ہے جو اس پر ایمان لاتا ہے۔ اور ہماری آیات کا انکار کافروں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔

۲۹۔ اور شواس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتا تھا اور نہ تو اپنے دلہنے ہاتھ سے اسے لکھتا تھا۔ اگر ایسا ہوتا تو جھلانے والے (تیرے پاروں میں) ضرور شک میں پڑ جاتے۔

۳۰۔ بلکہ یہ وہ کھلی کھلی آیات ہیں جو ان کے سینوں میں (درج) ہیں جن کو علم دیا گیا اور ہماری آیات کا انکار ظالموں کے سوا اور کوئی نہیں کرتا۔

۳۱۔ اور وہ کہتے ہیں کیوں نہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانات اتارے گئے۔ تو کہہ دے کہ نشانات تو محض اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں اور میں تو محض ایک کھلا کھلا ذرا نے والا ہوں۔

۳۲۔ کیا (بھی) ان کے لئے کافی نہیں کہ ہم نے تجھے

وَلَا تَجَادِلُو أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالْقِوْمِيْهِ  
أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا  
أَمَّا بِالذِّيْنَ أَنْزَلَ إِلَيْنَا وَأَنْزَلَ إِلَيْكُمْ  
وَإِنَّهُمْ نَارٌ وَالْهُكْمُ وَاحِدٌ وَنَحْنُ بَلَهُ  
مُسْلِمُونَ ④

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ طَفَالَذِّينَ  
أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هُؤُلَاءِ  
مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِإِيمَانِهَا  
إِلَّا الْكُفَّارُونَ ⑤

وَمَا كُنْتَ شَهُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ كُتُبٍ وَلَا  
تَخْطُلُهُ يَسِيْئِنِكَ إِذَا لَأْرَتَابِ الْمُبْطَلُونَ ⑥  
بِلْ هُوَ الْيَتِيْمَىْنَتُ فِي صَدُورِ الَّذِينَ  
أَوْتَوْا الْعِلْمَ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِإِيمَانِهَا إِلَّا  
الظَّلِيمُونَ ⑦

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزَلَ عَلَيْهِ آيَتُهُ مِنْ رَبِّهِ  
قُلْ إِنَّمَا الْآيَتُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَإِنَّمَا أَنَّدِيرُ  
مِيْنَ ⑧

أَوْلَمْ يَكْفِهِنَّ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

پر ایک کتاب اُتاری ہے جو ان پر پڑھی جاتی ہے اور  
یقیناً اس میں ایمان لانے والی قوم کے لئے ایک بروی  
رحمت بھی ہے اور بہت بڑی نصیحت بھی۔

۵۳۔ تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ  
بطور گواہ کافی ہے۔ وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین  
میں ہے اور وہ لوگ جو باطل پر ایمان لے آئے اور  
اللہ کا انکار کر دیا یہی وہ لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے  
والے ہیں۔

۵۴۔ اور وہ تجھ سے جلد عذاب لانے کا مطالبہ کرتے  
ہیں۔ اور اگر معین مدت مقرر نہ ہوتی تو ضرور ان کے  
پاس عذاب آ جاتا اور وہ ان کے پاس یقیناً (اس طرح)  
اچاک آئے گا کہ وہ (اس کا) کوئی شور نہ کر سکیں گے۔

۵۵۔ وہ تجھ سے عذاب مانگنے میں جلدی کرتے ہیں  
جبکہ جہنم کا فروں کو ضرور گھیر لینے والی ہے۔

۵۶۔ جس دن عذاب ان کو اپر سے بھی ڈھاکہ  
لے گا اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور (اللہ)  
کہے گا کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے اسے چکھو۔

۵۷۔ اے میرے بنو جو ایمان لائے ہوا یہری زمین  
یقیناً وسیع ہے۔ پس صرف میری ہی عبادت کرو۔

۵۸۔ ہر جان موت کا مرا بکھنے والی ہے۔ پھر ہماری  
ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يَسْتَلِي عَلَيْهِمْ طَلَانٌ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذُكْرًا  
لَّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⑥

قُلْ كَفِي بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا  
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ  
أَمْوَالًا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أَوْ لِكَ  
هُمُ الْخَيْرُونَ ⑦

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلُ  
مُسَى لِجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيهِمْ  
بَعْثَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑧

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ  
لَمْحِيطَةً بِالْكُفَّارِينَ ⑨

يَوْمَ يَعْشَهُ الْعَذَابُ مِنْ فُوْقِهِمْ وَمِنْ  
تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُو قُوَّامًا كَثِيرًا  
تَعْمَلُونَ ⑩

يَعْبَادُونَ الَّذِينَ أَمْنَوْا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ  
فَإِيَّاهُ فَاعْبُدُونِ ⑪

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ لَهُمَا إِلَيْنا  
تُرْجَمُونَ ⑫

۵۹۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ہم ان کو جنت میں باضور ایسے بالا خانوں میں جگہ عطا کریں گے جن کے دامن میں نہیں بھتی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ  
لِتُبُوءَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ عُرَفًا تَجْرِي  
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ حَلِيدِينَ فِيهَا  
نِعَمٌ أَجْرُ الْعَمِيلِينَ ⑤

۶۰۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے رہے۔

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ⑥  
وَكَانُوا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا فَ  
اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِلَيْا كُمْ ۝ وَهُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ ⑦

۶۱۔ اور کتنے ہی زمین پر چلنے والے جاندار ہیں کہ وہ اپنا رزق نہیں اٹھائے پھر تے۔ اللہ ہی ہے جو انہیں رزق عطا کرتا ہے اور تمہیں بھی۔ اور وہ خوب سننے والا (اور) وائی علم رکھنے والا ہے۔

وَلَيْسَ سَائِنَتُهُمْ مِنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
لِيَقُولُنَّ اللَّهُ فَإِلَى يُوْقَنُونَ ⑧

۶۲۔ اور اگر تو ان سے پوچھئے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو ساخت کر دیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ تو پھر (وہ) کس طرف اٹھے پھرائے جاتے ہیں؟

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ  
وَيَقْتِرِلُهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑨

۶۳۔ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور اس کیلئے (رزق) نگہ بھی کر دیتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جانے والا ہے۔

وَلَيْسَ سَائِنَتُهُمْ مِنْ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءَ  
فَأَحْيَابِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ أَيَقُولُنَّ  
اللَّهُ ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۝ بِلْ أَكْثَرُهُمْ لَا  
يَعْقِلُونَ ⑩

۶۴۔ اور اگر تو ان سے پوچھئے کہ کس نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیا تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ تو کہہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے لیکن اکثر ان میں سے عقل نہیں رکھتے۔

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُ وَقَرْبَتْ  
كُلُّ نَفْسٍ أُولَئِنَاءِ آخِرَتْ كَمْ حَرَثَتِي دراصل حقیقتی  
وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهُمُ الْحَيَاةُ وَهُمْ زندگی ہے۔ کاش کردہ جانتے۔

لُوكَانُوا يَعْلَمُونَ ⑥

۲۱۔ پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں اسی کے لئے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لے جاتا ہے تو اچانک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوْ اللَّهَ مُخْلِصِينَ  
لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا جَهَّزُوا إِلَى الْبَرِ إِذَا هُمْ  
يُشْرِكُونَ ⑦

۲۲۔ تاکہ وہ ناشرکی کریں اس کی جو ہم نے انہیں عطا کیا اور تاکہ وہ کچھ عارضی فاکنہ اٹھائیں۔ پس وہ غریب (اس کا نتیجہ) جان لیں گے۔

لِيَكُفِرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ وَلَيَتَمَتَّعُوا<sup>۸</sup>  
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ⑧

۲۳۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ایک اس والاحرم بنایا ہے۔ جبکہ ان کے اردو گرد سے لوگ اچک لئے جاتے ہیں۔ تو پھر کیا وہ جھوٹ پر ایمان لا سیں گے اور اللہ کی نعمت کا انکار کر دیں گے؟

أَوْلَمْ يَرَوَا أَنَا جَعَلْنَا حَرَمًا أَمِنًا  
وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِ  
أَفِيابَاطِلٍ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ  
يُكْفِرُونَ ⑨

۲۴۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر ایک بڑا جھوٹ گھڑے یا حق کو جھلا دے جب وہ اس کے پاس آئے۔ کیا کافروں کے لئے جہنم میں نہ کھانا نہیں؟

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ  
كَذِبَ بِالْحَقِّ لِمَاجَأَهُ طَائِسٌ فِي جَهَنَّمَ  
مُمَوَّى لِلْكُفَّارِينَ ⑩

۲۵۔ اور وہ لوگ جو ہمارے بارہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے اور یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِيَنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سَبِيلًا  
وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۱۱

## ۳۰۔ الرَّوْم

یہ سورت <sup>تُكَفِّرُ</sup> ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی اکٹھھے آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز بھی حروف مقطعات الٰم سے ہوا ہے۔ الٰم سے شروع ہونے والی سورتوں میں یہ ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جانتا ہے کہ کیا ہوا اور کیا ہونے والا ہے۔

اس سے پہلی سورت کے اختتام پر یہ دعویٰ تھا کہ اللہ تعالیٰ یقیناً احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے اور سب سے بڑے احسان کرنے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ پس آپ کو مزید فتوحات کی خوشخبری دی جا رہی ہے جن کا ذکر اس سورت میں متعدد جگہ ملتا ہے۔ سب سے پہلے پیشگوئی کے رنگ میں یہ بیان فرمایا گیا کہ فارس کے مشرکین کو روم کی عیسائی حکومت کے مقابل پر (جو ہر حال موجود ہونے کا دعویٰ تو رکھتے تھے) تھوڑے سے علاقہ میں فتح میسر آئی تو اس سے مشرکین نے یہ فال نکالی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہونے والوں پر آخری فتح بھی حاصل کر لیں گے۔ اس سورت میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ لازماً روی اپنے کھوئے ہوئے علاقوں کو مشرکین فارس سے دوبارہ چھڑوا لیں گے اور اس پر مسلمان خوشیاں منائیں گے، یہ موقع رکھتے ہوئے کہ اب انشاء اللہ مسلمانوں کو بھی بت پرستوں پر فتح عظیم حاصل ہوگی۔

یہ پیشگوئی ان دنوں کی ہے جب ابھی مسلمان انتہائی کمزور تھے اور کوئی ان کی فتح کا دعویٰ نہیں کر سکتا تھا۔ اس ضمن میں یہ پیشگوئی بھی اس فتح کے وعدے میں مضمونی کہ مسلمانوں کو مشرکوں کی عظیم الشان حکومت یعنی کسری کی حکومت پر بھی فتح نصیب ہوگی۔ پس بعدہ ایسا ہی ہوا۔ اس اتنے واضح ثبوت کو دیکھتے ہوئے بھی لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی کا انکار کرتے چلے جاتے ہیں۔ پس ان کو ایک دفعہ پھر اس حقیقت کی طرف متوجہ فرمایا گیا کہ کیا وہ زمین و آسمان یا اپنے نفوں پر غور نہیں کرتے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کے وجود کی شہادتیں خود اپنے اندر اور زمین و آسمان کے آفاق میں دکھائی دیے لگیں۔ اسی طرح ان کی توجہ پہلی قوموں کے آثار کی طرف بھی پھر مبذول کروائی گئی کہ اگر وہ اپنے حال سے بغیر ہیں تو پھر پہلی قوموں کے انجام کو دیکھ لیں۔ دنیاوی لحاظ سے وہ کتنی عظیم قومیں تھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں موجود قوموں سے زیادہ انہوں نے زمین کو آباد کیا لیکن جب ان کے پاس رسول آئے اور انہوں نے انکار کر دیا تو ان کی عظمتیں خاک میں ملا دی گئیں۔

اس کے بعد مختلف مثالوں کے ذریعہ مسلسل یہ مضمون جاری ہے کہ جدھر بھی تم نظر دوڑاو گے ادھر یہ تمہیں زندگی کے بعد موت اور موت کے بعد زندگی کا مضمون پھیلا ہوا دکھائی دے گا۔ لیکن افسوس کہ انسان اس پر غور نہیں کرتا کہ اس سارے نظام کی آخری منزل یہ تو نہیں ہو سکتی کہ انسان کو پار بار اسی دنیا کی خاطر زندہ کیا جائے۔ آخری زندگی وہی ہوگی جس میں وہ حساب دہی کے لئے اللہ کے حضور حاضر کیا جائے گا۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ پھر اس امر کی بصیرت ہے کہ تو صبر سے کام لے۔ اللہ کا وعدہ بہر حال حق ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں کرتے، تجھے اپنے موقف سے اکھاڑا نہ سکیں۔ یہاں صبر کا مفہوم یہ ہے کہ نیکیوں سے چھٹے رہو اور کسی قیمت پر بھی حق بات کو ترک نہ کرو۔



سُورَةُ الرُّومْ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ اَخْدِي وَ سُتُونْ اِيَّهُ وَ سِتَّةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اَنَا اللَّهُ أَعْلَمُ : میں اللہ سب سے زیادہ جانتے  
والا ہوں۔

۳۔ اہل روم مغلوب کئے گئے۔

الْعَزَّةُ ②

غَلَبَتِ الرُّوفُ ③

۴۔ قریب کی زمین میں۔ اور وہ اپنے مغلوب ہونے  
کے بعد پھر ضرور غالب آ جائیں گے۔

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَ هُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبَيْهِمْ  
سَيَعْلَمُونَ ④

۵۔ تین سے نو سال کے عرصہ تک۔ حکم اللہ ہی کا  
(چلتا) ہے، پہلے بھی اور بعد میں بھی۔ اور اس دن  
مومن (بھی اپنی فتوحات سے) بہت خوش ہوں گے۔

۶۔ (جو) اللہ کی نصرت سے (ہوں گی)۔ وہ نصرت  
کرتا ہے جس کی چاہتا ہے اور وہ کامل غالبہ والا (اور)  
بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۷۔ (یہ) اللہ کا وعدہ (ہے۔ اور) اللہ اپنے وعدہ کے  
خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ①

فِي بِضَعِ سِنِينَ ۗ يَلِهُ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلٍ وَ مِنْ  
بَعْدٍ وَ يَوْمَئِذٍ يَقْرَأُ الْمُؤْمِنُونَ ۖ  
يُنَصِّرِ اللَّهُ طَيْصَرُ مَنْ يَشَاءُ طَ وَ هُوَ الْعَزِيزُ  
الرَّحِيمُ ⑤

وَعْدَ اللَّهُ طَ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَ لِكُنْ  
أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑥

۸۔ وہ دنیا کی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور وہ  
ایسے ہیں کہ آخرت کے بارہ میں وہ غافل ہیں۔

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ  
عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ⑦

① (آیات ۲۳ تا ۲۷) سورہ الروم کی ان ایتیں آیات میں غلبت الروم سے مراد ہی حکومت کا کسری کی آتش پرست حکومت سے  
لا ای کے دروازہ قریب کی زمین میں نکالت کھانے کا ذکر ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ پتگوئی فرمائی گئی ہے کہ دوبارہ ان کو کسری کی حکومت پر فتح عطا  
کی جائے گی اور یہ واقعہ نو سال کے اندر اندر ہو گا۔ یہی حضرت رسول اللہ ﷺ کی صحابی کی ایک عظیم دلیل ہے کہ لازماً عالم الغیب خدا نے  
ہی آپ کو یہ خبر دی تھی۔

انہی آیات میں بھر بالآخر مسلمانوں کے غلبہ کی پتگوئی بھی ہے جو اسی طرح بڑی شان سے پوری ہوئی۔ یقین بھی بضیع سین

کے اندر جگ بدر کے موقع پر عطا ہوئی۔

۹۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں غور نہیں کیا (کر) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ اور ایک معینِ مدت کے لئے۔ اور یقیناً لوگوں میں سے اکثر اپنے رب کی ملاقات سے ضرور مسکر ہیں۔

أَوْلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ  
الشَّمُوتُ وَالْأَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ  
وَأَجَلٌ مُسَمٌّ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ  
بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكُفَّارُونَ ①

۱۰۔ اور کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ وہ خور کر سکتے کہ ان لوگوں کا انعام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ وہ قوت میں ان سے زیادہ شدید تھے اور انہوں نے زمین کو چھاڑا اور اسے اس سے زیادہ آباد کیا تھا جیسا انہوں نے اسے آباد کیا ہے اور ان کے پاس بھی ان کے رسول کھلے کھلنٹا لے کر آئے تھے۔ پس اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

أَوْلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيُنَظِّرُوا  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثْأَرُوا الْأَرْضَ  
وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا  
وَجَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانُ  
اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلِكُنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ  
يَظْلِمُونَ ②

۱۱۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے جراحتی کی ان کا بہت بڑا انعام ہوا کیونکہ وہ اللہ کی آیات کو جھلاتے تھے اور ان سے تنفس کرتے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَسَاءُوا وَالشُّوَّاَىٰ أُنْ  
كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهِزُونَ ③

۱۲۔ اللہ خلق کا آغاز کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اللَّهُ يَدْعُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ  
إِلَيْهِ تُرْجَمُونَ ④

۱۳۔ اور جس دن قیامت برپا ہو گی مجرم مایوس ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبَلِّسُ  
الْمُجْرِمُونَ ⑤

- ۱۲۔ اور ان کے (مزومہ) شرکاء میں سے ان کے لئے کوئی شفاقت نہ ہوں گے اور وہ اپنے (بنائے ہوئے) شرکیوں کا (خودی) انہا کرنے والے ہوں گے۔
- ۱۳۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن (لوگ) الگ الگ بکھر جائیں گے۔
- ۱۴۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ایک باغ میں انہیں خوشیوں کے سامان مہیا کئے جائیں گے۔
- ۱۵۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا۔ پس یہی وہ لوگ ہیں جو عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔
- ۱۶۔ پس اللہ (ہر حال میں) پاک ہے اُس وقت بھی جب تم شام میں داخل ہوتے ہو اور اس وقت بھی جب تم صح کرتے ہو۔
- ۱۷۔ اور سب تعریف اُسی کی ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، اور رات کو بھی اور اس وقت بھی جب تم دو پہر گزارتے ہو۔
- ۱۸۔ وہ مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زینہ کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔
- ۱۹۔ اور اس کے نشانات میں سے (ایک یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر (گویا) اچانک تم بشر بن کر پھیلنے لے گئے۔
- ۲۰۔ اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے
- ۲۱۔ اور ان کے (مزومہ) شرکاء میں سے ان کے لئے وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِنْ شَرِّ كَانِيهِمْ شَفِعَوْا وَكَانُوا يُشَرِّكُونَ كَافِرِيْنَ ⑯
- ۲۲۔ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمٌ مِّنْ يَقْرَأُونَ ⑭ فَإِمَّا مَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلَاحَتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يَّحْبَرُونَ ⑮
- ۲۳۔ وَإِمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِالْيَتَامَى وَلِقَائِيَ الْآخِرَةِ فَأُولَئِكَ فِي العَذَابِ مُهَضُّرُونَ ⑯ فَسَبِّحْنَ اللَّهَ حِينَ تُمَسُّونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ⑯
- ۲۴۔ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تَظَهِّرُونَ ⑯
- ۲۵۔ يَحْرِجُ الْحَمِيمَ مِنَ الْمَيِّتِ وَيَخْرُجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَمِيمِ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَّلِكَ تَخْرَجُونَ ⑯
- ۲۶۔ وَمِنْ أَيْتَهُ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَسَّرَتُ شَرِّونَ ⑯
- ۲۷۔ وَمِنْ أَيْتَهُ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ آرْوَاجًا تَشْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

بنائے تاکہ تم ان کی طرف تکین (حاصل کرنے) کے لئے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں، بہت سے نشانات ہیں۔

۲۳۔ اور اس کے نشانات میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کے اختلاف بھی۔ یقیناً اس میں عالموں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔ ①

۲۴۔ اور اس کے نشانات میں سے تمہارا رات کو اور دن کو سونا ہے اور تمہارا اس کے فضل کی جستجو کرنا بھی۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں جو (بات) سنتے ہیں۔

۲۵۔ اور اس کے نشانات میں سے ہے کہ وہ تمہیں بھلی کھاتا ہے خوف اور امید کی حالت میں اور بادل سے پانی آناتا ہے۔ پس اس کے ذریعہ زمین کو اس کی سوت کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔ یقیناً اس میں عقل رکھنے والے لوگوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

۲۶۔ اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم کے ساتھ قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں زمین سے ایک آواز دے گا تو اچاک ترکل کھڑے ہو گے۔

مَوَدَّةٌ وَرَحْمَةٌ طَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ②

وَمِنْ أَيْتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاحْتِلَافُ الْسِنَيْمَكُمْ وَالْمَوَابِنِكُمْ طَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لِلْعَلِمِينَ ③

وَمِنْ أَيْتِهِ مَنَامَكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاءُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ طَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ④

وَمِنْ أَيْتِهِ يَرِيْكُمُ الْبَرْقَ حَوْفًا وَظَمَعًا وَيُبَرِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَا شَاءَ فَيُبَرِّحُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا طَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑤

وَمِنْ أَيْتِهِ آنَّ تَقْوَمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِإِمْرِهِ طَمَرًا إِذَا دَعَاهُ كَمْ دَعْوَةً مِنْ الْأَرْضِ إِذَا آنْتُمْ تَخْرُجُونَ ⑥

① اس آیت میں یہ بھی اشارہ ہے کہ آغاز میں ایک ہی زبان تھی جو الہامی تھی اور پھر بنی نوع انسان کے مختلف علاقوں میں منتشر ہونے کے تبیجھ میں علاقائی تبدلیوں کے ساتھ ساتھ زبان کبھی تبدیل ہوتی رہی۔ اس طرح آغاز میں سب انسانوں کا رنگ بھی ایک ہی جیسا تھا پھر وہ بھی گرم سرداور معتدل علاقوں کے مطابق تبدیل ہوتا رہا۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ<sup>١</sup> ۲۷۔ اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔

كُلُّ لَهُ قَيْتُونَ <sup>(۱۷)</sup>

وَهُوَ الَّذِي يَدْعُوا الْخَلْقَ شَمَّرْ يَعِيْدَهُ  
وَهُوَ أَهُونُ عَلَيْهِ<sup>۲</sup> وَلَهُ الْمَئُلُ الْأَعْلَى  
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ<sup>۳</sup> وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ<sup>(۱۸)</sup> ۲۸۔ اور وہی ہے جو تخلیق کا آغاز کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی مثال سب سے اعلیٰ ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

لَعْنَةٌ عَلَيْهِ <sup>(۱۹)</sup>

صَرَبَ لَكُمْ مَمْلَأًا مِنْ أَنْفَسَكُمْ<sup>۴</sup> هُلْ  
لَكُمْ مِنْ مَامِلَكَثَ أَيْمَانَكُمْ مِنْ شَرِكَاءَ  
فِي مَارَزَقْنَكُمْ فَإِنَّمَا فِيهِ سَوَاجِعٌ  
تَحَاقُّ نَهَمَ كَحِيفَتِكُمْ أَنْفَسَكُمْ<sup>۵</sup> كَذَلِكَ  
نَفَصِلُ الْأَلْيَتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ <sup>(۲۰)</sup>  
۲۹۔ وہ تمہارے لئے تمہاری اپنی یعنی مثال دیتا ہے۔ کیا ان لوگوں میں سے جو تمہارے زیر گیلیں ہیں ایسے بھی ہیں کہ اس رزق میں شریک بننے ہوں جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے۔ پھر تم اس میں برادر ہو جاؤ (اور) ان سے اسی طرح خوف کھاؤ جیسے تم اپوں سے خوف کھاتے ہو؟ اسی طرح ہم ان لوگوں کے لئے آیات خوب کھول کھول کر بیان کرتے ہیں جو عقل کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ  
بِغَيْرِ عِلْمٍ<sup>۶</sup> فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ  
وَمَا لَهُمْ مِنْ نَصِيرٍ <sup>(۲۱)</sup>  
۳۰۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا انہوں نے بغیر کسی علم کے اپنی خواہشات کی پیداوی کی۔ پس کون اسے ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے گراہ تھرا دیا اور ان (جیسوں) کے کوئی مدعا گار نہیں ہوں گے۔

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلَّذِينَ حَيْنِقًا<sup>۷</sup> فَظَرَرَتِ  
اللَّهُ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا<sup>۸</sup> لَا تَبْدِيلَ  
لِخَلْقِ اللَّهِ<sup>۹</sup> ذَلِكَ الَّذِينَ الْقَيْمُرُ<sup>۱۰</sup> وَلَكِنَّ  
أَكْفَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ <sup>(۲۲)</sup>  
۳۱۔ پس (اللہ کی طرف) یہیشد ماں رہتے ہوئے اپنی توجہ دین پر مرکوز رکھ۔ یہ اللہ کی فطرت ہے جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا۔ اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں۔ یہ قائم رکھنے اور قائم رہنے والا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ①

① یعنی اللہ تعالیٰ نے بندوں کو فطرت پر پہلا کیا ہے اور ہر انسان اسی ایک دین پر پیدا ہوتا ہے یعنی پاک صاف فطرت لے کر۔ بعد میں ہر ہو کر مختلف اثرات کے تیجہ میں وہ بھک جاتا ہے۔ اس آیت کی رو سے خواہ ہندو، میسیحی، یہودی یا مشرک کا پچھو ہو پیدائش کے وقت مخصوص ہی ہوتا ہے۔

۳۲۔ ہمیشہ اُس کی طرف بھکتے ہوئے (بچو) اور اُس کا تقویٰ اختیار کرو اور نماز کو قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو۔

۳۳۔ (یعنی) ان میں سے (نہ ہو) جنہوں نے اپنے دین کو تقسیم کر دیا اور وہ فرقہ (بھوپے) تھے۔ ہرگروہ (والے) جو ان کے پاس تھا اُس پر اترار ہے تھے۔

۳۴۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف بھجو جائے تو وہ اپنے رب کو اُس کے حضور عاجزی سے بھکتے ہوئے پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت (کامرا) پچھاتا ہے تو اپاچنک ان میں سے ایک فریق (والے) اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں۔

۳۵۔ تاکہ وہ اُس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا کیا۔ پس عارضی فائدہ اٹھاؤ اخقریب تم (اس کا نتیجہ) جان لو گے۔

۳۶۔ کیا ہم نے ان پر کوئی غالب دلیل آثاری ہے پس وہ ان سے اس کے بارہ میں گفتگو کرتی ہے جو وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں؟

۳۷۔ اور جب ہم لوگوں کو کوئی رحمت (کامرا) پچھاتتے ہیں تو اُس پر وہ اترانے لگتے ہیں اور اگر انہیں کوئی بڑی بخشی جائے جو (خود) ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجی ہو تو اپاچنک وہ ما یوس ہو جاتے ہیں۔

۳۸۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشاوہ کرتا ہے اور نگہ بھی کرتا ہے۔ یقیناً اس میں ایمان لانے والی قوم کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

**مُنِيَّبِينَ إِلَيْهِ وَأَتَقُوَّهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝**

**مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شَيَعِاً مُّكْلِحُ زُبْ بِمَا لَدَنِيهِمْ فِرَحُونَ ۝**

**وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرُّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيَّبِينَ إِلَيْهِ تُمَرَّدُوا إِذَا أَذَقْهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يُرَبِّهُمْ يُشْرِكُونَ ۝**

**لِيَكُفُرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝**

**أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝**

**وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةً بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝**

**أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لِآيَاتٍ لِّتُقُوِّيْرُ بُؤْمِنُونَ ۝**

۳۹۔ پس اپنے قریبی کو اس کا حق دو نیز مسکین کو اور سافر کو۔ یہ بات ان لوگوں کے لئے آجھی ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

۴۰۔ اور جو تم مود کے طور پر دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں حل کروہ بڑھنے لگے تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا۔ اور اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تم جو کچھ زکوہ دیتے ہو تو یہی ہیں وہ لوگ جو (اے) بڑھانے والے ہیں۔

۴۱۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں بیدا کیا پھر تمہیں رزق عطا کیا پھر وہ تمہیں مارے گا اور وہی تمہیں پھر زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شرکاء میں سے بھی کوئی ہے جو ان باتوں میں سے کچھ کرتا ہو؟ وہ بہت پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

۴۲۔ لوگوں نے جو اپنے ہاتھوں بدیاں کیا ہیں ان کے نتیجے میں فساد خشکی پر بھی غالب آگیا اور تری پر بھی تاکہ وہ انہیں ان کے بعض اعمال کا حراچکھائے تاکہ شاید وہ رجوع کریں۔

۴۳۔ تو کہہ دے کہ زمین میں خوب سیاحت کرو اور خور کرو کہ پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا۔ ان میں سے اکثر مشرکین تھے۔

فَإِنْتَ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمُسْكِينُونَ وَابْنَ  
الشَّيْءٍ ذَلِكَ حَيْرَ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ  
وَجْهَ اللَّهِ وَأَوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ④

وَمَا أَتَيْتُمْ مِّنْ رِبَانِيَّةٍ بُوَا فِيْ أَمْوَالِ  
النَّاسِ فَلَا يَرِبُّوَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا أَتَيْتُمْ  
مِّنْ زَكْوَةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأَوْلَئِكَ  
هُمُ الْمُصْعَفُونَ ⑤

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ  
يُمْيِتُكُمْ ثُمَّ يُحِيِّكُمْ طَهْلُ مِنْ  
شَرِكَاتِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ مِنْ  
شَيْءٍ طَبَحَتْهُ وَتَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ⑥

ظَاهِرَ الْفَسَادِ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ  
أَيْدِي النَّاسِ لِيَذَّهِقُهُمْ بَعْضُ الَّذِي  
عَمِلُوا الْعَلَاهُمْ يَرِجِعُونَ ⑦

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ  
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِ  
كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكُينَ ⑧

فَأَقِمْ وَجْهكَ لِلّٰدِيْنِ الْقَيْمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ  
يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرْدَلَهٗ مِنْ اللّٰهِ يُؤْمِنُ  
يَصْدِقُونَ

مِنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرٌ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا  
فَلَا نَقْسِمُ يَمْهُدُونَ

لِيَجْرِيَ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَتِ  
مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكُفَّارِيْنَ

وَمِنْ أَيْتَهُ أَنْ يُرِسِّلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرًا  
وَلِيُمْدِيْقُكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ  
الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْعَثُوا مِنْ فَضْلِهِ  
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكُمْ رُسُلًا إِلَىٰ  
قَوْمِهِمْ فَجَاءُهُمْ وَهُمْ بِالْبِيْنِ فَأَنْتَ قَمْتَ  
مِنَ الَّذِيْنَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْهَا  
نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

اللّٰهُ الَّذِيْ يُرِسِّلُ الرِّيَاحَ فَتُشَيِّرُ سَحَابًا  
فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ  
كَسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلْلِهِ

۲۲۔ پس تو اپنی توجہ مضبوط اور قائم رہنے والے دین کے لئے مرکوز رکھ پیشتر اس سے کہ وہ دن آجائے جس کا کسی طور تنہ اللہ کی طرف سے ملکن نہ ہوگا۔ اس دن وہ پر اگندہ ہو جائیں گے۔

۲۵۔ جو کفر کرے اس کا کفر اسی پر پڑے گا اور جو نیک عمل کرے تو وہ (لوگ) اپنی ہی بھلائی کی تیاری کرتے ہیں۔

۲۶۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اپنے فضل سے جزا عطا کرے۔ یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

۲۷۔ اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ وہ خوشخبریاں دیتی ہوئی ہواؤں کو بھیجا ہے اور (یہ اس لئے کرتا ہے) تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے کچھ چھکائے اور تاکہ کشیاں اس کے حکم سے چلنے لگیں اور تاکہ تم اس کے فضل کی تلاش کرو اور ایسا ہو کہ شاید تم شکر گزار بن جاؤ۔

۲۸۔ اور یقیناً ہم نے تمھے پہلے کئی رسولوں کو انکی قوم کی طرف بھیجا۔ پس وہ ان کے پاس کھلے کھلے نشانات لے کر آئے تو ہم نے ان سے جنہوں نے جرم کے انقام لیا اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنا فرض شہرتا تھا۔

۲۹۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجا ہے پس وہ بادل انھائی ہیں۔ پھر وہ اسے آسمان میں جیسے چاہے پھیلا دیتا ہے اور پھر وہ اسے مختلف گلزوں میں تبدیل کر دیتا ہے۔ پھر تو دیکھتا ہے کہ اس کے ٹیک میں سے بارش نکلتی ہے۔

فَإِذَا آَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادَةَ  
بَهْرَ جَبَ وَأَپْنِي بَنْدُوں مِنْ سے جس کو چاہے ہے  
(فیض) پہنچاتا ہے تو معاوہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔  
إِذَا هُمْ يَسْتَبِّشُونَ ④

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ  
۵۵۔ حالانکہ قبل اس سے کہہ (پانی) ان پر آثار اجاہتا  
وہ اس کے آئے سے مایوس ہو چکے تھے۔ ⑤  
قَبْلِهِ تَمْبَلِسِينَ ⑥

۱۵۔ پس تو اللہ کی رحمت کے آثار پر نظر ڈال۔ کیسے  
وہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً  
وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز  
پر جسے وہ چاہے، وائی قدرت رکھتا ہے۔ ②

۱۶۔ اور اگر ہم کوئی ایسی ہو سکیں جس کے نتیجہ میں  
وہ اس (سیزہ) کو زرد ہوتا ہوا دیکھیں تو اس کے بعد  
ضرور وہ ناشکری کرنے لگتیں گے۔

۱۷۔ پس تو یقیناً مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں  
کو (اپنی) دعوت سنا سکتا ہے جب وہ پیغام پھیرتے  
ہوئے چلے جائیں۔

۱۸۔ اور نہ تو انہوں کو ان کے بھٹک جانے کے  
بعد رستہ دکھا سکتا ہے۔ ٹوپیں سنا سکتا مگر اسے جو  
ہماری آیات پر ایمان لے آئے پس وہی فرمانبردار  
لوگ ہیں۔

۱۹۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں ایک ضعف (کی حالت)  
سے بیدار کیا۔ پھر ضعف کے بعد قوت بنائی۔ پھر قوت  
کے بعد ضعف اور یہا پا بنا دیئے۔ وہ جو چاہتا ہے  
بیدار کرتا ہے اور وہ دائیٰ علم رکھنے والا (اور) دائیٰ  
قدرت والا ہے۔

فَإِنْظُرْ إِلَى أُثْرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي  
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ إِنَّ ذَلِكَ لَمَحْيَي  
الْمَوْتَىٰ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑦

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهَا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا  
۱۹۔ نَظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ⑧

فَإِنَّكَ لَا تُشْعِنُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُشْعِنُ  
الصُّمَمَ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ⑨

وَمَا أَنْتَ بِهِدَى الْعُمَّىٰ عَنْ ضَلَالِهِمْ ۖ إِنْ  
۲۰۔ تُشْعِنُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنْ بِمَا يَأْتِيَ فَهُمْ  
مُسْلِمُونَ ⑩

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ صَفِيفٍ ثُمَّ جَعَلَ  
۲۱۔ مِنْ بَعْدِ صَفِيفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ  
صَفِيفًا وَشَيْيَةً ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ  
الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ⑪

۱۔ قبیلہ کے اس محقیقی کے لئے دیکھیں: المسجد اور المعجم الوسيط۔ چنانچہ کھاہے: قبیل بیقل قبیلاً: اُنی، اُنبل۔

۲۔ آیات ۲۹ تا ۵۱: یہاں سمندر سے صاف پانی کے بخارات اُنھے اور پھر بلند پہاڑوں سے کم اک رضاف پانی کی صورت میں ٹھیک ریموں کی طرف پہنچنے کا ذکر ہے جس کی وجہ سے زمین زندہ ہوتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ فلام جاری نہ کیا جاتا تو نامکن تھا کہ زمین پر کسی قسم کی زندگی کے آثار پائے جاتے۔

۵۶۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی بھرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ (دنیا میں) وہ ایک گھری سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح وہ (پہلے بھی) بھکا دینے جاتے تھے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ  
مَا يِشْوَأْغِيرَ سَاعَةً ۖ كَذَلِكَ كَانُوا  
يُؤْفَكُونَ ⑥

۷۵۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا کہیں گے کہ یقیناً تم اللہ کی کتاب میں بعثت کے دن ملک رہے ہو اور یہی ہے بعثت کا دن، لیکن تم علم نہیں رکھتے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ  
بِشَّمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثَ  
فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثَ وَلِكُلِّ كُفُورٍ كُنْتُمْ  
لَا تَعْلَمُونَ ⑦

۵۸۔ پس اس دن جن لوگوں نے ظلم کیا ان کو ان کی مادرت کوئی فائدہ نہیں دے گی اور نہ ہی ان سے مذر قول کیا جائے گا۔

فَيُوْمَئِذٍ لَا يَسْعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يَسْعَبُونَ ⑧

۵۹۔ اور یقیناً ہم نے انسانوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کر دی ہیں اور اگرچہ ان کے پاس کوئی شکار لے کر آئے تو جن لوگوں نے کفر کیا یقیناً وہ کہیں گے کہ تم (لوگ) تو محض جھوٹے ہو۔

وَلَقَدْ صَرَبَنَا لِلَّاثَانِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ  
كُلِّ مَثَلٍ ۖ وَلِمَنْ حِسْنَهُمْ بِايَةٍ لَيَقُولُنَّ  
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ اللَّهَ إِلَّا مُبْطِلُونَ ⑨

۶۰۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو علم نہیں رکھتے۔

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ  
لَا يَعْلَمُونَ ⑩

۶۱۔ پس صبر کر۔ اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے وہ ہرگز تجھے بے وزن نہ سمجھیں۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَنْتَهِ فَنَلَكَ  
الَّذِينَ لَا يُوْقِنُونَ ⑪

## (۳) لقمان

یہ سورت سُنی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی پہنچتیں آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز بھی اللہ سے ہوتا ہے اور اللہ سے شروع ہونے والی سب سے پہلی سورت "البقرۃ" کے مضمایں کا نئے انداز سے اعادہ فرمایا گیا ہے۔ الکتب کے نزول کا جس طرح سورۃ البقرہ کے آغاز میں ذکر ہے اس سورت کے شروع میں بھی اس کتاب میں مصر، اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی ہدایت کا ذکر ہے۔ لیکن مضمون کو اس پہلو سے بہت آگے بڑھا دیا گیا ہے کہ وہاں کتاب نے تقویٰ کے ابتدائی مفہوم کے اعتبار سے ان لوگوں کے لئے ہدایت بننا تھا جو کچھ کہنے کی حراثت رکھتے ہوں مگر یہاں اس کتاب سے ان کو ہدایت عطا کرنے کا بھی دعویٰ کیا گیا ہے جو تقویٰ کے مقام میں بہت آگے بڑھ چکے ہوں اور محسینین کے منصب پر فائز کے جا چکے ہوں۔ اس سے آگے ہدایت کے جتنے لامتناہی مرادیں یہ ہدایت کا نتیجہ ہونے والا رچشمہ ان کو بھی سیراب کرتا رہے گا۔

اس سورت میں ایک دفعہ پھر اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بہت سی طاقتیں ہیں جن کو تم اپنی آنکھوں سے دیکھنیں سکتے جیسا کہ کشش ثقل کو بھی دیکھنیں سکتے تو پھر نگلی آنکھوں سے ان طاقتوں کو پیدا کرنے والے کو کیسے دیکھ سکو گے۔

حضرت لقمان علیہ الصلوٰۃ والسلام لوگوں میں بہت حکیم مشہور تھے لیکن گہری حکمت کی باقی کرنے والے تھے اور اس سورت میں اللہ کے بعد الکتاب کے ساتھ لفظ الحکیم کا اضافہ موجود ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اب لقمان حکیم کے حوالہ سے حکمت کی باقی کو مختلف پیرایا میں بیان کیا جائے گا۔ ان کی حکمت کی باقی میں سے سب سے بڑی حکمت کی بات یہ ہے کہ اپنے میئے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ کبھی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ملہے۔ پھر ماں باپ سے احسان کی تعلیم دی کیونکہ وہ رب سے اس معنی میں ظلی طور پر مشاہد رکھتے ہیں کہ پہنچ کے پیدا ہونے کا ایک ظاہری سبب ہن جاتے ہیں۔ اس کے بعد یہ تاکید فرمائی گئی کہ اگر ادنی سے ادنی بھی شرک کے خیالات تمہارے دل میں پیدا ہوئے تو اس علیم و حکیم اللہ کو ان کا علم ہو گا جو زمین اور پستانوں میں چھپے ہوئے رائی کے برادرانوں کا علم بھی رکھتا ہے اور خیر بھی ہے۔ یہاں لفظ خیر میں اس طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان سے پیش آنے والے ان کے مستقبل کی بھی خبر رکھتا ہے کہ وہ کس انجام کو پہنچیں گے۔

اس کے بعد قیام صلوٰۃ کا وہ مرکزی حکم دیا گیا جو سورۃ البقرۃ کے احکام میں سب سے پہلا حکم ہے۔ مومن کی زندگی کا انحصار سراسر قیام صلوٰۃ پر ہی ہے اور امر بالمعروف اور نهى عن المنکر کی توفیق قیام صلوٰۃ ہی کے نتیجہ میں ملتی ہے۔ لیکن انسان کا یہ حال ہے کہ باوجود اس کے کہ اُسے نیکی کی ہر توفیق اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے، وہ دوسرا ہے انسانوں پر چھوٹی چھوٹی فضیتوں کے نتیجہ میں فخر سے اپنے کلے چھلانے لگتا ہے۔ پس اس کو عجز کی تعلیم دی گئی کہ زمین میں اکساری کے ساتھ چلوا راپنی آواز کو بھی دھیما رکھو۔

اس کے بعد انسان کو شکر کی طرف متوجہ فرمایا گیا ہے جو اس سوت کریمہ میں ایک مرکزی اہمیت رکھتا ہے۔ بار بار حضرت لقمان علیہ السلام اپنے بیٹے کو شکر کی نصیحت فرماتے ہیں۔ پس حضرت لقمان کو جو حکمت عطا ہوئی اس کا مرکزی غلتہ ہی شکر الہی ہے جس سے ان کی نصیحت کا آغاز ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تو کوئی انتہائی نہیں جس نے زمین اور آسمان اور اس میں مختلف تمام طاقتوں کو انسان کی نشوونما کیلئے مسخر کر دیا ہے کہ کائنات کے کنارے پر واقع گیلیمکسیز (Galaxies) بھی انسان میں مختلف طاقتوں پر کچھ نہ کچھ اثر ضرور ڈال رہی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اس کا نات کا کوئی علم نہیں رکھتے اور اپنی لاعلی کے باوجود بڑھ بڑھ کر اللہ تعالیٰ پر باتیں ہانتے ہیں۔ ان کے پاس شکر کی بدھادیت ہے اور شکر کوئی روشن کتاب ہے جس میں شرک کی تعلیم دی گئی ہے۔

یہاں کتاب منیبو کہہ کر اس وہم کا ازالہ فرمادیا گیا کہ بت پرست اپنی گزاری ہوئی تعلیم کے ثبوت کے طور پر بعض کتابیں پیش کرتے ہیں جیسا کہ ویدوں کا خوالہ دیا جاتا ہے۔ لیکن وید تو کوئی بھی روشن دلیل نہیں رکھتے بلکہ اور بھی زیادہ اندر ہیروں کی طرف انسان کو دھکیل دیتے ہیں۔

کائنات میں اللہ تعالیٰ کی حکمت اور قدرت کے جو اسرار پھیلے ہیں ان پر کوئی حساب احاطہ نہیں کر سکتا یہاں تک کہ تمام سمندر بھی اگر روشنائی بن جائیں اور تمام درخت قلم بن جائیں تو سمندر خشک ہو جائیں گے اور قلم ختم ہو جائیں گے لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے اسرار کا بیان ابھی ہاتھی ہو گا۔

اس کے بعد ایک ایسی آیت (نمبر ۲۹) آتی ہے جو انسانی تخلیق کے رازوں پر سے عجیب رنگ میں پرودہ اخمار ہی ہے۔ انسان کو متوجہ کیا گیا کہ اگر وہ رحم مادر میں تخلیل پانے والے جنین پر خور کرے کہ وہ تخلیق کے کن بے انتہا مراحل میں سے گزرتا ہے تو اسے اپنی پہلی پیدائش کی پُر اسرار حکمتون کا کسی قدر علم ہو سکتا ہے۔ چنانچہ سائنسدان قطبیت سے یہ بیان کرتے ہیں کہ جمل کے آغاز سے لے کر جنین کی تکمیل تک جنین میں وہ ساری تبدیلیاں واقع ہو رہی ہوتی ہیں جو آغاز زندگی سے لے کر تمام ارتقاٹی کہانی کو دہراتی ہیں۔ یہ ایک بہت ہی وسیع اور گمرا مضمون ہے جس پر تمام اہل علم سائنس داں متفق ہیں۔ فرمایا یہ تمہاری پہلی پیدائش ہے۔ جس طرح ایک حیرت کیڑے سے ترقی کرتے ہوئے تم اپنی بشری صلاحیتوں کی انتہا تک پہنچ ای طرح تم اپنی نی پیدائش میں قیامت تک اتنی ترقی

کرچکے ہو گے کہ اس تجھیل شدہ صورت کے مقابل پر انسان کی وہی حیثیت ہو گی جیسے انسان کے مقابل پر اس بے حیثیت کیڑے کی تھی جس سے زندگی کا آغاز کیا گیا۔

اس صورت کا اختتام اس اعلان پر ہے کہ وہ گھڑی جس کا ذکر کیا گیا ہے جب انسان مُردوں سے انہائی تجھیل شدہ صورت میں دوبارہ اٹھایا جائے گا، اس کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے کہ کب اور کیسے ہو گی اور اسی تعلق میں ان اور دوسری یا توں کا بھی ذکر فرمایا گیا جن کا صرف اللہ تعالیٰ کو علم ہے اور انسان اس علم میں کسی طرح شریک نہیں۔ وہ باتیں یہ ہیں کہ آسمان سے پانی کب اور کیسے بر سے گا اور ماں کے اور حام میں کیا چیز ہے جو پرورش پارہی ہے اور انسان آنے والے کل میں کیا کمائے گا اور زمین میں اس کی موت کس مقام پر واقع ہو گی۔

یہاں ایک نک کا ازالہ ضروری ہے۔ آنکل کے ترقی یا فتنہ دور میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ بنے آلات کی مدد سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے۔ یہاں نک کہ اب یہ بھی علم ہو سکتا ہے کہ بچہ صحت مند ہے یا پیدائشی مریض ہے۔ لانا ہے یا لڑکی۔ لیکن قطعیت کے اس دعویٰ کے باوجود وہ ہرگز یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ ماں کے پیٹ میں پلنے والا بچہ معدود ہے یا نہیں۔ محض ایک غالب امکان کا ذکر کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کی یہ پیشگوئی بھی بارہ غلط ثابت ہوئی ہے کہ پیدا ہونے والا بچہ بیٹا ہے یا بیٹی۔ انسانی مشاہدے میں بکثرت یہ بات آرہی ہے کہ بعض دفعہ زہجی کے ماہرین ایک بچہ کے پیدائشی نقص کا بڑے یقین سے ذکر کرتے ہیں مگر جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس نقص سے بمرا ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض دفعہ یقین سے کہتے ہیں کہ لڑکی پیدا ہو گی مگر لڑکا پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے بر عکس بھی۔ یہ بات تو بکثرت ہمارے روزمرہ کے مشاہدہ میں آتی ہے۔



سُورَةُ لَقْمَانَ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ خَمْسٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَأَرْبَعَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
پس ماں گئے دینے والا (اور) پارہار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ أَنَا اللّٰهُ أَخْلَمُ : میں اللہ سب سے زیادہ جانتے  
والا ہوں۔

۳۔ يٰ حَكْمَتِ الدّٰلِيِّ كِتَابٌ كَيْ آيَاتٌ ہیں۔

۴۔ هٰدیت اور حمت ہیں حُنْ عُلَى کرنے والوں کے لئے۔

۵۔ وَهُوَ لُوْغٌ جُونماز کو قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے  
ہیں اور وہ آخرت پر بھی ضرور یقین رکھتے ہیں۔

۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی طرف سے  
ہدایت پر (قام) ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب  
ہونے والے ہیں۔

۷۔ اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو بیوودہ بات کا  
سودا کرتے ہیں تاکہ بغیر کسی علم کے اللہ کی راہ سے  
گمراہ کر دیں اور اسے تمسخر بالیں۔ یہی وہ لوگ ہیں  
جن کے لئے رسول اکر دینے والا عذاب (مقتدر) ہے۔

تِلْكَ آيَتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ②

هُدًى وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ③

الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكُوْةَ

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ ④

أُولَٰئِكَ عَلَى هُدًىٰ مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ  
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهُو الْحَدِيثُ

لِيُضْلِلَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِعَيْنِ عَلِيهِ ⑥

وَيَتَّخِذُهَا هُرْرَوا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑦

۸۔ اور جب اس پر ہماری آیات کی تلاوت کی جاتی  
ہے تو وہ اسکتار کرتے ہوئے پیچھے پھیر لتا ہے گویا  
اُس نے انہیں سنائی نہ ہو۔ جیسے اُس کے دونوں  
کانوں میں ایک (بہرا کر دینے والا) بوجھ ہو۔ پس  
اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔

وَإِذَا تُشْتَلِي عَلَيْهِ أَيْتَنَا وَلِيٰ مُسْتَكْبِرًا  
كَانَ لَمْ يُسْمَعَهَا كَانَ فِي أَذْنَيْهِ وَقُرَاءً ⑧

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّتُ النَّعِيمُ<sup>۱</sup>

۹۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے ان کے لئے نعمت والی جنتیں ہیں۔

خَلِدِينَ فِيهَا وَغُدَّ اللَّهُ حَقًا وَهُوَ أَعْرِيزُ الْحَكِيمِ<sup>۲</sup>

۱۰۔ وہ ہیشہ ان میں رہیں گے۔ (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِعَيْرِ عَمَدٍ تَرْوِيهَا وَأَلْفَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيًّا أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَةٍ وَأَنْزَلَنَا مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَأَنْبَثْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمِ<sup>۳</sup>

۱۱۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے بنا کیا جنہیں تم دیکھ سکو اور زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ تمہیں خوراک مہیا کریں اور اس میں ہر قسم کے چلنے والے جاندار پیدا کئے اور آسمان سے ہم نے پانی اٹھا را اور اس (زمین) میں ہر قسم کے عمدہ جوڑے اگائے۔

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرْوُنُ مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي صَلَلٍ مُّبِينٍ<sup>۴</sup>

۱۲۔ یہ ہے اللہ کی تخلیق۔ پس مجھے دکھاؤ کہ وہ ہے کیا جو اس کے سوا دوسروں نے پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ ظلم کرنے والے کھلی کھلی گراہی میں ہیں۔

وَلَقَدْ أَتَيْنَا لَقْمَنَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرْ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ عَنْهُ حَمِيدٌ<sup>۵</sup>

۱۳۔ اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی (یہ کہتے ہوئے) کہ اللہ کا شکر ادا کر اور جو بھی شکر ادا کرے تو وہ محض اپنے نفس کی بھلائی کے لئے کھلکھلادا کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو یقیناً اللہ غنی ہے (اور) بہت صاحب تعریف ہے۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَنْ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعْظُلُهُ إِيمَّتْ لَا شُرِيكَ لِاللَّهِ إِنَّ الشَّرِيكَ لِلَّهِ كَمَا سَأَتْهُ شَرِيكٌ نَّمَّهُرَا۔ یقیناً شرک ایک بہت بڑا ظلم ہے۔

لَظْلُمٌ عَظِيمٌ<sup>۶</sup>

وَوَصَّيْنَا إِلَيْهِ اِلْأَنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ  
وَهُنَّا عَلَى وَهْنٍ وَفَصْلُهُ فِي عَامَيْنِ  
أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمُصِيرُ<sup>۱۵</sup>

۱۵۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے حق میں تاکیدی صحیحت کی۔ اس کی ماں نے اُسے کمزوری پر کمزوری میں اٹھائے رکھا۔ اور اس کا دودھ چھپڑانا دو سال میں (مکمل) ہوا۔ (اُسے ہم نے یہ تاکیدی صحیحت کی) کہ میرا شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ میری ہی طرف لوٹ کر آتا ہے۔

۱۶۔ اور اگر وہ دونوں (بھی) تجھے سے جھگڑا کریں کہ ٹوٹا شریک ٹھہرا جس کا تجھے کوئی علم نہیں تو ان دونوں کی اطاعت نہ کر۔ اور ان دونوں کے ساتھ دنیا میں دستور کے مطابق رفاقت چاری رکھا اور اس کے رستے کی اعتماد کر جو میری طرف چھکا۔ پھر میری طرف ہی تھہرا لوٹ کر آتا ہے پھر میں تمہیں اس سے آگاہ کروں گا جو تم کرتے رہے ہو۔

وَإِنْ جَاهَدْكَ عَلَى أَنْ تُسْرِكَ بِإِيمَانِكَ  
لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطْعِمُهُمَا وَصَاحِبُهُمَا  
فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَأَثْيَغُ سَيِّلَ مَنْ  
أَنَّا بَلَّقَنَا ثُمَّ إِنَّمَا مَرْجِعُكُمْ  
فَإِنْ تَكُونُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ<sup>۱۶</sup>

۱۷۔ اے میرے پیارے بیٹے! یقیناً اگر راتی کے دانے کے برابر بھی کوئی چیز ہو بہی وہ کسی چنان میں (دبی ہوئی) ہو یا آسمانوں یا زمین میں کہیں بھی ہو، اللہ اسے ضرور لے آئے گا۔ یقیناً اللہ بہت باریک بین (اور) باخبر ہے۔

إِنَّهُ أَنَّهَا إِنْ تَكُونَ مِنْ قَاتِلَ حَبَّةٍ  
مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَحْرَةٍ أَوْ فِي  
السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ  
إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ<sup>۱۷</sup>

۱۸۔ اے میرے پیارے بیٹے! انما ذکر قائم کر اور اجھی باتوں کا حکم دے اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کر اور اس (مصیبت) پر صبر کر جو تجھے پہنچے۔ یقیناً یہ بہت اہم باتوں میں سے ہے۔

إِنَّمَا أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ  
وَأَنْهِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا  
أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ<sup>۱۸</sup>  
وَلَا تُصْعِرْ خَدَّكَ لِلتَّلَاقِ وَلَا تَمْشِ  
فِي الْأَرْضِ مَرَحَّاً إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ  
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ<sup>۱۹</sup>

۱۹۔ اور (نحوت سے) انسانوں کے لئے اپنے گال نہ بھلا اور زمین میں یونہی اکثرتے ہوئے نہ پھر۔ اللہ کسی تکبر کرنے والے (اور) فخر و مباہات کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقِصْدٌ فِيْ مَشِيلٍكَ وَاغْضُصْ  
مِنْ صَوْتِكَ لَأَنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ  
صَوْتُ الْحَمِيرِ ④

۲۰۔ اور اپنی چال میں میانہ روزی اختیار کر اور اپنی آواز کو دھیمار کو۔ یقیناً سب سے رُسی آواز گدھے کی آواز ہے۔

آلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي  
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ  
نِعْمَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۖ وَمِنَ النَّاسِ  
مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَلَا هُدًى  
وَلَا كِتَابٌ مُّنِيرٌ ⑤

۲۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیرودی کرو جو اللہ نے اتنا رہے تو کہتے ہیں کہ اس کی بجائے ہم تو اس کی پیرودی کریں گے جس پر ہم نے اپنے بارہ دادا کو پایا۔ کیا اس صورت میں بھی (ایسا کریں گے) اگر شیطان نہیں پھر کتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف بلائے؟

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنِّيْعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَاتِلُوا إِنْ  
نَثَبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا ۖ أَوْلَوْ كَانَ  
الشَّيْطَنُ يَدْعُو هُمْ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ⑥

۲۲۔ اور جو بھی اپنی تمام توجہات اللہ کو سونپ دے اور وہ احسان کرنے والا ہو تو اس نے یقیناً ایک مفہوم کڑ کے کو پکڑ لیا اور تمام امور انجام کار اللہ ہی کی طرف (کوئتے) ہیں۔

وَمَنْ يُشْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ  
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعَرْوَةِ الْوُثْقَى ۖ وَإِلَى اللَّهِ  
عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ⑦

۲۳۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تجھے دکھ میں جتلانہ کرے۔ ہماری طرف ہی ان کا کوت کر آتا ہے۔ پس ہم انہیں ہاتا نہیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔ یقیناً اللہ سینوں کی باقوں کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ إِنَّا  
مَرْجِعُهُمْ قَبْسَمُهُ بِمَا عَمِلُوا ۖ لَأَنَّ اللَّهَ  
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصَّدُورِ ⑧

۲۵۔ ہم انہیں تھوڑا سا عارضی فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ایک سخت عذاب کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔

۲۶۔ اور اگر تو ان سے پوچھئے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ تو کہہ دے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے لیکن ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔

۲۷۔ اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ یقیناً اللہ ہی غنی (اور) صاحب تعریف ہے۔

۲۸۔ اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر سب قلمیں بن جائیں اور سندر (روشنائی ہو جائے اور) اس کے علاوہ سات سندر بھی اس کی مدد کریں تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

۲۹۔ تمہاری پیدائش اور تمہارا دوبارہ الحیا جانا محض نفس واحدہ (کی پیدائش اور الحیائے جانے) کے مشابہ ہے۔ یقیناً اللہ بہت سنتے والا (اور) گہری نظر رکھتے والا ہے۔

۳۰۔ کیا thou نے خورنیں کیا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کورات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو محرک کر دیا ہے۔ ہر ایک اپنی مقررہ مدت کی طرف رواں دواں ہے۔ اور (یاد رکھو) کہ اللہ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو ہی شہ باخبر رہتا ہے۔

**نَمْتَعِهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُهُمْ إِلَى  
عَذَابٍ غَلِيظٍ ⑯**

**وَلَيَرَثُ سَآتُهُمْ مَمْنُ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ لِيَقُولُنَّ اللَّهُ طَقْلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
بِلَّ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑭**

**إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑮**

**وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ  
أَقْلَامَهُ وَالْبَحْرَ يَمْدُدُهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةَ  
أَبْحَرِ مَانِفَدَتْ كَلِمَتُ اللَّهِ طَإِنَّ اللَّهَ  
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ⑯**

**مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَعْلَمُكُمُ إِلَّا كَنْفِيسٍ  
وَاحِدَةٍ طَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ⑯**

**الَّهُ تَرَأَّبَ اللَّهُ يُوَلِّجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ  
وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَرَ الشَّمْسَ  
وَالْقَمَرَ طَكَلَ يَجْرِي إِلَى أَجَلٍ مُسَعَّى  
وَإِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ حَيْبَرٌ ⑯**

۳۱۔ یاں لئے ہے کہ یقیناً اللہ ہی ہے جو حق ہے اور  
جسے وہ اُس کے سوا پا کرتے ہیں وہ باطل ہے اور اللہ  
ہی بہت بلندشان (اور) بڑا ہے۔

ذِلِّكَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ  
مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ لَا وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ  
الْكَبِيرُ ﴿١﴾

۳۲۔ کیا تو نے غور نہیں کیا کہ سمندر میں کشتیاں اللہ کی  
غوث کے ساتھ چلتی ہیں تاکہ وہ اپنے نشانات میں سے  
تمہیں کچھ دکھائے۔ اس میں یقیناً ہر بہت صبر کرنے  
والے (اور) بہت شکر کرنے والے کیلئے نشانات ہیں۔

۳۳۔ اور جب انہیں موجود سایوں کی طرح ڈھانپ  
لئی ہے وہ اللہ کو اس کے لئے دین کو خالص کرتے  
ہوئے پکارتے ہیں۔ پس جب وہ انہیں ذکر کی طرف  
چالے جاتا ہے تو ان میں سے کچھ (ایسے بھی  
ہوتے) ہیں جو میانہ روزی اختیار کرنے والے ہیں۔  
اور ہمارے نشانات کا کوئی انکار نہیں کرتا مگر ہر ایک  
وہ جو خختہ دھوکہ باز (اور) بہت ناشکرا ہے۔ ①

۳۴۔ اے انسانو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو اور  
اس دن سے ڈر جس دن نہ باپ اپنے بیٹے کے کام  
آئے گا، نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ یقیناً  
اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی ہرگز  
دھوکہ میں نہ ڈالے اور تمہیں اللہ کے بارہ میں دھوکہ  
باز (شیطان) ہرگز دھوکہ نہ دے سکے۔

الْمُرْتَأَتُ الْفُلُكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ  
بِنْعَمَتِ اللَّهِ لِيُرِيكُمْ مِنْ أَلِيَّهٖ لَا إِنَّ  
فِي ذِلِّكَ لَا يَتِي لِكُلِّ صَبَارٍ شُكُورٍ  
وَإِذَا أَغْشَيْهُمْ مَوْجٌ كَالظَّلَلِ دَعَوْا اللَّهَ  
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا جَهَّمُوا إِلَى  
الْبَرِّ فِيمَنْمَ مُقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِاِيَّتِنَا  
إِلَّا كُلُّ خَتَارٍ كَفُورٍ ②

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاحْسُنُوا يَوْمًا  
لَا يَجِزُّ وَالْجَنَّعُ وَلَدِمُ وَلَا مُؤْلُودٌ  
هُوَ جَازِعٌ وَاللَّهُ شَيْءًا لَا يَعْدُ اللَّهُ حَقٌّ  
فَلَا تَغْرِيَكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَعْرِنَكُمْ  
بِاللَّهِ الْغَرُورُ ③

① اس آیت میں انسانی نفیسیات کا یہ اہم پہلو بیان ہوا ہے کہ جب سمندر کے طوفان میں پھنسیں تو خواہ دہریہ ہوں یا مشکر اس وقت اللہ  
ہی کو پکارتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ انہیں بچالیتا ہے تو پھر وہ اپنی چیلی حالت کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ ایسے طوفانوں میں پھنسنے ہوئے جن  
لوگوں کا یہاں ذکر ہے ان میں مقتصدین یعنی میانہ روزی اختیار کرنے والوں کا استثناء ہے۔ وہ ذکر کی پرستی کر جسی کہ اللہ کوئی بخلافت۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةٍ وَيُنَزِّلُ  
 الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضَ  
 وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تُكِبِّتُ غَدَاءً  
 وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِمَا يَرِيدُ  
 إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَمِيرٌ

۲۵۔ یقیناً اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہ بارش کو اتنا رتا ہے اور جانتا ہے کہ یہ جوں میں کیا ہے اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ کس زمین میں وہ مرے گا۔ یقیناً اللہ داعی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

## ٣٢۔ السجدة

یہ سورت تیلی ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی آئینہ آیات ہیں۔

اس کے آغاز پر مقطعبات الٰم (جن کا مطلب ہے آنا اللہ اعلم) گزشتہ سورت کی اختتامی آیات سے اس سورت کے تعلق کو واضح کر رہے ہیں۔ گزشتہ سورت کی آخری آیات میں یہ فرمایا گیا تھا کہ بہت سی ایسی باتیں ہیں جن کا علم سوائے اللہ کے کسی کو نہیں اور آنا اللہ اعلم کے دعویٰ میں بعینہ وہی بات دہرائی گئی ہے۔

اس کے بعد زمین و آسمان کے اسرار کا ایک دفعہ بھر ذکر ہے جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر ایک ایسی آیت ہے جو حیرت انگیز طور پر کائنات کی عمر کا راز کھول رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری گفتگی کے ہر دن کے مقابل پر اللہ کا دن ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ اگر ایک سال کے انسانی دنوں کو ایک ہزار سال سے ضرب دی جائے تو جو عدد بتا ہے اس آیت کریمہ میں اس کا ذکر موجود ہے۔ اور ایک اور آیت (سورۃ المعارج: ۵) میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کا دن پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔ پس اس دن کو اگر اس ایک ہزار سال والے دن کے ساتھ حسابی طریق پر ضرب دی جائے تو قریباً میں بیٹھنے والے دنوں کے نزدیک بھی اس کائنات کی عمر اخبارہ سے میں بیٹھنے والے سال تک ہے۔ اسی نسبت سے اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ بھر اعلان فرمایا کہ غیر اور شہادت کا علم رکھنے والا وہی اللہ ہے جس نے ہر چیز کی بہترین تخلیق فرمائی۔ اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہ ساری تخلیق عالم میں سے کی گئی۔ اس کے بعد پھر دیگر تخلیقی مراحل کا ذکر ملتا ہے جن میں سے جتنی کو رحم مادر میں گزرنما پڑتا ہے۔

اس کے بعد پھر دوبارہ جی اٹھنے پر لوگوں کے شک کا ذکر فرمایا کہ یہ ایک بُنی بات یہاں فرمائی گئی کہ ہر انسان کا ملک الموت الگ ہے جو اس کے عوارض اور باریک درباریک اندر وہی خرایوں کا علم رکھتے ہوئے بالکل صحیح نتیجہ نکالتا ہے کہ اس کی روح کب قبضہ ہونی چاہیے؟ اور یہاں پھر گزشتہ سورت کی آخری آیات والا ضمنون ہی ایک بُنے رنگ میں یہاں فرمادیا گیا۔

اس سورت کے آخری رکوع میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذکر کے ساتھ ایک دفعہ بھر الٰم والے ضمنون کو دہراتے ہوئے یہ فرمایا گیا کہ اس کی لقا کے بارہ میں شک میں نہ پڑ۔ بعض مفسرین کے نزدیک یہاں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا ذکر نہیں بلکہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کا ذکر ہے۔ اگر یہ معنی بھی لئے جائیں تو ظاہر ہے کہ یہ وہ ملاقات نہیں جو قیامت کے دن سب نبیوں سے ہوگی بلکہ بطور خاص اس ملاقات کا ذکر ہے جو معراج میں حضرت موسیٰ سے ہوئی اور نمازوں کے متعلق حضرت موسیٰ نے ایک مشورہ دیا جس کی تفصیل معراج والے واقعہ میں ہے۔

اس سورت کی آخری آیت میں آخر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شہنشوں اور ایذا دینے والوں سے اعراض کرنے کا ارشاد فرمایا گیا ہے۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ أَخْدَى وَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَ ثَلَاثَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اَنَا اللَّهُ اَخْلَمُ : میں اللہ سب سے زیادہ جانتے  
والا ہوں۔

۳۔ کامل کتاب کا اتنا راجانا، اس میں کوئی شک نہیں  
کہ، تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

۴۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے افڑا کر لیا ہے؟  
بلکہ وہ تو تیرے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ تو  
ایک ایسی قوم کو درائے جن کی طرف تھے سے پہلے کوئی  
ذرانے والانہیں آیا۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ہدایت پا سکیں۔

۵۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو  
چکھ ان دونوں کے درمیان ہے چھو زمانوں میں  
بیدا کیا پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔ اُسے چھوڑ کر  
نہ تمہارا کوئی دوست ہے نہ کوئی سفارشی۔ پس کیا تم  
صحت نہیں پکڑتے؟

۶۔ وہ فیصلے کو تدبیر کے ساتھ آسمان سے زمین کی  
طرف اتارتا ہے۔ پھر وہ ایک ایسے دن میں اس کی  
طرف عروج کرتا ہے جو تمہاری گھنٹی کے لحاظ سے ایک  
ہزار سال کے برابر ہوتا ہے۔

۷۔ یہ وہ غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے جو کامل  
غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ ③

آمِيْقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هَوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ  
لِتُنَذِّرَ قَوْمًا مَا أَنْهَمُ مِنْ نَذْيِرٍ مِنْ قَبْلِكَ  
لَعَلَّهُمْ يَهَدُونَ ④

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا  
بَيْنَهُمَا فِي سَيَّرَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ أَسْتَوَى عَلَى  
الْعَرْشِ طَمَّالَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ  
وَلَا شَفِيعٍ طَآفَلَاتَسْدِرُونَ ⑤

يَدِيرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ  
ثُمَّ يَعْرِجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ  
آلَفَ سَيَّرَةٍ مَحَا تَعْدُونَ ⑥

ذَلِكَ عِلْمُ الْعَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ  
الرَّحِيمِ ⑦

۸۔ وہی جس نے ہر چیز کو جسے اس نے پیدا کیا بہت اچھا بنا یا اور اس نے انسان کی پیدائش کا آغاز گیلی مٹی سے کیا۔

**الذی أَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ أَخْلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ ۝**

۹۔ پھر اس نے اس کی نسل ایک حصیر پانی کے نیچڑے بیانی۔

**ثُمَّ جَعَلَ نَسَلَةً مِنْ سُلْطَةٍ مِنْ مَآءِ مَهِينٍ ۝**

۱۰۔ پھر اس نے اسے درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونگی اور تمہارے لئے اس نے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ بہت تھوڑا ہے جو تم شکر کرتے ہو۔

**ثُمَّ سُوْنَهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوْحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْيَدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝**

۱۱۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا پھر بھی ہم ضرور ایک نئی تخلیق میں (بتلا) ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ تو اپنے رب کی لقاء ہی سے مکر ہیں۔

**وَقَالُوا إِذَا أَصَلَّنَا فِي الْأَرْضِ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بِلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كُفَّارُونَ ۝**

۱۲۔ تو کہہ دے کہ موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے جسمیں وفات دے گا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

**قُلْ يَوْمَ قُنْجُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝**

۱۳۔ اور اگر تو دیکھ لے جب مجرم اپنے رب کے حضور اپنے سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے رب! ہم نے دیکھا اور سن لیا۔ پس ہمیں لوٹا دے تاکہ ہم یہیک اعمال کریں۔ ہم ضرور یقین کرنے والے (ثابت) ہوں گے۔

**وَلَوْ تَرَى إِذَا الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا آبَصَرَنَا وَسَمِعَنَا فَارِجُنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝**

۱۴۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر قس کو اس کی (مناسِب حال) ہدایت عطا کر دیتے لیکن میری طرف سے فرمان صادر ہو چکا ہے کہ میں جہنم کو ضرور سب جن و انس سے بھر دوں گا۔

**وَلَوْ شِئْنَا لَا نَتَنَا كُلَّ نَفِسٍ هُدِيَهَا وَلِكُنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالثَّالِثُ أَجْمَعِينَ ۝**

- ۱۵۔ پس (عذاب) چکھو بوج اس کے کرم اپنے آج کے دن کی ملاقات بھلا بیٹھے تھے۔ یقیناً ہم نے (بھی) تمہیں بھلا دیا ہے۔ مزید برآں یعنی کا عذاب چکھو بسبب اس کے جو تم کیا کرتے تھے۔
- ۱۶۔ یقیناً ہماری آیات پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان (آیات) کے ذریعہ انہیں صحیت کی جاتی ہے تو وہ بجدہ کرتے ہوئے گرجاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔
- ۱۷۔ ان کے پہلو بیتروں سے الگ ہو جاتے ہیں (جکہ) وہ اپنے رب کو خوف اور طمع کی حالت میں پکار رہے ہوتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔
- ۱۸۔ پس کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی مختذلک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے۔ اس کی جزا کے طور پر جو وہ کیا کرتے تھے۔
- ۱۹۔ پس کیا جو مومن ہو اس جیسا ہو سکتا ہے جو فاسق ہو؟ وہ کبھی برادر نہیں ہو سکتے۔
- ۲۰۔ جہاں تک ان کا تعلق ہے جو ایمان لائے اور یہ کام اعمال بجالائے تو ان کے لئے (ان کے شایان شان) قیام کے باغات ہوں گے مہماں کے طور پر، بسبب اس کے جو وہ کیا کرتے تھے۔
- فَذُو قُوَّا إِيمَانَ يُسْتَمِّ لِقَاءَ يَوْمَكُمْ هَذَا  
إِنَّا نَسِينَ كُمْ وَذُو قُوَّا عَذَابَ الْخَلْدِ بِمَا  
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ ۱۵
- إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِأَيْتَنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا  
خَرُّوا سَجَدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ  
لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۚ ۱۶
- تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ  
رَبَّهُمْ حَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ  
يُنْفِقُونَ ۚ ۱۷
- فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أَخْفَى لَهُمْ مِنْ  
قِرَّةَ أَعْيُنٍ ۝ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۸
- أَفَمْنُ ۝ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ ۝ كَانَ فَاسِقًا  
لَا يَسْتَوْنَ ۚ ۱۹
- أَمَّا الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
فَلَهُمْ جَنَّتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ۚ ۲۰

۲۱۔ اور جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے  
نافرمانی کی تو ان کا ٹھکنا آگ ہے۔ جب کبھی وہ  
ارادہ کریں گے کہ اس سے نکل جائیں تو اسی میں کوئا  
دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اس  
آگ کا عذاب چکھو جئے تم جھلایا کرتے تھے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَا أُولَئِمُ الشَّارِطَ  
كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يُخْرُجُوا مِنْهَا أَعْيَدُوا  
فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي  
كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ①

۲۲۔ اور ہم یقیناً انہیں بڑے عذاب سے وارے  
چھوٹے عذاب میں سے کچھ پچھائیں گے تاکہ  
ہو سکے تو وہ (ہدایت کی طرف) کوٹ آئیں۔

وَلَنْ تَذَيَّقُوهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَذْنِي دُوْنَ  
الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ②

۲۳۔ اور کون اس سے زیادہ خالم ہو سکتا ہے جو اپنے  
رب کی آیات کے ذریعہ اچھی طرح نصیحت کیا جائے  
پھر بھی ان سے منہ موڑ لے؟ یقیناً ہم مجرموں سے  
انتقام لینے والے ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ بِإِلَيْتِ رَبِّهِ  
شَرْ أَعْرَضَ عَنْهَا طَإِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ  
مُسْتَقْمِمُونَ ③

۲۴۔ اور یقیناً ہم نے مویٰ کو بھی کتاب عطا کی۔  
پس تو اس (یعنی اللہ) کی ملاقات کے باہر میں  
شک میں نہ رہ اور اس کو ہم نے بنی اسرائیل کے  
لئے ہدایت بنا یا تھا۔ ④

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ فَلَاتَكُنْ  
فِي مُرْيَاةٍ مِنْ لِقَاءِهِ وَجَعَلْنَاهُ هَدَى  
لِبَنَى إِسْرَائِيلَ ⑤

۲۵۔ پس جب انہوں نے صبر سے کام لیا تو ان میں  
سے ہم نے ایسے امام بنائے جو ہمارے امر سے ہدایت  
دیتے تھے۔ اور وہ ہمارے نشانات پر نیقین رکھتے تھے۔  
۲۶۔ یقیناً تیرا رب ہی قیامت کے دن ان کے  
درمیان ان بالتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ  
اختلاف کیا کرتے تھے۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهَدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا  
صَبَرُوا وَكَانُوا بِإِيمَانِنَا يُوَقِّنُونَ ⑥

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمةِ  
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑦

① اس آیت کا ایک معنی یہ ہے کہ مویٰ کے ساحھلقاء کے باہر میں شک میں نہ رہ۔ غالباً مراجع کے اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے جب  
آنحضور ﷺ حضرت مویٰ سے ملے اور پھر باہر ملنے کا موقع ملا۔ اس جگہ حضرت مویٰ کے ذکر میں اللہ سے ملکہ کا ذکر اس لئے کیا ہے کہ  
جیسے حضرت مویٰ کو طور پر اللہ تعالیٰ کی لقا نصیب ہوئی اس سے بہت بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی روایت نصیب ہوئی۔

۲۷۔ پس کیا اس بات نے انہیں ہدایت نہیں دی کہ ہم نے اُولَئِهِ دِلَّهُمْ كُمْ أَهْلَكُنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ الْقَرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسِكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتٍ طَآفَلَيْتَ مَعْوَنَ<sup>(۲۷)</sup>

کوئی کتنی بھی قویں ہلاک کر دیں جن کے (چھوڑے ہوئے) گھروں میں وہ چلتے پھرتے ہیں۔ یقیناً اس میں بہت سے نشانات ہیں۔ پس کیا وہ سننے نہیں؟

۲۸۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم بخوبی میں کی طرف پانی کو بھائے لئے آتے ہیں پھر اس (پانی) کے ذریعہ سزہ کالتے ہیں جس سے ان کے جانور بھی آنعامہم وَ أَنْفُسُهُمْ طَآفَلَيْصَرُونَ<sup>(۲۸)</sup> نیچے اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔ پس کیا وہ دیکھتے نہیں؟

۲۹۔ اور وہ پوچھتے ہیں کہ یہ شکب آئے گی اگر تم سُدِّقِینَ<sup>(۲۹)</sup>  
پچھے ہو؟

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ گَنْتَمْ

۳۰۔ تو کہہ دے کہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کا فتح  
کے دن ایمان لانا ان کو کوئی فائدہ نہ دے گا اور نہ وہ  
مہلت دیئے جائیں گے۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَسْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنَظَّرُونَ<sup>(۳۰)</sup>

۳۱۔ پس ان سے صرف نظر کر اور (خدا کے فیصلے کا)  
انتظار کر۔ یقیناً وہ کبھی کسی انتظار میں بیٹھے ہیں۔

فَأَغْرِضْ عَنْهُمْ وَ اسْتَظْرِ إِنَّهُمْ  
مُّنَظَّرُونَ<sup>(۳۱)</sup>

## الاحزاب۔ ۳۳

یہ سورت مدینی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چوہتر آیات ہیں۔

اس سورت کے شروع میں ہی گزشتہ سورت کی آخری آیت والے مضمون کو پیش کیا گیا یعنی یہ کہ کفار اور منافقین تھے اپنے مسلک سے ہٹانے کی کوشش کریں گے، تو ان سے اعراض کرو اور ان کی اطاعت نہ کرو اور اس کی پیروی کرو جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے۔

آیت کریمہ نمبر ۵ میں یہ دائیٰ اصول بیان بیک وقت دو الگ الگ وجودوں سے بعضہ ایک جیسی محبت نہیں کر سکتا۔ اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ تیرے دل پر اللہ تعالیٰ کی محبت ہی غالب ہے اور دنیا میں دوڑ محبت کرتا ہے وہ مخلص اللہ تعالیٰ کی محبت کی بنا پر ہی ہے۔ چنانچہ وہ حدیث اس مضمون کو کھول رہی ہے جس میں فرمایا کہ اگر تو یہودی کے منہ میں لقہم بھی اللہ تعالیٰ کی محبت کی بنا پر ذائقہ تو یہ بھی عبادت ہوگی۔

اس کے بعد عربوں کی اس رسم کا ذکر ہے جو اپنے مند سے اپنی یہودیوں کو ماں میں کہدا دیا کرتے تھے۔ اس رسم کا تعلق قرآن کے ہوئے توجہ دلائی گئی کہ ماں اور بیٹے کا تعلق تو اللہ کے بنائے ہوئے قوانین کے مطابق پیدا ہوتا ہے، تم اپنے مونہوں سے کیسے اس تعلق کو تبدیل کر سکتے ہو۔ اسی طرح اگر کسی کو بیٹا کہہ کر پکارا جائے تو وہ بیٹا نہیں بن سکتا۔ بیٹا وہی ہے جو خونی رشتہ میں بیٹا ہو۔ بیٹا کہہ کر پکارنا صرف ایک پیار کا اظہار ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

پھر اسی مضمون کا اعادہ کرتے ہوئے کہ دلوں میں ایک ہی اولیٰ یعنی سب سے زیادہ محبت کا حقدار ہوتا ہے اور جہاں تک مونوں کا تعلق ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اولیٰ ہونے چاہیں اور اس کے بعد درجہ بد رجدہ دیگر قرابت داروں کا ذکر ہے کہ وہ ایک دوسرے پر تہارے قرب کے لحاظ سے فضیلت رکھتے ہیں۔

اسی سورت میں جس میں آیت خاتم النبیین بھی ہے اور بعض عرفان سے عاری علماء اس کا مطلب یہ لیتے ہیں کہ آپ آخری نبی ان معنیوں میں ہیں کہ آپ کے بعد کسی کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آئے گا، اس غلط عقیدے کا رد فرمادیا گیا اور اس میثاق کا ذکر فرمایا جو ہر نبی سے لیا جاتا رہا کہ اگر تہارے بعد کوئی ایسا نبی آئے جو تہاری باتوں کی تصدیق کرتا ہو تو تہاری امت کا فرض ہے کہ وہ اس نبی کا انکار کرنے کی وجہے اس کی تائید کرنے والی ثابت ہو۔ اس سورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا و منکَ کہ ہم نے یہ عہد تھے سے بھی لیا ہے۔ پس آپ کی امت پر یہ فرض عائد فرمایا گیا کہ اس شرط کے ساتھ کہ بیوت کا دعویٰ کرنے والا سو فیصد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تابع ہو اور اس نے فیضِ محمدی سے ہی بیوت کا انعام پایا ہوا وروہ آپ ہی کی تعلیم بالتأمیر و مجدد پیش کرنے والا ہو اور اسی کے حق میں جہاد کر رہا ہو تو پھر نہ صرف یہ کہ اس کی خلافت تم پر حرام ہے بلکہ اس کی نصرت کرنا لازم ہے۔

اس کے بعد احزاب کے بنیادی معنی کو لٹھوڑا رکھتے ہوئے اس میں جگب خندق کا ذکر ہے جس میں تمام عرب کے احزاب مدینہ پر حملہ کے لئے آمد آئے تھے اور ان سے بچاؤ کی کوئی ظاہری صورت ممکن نہیں تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کے حق میں یہ مجرہ دکھایا کہ ایک خوفناک آندھی کے دریجہ آپ کی نصرت فرمائی جس نے کفار کی آنکھوں کو انداھا کر دیا اور وہ افراتقری میں بھاگ کھڑے ہوئے اور بہت سی سواریاں جو ہندھی ہوئی تھیں ان کو کھولنے تک کا انہیں وقت نہ ملا۔ پس اپنی سواریوں سمیت وہ بہت سا ساز و سامان پیچھے چھوڑ گئے، اور وہ خوفناک غذا کی قلت جو مسلمانوں کو درپیش تھی اس کی وجہ سے وہ بھی دور ہوئی۔

اس واقعہ سے پہلے اہل پیش کی جو حالات تھیں اس کا بھی ذکر فرمایا گیا ہے کہ اتنی خوفناک مصیبت اور بتاہی انہیں دکھائی دے رہی تھی کہ خوف سے ان کی آنکھیں پھر اگئی تھیں اور منافقین مدینہ کے مسلمانوں سے کہہ رہے تھے کہ اب تمہارے لئے کوئی جائے پناہ نہیں رہی۔ اس وقت مومنوں نے انہیں یہ جواب دیا کہ ہمارا ایمان تو پہلے سے بھی زیادہ قوی ہو گیا ہے کیونکہ احزاب کے اس خوفناک حملہ کی اس سے پہلے ہمیں خبر دے دی گئی تھی۔ ان کا اشارہ سورۃ القمر کی طرف تھا جس میں یہ آیت آتی ہے کہ سَيَهْزِمُ الْجَمْعَ وَيُقْوَلُونَ الدُّبُرُ۔ پس اس جگب میں مومنوں نے اپنے عہد کو پورا کر دکھایا اور ان میں کچھ ایسے لوگ بھی تھے جو اس وقت ساتھ شامیں تھے لیکن انتظار کر رہے تھے کہ کاش ان کو بھی جگب احزاب میں شامل ہونے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی طرح ثبات قدم اور قربانیوں کی توفیق عطا ہو۔

اس سورت کی آیت نمبر ۲۸ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مدد یوں لیتے کی مطلق سے نکاح کا حکم دیا اور یہ حکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت گران گزر رہا تھا اور اس کے متوجہ میں منافق جو اعتراضات کر سکتے تھے ان کا بھی کچھ خوف دانگیر تھا۔ اس لئے آپ اس شادی کے معاملہ میں سخت مترد د تھے مگر اللہ کے حکم پر عمل کرنا ہمہ حال لازم تھا۔ اس کے بعد ایک ایسی آیت (نمبر ۲۱) ہے جسے اس سورت کا مراجع کہنا چاہئے اور اس کا تعلق حضرت زیدؑ کے واقعہ سے بھی ہے۔ یہ اعلانی عام فرمایا گیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حقیقتاً زیدؑ کے باپ تھے، دتم جیسے انسانوں کے باپ ہیں بلکہ وہ تو خاتم النبیین ہیں۔ یعنی آپؐ کو نبیوں کی روحاںی آبوتوت عطا فرمائی گئی۔ سیاق و سماق سے تو یہی ترجیح لکھتا ہے لیکن خاتم النبیین کے اور بہت سے معالی ہیں جو تمام تر اس قرآنی آیت کا متعلق ہیں۔ اور ہر منی کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ثابت ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر خاتم کا ایک معنی مصدقہ کا بھی ہے اور تمام شرائع میں سے صرف ایک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت ہے جس میں گزشتہ تمام نبیوں کی اور ہر زمانہ کے نبیوں کی تصدیق فرمائی گئی ہے۔ دنیا کی کوئی مذہبی کتاب اس شان کی آیت کریمہ پیش نہیں کر سکتی۔ اس کے بعد کی آیت حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دعا کی یاد دلاتی ہے جو انہیں بیٹے کی خوشخبری عطا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان پر وہی فرمائی کہ صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو۔

اس کے بعد آیات ۳۶-۳۷ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے شاهد، مبشر، نذیر ہونے کا ذکر فرمادیا گیا۔ آپ اپنے سے پہلے عظیم الشان نبی موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر بھی شاہد تھے اور اپنے آنے والے غلام کی صداقت پر بھی شاہد تھے۔ آپ کی شان کی مثال سورج سے دی گئی ہے جو سب جہاںوں کو روشن کرتا ہے اور چنان بھی اسی سے روشنی پاتا ہے۔ پس مقدر ہے کہ کوئی چاند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی ہی کو اس وقت جب رات کی تار کی چھلی ہو پھر ہی نوع انسان تک پہنچائے۔ سو اس میں یہ پیشگوئی ہے کہ آنکھ کے اندر ہیرے زمانوں میں ایسا ہی ہو گا۔

اس کے بعد مونوں کو تقویٰ کے آداب سکھائے گئے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو عظیم مقام بیان فرمایا گیا تھا اس کو بطور رکھتے ہوئے ان پر فرض فرمادیا گیا ہے کہ انتہائی ادب سے کام لیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعض موقع پر اپنے عزیزوں اور صحابہ کرام کو اپنے گھر کھانے کی دعوت پر بلالیا کرتے تھے۔ ان آیات میں صحابہ کو نصیحت کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ایسی دعوت کریں تو اسے عام دعوتوں کی طرح سمجھتے ہوئے وقت سے پہلے آپ کے گھر پہنچ کر کھانے کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔ جب کھانا تیار ہو اور تمہیں بایا جائے تو جایا کرو اور اس کے بعد اجازت لے کر اپنے گھروں کو جاؤ۔ اور اگر کھانے کے دوران تمہیں کسی چیز کی ضرورت پڑے تو پرداز کے پیچھے سے امہات المومین کو اپنی ضرورت کی اطلاع دو۔ یہاں پاکیزگی کی تائید از وادیح مطہرات کو عام مسلمان خواتین سے بہت زیادہ کی گئی ہے کیونکہ ان کا بلند مرتبہ تقاضا کرتا ہے کہ ان کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ادنیٰ سی تہمت بھی نہ سنی پڑے۔

جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو منافقین بہتان تراشیوں کے ذریعہ ایذا پہنچاتے تھے اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی بہتان تراشی کے ذریعہ ایذا ہی کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ پس اس سورت کے انتظام پر یہ مضمون وہ رایا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ سے پہلے جالی نبی موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ بکثرت مشاہیں ہیں۔ اور جس طرح حضرت موسیٰ کو تباہیا گیا تھا کہ اللہ کے نزدیک وہ بہر حال وچیہ ہیں اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دلائی گئی کہ ان بہتان تراشیوں کے نتیجے میں تیرا کوئی بھی نقصان نہیں کیونکہ تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک وِ جِهَنَّمُ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ہے۔

اس سورت کی آخری دو آیات میں ایک وفعت پھر حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جو بار امانت تجوہ پر ڈالا گیا ہے وہ موسیٰ پر ڈالے جانے والے بار امانت سے بہت زیادہ ہے۔ پہاڑ بھی اس کے رعب سے ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں۔ لیکن تو اس بار امانت کو اٹھانے کے لئے آگے بڑھا جس کے نتیجے میں تجوہ اپنے نفس پر بے انتہا ظلم کرنا پڑا لیکن تو نے ہرگز پروا نہیں کی کہ اس کے عواقب کیا ہوں گے۔

سُورَةُ الْأَخْرَابِ مَدْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ أَرْبَعُ وَ سَبْعُونَ آيَةً وَ تِسْعَةُ رُكُوعَاتٍ

- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ اے نبی! اللہ کا تقویٰ اختیار کر اور کافروں اور  
منافقوں کی بات نہ مان۔ یقیناً اللہ اُنیٰ علم رکھتے والا  
(اور) بہت حکمت والا ہے۔
- ۳۔ اور اس کی پیروی کر جو تمیری طرف تیرے رب  
کی طرف سے وہی کیا جاتا ہے۔ یقیناً اللہ، اس سے جو  
تم کرتے ہو، خوب باخبر ہے۔
- ۴۔ اور اللہ پر توکل کر اور اللہ اُنیٰ کار ساز کے طور پر کافی ہے۔
- ۵۔ اللہ نے کسی انسان کے سینے میں دو دل نہیں  
بنائے۔ اسی طرح اس نے تمہاری ان بیویوں کو  
جنہیں تم مان کر کہا پسے اور ہرام کر لیتے ہو تمہاری  
ماں نہیں بنایا۔ نہ ہی تمہارے منہ بولوں کو تمہارے  
بیٹے بنایا ہے۔ یہ محض تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور  
اللہ حق (بات) بیان کرتا ہے اور وہی ہے جو  
(سیدھے) راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔
- ۶۔ ان کو ان کے آباء کے نام سے یاد کیا کرو۔ یہ اللہ کے  
نزدیک انصاف کے زیادہ قریب ہے۔ اور اگر تم ان کے  
آباء کو نہ جانتے ہو تو پھر وہ دینی معاملات میں تمہارے  
بھائی اور تمہارے دوست ہیں۔ اور اس معاملہ میں جو تم  
غلطی کر چکے ہو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ ہاں مگر وہ  
(گناہ ہے) جو تمہارے دلوں نے پالا رہا کمیا اور  
اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔
- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ①
- يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ
- وَالْمُنْفِقِينَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْهِ مَا حَكِيمًا ۖ
- وَاتَّبِعِ مَا يُوحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ
- كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيِيرًا ۖ
- وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفُّ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۖ ۚ
- مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۖ
- وَمَا جَعَلَ أَرْقَاجَمْ أَلْيَنْ تَظْهَرُونَ
- مِنْهُنَّ أَمْهَاتُكُمْ ۖ وَمَا جَعَلَ أَذْعِيَاءَكُمْ
- أَبْشَاءَكُمْ ۖ ذِلِّكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۖ
- وَاللّٰهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَعْدِي السَّبِيلَ ۖ ۚ
- أَذْعُوْهُمْ لِأَبَاهِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ
- فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا أَبَاهِهِمْ فَلَا خَوَالَكُمْ فِي
- الَّذِينَ وَمَوَالِيَكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
- فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ ۖ وَلَكِنْ مَا تَعْمَدُتْ
- قُلُوبُكُمْ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۖ ۚ

۷۔ نبی مونوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتا ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اور جہاں تک یعنی رشتے والوں کا تعلق ہے تو ان میں سے بعض اللہ کی کتاب میں (مندرج احکام کے مطابق) بعض پر اولیت رکھتے ہیں جن بحسب دوسرے مومنین اور مہاجرین کے سوا ہے اس کے کم اپنے دوستوں سے (بلور احسان) کوئی نیک سلوک کرو۔ یہ سب باقیں کتاب میں لکھی ہوئی موجود ہیں۔

**آلِیٰ اُولیٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ  
وَأَزْوَاجُهُمْ أَمْهَمُهُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ  
بَصَّهُمْ أُولیٰ بِيَعْصِيْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَقْعُلُوا  
إِلَى أُولِيِّ الْكُحُومَ مَعْرُوفًا طَ كَانَ ذَلِكَ  
فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا**

۸۔ اور جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا اور تمھارے بھی اور نوح سے اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے۔ اور ہم نے ان سے بہت پختہ عہد لیا تھا۔

**وَإِذْ أَخْذَنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِنْكُمْ  
وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى  
ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخْذَنَا مِنْهُمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ  
لِيَسْأَلُ الصَّدِيقِينَ عَنْ صَدِيقِهِمْ وَأَعَدَّ  
لِلْكُفَّارِينَ عَذَابًا أَلِيمًا**

۹۔ تاکہ وہ پھولوں سے ان کی سچائی کے متعلق سوال کرے اور کافروں کے لئے اس نے درود تاکہ عذاب تیار کیا ہے۔

**لِيَسْأَلُ الصَّدِيقِينَ عَنْ صَدِيقِهِمْ وَأَعَدَّ  
لِلْكُفَّارِينَ عَذَابًا أَلِيمًا**

۱۰۔ اے لوگو! جو ایمان لاسئے ہو! اپنے اوپر اللہ کی ثقت کو یاد کرو جب تمہارے پاس لشکر آئے تھے تو ہم نے ان کے خلاف ایک یہ ہوا یعنی اور ایسے لشکر بھیجی جن کو تم دیکھنیں رہے تھے۔ اور یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس پر گھری نظر رکھنے والا ہے۔

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا نَعْمَةَ اللَّهِ  
عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَكُمْ جُودٌ فَأَرْسَلْنَا  
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَجُودًا حَتَّىٰ أَرَوُهَا طَ وَكَانَ  
اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ**

۱۱۔ جب وہ تمہارے پاس تمہارے اوپر کی طرف سے بھی اور تمہارے شیب کی طرف سے بھی آئے اور جب آنکھیں پھرا گئیں اور دل (اچھتے ہوئے) پہلوں تک جا پہنچا اور تم لوگ اللہ پر طرح طرح کے گماں کر رہے تھے۔

**إِذْ جَاءَهُوْ كُمْ مِنْ فَوْقَ كُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ  
مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ  
الْقُلُوبُ الْحَاجِرُ وَتَنْطَلَوْنَ بِاللَّهِ الظُّبُونَ**

۱۲۔ وہاں مومن اثلاء میں ڈالے گئے اور سخت  
(آزمائش کے) جھکے دیے گئے۔  
شدیداً ②

۱۳۔ اور جب منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن  
کے دلوں میں مرض تھا، کہا ہم سے اللہ اور اس کے  
رسول نے وہ کسے کے سوا کوئی وعدہ نہیں کیا۔  
وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالظَّالِمُونَ فِي  
قُلُّهُمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
إِلَّا غَرْوَرًا ③

۱۴۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے  
اللی بیرب! تمہارے ٹھہرنے کا کوئی موقع نہیں رہا  
پس واپس چلے جاؤ۔ اور ان میں سے ایک فرق نے  
نی سے یہ کہتے ہوئے اجازت مانگی شروع کی کہ یقیناً  
ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں۔ حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں  
تھے۔ وہ بھن بھاگنے کا ارادہ کئے ہوئے تھے۔ ①

۱۵۔ اور اگر ان پر اس (بیتی) کے ہر طرف سے  
چڑھائی کر دی جاتی پھر ان سے فساو کا مطالہ کیا جاتا  
تو وہ ضرور اس کے مرکب ہو جاتے اور اس پر تو قف  
نہ کرتے مگر معمولی۔  
وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَهْرِبَ لَا  
مُقَامٌ لَكُمْ فَأَرْجِعُوْا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ  
مِنْهُمُ النَّحْيَ يَقُولُوْنَ إِنَّ بِيُوتَنَا عُورَةٌ  
وَمَا هِيَ بِعُورَةٌ إِنَّ يَرِيدُوْنَ إِلَّا فِرَارًا ④

۱۶۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ یقیناً اللہ سے عہد کر چکے  
تھے کہ وہ پیٹھیں نہیں دکھائیں گے۔ اور اللہ سے کیا  
ہوا عہد ضرور پوچھا جائے گا۔  
وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلٍ  
لَا يُؤْتُونَ الْأَذْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ  
مَسُوغًا ⑤

۱۷۔ تو کہہ دے کہ تمہیں بھاگنا ہرگز فائدہ نہیں دے گا  
اگر تم موت یا قتل سے بھاگو گے۔ اور اس صورت  
میں تم کچھ فائدہ نہیں دیے جاؤ گے مگر تھوڑا اس۔  
قُلْ لَنْ يَسْقَعُكُمُ الْفَرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ  
مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تَمْتَعُوْنَ  
إِلَّا قَلِيلًا ⑥

① دیکھیں المفردات لغریب القرآن زیر لفظ عورۃ۔

۱۸۔ تو پوچھ کر کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہے اگر وہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے یا تمہارے حق میں رحمت کا فیصلہ کرے؟ اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوانہ کوئی سر پرست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ  
إِنَّ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً  
وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ قُنْدَنَ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا  
وَلَا نَصِيرًا ⑯

۱۹۔ اللہ تم میں سے ان کو خوب جانتا ہے جو (جہاد سے) روکنے والے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہماری طرف آ جاؤ۔ اور وہ لڑائی کے لئے تمہیں آتے ہیں مگر بہت کم۔

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمَعْوِقُونَ مِنْكُمْ وَالْقَابِلُونَ  
لَا خَوَانِيمُ هَلْمُرَ اِيَّنَا ۝ وَلَا يَأْتُونَ  
الْبُاسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

۲۰۔ تمہارے غافل بہت خاست سے کام لیتے ہیں۔ پس جب کوئی خوف (کام موقع) آتا ہے تو انہیں دیکھے کا کہ وہ تیری طرف اس طرح دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں (دشت سے) گھوم رہی ہوتی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی طاری کروی جائے۔ پس جب خوف جاتا رہتا ہے تو وہ (اپنی) تیز زبانوں سے تمہیں ایسا پہنچاتے ہیں بھلاکی کے معاملہ میں بغل کرتے ہوئے۔ یہ دلوگ ہیں جو (فی الحیث) ایمان نہیں لائے۔ پس اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے اور یہ بات اللہ پر بہت آسان ہے۔

أَشَحَّةَ عَلَيْكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَ الْحَوْفَ  
رَأَيْتُهُمْ يُسْتَظْرَفُونَ إِلَيْكَ تَدْعُهُمْ أَغْيَبُهُمْ  
كَالَّذِي يُعْشِي عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۝ فَإِذَا  
ذَهَبَ الْحَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حِدَادٍ  
أَشَحَّةَ عَلَى الْخَيْرِ ۝ أَوْ إِلَيْكَ لَمْ يُؤْمِنُوا  
فَأَخْطَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۝ وَكَانَ ذَلِكَ  
عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ⑯

۲۱۔ وہ گمان کرتے ہیں کہ لشکر بھی تک نہیں گئے۔ اور اگر لشکر (والپس) آ جائیں تو وہ (حسرت سے) چاہیں گے کہ کاش وہ ویرانوں میں بدروں کے درمیان رہتے ہوتے (اور) تمہارے حالات معلوم کر رہے ہوتے۔ اور اگر وہ تم میں ہوتے بھی تو قال نہ کرتے مگر بہت کم۔

يَحْسِبُونَ الْأَخْرَابَ لَمْ يَدْهُبُوا ۝ وَ إِنْ  
يَأْتِ الْأَخْرَابُ يَوْدُوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ  
فِي الْأَعْرَابِ يَسَّأَلُونَ عَنْ أَنْبَابِكُمْ  
وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا أَقْتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ  
جَاءَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ وَأَنَّا أَعْلَمُ بِمَا  
عَنْكُمْ تَعْمَلُونَ  
وَمَا يَرْجُوا اللَّهُ وَالْيَوْمُ الْآخِرُ  
وَذَكْرُ اللَّهِ كَثِيرًا۔

۲۲۔ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نہود ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

۲۳۔ اور جب موننوں نے لشکروں کو دیکھا تو انہوں نے کہا بھی تو ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے حق کہا تھا اور اس نے ان کو نہیں بڑھایا مگر ایمان اور فرمائبرداری میں۔

۲۴۔ موننوں میں ایسے مرد ہیں جنہوں نے جس بات پر اللہ سے عہد کیا تھا اسے سچا کر دکھایا۔ ہیں ان میں سے وہ بھی ہے جس نے اپنی مکت کو پورا کر دیا اور ان میں سے وہ بھی ہے جو ابھی انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے ہرگز (اپنے طرزِ عمل میں) کوئی تہذیب نہیں کی۔

۲۵۔ (یہ اس لئے ہے) تاکہ اللہ چوں کو ان کی سچائی کی بزادے اور منافقوں کو اگر چاہے تو عذاب دے یا تو اپنے قبول کرتے ہوئے ان پر بخکھ۔ یقیناً اللہ بہت سختے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۶۔ اور اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ان کے غنیط سیست اس طرح لوٹا دیا کہ وہ کوئی بھلاکی حاصل نہ کر سکے اور اللہ موننوں کے حق میں قفال میں کافی ہو گیا۔ اور اللہ بہت توی (اور) کامل غالبہ والا ہے۔

وَلَمَّا مَارَ الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْرَابَ قَالُوا  
هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ  
اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادُهُمْ إِلَّا إِيمَانًا  
وَتَسْلِيمًا۔

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا  
اللَّهُ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قُضِيَ نَحْبَةٌ  
وَمِنْهُمْ مَنْ يُنْتَظَرُ وَمَا بَدَلُوا  
شَيْئًا لَّا مُلْهَلٌ

لِيَعْزِزَ اللَّهُ الصَّدِيقِينَ بِصَدْقَهُمْ وَيَعَذِّبَ  
الْمُنْفِقِينَ إِنْ شَاءَ أُوْيَسْوَبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ  
اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا

وَرَدَ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِغْيَظِهِمْ لَمْ يَسَّالُو  
خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ  
وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا

۲۷۔ اور اس نے ان لوگوں کو جنہوں نے اہل کتاب میں سے ان کی مدد کی تھی ان کے قلعوں سے بیچے آتار دیا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ ان میں سے ایک فریق کو تم قتل کر رہے تھے اور ایک فریق کو قیدی بنا رہے تھے۔ ①

وَأَنْزَلَ اللَّهُنَّ ظَاهِرُوْهُمْ قُنْ  
أَهْلِ الْكِتَبِ مِنْ صَيَاصِيْهُمْ وَقَذَفَ  
فِي قُلُوبِهِمُ الرُّغْبَ فَرِيْقًا تَقْتَلُونَ  
وَتَأْسِرُونَ فَرِيْقًا ②

۲۸۔ اور تمہیں ان کی زمین اور ان کے مکانوں اور ان کے اموال کا وارث بنا دیا اور اسی زمین کا بھی جسے تم نے (اس وقت تک) قدموں تک پامال نہیں کیا تھا۔ اور اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے داگی قدرت رکھتا ہے۔ ③

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ  
وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطْعُوهَا ٤  
وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ④

۲۹۔ اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زیست چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مالی فائدہ پہنچاؤں اور عمرگی کے ساتھ تمہیں رخصت کروں۔

يَا يَهُا النَّبِيُّ قُلْ لَا زَرَوا حِلَكَ إِنْ كَنْتُنَّ  
تُرِدُنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَرِيْتَهَا فَتَحَالَيْنَ  
أَمْتَعْكِنَ وَأَسْرِحُكَنَ سَرَاحًا جِيمِيلًا ⑤

۳۰۔ اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو تو یقیناً اللہ نے تم میں سے حسن عمل کرنے والیوں کے لئے بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔

وَإِنْ كَنْتُنَّ تُرِدُنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ  
الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعْدَ لِلْمُحْسِنِينَ مِنْكُمْ

أَجْرًا عَظِيمًا ⑥

۳۱۔ اے نبی کی بیویا جو بھی تم میں سے کھلی کھلی فاحشہ کا ارتکاب کرے گی اس کے لئے عذاب کو دو گناہ بڑھا دیا جائے گا اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

يَنْسَاءَ النَّبِيِّ مِنْ يَأْتِ مُشْكِنَ بِقَاعِ حَشَةٍ  
مُبَيِّنَةٍ يُضَعِّفُ لَهَا الْعَذَابُ ضَعْفَيْنِ  
وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ⑦

① اس میں جنگ احزاب کے وقت خداری کرنے والے یہود کا ذکر ہے۔ اگرچہ انہوں نے بہت منبوط و فاعی قلمکے بنائے ہوئے تھے مگر جب اللہ تعالیٰ نے ان پر مونوں کے غلبہ کا فیصلہ کر لیا تو قلمکے ان کے کچھ کام بن آئے بلکہ خود اپنے ہاتھوں سے ان کو سوار کرنے لگے۔

② اس میں ایسے عاقلوں کی تنوخات کی پیشگوئی ہے جن میں ابھی تک مسلمانوں کو قدم رکھنے کا موقع نہیں ملا۔ دراصل اس میں پیشگوئیوں کا ایک لمبا سلسلہ ہے۔

وَمَنْ يَقْنَتْ مِنْكُنَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۝ ۳۲۔ اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمائیداری کرے گی اور یہک اعمال بجالائے گی ہم اسے اس کا اجر دو مرتبہ دیں گے اور اس کے لئے ہم نے بہت عزت والا رزق تیار کیا ہے۔

وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ①

۳۳۔ اے نبی کی بیویو اتم ہر گز عام عورتوں میں نہیں ہو بشر طیکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ پس بات بجا کرنہ کیا کرو ورنہ وہ شخص جس کے دل میں مرض ہے طبع کرنے لگے گا۔ اور اچھی بات کہا کرو۔

۳۴۔ اور اپنے گھروں میں ہی رہا کرو اور گزری ہوئی جاہلیت کے سکھار جیسے سکھار کی نمائش نہ کیا کرو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہل بیت! یقیناً اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلاش دور کر دے اور شہیں اچھی طرح پاک کر دے۔

۳۵۔ اور یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کو جن کی تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہے۔ یقیناً اللہ بہت بار یہک بین (اور) باخبر ہے۔

۳۶۔ یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمائیدار مرد اور فرمائیدار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں

يُنْسَاءُ النَّبِيِّ أَشْتَهِنَ كَاحْدِيْنَ مِنَ النِّسَاءِ إِنَّ  
الْقَيْمَنَ فَلَا تَخْصُّنَ بِالْقَوْلِ فَيَظْمَعَ  
الَّذِيْنَ فِي قَلْبِهِمْ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ②  
وَقَرْنَ فِي يَوْمٍ تُكَنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرَّجْ  
الْجَاهِلِيَّةِ الْأَوَّلِيَ وَأَقْمَنَ الصَّلَاةَ وَأَتَيْنَ  
الرِّزْكَوَةَ وَأَطْعَنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ  
اللَّهُ لِيُدْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ  
وَيُظْهِرَ كُمْ تَظْهِيرًا ③

وَإِذْكُرْنَ مَا يُشَلِّي فِي يَوْمٍ تُكَنَّ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ  
وَالْحِكْمَةِ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَيْرًا ④  
إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنِيْتِيْنَ وَالْقَنِيْتِيْنَ  
وَالصَّدِقِيْنَ وَالصَّدِيقَاتِ وَالصَّابِرِيْنَ  
وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِعِيْنَ وَالْخَشِعَاتِ  
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّابِرِيْمَ

اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی خورمیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی خورمیں، اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور اجر عظیم تiar کئے ہوئے ہیں۔

وَالصَّيْمَةِ وَالْحِفْظِينَ فُرُوجَهُمْ  
وَالْحِفْظِ وَالذِكْرِينَ اللَّهُ كَيْبِرَا  
وَالذِكْرَتْ لَا أَعْدَ اللَّهُ لَهُمْ مَعْفَرَةً  
وَأَجْرًا عَظِيمًا ⑤

۳۷۔ اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کے لئے جائز نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو اپنے معاملہ میں ان کو فیصلہ کا اختیار ہاتھ رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ بہت کھلی گمراہی میں جلا جوتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى  
اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمْ  
الْخِيرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ⑥

۳۸۔ اور جب ٹوائے کہہ رہا تھا جس پر اللہ نے انعام کیا اور ٹوئے بھی اس پر انعام کیا کہ اپنی بیوی کو روک کر کھے (یعنی طلاق نہ دے) اور اللہ کا تقویٰ اختیار کر اور ٹوئے نسل میں وہ بات چھپا رہا تھا جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور ٹو لوگوں سے خائف تھا اور اللہ اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ ٹوئے اس سے ڈرے۔ پس جب زید نے اس (عورت) کے بارہ میں اپنی خواہش پوری کر لی (اور اسے طلاق دے دی)، ہم نے اسے تجوہ سے بیہا دیا تاکہ مومنوں پر اپنے من بوئے بیٹوں کی بیویوں کے متعلق کوئی سمجھی اور تردد نہ ہے جب وہ (یعنی انہیں طلاق دے چکے ہوں) اور اللہ کا فیصلہ بہر حال پورا ہو کر رہنے والا ہے۔

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكٌ عَلَيْكَ زُوْجُكَ  
وَاتَّقِ اللَّهَ وَتَخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ  
مُبْدِيهِ وَتَخْشِي النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ  
تَخْشِيَهُ فَلَمَّا قَضَى رَبِيعَ مِنْهَا وَطَرَّا  
زَوْجِنَكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ  
حَرَجٌ فِي أَرْوَاجِ أَدْعِيَاهُمْ إِذَا قَضَوْا  
مِنْهُنَّ وَطَرَّا ⑦ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا

۳۹۔ بی پر اس بارہ میں کوئی سمجھی نہیں ہوئی چاہئے جو اللہ نے اس کے لئے فرض کر دیا ہو، اللہ کی اس سنت کے طور پر جو پہلے لوگوں میں بھی جاری کی گئی۔ اور اللہ کا فیصلہ ایک بھی تسلیم نہ ادازے کے مطابق ہوا کرتا ہے۔

مَا كَانَ عَلَى الشَّيْءٍ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ  
اللَّهُ لَهُ طَسْنَةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِ  
وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدْرًا مَقْدُورًا ⑧

- ۳۰۔ (یہ اللہ کی سنت ان لوگوں کے حق میں گز رنجی ہے) جو اللہ کے پیغام پہچایا کرتے تھے اور اس سے ذرتے رہتے تھے اور اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ذرتے تھے اور اللہ حساب لینے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔
- ۳۱۔ محمد تمہارے (جیسے) مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں بلکہ وہ اللہ کا رسول ہے اور سب نبیوں کا خاتم ہے۔ اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔
- ۳۲۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہوں اللہ کا ذکر کر ثبت کے ساتھ کیا کرو۔
- ۳۳۔ اور اس کی تسبیح صبح بھی کرو اور شام کو بھی۔
- ۳۴۔ وہی ہے جو تم پر رحمت بھیتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ وہ تمہیں انہیروں سے نور کی طرف نکالے اور وہ مونموں کے حق میں بار بار رحم کرنے والا ہے۔
- ۳۵۔ ان کا خیر مقدم، جس دن وہ اس سے ملیں گے، سلام ہو گا اور اس نے ان کے لئے بہت معزز آجر تیار کر رکھا ہے۔
- ۳۶۔ اے نبی! اقینا ہم نے تجھے ایک شاہد اور ایک مبشر اور ایک نذیر کے طور پر بھجا ہے۔
- ۳۷۔ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلا نے والے اور ایک منور کر دینے والے سورج کے طور پر۔
- ۳۸۔ اور مونموں کو خوشخبری دیدے کہ (یہ) ان کے لئے اللہ کی طرف سے بہت بد افضل ہے۔
- الَّذِينَ يَبْلُغُونَ رِسْلَتِ اللَّهِ وَيَخْشُونَهُ  
وَلَا يَخْسُونَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ  
حَسِيبًا①
- مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِجَالِكُمْ  
وَلِكُنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ  
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا②
- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُو اللَّهَ ذِكْرًا  
كَثِيرًا③
- وَسِيْحَوْهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا④
- هُوَ الَّذِي يَصْلِي عَلَيْكُمْ وَمَلِئَكُتُهُ  
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ  
بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا⑤
- تَحِيَّهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعْدَّ  
لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا⑥
- يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا  
وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا⑦
- وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسَارَاجَامِنِيرًا⑧
- وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ  
فَضْلًا كَثِيرًا⑨

۲۹۔ اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کر اور ان کی ایذا رسانی کو نظر انداز کر دے۔ اور اللہ پر توکل کر اور اللہ ہی کا رساز کے طور پر کافی ہے۔

۳۰۔ ولَا تُطِعْ الْكُفَّارِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذِنَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفِي بِاللَّهِ وَكَيْلًا

۳۱۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہوا جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اس سے پہلے انہیں طلاق دے دو کہ تم نے انہیں بخواہوتا ان کے اوپر تمہاری طرف سے کوئی عدالت نہیں جس کا تم شمار کرو۔ پس انہیں کچھ محتاج دو اور انہیں خوبصورت طریق پر خصت کرو۔

۳۲۔ اے نبی! یقیناً ہم نے تجوہ پر تیری وہ یہاں حال کر دی ہیں جن کے مہر تو انہیں دے چکا ہے اور وہ عورتیں بھی جو تیرے زیرِ نکلیں ہیں یعنی جو اللہ نے تجوہ نہیں کے طور پر عطا کی ہیں اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ بھرت کی ہے اور ہر مومن عورت اگر وہ اپنے آپ کو نبی کے حضور پیش کر دے بشرطیکہ نبی یہ پسند کرے کہ اس سے نکاح کرے۔ (یہ) مومنوں سے الگ خاصہ تیرے لئے ہے۔ ہمیں علم ہے جو ہم نے ان کی یہو یوں کے بارہ میں اور ان کے زیرِ نکلیں عورتوں کے بارہ میں ان پر فرض کیا ہے۔ (یہ واضح کیا جا رہا ہے) تاکہ تجوہ پر (ان کے خیال سے) کوئی نکلی نہ رہے۔ اور اللہ بہت بخششے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۳۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَخْلَقْنَاكَ حُشْمَ الْمُؤْمِنِ  
ثُمَّ طَلَقْنَاكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا  
لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْذِيزُهُنَّا  
فَمَيْتَعْوِهِنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جِيمِيلًا

۳۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَخْلَقْنَاكَ أَرْوَاجِكَ  
الَّتِي أَتَيْتَ أَجْوَرَهُنَّ وَمَا مَلَكْتَ  
يَمِينَكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَتَّتِ  
عَمَلَكَ وَبَتَّتِ عَمَلِكَ وَبَتَّتِ حَالَكَ  
وَبَتَّتِ خَلْتِكَ الَّتِي هَاجَرْتِ مَعَكَ  
وَأَمْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنَّ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلَّهِ  
إِنَّ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَكْحِحَهَا خَالِصَةً لَكَ  
مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ طَقْدَعْلِمَنَا مَا فَرَضْنَا  
عَلَيْهِمْ فَتَ أَرْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَ  
آيَمَّهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ

۳۵۔ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

۵۲۔ تو ان میں سے جنمیں چاہے چھوڑ دے اور جنمیں چاہے اپنے پاس رکھ۔ اور جنمیں تو چھوڑ چکا ہے ان میں سے کسی کو اگر پھر (لینا) چاہے تو تجھ پر کوئی لگاہ نہیں۔ یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں خشنڈی ہوں اور وہ غم میں بھلا شد رہیں اور وہ سب اس پر راضی ہو جائیں جو تو انہیں دے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ داعی علم رکھنے والا (اور) بہت بُر دبار ہے۔

۵۳۔ اس کے بعد تیرے لئے (اور) عورتیں جائز نہیں اور نہ یہ جائز ہے کہ ان (بیویوں) کے بدے میں ٹو اور بیویاں کر لے خواہ ان کا حسن تجھے پسند ہی کیوں نہ ہے۔ مگر وہ مستثنی ہیں جو تیرے زیر نکلیں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

۵۴۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہوا نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو سوئے اس کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے مگر اس طرح نہیں کہ اس کے پکنے کا انتظار کر رہے ہو لیکن (کھانا تیار ہونے پر) جب تمہیں بایا جائے تو داخل ہو اور جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور وہاں (بیٹھے) باتوں میں نہ لگے رہو۔ یہ (چیز) یقیناً نبی کے لئے تکلیف وہ ہے مگر وہ تم سے (اس کے انہمار پر) شرماتا ہے اور اللہ حق سے نہیں شرماتا۔ اور اگر تم ان (ازدواج نبی) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے ماٹا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پائیزہ (طریقہ عمل)

ثُرِّيْحٌ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَ تُشْوِيْقٌ إِلَيْكَ  
مَنْ تَشَاءُ طَ وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَّلَتْ  
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ طَ ذَلِّكَ أَذْنَى أَنْ تَقْرَأَ  
أَعْيَمُهُنَّ طَ وَ لَا يَخْزَنَ طَ وَ يَرْضَيْنَ  
بِمَا أَتَيْتَهُنَّ طَ كَلَّهُنَّ طَ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا  
فِي قُلُوبِكُمْ طَ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَيْمًا حَلِيمًا  
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدِهِنَّ لَا أَنْ تَبَدَّلَ  
بِهِنَّ مِنْ أَرْوَاجٍ طَ وَ لَا أَغْبَجَكَ حُسْنَهُنَّ  
إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ طَ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ عَرَّقِيْبًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ  
إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرِ  
نِظَرِيْنَ إِنَّمَا طَعَامٌ لَكُمْ إِذَا دَعَيْتُمْ  
فَادْخُلُوهُ فَإِذَا طَعَمْتُمْ فَأَنْتُشِرُوا وَ لَا  
مُسْتَأْسِيْنَ لِحَدِيْثٍ طَ إِنَّ ذَلِّكَ كَانَ  
يُؤْذِنُكُمْ فَيَسْتَهِيْنُكُمْ طَ وَ اللَّهُ لَا  
يَسْتَهِيْنُكُمْ فَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ  
مَتَاعًا فَسُلُّوْهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ

ذِكْرُكُمْ أَطْهَرُ لِقَلْوِيْكُمْ وَقُلْوِيْهِنَّ ۚ وَمَا  
كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذِنَوْارَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ  
تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۖ إِنَّ  
ذِكْرُكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ①

ہے۔ اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو  
اذیت پہنچاؤ اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ اس کے بعد بھی  
اس کی بیویوں (میں سے کسی) سے شادی کرو۔ یقیناً  
اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے۔

إِنْ سُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ②

۵۵۔ اگر تم کوئی چیز ظاہر کرو یا اسے چھپا تو یقیناً اللہ  
ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

لَا جَنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْ أَبَاءِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِهِنَّ  
وَلَا إِخْوَانَهِنَّ ۚ وَلَا أَبْنَاءَ إِخْوَانَهِنَّ وَلَا  
أَبْنَاءَ أَخْوَانِهِنَّ ۚ وَلَا نِسَاءِهِنَّ ۚ وَلَا مَا  
مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيَنَ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ  
كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ③

۵۶۔ ان (نبی کی بیویوں) پر اپنے باؤں کے معاملہ میں  
کوئی گناہ نہیں نہ اپنے بیٹوں کے معاملہ میں، نہ اپنے  
بھائیوں کے معاملہ میں، نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے  
معاملہ میں، نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں کے معاملہ میں، نہ  
ہی اپنی (معنی مومن) عورتوں کے بارہ میں، نہ ان کے  
بارہ میں جو ان کے زیر نگیں ہیں اور (اے ازواج نبی!)  
اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر ٹھہبیاں ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلِكَتْهُ يَصْلُونَ عَلَى الشَّرِيْ  
يَا يَهُوا الَّذِينَ آمَنُوا صَلَوَاعَلَيْهِ وَسَلَمُوا  
تَسْلِيْمًا ④

۵۷۔ یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے  
ہیں۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر  
درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔ ⑤

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذِنَ اللَّهَ وَرَسُولُهُ لَعَنْهُمْ ۖ

❶ حضرت اقدس سرحت موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آیت کریمہ کے بارہ میں فرماتے ہیں:  
”اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اکرمؐ کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف یا اوصاف کی تحدید کرنے کے لئے کوئی  
لفظ خاص نہ فرمایا۔ لفظ قبول ساختے تھے لیکن خود استعمال نہ کے لیجنی اپنے کے اعمال صالح کی تعریف، تحدید سے بیرون تھی۔ اس حکم کی آیت کسی  
اور نبی کی شان میں استعمال نہ کی۔ اپنے کی روح میں وہ صدق و وفا تھا اور اپنے کے اعمال خدا کی شان میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے  
ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکرگاری کے طور پر درود بھیجن۔“ (لفظات حضرت اقدس سرحت موعود علیہ السلام۔ جلد اول صفحہ ۲۴۳ مطبوعہ ربوہ)

اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَ لَهُمْ عَذَابًا  
بِمُهِينًا<sup>①</sup>

پہنچاتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا میں بھی لعنت ڈالی ہے اور آخرت میں بھی اور اس نے ان کے لئے رسوائیں عذاب تیار کیا ہے۔

وَالَّذِينَ يُؤْذَونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
بِغَيْرِ مَا أَكْتَسَبُوا فَقَدْ أَحْمَلُوا بِهَنَاءً وَ إِثْمًا  
مُهِينًا<sup>②</sup>

۵۹۔ اور وہ لوگ جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اذیت پہنچاتے ہیں بغیر اس (جرم) کے جو انہوں نے کیا ہو تو انہوں نے ایک بڑے بہتان اور حکم کھلا گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

يَا أَيُّهَا الَّتِيْنَ قُلْ لَاَزَوْاحِكَ وَبَيْتِكَ  
وَنِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ  
جَلَابِيْمِهِنَّ ذَلِكَ آدَمَنَ أَنْ يُعْرَفَنَ فَلَا  
يُؤْذَنُ وَكَانَ اللَّهُ عَفْوًا رَّحِيمًا<sup>③</sup>

۶۰۔ اے نبی! اٹو اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہا دے کہ وہ اپنی چادروں کو اپنے اوپر جھکا دیا کریں۔ یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور انہیں تکلیف نہ دی جائے اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔ ①

لِئِنْ لَمْ يَتَّهِ الْمُنْفَقُونَ وَالَّذِينَ فِي  
قُلُوْبِهِمْ مَرْضٌ وَالْمُرْجَفُونَ فِي الْمَدِيْنَةِ  
لَنْ تُغْرِيْكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يَجَاوِرُونَكَ فِيْهَا  
إِلَّا قَلِيلًا<sup>④</sup>

۶۱۔ اگر منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور وہ لوگ جو م بدینہ میں جھوٹی خبریں اڑاتے پھرتے ہیں باز نہیں آئیں گے تو ہم ضرور تجھے (ان کی عقوبت کے لئے) ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ اس (شہر) میں تیرے پڑوں میں نہیں رہ سکیں گے مگر تھوڑا۔

مَلْعُونِينَ أَيَّمَا شِقْفُوا أَخِذُوا وَ قُتِلُوا  
تَقْتِيلًا<sup>⑤</sup>

۶۲۔ (یہ) وحکارے ہوئے، جہاں کہیں بھی پائے جائیں پکڑ لئے جائیں اور اچھی طرح قتل کئے جائیں۔ ②

① اس آیت میں پردے کا جو حکم دیا گیا ہے اس سے حکوم ہوتا ہے کہ پردے کے ذریعہ غیر مسلم عورتوں کے بال مقابل مسلمان عورتوں کی ایک بیجان رکھی گئی ہے وہ نیبود شرعاً کہہ سکتے تھے کہ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ یہ مسلمان محنت ہے اس لئے ہم نے اسے چھیڑا۔

② آیات ۶۱-۶۲: ان آیات میں منافقین اور نیبود میں سے اُن قسم پردازوں کا ذکر ہے جو م بدینہ میں مسلمانوں کے خلاف جھوٹیں گھرستے ہیں پھر لاستے رہتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ تو ان پر غالب آجائے گا اور یہ تیرے شہر کو جھوڑ کر جلے جائیں گے اس وقت یہ اللہ کی لعنت کے نیچے ہوں گے اور ایسے حالات ہوں گے کہ جہاں کہیں بھی وہ پائے جائیں ان کا مُعاخذہ کرنا اور قتل کرنا جائز ہوگا۔

**سُلْطَةُ اللَّهِ فِي الظَّالِمِينَ خَلُوا مِنْ قَبْلٍ** ٦٣۔ (یہ) اللہ کی سلطت ان لوگوں کے متعلق بھی تھی جو پہلے لڑکے ہیں اور تو ہرگز اللہ کی سلطت میں کوئی تجدی نہیں پائے گا۔

**يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يَدْرِي إِنْكَ لَعْلَ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا** ٦٤۔ لوگ تجھ سے ساعت کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دے کہ اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور تجھے کیا چیز سمجھائے کہ شاید ساعت قریب ہو۔

**إِنَّ اللَّهَ لَعْنُ الْكُفَّارِ وَأَعْذَلُهُمْ سَعِيرًا** ٦٥۔ یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنتِ ذاتی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔

**خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا** ٦٦۔ اس میں وہ لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے۔ نہ (اس میں) وہ کوئی سرپرست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

**يَوْمَ تُقْلَبُ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطْعَنَا اللَّهَ وَأَطْعَنَا الرَّسُولَ وَقَاتُلُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطْعَنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَاضْلُونَا السَّيِّلَا** ٦٧۔ جس دن ان کے چہرے جہنم میں اوندوہ کے جائیں گے وہ کہیں گے اے کاش! ہم اللہ کی اطاعت کرتے اور رسول کی اطاعت کرتے۔

**رَبَّنَا أَتَيْهُمْ ضُعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْتَمُ لَعْنَانَا كَيْمِرًا** ٦٨۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب ایقیناً ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی تھی پس انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا۔

**يَا لَيْلَهَا الظَّالِمِينَ أَمْنُوا لَا تَكُونُوا كَالظَّالِمِينَ أَذْوَا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مَمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَقِيمَهَا** ٦٩۔ اے ہو لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جہنوں نے موی کو تکلیف پہنچاگی۔ جس اللہ نے اس سے اس سے بری کر دیا جو انہوں نے کہا اور اللہ کے نزدیک وہ وجہیہ تھا۔

**يَا لَيْلَهَا الظَّالِمِينَ أَمْنُوا لَا تَكُونُوا كَالظَّالِمِينَ أَذْوَا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مَمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَقِيمَهَا** ٧٠۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جہنوں نے موی کو تکلیف پہنچاگی۔ جس اللہ نے اس سے اس سے بری کر دیا جو انہوں نے کہا اور اللہ کے نزدیک وہ وجہیہ تھا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ تَقُولُونَ  
أَتَخِرُّ كُرُورًا وَأَرْصَافًا سِيدِيْجِي بَاتٍ كَيْ كَرُورًا  
سَدِيْدًا لِّ

يُضْلِعُ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ  
ذَنْبَكُمْ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَكَانَةَ عَلَى السَّمُوتِ  
وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلُنَّهَا  
وَأَشْفَقْنَاهُنَّا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ  
كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُفْقَطِ  
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَبْوَبَ اللَّهُ  
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ  
غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

۱) اس آیت کریمہ میں آنحضرت ﷺ کی دیگر تمام انبیاء پر فضیلت کا ذکر ہے کیونکہ جو امانت قرآنی تعلیم کے طور پر نازل کی جاتی تھی رسول اللہ ﷺ سے پہلے کسی نی کو یہ استھانوت نہیں تھی کہ اس کا بوجہ اٹھا سکے۔ پس امانت سے مراد قرآن کریم ہے۔ طَلُومًا جَهُولًا کا بعض مفسرین بالکل غلط ترجیح کرتے ہیں۔ طَلُومًا سے مراد کسی دوسرے پر نہیں بلکہ اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے جس نے اتنا بڑا بوجہ اٹھایا۔ اور جنہے ولاستہ مراد ہے بتا جائیں بلکہ وہ ہے کہ جس نے اتنی بڑی ذمہ داری منجانی اور پھر عاقب سے بے پرواہ ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ پر جتنے بھی مظالم ہوئے ہیں قرآن کریم کے زوال کے بعد شروع ہوئے ہیں۔

## سپا۔ ۲۷۔

یہ سورت تکی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی پچھپن آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز اس آیت سے ہوتا ہے کہ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں کا مالک ہے اور زمین بھی اسی کی حمد کے گیت گاتی ہے اور آخرت میں بھی اسی کی حمد کے گیت گاتے جائیں گے۔ یہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف واضح اشارہ ہے کہ آپ کے دور میں آپ کے پچ غلام زمین اور آسمان کو حمد و ثناء پر ہو دیں گے۔

اس کے بعد پہاڑوں کی تشریع کرتے ہوئے یہ بھی فرمادیا کہ پہاڑوں سے مراد جفاش پہاڑی قویں بھی ہوتی ہیں جیسا کہ داؤ د علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے پہاڑوں کو ظاہری طور پر مسخر نہیں کیا گیا بلکہ پہاڑوں پر بننے والی جفاش قوموں کو مسخر کر دیا گیا۔ پس گز شدہ سورت کے اختتام پر ہم پہاڑوں کا ذکر ہے ان کی تشریع یہاں فرمادی گی۔

اس بیان کے بعد وہ جتن جو حضرت داؤ د اور حضرت سلیمان علیہما السلام کے لئے مسخر کے گئے تھے اور ان سے وہ بہت بھاری کام لیا کرتے تھے ان کی تشریع فرمائی گئی کہ یہ جتن انسانی جن تھے۔ وہ جتن نہیں تھے جن کو عرف عام میں آگ کے شعلوں سے بنا ہوا سمجھا جاتا ہے۔ آگ تو پانی میں داخل ہوتے ہیں ہمچ ہو جاتی ہے مگر ان جنوں کے متعلق قرآن کریم میں دوسرا جگہ فرمایا گیا کہ وہ سمندر میں غوطہ لگا کر موتی نکالنے کا کام کرتے تھے حالانکہ آگ کے بنے ہوئے جن تو سمندر میں غوطہ نہیں مار سکتے۔ دوسرے یہ فرمایا گیا ہے کہ یہ جن زنجیروں سے بند ہے ہوئے تھے حالانکہ آگ کے جن تو زنجیروں سے نہیں باندھے جاسکتے۔ اور یہ تمام امور آلی داؤ د پر شکر و اجب کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعد تخت نشین ہو گا ایک ایسے جسد کی طرح ہے جس میں کوئی روحانی زندگی نہیں تو اس وقت آپ نے یہ دعا کی کہ اے خدا! اس صورت میں اس کے دور میں اس سلطنت کی صفائی دے۔ مجھے اس دنیاوی سلطنت سے کوئی غرض نہیں۔ چنانچہ بعینہ ایسا ہی ہوا۔ حضرت سلیمان کے بعد جب آپ کا بیٹا اور اس کے خلاف بغاوت کردی اور حضرت سلیمان کی ظاہری سلطنت پارہ پارہ ہو گئی۔ کہ ایک بے عقل بادشاہ ان پر سلطنت ہے اس کے خلاف بغاوت کردی اور حضرت سلیمان کی ظاہری سلطنت پارہ پارہ ہو گئی۔

جب عظیم سلطنتیں ٹوٹا کرتی ہیں تو بجائے اس کے کہ اہل سلطنت آپ میں محبت کے نتیجہ میں یہ دعا کرتے رہیں کہ ہمیں ایک دوسرے سے قریب تر رکھ، وہ نفرتوں کا شکار ہو کر ایک دوسرے سے دور ہٹے کی دعا کیں کرتے ہیں، تو ایسی صورت میں وہ قصہ کہانی بنادیئے جاتے ہیں اور اللہ کے غضب کی چلی تئے پیسے جاتے ہیں اور پھر ان کی بستیوں میں اتنی دوری ڈال دی جاتی ہے کہ ان کے درمیان ایک عجیب دیرانی کا مظفر و کھالی دیتا ہے جس میں جھاؤ وغیرہ اُنگتے ہیں حالانکہ اس سے پہلے ان کو عظیم الشان باغات اور بخوبیوں سے نواز گیا تھا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جس صبر کی تعلیم گزشتہ سوت کے آخر پر دی گئی تھی، اب پھر اسی کی تکرار ہے کہ تو بہر حال صبر سے کام لیتا چلا جا۔ اور آپؐ کے دل کو یہ عظیم الشان خوشخبری دے کر ثبات بخشنا گیا کہ پہلی عظیم سلطنتیں تو چھوٹی چھوٹی قوموں کی طرح ہیں لیکن تجھے اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کی روحانی بادشاہی عطا فرمائی ہے۔ اس کے بعد مخالفین کو دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے فیصلہ طلب کرنے کی طرف متوجہ فرمایا گیا ہے کہ وہ اسکیلے اسکیلے یا دو دو اللہ کے حضور کھڑے ہو کر دعا کیں کریں اور پھر غور کریں کہ یہ علم و حکمت کا شہزادہ جس کو قرآن حکیم عطا کیا گیا ہے ہرگز بخون نہیں۔

پھر فرمایا تو اس بات پر غور کر کہ جب وہ شدید بے جین ہوں گے اور وہ بے چینی دور ہونے والی نہیں ہوگی تو وہ قریب کے مقام سے پکڑے جائیں گے۔ قریب کا مکان تو حشیل جان ہے یعنی ان کے نفس کے اندر سے ان کو خست عذاب میں بٹالا کیا جائے گا۔ اور اگلی آیت میں دور کے مکان سے اس طرف اشارہ ملتا ہے کہ ایسے لوگوں کے لئے توبہ کرنا ایک بہت دور کی بات ہے۔ جب اپنے ساتھ پیش آمدہ واقعات پر بھی ان کو توبہ کی توفیق نہیں ملی تو اللہ کی پکڑ کے خوف سے جسے وہ بہت دور دیکھ رہے ہیں انہیں کیسے حقیقی توبہ کی توفیق مل سکتی ہے۔ ایسے مکرین اور ان کی نفسانی خواہشات کے حصول کے درمیان ہمیشہ ایک روک ڈال دی جاتی ہے جیسا کہ ان سے پہلے زمانہ کے مکرین کے ساتھ ہوتا رہا ہے لیکن وہ بد نصیب ہمیشہ شکوک میں مبتلا رہتے ہیں۔



سُورَةُ سَيِّمَكَيْهَ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ خَمْسٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَسِنَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ سب محدثوں کی ہے جس کا وہ سب پکھہ ہے جو  
آسمانوں میں ہے اور جوز میں میں ہے اور آخرت  
میں بھی تمام ترحم اسی کی ہوگی اور وہ بہت حکمت والا  
(اور) ہمیشہ خبر رکھتا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ  
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ  
وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَيْرُ ②

۳۔ وہ جانتا ہے جوز میں میں داخل ہوتا ہے اور جو  
اس سے نکلا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو  
اس میں چڑھ جاتا ہے۔ اور وہ بار بار رحم کرنے والا  
(اور) بہت بخششے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلْجُعُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا  
وَمَا يُنْزَلُ مِنْ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا  
وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ③

۴۔ جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ ساعت ہم پر  
نہیں آئے گی۔ تو کہہ دے کیوں نہیں؟ میرے رب  
کی قسم! جو عالم الغیب ہے، وہ ضرور تم پر آئے گی۔  
اس (یعنی میرے رب) سے آسمانوں اور زمین میں  
ایک ذرہ برا بر بھی کوئی چیز چھپی نہیں رہتی اور نہ اس  
سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی، مگر وہ کھلی کھلی کتاب  
میں ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَّا تَأْتِينَا السَّاعَةُ  
قُلْ بَلٰى وَرَبِّنَا لَتَأْتِينَا مُكَفَّلٌ<sup>۱</sup> عَلَيْهِ الْعَيْبُ  
لَا يَعْزَبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ  
وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ  
وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مَّبِينٍ ④

۵۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو جزادے جو ایمان لائے اور  
یک اعمال بجالائے۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کے  
لئے بخشش ہے اور عزت والارزق ہے۔

لَيَجِزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ⑤  
وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي الْأَرْضِ مَعِزِّزِينَ أُولَئِكَ  
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رَّجُزِ الْيَمِّ ⑥

۶۔ اور وہ لوگ جو ہمارے ثاثات کے بارہ میں (ہمیں)  
بے اس کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دولے پھرتے  
ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے لرزہ خیز عذاب میں  
سے ایک دردناک عذاب (مقدار) ہے۔

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ①

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هُنَّ دَلِيلٌ عَلَى رَجُلٍ يُنَسِّكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمُ كُلَّ مُمَرَّقٍ إِلَّا كُمْ لَنْفُ خَلِقْ جَدِيدٌ ②

أَفَتَرَى عَلَى اللَّهِ كِبَارًا أَمْ بِهِ حِنْتَةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالْفَضْلِ الْبَعِيدِ ③

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ شَانَ حِسْفٍ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نَسِقَظُ عَلَيْهِمْ كَسْفًا فَنَّ السَّمَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ④

وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَلَوَدَ مِنَّا فَضْلًا لِيَجِبَ الْأَوْبَيْنِ مَعَهُ وَالظَّيْرَ وَأَثَالَهُ الْحَدِيدَ ⑤

۔ اور وہ لوگ جنہیں علم عطا کیا گیا ہے وہ دیکھ لیں گے کہ جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی طرف سے اُنمرا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ کامل غلبہ والے، صاحب تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف را ہمانی کرتا ہے۔

۸۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہیں ایک ایسے شخص پر اطلاع دیں جو تمہیں خردے کا کہ جب تم کیہتے رہیں رہیں کر دیے جاؤ گے تو یقیناً تم ایک نئے تعلیقی دور میں (داخل) ہو گے۔

۹۔ کیا اس نے اللہ پر محظوظ گھڑا ہے یا اسے جون ہو گیا ہے؟ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے عذاب میں ہیں اور بہت ذور کی گمراہی میں (بھکر رہے) ہیں۔

۱۰۔ کیا انہوں نے آسمان اور زمین (میں رہنا ہونے والے نشانات) کی طرف نہیں دیکھا جو ان کے سامنے ہیں یا ان سے پہلے گزر چکے۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنادیں یا ان پر آسمان کا کوئی گھوا گراؤں۔ یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے ہر ایسے بندہ کے لئے جو جھکنے والا ہے۔

۱۱۔ اور یقیناً ہم نے داؤ دکو اپنی طرف سے ایک بڑا فضل عطا کیا تھا (جب یہ اذن دیا کہ) اسے پہاڑواں کے ساتھ جھک جاؤ اور اسے پرندوں اتم بھی۔ اور ہم نے اس کے لئے لو ہے کو زم کر دیا۔

**أَنْ أَعْمَلْ لِسِعْتٍ وَقَدْرُ فِي السَّرْدِ  
وَأَعْمَلُوا صَالِحًا إِنْ بِمَا تَعْمَلُونَ  
بِصَيْرٌ ①**

۱۲۔ (اور داد سے کہا) کہ جسم کو مکمل طور پر ڈھانپنے  
والی زریں بنا اور (ان کے) حلقوں کو رکھ اور تم  
سب نیک کام کرو۔ یقیناً جو کچھ تم کرتے ہو میں اس  
پر گہری نظر رکھنے والا ہوں۔ ②

**وَلِسَلَيْمَنَ الرِّيحَ عُدُوُّهَا شَهْرٌ  
وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسْلَنَاهُ عَيْنَ  
الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ  
بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَرِغُّ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا  
نُذْفَةٌ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ③**

۱۳۔ اور (ہم نے) سلیمان کے لئے ہوا (کو مخز  
کر دیا)۔ اس کا صحیح کا سفر بھی مہینے (کی سافت)  
کے برابر تھا اور شام کا سفر بھی مہینے (کی سافت)  
کے برابر تھا۔ اور ہم نے اس کے لئے تابنے کا چشمہ  
بھاولیا۔ اور جنوں (یعنی جفاش پیارا اقوام) میں  
سے بعض کو (مخز کر دیا) جو اس کے سامنے اس کے  
رب کے حکم سے محنت کے کام کرتے تھے۔ اور جو بھی  
ان میں سے ہمارے حکم سے اخراج کرے گا اسے ہم  
بھر کتی ہوئی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ ④

① آیات ۱۲-۱۳: ان آیات میں پیاروں کے مخز کرنے سے مراد وہ جفاش پیارا تھا جو اس کے نتیجے میں انہوں نے بہت بڑے بھول کام آپ کے لئے سراخجاں دیے۔ طیور سے مراد غالباً وہ نیک انسان ہیں جو آپ پر ایمان لائے۔ انہیں روحانی طور پر طیور مایا گیا ہے۔

ایک مرید نعمت آپ کو یہ عطا کی گئی کہ آپ کو لوہا ٹکھلانے اور اس سے منید کام لینے کا ملکہ عطا کیا گیا۔ جنگ میں لوہے کے مجنحوں سے بہائی ہوئی زریں آپ ہی کے وقت سے رانگ ہوئی ہیں۔ حضرت داؤڈ کو یہی حکم فرمایا گیا تھا کہ زریں بڑے حلقوں والی نہ ہوں بلکہ چھوٹے چھوٹے حلقوں والی ہوں۔ اگر آپ کے زمانہ سے پہلے زریں بہائی بھی جاتی تھیں تو یہ مخصوص تھک حلقوں والی زریں تو بہر حال حضرت داؤڈ کے زمانہ سے ہی شروع ہوئی تھیں۔

② آیات ۱۲، ۱۳: ہواں کو حضرت سلیمان کے تابع کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ نے کوئی اُڑن کھولا ایجاد کیا تھا جیسا کہ بعض مفسرین یہ تھے ہیں بلکہ یہاں ساصل سند پر چلے والی وہ تیز ہوا کیس مراد ہیں جو ایک مہینے کے بعد رُخ بدل لئی تھیں اور ان ہواں کی قوت سے باد بانی چہازوں کا تیری سے چلتا اور بھر واپس آؤٹا، اس آیت کا مفہوم ہے۔

حضرت داؤڈ کو لوہے پر قدرت بخشی گئی تھی بچکہ حضرت سلیمان کو ایک اعلیٰ درجہ کی وحدت یعنی تابنے کی کان کی اور اس کے مختلف استعمالات کی صنعت سکھائی گئی۔ (تفصیلی حاشیہ الحسن پر)

۱۳۔ وہ اس کے لئے جو وہ چاہتا تھا ہاتھ تھے (یعنی) بڑے بڑے قلعے اور جگہ اور تالابوں کی طرح بڑے بڑے لگن اور ایک ہی جگہ پڑی رہنے والی (بھاری) لگیں۔ اسے آں داکوا (اللہ کا) شکر بجالاتے ہوئے (شکر کے شیلیان شان) کام کرو۔ اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں سے جو (درحقیقت) شکرا کرنے والے ہیں۔

۱۵۔ پس جب ہم نے اس پر موت کا فیصلہ صادر کر دیا تو اس کی موت پر ایک زمینی کیڑے (یعنی اس کے ناخلف ہیئے) کے سوا کسی نے ان کو آگاہ نہ کیا جو اس (کی حکومت) کا عصا کھارا تھا۔ پھر جب وہ (ظام حکومت) منہدم ہو گیا تب جن (یعنی پہاڑی اقوام) پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب کا علم رکھتے تو اس رسوائگیں عذاب میں نہ پڑے رہے۔

۱۶۔ یقیناً سبا (قوم) کے لئے بھی ان کے مکن میں ایک برا انشان تھا۔ دائیں اور بائیں دو باغ تھے۔ (اے قوم سما!) اپنے رب کے رزق میں سے کھاؤ اور اس کا شکرا کرو۔ (سما کا مرکز) ایک بہت اچھا شہر تھا اور (اس شہر کا) ایک بہت بخشنده والا رب تھا۔

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ  
وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانَ كَالْجَوَابِ وَقَدُورِ  
رُسِيلٍ إِعْمَلُوا أَلْ دَافِدَ شَكْرًا  
وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِي الشَّكُورِ ⑩

فَلَمَّا قَصَدْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَادَ لَهُمْ عَلَى  
مَوْتَهِ الْأَدَابَةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَاتَهُ  
فَلَمَّا خَرَّتِ الْجِنُّ أَنْ تُوْكَنُوا  
يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ  
الْمُهَمِّينِ ⑪

لَقَدْ كَانَ لِسَبَابِيْ فِي مَشْكِنِهِمْ أَيَّاهُ جَهَنَّمْ  
عَنْ يَمِينِ وَشَمَائِلِهِ مُكْلُوْا مِنْ  
رِزْقِ رَبِّكُمْ وَأَشْكُرُوا لَهُ طَلَبَةَ طَبِيعَةِ  
وَرَبُّهُ غَفُورٌ ⑫

(یقیناً حاشیہ از صفحہ گزشتہ) جن ہاتھات کا یہاں ذکر ہے ان کا پہلے حضرت داکو کے بیان میں بھی ذکر آپکا ہے۔ اس سے جفاش پہاڑی قومیں مراد ہیں۔ اگلی آیت میں یہ ذکر ہے کہ یہ اتنے بڑے بڑے محنت اور مشقت والے کام سرانجام دیتے تھے جو عام مہمندان قوموں کے لئے بھیں نہ ہوتے۔ اس کی تفصیل میں پہلے بڑے بڑے قلعوں کا ذکر ہے پھر چھوٹوں کا اور تالابوں کی طرح بڑے بڑے لگنوں اور اتنی بھاری اور بڑی بڑی دیگلوں کا جو ایک ہی جگہ پڑی رہتی تھیں اور ان کو بار بار ایک جگہ سے دوسرا جگہ منتقل کرنے کی طاقت نہیں تھی۔ ان دیگوں میں غالباً آپ کی عظیم فوج کے لئے کھانا تیار رہتا ہو گا۔

ان نعمتوں کا ذکر کرنے کے بعد حضرت داکو کو نہیں بلکہ آپ کی آں کو بھی شکرگزار ہونے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ یعنی جب تک شکرگزار ہو گے یہ نعمتیں نہیں مجھیں جائیں گی۔ پھر حضرت سلیمان کے بیٹے کے وقت میں یہ نعمتیں جاتی رہیں کیونکہ اس میں کوئی روحانیت اور کوئی حکومتی صلاحیت نہیں تھی۔

۱۷۔ پھر انہوں نے اخراج کیا تو ہم نے ان پر ٹوٹے ہوئے بندکا (موجزن) سیلاپ بھیجا۔ اور ہم نے ان کے لئے ان کے دو باغوں کو دو ایسے باغوں میں تبدیل کر دیا جو دونوں ہی بد مرہ بچل اور جھاؤ کے پودوں والے اور کچھ تھوڑی سی بیرونیوں والے تھے۔

۱۸۔ یہ جزا ہم نے ان کو اس سبب سے دی کہ انہوں نے ناشکری کی۔ اور کیا سخت ناشکرے کے سوابھی ہم کسی کو (ایسی) جزا دینے ہیں؟

۱۹۔ اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جس میں ہم نے برکت بخشی تھی نمایاں دکھائی دینے والی بستیاں بنائی تھیں۔ اور ان کے درمیان (بآسانی) چنان پھرنا ممکن بنا دیا تھا۔ (مختاری تھا کہ) ان میں تم راتوں کو اور دنوں کو ان کی حالت میں چلتے پھرتے رہو۔

۲۰۔ پھر (جب وہ ناشکرے ہو گئے تو) انہوں نے کہا اسے ہمارے رب! ہمارے سفروں کے فاسطے بڑھا دے اور انہوں نے خود اپنے آپ پر ظلم کیا تب ہم نے ان کو افسانے بنا دیا اور انہیں نکل کر نشکرے کر دیا۔ یقیناً اس میں ہر ایک بہت صبر کرنے والے (اور) بہت شکر کرنے والے کے لئے نشانات ہیں۔

۲۱۔ اور یقیناً ان کے خلاف اُنہیں نے اپنا ظن سچا کر دکھایا۔ پس انہوں نے اس کی بیروی کی سوائے مومنوں میں سے ایک گروہ کے۔

۲۲۔ اور اسے ان پر کوئی غلبہ نہیں تھا مگر ہم یہ چاہتے تھے کہ اسے جو آخرت پر ایمان لاتا ہے اُس سے ممتاز کر دیں جو اس کے ہارہ میں نشک میں (ہتلہ) ہے اور تیرا رب ہر چیز پر حفظ ہے۔

فَاعْرَضُوا فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيِّلَ الْعَرِمِ  
وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَاحِيهِمْ جَنَشَّيْنِ ذَوَاتِ أُمَّالٍ  
حَمَطٍ وَأَشَلٍ وَشَنْعٍ قُنْ سَدْرٌ قَلِيلٌ<sup>(۱)</sup>

ذَلِكَ حَرَثٌ يُنْهَمُ بِمَا كَفَرُواۖ وَهَلْ نُجَزِّي  
إِلَّا الْكُفُورَ<sup>(۲)</sup>

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي أَبْرَكْنَا  
فِيهَا أَقْرَى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ  
سَيْرُوا قِيَمَهَا لِيَالِيٍ وَأَيَّامًاً أَمْنِينَ<sup>(۳)</sup>

فَقَالُوا رَبَّنَا بِعِذْبَاتِنَا أَسْفَارِنَا وَظَلَمَوْا  
أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَرَّقَنَهُمْ  
كُلَّ مَمْزَقٍ<sup>(۴)</sup> إِنَّ فِي ذَلِكَ لَأَيْتِ لِكُلِّ صَبَارٍ  
شَكُورٌ<sup>(۵)</sup>

وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِلَلِيُّسْ طَنَّا  
فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ<sup>(۶)</sup>

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ قُنْ سَلْطَنٌ إِلَّا تَعْلَمَ  
مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مُنَهَّا فِي  
شَلِّقٍ وَرَبَّكَ عَلَى كُلِّ شَنْعٍ حَفِيظٌ<sup>(۷)</sup>

۲۳۔ تو کہہ دے کہ انہیں پکارو جنہیں تم نے اللہ کے سوا (پچھے) مگان کر رکھا ہے۔ وہ تو آسانوں اور زمین میں ایک ذرہ برا بر بھی کسی چیز کے مالک نہیں اور نہ ہی ان دونوں میں ان کا کوئی حصہ ہے اور ان میں سے کوئی بھی اُس (یعنی اللہ) کا مدعا نہیں۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ رَعَمْشَرْ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
لَا يَمْلِكُونَ مُتَقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا  
فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شَرِيكٍ  
وَمَا لَهُمْ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ⑬

۲۴۔ اور اُس کے حضور کسی کے حق میں خفاوت کام نہیں آئے گی سوائے اس کے جس کے حق میں اس نے اجازت دی ہو۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہست دور کر دی جائے گی تو وہ (اپنی خفاوت کرنے والوں سے) پوچھیں گے (بھی) تمہارے رب نے کیا کہا تھا؟ وہ کہیں گے حق (کہا تھا) اور وہ بہت بلندشان والا (اور) بہت بڑا ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ  
حَقٌّ إِذَا فَرِغَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا  
قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقُّ ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ  
الْكَبِيرُ ⑭

۲۵۔ تو (کافروں سے) پوچھو کہ کون ہے جو تمہیں آسانوں اور زمین میں سے رزق عطا کرتا ہے؟ (خود ہی) کہہ دے کہ اللہ۔ اور (یہ بھی کہہ دے کہ) یقیناً ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنْ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيمَانُكُمْ  
لَعَلَى هُنَّدَى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑮

۲۶۔ تو کہہ دے کہ تم ان جرموں کے متعلق نہیں پوچھتے جاؤ گے جو ہم نے کئے اور نہ ہی ہم اُس کے متعلق پوچھتے جائیں گے جو تم کرتے ہو۔

قُلْ لَا تَسْكُنُونَ عَمَّا آجْرَمَنَا وَلَا تُسْأَلُ عَمَّا  
تَعْمَلُونَ ⑯

۲۷۔ تو کہہ دے کہ ہمارا رب ہمیں اکٹھا کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور وہ بہت واضح فیصلہ کرنے والا (اور) دائی علم رکھنے والا ہے۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَارَبِّنَا شَرْ مَ يَفْتَحُ بَيْنَنَا  
بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَاحُ الْعَلِيمُ ⑰

۲۸۔ تو کہہ دے کہ مجھے وہ دکھاڑ تو سی جنہیں تم نے شرکاء کے طور پر اُس کے ساتھ ملا دیا ہے۔ ہرگز ایسا نہیں بلکہ وہی اللہ ہے جو کمال غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

قُلْ أَرْوَنِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شَرَكَاءَ  
كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑱

۲۹۔ اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کے لئے  
شیر اور نذر یہا کر گکرا کثروں نہیں جاتے۔

وَمَا آزَّ سُلْطَكَ إِلَّا كَافَةً لِّلثَّالِسِ بِشِيرًا  
وَنَذِيرًا وَلِكُنَّ أَكْثَرَ الْثَّالِسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑤

۳۰۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا؟  
اگر تم سچے ہو۔

وَيَقُولُونَ مَاذَا هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ  
صَدِيقِينَ ⑥

۳۱۔ تو کہہ دے کہ تمہارے لئے ایک (معین) دن کا  
 وعدہ ہے جس سے تم ایک لمحہ بھی نہ پہچھہ رہ سکتے ہو اور  
نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔

فُلْ لَكُمْ مِّيَعَادٌ يَوْمٌ لَا سَتَّا خَرْقُونَ عَنْهُ  
سَاعَةً وَلَا تَسْقِدُ مُؤْمِنُونَ ⑦

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ بِهَا  
الْقُرْآنِ وَلَا يَأْلِمُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرَى  
إِذَا الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْ دَرِيْهِمْ  
يَرْجِعُ بَعْصُهُمْ إِلَى بَعْضِ الْقَوْلِ يَقُولُ  
الَّذِينَ اسْتُصْعِفُوا اللَّذِينَ اسْتُكْبِرُوا  
لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ⑧

۳۲۔ اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا کہ ہم ہرگز  
اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ ان  
(پیشگوئیوں) پر جو اس کے سامنے ہیں۔ کاش ٹو دیکھے  
سکتا کہ جب ظالم لوگ اپنے رب کے حضور شہرائے  
گے ہوں گے۔ ان میں بعض بعض (دوسروں) کی  
طرف بات لوتا رہے ہوں گے جنہیں کمرور بنا دیا گیا  
خداوہ ان سے کہیں گے جنہوں نے تکبر کیا کہ اگر تم نہ  
ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے۔

۳۳۔ جن لوگوں نے تکبر کیا وہ ان سے جو کمزور  
کر دیے گئے تھے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت  
سے روکا تھا بعد اس کے جب وہ تمہارے پاس آئی؟  
(نہیں) بلکہ تم خود ہی بحروم تھے۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتُكْبِرُوا اللَّذِينَ اسْتُصْعِفُوا  
أَنَّهُنْ صَدَّلُكُمْ عَنِ الْهُدَى بَعْدَ إِذْ  
جَاءَكُمْ بِلِكُنْتُمْ مُّجْرِمِينَ ⑨

۳۴۔ اور وہ لوگ جو کمزور بنا دیے گئے تھے ان سے  
جنہوں نے تکبر کیا، کہیں گے بلکہ یہ تورات دن کیا  
جائے والا ایک فریب تھا۔ جب تم ہمیں اس بات کا  
حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کر دیں اور اس کے

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُصْعِفُوا لِلَّذِينَ  
اسْتَكْبَرُوا بِلِ مَكْرُرَ الْيَلِ وَالنَّهَارِ إِذْ  
تَأْمُرُونَا أَنْ تُكْفِرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ

شریک ٹھہرائیں۔ اور وہ اپنی پشیمانی کو چھاتے پھریں گے جب عذاب دیکھیں گے اور ہم ان لوگوں کی گرونوں میں طوق ڈالیں گے جنہوں نے کفر کیا۔ کیا وہ اس کے سوا بھی کوئی جزا دیجے جائیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

أَنْدَادًاٌ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لِمَا رَأَوْا<sup>١٦</sup>  
الْعَذَابَ وَجَعَلُنا الْأَغْلَلَ فِي أَعْنَاقِ الظِّنِينَ  
كَفَرُوا هُلْ يُحْرَقُ إِلَّا مَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ

۳۵۔ اور ہم نے کبھی کسی بھتی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جس پیغام کے ساتھ تم بھیج گئے ہو ہم اس کا بذلت انکار کرنے والے ہیں۔

وَمَا آرَسْلَنَا فِي قَرِيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا  
قَالَ مُتَرْفُوهَا إِنَّا بِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ  
كُفِرُونَ

۳۶۔ اور انہوں نے کہا ہم اموال اور اولاد میں بہت زیادہ ہیں اور ہم عذاب نہیں دیجے جائیں گے۔

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًاٰ وَمَا  
نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ

۳۷۔ تو کہہ دے یقیناً میرارت جس کے لئے چاہے رزق کشاہ کر دتا ہے اور تنگ بھی کرتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّيْنَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ  
وَيَقْدِرُ وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
لَا يَعْلَمُونَ

۳۸۔ اور تمہارے اموال اور تمہاری اولاد ایسی چیزیں نہیں جو تمہیں ہمارے نزدیک مرتبہ قرب نک لے آئیں۔ سو اس کے جو ایمان لا یا اور نیک اعمال بھالا یا۔ پس یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کے اعمال کے بدله جو وہ کرتے تھے، ذہری جزا دی جائے گی اور وہ بالآخر انہوں میں امن کے ساتھ رہنے والے ہیں۔

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِإِلَيْتِي  
تَقْرِبُكُمْ عِنْدَنَا رُلْفِيْ إِلَّا مِنْ أَمْنٍ وَعِمَلٍ  
صَالِحًا فَأَوْلَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الصِّحْفِ  
بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغَرْفَةِ أَمْنُونَ

۳۹۔ اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دوڑے پھرتے ہیں یہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جانے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي الْيَتَمَّا مَعْجِزِيْنَ أَوْلَئِكَ  
فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ

۳۰۔ تو کہہ دے کہ یقیناً میرارت اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (بھی) اس کے لئے (رزق) نجگ بھی کرتا ہے اور جو چیز بھی تم خرچ کرتے ہو تو وہی ہے جو اس کا بدلو دیتا ہے اور وہ رزق عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

۳۱۔ اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ پھر فرشتوں سے پوچھے گا کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟

①

۳۲۔ وہ کہیں گے پاک ہے تو۔ ان کی بجائے تو ہمارا دوست ہے۔ بلکہ وہ تو جنوں کی عبادت کیا کرتے تھے (اور) ان میں سے اکثر انہی پر ایمان لانے والے تھے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّنَا يَسُطُّ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا آنفَقُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يَخْلُفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقِينَ ②

وَيَوْمَ يَحْسَرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمُلْكِيَّةِ أَهُلَّاءَ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ③

قَالُوا سَبِّحْنَاكَ أَنْتَ وَلَيْسَ أَنْتَ دُوْنَهُمْ بِلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ④

۳۳۔ پس آج تم میں سے کوئی کسی دوسرا کے لئے نہ کسی نفع کا مالک ہو گا نہ نقصان کا اور ہم ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا کہیں گے اس آگ کا عذاب پکھو جس کی تم مکذب کیا کرتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الشَّارِإِلَّا تِلْمِيْدِ بِهَا تَكَذِّبُونَ ⑤

۳۴۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ محض ایک عام آدمی ہے جو تمہیں اس سے روکنا چاہتا ہے جس کی تمہارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے۔ اور وہ کہتے ہیں

وَإِذَا شَلَّى عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بِشِتِّ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصَدِّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ أَبَأْوَكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا

① آیات ۳۲-۳۴: ان آیات میں ان شرکیں کا ذکر ہے جو اپنے بڑے بڑے مردوں کو نمایا خدا ہنا بیٹھتے تھے۔ یہاں جن سے بھی مردار ہیں۔ شرکیں بعض فرشتوں کا نام بھی لیا کرتے ہیں کہ وہ ان کی عبادت کرتے ہیں۔ یہ فرشتوں پر محض بہتان ہے اور فرشتے قیامت کے دن ان سے اپنی بریت کا ظہار کریں گے۔

إِفْلَجْ مُفْتَرَىٰ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
لِلَّهِ حِلٌّ لِمَا جَاءَهُمْ ۗ إِنْ هُدًىٰ لِلْأَسْحَرِ  
مُّبِينٌ ⑤

يہ کچھ بھی نہیں مگر ایک بڑا جھوٹ ہے جو گھر لیا گیا ہے۔ اور ان لوگوں نے جنہوں نے حق کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا کہا کہ یہ ایک کھلے کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔

۲۵۔ اور ہم نے انہیں کوئی کتابیں نہیں دیں جنہیں وہ پڑھتے اور ان کا درس دیتے اور نہیں تجھ سے پہلے ہم نے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔

۲۶۔ اور ان لوگوں نے بھی جھلکایا تھا جو ان سے پہلے تھے اور یہ تو اس کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے جو ہم نے ان لوگوں کو عطا کیا تھا۔ پس انہوں نے (بھی جب) میرے رسولوں کو جھلکایا تو کیسی (خت) تھی میری پکڑ!

۲۷۔ تو کہہ دے کہ میں محض تمہیں ایک بات کی شیخست کرتا ہوں کہ تم دو دو اور ایک ایک کر کے اللہ کی خاطر کھڑے ہو جاؤ پھر خوب فور کرو تمہارے ساتھی کو کوئی جوں نہیں۔ دو تو محض ایک بخت عذاب سے پہلے تمہیں ڈرانے والا (بن کر آیا) ہے۔

۲۸۔ تو کہہ دے جو بھی میں تم سے اجر مانگتا ہوں وہ تمہاری ہی خاطر ہے۔ میرا اجر تو اللہ کے سوا کسی پر نہیں اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

۲۹۔ تو کہہ دے کہ یقیناً میرا رب حق سے (باطل پر) ضرب لگاتا ہے۔ (وہ) غبیوں کا بہت جانتے والا (ہے)۔

وَمَا أَتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَكْدِرُونَهَا وَمَا  
أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذْيِيرٍ ⑥  
وَكَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَمَا بَلَغُوا  
مُعْشَارَ مَا أَتَيْنَاهُمْ فَكَذَبُوا رَسُولِنَا  
فَكَيْفَ كَانَ نَذِيرٌ ⑦

قُلْ إِنَّمَا أَعْظَمُكُمْ بِرَوَاحَةٍ ۗ أَنْ تَقُومُوا  
بِلِلَّهِ مُثْنَىٰ وَقَرَادِيٌّ ثُمَّ تَسْكُرُوا ۗ مَا  
بِصَاحِبِكُمْ مِنْ حِلَّةٍ ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ  
لَكُمْ بَيْنَ يَدِيْ ۖ عَذَابٌ شَدِيدٌ ⑧

قُلْ مَا سَأَلَّكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۗ إِنْ  
آجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
شَهِيدٌ ⑨

قُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَقْدِفُ بِالْحَقِّ ۗ عَلَامُ  
الْغَيْوَبِ ⑩

۵۰۔ تو کہہ دے کہ حق آپ کا ہے اور باطل نہ تو (کوئی) آغاز کر سکتا ہے اور نہ (اسے) دھرا سکتا ہے۔

قل جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يَبْدِئُ الْبَاطِلُ  
وَمَا يَعِدُ ①

۵۱۔ تو کہہ دے کہ اگر میں گمراہ ہو جاؤں تو میں خود اپنے نفس کے (مفاد کے) خلاف گمراہ ہوں گا اور اگر میں بذایت پا جاؤں تو (ایسا بخشن) اس لئے (ہو گا) کہ میرارت میری طرف وحی کرتا ہے۔ یقیناً وہ بہت سننے والا (اور) قریب رہنے والا ہے۔

۵۲۔ اور کاش تو دیکھ سکے جب وہ سخت گھبراہٹ محسوس کریں گے اور (اس کا) زائل ہونا کسی طرح ممکن نہ ہو گا اور وہ قریب کے مقام سے (یعنی جلد وہ) پکڑے جائیں گے۔

۵۳۔ اور وہ کہیں گے ہم اس پر ایمان لے آئے اور ایک دور کے مقام سے ان کا (ایمان کو) پکڑ لیتا کیے ممکن ہو سکتا ہے۔

۵۴۔ حالانکہ وہ اس سے پہلے اس کا انکار کر چکے تھے۔ اور وہ ایک دور کی جگہ سے غیب میں انکل پچھ کے تیر چلا کیں گے۔

۵۵۔ اور ان کے درمیان اور جو وہ چاہیں گے اس کے درمیان ایک روک ڈال دی جائے گی جیسا کہ اس سے پہلے ان کے ہم قماش لوگوں سے کیا گیا۔ یقیناً وہ ہمیشہ ایک بے چین کر دینے والے بھک میں بتلار ہے۔

قل إِنْ ضَلَّتْ فَإِنَّمَا أَصِلُّ عَلَى  
نَفْسِي ۝ وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فَإِنَّمَا يُوْجِي  
إِلَيَّ رَبِّيٌّ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ②

وَلَوْ تَرَى إِذْ فَرِغُوا فَلَا فَوْتٌ وَأَخِذُوا  
مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٌ ③

وَقَاتُوا أَمْتَابِهِ ۝ وَأَنِّي لَهُمُ التَّنَاؤشُ  
مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ④

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلٍ ۝ وَيَقْذِفُونَ  
بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ⑤

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا  
فَعَلَ بِاَشْيَا عِهْمٌ مِنْ قَبْلٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوا  
فِي شَكٍّ مُرِيبٌ ⑥

## ۳۵۔ فاطر

یہ سورت سُنی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چھیلیں آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز بھی اس سے پہلی سورت کی طرح الحمد ہی سے ہو رہا ہے۔ گزشتہ سورت میں اللہ تعالیٰ کی زمین و آسمان پر بادشاہی اور زبان حال سے ساری کائنات کے خدا تعالیٰ کی حمد میں مشغول رہنے کا ذکر ہے اور اس جگہ اللہ تعالیٰ نے جب زمین و آسمان کو پہلی بار پیدا فرمایا اس پر حمد کی طرف متوجہ ہونے کا ارشاد ہے کیونکہ زمین و آسمان کو ابتداء میں پیدا کرنا بے مقصد نہیں ہو سکتا۔ اور زمین و آسمان کے وجود سے پہلے ایک پیدا کرنے والے رب کی رحمانیت کی طرف اشارہ ہے۔

آیت نمبر ۲ میں ان فرشتوں کا ذکر ہے جو دو دو اور تین تین اور چار چار پر رکھتے ہیں۔ اس سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ فرشتوں کے کوئی ظاہری پر ہوتے ہیں بلکہ مادہ کی چار بینیادی Valencies کا ذکر ہے جس کے نتیجہ میں تمام کیمیاولی کر شے رونما ہوتے ہیں۔ خصوصاً خدا پرست سائنس دان اس طرف متوجہ کرتے ہیں کہ کاربن کی چار Valencies کے دوسرے مادوں سے کیمیاولی رو عمل کے نتیجہ میں وہ زندگی وجود میں آئی ہے جسے سائنس دان Carbon based Life کہتے ہیں۔ قرآن کریم کی اس آیت میں یہ ذکر فرمادیا گیا کہ اس سے زیادہ پوں والے فرشتے بھی موجود ہیں جن کو تم اس وقت نکل نہیں جانے اور ان کے اثر کے تابع بہت سے عظیم الشان کیمیاولی تغیرات وجود میں آئیں گے جن کا اس وقت کا انسان تصویر بھی نہیں کر سکتا۔

اس سورت میں ایک دفعہ پھر دو ایسے سمندروں کا ذکر ہے جن میں سے ایک کا پانی کھارا اور ایک کا میٹھا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی حرمت انگیز صنعت ہے کہ کھارے پانی میں پرورش پانے والے جانوروں کا گوشت بھی میٹھا ہی رہتا ہے اور میٹھے پانی میں پرورش پانے والے جانوروں کا گوشت بھی میٹھا ہی رہتا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہوا کہ کھاری پانی مسلسل پینے والی مچھلیوں کا گوشت اس پانی کے کھاری اثرات سے کلیئے منزہ ہے۔

اس کے بعد اسی آیات (نمبر ۱۸، ۱۸) آئی ہیں جوئی نوع انسان کو متذپر کر رہی ہیں کہ اگر تم نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا نہ کیا اور اس کے انکار پر مصر ہے تو اگر اللہ چاہے تو تمہیں زمین پر سے نابود کر دے اور تمہاری جگہ ایک اور مخلوق لے آئے اور یہ اللہ تعالیٰ کی شان کبریائی سے بعید نہیں۔

اس کے بعد پھر انسان کو متوجہ فرمایا گیا کہ زمین پر زندگی کی ہر شکل آسمان سے برستے والے پانی سے ہی فیض اٹھاتی ہے اور اس پانی سے مختلف قسم کے پھل اُنگتے ہیں۔ ان کے رنگ الگ الگ ہیں۔ یہ رنگوں کا اختلاف اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جس طرح ایک ہی رنگ کی مٹی سے پیدا کئے جانے والے پھلوں کے تم مختلف رنگ دیکھتے ہو، اسی طرح اگرچہ انسان ایک ہی آدم کی اولاد ہیں مگر ان کے رنگ بھی مختلف ہیں اور ان کی زبانیں بھی مختلف ہیں حالانکہ زبانیں بھی ایک ہی زبان سے نکلیں اور اب ان کے درمیان کوئی بھی مشابہت دکھائی نہیں دیتی سو اے ان دیکھنے والوں کے جن کو اللہ تعالیٰ عرقان نصیب فرمائے۔

یہ لوگ جو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں زمین میں پیدا ہونے والی چیزوں کے حوالے سے تو اس کا کوئی شریک قرار نہیں دے سکتے تو کیا بھراؤن کا تصور ان آسمانوں میں اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے جن آسمانوں کا ان کو کچھ بھی علم نہیں۔

اس کے بعد ہی نوع انسان کو متینہ کیا گیا ہے کہ زمین و آسمان از خودا پہنچے مداروں پر قائم نہیں ہیں بلکہ اگر اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے ہاتھ ان کو مسلسل تھامے نہ رہیں تو اگر ایک دفعہ یا اپنے مداروں سے بہت جا نہیں تو زمین و آسمان میں قیامت آجائے گی اور کبھی پھر دوبارہ اجرام سماوی کسی مدار پر قائم نہ ہو سکیں گے۔



سُورَةُ فَاطِرٍ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ سِتٌّ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَخَمْسَةٌ رُّكُونَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا ہے، مانگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ فرشتوں کو دودو، تین ٹین اور چار چار پروں (یعنی طاقتوں) والے پیغمبر ہنانے والا۔ وہ خلق میں جو چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے داکی قدر ترکتا ہے۔

۳۔ اللہ انسانوں کے لئے جو رحمت جاری کر دے اسے کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جو چیزوں وہ روک دے اسے اس کے (روکنے) کے بعد کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

۴۔ اسے لوگوا اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا بھی کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے؟ کوئی معبدوں نہیں گروہ۔ پس تم کہاں ائلے پھرائے جاتے ہو۔

۵۔ اور اگر وہ تجھے جھٹلا دیں تو تجھ سے پہلے بھی کسی رسول جھٹلانے گئے۔ اور اللہ ہی کی طرف سب معاملات اونٹائے جائیں گے۔

۶۔ اے لوگو! اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ پس تمہیں دنیا

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
جَاعِلِ الْمَلِكَةَ رَسُّلًا أَوْلَىٰ أَجْنِحةَ  
مَثْئُوٰتِ وَثَلَاثَ وَرَبِيعَ طَيْرَيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا  
يَشَاءُ طَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ②

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا  
مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يَمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ  
مِنْ بَعْدِهِ طَوْهُ الرَّعِيزُ الْحَكِيمُ ③

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إذْ كُرُوا نَعْمَتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
هَلْ مَنْ خَالِقٌ غَيْرُ اللَّهِ يَرِزُقُكُمْ مِنْ  
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ طَلَالُهُ إِلَّا هُوَ فَإِنِّي  
تُوْفِكُونَ ④

وَإِنْ يُكَذِّبُوكُمْ فَقَدْ كَذَّبُتُ رَسُّلِيْ مِنْ  
قَبْلِكُمْ وَإِنَّ اللَّهَ تُرْجِعُ الْأُمُورَ ⑤  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا

کی زندگی ہرگز کسی دھوکہ میں نہ ڈالے اور اللہ کے پارے میں تمہیں سخت فربی (یعنی شیطان) ہرگز فریب نہ دے سکے۔

۷۔ یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے۔ پس اسے دشمن ہی بنائے رکھو۔ وہ اپنے گروہ کو محض اس غرض سے بلا تا ہے تاکہ وہ بھڑکتی آگ میں پرنے والوں میں سے ہو جائیں۔

۸۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان کے لئے بخشش ہے اور بہت بڑا جو ہے۔

۹۔ پس کیا جسے اس کا برآ کام خوبصورت کر کے دکھایا جائے اور وہ اسے خوبصورت دیکھنے لگے (اس سے زیادہ فریب خورده اور کون ہوگا؟)۔ پس یقیناً اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ پس تیرا دل ان پر حسرتیں کرتے ہوئے (ہاتھ سے) نہ جاتا رہے۔ یقیناً اللہ خوب جاتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

۱۰۔ اور اللہ وہ ہے جس نے ہواں کو بھیجا۔ پس وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم اسے ایک مردہ بستی کی طرف ہاک لے جاتے ہیں پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح دوبارہ جی اٹھنا ہے۔

۱۱۔ جو بھی عزت کا خواہاں ہے تو اللہ ہی کے تصرف میں سب عزت ہے۔ اسی کی طرف پاک گلہ بند ہوتا ہے اور اسے یہ عمل بندی کی طرف لے جاتا

**تَعْرَفَ نَكْمَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَلَا يَعْرَفُ نَكْمَ  
بِاللَّهِ الْغَرْوَرِ ①**

**إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًا  
إِنَّمَا يَدْعُو أَهْرَبَةً لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ  
السَّعْيِ ⑦**

**الَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ  
مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَيْرٌ ④**

**أَفَمَنْ زَرَّيْنَ لَهُ سُوءٌ عَمِلِهِ فَرَاهَ حَسَنًا  
فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ  
يَشَاءُ فَلَا تَذَهَّبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ  
حَسَرَتِ ۝ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْعُونَ ⑥  
وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتَشَيَّرُ سَحَابًا  
فَسَقَنَهُ إِلَى بَلَدٍ مَمِيتٍ فَأَحْيَنَا بِهِ  
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۝ كَذَلِكَ النُّسُورُ ⑦**

**مَنْ كَانَ يَرِيدُ الْعَرَةَ فَإِنَّهُ الْعَرَةُ جَمِيعًا  
إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلْمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ**

ہے اور وہ لوگ جو بُری تدبیریں کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا کمکر ضرور آکارت جائے گا۔ ①

الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالظَّالِمُونَ يَمْكُرُونَ  
السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَنْ كَرِ

أَوْلَئِكَ هُوَ يَبُورُ ②

۱۲۔ اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بیدا کیا۔ پھر نطفہ سے پھر تمہیں جوڑے بنایا۔ اور کوئی مادہ حاملہ تمہیں ہوتی اور نہ ہی وہ پچھتی ہے مگر اس کے علم کے مطابق۔ اور کوئی معزز (انسان) بڑی عمر نہیں پاتا اور نہ اس کی عمر سے کچھ کم کیا جاتا ہے مگر وہ (ایک) کتاب میں موجود ہے۔ یقیناً یہ (بات) اللہ پر آسان ہے۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ  
جَعَلَكُمْ مِنْ آزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أثْثَلٍ  
وَلَا تَقْصُعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يَعْمَرُ مِنْ  
مُعْمَرٍ وَلَا يَنْقُضُ مِنْ عُمْرٍ إِلَّا  
فِي إِكْتِبَارٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ③

۱۳۔ اور دوسرا ایک ہی جیسے نہیں ہو سکتے۔ یہ خوب پیٹھے پانی والا ہے۔ اس کا پینا خوش ذائقہ اور خشکوار ہے اور یہ سخت نہیں (اور) کھارا ہے اور تم سمجھی سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زینت کے وہ سامان کا لئے ہو جنہیں تم پہنچتے ہو۔ اور ٹو اس میں کشیوں کو دیکھے کا کہ وہ (پانی کو) پھاڑتے ہوئے چلتی ہیں (یہ نظام اس لئے ہے) تاکہ تم اس کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرُانِ هَذَا عَذْبُ قَرَاثٍ  
سَاءِعُ شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْعُوجَ أَجَاجٌ وَمِنْ  
كُلِّ تَأْكُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ  
حِلْيَةً تَلْبِسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ  
مَوَاحِرٍ لِتَبَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ  
تَشْكُرُونَ ④

۱۴۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا ہے۔ ہر ایک اپنے مقررہ وقت کی طرف چل رہا ہے۔

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الْأَيْلِ ⑤  
وَسَعْرَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ كُلُّ يَجْرِي

① بعض لوگ دنیا کے بڑے لوگوں سے میل ملاپ رکھتے ہیں اپنی عزت سمجھتے ہیں مگر مومنوں کو یہ یقین دلایا گیا ہے کہ عزت اللہ ہی کی طرف سے عطا ہوتی ہے اور مخالف ان کو دنیا میں ذلیل کرنے کی جو بھی کوششیں کرے گا وہ رایگاں جائیں گی۔

لَا جِلْ مُسَئٍ طَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ  
اُولَئِنَّ لَوْلَوْ كُمْ اُولَئِنَّ  
الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ  
كَثِيلِي کی جھلی کے بھی مالک نہیں۔

مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ<sup>۱۵</sup>

۱۵۔ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سن گے  
اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہیں دیں گے اور  
قیامت کے دن تمہارے شریک ٹھہرانے کا انکار کر  
دیں گے۔ اور تجھے ایک عظیم خبر دیتے والے کی  
طرح کوئی اور آگاہ نہیں کر سکتا۔

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ  
سِمْعًا مَا أَسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ  
يُكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يَتَّبِعُونَ مِثْلَ  
خَبِيرٍ<sup>۱۶</sup>

۱۶۔ اسے لوگوں اتم ہی ہو جو اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہے  
جو غنی (اور) بر تحریف کا مالک ہے۔

يَا إِيَّاهَا النَّاسُ أَنْتَمُ الْفَقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ  
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ<sup>۱۷</sup>

۱۷۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جاوے اور ایک نی  
خلوق لے آوے۔

إِنْ يَسْأَيْدُ هُبُكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ<sup>۱۸</sup>

۱۸۔ اور یہ اللہ پر ہرگز مشکل نہیں۔

وَمَا ذِلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ<sup>۱۹</sup>

۱۹۔ اور کوئی بوجہ اٹھانے والی (جان) کسی دوسروں کا  
بوجہ نہیں اٹھائے گی اور اگر کوئی بوجہ سے لدی ہوئی  
اپنے بوجہ کی طرف بلائے گی تو اس (کے بوجہ میں)  
سے کچھ بھی نہ اٹھایا جائے گا خواہ وہ قربی ہی کیوں نہ  
ہو۔ ٹو صرف ان لوگوں کوڑا سکتا ہے جو اپنے رب  
سے اس کے غیر میں ہونے کے باوجود ترسان  
رہتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں۔ اور جو بھی  
پاکیزگی اختیار کرے تو اپنے ہی نفس کی خاطر پاکیزگی  
اختیار کرتا ہے اور اللہ کی طرف ہی آخی ٹھہکاتا ہے۔

وَلَا تَنْزِرْ وَأَزِرْ وَقِرْ أَخْرَى طَ وَإِنْ تَدْعُ  
مُشْكَلَةً إِلَى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلُ مِنْهُ شَيْءٌ  
وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى طَ إِنَّمَا تَنْذِرُ الَّذِينَ  
يَخْسُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ  
وَمَنْ تَرَكَ فَلَأَنَّمَا يَتَرَكُ لِنَفْسِهِ  
وَإِلَى اللَّهِ الْمِصِيرُ<sup>۲۰</sup>

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْنَى وَالْبَصِيرُ ﴿٦﴾

وَلَا الظُّلْمَتُ وَلَا النُّورُ ﴿٧﴾

وَلَا الطَّلْلُ وَلَا الْحَرْوَرُ ﴿٨﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ طَإٌ

اللَّهُ يَسْمَعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ

مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿٩﴾

إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿١٠﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا طَإٌ  
مَنْ أَمَّةٌ إِلَّا خَلَقْنَاهُنَّا نَذِيرًا ﴿١١﴾

وَإِنْ يَكُدُّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَ شُهُمْ رَسُلُهُمْ بِالْبِشْرِ

وَبِالرَّبِّ وَبِالْكِتَبِ الْمُنِيرِ ﴿١٢﴾

ثُمَّ أَخْذَتِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ

عَيْنَ كَانَ نَكِيرٌ ﴿١٣﴾

الْمُرْتَأَنَ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

فَأَخْرَجَنَابِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا الْوَانَهَا طَإٌ

وَمِنَ الْجِبَالِ جَدَدَ يَنْجَضُ وَحُمُرٌ

مُخْتَلِفُ الْوَانَهَا وَغَرَابِيبُ سُودٍ ﴿١٤﴾

۲۰۔ اور انہا اور بینا ایک جیسے نہیں ہوتے۔

۲۱۔ اور نہ انہیں اور نہ روشنی۔

۲۲۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

۲۳۔ اسی طرح زندے اور مردے بھی یہاں نہیں ہوتے۔ یقیناً اللہ جسے چاہتا ہے سناتا ہے اور جو قبروں میں پڑے ہیں تو انہیں ہرگز نہیں سنا سکتا۔

۲۴۔ شو تو محض ایک ڈرانے والا ہے۔

۲۵۔ یقیناً ہم نے تجھے جن کے ساتھ بشیر اور نذر بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امت نہیں گر ضرور اس میں کوئی ڈرانے والا گزارا ہے۔

۲۶۔ اور اگر وہ تجھے جھٹلا دیں تو یقیناً جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی جھٹلا پکے ہیں۔ ان کے پاس بھی ان کے رسول کھلے کھلنے نہیں اور مختلف صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

۲۷۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لایا جنہوں نے انکار کیا۔  
پس کیسی سخت قسمی میری عقوبات!

۲۸۔ کیا تو نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی اٹارتا ہے۔ پھر ہم طرح طرح کے پھل اس سے پیدا کرتے ہیں جن کے رنگ الگ الگ ہیں اور پھر اڑوں میں بعض سفید کلکوئے ہیں اور بعض سرخ ہیں ان کے رنگ جدا جدا ہیں اور کالے سیاہ رنگوں والے بھی ہیں۔

وَمِنْ السَّاِسِ وَالدَّوَآبِ وَالْأَنْعَامِ  
مُخْتَلِفُ الْوَالَّهُ كَذِلِكَ إِنَّمَا يُحِشِّي اللَّهُ  
مِنْ عِبَادِهِ الْعَلَمَوْا إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ  
غَفُورٌ ⑩

۲۹۔ اور اسی طرح لوگوں میں نیز زمین پر چلنے پھرنے والے جانداروں میں اور پچ پایوں میں سے ایسے ہیں کہ ہر ایک کے رنگ جدا جدا ہیں۔ یقیناً اللہ کے بندوں میں سے اس سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ یقیناً اللہ کامل غلیب والا (اور) بہت بخشے والا ہے۔

۳۰۔ یقیناً وہ لوگ جو کتاب اللہ پڑھتے ہیں اور نمازو قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے ان کو عطا کیا ہے پوشیدہ بھی خرچ کرتے ہیں اور اعلانیہ بھی، وہ ایسی تجارت کی امید لگائے ہوئے ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔

۳۱۔ تاکہ وہ اُن کو اُن کے اجر (اُن کی توفیق کے مطابق) بھر پورے بلکہ اس سے بھی زیادہ انہیں اپے فضل سے بڑھائے۔ یقیناً وہ بہت بخشے والا (اور) بہت قدر دان ہے۔

۳۲۔ اور جو ہم نے تیری طرف کتاب میں سے وہی کیا ہے وہی حق ہے۔ اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس کے سامنے ہے۔ یقیناً اللہ اپنے بندوں سے بہیش باخبر رہنے والا (اور ان پر) گھری نظر رکھنے والا ہے۔

۳۳۔ پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے جنمیں چن لیا انہیں کتاب کا وارث بنادیا۔ پس ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنے نفس کے حق میں ظالم ہیں اور ایسے بھی ہیں جو میانہ تو ہیں اور ان میں ایسے بھی ہیں جو نیکیوں میں اللہ کے حکم سے آگے بڑھ جانے والے ہیں۔ سبھی ہے تو بہت برا فضل ہے۔ ①

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ بِرِّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ۖ  
لِيُوْقِيَّهُمْ أَجُورُهُمْ وَيَرِزِّيَّهُمْ مِنْ  
فَضْلِهِ ۖ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۷

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ  
الْحَقُّ مَصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ  
يُعَبَّادُهُ لَخَيْرٍ بَصِيرٌ ۸

شَهَرًا أَوْ رَشَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ  
عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ طَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۚ وَمِنْهُمْ  
مُّقْتَصِدٌ ۗ وَمِنْهُمْ حُسَابٌ بِالْخَيْرِ بِإِذْنِ  
اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۹

① یہاں موسنوں کی درجہ پر رجہ تمیں حالتوں کا ذکر ہے۔ ایک وہ جن میں گناہ کی آلاش موجود ہوتی ہے اور وہ اکراہ و جبر سے اپنے نفس امارہ کو خدا تعالیٰ کی راہ پر چلاتے ہیں۔ دوسرے وہ جو نیکیوں میں سب سے آگے بڑھنے والے ہیں۔

۳۲۔ ہیگلی کی جتنیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے وہ ان میں سونے کے لگن اور موٹی پہنائے جائیں گے۔ اور ان میں ان کا بالاں رشیم ہو گا۔

**جَثُثُ عَدُنِ يَذْهَلُونَهَا يَحْلُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِيَاسِهِمْ فِيهَا حَرِيرٌ** ⑤

۳۵۔ اور وہ کہیں گے کہ تمام تر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے خم سے دور کیا۔ یقیناً ہمارا رب بہت ہی بخششے والا (اور) قدر داں ہے۔

۳۶۔ جس نے اپنے فضل سے ہمیں ایک خاص مرتبے والے گھر میں آثارا ہے۔۔۔۔۔ اس میں کوئی مشقت ہمیں چھوئے گی اور نہ اس میں کوئی ٹکان ہمیں چھوئے گی۔

**وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَرَزَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ الَّذِي أَحَلَنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمْسَنَا فِيهَا نَصْبٌ وَلَا يَمْسَنَا فِيهَا لُغُوبٌ** ⑥

۳۷۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔۔۔۔۔ تو ان کا قضیہ چکایا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ ہی اس (آگ) کے عذاب میں ان سے کسی کی جائے گی۔ اسی طرح ہم ہر ناشرکے کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۳۸۔ اور وہ اس میں چیز رہے ہوں گے۔۔۔۔۔ ہمارے رب! ہمیں کمال لے۔۔۔۔۔ ہم نیک اعمال بجالا کیں گے جو ان سے مختلف ہوں گے جو ہم کیا کرتے تھے۔۔۔۔۔ کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ جس میں کوئی نصیحت پڑھنے والا نصیحت پڑھ سکے؟ نیز ہمارے پاس ایک ذرائے والا بھی آیا تھا۔۔۔۔۔ پس چکو (اپنے ظلم کا بدله) اور ظلم کرنے والوں کے قلن میں کوئی مددگار نہیں۔

**وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَالْهُمَّ نَارَ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُونَا وَلَا يُخْفَى عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا كَذِيلَكَ نَجْزِيُ كُلَّ كُفُورٍ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا إِنَّ رَبَّنَا أَخْرِجَنَا نَعْمَلُ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كَثَانَعْمَلَ أَوْلَمْ نَعْمَرْ كُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمْ النَّذِيرَ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ** ⑦

۳۹۔ اللہ یقیناً آسمانوں اور زمین کے غیر کو جانے والا ہے۔۔۔۔۔ وہ یقیناً اس کا علم رکھتا ہے جو کچھ سیوں میں ہے۔

**إِنَّ اللَّهَ عِلْمٌ غَيْبٌ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصَّدُورِ** ⑧

۳۰۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشیں بنایا۔ پس جو انکار کرے اُس کا انکار اسی پر پڑے گا۔ اور کافروں کو ان کا کفر ان کے رب کے نزدیک کسی چیز میں نہیں بڑھاتا سوائے (اس کی) ناراضگی کے اور کافروں کو ان کا کفر لگانے کے سوا اور کسی چیز میں نہیں بڑھاتا۔

**هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ  
فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرٌ وَلَا يَزِيدُ  
الْكُفَّارُ إِنَّ كُفْرَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَامَتًا  
وَلَا يَزِيدُ إِلَّا كُفَّارٍ كُفْرُهُمْ إِلَّا**

**خَسَارًا④**

۳۱۔ تو پوچھ کیا تم نے اپنے وہ (مزومہ) شریک دیکھے ہیں جنہیں تم اللہ کے سوا پاکارتے ہو؟ مجھے دکھاو تو کسی کو انہوں نے زمین میں سے کیا پیدا کیا ہے یا ان کے لئے (محض) آسمانوں میں شراکت ہے۔ یا کیا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی تھی پس وہ اس کی بنا پر ایک روشن دلیل پر قائم ہیں؟ نہیں، بلکہ ظالموں میں سے ان کے بعض، بعض دوسروں سے محض دھوکہ کا وعدہ کرتے ہیں۔

۳۲۔ یقیناً اللہ آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ وہ ٹل کسیں۔ اور اگر وہ دلوں (ایک دفعہ) ٹل گئے تو اس کے بعد کوئی نہیں جو انہیں بھر تھام سکے۔ یقیناً وہ بہت بردبار (اور) بہت بخششے والا ہے۔

۳۳۔ اور انہوں نے اللہ کی چیختہ قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو ضرور وہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پا جائیں گے۔ پس جب ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو انہیں نفرت کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھا سکا۔

**قُلْ أَرْعَيْتُمْ شَرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ  
مِنْ ذُوْنِ اللَّهِ طَآرُوفٌ مَاذَا خَلَقُوا مِنْ  
الْأَرْضِ أَمْ أَنْهُمْ شَرِّلٌ حٌ فِي السَّمَوَاتِ أَمْ  
أَتَيْتُهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَاتٍ مِنْهُ بَلْ إِنَّ  
يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضَهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرْرٌ  
إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ  
تَرْوِلَأَهُ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنَّ أَمْسَكَهُمَا مِنْ  
أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ طَإِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا⑤  
وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهَدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ  
جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْدِي مِنْ  
إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ  
مَا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا⑥**

۲۲۔ (ان کے) زمین میں تکبیر کرنے اور رہے کر کرنے کی وجہ سے۔ اور بری تدبیر نہیں گھر فی مکرو خود صاحب تدبیر کو۔ پس کیا وہ پہلے لوگوں (پر جاری ہونے والی اللہ) کی سنت کے سوا کوئی اور انتظار کر رہے ہیں؟ پس تو ہرگز اللہ کی سنت میں کوئی تدبیر نہیں پائے گا اور تو ہرگز اللہ کی سنت میں کوئی تغیر نہیں پائے گا۔

۲۵۔ کیا انہوں نے زمین میں سر نہیں کی کہ وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے حالانکہ وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے؟ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں یا زمین میں کوئی چیز بھی اسے عاجز کر سکے۔ یقیناً وہ دائیٰ علم رکھنے والا (اور) قدرت رکھنے والا ہے۔

۲۶۔ اور اگر اللہ لوگوں کا اس کے نتیجے میں مذاخذه کرتا جو انہوں نے کمایا تو اس (زمین) کی پشت پر کوئی چلنے پھرنے والا جاندار باقی نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو (آخری) مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔ پس جب ان کی (مقررہ) مدت آجائے گی تو (خوب کھل جائے گا کہ) یقیناً اللہ اپنے بنوں پر گھری نظر رکھنے والا ہے۔ ①

اشْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرُ السَّيِّئِ  
وَلَا يَحْيِقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ  
فَهُلْ يَنْظَرُونَ إِلَّا سَنَتُ الْأَوَّلِينَ  
فَلَنْ تَجِدَ لِسْنَتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا  
وَلَنْ تَجِدَ لِسْنَتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ②

أَوْلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظَرُوا  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ  
لِيُعِجزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا  
فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ③

وَلَوْيُوا خَذَّالُ اللَّهُ النَّاسُ بِمَا كَسْبُوا مَا  
تَرَكَ عَلَى ظُهُرِهَا مِنْ ذَآبَةٍ وَلِكُنْ  
يُوَزِّحُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمٍّ فَإِذَا جَاءَهُ  
أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ④

۱) اس آیت میں گناہ تو انسان کی طرف منسوب فرمائے گئے ہیں مگر اس کے نتیجے میں بلاکت جانوروں کی بیان کی گئی؟! جس کا یہ مطلب نہیں کہ کرے کوئی اور بھرے کوئی۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جانوروں کی بلاکت کی صورت میں یہ سزادراصل انسانوں کوی ملتی ہے کیونکہ انسانی زندگی کا انعام اسی پر ہے۔ اگرچہ پائے غائب ہو جائیں تو انسان کی بقا ممکن نہیں۔ یہاں دابتا سے ہر قسم کے زمین پر چلنے پھرنے اور رینگنے والے جانور مراد ہیں۔

## ۲۹۔ پیش

سورۃ یسٰن کی ہے اور نعم اللہ سمیت اس کی چوراکی آیات ہیں۔

گزشتہ سورت کے آخر پر کفار کے اس حلقوی عہد کا ذکر کیا گیا ہے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آتا تو وہ پہلی سب امتوں سے بڑھ کر اس کی پیش کردہ ہدایت پر ایمان لے آتے اور سورۃ یسٰن کے آغاز کی آیات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تجھے ہم نے ایک ایسی قوم کی طرف سمجھا ہے جس کے آباء و اجداد کے پاس ایک لمبے عرصہ سے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا لیکن اس کے باوجود ان میں سے اکثر کے متعلق اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان صادق آیا کہ وہ ایمان نہیں لا سکیں گے۔ پس گزشتہ سورت کے آخر پر کفار کا یہ دعویٰ کہ ان کے پاس اگر کوئی نذر یا آتا تو وہ ضرور ایمان لے آتے اس سورت میں رد فرمادیا گیا ہے۔

اس کے بعد انبیاء کے دشمنوں کی ایک تمثیل بیان کی گئی ہے کہ دراصل ان کا تکبیری ہے جو ان کو ہدایت قبول کرنے سے باز کھتا ہے۔ جیسے کسی شخص کی گردن میں طوق ڈالا ہوا ہوتا ہے اس کی گردن اندر کوئی تکبیر نہیں پایا جاتا۔ ایک تکبیر کی گردن اندر کی رہتی ہے۔ لہذا ایمان لانا صرف ان کو نصیب ہوتا ہے جن کے اندر کوئی تکبیر نہیں پایا جاتا۔

آیت نمبر ۱۲ سے جو ذکر شروع ہوتا ہے مفسرین نے اس کے متعلق بہت سی خیال آراء ایمان کی بیان کیں لیکن اس کے متعلق حضرت حکیم مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے ایک تفسیر بیان کی ہے جو دل کو گتی ہے اور وہ یہ ہے کہ پہلے دونی تو حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تائید کے ذریعہ ان کو عزت بخشی۔ لیکن کفار کے مسلسل انکار کے بعد ایک دور کی بستی سے ایک چوتھا شخص اخھا جس نے کافروں کو متوبہ کیا کہ وہ عظیم الشان وجود جو تمہارے لئے ہدایت کے بے شمار سامان کرتا ہے مگر کوئی اجر طلب نہیں کرتا اس پر ایمان لے آتے۔

نزوں قرآن کے زمانہ میں تو عربوں کے نزدیک نہ اور مادہ کی صورت میں صرف کھوروں کے جوڑے ہوا کرتے تھے اور کسی کے دم و گمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے صرف ہر قسم کے چھوپوں کے پودوں کو جوڑا جوڑا بنا لیا ہے بلکہ آیت نمبر ۳۴ یہ دعویٰ کرتی ہے کہ کائنات کی ہر چیز جوڑا جوڑا ہے۔ آج کی سائنس نے اسی حقیقت سے پرده اٹھایا ہے یہاں تک کہ مادہ کے اور اینہر (Atoms) کے بھی اور Sub-Atomic ذات کے بھی جوڑے جوڑے ہیں۔ غرضیکہ جوڑوں کا مضمون ایک لامتناہی مضمون ہے اور توحید کے مضمون کو سمجھنے کے لئے اس مضمون کا سمجھنا ضروری ہے۔ صرف کائنات کا خالق ہی ہے جس کو جوڑے کی ضرورت نہیں ورنہ سب مخلوق جوڑے کی محتاج ہے۔

اس کے بعد ایک آیت میں احیاء نو کا مضمون از سر تو بیان فرماتے ہوئے ان مردوں کو جو نشأۃ آخرت کے وقت اٹھائے جائیں گے، اس تجذب کا اظہار کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے کہ وہ کون ہے جس نے ہمیں دوبارہ زندہ کر دیا ہے۔ اس کے جواب میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ کے تمام مرسل حق ہی کہا کرتے تھے۔

آیت نمبر ۸ میں بزر درخت سے آگ نکالنے کا جو مضمون بیان فرمایا گیا ہے اس سے لوگ سمجھتے ہیں کہ بزر درخت جب خشک ہو جاتا ہے تو پھر اس سے آگ پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ مضمون اپنی جگہ درست ہے لیکن واقعہ بزر درختوں سے بھی جبکہ وہ سر بزر ہوں آگ پیدا ہو سکتی ہے اور ہوتی رہتی ہے۔ چنانچہ علم بنا تات کے ماہرین بتاتے ہیں کہ چیز کے درختوں کے پتے جب تیز ہواں میں ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں تو اس مسلسل عمل کے نتیجے میں ان میں آگ لگ جاتی ہے اور بہت بڑے جنگل اس آگ کی وجہ سے بناہ ہو جاتے ہیں۔

اس سورت کی آخری آیت بھی نشاۃ آخرت کے ذکر پر مبنی ہوتی ہے جس میں یہ اعلان فرمایا گیا ہے کہ کائنات کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے اور اسی کی طرف اے بنی نوع انسان! تم لوٹائے جاؤ گے۔



سُورَةُ يَسْ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ أَرْبَعُ وَ ثَمَانُونَ آيَةً وَ حَمْسَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ یا سید: اے مردار!

یس ②

۳۔ حکتوں والے قرآن کی قسم ہے۔

وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ ③

۴۔ (کہ) توبیخنا مرسلین میں سے ہے۔

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ④

۵۔ صراطِ مستقیم پر (گامز نہ ہے)۔

عَلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ⑤

۶۔ (یہ) کامل غلبہ والے (اور) بار بار رحم کرنے  
والے کی تعریف ہے۔

تَنْزِيلُ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ⑥

۷۔ تاکہ تو ایک ایسی قوم کو ذرا سے جن کے آباء و اجداد  
نہیں ذرا گئے پس وہ غافل پڑے ہیں۔

لِتُنذِيرَ قَوْمًا مَا أَنْذِرَ أَبَاءُهُمْ فَهُمْ

غَفِلُونَ ⑦

۸۔ یقیناً ان میں سے اکثر پر قول صادق آگیا ہے۔  
پس وہ ایمان نہیں لا سکیں گے۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ ⑧

۹۔ یقیناً ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے  
ہیں اور وہ ٹھوڑی یوں تک پہنچے ہوئے ہیں اس لئے وہ  
سر اونچا اٹھائے ہوئے ہیں۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَلَّا فِيهِ إِلَى

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَمُ حُمُونَ ⑨

۱۰۔ اور ہم نے ان کے سامنے بھی ایک روک بنا دی  
ہے اور ان کے پیچے بھی ایک روک بنا دی ہے۔ اور ان  
پر پردہ ڈال دیا ہے اس لئے وہ دیکھنی سکتے۔ ⑩

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يَبْصِرُونَ ⑪

⑩ آیات ۹-۱۰: کفار کے اوپر ظاہری طور پر تو کوئی طوق نہیں ہوتے اور سب کفار اندر ہے بھی نہیں ہوتے۔ لازماً یہ تسلیات ہیں یعنی  
یکی کے کاموں سے روکے والے طوق ان کی گردنوں میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ بصیرت سے محروم ہیں۔

۱۱۔ اور ان پر برا بر ہے خواہ تو انہیں ڈرانے یا نہ ڈرانے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَسَوْأَجُ عَلَيْهِمْ أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ  
أَنْذَرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑯

۱۲۔ ٹو صرف اسے ڈرانا کہے جو نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور رحمان سے غیب میں ڈرتا ہے۔ پھر اسے ایک بڑی مغفرت کی اور معزز اجر کی خوشخبری دیو۔

إِنَّمَا تُنذَرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِنَ الرَّحْمَنَ  
بِالْغَيْبِ فَبَشِّرُهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ⑰

۱۳۔ یقیناً ہم ہیں جو مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم لکھ لیتے ہیں اسے جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور ان کے ۱۴۔ ٹار کو بھی اور ہر چیز کو ہم نے ایک واضح شاہراہ میں  
وَأَنَّا رَهْمٌ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْسَنْنَا فِي  
يُغَيْرِ مِنْ (نیز میں) حفظ کر کھا ہے۔

إِمَامٌ مُبِينٌ ⑯

۱۴۔ اور ان کے سامنے اصحاب قریب کو مثال کے طور پر پیش کر جب اس (بھتی) میں (اللہ کی طرف سے)  
ترسلیں آئے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقُرْيَةِ  
إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ⑯

۱۵۔ جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیج تو انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا۔ پس ہم نے تیرے کے ذریعہ (انہیں) تقویت بخشی۔ پھر انہوں نے کہا یقیناً ہم تمہاری طرف بھیج گے ہیں۔

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمَا أَشْيَانَ فَكَذَّبُوهُمَا  
فَعَزَّزْنَا بِشَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ  
مُرْسَلُونَ ⑯

۱۶۔ انہوں نے کہا تم ہماری طرح کے بذرکے سوا کچھ نہیں اور رحمان نے کوئی چیز نہیں اٹاری۔ تم تو محض جھوٹ بولتے ہو۔

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ  
الرَّحْمَنُ بِمِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا  
تَكْذِبُونَ ⑯

۱۷۔ انہوں نے کہا ہمارا رب جاتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف بھیج گئے ہیں۔

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ⑯

۱۸۔ اور ہم پر کھول کھول کربات پہنچانے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں۔

وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ⑯

۱۹۔ انہوں نے کہا ہم یقیناً تم سے بدشگون لیتے ہیں۔  
اگر تم باز نہ آئے تو ہم ضرور تمہیں سنکار کر دیں گے  
اور ضرور ہماری طرف سے تمہیں دردناک عذاب  
پہنچا گا۔

۲۰۔ انہوں نے کہا تمہاری بدشگونی تو تمہارے ہی  
ساتھ ہے۔ کیا اگر تمہیں اپنی طرح نصیحت کر دی  
جائے (تو پھر بھی انکار کر دو گے؟)۔ حقیقت یہ ہے  
کہ تم تحد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

۲۱۔ اور شہر کے دوڑ کے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا  
آیا۔ اس نے کہا اے میری قوم! (ان) بھیجے ہوؤں کی  
اطاعت کرو۔

۲۲۔ ان کی اطاعت کر دیوتم سے کوئی اجر نہیں مانگتے  
اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

قَالُوا إِنَّا تَطْهِيرَنَا بِكُمْ حَلَّ إِنَّ لَعْنَتَنَاهُوا  
لَنْ رَجُمَّنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِثْقَلًا عَذَابٍ  
أَلِيمٌ ⑩

قَالُوا طَاهِيرُكُمْ مَعَكُمْ طَاءِينٌ  
ذِكْرُنَّمْ طَاءِينٌ بْلَى أَنْتُمْ قَوْمٌ مَسْرِفُونَ ⑪

وَجَاءَهُمْ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ  
يَقُولُ إِنَّمَا تَعْمَلُونَ ⑫

إِنَّمَا تَعْمَلُونَ لَا يَسْلُكُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ  
مُهْتَدُونَ ⑬

۲۳۔ اور مجھے (آخر) کیا ہوا ہے کہ میں اس کی  
عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اس کی  
طرف تم (بھی) کوٹاۓ جاؤ گے۔

۲۴۔ کیا میں اس کو چھوڑ کر ایسے معبدوں پاپاں کو اگر  
رحمان مجھے کوئی ضرر پہنچانا چاہے تو ان کی کوئی  
شخاعت میرے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے چھرا  
سکیں گے۔

۲۵۔ یقیناً ایسی صورت میں معاہدین کھلی گراہی  
میں (بتلا) ہو جاؤں گا۔

۲۶۔ یقیناً میں تمہارے رب پر ایمان لا یا ہوں۔ پس  
میری سنو۔

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ  
تُرْجَحُونَ ⑭

إِنَّمَا تَخِذُ مِنْ دُونِهِ الْهَلَّةَ إِنْ يُرِدُنِ  
الرَّحْمَنُ بِصَرِّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُ  
شَيْئًا وَلَا يُقْنَدُونَ ⑮

إِنِّي إِذَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٌ ⑯

إِنِّي أَمْتَثُ بِرِّكُمْ فَأَشَمَّوْنِ ⑰

قَيْلَ اذْخُلِ الْجَنَّةَ ﴿١﴾ قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي  
يَعْلَمُونَ ﴿٢﴾

۲۷۔ (اے) کہا گیا کہ جنت میں داخل ہو جا۔ اس  
نے کہا۔ کاش میری قوم جانتی !

بِمَا غَفَرْتَ لِي رَبِّي وَجَعَلْتَ مِنَ  
الْمُكْرَمِينَ ﴿٣﴾

۲۸۔ جو میرے رب نے مجھ سے مغفرت کا سلوک کیا  
اور مجھے معزز لوگوں میں شامل کر دیا۔

وَمَا آتَرَنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنُدٍ  
مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزَلِينَ ﴿٤﴾

۲۹۔ اور اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر آسان سے  
کوئی لشکر نہ آتا اور نہ ہم اوتارنے والے تھے۔

إِنْ كَانَتِ الْأَصْيَحَةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ  
لَحِمْدُونَ ﴿٥﴾

۳۰۔ وہ تو محض ایک سخت ہولناک آواز تھی پس  
اچانک وہ بجھ (کراکھ ہو) گئے۔

يَحْسِرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ  
رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ﴿٦﴾

۳۱۔ وائے حسرت بندوں پر ا ان کے پاس کوئی  
رسول نہیں آتا مگر وہ اس سے مٹھا کرنے لگتے ہیں۔

اللَّهُ يَرَوْا كُمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ  
الْقَرُوْنِ أَتَهُمْ أَيْمَنُهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٧﴾

۳۲۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ کتنی ہی شلیں ہم نے  
آن سے پہلے ہلاک کر دیں۔ یقیناً وہ ان کی طرف  
لٹک کر نہیں آئیں گی۔

وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعَ لَدَيْنَا مُحَصَّرُونَ ﴿٨﴾

۳۳۔ اور نہیں ہیں (وہ) تمام مگر ہمارے حضور وہ  
سب کے سب پیش کئے جانے والے ہیں۔☆

وَأَيَّةً لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا  
وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبَّاً فَمِنْهُ يَا كُوْنَوْنَ ﴿٩﴾

۳۴۔ اور ان کے لئے مزدہ زمین ایک نشان ہے۔  
ہم نے اسے زندہ کیا اور اس سے (طرح طرح کے)  
انماج لکائے۔ پس اسی میں سے وہ لکھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا حَجَنَّتٍ مِنْ تَخِيلٍ وَأَعْكَابٍ  
وَفَجَرْنَا فِيهَا مِنَ الْعَيْوَنِ ﴿١٠﴾

۳۵۔ اور ہم نے اس میں کھجروں اور انگوروں کے  
باغات بنائے اور ہم نے اس میں چشمے چھاؤ دیئے۔

لِيَاكُواهُنْ نَمِرِهٌ وَمَا عَمِلْتُهُ أَيْدِيهِمْ  
أَفَلَا يَشْكُرُونَ ①

سَبِّحْنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ مُكَلَّهَا  
مِمَّا شَتَّىتُ الْأَرْضَ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ  
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ②

لِيَاكُواهُنْ نَمِرِهٌ وَمَا عَمِلْتُهُ أَيْدِيهِمْ  
أَفَلَا يَشْكُرُونَ ①

سَبِّحْنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ مُكَلَّهَا  
مِمَّا شَتَّىتُ الْأَرْضَ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ  
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ②

۳۸۔ اور ان کے لئے رات بھی ایک نشان ہے اس سے ہم دن کو سمجھنے کا لئے ہیں پس اچانک وہ پھر اندر چیزوں میں ڈوب جاتے ہیں۔

۳۹۔ اور سورج (بیشہ) اپنی مقررہ منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ یہ کامل غلبہ والے (اور) صاحب علم کی (جاری کردہ) تقدیر ہے۔

۴۰۔ اور چاند کے لئے بھی ہم نے منازل مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ ہجھوڑ کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔

۴۱۔ سورج کی دریزوں میں نہیں کہ چاند کو پکڑ سکے اور نہ ہی رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے اور سب کے سب (اپنے اپنے) مدار پر رواں دواں ہیں۔ ①

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرِّ لَهَا ۖ ذَلِكَ  
تَقْدِيرُ الْعَرِيزِ الْعَلِيمِ ③

وَالْقَمَرُ قَدْرُنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ  
كَانُعْرَجُونَ الْقَدِيمِ ④

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا آنَ شَدِرَكَ  
الْقَمَرُ وَلَا أَيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۖ وَمُكَلَّهَا  
فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ⑤

① آیات ۳۹-۴۱: ان آیات کریمہ میں اجرام فلکی کے متعلق ایسی باتیں بیان فرمائی گئی ہیں جنکے عرب کے ایک اتنی کا تصور بھی نہیں پہنچ سکتا تھا۔ چاند اور سورج کے باہم نہل سکنے کے متعلق تو روز مرہ کا مشاہدہ تھا تھا ہے لیکن چاند چھوٹا کیوں ہو جاتا ہے اور پھر بڑا بھی ہو تارہ ہتا ہے۔ اس کا گردش سے تعلق ہے۔ مزید یہ بات بیان فرمائی گئی ہے کہ سورج بھی ایک اُجُل مُسْمَی کی طرف حرکت کر رہا ہے۔ اس کا ایک معنی تو یہ ہے کہ سورج بھی ایک وقت اپنی مقررہ عمر کو سچ کر ختم ہو جائے گا اور ایک معنی جو آنکھ مارہین فلکیات نے معلوم کیا ہے وہ یہ ہے کہ سورج اپنے سارے اجرام کے ساتھ ایک سمت میں حرکت کر رہا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ساری کائنات بھروسی طور پر حرکت کر رہی ہے ورنہ ایک سارے کا دوسرا سے گمراہ ہو جانا چاہئے تھا۔ باو دواں اس کے کہ پوری کائنات متحرک ہے ان اجرام فلکی کے آپس کے فاصلے اتنے ہی رہتے ہیں۔ یہ ماہرین فلکیات کی تازہ ترین دریافتوں میں سے ہے جس سے ضمایہ ثابت ہوتا ہے کہ کوئی اور نامعلوم کائنات بھی ہے جس کی کشش کے ساتھ یہ اس کی جانب متحرک ہے۔

۳۲۔ اور ان کے لئے یہ بھی ایک نشان ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو ایک بھری ہوئی کششی میں سوار کیا۔

۳۳۔ اور ہم ان کے لئے ویسی ہی اور (سواریاں) بنا میں گے جن پر وہ سوار ہوا کریں گے۔

۳۴۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں یہاں ان کا کوئی فریاد رس نہیں ہو گا اور نہ وہ پچائے جائیں گے۔

۳۵۔ سوائے ہماری طرف سے رحمت کے طور پر اور ایک مدت تک عارضی فائدہ پہنچانے کی خاطر۔

۳۶۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ تقویٰ اختیار کرو ان امور میں جو تمہارے سامنے ہیں اور ان میں بھی جو تمہارے پس پشت ہیں تاکہ تم رحم کے باڈ (توہہ تو جو نہیں دیجے)۔

۳۷۔ اور ان کے پاس ان کے رب کے نشانات میں سے کوئی نشان نہیں آتا مگر وہ اس سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔

۳۸۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جور زن تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو وہ لوگ جنہوں نے لکھ کر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں کیا ہم انہیں کھلائیں جن کو اللہ اگر چاہتا تو خود کھلاتا ہے؟ تم تو محض ایک کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔

۳۹۔ اور وہ پوچھتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم پچے ہو؟

وَأَيَّهُ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذَرِيَّتَهُمْ فِي الْفُلُكِ  
الْمَسْحُونُونَ ①

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مَثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ②

وَإِنْ نَشَاءُ نُغْرِقُهُمْ فَلَا صِرْيَخَ لَهُمْ  
وَلَا هُمْ يَقْدُونَ ③

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَنَاعًا إِلَى حِيَنِ ④

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفَقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا  
خَلْفَهُمْ لَعَلَّكُمْ تَرَحَمُونَ ⑤

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ أَيْقُوْمٍ إِلَيْتَ رَبِّهِمْ إِلَّا  
كَانُوا عَنْهَا مُغْرِضِينَ ⑥

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفَقُوا مَمَارِزَ قَمَرَ اللَّهِ<sup>۱</sup>  
قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعْمُ  
مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمْهُ<sup>۲</sup> إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا  
فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ⑦

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ  
صَدِيقِينَ ⑧

۵۰۔ وہ کسی چیز کا انتظار نہیں کر رہے ہوئے ایک ہولناک آواز کے جوانہیں آپکے لیے جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔

تَأْخِذُهُمْ وَهُمْ يَخْصِمُونَ ①

۵۱۔ پس وہ وصیت کرنے کی بھی توفیق نہ پائیں گے اور نہ اپنے اہل کی طرف لوٹ سکیں گے۔

فَلَا يَسْتَطِعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى  
آهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ②

۵۲۔ اور بغل میں پھونکا جائے گا تو اچانک وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑنے لگیں گے۔

وَنُفَخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنْ

الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ③

۵۳۔ وہ کہیں گے اے وائے ہماری ہلاکت! اس لئے ہمیں ہماری آرام گاہ سے اٹھایا۔ یہی تو ہے جس کارہمان نے وعدہ کیا تھا اور مریلین جی ہی کہتے تھے۔

قَالَوْا يَا يَلَّا مَنْ بَعْثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا

مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ④

۵۴۔ یہ محض ایک ہی ہولناک آواز ہو گی۔ پس اچانک وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے چاکیں گے۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صِيَحَّةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

جَمِيعُ لَدُنِّا مُحَضِّرُونَ ⑤

۵۵۔ پس آج کے دن کسی جان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کوئی جزا نہیں دیے جاؤ گے سوائے اس کے جو تم کیا کرتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑥

۵۶۔ یقیناً اہل جنت آج کے دن مختلف دلچسپیوں سے لطف اندوڑ ہو رہے ہوں گے۔

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُعْلٍ

فِكَهُونَ ⑦

۵۷۔ وہ اور ان کے ساتھی سایوں میں تختوں پر بیٹھ لگائے ہوں گے۔

هُمْ وَأَرْوَاحُهُمْ فِي ظِلَّٰلٍ عَلَى

الْأَرَائِيكِ مُتَكَبِّرُونَ ⑧

۵۸۔ ان کے لئے اس میں پھل ہو گا اور ان کے لئے وہ سب کچھ ہو گا جو وہ طلب کریں گے۔

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَعُونَ ⑨

سَلَامُ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحْمَنِ ①

وَأَمْسَازُ الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ②

الْرَّأْعَهْدُ إِلَيْكُمْ يَتَنَزَّقُ أَدَمَ أَنْ لَا

تَعْبُدُوا الشَّيْطَنَ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

مُّبِينٌ ③

وَأَنِ اعْبُدُوْنِي ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ④

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًا كَثِيرًا أَفَلَمْ

تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ⑤

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ⑥

إِصْلُوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكُفُّرُونَ ⑦

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

أَيْدِيهِمْ وَتَشَهَّدُ أَرْجُلَهُمْ بِمَا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ⑧

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

فَاسْتَبِقُوا الصِّرَاطَ فَأُنَيِّلُ مَيْسِرَوْنَ ⑨

① قیامت کے دن جو انسان کی جواب طلب ہوگی وہ محل فرشتوں کی گواہی کے مطابق نہیں ہوگی بلکہ ہر انسان کے بدن کے اعضا بھی اپنے جرم کا اقبال(Confession) کریں گے۔ اس میں غالب کے اس شاعرانہ تخلیل کا بھی جواب آگیا کہ

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لئے پر ناچن آؤ کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا؟

اس روز آدمی خود اقبال جرم کر رہا ہوگا۔ قرآن کریم کا نظام عدل برا منضبط ہے۔ گواہیاں بھی ہوں گی اور Confession بھی۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانِهِمْ فَمَا  
۲۸۔ اور اگر ہم چاہتے تو انہیں ان کے محلہ انوں پر  
ہی ماذالتے پھر وہ چلنے کی طاقت رکھتے اور نہ  
اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ⑥

۲۹۔ اور جسے ہم بھی عمدتیتے ہیں اس کو جتنی طاقت وہ  
کے لحاظ سے کم کرتے چلے جاتے ہیں۔ پس کیا وہ  
عقل نہیں کرتے؟

۳۰۔ اور ہم نے اسے شعر کہا نہیں سکھایا اور نہ ہی یہ  
اسے زیب دیتا تھا۔ یہ تو محض ایک لمحت ہے اور  
 واضح قرآن ہے۔

۳۱۔ تاکہ وہ اسے ڈارے جو زندہ ہو اور کافروں پر  
فرمان صادق آجائے۔

۳۲۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے اس میں  
سے جو ہمارے دست قدرت نے بنایا، ان کی غاطر  
مویشی پیدا کئے۔ پس وہ ان کے مالک بن گئے ہیں۔  
۳۳۔ اور ہم نے انہیں ان کے زیر نگذیں کر دیا۔ پس  
ان ہی میں سے ان کی سواریاں ہیں اور انہی میں سے  
(بعض کو) وہ کھاتے ہیں۔

۳۴۔ اور ان کے لئے ان میں بہت سے فوائد ہیں  
اور مشروبات بھی۔ پس کیا وہ ٹکر نہیں کریں گے؟

۳۵۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود اپنار کے ہیں  
شاید کہ وہ (ان کی طرف سے) مدد دیجے جائیں۔

۳۶۔ وہ ان کی مدد کی کوئی استطاعت نہیں رکھیں گے  
جبکہ وہ تو ان کے خلاف (گواہی دینے کے لئے)  
حاضر کئے گئے ٹکر ہوں گے۔

وَمَنْ تَعْمَرْتُهُ نُنْكِسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا  
يَعْقِلُونَ ⑦

وَمَا عَلِمْنَا الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ  
إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ⑧

لَيُسْنِدَرَ مَنْ كَانَ حَيَا وَيَحْقِقُ الْقَوْلُ عَلَى  
الْكُفَّارِينَ ⑨

أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَيْمَتْ  
أَيْدِيهِنَا آنَعَامًا فَهُمْ لَهَا مُلِكُونَ ⑩

وَذَلِكُلَّهُمَا لَهُمْ فِيمَنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا  
يُأْكُلُونَ ⑪

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ وَمَسَارِبٌ ۖ أَفَلَا  
يَشْكُرُونَ ⑫

وَاتَّحَذُوا مِنْ دُوْنِ اللَّهِ أَلْهَةٌ لَعَلَّهُمْ  
يُصْرُفُونَ ⑬

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ ۖ وَهُمْ لَهُمْ  
مُحْنَكُدُ مُحَضَّرُونَ ⑭

**فَلَا يَخْرُنُكُمْ قُوَّتُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا تَأْتِيُونَ** ۚ پس تجھے ان کی بات غم میں بتلانہ کرے۔  
یقیناً ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر  
کرتے ہیں۔ **يَسِّرُونَ وَمَا يَعْلَمُونَ** ۝

**أَوْلَمْ يَرَ إِلَّا إِنْسَانٌ أَفَا حَلَقَهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ** ⑧

**وَضَرَبَ لَنَامَثَلًا وَنِسَيَ حَلْقَةً قَالَ**  
**مَنْ يُّخْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ** ④

**قُلْ يُحِبُّهَا اللَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةً**  
**وَهُوَ كُلُّ خَلْقٍ عَلَيْهِمْ بِلِلَّهِ الْحَمْدُ**

**الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ  
نَارًا فَإِذَا أَتَتُمْ مَهْرَهُ تُوَقَّدُونَ** ⑤

۸۱۔ وہ جس نے سربز درختوں سے تمہارے لئے آگ  
بنا دی۔ پس تم انہی میں سے بعض کو جلانے لگے۔

**أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ** ۖ ۸۲ - کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے  
**بِقُدْرَةِ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بِلِيٰ** اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے پیدا کر دے؟ کیوں  
 نہیں۔ جبکہ وہ تو بہت عظیم خالق (اور) واعی علم رکھنے  
 والا ہے۔ **وَهُوَ الْخَلُقُ الْعَلِيمُ** ⑤

## ۳۷۔ الصِّفَاتُ

سورۃ الصِّفَاتُ اسی سوتھی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی ایک سوترا سی آیات ہیں۔

پیشہ راس کے کہ سورۃ الصِّفَاتُ کی ابتدائی آیات کی تشریح کی جائے یہ ذکر ضروری ہے کہ ان آیات میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ مذکورہ پیشگوئیاں جب پوری ہوں گی تو لازماً یہ بھی ثابت ہو جائیگا کہ جس احیاء و کا بڑی تحدی سے اعلان فرمایا گیا ہے وہ بھی لازماً ہو کر رہے گا جیسا کہ آیت کریمہ نمبر ۱۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تو ان سے پوچھ کہ کیا تم اپنی تحقیق میں زیادہ قوی ہو یا وہ جن کو اللہ تعالیٰ نے خلقت عطا فرمائی۔ اس سوال کے بعد جو کافروں کو بہوت کرنے والا ہے یہ اعلان فرمایا گیا ہے کہ بحیثیت خالق، اللہ تعالیٰ یقیناً تمہاری تحقیق کی طاقتوں سے بہت اونچا مقام رکھتا ہے اور اس بات پر قادر ہے کہ جب تم مرکمی ہو جاؤ گے تو پھر تمہیں از سر تو زندہ کر دے اور ساتھ یہ تسبیح بھی ہے کہ جب تم دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے تو تم ذیل بھی کئے جاؤ گے۔ یعنی وہ لوگ جو اپنی تحقیق کے باندہ باگ دعاوی کیا کرتے تھے ان پر یہ ثابت ہو جائے گا کہ ان کی تحقیق کی تو کوئی حیثیت ہی نہیں اور اشد خلفاً صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔

اب ہم ابتدائی آیات کی طرف پھر متوجہ ہوتے ہیں۔ وَالصِّفَاتُ صَفَا میں درحقیقت ان جنگی طیاروں کی خبر دی گئی ہے جنہیں انسان بنائے گا اور وہ صفت صفت دشمنوں پر حملہ آور ہوں گے اور بار بار ان کو متنبہ کریں گے اور ایسے پہلوں کی تشریف ان پر گرانیں گے جن میں ان کے لئے یہ پیغام ہو گا کہ اپنی گرد نیس ہمارے سامنے جھکا دو ورنہ تم ہلاک کر دیجے جاؤ گے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کی کیا حیثیت ہے کہ وہ اپنی ظاہری طاقت کے نتیجہ میں اپنی خدائی کا دعویٰ کریں۔ اللہ ایک ہی ہے۔

پھر فرمایا کہ وہ مشارق کا رہ ہے۔ یہ آیت بھی ایک پیشگوئی کا رنگ رکھتی ہے ورنہ اس زمانہ میں تو کی مشارق کا کوئی تصور موجود نہیں تھا جو اس زمانہ میں پیدا ہوا ہے۔ یہ دوسرے جب انسان مختلف تی ایجادات کے ذریعہ جو بہت اپنی اڑان کی مقدرت رکھتی ہوں گی جیسے راکٹ وغیرہ، کوشش کرے گا کہ ملاء اعلیٰ کے بھی معلوم کرے، جیسا کہ فی زمانہ ایسی کوششیں ہو رہی ہیں۔ مگر ہر طرف سے ان پر پھراو ہو گا یعنی اجرام سماوی سے بر سے والے نہایت ہی خطرناک پھروں کا نشانہ بنائے جائیں گے اور سوائے اس کے کقریب کے آسان کے کچھ راز

حاصل کر لیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ یہ وہ تمام امور ہیں جن پر زمانہ اور زمانہ کی تئی ایجادات گواہ ہیں کہ بعدہ ہمیں کچھ ہو رہا ہے۔

اس سورت کے آغاز میں چونکہ جنگوں کا ذکر ہے جو مادی فتوحات کی خاطر قوموں کے درمیان لڑی جائیں گی اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کے مقابل کا ذکر بھی فرمایا گیا جو خالصۃ اللہ تھا اور جس میں دوسروں کا خون بھانے کے لئے تواریخ ایضاً تھی بلکہ قربانیوں کی طرح صحابہ کی جماعت کو ذبح کیا جانا تھا اور اس امر کا تعلق حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس قربانی سے تھا جو آپؐ نے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کی آمادگی کی صورت میں کی تھی۔ مفسرین کا یہ خیال کہ کوئی مینڈھا جہازی میں پھنس گیا تھا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اس عظیم ذبح کے بدله چھوڑ دیا گیا تھا یہ بودا خیال ہے جس کا نہ قرآن میں ذکر ہے نہ حدیث میں۔ حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابل پر ایک مینڈھا کیسے عظیم تر ہو سکتا ہے؟ حضرت اسماعیلؑ کو اس لئے زندہ رکھا گیا تاکہ دنیا اُس ذبح عظیم کا ظارہ دیکھے جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پیش آیا۔

سورۃ الصافات کی تبتدیت سے جہاں اس سے پہلے بہت سے صفات بندھ ملے آدروں کا ذکر گزرا ہے، اس سورت کے آخر پر قرآن کریم یہ بیان فرماتا ہے کہ اصل صفات بندھوں میں تو ہماری ہیں۔ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات بندھوں کا ذکر بھی فرمادیا گیا اور ان فرشتوں کا بھی جو آپؐ کی حمایت کے لئے صفات بندھ آسان سے نازل کئے گئے۔ جس کا آخری نتیجہ ہمیں تھا کہ بظاہر تو یہ کمزور، صفات بندھوں کرنے والے جن کا دشمن ان سے بہت زیادہ طاقت رکھتا تھا مغلوب ہو جاتے مگر اللہ کی تقدیر غالب آئی اور اللہ اور اللہ والے ہی غالب آئے۔



سُورَةُ الْقَسْفَةِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ مِائَةٌ وَ تِلْمِذٌ وَ ثَمَانُونَ آيَةً وَ خَمْسَةٌ رُّكُوعٍ

**بِسْمِ اللَّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ** ۝ پنج ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انہا حرم کرنے والا،  
یعنی مالگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ قطار در قار اعف بندی کرنے والی (فوچون) کی حرم۔

۳۔ پھر ان کی جو لاکارتے ہوئے ڈپٹے والیاں ہیں۔

۴۔ پھر ذکر بلند کرنے والیوں کی۔

۵۔ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

۶۔ آسمانوں کا بھی رب ہے اور زمین کا بھی اور اس کا  
بھی جوان دونوں کے درمیان ہے اور تمام مشرقوں کا  
رب ہے۔

۷۔ یقیناً ہم نے زدیک کے آسمان کو ستاروں کے  
ذریعے ایک زمینت بخشی۔

۸۔ اور (یہ) حفاظت کے طور پر ہے ہر دھنکارے  
ہوئے شیطان سے۔

۹۔ وہ ماءِ اعلیٰ کی باتیں نہیں سن سکیں گے اور ہر طرف  
سے پھراؤ کے جائیں گے۔ ۝

**وَالْقَسْفَةُ صَفَّاٌ** ۝

**فَالثِّرِجَاتُ رَجْراٌ** ۝

**فَالثَّلِيلَاتُ ذِكْرًاٌ** ۝

**إِنَّ الْهَكْمَةُ لَوَاحِدَةٌ** ۝

**رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا**

**وَرَبُّ الْمَشَارِقِ** ۝

**إِنَّا رَيَّثَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ**

**أَنْكَوَاهِكِبٌ** ۝

**وَحْفُظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَنٍ مَارِدٍ** ۝

**لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلِأِ الْأَعْلَى**

**وَيُقْذَذُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ** ۝

۱۔ آیات ۷۴:۹۶: ان آیات میں کائنات کے غایبی نظام کا بھی ذکر ہے کہ کس طرح زمین کی فضا زمین پر بیشہ برستے والے Meteors کو فناہی میں جلا کر خاک کر دیتی ہے اور اس کے جلوے سے پچھے ایک شحلہ و سکن لپٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی فرمایا گیا کہ ایک زمانے میں انسان کائنات کی جنریں لینے کی کوشش کرے گا جس کا کوئی واحد بھی اس زمانہ میں نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن محفوظ را کوئی میں سفر کرنے والے ان انسانوں پر ہر طرف سے پھراؤ کیا جائے گا اور یہ سماءُ الذیٰ سے آئے گئے نہیں بڑھ سکتے۔ صرف زدیک کے آسمان سکن پہنچنے میں کسی حد تک کامیاب ہو سکتے ہیں۔

روحانی طور پر اس سے مراد بد نتیجے سے وحی کا تعمیخ کرنے والے اور اندازہ لگانے والے انسانی شیطانیں ہیں۔ شیطان تو نزول وحی کے قریب تک پہنچ سکتا ہیں انسانی شیطان میں سے سامری تھا، پکھا اندازہ لگا سکا کہ وحی کی وجہ سے لوگوں پر کیوں رعب پڑتا ہے۔

۱۰۔ اس حال میں کہ دھکارے ہوئے ہیں اور ان کے لئے چھت جانے والا عذاب (مقدار) ہے

۱۱۔ سوائے اس کے جو کوئی ایک آدھ بات اچک لے تو اس کا بھی ایک روشن شعلہ تاقب کرے گا۔

۱۲۔ پس ٹوان سے پوچھ کیا خلقن کرنے کے لحاظ سے وہ زیادہ مضبوط ہیں یا وہ (خلقت میں مضبوط ہیں) جنہیں ہم نے پیدا کیا؟ یقیناً ہم نے انہیں ایک چھت جانے والی مٹی سے پیدا کیا۔

۱۳۔ حقیقت یہ ہے کہ تو (تجھیق پر) عشق عش کرا اٹھا ہے جبکہ وہ سخراڑاتے ہیں۔

۱۴۔ اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت نہیں پکڑتے۔

۱۵۔ اور جب بھی وہ کوئی نشان دیکھیں تو مذاق اڑانے لگتے ہیں۔

۱۶۔ اور کہتے ہیں یہ تو محض ایک گھلائکھلا جادو ہے۔

۱۷۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور اٹھائے جانے والے ہیں؟

۱۸۔ اور کیا ہمارے گرشتہ آباء و اجداد بھی۔

۱۹۔ تو کہدے ہاں! اس حال میں کتم ذمیل ہو گے۔

۲۰۔ پس یقیناً یہ ایک ہی ڈپٹ ہو گی تو اچانک وہ دیکھتے رہ جائیں گے۔

۲۱۔ اور وہ کہیں گے اے وائے ہماری بلاکت! یہ تو جزا از کا دن ہے۔

دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ①

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتَبَعَهُ

شَهَابٌ ثَاقِبٌ ②

فَاسْتَفْتَهُمْ أَهْمَمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقَنَا ③

إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٌ ④

بَلْ عَجِبُتَ وَيَسْخَرُونَ ⑤

وَإِذَا ذَكَرُوا لَا يَذَكُرُونَ ⑥

وَإِذَا رَأَوْا أَيَّهَةً يَسْتَسْخِرُونَ ⑦

وَقَالُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سُحْرُ مَبِينٌ ⑧

عِذَابًا مُّتَنَاهٍ كَمَا تَرَأَى ۚ وَعِظَامًا

عِنَّا لَمْ يَمْعُدُ ثُوُونَ ⑨

أَوْ أَبَاوْنَا الْأَوْلُونَ ⑩

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ⑪

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَإِذَا

هُمْ يُنْظَرُونَ ⑫

وَقَالُوا يَا يَلَانَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ⑬

هَذَا يَوْمُ الْقُضِيلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ  
أَعْجَبُونَ ۝ ۲۲ - یہ (وہ) فیصلہ کا دن ہے جسے تم جھلایا  
کرتے تھے۔

أَخْشِرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَرْوَاجَهُ  
كَيْا ساتھیوں کو بھی اور ان کو بھی جن کی دہ عبادت کیا  
کرتے تھے۔ ۲۳

مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ  
الْجَحِيمِ ۝ ۲۴ - اللہ کے سوا۔ پس انہیں جہنم کے راستے پر  
ڈال دو۔

وَقُفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ۝  
مَا لَكُمْ لَا تَأْصِرُونَ ۝ ۲۵ - اور انہیں ذرا بھراؤ، یقیناً وہ پوچھنے جانے والے ہیں۔

۲۶ - (اب) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ (آج) تم ایک  
دوسرے کی مد نہیں کرتے۔

۲۷ - بلکہ وہ تو آج (ہر جرم) تسلیم کرنے والے ہیں۔

۲۸ - اور ان میں سے بعض بعض کی طرف سوال  
کرتے ہوئے متوجہ ہوں گے۔

۲۹ - وہ کہیں گے کہ یقیناً تم واکیں طرف سے (یعنی دین کی  
جهت سے ہمیں بہکانے) ہمارے پاس آیا کرتے تھے۔

۳۰ - وہ (جواں) کہیں گے کہ تم بھی تو کسی صورت  
ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۳۱ - ہمیں تو تم پر کسی قوی دلیل کی برتری حاصل نہیں  
تھی بلکہ تم خودتی حد سے گزرنے والے لوگ تھے۔

۳۲ - پس ہم پر ہمارے رب کا قول صادق آ گیا۔ ہم  
یقیناً (عذاب کا مزا) پوچھنے والے ہیں۔

۳۳ - پس ہم نے تمہیں گمراہ کیا۔ یقیناً ہم خود بھی  
گمراہ تھے۔

بِلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسِلُونَ ۝  
وَأَقْبَلَ بَعْصُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۝  
قَالُوا إِلَّا لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَنٍ  
بِلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَغِيَّةً ۝

فَحَقٌّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۝ إِنَّا لَذَاهِقُونَ ۝  
فَأَغْوَيْنَكُمْ إِنَّا كُنَّا أَغْوِيَّنَ ۝

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿١٥﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ⑤٦

إِنَّمَا كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
يَسْتَكْبِرُونَ

وَيَقُولُونَ إِنَّا لَتَارِكُوا أَهْلَهُنَا إِلَّا شَاعِرٌ  
﴿٥﴾ مَجِيدُونَ

بِكُلِّ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٥﴾

إِنَّكُمْ لَذَا أَبْقَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

وَمَا تُبْرِزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ④

أولئك لهم رزق معلوم

فَوَّا كَهْ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿٤٣﴾

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ

علی سرِ مُقْبِلینَ ⑤

**يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَعِينٍ** ﴿٤١﴾

سَبَّاقَ لِذَةِ الشُّرُورِ

۳۲۔ پس یقیناً وہ (سب) اس دن عذاب میں برابر شریک ہوں گے۔

- ۳۵۔ یقیناً ہم مجرموں سے ایسا ہی سلوک کرتے ہیں۔

۳۶۔ یقیناً وہ ایسے تھے کہ جب انہیں کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ اشکاراً کرتے تھے۔

۳۔ اور کہتے تھے کیا ہم ایک مجنون شاعر کی خاطر  
امی معبودوں کو چھوڑ دیں گے؟

۳۸۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ تو حن لے کر آیا تھا اور سب رسولوں کی تصدیق کرتا تھا۔

۳۹۔ یقیناً تم در دنیا ک عذاب ضرور پکھنے والے ہو۔

۳۰۔ اور تم کوئی جزانیں دیے جا رہے ہیں مگر اسی کی جو تم  
کہا کرتے تھے۔

۳۱۔ اللہ کے مخلص بندوں کا معاملہ الگ ہے۔

۳۲۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کیلئے معلوم رزق (مقدار) ہے۔

۲۳۔ طرح طرح کے پہلے اس حال میں کہ وہ بہت عزت دیئے چاہیں گے۔

۳۲ نعمتوں والے ماغات میں۔

۲۵۔ تھنوں پر آئنے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔

۳۶۔ ان پر چشمیں کے بہتے پانی سے بھرے کٹوروں  
کا ذریعہ چلایا جائے گا۔

۷۷۔ نہایت حفاظ، پیغے والوں کے لئے سر اس لذت۔

۲۸۔ ان (مشروبات) میں نہ کوئی نشہ ہوگا اور نہ وہ ان کے اثر سے قتل کو پہنچیں گے۔

۲۹۔ اور ان کے پاس نظریں جھکائے رکھنے والیں، فرخ چشم (دو شیرا میں) ہوں گی۔

۳۰۔ (وہ دک رہی ہوں گی) گویا وہ ڈھانک کر رکھے ہوئے اٹھے ہیں۔ ①

۳۱۔ تو ان میں سے بعض، بعض دوسروں سے سوال کرتے ہوئے متوجہ ہوں گے۔

۳۲۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہہ گا یقیناً میرا ایک ساتھی ہوا کرتا تھا۔

۳۳۔ وہ کہا کرتا تھا کیا تم (اس بات کی) تصدیق کرنے والے ہو؟

۳۴۔ کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور خاک ہو جائیں گے اور ہڈیاں رہ جائیں گے تو کیا ہم پھر بھی جزا دیے جانے والے ہیں؟

۳۵۔ وہ کہہ گا کیا تم جھانک کے دیکھ سکتے ہو؟

۳۶۔ پس اس نے جھانک کر دیکھا تو اس (ساتھی) کو جہنم کے عین درمیان میں پایا۔

۳۷۔ اس نے کہا اللہ کی قسم! قریب تھا کہ تو مجھے بھی ہلاک کر دیتا۔

۳۸۔ اور اگر میرے رب کی نعمت نہ ہوتی تو میں ضرور بیش کے جانے والوں میں سے ہوتا۔

۳۹۔ پس کیا ہم مرنے والے نہیں تھے؟

لَا فِيهَا عَوْجٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يَنْزَهُونَ ⑩

وَعِنْدَهُمْ قِصْرَتُ الظَّرِفِ عِيْنٌ ⑪

كَانُهُنَّ بِيَعْصِ مَكْتُونُ ⑫

فَأَقْبَلَ بَعْصُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ⑬

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَنِّي كَانَ لِيْ قَرِينٌ ⑯

يَقُولُ إِلَيْكَ لَمَنِ الْمُصَدِّقُونَ ⑭

إِذَا مِنَّا وَكُنَّا ثُرَابًا وَعَظَامًا

إِنَّا لَمَدِينُونَ ⑮

قَالَ هُلْ أَنْتُمْ مُظَلِّعُونَ ⑯

فَأَطْلَعَ قَرَاهَةً فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ⑰

قَالَ تَالِلَهِ إِنِّي كَذَّلِكَ تَرْدِينِ ⑱

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ

مِنَ الْمُحْضَرِينَ ⑲

أَفَمَا نَحْنُ بِمَسِيْنَ ⑲

⑩ آیات ۳۹-۵۰: یہ لازماً تسلیات ہیں ورنہ حوروں کے مغلن یہ کہنا کہ وہ گویا ڈھکے ہوئے اٹھے ہیں کوئی ظاہری معنے نہیں رکھتا۔ جس طرح ڈھکے ہوئے اٹھے صاف اور شفاف ہوتے ہیں اسی طرح ان کے روحاںی ساتھی بھی باطنی طور پر پاکیزہ اور شفاف ہوں گے۔

۲۰۔ سوائے ہماری پہلی موت کے اور ہمیں ہرگز  
عذاب نہیں دیا جائے گا۔

۲۱۔ یقیناً بھی (ایمان لانے والے کی) ایک بہت  
بڑی کامیابی ہے۔

۲۲۔ پس چاہئے کہ ایسے ہی مقام (کے حصول) کے  
لئے سب عمل کرنے والے عمل کریں۔

۲۳۔ کیا بطور مہماں توازی یہ بہتر ہے یا تھوہر کا پودا۔

۲۴۔ یقیناً ہم نے اسے ظالموں کیلئے آزمائش بیانیا ہے۔

۲۵۔ یقیناً یہ ایک پودا ہے جو جہنم کی گہرائی میں  
اگتا ہے۔

۲۶۔ اس کے شکوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔

۲۷۔ پس یقیناً وہ اُسی میں سے کھانے والے ہیں۔  
پھر اسی سے پیٹ بھرنے والے ہیں۔

۲۸۔ پھر یقیناً ان کے لئے اُس (کھانے) کے بعد  
شدید گرم پانی ملا ہوا مشروب ہو گا۔

۲۹۔ پھر یقیناً جہنم کی طرف ان کو لوٹ کر جانا ہو گا۔

۳۰۔ یقیناً انہوں نے اپنے آباداً جداؤ کو گمراہ پایا تھا۔

۳۱۔ پس انہی کے نتوش پاپر وہ بھی دوڑائے جارہے ہیں۔

۳۲۔ اور یقیناً ان سے قبل پہلی قوموں میں سے بھی  
اکثر گمراہ ہو چکے تھے۔

۳۳۔ جبکہ یقیناً ہم ان میں ذرا نے والے بیشج چکے تھے۔

إِلَّا مَوْتَنَا الْأَوَّلُ وَمَا نَحْنُ  
بِمُعَذَّبِينَ ⑯

إِنَّ هَذَا إِلَهُ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑯

لِمِثْلِ هَذَا فَلِيَعْمَلُ الْعَمِيلُونَ ⑯

أَذْلِكَ حَيْرٌ نَّزَّلَ أَمْ شَجَرَةُ الرَّقْوُمِ ⑯

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ⑯

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ  
الْجَحِيمِ ⑯

طَلَعَهَا كَاثَةٌ رَّءُوسُ الشَّيْطَانِينَ ⑯

فَإِنَّهُمْ لَا كِلُونَ مِنْهَا فَمَا لَثُونَ  
مِنْهَا الْبَطْوَنَ ⑯

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا سُوْبًا مِنْ حَمِيْرٍ ⑯

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيمِ ⑯

إِنَّهُمْ أَفْقَوُ الْبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ⑯

فَهُمْ عَلَى أَثْرِ هُمْ يُهْرَعُونَ ⑯

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ⑯

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ⑯

- فَإِنْطَرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُسْدَرِينَ ۝  
إِلَّا عِبَادُ اللَّهِ الْمُخْلَصُونَ ۝  
وَلَقَدْ نَادَنَا نُوحٌ قَلِيلُمُ الْمُحْسِنُونَ ۝  
وَلَمْ يَجِدْنَا وَاهِلَةً مِنَ الْكَرِبِ  
الْعَظِيمِ ۝  
وَجَعَلْنَا ذِرَيْتَهُمُ الْأَبْقِيْنَ ۝  
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝  
سَلَمٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَلَمِينَ ۝  
إِنَّا كَذَلِكَ لَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝  
إِنَّهُ مِنْ عَبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝  
لَمَّا أَعْرَقْنَا الْآخِرِينَ ۝  
وَإِنَّمَّا مِنْ شَيْعَتِهِ لَا يَنْهِيْمَ ۝  
إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝  
إِذْ قَالَ لِآيِهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا عَبَدُوْنَ ۝  
أَيْفُكًا إِلَهَةٌ دُوْنَ اللَّهِ تَرْيَدُوْنَ ۝  
فَمَا ظَلَّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
- ۷۷۔ پس دیکھ کرڑائے جانے والوں کا انعام کیسا ہوا۔  
۷۸۔ سوائے اللہ کے خالص کئے ہوئے بندوں کے۔  
۷۹۔ اور یقیناً ہمیں نوح نے پھارا تو (دیکھو) ہم کیا  
اچھا جواب دینے والے ہیں۔  
۸۰۔ اور ہم نے اس کو اور اس کے اہل کو بڑی  
بے چینی سے نجات بخشی۔  
۸۱۔ اور ہم نے اس کی ذریت کوہی باقی رہنے والا  
بنا دیا۔  
۸۲۔ اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اس کا  
ذکر خیر باقی رکھا۔  
۸۳۔ سلام ہو نوح پر تمام جہانوں میں۔  
۸۴۔ یقیناً ہم اسی طرح اچھے کام کرنے والوں کو جزا  
دیا کرتے ہیں۔  
۸۵۔ بلاشبہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔  
۸۶۔ پھر دوسروں کو ہم نے غرق کر دیا۔  
۸۷۔ اور یقیناً اُسی کے گروہ میں سے ابراہیم بھی تھا۔  
۸۸۔ (یاد کر) جب وہ اپنے رب کے حضور قلب سلیم  
لے کر حاضر ہوا۔  
۸۹۔ (پھر) جب اس نے اپنے باپ سے اور اس کی  
قوم سے کہا وہ ہے کیا جس کی تم عبادت کرتے ہو؟  
۹۰۔ کیا اللہ کے سوا، تم سراپا جھوٹ دوسرے معبود  
چاہتے ہو؟  
۹۱۔ پس تم نے تمام جہانوں کے رب کو کیا سمجھ رکھا ہے۔

فَنَظَرَ نُظْرَةً فِي النَّجُومِ<sup>۱۸</sup>

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ<sup>۱۹</sup>

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُذْبِرِينَ<sup>۲۰</sup>

فَرَاغَ إِلَى الْهَمِّ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ<sup>۲۱</sup>

مَا لَكُمْ لَا تَنْطَقُونَ<sup>۲۲</sup>

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ صَرْبًا بِالْيَمِينِ<sup>۲۳</sup>

فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُونَ<sup>۲۴</sup>

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ<sup>۲۵</sup>

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ<sup>۲۶</sup>

قَالُوا ابْتُوا لَهُ بُيَانًا فَأَنْقُوْهُ فِي  
الْجَحِيمِ<sup>۲۷</sup>

فَأَرَادُوا يَهِيَّكِيدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ<sup>۲۸</sup>

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيِّدِيْنَ<sup>۲۹</sup>

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ<sup>۳۰</sup>

<sup>۱۸</sup> آیات ۹۲-۸۸: یہاں سَقِيم سے مراد پیدائش ہے کیونکہ اس کے بعد اتنا بڑا کام یعنی ان کے بتوں کو توڑنا پہاڑ دی کے لئے ممکن نہ ہوتا۔ سَقِيم کا ایک مطلب پیزار بھی ہے۔ حضرت ابراہیم نے یہ فرمایا تاکہ میں تم سے اور تمہارے بتوں سے پیزار ہوں۔ اس کے بعد ان بتوں کے توڑے کی طرف متوجہ ہوئے۔

فَبَشَّرْنَاهُ بِعُلُمٍ حَلِيمٍ ⑥

۱۰۲۔ پس ہم نے اسے ایک بُردبار کے کی بشارت دی۔

۱۰۳۔ پس جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے پھرنے کی عمر کو پہنچا اس نے کہا اے میرے بیارے میئے ایقینا میں سوتے میں دیکھا کرتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، پس غور کر تیری کیا رائے ہے؟ اس نے کہا اے میرے باپ! وہی کر جو تجھے حکم دیا جاتا ہے۔ یقیناً اگر اللہ چاہے کا تو مجھے تو صبر کرنے والوں میں سے پائے گا۔ ①

۱۰۴۔ پس جب وہ دونوں رضاہمد ہو گئے اور اس نے اسے پیشانی کے مل لانا دیا۔

۱۰۵۔ تب ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیم!

۱۰۶۔ یقیناً تو اپنی روایا پوری کر چکا ہے۔ یقیناً اسی طرح ہم تکی کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۱۰۷۔ یقیناً یہ ایک بہت کھلی کھلی آزمائش تھی۔

۱۰۸۔ اور ہم نے ایک ذبح عظیم کے بد لائے چالیا۔ ②

۱۰۹۔ اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔

۱۱۰۔ ابراہیم پر سلام ہو۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَةَ السُّعْدِي قَالَ يَسِيَّ إِنِّي  
آرِيٌ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَأَنْظَرُ  
مَا ذَاتِي ۖ قَالَ يَا أَبَتِ افْعُلْ مَا تُؤْمِنُ  
سَتَمْجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ⑦

فَلَمَّا آتَلَمَّا وَتَلَّهُ لِلْجَنِينَ ۸

وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَأْبِرْ هِيمَ ۹

قَدْ صَدَقْتَ الرُّعَيَا ۖ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي  
الْمُحْسِنِينَ ۱۰

إِنَّ هَذَا هُوَ الْبَلُوغُ الْمُبِينُ ۱۱

وَقَدِيْسَهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۱۲

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۱۳

سَلَمٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۱۴

① اس آیت میں حضرت ابراہیم کے اپنے بیٹے اسماعیل کو ظاہری طور پر ذبح کرنے کے لئے تیار ہونے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیم نے ایک روایا نہیں دیکھا تھا بلکہ بارہ بار دیکھا کرتے تھے کہ اسی بیٹے کی کیون کرو ذبح کر رہا ہوں۔ لیکن باوجود اس کے کہ ظاہری ذبح کرنے کے معنے آپ کے ذہن میں آئے۔ آپ نے وقت تک اپنے بیٹے کی جان پر تصرف کرنے کا اطمہان نہیں کیا جب تک کہ وہ خود اپنی مرثی سے اس کے لئے تیار ہوا جیسا کہ فلماً بلغَ مَعَةَ السُّعْدِي میں ذکر ہے کہ جب وہ دوڑنے بھاگنے کی عمر کو پہنچا اور آپ کے ساتھ محنت کے کام کرنے لگا۔ لیکن اس روایا کی تحریر یہ تھی کہ اسماعیل کو بے آب و گیاہ وادی میں چھوڑ دیا جائے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس روایا پر ظاہری عمل سے آپ کو دے کر کھا اور پھر مطلع فرمادیا کہ تو پہلے ہی اس روایا کو پکار کر چکا ہے۔

② ذبح عظیم سے مراد خدا کی راہ میں تربیان ہونے والے سب انبیاء کرام سے بڑا ذبح کر عظیم وجود یعنی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں جن کا آنا حضرت اسماعیل علیہ السلام کے پیچے جانے پر متوقف تھا۔

۱۱۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۱۲۔ یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

۱۳۔ اور ہم نے اسے اسحاق کی بطور نبی خوشخبری دی جو صاحبین میں سے تھا۔

۱۴۔ اور اس پر اور اسحاق پر ہم نے برکت پہنچی اور ان دونوں کی ذرتیت میں احسان کرنے والے بھی تھے اور اپنے نفس کے حق میں کھلم خلاطم کرنے والے بھی تھے۔

۱۵۔ اور یقیناً ہم نے موئی اور ہارون پر بھی احسان کیا تھا۔

۱۶۔ اور ان دونوں کو اور ان کی قوم کو ہم نے بہت بڑے کرب سے نجات پہنچی تھی۔

۱۷۔ اور ہم نے ان کی مدد کی۔ پس وہی غالب آئے والے بنے۔

۱۸۔ اور ہم نے ان دونوں کو ایک روشنی بخش کتاب عطا کی۔

۱۹۔ اور دونوں کو ہم نے سیدھے رستے پر چلا یا تھا۔

۲۰۔ اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان دونوں کا ذکر خیر باقی رکھا۔

۲۱۔ سلام ہو موئی اور ہارون پر۔

۲۲۔ یقیناً ہم اسی طرح احسان کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۲۳۔ یقیناً وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

كَذِيلَكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑯

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ⑯

وَبَشَّرَنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ⑯

وَبَرَكَنَا عَلَيْهِ وَعَلَى إِسْحَاقَ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ مُحْسِنٌ ۖ وَظَالِمٌ لِّقَسِّهِ ۖ مُمِينٌ ۖ ⑯

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَى مُوسَى وَهَرُونَ ۖ ⑯

وَجَبَّانِيهِمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبَلَةِ الْعَظِيمِ ۖ ⑯

وَنَصَرَنَاهُمْ فَكَانُوا أَهْمَمُ الْغَلِيلِينَ ۖ ⑯

وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَقِيمَ ۖ ⑯

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۖ ⑯

وَتَرَكَنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۖ ⑯

سَلَمٌ عَلَى مُوسَى وَهَرُونَ ⑯

إِنَّا كَذِيلَكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑯

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ⑯

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَيْمَنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١﴾

إِذْ قَالَ لِقَوْمَهُ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢﴾

أَتَدْعُونَ بِعَلَّا وَتَذَرُّوتَ

أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿٣﴾

اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ أَبَاءِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٤﴾

فَكَذَّبُوهُ فَلَمْ يَهُمْ لَمْ يَحْضُرُونَ ﴿٥﴾

إِلَّا عِبَادُ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٦﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْأَخْرِيْنَ ﴿٧﴾

سَلَامٌ عَلَى إِلْيَاسِينَ ﴿٨﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٩﴾

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾

وَإِنَّ لُوطًا لَيْمَنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١١﴾

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَآهَلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٢﴾

۱۲۳۔ اور الیاس بھی یقیناً مرسلین میں سے تھا۔

۱۲۴۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم تو قویٰ اختیار نہیں کرو گے؟

۱۲۵۔ کیا تم بجل کو پکارتے ہو اور پیدا کرنے والوں میں سے سب سے بہتر کو چھوڑ دیتے ہو۔

۱۲۶۔ اللہ کو جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے آباء و اجداد کا بھی۔

۱۲۷۔ پس انہوں نے اس کو جھٹلا دیا اور یقیناً وہ پیش کئے جانے والے ہیں۔

۱۲۸۔ سو اے اللہ کے چندیہ بندوں کے۔

۱۲۹۔ اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔

۱۳۰۔ سلام ہو إلْيَاسِينَ پر۔ ①

۱۳۱۔ یقیناً ہم اسی طرح احسان کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۱۳۲۔ وہ یقیناً ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

۱۳۳۔ اور لوٹ بھی ضرور مرسلین میں سے تھا۔

۱۳۴۔ جب ہم نے اسے اور اس کے تمام اہل کو نجات بخشی۔

① اس آیت میں الیاس کی بجائے إلْيَاسِين فرمایا گیا ہے۔ اس کا مفسر بن ایک معنی تو یہ کہا کرتے ہیں کہ تین الیاس تھے کیونکہ تین سے کم کی تعداد پر إلْيَاسِين کا صیغہ استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن ہماری طرز کلام میں واحد کیلئے بھی حرمت کی وجہ سے تین کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ ان کی کتب میں اخضارت ﷺ کا نام محمدؐ نہیں بلکہ محمدؐ کہا جاتا ہے۔ چونکہ ایلیا (الیاس) نے بھی غیر معمولی قربانی سر ایجاد وی تھی اس نے آپ کا بھی جمع کے صیغہ میں ذکر فرمایا گیا۔

إِلَّا عَجُورًا فِي الْغَيْرِيْنَ ⑥

ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِيْنَ ⑦

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُّضِيْحِيْنَ ⑧

وَبِالْيَيْلِ طَآفَلَ تَعْقِلُوْنَ ⑨

وَإِنَّ يُوْسَسْ لِيْمَنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑩

إِذَا بَقَ إِلَى الْقُلُّكِ الْمَشْجُوْنَ ⑪

فَسَاهِمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْخِصِيْنَ ⑫

فَالْتَّقْمَةُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ⑬

فَلَوْلَا أَتَهُ كَانَ مِنَ الْمُسَيْحِيْنَ ⑭

لَلَّيْثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُوْنَ ⑮

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ⑯

وَأَنْبَثْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِيْنِ ⑰

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مَائَةِ أَلْفٍ أُوْيِزِيْدُوْنَ ⑱

فَامْتَوْأَفَمْتَعْهُمْ إِلَى حِيْنٍ ⑲

۱۳۶۔ سوائے پیچے رہ جانے والوں میں (شامل) ایک بڑھیا کے۔

۱۳۷۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔

۱۳۸۔ اور یقیناً تم صح کرتے ہوئے ان (کے مدفن) پر سے گزرتے ہو۔

۱۳۹۔ اور رات کو بھی۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے؟

۱۴۰۔ اور یقیناً یوں (بھی) مسلمین میں سے تھا۔

۱۴۱۔ جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف فرار ہوا۔

۱۴۲۔ پھر اس نے قرصہ نکالا تو وہ باہر دھیل دیے جانے والوں میں سے ہو گیا۔

۱۴۳۔ پس چھپلی نے اسے لگی لیا جب کہ وہ (اپنے آپ کو) لامست کر رہا تھا۔

۱۴۴۔ پس اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔

۱۴۵۔ تو ضرور وہ اس کے پیٹ میں اس دن تک رہتا جب وہ (لوگ) اٹھائے جائیں گے۔

۱۴۶۔ پس ہم نے اسے ایک کھلے میدان میں اچھا چھینکا جبکہ وہ خخت پیار تھا۔

۱۴۷۔ اور ہم نے اسے ڈھاٹکنے کے لئے ایک کدو جیسی تبل اگا دی۔

۱۴۸۔ اور ہم نے اسے ایک لاکھ کی طرف بھیجا بلکہ وہ (تعداد میں) بڑھ رہے تھے۔

۱۴۹۔ پس وہ ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں ایک نہت تک کچھ فائدہ پکھایا۔

- ١٥٠۔ پس تو ان سے پوچھ کیا تیرے رب کے لئے تو  
بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے ہیں؟
- ١٥١۔ یا پھر ہم نے فرشتوں کو عمرتیں بنایا ہے اور وہ  
اس پر گواہ ہیں؟
- ١٥٢۔ خبردارا وہ یقیناً اپنی طرف سے افترا کرتے  
ہوئے (یہ) کہتے ہیں۔
- ١٥٣۔ (کہ) اللہ نے بیٹا پیدا کیا ہے۔ اور بلاشبہ یہ  
ضرور جھوٹے لوگ ہیں۔
- ١٥٤۔ کیا اس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو ترجیح دی ہے؟
- ١٥٥۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔
- ١٥٦۔ پس کیا تم صحیح نہیں کہتے؟
- ١٥٧۔ یا تمہارے پاس کوئی غالب (اور) روش دلیل ہے؟
- ١٥٨۔ پس اپنی کتاب لا اگر تم سچ ہو۔
- ١٥٩۔ اور انہوں نے اُس کے اور جنوں کے درمیان  
ایک رشتہ گھڑ لیا۔ حالانکہ جن یقیناً جانتے ہیں کہ وہ  
بھی ضرور پیش کئے جانے والے ہیں۔
- ١٦٠۔ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔
- ١٦١۔ اللہ کے چندیہ مندے (ان باتوں سے) مستثنی ہیں۔
- ١٦٢۔ پس یقیناً تم اور وہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
- ١٦٣۔ تم اس کے خلاف (کسی کو) گمراہ نہیں کر سکو گے۔
- ١٦٤۔ مولے اس کے جس نے جہنم میں داخل ہوا ہی ہے۔
- فَاسْتَفْتِهُمْ أَلِرِبَّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمْ  
الْبَنُونَ ﴿١﴾
- أَمْ خَلَقْنَا الْمَلِكَةَ إِنَّا قَوْهُ هُمْ شَهِدُونَ ﴿٢﴾
- أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ أَفْكَمِ الْيَقُولُونَ ﴿٣﴾
- وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُ لَكَذِبُونَ ﴿٤﴾
- أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿٥﴾
- مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٦﴾
- أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٧﴾
- أَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ حِجْرٌ مَّيْنَجٌ ﴿٨﴾
- فَأَتُؤَاكِثِبُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿٩﴾
- وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسْبًا وَلَقَدْ  
عَلِمْتِ الْجِنَّةَ إِنَّهُمْ لَمُحَضِّرُونَ ﴿١٠﴾
- سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يَصْفُونَ ﴿١١﴾
- إِلَّا عِبَادُ اللَّهِ الْمُخَلَّصِينَ ﴿١٢﴾
- فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٣﴾
- مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنَنَ ﴿١٤﴾
- إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٥﴾

- ۱۶۵۔ اور (فرشتے کہیں گے کہ) ہم میں سے ہر ایک  
کے لئے ایک معلوم مقام مقرر ہے۔  
۱۶۶۔ اور یقیناً ہم صرف درصوف ہیں۔  
۱۶۷۔ اور یقیناً ہم تسبیح کر رہے ہیں۔  
۱۶۸۔ اور وہ (کفار) تو کہا کرتے تھے۔  
۱۶۹۔ کہ اگر ہمارے پاس اولین کا کوئی ذکر (پہنچا) ہوتا۔  
۱۷۰۔ تو یقیناً ہم اللہ کے چندہ بندے ہو جاتے۔  
۱۷۱۔ پس (اب جبکہ) انہوں نے اُس (یعنی اللہ) کا  
انکار کر دیا تو ضرور وہ (اس کا تبیح) جان لیں گے۔  
۱۷۲۔ اور بلاشبہ ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے حق  
میں ہمارا (یہ) فرمان گزر چکا ہے۔  
۱۷۳۔ (کہ) یقیناً وہی ہیں جنہیں نصرت عطا کی  
جائے گی۔  
۱۷۴۔ اور یقیناً ہمارا شکری ضرور غالب آئے والا ہے۔  
۱۷۵۔ پس ان سے کچھ عرصہ تک اعراض کر۔  
۱۷۶۔ اور انہیں دیکھا رہ۔ پس وہ بھی عنقریب  
دیکھ لیں گے۔  
۱۷۷۔ پھر کیا وہ ہمارے عذاب کی طلب میں جلدی  
کرتے ہیں؟  
۱۷۸۔ پس جب وہ ان کے آگئن میں اترے گا تو  
ڈرائے جانے والوں کی صبح بہت بڑی ہو گی۔

وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ  
وَإِنَّا نَحْنُ الصَّافُونَ  
وَإِنَّا نَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ  
وَإِنَّا نَحْنُ الْيَقُولُونَ  
لَوْاَنَ عِنْدَنَا ذِكْرُ أَمْنَ الْأَوَّلِينَ  
لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ  
فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ  
وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتَنَا لِعِبَادِنَا  
الْمُرْسَلِينَ  
إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ  
وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَلِيبُونَ  
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حَيْنِ  
وَأَبْصِرُهُمْ فَسَوْفَ يُبَصِّرُونَ  
أَقِبَدَنَا يَسْتَعْجِلُونَ  
فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحِتِهِمْ فَسَاءَ صَبَائِعُ  
الْمُنْذَرِينَ

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧﴾

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبَصِّرُونَ ﴿١٨﴾

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٩﴾

وَهُبَايَانٌ كَرِتَّهُ بَيْنَ

١٨٢۔ اور سلام ہو سب مُرسَلِین پر۔

وَسَلَمُ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢١﴾

کا رب ہے۔

۱۸۳۔ اور سب حمد اللہ ہی کی ہے جو تمام جہانوں

## ~ ۲۸۔ ص ~

یہ سورۃؒ تیکی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی تواہی آیات ہیں۔

اس سورت کریمہ کا آغاز بھی حروف مقطعات میں سے ایک حرف ص سے فرمایا گیا ہے جس کی ایک تشریح مفسرین یہ بیان کرتے ہیں کہ ص سے مراد "صَادِقُ الْقُوْلُ" ہے یعنی وہ اللہ جس کی باقی ضرور پوری ہو کر رہیں گی۔ اور قرآن کو جو عظیم نصیحتوں پر مشتمل ہے اس بات پر گواہ ٹھہرایا گیا ہے کہ اس قرآن کا انکار محض جھوٹی عزت کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی خلافت کی وجہ سے ہے۔

اسی سورت میں حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کشف کا نظارہ پیش کیا گیا ہے جس سے انسانی فطرت کی حوصل ظاہر ہوتی ہے کہ اگر اسے نافوٰ فی صدری بھی غلبہ عطا ہو جائے تو پھر وہ سو فیصد غلبہ چاہتا ہے اور کمزوروں اور غریبوں کے لئے ایک فی صدر بھی نہیں چھوڑتا۔ گز شہزاد سورت میں جو بڑی بڑی طاقتوں کی بھگلوں کا ذکر ملتا ہے ان کا بھی صرف یہی مقصد ہے کہ تمام غریب ملکوں سے بادشاہت کے تمام حقوق پھیلن لیں اور بلا شرکت غیرے سب دنیا پر حکومت کریں۔ بالفاظ ادیگر یہ خدا کی دعویٰ ہے۔ اس کے بعد نوع انسان کو حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حوالہ سے یہ نصیحت فرمائی گئی ہے کہ آپ کے بھگلوں کا فیصلہ حق کے ساتھ کرنا چاہتے، علم اور تعذیٰ سے نہیں۔

اسی سورت میں حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق یہ ذکر ملتا ہے کہ آپ کو گھوڑوں سے بہت محبت تھی۔ اس واقعہ کی غلط تفسیر کرتے ہوئے بعض علماء یہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آپ گھوڑوں کو چکیاں دے رہے تھے اور ان کی بھگلوں پر ہاتھ پھیر رہے تھے کہ نماز کا وقت نکل گیا، اس پر حضرت سلیمان نے اپنی اس غلطت کا خصہ ان بے چارے گھوڑوں پر اٹا را اور ان کے قتل عام کا حکم دیا۔ لیکن اس انتہائی منحکم خیز تفسیر کو وہ آیت کلیہ جھٹکارہی ہے جس میں حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ان کو میری طرف واپس لے آؤ۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ انہیاء کو اللہ تعالیٰ کی ناطر جہاد کے لئے جو سورا یا عطا ہوتی ہیں وہ ان سے بے حد محبت کرتے ہیں اور بار بار ان کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا کہ میری امت کے لئے ایسے گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے برکت رکھو گئی ہے جو بغرض جہاد تارکے جاتے ہیں۔

اسی سورت میں حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک عظیم الشان صاحب صبر نبی کے طور پر بطور مثال پیش فرمایا گیا ہے اور وہ حقائق پیش فرمائے ہیں جو باعثِ میں کئی قسم کی عجیب و غریب کہانیوں کی صورت میں ملتے ہیں۔

سُورَةُ صَّ مَكْيَةٌ وَّ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تِسْعُ وَ ثَمَانُونَ آيَةً وَ خَمْسَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ صَادِقُ الْفَوْلِ : قول کا سچا۔ قسم ہے ذکر والے  
قرآن کی!

۳۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا  
(جھوپی) عزت اور مخالفت میں (بتلا) ہیں۔

۴۔ ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہم نے ہلاک کر دیں۔  
پس انہوں نے (مد کے لئے) پکارا جب کہ نجات کی  
کوئی راہ باقی نہ تھی۔

۵۔ اور انہوں نے تعب کیا کہ ان کے پاس انہی میں  
سے کوئی ڈرانے والا آیا۔ اور کافروں نے کہا یہ سخت  
بھوٹا جادوگر ہے۔

۶۔ کیا اس نے بہت سے معبودوں کو ایک ہی معبود بنا  
لیا ہے۔ یقیناً یہ (بات) تو سخت عجیب و غریب ہے۔

۷۔ اور ان میں سے ہر سے لوگ (یہ کہتے ہوئے)  
چلے گئے کہ جاؤ اور اپنے ہی معبودوں پر صبر کرو۔  
یقیناً یہ ایک ایسی بات ہے جس کا (کسی خاص مقصد  
سے) ارادہ کیا گیا ہے۔

۸۔ ہم نے تو اسی بات کی آنے والی ملت (کے بارہ)  
میں بھی نہیں سنی۔ یہ من گھر بات کے سوا کچھ نہیں۔

۹۔ کیا ہم میں سے اسی پر ذکر انداز گیا ہے؟ حقیقت

صَ وَ الْقُرْآنِ ذِي الدُّكْرِ ②

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عَرَّةٍ وَ شَقَاقٍ ③

كُمَا أَهْلَكَنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَاهُ  
وَلَاتِ حَيْنَ مَنَاصٍ ④

وَعَجِّبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مُّهَمٌّ  
وَقَالَ الْكُفَّارُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَابٌ ⑤

أَجَعَلَ الْأَلِهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا ۝ إِنَّ هَذَا  
لَشَيْءٌ عَجَابٌ ⑥

وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ افْشُوا  
وَاصْبِرُوا عَلَى الْهَتَّكُمْ ۝ إِنَّ هَذَا  
لَشَيْءٌ يُرِيدُهُ ⑦

مَا سَمِعْنَا بِهِذَا فِي الْمِلَةِ الْآخِرَةِ ۝ إِنَّ  
هَذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ⑧

إِنَّزَ اللَّٰهُ عَلَيْهِ الْدُّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا طَبِّلْ هُمْ

**فِ شَلِّ مِنْ ذُكْرِي بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا** یہ ہے کہ وہ میرے ذکر کے بارہ میں ہی شک میں  
بنتا ہیں (اور) حقیقت یہ ہے کہ ابھی انہوں نے  
میرا عذاب نہیں پچھا۔

**أَمْ عِنْدَهُمْ حَرَآئِنُ رَحْمَةٌ رَّبِّكَ**  
**الْعَزِيزُ الْوَهَابُ**

۱۰۔ کیا ان کے پاس تیرے کامل غلبہ والے (اور) بہت عطا کرنے والے رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟

**أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا  
بِيْنَهُمَا فَقَدْ يَرَوْنَاهُ فِي الْأَسْبَابِ** ⑦

جُنْدَ مَا هَنَالِكَ مَهْرُوفٌ مِنْ ۖ  
۲۰۔ (یہ بھی) آخراب میں سے ایک لٹکر (ہے) جو  
وہاں شکست دیا جانے والا ہے۔

**وَنَمُودٌ وَقَوْمٌ لُوطٌ وَاصْحَابُ لَعْيَكَةٍ**  
**أُولَئِكَ الْأَخْرَابُ ⑩**

**ان کل لاکڑب الرسل فَحَقٌ** ۱۵۔ (ان میں سے) ہر ایک نے رسولوں کو جھٹالا یا پس  
ان پر) میری سزا اواجب ہو گئی۔

إِصْبَرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَأذْكُرْ عَبْدَنَا  
دَاؤَدْ ذَا الْأَيْدِيْ إِنَّهُ أَوَّابٌ<sup>(١)</sup>

إِنَّا سَخَّنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يَسِّحَنْ بِالْعَشِيْ  
وَالْأَشْرَاقِ<sup>(٢)</sup>

وَالظِّيرَ مَهْسُورَةً طَمْلُكْ لَهُ أَوَّابٌ<sup>(٣)</sup>

وَشَدَّدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَهُ  
وَفَصَلَ الْخِطَابِ<sup>(٤)</sup>

وَهُلْ أَتَكَ نَبُوْا الْخَصِيْعِ إِذْ تَسْوَرْ رَوْ<sup>(٥)</sup>  
الْمِحْرَابِ<sup>(٦)</sup>

إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاؤَدْ فَقَرِزَعْ مِنْهُمْ قَاتُوا  
لَا تَهْفَ حَصْمِنْ بَاغِيْ بَعْضَنَا عَلَى  
بَعِصِ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ  
وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الْصِّرَاطِ<sup>(٧)</sup>

إِنَّ هَذَا آخِيْ لَهُ تَسْعِيْ وَتَسْعُونَ نَعْجَهَهُ  
وَلَنْ نَعْجَهَهُ وَأَحِدَهُ فَقَالَ أَكْفِلِنِيهَا  
وَعَزَّزَنِيْ فِي الْخِطَابِ<sup>(٨)</sup>

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَى

۱۸۔ صبر کر اس پر جو وہ کہتے ہیں اور ہمارے ہندے  
داود کو یاد کر جو بڑی دسترس والا تھا۔ یقیناً وہ عاجزی  
سے بار بار بچنے والا تھا۔

۱۹۔ یقیناً ہم نے اس کے ساتھ پہاڑوں کو سخر کر  
 دیا، وہ ذہلی ہوئی شام اور پھوٹی ہوئی صبح کے وقت  
 تشنج کرتے تھے۔

۲۰۔ اور اکٹھے کئے ہوئے پرندوں کو بھی (اس کے  
لئے سخر کر دیا تھا)۔ سب اس (یعنی رب) کے حضور  
بچنے والے تھے۔

۲۱۔ اور اس کی سلطنت کو ہم نے مضبوط کر دیا اور اسے  
حکمت اور فیصلہ کرن کلام بخشے۔

۲۲۔ اور کیا تیرے پاس جھگوٹے والوں کی خبر پہنچی  
ہے جب انہوں نے محل کی فیصلی کو پھلا کا؟

۲۳۔ جب وہ داؤد کے سامنے آئے تو وہ ان کی وجہ  
سے سخت گھبرا یا۔ انہوں نے کہا کوئی خوف نہ کر۔  
(ہم) دو جھگوٹے والے (ہیں) ہم میں سے ایک  
دوسرے پر زیادتی کر رہا ہے۔ پس ہمارے درمیان  
حق کے ساتھ فیصلہ کرو کوئی زیادتی نہ کرو اور ہمیں  
سیدھے رہتے کی طرف ہدایت دے۔

۲۴۔ یقیناً یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ننانوے دُنیا میں  
ہیں اور میری صرف ایک ڈنی ہے۔ پھر بھی یہ کہتا ہے  
کہ اسے بھی میری ملکیت میں شامل کردے اور بحث  
میں مجھ پر غالب آ جاتا ہے۔

۲۵۔ اس نے کہا اس نے تیری ایک ڈنی اپنی دُنیوں

نِعَاجِهٗ طَ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ يَبْغِي  
بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ طَ وَحْنَ  
دَأْوُدَ أَنَّمَا فَتَنَّنِهُ فَاسْتَغْفِرَ رَبَّهُ وَخَرَّ  
رَأْكَعًا وَآتَابَ ⑤

میں شامل کرنے کا سوال کر کے یقیناً تجھ پر علم کیا ہے۔ اور یقیناً بہت سے شریک ہیں کہ ان میں سے بعض، بعض دوسروں پر علم کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے اور بہت تحفظ کیے ہیں ایسے لوگ۔ اور داؤد نے سمجھ لیا کہ ہم نے اس کی آزمائش کی تھی۔ پس اس نے اپنے رب سے بخشش مانگی اور وہ بجز کرتے ہوئے گرفڑا اور توبہ کی۔

۲۶۔ پس ہم نے اس کو یہ (تصور) بخش دیا۔ اور یقیناً اسے ہمارے ہاں ایک قربت اور اچھا مقام حاصل تھا۔

۲۷۔ اے داؤد! یقیناً ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ پس لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور میلان طبع کی پیروی نہ کر ورنہ وہ (میلان) تجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے گا۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے رستے سے گمراہ ہو جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب (قدر) ہے بوجہ اس کے کہ وہ حساب کا دن بھول گئے تھے۔

۲۸۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے بے مقصود پیدا نہیں کیا۔ یہ ان لوگوں کا محض گمان ہے جنہوں نے انکار کیا۔ پس آگ (کے عذاب) کی ہلاکت ہو ان پر جنہوں نے کفر کیا۔

۲۹۔ کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور یہ اعمال بجالائے ویسا ہی قرار دے دیں گے جیسے زمین میں شاد کرنے والوں کو یا کیا ہم تقویٰ اختیار کرنے والوں کو بدکرداروں جیسا سمجھ لیں گے؟

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ طَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَى  
وَحُسْنَ مَا بِ ⑥

يَدَأْوُدَ إِنَّا جَعَلْنَاكَ حَلِيقَةً فِي الْأَرْضِ  
فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعْ  
الْهَوْى فِيْضِلَكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ طَ إِنَّ  
الَّذِينَ يَضْلُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَنَّمَّا  
عَذَابُ شَدِيدٍ بِمَا نَسْوَاهُ يَوْمَ الْحِسَابِ ⑦

وَمَا حَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا  
بَا طَلَّا طَ ذَلِكَ ظُنُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا طَ فَوْيُلَ  
لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ⑧

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ  
كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ هَآمْ نَجْعَلُ  
الْمُتَّقِينَ كَالْفَجَارِ ⑨

۳۰۔ عظیم کتاب ہے ہم نے تیری طرف نازل کیا، برکت دی گئی ہے تاکہ یہ (لوگ) اس کی آیات پر تذکریں اور تاکہ عقل والے صحیح پکریں۔

۳۱۔ اور ہم نے داؤد کو سیمان عطا کیا۔ کیا ہی اچھا بندہ تھا۔ یقیناً وہ بار بار عاجزی سے جھکنے والا تھا۔

۳۲۔ جب شام کے وقت اس کے سامنے تیز رو گھوڑے لائے گئے۔

۳۳۔ تو اس نے کہا یقیناً میں مال کی محبت اپنے رب کی یاد کی وجہ سے کرتا ہوں۔ یہاں تک کہ وہ اوت میں چلے گئے۔

۳۴۔ (اس نے کہا) انہیں دوبارہ میرے سامنے لاو۔ پس وہ (ان کی) پنڈلیوں اور گردنوں پر (پیار سے) ہاتھ پھیرنے لگا۔ ①

۳۵۔ اور یقیناً ہم نے سیمان کو آزمایا اور ہم نے اس (کی سلطنت) کے تحت پر (عقل و شعور سے عاری) ایک جد پھینک دیا۔ تب وہ (اللہ ہی کی طرف) ٹھکا۔ ②

① آیت ۳۲ : اس سے اکو مفسرین یہ مراد یعنی ہیں کہ حضرت سلیمان کو اپنے گھوڑوں کے لشکر سے اتنی محبت تھی کہ ان کے قوارے میں گھوڑا آپ کی نماز تھا ہو گئی۔ پس اس غصہ میں انہوں نے ان سب کی لوگوں کاٹ دالیں اور گردنوں کوں سے جدا کر دیا۔ یہ نہایت ہی احتقاد تو یہ ہے جو قرآن کریم کی طرف منسوب کرنا اس کی بہت ہے۔ اگر نماز قضا ہوئی تھی تو پھر پہلے نماز پر ہے کہ آنچا ہے تھا۔ نیز گھوڑوں کو دیکھنے کا نثارہ تو انہوں نے اپنی مرضی سے کیا تھا، گھوڑوں بے چاروں کا کیا قصور تھا کہ ان کی گرد نہیں ماری جاتا۔ حقیقت یہ ہے کہ چونکہ اللہ تعالیٰ کی خاطر جہاد کے لئے یہ لشکر کھاگی تھا اس لئے ان سے الہمار محبت کے لئے آپ نے ان کی پنڈلیوں اور انوں پر ہاتھ پھیرا، جیسا کہ آجکل بھی گھوڑوں سے محبت کرنے والائی سلوک کرتا ہے۔

② اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا دارث ندو حامل صفات رکھتا تھا زکر محبت کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا اس لئے ایک بے کار جسد کی طرح تھا۔ والغیثاً علیٰ گُرْسِیہ سے مراد اس کا تحت نہیں ہوتا ہے۔ اس آیت پر بھی بعض علماء نے بہت زیادہ تلمیز کیا ہے اور حضرت سلیمان کو گویا فاسق قرار دیتے ہیں۔ ان کے بیان کے مطابق ایک خوبصورت عورت جو آپ کی بیوی نہیں تھی وہ آپ کی کرسی پر مندا فروز ہوئی اور آپ نے اس سے بڑی حرکت کا ارادہ کر لیا کہ یہ تو اللہ کی طرف سے میرے لئے ایک آزمائش تھی۔ پس یہ کہانی اس کہانی سے ملتی جلتی ہے جو حضرت یوسف کے متعلق مجھی مفسرین نے گھری ہوئی ہے۔

كِتَابُ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ مُبَرَّكٌ لَّيْدَ بَرَّوْا  
إِيَّهُ وَلِيَتَذَكَّرَ أَوْلُوا الْأَلْبَابِ ③

وَوَهَبْنَا لِدَوْدَ سَلَيْمَنَ طَغْمَ الْعَبْدِ  
إِنَّهُ أَوَابِ ④

إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصِّفَنِ  
الْجِيَادِ ⑤

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ  
ذِكْرِ رَبِّيٍّ حَتَّىٰ تَوَارَثْ بِالْحِجَابِ ⑥

رَدُّهُوَهَا عَلَىٰ فَطِيقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ  
وَالْأَعْنَاقِ ⑦

وَلَقَدْ فَتَنَّا سَلَيْمَنَ وَالْقَيْنَاعَلِيٍّ گُرْسِيِّهِ  
جَسَدًا شَمَّ أَنَابِ ⑧

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا  
يَتَبَغِّي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۝ إِنَّكَ أَنْتَ  
الْوَهَابٌ ①

فَسَخْرَنَاهُ الرِّيحُ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً  
حَيْثُ أَصَابَ ②

وَالشَّيْطَانُ كُلُّ بَنَاءٍ وَعَوَاصِ ③

وَاحْرَيْنَ مُقَرَّبَيْنَ فِي الْأَصْفَادِ ④

هَذَا عَطَاؤُنَا فَأَمْنِنْ ۝ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ  
حِسَابٍ ⑤

وَإِنَّهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَالٍ ⑥

وَإِذْ كُرْعَبَدَنَا آئُوبَ إِذْنَادِي رَبِّهِ آتَىٰ ۝  
مَسَنِي الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ⑦

أَرْكُض بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ  
وَشَرَابٌ ⑧

۱۔ اس آیت کریمہ میں ساری گزندشت آیات کا آخری نتیجہ کامل دیا گیا ہے۔ جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کا بیٹا درود حانیت رکھتا ہے نہ  
حکومت کا اہل ہے تو آپ نے خدا کے لئے بددعا کی اور اللہ تعالیٰ سے الجما کی کہ میرے بعد پھر اتنی بڑی سلطنت کسی اور کو عطا نہ ہو۔ پس  
تاریخ سے ثابت ہے کہ حضرت سلیمان کے بعد وہ سلطنت مسلسل انحطاط پر یہ ہوئی۔

۲۲۔ اور پھر ہم نے اسے اس کے اہل خانہ اور ان کے علاوہ ان جیسے اور بھی عطا کر دیئے اپنی رحمت کے طور پر اور اہل عقل کے لئے ایک سبق آموز ذکر کے طور پر۔

۲۳۔ اور خشک اور ترشاخوں کا چکنا پہنچانا تھا میں نے اور اسی سے ضرب لگا اور (اپنی) قسم کو جھوٹا نہ کر۔ یقیناً ہم نے اسے بہت صبر کرنے والا پایا۔ کیا ہی اچھا بندہ تھا۔ یقیناً وہ بار بار عاجزی سے جھکتا والا تھا۔ ①

۲۴۔ اور یاد کر ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو جو بہت دسترس والے اور صاحب بصیرت تھے۔

۲۵۔ یقیناً ہم نے انہیں خالصہ آخرت کے گھر کے ذکر کی وجہ سے جن لیا۔

۲۶۔ اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک ضرور چنیدہ (اور) بہت خوبیوں والے لوگوں میں سے تھے۔

۲۷۔ اور اسماعیل کو بھی یاد کر اور السع کو اور ذوالکفل کو اور وہ سب بہترین لوگوں میں سے تھے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ  
رَحْمَةً مِنَّا وَذُكْرًا لِأُولَى الْأَلْبَابِ ②  
وَخُذْ دِيَدَكَ ضَعْفًا فَاصْرِبْ بِهِ وَلَا  
تَحْتَطْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نَعْمَ الْعَبْدُ  
إِنَّهُ أَوَّابٌ ③

وَأَذْكُرْ عِبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ  
وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِيْ وَالْأَبْصَارِ ④  
إِنَّا أَحَصَنْهُمْ بِخَالِصَةٍ ذُكْرَى الدَّارِ ⑤  
وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَينَ  
الْأَحْيَارِ ⑥

وَأَذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكَفْلِ ⑦  
وَكُلُّ قِنْ الْأَحْيَارِ ⑧

① آیات ۲۲ تا ۲۵ : حضرت ایوب کوشیطان نے جو دکھل پہنچا یا تھا وہ بہت ہی دردناک تھا۔ باختیل کے مطابق، بہت ہی تخت چلدی بیاری لگ گئی تھی جس کی وجہ سے اہل و عیال بھی کراہت کرتے ہوئے ان کو کوڑے کے ذمیر پر چھوڑ گئے تھے۔ قرآن کریم نے کوئی ایسا ذکر نہیں فرمایا۔

قرآن کریم کے مطابق حضرت ایوب کو اللہ تعالیٰ نے ایک شاخوں والی بھنی سے اپنی سواری کو ہاتکے کا رشا فرمایا اور ہدایت کی کہ اپنی قسم ذمتوں اس کے مخلوق یہ عجیب و غریب قسمہ بیان کیا جاتا ہے کہ یہاں گھوڑی مراد بھی بلکہ یہوی مراد ہے۔ آپ نے اپنی یہوی کو سوتی کی سو سڑیں مارنے کی قسم کھائی تھیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جماڑوں اردوں میں سو سچے ہوتے ہوں گے تو قسم پوری ہو جائے گی۔ مگر یہ قسم بالکل فرضی ہے۔ جن انبیاء کی یہویاں ان سے باغی ہوئی تھیں ان میں حضرت ایوب کی یہوی کا کہیں ذکر نہیں ملتا۔ پس ہدفنا سے سواری کو ہاتکنے کا حکم ہے جو ان کو اس پانی تک پہنچادے گی جس کے استعمال سے آپ کو خدا نصیب ہو گی۔

اللہ تعالیٰ نے جب حضرت ایوب کو شفاعة عطا فرمادی تو نہ صرف یہ کہ آپ کی خبر گیری کے لئے آپ کو اہل عطا کئے بلکہ ان جیسی ایک فدائی جماعت بھی عطا کر دی گئی۔

- ۵۰۔ یہ ایک عظیم ذکر ہے اور یقیناً متفقین کے لئے  
بہت اچھاٹھکانا ہوگا۔
- ۵۱۔ یعنی ہمیشہ کے باغات ہونگے۔ ان کی غاطر  
دروازے اچھی طرح کھل رکھے جائیں گے۔
- ۵۲۔ ان میں وہ تکیوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں  
گے (اور) وہاں بکثرت طرح طرح کے میوے اور  
مشروب طلب کرہے ہوں گے۔
- ۵۳۔ اور ان کے پاس (جیادر) نظریں جھکائے  
رکھنے والی ہجولیاں ہوں گی۔ ①
- ۵۴۔ یہ ہے وہ جس کا حساب کے دن کے لئے تم  
 وعدہ دیئے جاتے ہو۔
- ۵۵۔ یقیناً یہ ہمارا رزق ہے۔ اس کا ختم ہو جانا ممکن نہیں۔
- ۵۶۔ سبی ہوگا۔ اور یقیناً سرکشوں کے لئے ضرور سب  
سے بُری اوشے کی جگہ ہے۔
- ۵۷۔ جنم۔ وہ اس میں داخل ہوں گے۔ پس کیا ہی  
بُرآنچھوتا ہے۔
- ۵۸۔ یہ ضرور ہوگا۔ پس وہ اسے چکھیں (یعنی) کھوتا  
ہوا اور نبستہ پانی۔
- ۵۹۔ اور دوسرا بھی اس سے ملتی جاتی چیزیں ہوں گی۔
- ۶۰۔ یہ وہ لشکر ہے جو تمہارے ساتھ (اس میں) داخل  
ہونے والا ہے۔ ان کے لئے کوئی مر جانا نہیں۔ یقیناً  
وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔
- ۶۱۔ وہ (العنت ڈالنے والے گروہ سے) کہیں گے بلکہ  
تم ہی (ملعون) ہو، تمہارے لئے کوئی مر جانا نہیں، تم  
ہی ہو جنہوں نے ہمارے لئے یہ کچھ آگے بھجا ہے۔  
پس کیا ہی بُری قرار کی جگہ ہے۔

① ان کے پاس نظریں جھکائی رکھنے والی دو شیرا میں ہوں گی۔ یہ بھی ایک تفہیل ہے جس سے ان کا انکسار اور حیا مراد ہے۔

**هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ الْمُمْتَقِينَ لَهُسْنَ مَآبٍ**

**جَنَّتِ عَدْنٍ مُّفْتَحَةٌ لَهُمُ الْأَبْوَابُ**

**مُشَكِّلُونَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا يُفَاقَ كَهْةٌ**

**كَثِيرٌ وَشَرَابٌ** ②

**وَعِنْهُمْ قِصْرَتُ الظُّرُفُ فَأَتْرَابٌ** ③

**هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ** ④

**إِنَّ هَذَا لِرِزْقٍ مَالَهُ مِنْ نَفَادٍ** ⑤

**هَذَا وَإِنَّ لِلطَّغَيْنَ لَشَرٌ مَآبٍ**

**جَهَنَّمَ يَصْلُوُهَا فَيُئْسَ الْمُهَادَ** ⑥

**هَذَا فَلِيَدُ وَقْوَهُ حَمِيمٌ وَغَسَاقٌ** ⑦

**وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَرْوَاحٌ** ⑧

**هَذَا فَوْحٌ مُّتَّحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْجَحًا**

**بِهِمْ إِنَّهُ صَالُو الْتَّارِ** ⑨

**قَاتُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْجَحًا بِكُمْ أَنْتُمْ**

**قَدْ مَمْوَةٌ لَنَا فَيُئْسَ الْقَرَارُ** ⑩

**قَالُوا رَبَّنَا مِنْ قَدْمَ لَنَا هَذَا فِرْزَدٌ عَذَابًا  
صِعْفَانَ فِي الثَّارِ** ⑤

وَقَائِمُوا مَعَنَ الْأَتَارِي رِجَالًا كَثِيرًا  
لَعَدُّهُم مِّنَ الْأَسْرَارِ ۖ

۲۷۔ کیا ہم نے انہیں حقیر سمجھ رکھا تھا اُن (کی پیچان)  
سے ہماری نظریں بُوک گئیں؟

**قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِّرٌ وَمَا مِنَ الْإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ كُلُّ مَعْبُودٍ بَلْ مُنْكَرٌ لِلَّهِ جُوْدَاحَدٌ (أَوْ) صَاحِبُ جَرْوَتِ الْوَاحِدُ الْفَقَاهِرُ**

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا  
الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝

۲۷۔ آسمانوں اور زمین کا رب اور اس کا جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ کامل غلبہ والا (اور) بہت بخشش والا ہے۔

۶۸۔ تو کہہ دے یہ ایک بہت بڑی خبر ہے۔ ﴿۱﴾

۶۹۔ تم اس سے اعراض کر رہے ہو۔ ﴿۱﴾

**مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمُلَّا الْأَعْلَى** ۗ ۷۰۔ مجھے ملا اعلیٰ کا کوئی علم نہیں تھا جب وہ بحث کر رہے تھے۔ **اذْ يَخْصُّ صَمْوَنَ** ۶۵

۱۷۔ مجھے تو محض یہ وحی کی جاتی ہے کہ میں ایک کھلا کھلا  
رُوحی اُنیٰ آنما آنا ندیں رُمیں گے ۱۸۔ ڈرانے والا ہوں۔

۷۲۔ جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا یقیناً میں  
مٹی سے بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

۷۳۔ پس جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کر لوں اور اس میں اپنی روح میں سے کچھ پھونک دوں تو اس کے سامنے بجہ کرتے ہوئے گر پڑو۔

۷۴۔ اس پر سب کے سب فرشتوں نے بجہ کیا۔

۷۵۔ مگر ابليس نہیں۔ اس نے انکھار کیا اور وہ تھاں کی کافروں میں سے۔

۷۶۔ اس نے کہا۔ ابليس! تجھے کس چیز نے اسے بجہ کرنے سے منع کیا ہے میں نے اپنی (قدرت کے) دونوں ہاتھوں سے تخلیق کیا تھا؟ کیا تو نے عکبر سے کام لایا ہے یا تو بہت اوپرے لوگوں میں سے ہے؟

۷۷۔ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ ٹو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

۷۸۔ اس نے کہا پس یہاں سے نکل جا۔ ٹو یقیناً دھنکارا ہوا ہے۔

۷۹۔ اور یقیناً تجھ پر میری لعنت پڑے گی جزا مرا کے دن تک۔

۸۰۔ اس نے کہا اے میرے رب! اس صورت میں مجھے اس دن تک مہلت دے دے جس دن (لوگ) ہمبوٹ کئے جائیں گے۔

۸۱۔ اس نے کہا پس یقیناً ٹو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔

۸۲۔ ایک معلوم وقت کے دن تک۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوْحِي  
فَقَعُوا لَهُ سَجِدِينَ ⑦

فَسَجَدَ الْمَلِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ⑧

إِلَّا إِبْلِيسٌ أَسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ  
الْكُفَّارِينَ ⑨

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا  
خَلَقْتُ بِيَدِيٍّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ  
الْعَالَمِينَ ⑩

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ حَلَقْتِنِي مِنْ ثَارِ  
وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ⑪

قَالَ فَأَخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ⑫

وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَةٌ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ⑬

قَالَ رَبِّيْ فَأَنِظِرْنِي إِلَى يَوْمٍ  
يُبَعَثُونَ ⑯

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنَظَّرِينَ ⑭

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ⑮

۸۳۔ اس نے کہا تو پھر تیری عزت کی قسم! میں ضرور ان سب کو گمراہ کروں گا۔

۸۴۔ سوائے ان میں سے تیرے اُن بندوں کے جو (تیرے) چیزیں ہوں گے۔ ①

۸۵۔ اس نے کہا پس حق تو یہ ہے اور میں لازماً حق ہی کہتا ہوں۔

۸۶۔ میں ہم تو ضرور بھردوں کا تھا سے اور ان سب سے جوان میں سے تیری پیروی کریں گے۔

۷۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس (بات) پر کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ ہی میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔

۸۔ یہ تو تمام جہانوں کے لئے ایک عظیم نصیحت کے سوا کچھ نہیں۔

۹۔ اور کچھ عرصہ کے بعد تم لوگ اس کی حقیقت کو ضرور جان لو گے۔

قالَ فَيَعْزِزُ تِلْكَ لَاْغُو يَنْهَمُ أَجْمَعِينَ ⑦

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ⑧

قالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ⑨

لَا مُلَكٌ بِجَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبَعَكَ  
مِنْهُمُ أَجْمَعِينَ ⑩

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا آتَا  
مِنَ الْمُتَكَبِّلِينَ ⑪

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ⑫

وَلَتَعْلَمُنَّ بَشَاءَ بَعْدَ حِينٍ ⑬

① آیات ۸۲-۸۳: شیطان کو جب خدا تعالیٰ نے دھنکار دیا تو اس نے اپنا شوئی میں خدا تعالیٰ سے مہلت مانگی کہ جن بندوں کو ٹوٹنے مجھ پر ترجیح دی ہے ان کو میں اگر مجھے مہلت ملے تو ہر طرح کا دھوکہ دے کر تھا سے پھین لوں گا اور تیری بجائے وہ میری عبادت کریں گے۔ سوائے تیرے اُن بندوں کے جو تیرے لئے خاص ہو چکے ہوں۔ ان پر میرا کوئی لس نہیں چلے گا۔

## الرُّمَرُ ۳۹

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چھپتہ آیات ہیں۔

اس سے پہلی سورت کے آخر میں دین کو اللہ کے لئے خالص کرنے والے ایسے بندوں کا ذکر ہے جنہوں نے شیطان کی عبادت کا انکار کیا اور خالصۃ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سرخود رہے۔ اور اس سورت کے آغاز ہی میں یہ اعلان ہے کہ اے رسول ادین کو اللہ کے لئے خالص کرتے ہوئے اسی کی عبادت کر۔ یقیناً اللہ تعالیٰ خالص دین کو ہی قبول فرماتا ہے۔

اس کے بعد مشرکین کی ایک دلیل کا رذ فرمایا گیا ہے۔ وہ بت پرسی کی عومنا یہ تو یہ پیش کرتے ہیں کہ یہ مصنوعی خدا ہمیں اللہ سے قریب کرنے کا وسیلہ بنتے ہیں۔ فرمایا ہرگز ایسا نہیں بلکہ وسیلہ تو ہی بنے گا جس کا دین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح خالص ہے اور اس میں شرک کا کوئی شایبہ نہیں۔

اس کے بعد اس حقیقت کا اعادہ فرمایا گیا ہے کہ انسانی زندگی کا آغاز نفس واحدہ سے ہوا تھا۔ پھر جب انسان ماں کے رحم میں بطور جنین اپنی ترقی کی منازل طے کرنے لگا تو وہ جنین تین اندر ہیروں میں چھپا ہوا تھا۔ پہلا اندر ہر ماں کے پیٹ کا اندر ہیرا ہے جس نے رحم کو ڈھانکا ہوا ہے۔ دوسرا اندر ہیرا خود رحم کا اندر ہیرا ہے جس میں جنین پرورش پاتا ہے اور تیسرا اس پلیسنتا (Placenta) کا اندر ہیرا ہے جو رحم مادر کے اندر جنین کو سینٹے ہوئے ہوتا ہے۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اعلان کرنے کا اذن دیا کہ مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کو اسی کے لئے خالص کردوں۔ اس کے بعد فرمایا کہ تو کہہ دے کہ اللہ ہی ہے جس کے لئے میں اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے عبادت کرتا رہوں گا۔ تم اپنی جگہ اس کے سوا جس کی چاہے عبادت کرتے پھر وہ اور ان کو بتا دے کہ اگر وہ ایسا کریں گے تو یہ بہت گھائی والاصودا ہو گا کیونکہ وہ اپنے آپ کو بھی اور اپنی آنندہ نسلوں کو بھی اس بھی کے ذریعہ مگر اہ کرنے کا موجب بنیں گے۔

اس کے بعد یہ سوال اٹھایا گیا ہے کہ کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ذکر کے لئے کشادہ فرمادیا ہو یا دوسرا لفظوں میں جسے شرح صدر عطا فرمادیا گیا ہو۔ اس کا جواب ظاہر آمد کرنیں مگر اس سوال میں ہی ضمیر ہے اور وہ یہ ہے کہ ایسے شخص سے بہتر اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ پس بہت ہی بد قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنے رب کے ذکر سے غافل رہتے ہیں۔

اس سورت کی آیت نمبر ۲۷ میں یہ اعلان فرمایا گیا ہے کہ اللہ تھے ایک بہت ہی دلکش بات یہاں فرماتا ہے جو یہ ہے کہ اللہ نے تھجھ پر ایک بار بار پڑھی جانے والی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں بعض ایسی آیات بھی ہیں جو قتابہات میں اور وہ جوڑا جوڑا ہیں۔ مگر ان کی تعریج میں یعنیہ اس سے ملتی جلتی اور بھی آیات موجود ہیں جو حق کی جمیجو کرنے والوں کو قتابہ آیات سمجھنے کی توفیق عطا فرمائیں گی۔ یہ وہی حضور ہے جو یقینیٰ بغضہ بعضًا میں یہاں ہوا ہے۔ ایک دوسری جگہ فرمایا کہ جو رَاسْخُونَ فِي الْعِلْمِ ہیں ان کے سامنے تو کوئی آیت بھی قتابہ نہیں رہتی۔

اسی سورت میں وہ آیت کریمہ بھی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوئی تھی اور حضور نے ایک الگو تھجی تیار کرو کر اس کے لگنیوں میں اسے کندہ کرایا تھا یعنی الیٰسُ اللہُ بِكَافِ غَبَّدَہ، (کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں)۔ اسی مناسبت سے احمدی ایسی الگو تھجیاں تبر کا اور ایک فال کے طور پر اپنی الگیوں میں پہنچتے ہیں۔

اس سورت کی آیت نمبر ۲۳ میں ایک عظیم الشان راز سے پرده اٹھایا گیا ہے کہ نیند بھی ایک قسم کی موت ہے جس میں روح یا شعور بار بارڈھتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ نے ایسا نظام مقرر فرمایا ہے کہ میں معین وقت پر دماغ کی تد سے نکلا کر پھر واپس ابھر آتا ہے۔ سائنس دانوں نے اس پر تحقیق کی ہے اور بتایا ہے کہ یہ واقعہ معین وقت میں ایک سوئے ہوئے شخص سے بار بار پیش آتا رہتا ہے۔ اس معین وقت کو ایک اتنا کم گھنٹی سے بھی ناپا جا سکتا ہے اور اس مدت میں کسی قسم کا کوئی فرق نظر نہیں آئے گا۔ پھر جب اللہ تعالیٰ اس نفس کو ڈوبنے کے بعد دوبارہ واپس نہیں بھیجا تو اسی کا نام موت یاد فات ہے۔

کیونکہ یہاں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کا اور اس دنیا سے ہمیشہ کی جدائی کا ذکر آ رہا ہے اس لئے وہ جو جواب دی کا خوف رکھتے ہیں ان کو یہ خوشخبری بھی دیکھی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے گناہوں کو معاف کرنے کی قدرت رکھتا ہے کیونکہ وہ بہت بخششے والا اور بار بار حرم کرنے والا ہے۔ پس اللہ کے حضور جھکو اور اسی کے سپرد ہو جاؤ پیشتر اس سے کوہہ عذاب تھیں آپکے اور پھر قوبے سے پہلے تھاری موت واقع ہو جائے اور انسان حسرت سے یہ اعلان کرے کہ کاش میں اللہ تعالیٰ کے پہلو میں یعنی اس کی نظر کے سامنے اس قدر گناہوں کی جرأت نہ کرتا۔

اس سورت کا نام الرُّمَر ہے اور آخر پر دو آیات میں زُمُر (گروہ) کو دو حضور میں تقسیم فرمایا گیا ہے۔ ایک وہ ہیں جو گروہ در گروہ جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے اور ایک وہ جو گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے۔

سُورَةُ الرُّمَرْ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتٌّ وَ سَبْعُونَ آيَةً وَ ثَمَانِيَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اس کامل کتاب کا نزول کامل غلبہ والے (اور)  
بہت حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنْ اللَّهِ الْعَزِيزِ  
الْحَكِيمِ ①

۳۔ یقیناً ہم نے تیری طرف (اس) کتاب کو حق کے  
ساتھ اٹا رہے۔ پس اللہ کی عبادت کر اُسی کے لئے  
دین کو خالص کرتے ہوئے۔

۴۔ خبردار اخالص دین ہی اللہ کے شایان شان ہے اور  
وہ لوگ جنہوں نے اُس کے سودوست اپنائے ہیں  
(کہتے ہیں کہ) ہم اس مقصد کے سوا ان کی عبادت نہیں  
کرتے کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کرتے ہوئے قرب کے  
اوپنج مقام تک پہنچا دیں۔ یقیناً اللہ ان کے درمیان اُس  
کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اللہ  
ہرگز اُسے بدایت نہیں دیتا جو حموٹا (اور) سخت ناشکرا ہو۔

۵۔ اگر اللہ چاہتا کہ وہ کوئی بیٹا اپنائے تو اُسی میں سے  
جو اس نے پیدا کیا ہے جسے چاہتا اپنا لیتا۔ وہ بہت  
پاک ہے۔ وہی اللہ واحد (اور) صاحب جبروت ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدْ  
اللَّهَ مُخْلِصًا لِّهِ الدِّينَ ①

أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْخَالِصُ ۖ وَالَّذِينَ  
الْخَدُودُ أَمْنُ دُونَهُ أَوْلَاءُ مَانِعُبُدُهُمْ  
أَلَا لِيَقْرَبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَى ۖ إِنَّ اللَّهَ  
يَحْكُمُ بِيَمِنِهِمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَحْتَلِفُونَ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهِدِي مَنْ هُوَ كَذِيبٌ كُفَّارٌ ①  
لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَخَذِّدَ وَلَدًا لَا صَطْفَلِي  
مَمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ لَا سَبِّحَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ  
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ①

۶۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔  
وہ دن پر رات کا خول پڑھا دیتا ہے اور رات پر دن کا

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يَكُوْرُ  
أَتَيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيَكُوْرُ النَّهَارَ عَلَى أَتَيْلِ

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ طَّعْلَجُ يَجْرِي  
لِأَجْلِ مُسَىٰ طَّالَهُ الْعَرِيزُ  
الْفَهَارُ ①

غول چڑھا دیتا ہے۔ اور اُسی نے سورج اور چاند کو سخّر کیا۔ ہر ایک اپنی مقررہ میعاد کی طرف سخّر ہے۔ خبردار وہی کامل غلبہ والا (اور) بہت بخشے والا ہے۔

۷۔ اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اُسی میں سے اُس نے اس کا جوڑا بنایا۔ اور اس نے تمہارے لئے چوپا یوں میں سے آٹھ جوڑے نازل کئے۔ وہ تمہیں تمہاری ماوں کے پیوں میں تین انڈیروں میں ایک خلق کے بعد دوسرا خلق عطا کرتے ہوئے پیدا کرتا ہے۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا اور کوئی معبد نہیں۔ پس تم کہاں التے پھرائے جاتے ہو؟ ②

۸۔ اگر تم انکار کرو تو یقیناً اللہ تم سے مستغی ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو وہ اسے تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجہ اخانے والی کسی دوسری کا بوجہ نہیں اخھائے گی۔ پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف لوٹا ہے۔ پس وہ تمہیں ان اعمال سے باخبر کرے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ یقیناً وہ سینوں کے رازوں کو خوب جانتا ہے۔

حَكَمَ مِنْ نَفِسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَنِيَةً أَزْوَاجٍ طَيْلُقُكُمْ فِي بَطْوَنِ أَمْهِنِكُمْ حَلْقَافِنْ بَعْدَ حَلْقِ فِي ظُلْمَتِ ثَلَثٍ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ طَلَّا إِلَهٌ إِلَّا هُوَ فَإِنَّ تُصَرِّفُونَ

إِنْ تَكُفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ طَ وَلَا يَرْضُى لِعِبَادِهِ الْكُفَرَ طَ وَإِنْ تَشْكِرُوا يَرْضَصَةُ لَكُمْ طَ وَلَا تَرِزُّ وَإِزْرَةُ وَرْزَ أَخْرَى طَ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيَنْتَهِيُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ طَ إِنَّهُ عَلِيمٌ

### بِذَاتِ الصَّدُورِ ③

۱) لظا اُنزوں گو اتنا نے کے مختہ رکھتا ہے لیکن یہاں ان غیر معمولی فائدہ مند چیزوں کو پیدا کرنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے نہ کہ جسمانی طور پر آسان سے اتنا نے کے معنوں میں۔ سب دنیا کو علم ہے کہ مولیٰ آسمان سے بارش کی طرح نہیں گرا کرتے اس کے باوجود ان کے لئے نزول کا لظا اس لئے لایا گیا ہے کہ وہ نبی نوع انسان کے لئے بے شمار فائدہ رکھتے ہیں۔ لیکن لظا ”نزول“ حضرت عیسیٰ کی آمد یعنی کے لئے استعمال ہوا ہے۔ لیکن سب سے بڑھ کر آخر پر حضرت ﷺ کے متعلق بھی لظا نزول اس استعمال ہوا ہے جیسا کہ فرمایا قَدْ نَزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا رَّسُولاً (سورۃ الطلاق: ۱۱-۱۲)۔ تمام علماء تسلیم کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جسمانی طور پر آسان سے نہیں اترے تھے۔ ان کو چاہئے کہ حضرت عیسیٰ کے نزول کے متعلق بھی اپنے عقائد پر نظر فانی کریں۔

وَإِذَا مَسَ الْإِنْسَانَ ضُرًّا دَعَ رَبَّهُ مُنِيبًا  
 إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا حَوَّلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ  
 يَكْدُحُوا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلٍ وَجَعَلَ اللَّهُ أَنْذَادًا  
 لِّيُضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ  
 فَلِيَأْلُو ۗ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّارِ ①

۹۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف چھو جاتی ہے تو وہ اپنے رب کو اس کی طرف جھکتے ہوئے پکارتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اس بات کو بھول جاتا ہے جس کے لئے وہ پہلے دعا کیا کرتا تھا اور وہ اللہ کے شریک نہ ہوانے لگتا ہے تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کر دے۔ تو کہہ دے کہ اپنے کفر سے کچھ تھوڑا سا عارضی فائدہ اٹھا لے۔ یقیناً تو الہی نار میں سے ہے۔

۱۰۔ کیا وہ جورات کی گھڑیوں میں عبادت کرنے والا ہے (سبھی) سجدہ کی حالت میں، اور (کبھی) قیام کی صورت میں، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے (صاحب علم نہیں ہوتا؟) تو پوچھ کر کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً عقل والے ہی بصیرت پکڑتے ہیں۔

۱۱۔ تو کہہ دے کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو۔ اُن لوگوں کے لئے جو احسان سے کام لیتے ہیں اس دنیا میں بھی بھلائی ہوگی اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ یقیناً صبر کرنے والوں ہی کو بغیر حساب کے ان کا بھرپور اجر دیا جائے گا۔

۱۲۔ تو کہہ دے کہ مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت اُسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے کروں۔

۱۳۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب فرمابرداروں میں سے پہلا ہو جاؤں۔

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ أَنَّاءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَ قَائِمًا  
 يَحْدُرُ الْآخِرَةَ وَ يَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ ۖ  
 قُلْ هُلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَ الَّذِينَ  
 لَا يَعْلَمُونَ ۖ إِنَّمَا يَذَكِّرُ أَوْلَوْا  
 الْأَبَابِ ۖ

قُلْ يَعْبَادُ الَّذِينَ أَمْتُوا أَنْقُوا رَبَّكُمْ ۖ  
 لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ  
 وَ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۖ إِنَّمَا يُؤْفَقُ  
 الصَّابِرُونَ أَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ②

قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُحْلِصًا  
 لِلَّهِ الدِّينَ ۖ

وَ أُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ③

قُلْ إِنَّكَ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّكَ

عَذَابٌ يَوْمٌ عَظِيمٌ<sup>④</sup>

قُلِّ اللَّهُ أَعْبُدُ مُحَلِّصَالَهُ دِينِي<sup>۵</sup>

فَاعْبُدُوا مَا شَاءْتُمْ مِنْ دُونِهِ قُلْ إِنَّ

الْخَسِيرُونَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

وَآهَلُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَلَا ذَلِكَ هُوَ

الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ<sup>۶</sup>

لَهُمْ مِنْ فُوقِهِمْ ظَلَلَ مِنَ الشَّارِ وَمِنْ

تَحْمِمْ ظَلَلَ ذَلِكَ يَحْوِفُ اللَّهُ بِهِ

عِبَادَةً لِيُبَادِ فَاتَّقُونَ<sup>۷</sup>

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الصَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا

وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبَشَرَى فَبَشِّرْ

عِبَادَةً<sup>۸</sup>

الَّذِينَ يَسْمَعُونَ الْقَوْلَ فَيَسْبِعُونَ

أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ

وَأُولَئِكَ هُمُ أُولُو الْأَبَابِ<sup>۹</sup>

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ

شَقِّدُ مَنْ فِي الشَّارِ<sup>۱۰</sup>

۱۲۔ تو کہہ دے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو یقیناً ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

۱۳۔ تو کہہ دے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں اسی کے لئے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے۔

۱۴۔ پس تم اسے چھوڑ کر جس کی چاہ ہو عبادت کرتے پھر وہ تو کہہ دے کہ یقیناً حقیقی گھٹاٹا پانے والے وہ یہ جنہوں نے اپنی جانوں اور اپنے اہل و عیال کو قیامت کے دن گھٹائے میں ڈالا۔ خبردار یہی بہت کھلا کھلا گھٹاٹا ہے۔

۱۵۔ ان کے لئے ان کے اوپر سے آگ کے سامنے ہوں گے اور یچے سے بھی سامنے ہوں گے۔ (یعنی آگ ان کو ہر سمت سے اپنی پیٹ میں لے لے گی) یہ وہ بات ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈرتا ہے۔ پس اے میرے بندو! میرا ہی تقویٰ اختیار کرو۔

۱۶۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بتوں سے احتساب کیا کہ ان کی عبادت کریں اور اللہ کی طرف بھکریں کہ ان کے لئے ہر ہی بشارت ہے۔ پس میرے بندوں کو خوشخبری دیدے۔

۱۷۔ وہ لوگ جو بات کو سننے ہیں تو اس میں سے بہترین پر عمل کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت عطا کی اور یہی وہ لوگ ہیں جو عقل والے ہیں۔

۱۸۔ پس کیا وہ جس پر عذاب کا فرمان صادق آ گیا (چکتا ہے؟) کیا تو اسے بھی چھڑا سکتا ہے جو سر پا آگ میں ہے؟

۲۱۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لئے بالاخانے ہیں جن کے اوپر اور بالاخانے بنائے گئے ہوں گے ان کے دامن میں نہیں بھیں گی۔ (یہ) اللہ نے وعدہ کیا ہے۔ اللہ وعدوں کو نالا نہیں کرتا۔

لِكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوا رَبَّهُمْ لَهُمْ عُرْفٌ مِّنْ فَوْقَهَا عُرْفٌ مَّبْيَنٌ لَا تَجِدُ إِنْ تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادُ ①

۲۲۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اٹھا پھر اسے زمین میں چشموں کی صورت میں جاری کر دیا پھر وہ اس سے سمجھتی نکالتا ہے۔ اس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے (یعنی پک کر یا بغیر پکے) پھر وہ اسے زرد ہوتا ہوا دیکھتا ہے پھر وہ اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ یقیناً اس میں عقل والوں کے لئے ایک بڑی صحت ہے۔

الْمُرْتَأَنَ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنْابِعُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْلِفًا أَلْوَانَهُ ثُمَّ يَهْبِطُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حَطَاماً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِأُولَى الْأَلْبَابِ ②

۲۳۔ پس کیا وہ کہ جس کا سیدہ اللہ اسلام کے لئے کھولے پھر وہ اپنے رب کی طرف سے ایک نور پر (بھی) قائم ہو (وہ ذکر سے عاری لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے؟) ہیں بلا کت ہوان کے لئے جن کے دل اللہ کے ذکر سے (محروم رہتے ہوئے) سخت ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو محلی محلی گمراہی میں ہیں۔

أَفَمِنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدَرَةً لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَّبِّهِ لَفَوْيِلُ الْقُسْيَةِ قُلْوَبَهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ③

۲۴۔ اللہ نے بہترین بیان ایک ملتی جلتی (اور) بار بار ذہراً ای جانے والی کتاب کی صورت میں اتنا را ہے۔ جس سے ان لوگوں کی چلدیں جو اپنے رب کا خوف رکھتے ہیں لرزنے لگتی ہیں پھر ان کی چلدیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف (ماکل ہوتے ہوئے) نرم پڑ جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی بدایت ہے، وہ اس کے ذریعہ جسے چاہتا ہے بدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گراہ ٹھہرا دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيٌّ تَقْسِيرُهُ مَنْ جَلُودَ الدِّينَ يَحْسُونَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلَيْنَ جُلُودُهُمْ وَ قُلْوَبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ هُدَى اللَّهُ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يَنْصِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ④

أَفَمِنْ يَسْتَهِنُ بِوَجْهِهِ سُوءُ الْعَذَابِ يَوْمٌ  
الْقِيلَةُ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ  
تَكْسِبُونَ ④

۲۵۔ پس کیا وہ جو قیامت کے دن اپنے پھرے ہی کو سخت عذاب سے بچنے کے لئے ڈھال بنائے گا (چ سکتا ہے؟)۔ اور خالموں سے کہا جائے گا کہ چکھو جو تم کب کرتے تھے۔

كَذَّابُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَهُمْ  
الْعَذَابَ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ④

۲۶۔ ان سے پہلے بھی لوگوں نے جھٹایا تھا تو انہیں عذاب نے اس طرف سے آیا جس (طرف) کا وہ کوئی تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔

فَإِذَا قَهَمُ اللَّهُ الْخَرْزَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۖ لَوْ كَانُوا

۲۷۔ پس اللہ نے انہیں اس دنیا کی زندگی میں بھی ذلت کا مرہ چکھایا جبکہ آخرت کا عذاب بہت بڑھ کر ہے۔ کاش وہ جانتے۔

يَعْلَمُونَ ④

وَلَقَدْ ضَرَبَنَا لِلَّئَاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ  
كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ④

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عَوْجٍ لَعَلَّهُمْ  
يَعْقُبُونَ ④

۳۰۔ اللہ ایک ایسے شخص کی مثال بیان کرتا ہے جس کے کئی مالک ہوں جو آپس میں ایک دوسرا کے خلاف ہوں، اور ایک ایسے شخص کی بھی جو کوئی ایک ہی شخص کا ہو۔ کیا وہ دونوں اپنی حالت کے مقابلے سے برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام کامل تعریف اللہ ہی کی ہے (مگر) حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۳۱۔ یقیناً تو بھی مرنے والا ہے اور یقیناً وہ بھی مرنے والے ہیں۔

صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شَرُكَاءُ  
مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ ۖ هُلْ  
يَسْتَوِيْنِ مَثَلًا ۖ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ  
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ④

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَلَا تَمَيِّتُونَ ④

٣٢۔ پھر یقیناً تم قیامت کے دن اپنے رب کے خپور ایک درمرے سے بحث کرو گے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ  
تَخْصِمُونَ ﴿٤٢﴾

٣٣۔ یہ اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچائی کو جھلادے جب وہ اس کے پاس آئے۔ کیا جہنم میں کافروں کے لئے بٹکانا نہیں ہے؟

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ  
وَكَذَبَ بِالصَّدِيقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ  
فِي جَهَنَّمَ مَثُواً لِلْكُفَّارِينَ ﴿٤٣﴾

٣٤۔ اور وہ شخص جو سچائی لے کر آئے اور (وہ جو) اس (سچائی) کی تصدیق کرے یہی وہ لوگ ہیں جو حقیقی ہیں۔

وَالَّذِي جَاءَ بِالصَّدِيقِ وَصَدَقَ بِهِ  
أُولَئِكَ هُمُ الْمُسْقُوفُونَ ﴿٤٤﴾

٣٥۔ ان کے لئے ان کے رب کے حضور وہ کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے۔ یہ ہو گی حسن عمل کرنے والوں کی جزا۔

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ  
جَزْوُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٥﴾

٣٦۔ تاکہ جو بدترین اعمال انہوں نے کئے (ان کے اثرات) اللہ ان سے دور کر دے اور جو بہترین اعمال وہ کیا کرتے تھے ان کے مطابق انہیں ان کا اجر عطا کرے۔

لِيَكْفِرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأُ الَّذِي عَمِلُوا  
وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِإِحْسَنِ الَّذِي  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٦﴾

٣٧۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے ڈراتے ہیں ان سے جو اس کے سوا ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ قرار دے دے تو اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

إِلَيْسَ اللَّهُ بِكَافِ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُنَّكَ  
بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ  
فَمَا لَهُ مِنْ هَادِيٍّ ﴿٤٧﴾

٣٨۔ اور جسے اللہ ہدایت دے دے تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ کامل غلبہ والا (اور) انتقام لینے والا نہیں ہے؟

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ أَلَيْسَ  
اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي اِتْقَانٍ ﴿٤٨﴾

۳۹۔ اور اگر تو ان سے پوچھ کر آسانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔ تو ان سے کہہ دے کہ سوچو تو سبی کہ اگر اللہ مجھے کوئی تقصیان پہنچانا چاہے تو کیا وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اس کے (پیدا کر دہ) خر رکود رک سکتے ہیں؟ یا اگر وہ میرے متعلق رحمت کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ تو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اسی پر سب توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں۔

۴۰۔ تو کہہ دے کہ اے میری قوم! تم نے اپنی جگہ جو کرتا ہے کرتے پھر، میں بھی کرتا رہوں گا۔ پس من غفرنیب جان لو گے۔

۴۱۔ (کہ) کس تک وہ عذاب پہنچتا ہے جو اسے ذیل کر دے اور کون ہے جس پر آکر ٹھہر جانے والا عذاب اترتا ہے۔

۴۲۔ یقیناً ہم نے تجھ پر لوگوں کے فائدہ کے لئے حق کے ساتھ کتاب اُتاری ہے۔ پس جو کوئی ہدایت پاتا ہے تو اپنے ہی نفس کے مفاد کے لئے ہدایت پاتا ہے اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو اس (نفس) کے خلاف گمراہ ہوتا ہے۔ اور ٹو ان پر داروغہیں ہے۔

۴۳۔ اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت بغض کرتا ہے اور جو مری نہیں ہوتیں (انہیں) ان کی نیزدی کی حالت میں (بغض کرتا ہے)۔ پس جس کے لئے موت کا فیصلہ کر دیتا ہے اسے روک رکھتا ہے اور دوسری کو ایک میمِن مدّت تک کے لئے (وابیں) بھیج دیتا ہے۔ یقیناً اس میں فکر کرنے والوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

وَلَيْسَ سَالَتَهُمْ مَنْ: خَلَقَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ لِيَقُولُنَّ اللَّهُ طَقْلَ أَفَرَءَ يَتَمَّمَ مَا  
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّ أَرَادَنِيَ اللَّهُ  
بِضَرِّ هُنَّ كَيْشَفْتُ ضَرِّهَا أَوْ أَرَادَنِيَ  
بِرَحْمَةِ هُنَّ هُنَّ مُمْسِكُتُ رَحْمَتِهِ طَقْلَ  
حَسِيْبِ اللَّهِ طَعْلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ④  
قُلْ يَقُومُ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي  
عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ⑤

مَنْ يَأْتِيْهِ عَذَابٌ يُخْزِنِيهِ وَيَحْلُّ عَلَيْهِ  
عَذَابٌ مُّقِيمٌ ⑥

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِتَلَيِّسَ بِالْحَقِّ  
فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّفِسَهُ طَقْ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا  
يَضْلُلُ عَلَيْهَا طَقْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ⑦

اللَّهُ يَتَوَقَّيُ الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي  
لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي  
قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرِسِّلُ الْأَخْرَى  
إِنَّ أَجَلَ مُسَعًّى طَقْ فِي ذَلِكَ لَا يَلِيهِ  
لِقَوْمٍ يَتَكَرُّرُونَ ⑧

۳۲۔ کیا انہوں نے اللہ کی رضی کے خلاف کوئی شفاعتی اپنا

رکھے ہیں؟ تو کہہ دے کہ کیا اس صورت میں بھی جب کہ

وہ کسی چیز کے مالک نہیں اور نہ ہی کوئی عقل رکھتے ہیں؟

۳۵۔ تو کہہ دے شفاعت (کام عالمہ) تمام تر اللہ ہی

کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی باادشاہت

اسی کی ہے۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۴۰۔ اَمِ اَتَحْذُّدُ اِمْنَ دُونِ اللَّهِ شَفَاعَاءَ قُلْ اَوْ

لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ①

۴۱۔ قُلْ يَلِهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مَلْكُ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَمَّا إِلَيْهِ

تَرْجِعُونَ ②

۴۲۔ وَإِذَا ذِكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذِكِرَ

الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبِّرُونَ ③

۴۳۔ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتِلُفُونَ ④

۴۴۔ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ

جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فُتَّدُوا بِهِ مِنْ سُوءِ

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَبَدَالَهُمْ مِنَ اللَّهِ

مَالَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ⑤

۴۵۔ وَبَدَالَهُمْ سَيِّاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ

مَا كَانُوا بِهِ يَسْهِرُونَ ⑥

۳۶۔ اور جو کچھ زمین میں ہے اگر وہ سب کا سب ان

کا ہوتا جنہوں نے ظلم کیا اور دیا ہی اور بھی تب بھی

ضرور وہ اسے قیامت کے دن بڑے عذاب سے

بچنے کے لئے فدیہ میں دے دیتے اور ان کے لئے

اللہ کی طرف سے وہ ظاہر ہو گا جس کا وہ گمان نہیں کیا

کرتے تھے۔

۳۷۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا اس کی برائیاں ان

کے لئے ظاہر ہوں گی۔ اور انہیں وہ گھیر لے گا جس کا

وہ تمشیر کیا کرتے تھے۔

۵۰۔ پس جب انسان کو کوئی تکلیف بھوتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ میں محض ایک علم کی ہاپر دیا گیا ہوں۔ حقیقت میں یہ تو ایک برا فائدہ ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

فَإِذَا أَمْسَى الْإِنْسَانَ ضُرًّا دَعَانَا ثُمَّ إِذَا  
حَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا لَقَالَ إِنَّمَا أَوْتَيْنَاهُ  
عَلَى عِلْمٍ لَّمْ يُلْهِنْتْ فِتْنَةً وَلَكِنَّ  
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑥

۵۱۔ یقیناً ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے یہی بات کہی تھی۔ پس جو کسب وہ کرتے تھے ان کے کسی کام نہ آسکا۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا آتَيْنَ  
عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑦

۵۲۔ پس اس کی برا بیاں ہی انہیں پہنچیں جو انہوں نے کسب کیا اور ان لوگوں میں سے جنہوں نے ظلم کیا ان کو بھی ان کے اعمال کے پرستائی خواص ضرور پہنچیں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکیں گے۔

فَاصَابَهُمْ سَيِّاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ  
ظَلَمُوا مِنْ هُوَ لَا يُصِيبُهُمْ سَيِّاتُ  
مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ⑧

۵۳۔ کیا انہیں علم نہیں ہوا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشاہد کر دیتا ہے اور انگل بھی کرتا ہے۔ یقیناً اس میں بڑے نشانات ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

أَوْلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ  
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَعْدِرُ طَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ  
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⑨

۵۴۔ تو کہہ دے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ما یوس نہ ہو۔ یقیناً اللہ تمام گناہوں کو بخش سکتا ہے۔ یقیناً وہی بہت بخشنے والا (اور) بارہار حرم کرنے والا ہے۔

قُلْ يَعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ  
لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ طَإِنَّ اللَّهَ  
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا طَإِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ  
الرَّحِيمُ ⑩

۵۵۔ اور اپنے رب کی طرف جھکو اور اس کے فرمان بہادر ہو جاؤ پیشتر اس کے کہ تم تک عذاب آجائے پھر تم کوئی مدد نہیں دیئے جاؤ گے۔

وَأَنِيبُو إِلَيْرِبِكُمْ وَأَسْلِمُوا إِلَهُمْ مِنْ قَبْلِ  
أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تَتَصْرُفُونَ ⑪

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ  
رِّبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَعْدَهُ  
وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ⑤

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَحْسَرُثِي عَلَى مَا  
فَرَضْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لِمَنْ  
السُّخْرِيْنَ ⑥

أُوْتَقُولَ لَوْاْنَ اللَّهَ هَذِهِيْ لَكُنْتُ مِنَ  
الْمُسْتَقِيْنَ ⑦

أُوْتَقُولَ حَيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْاْنَ لِي  
كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِيْنَ ⑧

بَلْ قَدْ جَاءَتِكَ أَيْتِيْ فَكَذَبْتُ بِهَا  
وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتُ مِنَ الْكُفَّارِيْنَ ⑨

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوا  
عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۖ أَلَيْسَ  
فِي جَهَنَّمَ مَثُوَّيْ لِلْمُسْكَرِيْنَ ⑩

وَيَنْهِيْ اللَّهُ الَّذِيْنَ اتَّقُوا بِمَفَازَ تَهْمَمْ  
لَا يَمْسُهُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَخْرُجُونَ ⑪

۵۶۔ اور تمہاری طرف جو تمہارے رب کی طرف سے  
نازل کیا گیا ہے اس کے بہترین حصہ کی پیروی کرو  
پیشتر اس کے عذاب تمہیں اچانک آپڑے جبکہ تم  
(اس کا) شعور نہ رکھتے ہو۔

۷۵۔ ایسا ہو کہ کوئی شخص یہ کہے: وائے حضرت مجھ پر  
اس کو تاہی پر جو میں اللہ کے پبلو میں (یعنی اس کی نظر  
کے سامنے) کرتا رہا اور میں تو محض مذاق اڑانے  
والوں میں سے تھا۔

۵۸۔ یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور  
شقیوں میں سے ہو جاتا۔

۵۹۔ یا یہ کہے جب وہ عذاب کو دیکھے کہ کاش! ایک  
دفعہ میرے لئے لوٹ کر جانا ممکن ہوتا تو میں ضرور میکی  
کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔

۶۰۔ کیوں نہیں، یقیناً تیرے پاس میرے نشانات  
آئے اور تو نے ان کو جھلا دیا اور اخبار کیا اور تو  
کافروں میں سے تھا۔

۶۱۔ اور قیامت کے دن وہ ان لوگوں کو دیکھے گا جنہوں  
نے اللہ پر جھوٹ بولا کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں  
گے۔ کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کے لئے ٹھکانہ  
نہیں؟

۶۲۔ اور اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا  
ان کی سرخروئی کے ساتھ نجات بخشے گا۔ انہیں کوئی  
تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۲۳۔ اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ہر چیز پر  
نگران ہے۔

وَكَيْلٌ ⑩

۲۴۔ اسی کی ہیں آسمانوں اور زمین کی چاپیاں۔ اور  
وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے شناخت کا انکار کیا وہی  
ہیں گھاؤ پانے والے۔

لَهُ مَقَالِيلُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَانِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ  
الْخَسِيرُونَ ⑪

۲۵۔ ٹو کہہ دے کہ کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں  
غیر اللہ کی عبادت کروں؟ اے جاہلو!

قُلْ أَفَعَيْرَ اللَّهُ تَأْمُرُ وَقَّتْ أَعْبُدُ آتِيهَا  
الْجِهَلُونَ ⑫

۲۶۔ اور یقیناً نیزی طرف اور ان کی طرف بھی جو تجھ  
سے پہلے تھے تو کی جا بچکی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا  
تو ضرور تیرا عمل ضائع ہو جائے گا اور ضرور ٹو گھاٹا  
پانے والوں میں سے ہو گا۔

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ  
قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَجْبَطَنَ عَمَلُكَ  
وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْحَسِيرِينَ ⑬

۲۷۔ یہاں اللہ کی عبادت کرو شرکگزاروں میں سے ہو جا۔

۲۸۔ اور انہوں نے اللہ کی قدرتیں کی جیسا کہ اس کی  
قدرت کا حق تھا اور قیامت کے دن زمین تمام تر اُسی  
کے پیش میں ہو گی اور آسمان اس کے دامنے ہاتھ میں  
لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے  
اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ ⑭

بَلِ اللَّهِ فَاعْبُدُ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ⑮  
وَمَا قَدَرُوا اللَّهُ حَقَّ قَدْرِهِ ۝ وَالْأَرْضُ  
جَمِيعًا قَبْصَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَاوَاتُ  
مَطْوِيَّاتٍ بِيَمِينِهِ ۝ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا  
يُشْرِكُونَ ⑯

۱) اس آیت میں جو قیامت کا نقش کھیلا گیا ہے کہ (۱) قیامت کے دن زمین کلپے اللہ تعالیٰ کے پیش میں ہو گی اور (۲) تمام آسمان  
یعنی تمام کائنات اس کے دامن ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ دامن ہاتھ سے مراد یہ قدرت ہے نہ کہ جسمانی دایاں ہاتھ۔ اور لپٹے  
جانے کا جو ذکر ملتا ہے یعنی زمانہ سائنسی نظریات سے قطبی طور پر صحیح ثابت ہوتا ہے۔ یعنی زمین و آسمان اس طرح ایک فنا کے بلیک ہوں  
(Black Hole) میں داخل کر دیجے جائیں گے جیسے وہ لپٹے جا چکے ہوں۔ دوسرا کمی آیات میں زیادہ وضاحت سے بتایا گیا ہے کہ لپٹنے کی  
تمثیل سے کیا مراد ہے۔

۴۹۔ اور صور میں پھونکا جائے گا تو غش کھا کر گر پڑے گا جو آسمانوں میں ہے اور جوز میں میں ہے سوائے اُس کے جسے اللہ چاہے۔ پھر اس میں دوبارہ پھونکا جائے گا تو اپاک وہ کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہوں گے۔

وَنَفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعَقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى نَفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَلَاذَا هُمْ قِيَامٌ يَتَظَرَّفُونَ ⑯

۵۰۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک آٹھے گی اور اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا اور سب نبیوں اور گواہی دینے والوں کو لایا جائے گا اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئَتِ الْمَنْزِلَاتُ بِاللَّيْلَيْنَ وَالشَّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ⑰

۵۱۔ اور ہر قس کو جو اُس نے عمل کیا اس کا پورا پورا بدله دیا جائے گا۔ اور وہ سب سے زیادہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَوَقَيَّتُ كُلُّ نَفِسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ⑱

۵۲۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہائے جائیں گے۔ بہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آ جائیں گے اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے داروں خان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات کی تلاوت کرتے تھے اور تمہیں تمہارے اس دن کی لقا سے ڈرایا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ لیکن عذاب کا فرمان کافروں پر یقیناً صادق آگیا۔

وَسَيِّقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ رُمَاءً حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا فَتَحَتُ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَرِّنُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ مِنْكُمْ يَشْتَوِنُونَ عَلَيْكُمْ أَلْيَتِ رِبِّكُمْ وَيُنَذِّرُونَكُمْ لِقاءَ يَوْمَكُمْ هَذَا قَالُوا بَلْ وَلِكُنْ حَقَّتْ لِكِمْهُ الْعَذَابُ عَلَى الْكُفَّارِينَ ⑲

۷۳۔ کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ اُس میں لمبے عرصہ تک رہنے والے ہو۔ پس تکبر کرنے والوں کا کیا ہی براٹھانہ ہے۔

۷۴۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کا تقویٰ اختیار کیا وہ بھی گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے حتیٰ کہ جب وہ اس تک پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروں نے ان سے کہیں گے تم پر سلامتی ہو۔ تم بہت عمدہ حالت کو پہنچ۔ پس اس میں ہمیشہ رہنے والے بن کر داخل ہو جاؤ۔

۷۵۔ اور وہ کہیں گے تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جس نے اپنا وعدہ ہم سے پورا کر دکھایا اور ہمیں (اس موعودہ) ارض کا وارث بنا دیا۔ جنت میں جہاں چاہیں ہم جگہ بنا سکتے ہیں۔ پس عمل کرنے والوں کا اجر کتنا عمدہ ہے۔

۷۶۔ اور ٹو فرشنتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے ماحول کو گھیرے میں لئے ہوئے ہوں گے۔ وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تشیع کر رہے ہوں گے اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ سب حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہاںوں کا رب ہے۔

قَيْلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ حَلِيدِينَ فِيهَا  
فَيُئْسَ مَثُوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ⑦

وَسَيِّقَ الَّذِينَ اتَّقَوا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ  
زَمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُهُمْ وُهَا وَفُتَحَتْ  
أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ حَرَّشَهَا سَلَمٌ  
عَلَيْكُمْ طَبِيعَتُمْ فَادْخُلُوهَا حَلِيدِينَ ⑧

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ  
وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَسْبَوْا مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ  
نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمَلِينَ ⑨

وَتَرَى الْمَلِئَكَةَ حَافِيْنَ مِنْ حَوْلِ  
الْعَرْشِ يَسِّيْحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضَىٰ  
بِيْهِمْ بِالْحَقِّ وَقَيْلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ ⑩

## وَعِیٰ الْمُؤْمِنِ

یہ سورت سُکی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چھیاں آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز حُمَّم کے مقطوعات سے ہوتا ہے اور اس کے بعد کی چھ سورتوں کا آغاز بھی انہی مقطوعات سے ہوتا ہے۔ گویا اس کے سمیت گل سات سورتیں ہیں جن کا آغاز حُمَّم سے ہوتا ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ ان سورتوں کا سورۃ الفاتحہ کی سات آیتوں سے کوئی تعلق ہے تو کیا ہے۔

گزشتہ سورت میں نبی آدم کو تین فرمائی گئی ہے کہ اللہ کی رحمت سے ما بوس نہیں ہونا چاہئے۔ دراصل قویتیں اپنی صفت ہے اور جو اپنے دل سے اللہ کی رحمت پر تو گل کرے گا اور اپنے لگا بول سے پچی تو بکرے گا تو اللہ تعالیٰ سب گناہ بخشنے کی قدرت رکھتا ہے۔

اسی طرح گزشتہ سورت میں ملائکہ کے حلقین ہونے کا ذکر ہے کہ وہ عرش کے ماحول کو گھیرے میں لئے ہوئے ہیں لیکن اس سورت میں مزید یہ فرمایا گیا کہ تمہاری بخشش کا تعلق ملائکہ کی دعاویں سے بھی ہے جنہوں نے اللہ کے عرش کو اٹھایا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو کوئی مادی چیز نہیں کہ وہ کسی عرش پر بیٹھا ہوا ہو اور اسے فرشتوں نے اٹھایا ہوا ہو۔ اللہ تو ہر جگہ موجود ہے اور اس نے کائنات کی ہر چیز کو اٹھایا ہوا ہے اس لئے یہاں اس کی تزییہ صفات کا ذکر ہے اور عرش سے مراد آخرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب صافی ہے جو اللہ کی تخت گاہ ہے اور آپ کے دل کو تقویت دیئے کے لئے فرشتے اسے چاروں طرف سے گھیرے رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نہگار بندوں کے لئے بھی دعا کیں کرتے ہیں اور اس کے علاوہ ان کی ذریات کے لئے بھی دعائیں کرتے ہیں۔ پس مجھے یقین ہے کہ اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کے عرش سے اٹھنے والی وہ دعا کیں ہیں جو قیامت تک آنے والے نیک بندوں اور ان کی ذریت کے لئے آپ نے کیں۔

اسی سورت میں اس وقت جب فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قتل کرنے کا ارادہ کیا، ایک ایسے شہزادے کا ذکر ملتا ہے جو موئیٰ پر ایمان لے آیا تھا مگر اسے چھپا تا تھا۔ مگر جب اس کے سامنے موئیٰ کو قتل کرنے کی ساری شیں کی گئی تو وہ اس وقت اس کے اظہار سے باز نہ رہ سکا اور اپنی قوم کو ایک عظیم الشان تنبیہ کی کہ اگر موئیٰ جھوٹا ہے تو اسے چھوڑ دو۔ جبکوئے از خود ہلاک ہو جایا کرتے ہیں۔ لیکن اگر وہ سچا ہو تو پھر جن چیزوں سے وہ تمہیں ڈراتا ہے ان میں سے بعض ضرور تمہیں آپ کریں گی۔

یہاں بھیش کے لئے قوموں کو یہ فصیحت ہے کہ بہوت کا دعویٰ کرنے والوں کا معاملہ اللہ تعالیٰ پر جھوڑ دیا کرو۔ اگر وہ جھوٹے ہیں تو وہ خود ان کو ہلاک کرے گا لیکن اگر وہ سچے نکلے اور تم نے ان کا انکار کر دیا تو تم ان کے وعدہ میں سے بعض ضرور اپنے بارہ میں پورے ہوتے دیکھو گے۔ چونکہ ان آیات کا تعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بہوت کا اعلان کرنے والوں سے بھی ہے اس لئے ان کی تاریخ بتاتی ہے کہ بعض یہی معاملہ ان کے ساتھ ہوا۔ تمام جھوٹے نبی ہلاک کر دیئے گئے اور ان کا نام و نشان بھی تاریخ میں نہیں ملتا۔

ای یہ تعلق میں حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق بھی لوگوں کے اس دعویٰ کا ذکر ہے کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اگر یہ بات صحی ہوتی تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد مبجوض ہوتے؟۔ پس یہ میں ان لوگوں کے دعوے ہیں جن کو اللہ کی تقدیر کا کچھ بھی علم نہیں۔ ہر چیز مند ہو سکتی ہے مگر اللہ کے فضلوں کی راہ ہرگز بند نہیں ہو سکتی۔ اسی ضمن میں کہ اللہ تعالیٰ جھوٹوں کو ہلاک کرتا ہے یہ بھی تنبیہ فرمادی گئی کہ وہ پھوٹ کی ضرور مدد فرماتا ہے اس لئے جو چاہے زور لگا لو، تم اللہ تعالیٰ کے سچے نبیوں کو کبھی بھی ناکام و نامراد نہیں کر سکو گے۔

آیت نمبر ۲۶ میں دین کو خالص کرنے کی پھرتا کید فرمائی گئی ہے کہ زندہ خدا کے سوا اور کوئی معبد نہیں۔ پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو۔



سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ سَتُّ وَثَمَانُونَ آيَةً وَتِسْعَةُ رُكُوعَاتٍ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی ماں گئے دینے والا (اور) با بارہم کرنے والا ہے۔

۲۔ خمینہ مسیحؑ: صاحبِ حمد، صاحبِ بجد۔

۳۔ اس کتاب کا انتارا جانا اللہ، کامل غلبہ والے  
(اور) کامل علم والے کی طرف سے ہے۔

۴۔ جو گناہوں کو بخشنے والا اور توہبہ قبول کرنے والا،  
پکڑ میں سخت اور بہت عطا اور وسعت والا ہے۔  
اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر  
جانا ہے۔

۵۔ اللہ کے نشانات کے بارہ میں کوئی بھگڑا نہیں کرتا  
مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ پس ان کا کھلے بندوں  
ملک میں چلتے پھرنا تجھے کسی دھوکہ میں نہ ڈالے۔

۶۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹالیا تھا اور  
ان کے بعد مختلف گروہوں نے بھی اور ہر قوم نے  
اپنے رسول کے متعلق یہ پختہ ارادہ کیا تھا کہ وہ اسے  
پکڑ لیں اور انہوں نے مجبوٹ کے ذریعہ بھگڑا کیا  
تاکہ اس کے ذریعہ سے حق کو جھٹال دیں۔ تب میں  
نے انہیں پکڑ لیا۔ پس (دیکھو) میری سزا کی تھی۔

۷۔ اور اسی طرح تیرے رب کا یہ فرمان، ان لوگوں  
کے خلاف جنہوں نے کفر کیا، ضرور پورا اُترتا ہے کہ  
وہ آگ میں پڑنے والے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

حَمْدٌ ②

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيِّ ③

خَافِرِ الدَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ  
الْعِقَابِ ۚ ذِي الْقَطْوَلِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

إِلَيْهِ الْمُصِيرُ ④

مَا يَجَادِلُ فِي أَيْتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا  
فَلَا يَعْرِزُكَ تَقْلِبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ⑤

كَذَّبُتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَخْرَابُ  
مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أَمْمَةٍ  
بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ  
لِيَدْحُضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذَتْهُمْ  
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابٌ ⑥

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ  
كَفَرُوا أَتَهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ

أَتَهُمْ

۸۔ وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو اس کے گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان لوگوں کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں جو ایمان لائے۔ اے ہمارے رب! انہوں نے تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ محيط ہے۔ پس وہ لوگ جنہوں نے تو یہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی ان کو بخش دے اور ان کو ہم کے عذاب سے بچا۔

**الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ  
يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ  
وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ أَمْنَى رَبَّنَا  
وَسَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَةَ وَعِلْمًا فَاغْفِرْ  
لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سِيَلَكَ وَقِيمَهُ  
عَذَابَ الْجَحِيمِ ①**

۹۔ اور اے ہمارے رب! انہیں ان دائی جنتوں میں داخل کر دے جن کاٹھے ان سے وعدہ کر رکھا ہے اور انہیں بھی جو ان کے باپ وادا اور ان کے ساتھیوں اور ان کی اولاد میں سے نیکی اختیار کرنے والے ہیں۔ یقیناً تو ہی کامل غائبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

**رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّتَ عَذْنَ الرَّقِ  
وَعَدْنَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَبْيَاهِمْ  
وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرْرَيْتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ  
الْعَرِيزُ الْحَكِيمُ ②**

۱۰۔ اور انہیں بدیوں سے بچا۔ اور جسے تو نے اس دن بدیوں (کے ننانگ) سے بچایا تو یقیناً تو نے اس پر بہت رحم کیا اور سبکی بہت بڑی کامیابی ہے۔

**وَقِيمَهُ السَّيَّاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيَّاتِ  
يُوَمِّدِ فَقَدْ رَحْمَةٌ وَذِلِكَ هُوَ الْفُوزُ  
الْعَظِيمُ ③**

۱۱۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا انہیں پکارا جائے گا کہ اللہ کی ناراضی تھا ری آپس کی ناراضیوں کے مقابل پر زیادہ بڑی تھی۔ جس وقت تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے پھر بھی انکار کر دیتے تھے۔

**إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَنْدَوْنَ لَمَفْتُ اللَّهُ  
أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِيْكُمْ أَنْقَسْكُمْ إِذْ تُدْعُونَ  
إِلَى الْإِيمَانِ فَتُكَفِّرُونَ ④**

۱۲۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! انہوں نے ہمیں دو دفعہ موت دی اور دو ہی دفعہ زندگی بخشی۔ پس ہم اپنے گناہوں کا اعتراض کرتے ہیں۔ تو کیا

**قَالُوا رَبَّنَا أَمْتَنَا أَسْتَيْنِ وَأَحْيَيْنَا  
أَسْتَيْنِ فَاعْتَرَفُنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى**

خُرُوجٍ مِنْ سَيِّئٍ<sup>۱۷</sup>

(اس سے پتھ) نکلنے کی کوئی راہ ہے؟ ①

۱۳۔ تمہارا یہ حال اس لئے ہے کہ جب بھی اکیلہ اللہ کا پکارا جاتا تھا تو اس کا انکار کر دیتے تھے اور اگر اس کا شریک تھا یا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ پس فیصلہ کا اختیار اللہ ہی کو ہے جو بہت بلند (اور) بہت بڑا ہے۔

۱۴۔ وہی ہے جو تمہیں اپنے نشانات دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق آتا رہتا ہے۔ اور صحیح نہیں پکڑتا مگر وہی جو تھکتا ہے۔

۱۵۔ پس اللہ کو، اُسی کی خاطر اطاعت کو خالص کرتے ہوئے، پکارو خواہ کافر ناپسند کریں۔

۱۶۔ وہ بلند درجات والا صاحب عرش ہے۔ اپنے ہندووں میں سے جس پر چاہے اپنے امر سے روح کو آتارتا ہے تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

۱۷۔ جس دن وہ نکل کھڑے ہوں گے ان کا کچھ حال اللہ پر ٹھنڈی نہ ہوگا۔ آج کے دن بادشاہت کس کی ہے؟ اللہ ہی کی ہے جو اکیلا (اور) صاحب جرودت ہے۔

۱۸۔ آج ہر جان کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا۔ آج کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ یقیناً اللہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔

① بظاہر تو ایک ہی وفا انسان مرتا ہے، باں اس کا دو وغیرہ نہ ہونا سچا ہے ایک یہ زندگی اور ایک بعد کی زندگی۔ ”اممًا الشَّقَاءِ“ میں پہلی موت سے مرادگی عدم ہے۔ یعنی تو نہیں پہلی وفا عدم سے وجود کی خلقت عطا کی۔

ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ إِلَهٌ وَحْدَةٌ  
كَفَرُتُمْ وَإِنْ يُسْرِكُ بِهِ ثُوْمَنَا

فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ<sup>۱۸</sup>

هُوَ الَّذِي يَرِيْكُمْ أَيْتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ  
مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا  
مَنْ يُنِيبُ<sup>۱۹</sup>

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْكَرَهُ  
الْكُفَّارُونَ<sup>۲۰</sup>

رَبِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقَى  
الرُّوحُ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ  
لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ<sup>۲۱</sup>

يَوْمَ هُمْ بِرَزْوَنَ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ  
مِنْهُمْ شَيْءٌ وَمَنْ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ  
لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ<sup>۲۲</sup>

الْيَوْمَ تَجْزِي كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ  
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ<sup>۲۳</sup>

① بظاہر تو ایک ہی وفا انسان مرتا ہے، باں اس کا دو وغیرہ نہ ہونا سچا ہے ایک یہ زندگی اور ایک بعد کی زندگی۔ ”اممًا الشَّقَاءِ“ میں پہلی موت سے مرادگی عدم ہے۔ یعنی تو نہیں پہلی وفا عدم سے وجود کی خلقت عطا کی۔

۱۹۔ اور انہیں قریب آجائے والی عتوت کے دن سے  
ذرا جب دل غم اور خوف سے ملک تک آپنچیں گے۔  
ظالموں کے لئے نہ کوئی جگری دوست ہوگا اور نہ کوئی  
ایسا شارش کرنے والا جس کی بات مانی جائے۔

۲۰۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی  
جو سینے چھپاتے ہیں۔

۲۱۔ اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور جن کو وہ  
لوگ اس کے سوا پاکارتے ہیں وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ  
نہیں کرتے۔ یقیناً اللہ ہی ہے جو بہت سنے والا  
(اور) گھری نظر رکھنے والا ہے۔

۲۲۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھے  
لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے  
تھے؟ وہ ان سے قوت میں اور زمین میں نشانات  
چھوڑنے کے لحاظ سے زیادہ شدید تھے۔ پس اللہ نے  
ان کو بھی ان کے گناہوں کے سب کپڑا لیا اور انہیں  
اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔

۲۳۔ یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول  
کھلے کھلنے نشانات لے کر آتے رہے پھر بھی انہوں  
نے انکار کر دیا۔ پس اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ  
بہت طاقتور (اور) سزاد ہے میں سخت ہے۔

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ  
لَدَى الْخَاتِرِ كَظِيمٌ مَا لِلظَّالِمِينَ  
مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ①

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيَنِ وَمَا تُخْفِي  
الصَّدُورُ ②

وَاللَّهُ يَقْضِيُ بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ  
مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ  
السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ③

أَوْلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيُنَظِّرُوا  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مُنْ  
قْبَلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً  
وَأَثَارُوا فِي الْأَرْضِ فَأَخْذَهُمُ اللَّهُ  
بِمَا تُوْبِهُمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ  
مِنْ وَاقٍ ④

ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ كَانُوا تَآتِيهِمْ رُسُلُهُمْ  
بِالْبُشِّرَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخْذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ  
قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑤

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ إِلَيْتَأْوَسْلَطْنِ  
كُلُّ كُلُّ غَالِبٍ دَلِيلٍ كَمَا سَاتَهُ بِهِجْبَانًا تَحْتَهُ  
مُبَيِّنٌ ۝

إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَنَ وَقَارُونَ فَقَالُوا  
سُجْرُوكَذَابٌ ۝

۲۴۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف ۔ پس انہوں نے کہا یہ تو جادوگر (اور) بہت جھوٹا ہے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا  
أَقْتُلُوْا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ  
وَاسْتَحْيِوْا نِسَاءَهُمْ ۝ وَمَا كَيْنَدْ  
الْكُفَّارِيْنَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝

۲۵۔ پس جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا۔ ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کرو جو اس کے ساتھ ایمان لائے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھو۔ اور کافروں کی تدبیر بے کار جانے کے سوا کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرْرُقِنَّ أَقْتُلُ مُوسَىٰ  
وَلِيُدْعُ رَبَّهُ ۝ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ  
دِيَنَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ  
الْفَسَادَ ۝

۲۶۔ اور فرعون نے کہا مجھے ذرا چھوڑو کہ میں مویٰ کو قتل کروں اور وہ اپنے رب کو پکارے۔ یقیناً میں ذرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدلتے گا یا زمین میں فساد پھیلا دے گا۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ  
مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ ۝ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ  
يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا أَنْ  
يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبِشِّرَى  
مِنْ رَبِّكُمْ ۝ وَإِنْ يَأْتِكُمْ كَاذِبًا فَأَعْلَمُ

۲۷۔ اور مویٰ نے کہا یقیناً میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے تکبیر سے جو حساب کتاب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔

۲۸۔ اور فرعون کی آل میں سے ایک من مرد نے کہا جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہ کیا تم محض اس لئے ایک شخص کو قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تھا رے رب کی طرف سے کھلے کھلنگان لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا کلا تو

یقیناً اُس کا جھوٹ اُسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہوا تو  
جن چیزوں سے وہ تمہیں ڈرتا ہے ان میں سے کچھ  
ضرور تمہیں آپکریں گی۔ یقیناً اللہ اُسے ہدایت نہیں  
دیا کرتا جو حد سے بڑھا ہوا (اور) سخت جھوٹا ہو۔ ①

۳۰۔ اے میری قوم! آج تو تمہاری باادشاہت ہے  
اس حال میں کتم زمین پر غالب آتے جا رہے ہو۔  
مگر اللہ کے عذاب کی پکڑ سے کون ہماری مدد کرے  
گا اگر وہ ہم تک آپنچھے؟ فرعون نے کہا میں جو کچھ  
سمجھتا ہوں ایسا ہی تمہیں سمجھا رہا ہوں اور میں ہدایت  
کے رستے کے سوا کسی اور طرف تمہاری راہنمائی  
نہیں کرتا۔

۳۱۔ اور اس نے جو ایمان لایا تھا کہا: اے میری قوم!  
یقیناً میں تم پر احراز کے زمانے جیسا زمانہ آنے سے  
ڈرتا ہوں۔

۳۲۔ نوح کی قوم کی ڈگر جیسا زمانہ اور عاد اور ثمود  
جیسا اور ان لوگوں جیسا جو ان کے بعد آئے۔ اور  
اللہ بندوں پر ظلم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

**كَذِبَةٌ وَ إِنِّي لَكَ صَادِقٌ إِنِّي صَبِّكُمْ**  
**بَعْضُ الَّذِي يَعْدُكُمْ طَرَأَ اللَّهُ لَا يَهْدِي**  
**مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَابٌ ②**

**يَقُولُ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ طَهْرِينَ فِي**  
**الْأَرْضِ فَمَنْ يَتَصْرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ**  
**جَاءَنَا طَقَّاً قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أَرِينَكُمْ إِلَّا**  
**مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيْكُمْ إِلَّا سَبِيلٌ**  
**الرَّشَادِ ③**

**وَقَالَ النَّذِيْقَ أَمَنَ يَقُولُ إِنِّي أَخَافُ**  
**عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْرَابِ ④**

**مِثْلَ دَأْبِ قَوْمٍ نُوْجَ وَ عَادٍ وَ شَمُودٍ**  
**وَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ طَرَأَ اللَّهُ يُرِيدُ**  
**ظُلْمًا لِلْعَبَادِ ⑤**

① جس مومن مرد کا اس آیت میں ذکر ہے وہ فرعون کے اقرباء اور بڑے سرداروں میں سے تھا اور حضرت آسیہ کی طرح وہ بھی حضرت  
مویں پر ایمان لے آیا تھا لیکن ابنا ایمان مخفی رکھا ہوا تھا۔

اس آیت سے پتہ چلا ہے کہ جب فرعون اور اس کے سردار حضرت موی کے قتل کا فیصلہ کر رہے تھے تو اس وقت اس نے اپنے اس بھی ایمان  
کو ظاہر کر دیا اور ان کو سمجھایا کہ وہ اپنی اس حرکت سے ہاز آئیں اور دلیل یہ دی کہ اگر وہ جھوٹا ہے تو جھوٹے کا جھوٹ صرف اسی پر بڑا کرتا  
ہے۔ جس پر اس نے جھوٹ باندھا ہے وہ آپ اسی اسے پکڑے گا۔ لیکن اگر وہ سچا لکھا تو ایسی آفتیں جن کی وہ پیشگوئی کرتا ہے ان میں سے  
بعض ضرور تمہارے پیچے لگ جائیں گی یہاں تک کہم ہلاک کر دیجئے جاؤ گے۔ یہ سچے انبیاء کی ایک داعی پیشگان ہے اور جن قوموں کی طرف  
انبیاء جھوٹ ہوتے ہیں ان کے لئے بھی ایک داعی پیشگت ہے۔

۳۳۔ اور اے میری قوم! میں تم پر ایسا زمانہ آنے سے ڈرتا ہوں جب بلند آواز سے ایک درسے کو پکارا جائے گا۔

۳۴۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہو گے۔ تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا اور نہے اللہ گمراہ شہزادے پھر اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہوتا۔

۳۵۔ اور یقیناً تمہارے پاس اس سے پہلے یوسف بھی کھلے کھلنے نشانات لے کر آچکا ہے مگر تم اس بارہ میں ہمیشہ تک میں رہے ہو جو وہ تمہارے پاس لا یا یہاں تک کہ جب وہ مر گیا تو تم کہنے لگے کہ اب اس کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول مجوہ نہیں کرے گا۔ اسی طرح اللہ حد سے بڑھنے والے (اور) شکوک میں جتلار بنے والے کو گراہ ٹھہراتا ہے۔

۳۶۔ ان لوگوں کو جو اللہ کی آیات کے بارہ میں بغیر کسی غالب دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو جگوتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے اور ان کے نزدیک بھی جوابیان لائے ہیں۔ اسی طرح اللہ بر مثکبر (اور) سخت جابر کے دل پر پھر لگادیتا ہے۔

۳۷۔ اور فرعون نے کہا ہے ہمان امیرے لئے محل بنا تاکہ میں ان راستوں تک جا پہنچوں

۳۸۔ جو آسمان کے راستے ہیں تاکہ میں موئی کے معبود کو جھانک کر دیکھوں بلکہ درحقیقت میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کے لئے

وَيَقُومُ إِنَّ أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ  
النَّادِيٰ<sup>①</sup>

يَوْمَ تُنَوَّنَ مُذْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ  
مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ  
هَادٍ<sup>②</sup>

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلِ إِلَيْكُمْ  
فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّىٰ  
إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَعْلَمَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ  
رَسُولًا طَكَذِيلَكَ يَضْلِلُ اللَّهُ مَنْ هُوَ  
مُنْزِفٌ مُّرْتَابٌ<sup>③</sup>

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيْ أَيْتِ اللَّهِ بِغَيْرِ  
سُلْطَنٍ أَتَهُمْ طَكَذِيلَ مَقْتَلًا عِنْدَ اللَّهِ  
وَعِنْدَ الَّذِينَ أَمْنَوْا طَكَذِيلَ يَطْبَعُ اللَّهُ  
عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُّتَكَبِّرٍ جَبَارٍ<sup>④</sup>

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَاهَامِنْ إِبْنِ لِي صَرْحًا  
لَعَلِّيَّ أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ<sup>⑤</sup>

أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطْلَعَ إِلَيَّ إِلَهٖ  
مُؤْسِي وَإِنِّي لَا ظُلْمٌ كَاذِبًا طَوَكَذِيلَكَ

زَيْنَ لِفَرْعَوْنَ سُوءَ عَمَلِهِ وَصَدَّعِنَ  
الشَّيْلِ ۖ وَمَا كَيْدَ فِرْعَوْنَ إِلَّا  
فِي تَبَابٍ ۝

اس کے بد اعمال خوبصورت کر کے دکھائے گئے اور وہ راستے سے روک دیا گیا اور فرعون کی مدد پر اس کے سوا کچھ نہ تھی کہ وہ نامرادی میں ڈوبی ہوئی تھی۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقُومِ اتَّبَعُونَ أَهْدِكُمْ  
سَبِيلَ الرَّسَادِ ۝

۳۹۔ اور وہ شخص جو ایمان لا یا تھا اس نے کہا اے میری قوم! میری پیروی کرو میں تمہیں ہدایت کی راہ دکھاؤں گا۔

۴۰۔ اے میری قوم! یہ دینی زندگی تو محض عارضی سامان ہے اور یقیناً آخرت ہی ہے جو ٹھہر نے کے لائق چکر ہے۔

۴۱۔ جو بھی برائی کرے گا اسے سزا نہیں دی جائے گی مگر اسی کے برابر۔ اور مرد اور عورت میں سے جو بھی یکنی کرے گا اور وہ مونمن ہو گا پس یہی وہ لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے۔ اس میں انہیں بے حساب رزق عطا کیا جائے گا۔

يَقُومِ ائِمَاهِدِنَ وَالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۗ وَإِنَّ  
الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يَجِزِ الْأَلْمَلَهَا  
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكِيرًا وَأَنْثِي وَهُوَ  
مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ  
فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۴۲۔ اور اسے میری قوم! مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تمہیں مجاہات کی طرف بلاتا ہوں جبکہ تم مجھے آگ کی طرف پلارہے ہو۔

۴۳۔ تم مجھے بلارہے ہو کہ میں اللہ کا انکار کر دوں اور اس کا شریک اسے ٹھہراوں جس کا مجھے کوئی علم نہیں۔ اور میں کامل غلبہ والے (اور) بے انہا بخشے والے کی طرف بلاتا ہوں۔

وَيَقُومُ مَا لَقِيَ أَذْعُوكُمْ إِلَى التَّجْوِهِ  
وَتَدْعُونَنِي إِلَى الشَّارِطِ ۝

تَدْعُونَنِي لَا كُفَرَ بِاللَّهِ وَأَشْرِكَ بِهِ مَا  
لَيْسَ لِبِهِ عِلْمٌ ۗ وَأَنَا أَذْعُوكُمْ إِلَى  
الْعَرِيزِ الْغَفَارِ ۝

۴۴۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اسے پکارنے کا کوئی جواز نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں اور یقیناً ہمارا لوٹ کر جانا تو اللہ کی

لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ  
دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ

طرف ہے اور یقیناً حد سے بڑھنے والے ہیں جو آگ والے ہوں گے۔

مَرَدَنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ  
أَصْحَابُ النَّارِ ①

۲۵۔ پس تم ضرور ان باتوں کو یاد کرو گے جو میں تم سے کہتا ہوں اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ یقیناً اللہ بندوں پر گہری نظر رکھے والا ہے۔

فَسَتَدْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأَقِوْضُ  
أَمْرِيَ إِلَى اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ②

۲۶۔ پس اللہ نے اسے ان کے مکروں کے بدنتائج سے بچالیا اور آل فرعون کو بہت بڑے عذاب نے گھیر لیا۔

فَوَقَهَ اللَّهُ سَيِّاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِإِلٰي  
فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ③

۲۷۔ آگ، جس پر وہ صح و شام پیش کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت برپا ہوگی (کہا جائے گا کہ) آل فرعون کو خت ترین عذاب میں جھوک دو۔

النَّارُ يُعَرَضُونَ عَلَيْهَا عَذَّبُوا وَعَيْشَيَّاً  
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۝ أَذْخَلُوا إِلٰي  
فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ④

۲۸۔ اور جب وہ آگ میں پڑے جھگڑ رہے ہوں گے تو کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے ہم یقیناً تمہارے پیروں کا راتھے ہیں کیا تم آگ کا کوئی حصہ ہم سے ٹال سکتے ہو؟

وَإِذْ يَهْجَاجُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الصَّعْفُوا  
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا لَكُمْ بَعْدًا  
فَهُلْ أَنْتُمْ مُعْنُونُ عَنَّا نَصِيبًا مِنْ  
النَّارِ ⑤

۲۹۔ جن لوگوں نے تکبر کیا وہ کہیں گے۔ یقیناً ہم سب کے سب اس میں ہیں۔ یقیناً اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلُّ فِيهَا لَا إِنَّ  
اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ⑥

۳۰۔ اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے جہنم کے داروں کو سے کہیں گے کہ اپنے رب سے دعا کرو کہ ہم سے کسی دن تو کچھ عذاب ہلا کر دے۔

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ  
إِذْ عُوَارَبَكُمْ يُخَفِّفُ عَنَّا يَوْمًا مِنْ  
الْعَذَابِ ⑦

۱۵۔ وہ کہیں گے تو پھر کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلے کھلنٹانات کے ساتھ نہیں آتے رہے؟ وہ کہیں گے ہاں! کیوں نہیں۔ وہ جواب دیں گے پھر دعا کرو مگر کافروں کی دعا بے کار جانے کے سوا کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

۱۶۔ یقیناً ہم اپنے رسولوں کی اور ان کی جو ایمان لائے اس دنیا کی زندگی میں بھی مدد کریں گے اور اُس دن بھی جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ ①

۱۷۔ جس دن ظالموں کو ان کی مذمت کوئی فائدہ نہیں دے گی اور ان کے لئے لعنت ہوگی اور ان کا بہت رُاگھر ہو گا۔

۱۸۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا کی اور نبی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنادیا۔

۱۹۔ جو ہدایت تھی اور نصیحت بھی تھی عقل والوں کیلئے۔

۲۰۔ پس صبر کر۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی بھول چوک کے تعلق میں استغفار کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام کو بھی سچی کراو رصح بھی۔ ②

۲۱۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی آیات کے باہر میں ایسی کسی قطعی دلیل کے بغیر بھگلتے ہیں جو ان کے پاس آئی ہو، ان کے دلوں میں ایسی بڑائی کے سوا کچھ نہیں جسے وہ کبھی بھی پانیں سکیں گے۔ پس اللہ کی پناہ مالگ۔ یقیناً وہی بہت سننے والا (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔

قَالُوا أَوْلَمْ تَكُنْ تَأْتِيَكُمْ رَسُلُكُمْ  
بِالْبَيِّنَاتِ ۝ قَالُوا بَلٌ ۝ قَالُوا فَادْعُوهَا  
وَمَا دُخُوا الْكُفَّارُ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ يَعْلَمُ  
إِنَّا لَنَنْصُرُ رَسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝  
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمْ  
اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝  
وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا  
بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۝

هُدَىٰ وَذِكْرًا لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۝  
فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ  
لِذَنِيْلَكَ وَسَيْمَعْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشَيْ  
وَالْأَبْكَارِ ۝

إِنَّ الَّذِينَ يَجَادِلُونَ فِي أَيْتِ اللَّهِ بِغَيْرِ  
سُلْطَنٍ أَتَهُمْ ۝ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا  
كَبُرُّ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۝ فَاسْتَعِدْ بِاللَّهِ ۝ إِنَّهُ  
هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

① اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کو تینی طور پر اپنی طرف سے نصرت یافتہ تواریخ دیتا ہے۔ یوم یقُومُ الْأَنْهَاد سے مراد قیامت یعنی قیامت کا دن ہے جس میں مجرموں کے خلاف محدود تقابل تزوید شہادتیں پیش ہوں گی۔

② آخرت نے علیہ کی طرف جو ذائب منسوب کیا گیا ہے اس سے بھول چوک مراد ہے، نہ کہ لگنا۔

لَخَلُقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَكْبَرُ مِنْ  
حَلْقِ النَّاسِ وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
لَا يَعْلَمُونَ ⑤

وَمَا يَسْتَوِي الْأَغْنَىٰ وَالْبَصِيرُ<sup>٦</sup>  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ وَلَا  
الْمُسْكِنُ طَقْلِيًّا مَا تَذَكَّرُونَ ⑥

إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَيْأَةَ لِرَبِّ قِيمَهَا وَلِكِنَّ  
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ⑦

وَقَالَ رَبُّكُمْ إِذْ عَوَنَ قَاتَلَكُمْ<sup>٨</sup>  
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْعِدُونَ عَنْ عِبَادَتِي  
سَيِّدُ الْجَنَّاتِ حَلُولُنَّ جَهَنَّمَ دُخِرِينَ ⑧

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَيْمَانَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ  
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ٩ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى  
النَّاسِ وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
لَا يَشْكُرُونَ ⑩

ذَلِكَ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالقُ كُلِّ شَيْءٍ ١١  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ١٢ فَأَنِّي شُوْفُكُونَ ⑪

۵۸۔ یقیناً آسانوں اور زمین کی تخلیق انسانوں کی تخلیق سے بہت بڑھ کر ہے۔ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

۵۹۔ اور انہا اور بینا برادر نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے وہ اور براہی کرنے والے برادر نہیں ہو سکتے۔ بہت تھوڑا ہے جو تم صحبت پکڑتے ہو۔

۶۰۔ یقیناً ساعت ضرور آ کر رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

۶۱۔ اور تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت کرنے سے اپنے تمہیں بالا سمجھتے ہیں ضرور ہجتمیں میں ذمیل ہو رہے داخل ہوں گے۔

۶۲۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات کو بنا یا تاکہ تم اس میں سکین پاؤ اور دن کو دکھانے والا بنایا۔ یقیناً اللہ لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر انسان شکر نہیں کرتے۔

۶۳۔ یہ ہے اللہ، تمہارا رب، ہر چیز کا غالق۔ اس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ پس تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟

۶۲۔ اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

**كَذَلِكَ يُوقَلُ الَّذِينَ كَانُوا إِبْلِيْتُ اللَّهَ  
يَجْحَدُوْنَ ⑥**

۶۵۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو (تمہاری) بھا کا موجب بنایا اور اس نے تمہیں سورت مجھی اور تمہاری صورتوں کو بہت اچھا بنایا اور تمہیں پا کیزہ چیزوں میں سے رزق عطا کیا۔ یہ ہے اللہ، تمہارا رب۔ پس ایک وہی اللہ برکت والا ثابت ہوا جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

**اللَّهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا  
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَرَكُمْ فَأَخْسَنَ  
صَوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ  
ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۝ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ  
الْعَالَمِينَ ⑦**

۶۶۔ وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو۔ کامل تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

**هُوَ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ  
مُخْلِصِينَ لِلَّهِ الدِّينَ ۖ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑧**

۶۷۔ تو کہہ دے کہ یقیناً مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پاکارتے ہو جگہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے کھلے کھلے نشانات آپنے ہیں۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام جہانوں کے رب کا کامل فرمانبردار ہو جاؤں۔

**قُلْ إِنِّي نَهِيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ  
إِنْ دُوْنَ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي الْبَيِّنَاتُ  
إِنْ رَأَيْتُ ۝ وَأَمْرَتُ أَنْ أَسْلِمَ  
لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ⑨**

۶۸۔ وہی ہے جس نے (اولاً) تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر توہڑے سے، پھر تمہیں بچے کی صورت باہر نکالتا ہے اور پھر یہ توفیق بخدا ہے کہ تم اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچو تاکہ پھر یہ امکان ہو کہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تاکہ تم آخری مقرہ مدت تک پہنچ جاؤ۔

**هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ  
نُظْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا  
ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا  
شَيْوُخًا ۝ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفِّيْ مِنْ قَبْلُ**

وَلَتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ  
دَسَدِي جاتی ہے اور (یہ نظام اس لئے ہے) تاکہ تم  
عقل کرو۔

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرًا  
فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ مَنْ فِيهِنَّ<sup>۱۵</sup>  
جُبَود کی بات کا فیصلہ کر لیتا ہے تو محض اسے یہ کہتا  
ہے کہ ”ہوجا“ تو وہ ہونے لگتی ہے اور ہو کر رہتی ہے۔  
الْمُتَرَأَ إِلَى الَّذِينَ يَجَادِلُونَ فِي آيَتِ اللَّهِ<sup>۱۶</sup>  
کیا تو نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جو اللہ کے  
شہزادے سے متعلق بحثیں کرتے ہیں؟ وہ کہاں  
پھرائے جا رہے ہیں؟

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا آرَسَلْنَا بِهِ  
رَسَلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ<sup>۱۷</sup>

إِذَا الْأَغْلَلُ فِي قَاتِلِهِمْ وَالسَّلِيلُ<sup>۱۸</sup>  
يُسْخَبُونَ<sup>۱۹</sup>

فِي الْحَمِيمِ لَثَمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ<sup>۲۰</sup>

لَثَمَ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ<sup>۲۱</sup>

مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا أَصْلُوْا عَلَيْا بَلْ لَنْ  
نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلِ شَيْئاً كَذَلِكَ يُبَصِّلُ  
اللَّهُ الْكُفَّارِينَ<sup>۲۲</sup>

ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ  
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ<sup>۲۳</sup>

۲۳۔ یہ اس لئے ہے کہ تم زمین میں ہاتھ خوشیاں منایا  
کرتے تھے اور اس لئے ہے کہ تم اتراتے پھرتے تھے۔

۷۷۔ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاو۔ (تم) اس میں ایک لبے عرصہ تک رہنے والے ہو۔ پس تکر کرنے والوں کاٹھکانہ بہت بڑا ہے۔

۷۸۔ پس تو صبر کر۔ یقیناً اللہ کا وعدہ چاہا ہے۔ ہم چاہیں تو تجھے اس انذار میں سے کچھ دکھادیں جس سے ہم انہیں ڈرایا کرتے تھے یا تجھے وفات دے دیں تو بہر حال وہ ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔

۷۹۔ اور یقیناً ہم نے تھے سے پہلے بھی پتھر بیجھے تھے بعض ان میں سے ایسے تھے جن کا ذکر ہم نے تھے کر دیا ہے اور بعض ان میں سے ایسے تھے جن کا ہم نے تھے سے ذکر نہیں کیا۔ اور کسی رسول کے لئے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشان لے آئے۔ پس جب اللہ کا حکم آجائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اس وقت جھلانے والے گھانا پا سکیں گے۔ ①

۸۰۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے مویشی بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور انہی میں سے بعض کو تم کھانے کے استعمال میں لاتے ہو۔

۸۱۔ اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فوائد ہیں اور تاکہ تم ان پر سوار ہو کر اپنی اُس مراد تک پہنچو جو تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر نیز کشتوں پر تم آٹھائے جاتے ہو۔

① پہلی قابل ذکر بات اس آیت میں یہ ہے کہے شمار انبیاء میں سے حصہ چند کا ذکر رسول اللہ ﷺ کی زبانی کیا گیا ہے لیکن یہ انبیاء کی کل تعداد نہیں۔ یہ ہر قسم کے انبیاء میں سے چند نمونے کے طور پر پیش کئے گئے ہیں۔ اور ان سب کے اجتماعی نمونے کے طور پر آنحضرت ﷺ کا ذکر ہے۔ قرآن کریم میں رسول اللہ ﷺ سیست کل پنجیں انبیاء کا ذکر ہے جیسا کہ مکاشفات کی پیشگوئی میں ذکر کیا گیا تھا۔ (مکافہ باب ۲ آیت ۱۱)

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ حَلِيلِينَ فِيهَا

فَيُنَسَّ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ⑦

فَاصِرٌ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَمَّا نَرَيْنَاكَ

بَعْضَ الَّذِي تَعِدُهُمْ أَوْ تَسْوِي فِيهِنَّكَ فَإِلَيْنَا

يُرْجَعُونَ ⑧

وَلَقَدْ أَرَسْلَنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ

مِنْ قَصْصًا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ

نَقْصَصُ عَلَيْكَ ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ

يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا يَأْذِنُ اللَّهُ ۗ فَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ

اللَّهُ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

الْمُنْبَطِلُونَ ⑨

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكِبُوهَا

مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ⑩

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ وَلَنَبْغُو عَلَيْهَا حَاجَةٌ

فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفَلَكِ

تَحْمِلُونَ ⑪

وَيَرِيْكُمْ أَيْتِهِ ۝ فَأَيَّ أَيْتِ اللَّهُ  
كَمْ كَنْ نَشَاتَ كَاتِمَ الْأَكَارِكَرُونَ ۝

۸۳۔ پس کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ  
دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے  
پہلے تھے؟ وہ ان سے تعداد میں بڑھ کر تھے اور قوت  
میں بھی، نیز زمین میں (عظمت کے) نشان چھوڑنے  
کے لحاظ سے بھی زیادہ شدید تھے۔ پھر بھی وہ کسپ  
آن کے کچھ کام نہ آئے جو وہ کیا کرتے تھے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَأَشَارَ  
فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْلَى عَبْدَهُمْ مَا  
كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

۸۴۔ پس جب ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلے کھلے  
نشان لے کر آئے تو وہ اُسی علم پر شاداں رہے جو ان  
کے پاس تھا اور ان کو اُسی بات نے گھیر لیا جس سے وہ  
تمسخ کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبُيُّنَاتِ فَرِحُوا  
بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا  
كَانُوا بِهِ يَسْتَهِنُونَ ۝

۸۵۔ پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہا  
ہم اللہ پر جو واحد ہے ایمان لے آئے ہیں اور ان  
سب باقیوں کا انکار کرتے ہیں جن سے ہم اس کا  
شریک خبر ہایا کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا أَمْنَى إِلَهٌ وَحْدَهُ  
وَكَفَرُنَا بِمَا كَتَبَهُ مُشْرِكُونَ ۝

۸۶۔ پس ان کا ایمان اس وقت انہیں کچھ فائدہ نہ  
دے۔ کا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا۔ اللہ کی  
اس سنت کے طور پر جو اس کے بندوں کے تعلق میں گزر  
چکی ہے۔ اور اس وقت کافروں نے بڑا لفڑان اٹھایا۔

فَلَمَّا يَكُنْ يُشَعِّهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا  
بَأْسَنَا سُنْنَتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي  
عِبَادَهٖ وَحَسِرَ هُنَالِكَ الْكُفَّارُونَ ۝

## (۱۴) - حُمَّ الْسَّجْدَةُ

یہ سورت تکی ہے اور بِسْمِ اللّٰهِ سَمِيت اس کی پچھپن آیات ہیں۔

سورۃ المؤمن کے بعد سورۃ حُمَّ السَّجْدَة آتی ہے جس کا آغاز حُمَّ کے مقطعات سے ہی فرمایا گیا ہے۔ اس سورت کے آغاز تھی میں یہ دعویٰ فرمایا گیا ہے کہ قرآن ایک اسی فصیح و بلیغ زبان میں نازل ہوا ہے جس نے مظاہین کو کھول کھول کر بیان کیا ہے لیکن اس کے جواب میں مذکورین کہتے ہیں کہ ہمارے دل پر دہ میں ہیں۔ ہمارے کافنوں میں بوجھ ہے اور تمہارے درمیان ایک چاب حلک ہے۔ اور رسول کو مخاطب ہو کر یہ چیز دیتے ہیں کہ تو بے شک جو چاہتا ہے کرتا رہ، ہم بھی ایک عزم لے کر اپنے کاموں میں مصروف ہیں۔ یہاں یہ خیال پیدا نہیں ہونا چاہئے کہ انہیاء کو دشمن کھلی جھٹی دے دیتا ہے کہ جو چاہیں کریں بلکہ مراد یہ ہے کہ تو اپنی جگہ کام کر اور ہم ان کا مام کونا کام بنانے کی ہمیشہ سی کرتے رہیں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا یہ جواب سکھایا گیا کہ تو ان سے کہہ دے کہ میں اگرچہ تمہارے جیسا بشر ہوں مگر مجھ پر جو وحی نازل ہوئی ہے اس کے نتیجہ میں تمہارے اور میرے درمیان زمین و آسمان کا فرق پڑ چکا ہے۔

اس سورت میں بعض الیٰ آیات ہیں جو نہ سمجھنے کے نتیجہ میں بعض لوگ ان پر اعتراض کرتے ہیں۔ مثلاً آیت نمبر ۱۳ تا ۱۶ کے بارہ میں وہ سمجھتے ہیں کہ ابتدائے آفرینش میں جو ساری کائنات ایک دھنڈ کی طرح جو وہ میں پھیل گئی اُسی کا ذکر کیا جا رہا ہے حالانکہ زمین کی پیدائش تو اس کے بہت بعد ہوئی ہے۔

دراصل یہاں یہ مضمون بیان ہو رہا ہے کہ زمین میں جو خوراک کا نظام ہے وہ چار ادوار میں مکمل کیا گیا ہے اور پہاڑوں کے قیام نے اس میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ پھر اس کے بعد یہ فرمایا کہ اس کے اوپر کا آسمان ایک دھوئیں کی صورت میں تھا۔ یہ دھوئیں دراصل ایسے بخارات کی شکل میں تھا جو زمین کے قریب کے سات آسمانوں سے بھی بہت بلند تھا اور بار بار جب وہ بخارات زمین پر برستے تھے تو گردی کی ہدایت کے باعث پھر دھوئیں بن کر آسمان کی بلندیوں میں عروج کر جاتے تھے۔ ایک بہت لمبے عرصے تک زمین کی یہ کیفیت رہی اور بالآخر وہ پانی زمین پر برس کر مسندروں کی صورت میں زمین میں پھیل گیا جہاں سے بخارات کی صورت میں چڑھ کر پہاڑوں سے نکلا کر پھر واپس زمین پر برنسے گا۔ اس کے بعد دو ادوار میں زمین کے قریب کے سات آسمان مکمل کئے گئے اور آسمان کی ہر تہہ کو گویا معتقد حکم دے دیا گیا کہ تم نے یہ کام سرانجام دیتا ہے۔ آج سائنسدان زمین کے گرد سات طبقوں

میں بچے ہوئے آسان کا ذکر کرتے ہیں تو اس کے ہر طبقے کا ایک میں کام بیان کرتے ہیں جس کے بغیر زمین پر انسان کی بقا نہیں تھی۔ اور یہ سارے آسمانی طبقات زمین اور اعلیٰ زمین کی حفاظت پر ہی مامور ہیں۔

جس استقامت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم عطا فرمائی گئی اس کی تفصیل اور پھر اس کے عظیم اجر کا دو حصوں میں ذکر ہے۔ پہلے حصہ میں تمام موجودوں کو یہ خوبخبری دی گئی ہے کہ اگر وہ دشمن کے مظالم کے مقابل پر استقامت دکھائیں گے تو اللہ تعالیٰ ایسے فرشتے ان پر نازل فرمائے گا جو ان کے دل کی ڈھارس بندھائیں گے اور ان سے کلام کرتے ہوئے تسلی دیں گے کہ ہم اس دنیا میں بھی تمہارے ساتھ ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے ساتھ ہوں گے۔

اس کے بعد ان آیات میں جو وَمِنْ أَحْسَنَ قَوْلًا مِمْنُ دُخَالِيَ اللَّهِ سے شروع ہوتی ہیں، اس مضمون کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ اگر استقامت کے ذریعہ اپنی حفاظت کے علاوہ اللہ پر توکل کرتے ہوئے تم ان کو صبر اور حکمت کے ساتھ پیغام پہنچانے میں کوئی نہیں کرو گے تو وہ جو تمہاری جان کے بیانے دشمن ہیں وہ ایک وقت تمہارے جان شارد و سوت بن جائیں گے۔ مگر یہ مجرہ سب سے اعلیٰ شان کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں پورا ہوا جو سب صبر کرنے والوں سے زیادہ صبر کرنے والے تھے اور آپ کو صبر سے ایک حُظٰ عظیم عطا کیا گیا تھا اور واقعہ آپ کی زندگی میں ہی آپ کی جان کے دشمن بڑی کثرت کے ساتھ آپ کے جان شارد و ستوں میں تبدیل ہو گئے۔

اس سورت کے اختتام پر یہ ذکر فرمایا گیا ہے کہ ہم ان لوگوں کو جو اللہ سے ملاقات کے منکر ہیں بہت سے نشانات دکھائیں گے جن کا تعلق آفاق پر رونما ہونے والے نشانات سے بھی ہوگا اور اس حیرت انگیز نظام زندگی سے بھی ہوگا جو اللہ تعالیٰ نے ان کے جسموں کے اندر تشکیل دیا ہے۔ پس جن کو آفاق پر اور اپنے اندر وہ نے پر نظر ڈالنے کی توفیق ملے گی ان کا بھی اعلان ہوگا کہ زَيْنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بِأَطْلَأْ شَبَخَاتَ فَقَنَ عَذَابَ النَّارِ۔



سُورَةُ الْحَمِ السَّجْدَةُ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ خَمْسٌ وَ خَمْسُونَ آيَةً وَ سِتَّةٌ رُّكُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مالگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ حمید مجيد: صاحب حمد، صاحب مجد۔

۳۔ اس کا نازل کیا جانا رحمان (اور) رحیم کی طرف  
سے ہے۔

۴۔ یہ ایک الیک کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول  
کر بیان کردی گئی ہیں۔ ایک الیے قرآن کی صورت  
میں جو نہایت صحیح و بلیغ ہے، ان لوگوں کے فائدہ  
کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

۵۔ بشیر اور نذیر کے طور پر۔ پس ان میں سے اکثر  
نے مٹہ پھیر لیا اور وہ سننے نہیں۔

۶۔ اور انہوں نے کہا کہ جن باتوں کی طرف تو ہمیں  
بلاتا ہے ان سے ہمارے دل پر دوں میں ہیں اور  
ہمارے کانوں میں ایک یو جھ ہے نیز ہمارے اور  
تمہارے درمیان ایک جاپ حائل ہے پس تو جو  
چاہے کر یقیناً ہم تجھی کچھ کرنے والے ہیں۔

۷۔ تو کہہ دے میں محض تمہاری طرح کا ایک بشر  
ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود  
صرف ایک معبود ہے پس اس کے حضور ثابت قدم  
کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور اس سے بخشش مانگو۔ اور  
ہلاکت ہوشک کرنے والوں کے لئے۔

تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

كَتَبْ فَصِّلَتْ أَيْثَةُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ  
يَعْلَمُونَ ۝

بِشِيرًا وَ نَذِيرًا ۝ فَأَغْرَضَ أَكْثَرَهُمْ  
فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

وَقَالُوا قَلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا  
إِلَيْهِ وَ فِي أَذَانِنَا وَ قُرُونَ وَ مِنْ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ  
حِجَابٌ فَأَعْمَلُ إِلَيْنَا عِمَلُونَ ۝

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوَحَّى إِلَيَّ  
أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَّاَحَدٌ فَإِنْ شَيْءُوا إِلَيْهِ  
وَاسْتَغْفِرُوهُ طَوْ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الرِّزْكَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ  
اَنْكَارُكُنَّ وَالْمُنْكَرُ ۚ

۶۸۔ جوز کوہ نہیں دیتے اور وہی ہیں جو آخرت کا  
انکار کرنے والے ہیں۔

۷۰۔ مُكْفِرُوْنَ

اَنَّ الَّذِينَ اَسْتَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ لَهُمْ  
اَجْرٌ غَيْرُ مَمْتُوْنٍ ۗ

۶۹۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال  
بجالائے ان کے لئے غیر منقطع اجر ہے۔

۷۱۔

قُلْ اِنَّكُمْ تَكُونُوْنَ بِالَّذِي خَلَقَ  
الْأَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنَ وَتَجْعَلُوْنَ لَهُ  
اَنْدَادًا ۖ ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۗ

۷۰۔ ٹوکہ دے کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے  
زمین کو دو زمانوں میں پیدا کیا اور تم اس کے شریک  
شہرا تے ہو؟ یہ وہی ہے تمام جہانوں کا رب۔

۷۲۔

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فُوْقَهَا وَبِرَكَ  
فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا اَقْوَاتَهَا فِيْ اَرْبَعَةِ  
اِيَّامٍ ۖ سَوَاءٌ لِلْسَّابِلِيْنَ ۗ

۷۱۔ اور اس نے اس کے متعلق خطوں میں پہاڑ بنائے  
اور ان میں اس نے برکت رکھ دی اور ان میں انہی  
سے پیدا ہونے والے خور و نوش کے سامان چار زمانوں  
میں مقدر کئے اس حال میں کہ (سب حالتیں) طلب  
کرنے والوں کے لئے وہ برادر ہیں۔

۷۳۔ اُكْرَهَ ۖ قَالَتَا آتَيْنَا طَابِعِيْنَ ۗ

۷۲۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں  
دھواں تھا اور اس نے اس سے اور زمین سے کہا کہ تم  
دونوں خوشی سے یا مجبوراً چلے آؤ۔ ان دونوں نے کہا  
بہم خوشی سے حاضر ہیں۔

۷۴۔

فَقَصَمَهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ  
وَأَوْلَى فِيْ كُلِّ سَمَاءٍ اَمْرَهَا ۖ وَزَيَّنَا  
السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ ۖ وَحَفَظَنَا ۖ ذَلِكَ  
تَقْدِيرُ الْعَرِيزِ الْعَلِيِّمِ ۗ

۷۳۔ پس اس نے ان کو دو زمانوں میں سات  
آسمانوں کی صورت میں تقسیم کر دیا اور ہر آسمان کے  
توانیں اس میں وہی کئے اور ہم نے دنیا کے آسمان  
کو چاغوں اور حفاظت کے سامانوں کے ساتھ  
مزین کیا۔ یہ کامل غلبہ والے (اور) صاحب علم کی  
قدیر ہے۔

۱۳۔ پس اگر وہ مدد پھیر لیں تو کہہ دے میں جھیں  
عاد اور شود کے عذاب مجھے عذاب سے ڈراتا ہوں۔

**فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذِرْنِيْكُمْ صِعْقَةً  
مِثْلَ صِعْقَةِ عَادٍ وَّثَمُودٍ**

۱۵۔ جب ان کے پاس ان کے سامنے بھی اور ان  
سے پہلے زمانوں میں بھی تغیراتے رہے کہ اللہ کے  
سو اکسی کی عبادت نہ کرو۔ انہوں نے کہا اگر ہمارا  
رب چاہتا تو ضرور فرشتے اتار دیتا۔ پس ہم یقیناً،  
جس پیغام کے ساتھ تم مجھے گئے ہو اس کا، انکا  
کرنے والے ہیں۔

**إِذْ جَاءَهُمْ الرَّسُولُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ  
وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ طَ  
قَالُوا وَلَا وَشَاءَ رَبُّنَا الَّذِي نَزَّلَ مَلِكَةً فَقَاتَنَا  
بِمَا أَرْسَلْنَا مِنْهُ كُفَّارُونَ** ⑯

۱۶۔ پس رہے عاد، تو انہوں نے زمین میں ناحق تکبر  
سے کام لیا اور کہا کون ہے جو ہم سے قوت میں زیادہ  
شدید ہے؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس نے  
انہیں پیدا کیا ان سے قوت میں شدید تر ہے اور وہ  
سلسل ہمارے نشانات کا انکار کرتے رہے؟

**فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ  
الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَاقَةً طَ أَوْلَمْ  
يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي فِيْ حَكْمَهُ هُوَ أَشَدُّ  
مِنْهُمْ قُوَّةً طَ وَكَانُوا بِإِيمَانِهِ يَجْحَدُونَ** ⑰

۱۷۔ پس ہم نے ختم منحوس دنوں میں ان پر ایک تیز  
آندھی چلائی تاکہ ہم انہیں (اس) دنیا کی زندگی  
میں ذلت کا عذاب چکھائیں اور یقیناً آخرت کا  
عذاب زیادہ رسوائی ہے اور وہ مد نہیں دیجے  
جائیں گے۔

**فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فَ  
أَيَّاهُرٌ لِّحِسَاتٍ لِّتَنْذِيقَهُمْ عَذَابَ  
الْخَرْزِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا طَ وَلَعَذَابَ  
الْآخِرَةِ أَخْرَى وَهُمْ لَا يَنْصَرُونَ** ⑯

۱۸۔ اور جہاں تک شود کا تعقیل ہے تو ہم نے ان کی  
بھی رہنمائی کی لیکن انہوں نے تا بینائی پسند کرتے  
ہوئے (اسے) ہدایت پر ترجیح دی۔ پس انہیں رسوای  
کرنے والے عذاب کی بجلی نے اس کسب کی وجہ  
سے پکڑ لیا جو وہ کیا کرتے تھے۔

**وَأَمَّا ثَمُودٌ فَهَدَيْنَاهُ فَأَسْبَحْنَاهُ الْعَاصِ  
عَلَى الْهُدَى فَأَخَذَنَاهُمْ صِعْقَةَ الْعَذَابِ  
الْهُمُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ** ⑯

وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَكَانُوا يَتَقَوَّنَ ۖ ۱۹

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۖ ۱۹

لَا يَرْجِعُونَ ۚ ۲۰

۲۰۔ اور جس دن اللہ کے شہنوں کو آگ کی طرف گھیر کر لے جایا جائے گا اور وہ گروہ درگروہ تقسیم کئے جائیں گے۔

۲۱۔ یہاں تک کہ جب وہ اُس (آگ) تک پہنچیں گے اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے پھرے اُن کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کیسے کیے عمل کیا کرتے تھے۔

۲۲۔ اور وہ اپنے پھرودیوں سے کہیں گے تم نے کیوں ہمارے خلاف گواہی دی؟ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے ہمیں بولے کہ تو فیض دی جس نے ہر چیز کو گویا ہی بخشی ہے اور وہی ہے جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۲۳۔ اور تم (اس سے) بُھپ نہیں سکتے تھے کہ تمہارے خلاف تمہاری سماعت گواہی دے اور نہ تمہاری نظریں (گواہی دیں) اور نہ تمہارے جلدیں۔ لیکن تم یہ مگان کر بیٹھے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کا علم ہی نہیں۔ ۲۳

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى الشَّارِفَهُمْ  
يُوْزَعُونَ ۚ ۲۰

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءَهُوَ هَا شَهَدَ عَلَيْهِمْ  
سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجَلُودُهُمْ بِمَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ ۲۱

وَقَالُوا إِلَيْنَا جَلُودُهُمْ لِمَ شَهَدُتُمْ عَلَيْنَا  
قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ  
وَهُوَ خَلَقُكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ  
تُرْجَعُونَ ۚ ۲۲

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ أَنْ يَشَهَدَ عَلَيْكُمْ  
سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جَلُودُكُمْ  
وَلِكِنْ قَطَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا  
مِمَّا يَعْمَلُونَ ۚ ۲۳

۲۳۔ آیات ۲۱ تا ۲۳: ان آیات میں قیامت کے دن مجرموں کے خلاف جن شہادتوں کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سب سے پہلا تعب اگریز شہادت جلد کی شہادت ہے۔ اُس زمانے میں تو جلد کی شہادت کی سمجھنیں آنکھی تھیں مگر فی زمان حیوانیات کے ماہرین نے قطبی طور پر ثابت کر دیا ہے کہ انسان کی ظاہری اور اندروئی ٹکل و شباہت سب سے زیادہ جلد کے ہر غلیظ میں مرتضیٰ کردی گئی ہے۔ یہاں تک کہ اگر کروڑوں سال پہلے کا کوئی جانور اس طرح محفوظ رہیں تو ان میں سے صرف ایک خلیسے ہی باٹل ویسے ہی جانور کی ازسر تخلیق کی جاسکتی ہے۔ جیساں انجینئرنگ (Genetic Engineering) کے ذریعہ جلد کے خلیوں سے بھیڑوں یا انسانوں کی تخلیق کامیابی اسی قرآنی شہادت کو ثابت کرتا ہے۔

۲۳۔ اور تمہارا وہ مگان جو تم اپنے رب کے متعلق کیا کرتے تھے اُس نے تمہیں ہلاک کر دیا اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔

۲۴۔ پس اگر وہ صبر کریں تو ان کا ٹھکانا آگ ہے اور اگر وہ عذر پیش کریں تو وہ عذر قبول کئے جانے والوں میں سے نہیں ہوں گے۔

۲۵۔ اور ہم نے ان کے لئے بعض ساختی مقرر کر دیے۔ پس انہوں نے ان کے لئے اُسے خوب سمجھا کر پیش کیا جو ان کے سامنے تھا یا ان سے پہلے تھا۔ پس ان پر وہی فرمان صادق آگیا جو ان تو مون پر صادق آیا تھا جو ان سے قبل جن و اُس میں سے گزر چکی تھیں۔ یقیناً وہ گھٹا پانے والوں میں سے تھے۔

۲۶۔ اور ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، کہا کہ اس قرآن پر کان نہ وہڑو اور اُس کی تلاوت کے دوران شور کیا کروتا کتم غالب آ جاؤ۔

۲۷۔ پس ہم یقیناً ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اخت مذاب کا مراچکھا نہیں گے اور انہیں ان کے بدترین اعمال کی لازماً جزا دیں گے۔

۲۸۔ یہ ہو کر رہنے والی بات ہے کہ اللہ کے دشمنوں کی جزا آگ ہے۔ ان کے لئے اس میں درستک رہنے کا گھر ہے۔ یہ جزا ہے اس کی جو ہماری آیات کا وہ دانستہ انکار کیا کرتے تھے۔

۲۹۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہیں گے کہاے ہمارے رب اُہمیں جن و اُس میں سے وہ دونوں دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ اس غرض سے کہ ہم انہیں اپنے

وَذِلِكُمْ ظُلْمٌ كُمُ الَّذِي ظَنَثُرُ بِرِّكُمْ  
أَرْذِلُكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَسِيرِينَ ④

فَإِنْ يَصِرُّوا فَإِلَّا تَأْمُوَّلُهُمْ وَإِنْ  
يَسْتَعِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ⑤

وَقَيَضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَرَزَّيْنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ  
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمْ  
الْقَوْلُ فِي أَمْمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ  
الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا لَحَسِيرِينَ ⑥

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لَهُذَا  
الْقُرْآنَ وَالْغَوَافِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑦

فَلَنَذِيقَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا  
وَلَنَجْزِيَهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ⑧

ذَلِكَ جَزَاءُمْ أَعْدَاءِ اللَّهِ وَالثَّارِ لَهُمْ فِيهَا  
ذَارَ الْخَلِيلِ جَزَاءٌ بِمَا كَانُوا بِإِيمَانِ  
يَجْحَدُونَ ⑨

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ  
أَصْلَلْنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُمَا

تموں تک روندیں تاکہ وہ ابھائی ذیل ہو جائیں۔

۳۱۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے، پھر استقامت اختیار کی، ان پر بکثرت فرشتے نازل ہوتے ہیں کہ خوف نہ کرو اور تم نہ کھاؤ اور اس جسٹ (کے طبق) سے خوش ہو جاؤ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔

۳۲۔ ہم اس دنیوی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔ اور اس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہو گا جس کی تمہارے نفس خواہش کرتے ہیں اور اس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہو گا جو تم طلب کرتے ہو۔ ①

۳۳۔ یہ بہت بخششے والے (اور) بار بار حرم کرنے والے کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہے۔

۳۴۔ اور بات کہنے میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک اعمال بجالائے اور کہہ کر میں یقیناً کامل فرمایہ دراولوں میں سے ہوں۔

۳۵۔ ناچھائی بُراٰی کے برابر ہو سکتی ہے اور نہ بُراٰی اچھائی کے (برابر)۔ ایسی چیز سے دفاع کر کہ جو بہترین ہو۔ سب ایسا شخص جس کے اور تیرے درمیان دشمنی تھی وہ گویا اچانک ایک جا شار دوست بن جائے گا۔

① آیات ۳۲، ۳۱: ان آیات کریمہ میں وہی کے ہمیشہ جاری رہنے کا ذکر ہے جو ان لوگوں پر اشاری جائے گی جو اللہ تعالیٰ کی خاطر استقامت اختیار کریں اور ایسا اول میں ثابت قدم رہیں۔ جو فرشتے ان پر اتریں گے وہ ان سے مخاطب ہو کر کہیں گے کہ ہم اس دنیا میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور اگلی دنیا میں بھی تمہارے ساتھوں ہیں گے اور تمہاری سب نیک تمنائیں پوری کی جائیں گی۔

تَخَتَّ أَقْدَامِنَا لَيَكُونُنَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ⑥

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ تَعَالَى أَسْتَقَامُوا  
تَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلِكَةُ أَلَا تَخَافُوا وَلَا  
تَحْرِزُنَا وَآبِيهِرُوا بِالْجَهَةِ الَّتِي نَنْتَهُ  
تُوعَدُونَ ⑦

نَحْنُ أُولَئِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي  
الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشَاءُ  
أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَعُونَ ⑧

نُرْثَلَامُنْ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑨

وَمَنْ أَحْسَنْ قَوْلًا مِّمْنَ دَعَآ إِلَى اللَّهِ  
وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّمَا مِنْ  
الْمُسْلِمِينَ ⑩

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ طَرْدُ  
بِالْأَنْتَيْ هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ  
عَدَاوَةً كَانَهُ وَلِيَ حَمِيمٌ ⑪

⑥

وَمَا يُلْقِهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا  
يُلْقِهَا إِلَّا ذُو حَظٍ عَظِيمٌ ①

وَإِمَّا يَنْزَعُنَّكَ مِنَ الشَّيْطَنِ نَرْغُ  
فَاسْتَعِدْ بِاللَّهِ طِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ ②

وَمِنْ أَيْتِهِ الْأَيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ  
وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا  
لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ  
إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانَ تَعْبُدُونَ ③

وَمِنْ أَيْتِهِ الْأَيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ  
وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا  
لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ  
إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانَ تَعْبُدُونَ ④

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَاللَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ  
يُسَيْحُونَ لَهُ بِالْأَيْلُ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا  
يَسْعُمُونَ ⑤

وَمِنْ أَيْتِهِ الْأَيْلُ تَرَى الْأَرْضَ خَائِشَةً  
فَإِذَا آتَرْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَرَّتْ  
وَرَبَّتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمْ يُحْيِ  
الْمَوْتَى طِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

① یہاں آسمان سے پانی برنسے کے بعد زمین کے زندہ ہونے کا ذکر ہے۔ پس مرنسے کے بعد کی زندگی بھی اسی حضور سے مطلق رکھتی ہے۔ بحث ثانیہ تو سب کی ہو گئی تین حقیقی روحاںی زندگی ان کو ملے گی جو آسمانی پانی کے نازل ہونے پر اس سے استفادہ کرتے ہیں یعنی انہیاں کو تسلیم کرتے اور ان کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔ آسمانی پانی زمین میں بھی تو ہر جگہ برستا ہے لیکن جنک چنان اور بخوبی زمینوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاتا۔ صرف اس زمین کو زندہ کرتا ہے جس میں زندگی کا مادہ ہو۔

۳۱۔ یقیناً وہ لوگ جو ہماری آیات کے بارہ میں کچھ روای سے کام لیتے ہیں ہم پر مغلی نہیں رہتے۔ پس کیا وہ جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے یادوہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا؟ تم جو چاہو کرتے پھر وہ، یقیناً جو کچھ بھی تم کرتے ہو وہ اُس پر گھری نظر کرنے والا ہے۔

۳۲۔ یقیناً وہ لوگ (مزماپا میں گے) جنہوں نے ذکر کا، جب وہ ان کے پاس آیا، انکار کر دیا حالانکہ وہ ایک بڑی غالب اور کرم کتاب کی صورت میں تھا۔

۳۳۔ جھوٹ اُس تک نہ سامنے سے پہنچ سکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے۔ بہت صاحب حکمت، بہت صاحب تعریف کی طرف سے اس کا انتارا جانا ہے۔

۳۴۔ پنجھے کچھ نہیں کہا جاتا مگر وہی جو تجوہ سے پہلے رسولوں سے کہا گیا۔ یقیناً تیرارت بہت مغفرت والا نیز دردناک عذاب دینے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحَدُونَ فِي إِيمَانِهِ لَا يَخْفَوْنَ  
عَلَيْهِنَا أَفَمْنَ يُلْقَى فِي النَّارِ حَيْثُ أَمَّ مَنْ  
يَأْتِيَ أَمَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ  
إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ<sup>①</sup>  
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاللَّهِ كُلُّهُمْ لَهَا جَاءَهُمْ  
وَإِنَّ اللَّهَ لِكُلِّ بَعْدٍ عَزِيزٌ<sup>②</sup>  
لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ  
خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ<sup>③</sup>  
مَا يَتَّقَلَّ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قَبِيلَ لِلرَّسُولِ  
مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ  
وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ<sup>④</sup>

۳۵۔ اور اگر ہم نے اسے اُنجی (یعنی غیر فصح) قرآن بنایا ہوتا تو وہ ضرور کہتے کہ کیوں نہ اس کی آیات کھلی کھلی (یعنی قابل فہم) بنائی گئیں؟ کیا اُنجی اور عربی (برابر ہو سکتے ہیں)؟ تو کہہ دے کہ وہ تو ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفایہ ہے اور وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے ان کے کافنوں میں بہراپن ہے جس کے نتیجے میں وہ ان پر مغلی ہے۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ایک دور کے مکان سے بلا یا جاتا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا إِنَّا  
فُضِّلُتُمْ أَيُّهُمْ طَّاغِيًّا عَجَجِيًّا وَعَرَبِيًّا قُلْ  
هُوَ لِلَّذِينَ أَمْتُوا هُدًى وَشَفَاءً حُكْمُ وَاللَّذِينَ  
لَا يُؤْمِنُونَ فِي إِذَا نِهَمُ وَقَرُّ وَهُوَ  
عَلَيْهِمْ عَحْدٌ أُولَئِكَ يَنَادُونَ مِنْ  
مَكَانٍ بَعِيدٍ<sup>⑤</sup>

۴۶۔ اور یقیناً ہم نے موئی کو بھی کتاب عطا کی تھی۔

پس اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے فرمان گزرنہ چکا ہوتا تو ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور یقیناً وہ اس کے بارہ میں ایک بے چیلن کر دینے والے شک میں بتلا ہے۔

۴۷۔ جو بھی یہک اعمال بجالائے تو اپنے ہی نفس کی خاطر ایسا کرتا ہے اور جو کوئی براہی کرے تو اُسی کے خلاف کرتا ہے اور تیرا رب بے چارے بندوں پر ذرہ بھر بھی ظلم کرنے والا نہیں۔

۴۸۔ ساعت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔ اور بعض قسموں کے پھل اپنے غلافوں سے نہیں نکلتے۔ نہ ہی کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر اس کے علم کے مطابق۔ اور یاد کرو اس دن کو جب وہ بآواز بلند ان سے پوچھنے گا کہ یہرے شریک کہاں ہیں؟ تو وہ کہیں گے ہم بچے مطلع کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی گواہ نہیں۔

۴۹۔ اور وہ ان سے کھوجائے گا جسے وہ اس سے پہلے پکار کرتے تھے۔ اور وہ بکھر جائیں گے کہ ان کے لئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

۵۰۔ انسان خیر طلب کرنے سے تھلتا نہیں اور اگر اُسے شر چھو جائے تو سخت مایوس (اور) نامیدہ ہو جاتا ہے۔

۵۱۔ اور اگر ہم اس کو بعد اس کے کوئی تکلیف پہنچی ہو اپنی کوئی رحمت پچھائیں تو وہ ضرور کہتا ہے یہ میری خاطر ہے اور میں گمان نہیں کرتا کہ ساعت برپا ہو گی۔ اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گی تو

وَلَقَدْ أَنْتَ مُوسَى الْكِتَابَ فَأَخْتَلَفَ فِيهِ<sup>۱۷</sup>

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لِقُضَى  
بِهِمْ<sup>۱۸</sup> وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِمَّا مُرِيُّبٌ<sup>۱۹</sup>

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ  
فَعَلَيْهَا<sup>۲۰</sup> وَمَا رَبُّكَ بِظَلَامٍ لِلْعَيْدِ<sup>۲۱</sup>

إِلَيْهِ يَرْدَ عِلْمُ السَّاعَةِ<sup>۲۲</sup> وَمَا تَرْجِعُ<sup>۲۳</sup>  
مِنْ ثَمَرَتِ<sup>۲۴</sup> مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ  
أَنْثِي<sup>۲۵</sup> وَلَا تَضَعُ إِلَّا يُعْلِمُهُ<sup>۲۶</sup> وَيَوْمَ  
يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شَرَكَاهُ<sup>۲۷</sup> قَالُوا أَذْلَكَ  
مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ<sup>۲۸</sup>

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ<sup>۲۹</sup> مِنْ قَبْلٍ  
وَظَنُّوا مَا لَهُمْ<sup>۳۰</sup> مِنْ مَحِيصٍ<sup>۳۱</sup>

لَا يَسْعُمُ الْأَنْسَانُ<sup>۳۲</sup> مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرٍ<sup>۳۳</sup> وَإِنْ  
مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَمُوسَى قَنْوَطٌ<sup>۳۴</sup>

وَلَيْسَ أَذْقَنَهُ رَحْمَةً مِمَّا مِنْ بَعْدِ صَرَّاءَ  
مَسْتَهُ لَيَقُولَّ<sup>۳۵</sup> هَذَا لِي<sup>۳۶</sup> وَمَا أَظْلَمُ<sup>۳۷</sup>  
السَّاعَةَ قَائِمَةً<sup>۳۸</sup> وَلَيْسَ رَجُمْتُ إِلَى رَبِّي<sup>۳۹</sup>

یقیناً میرے لئے اس کے پاس بہت اعلیٰ درجہ کی بھائی ہو گی۔ پس ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، ہم ان با توں سے ضرور مطلع کریں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم انہیں ضرور شدید مذاب کا مرا پچھائیں گے۔

عذابِ غلیظ⑥

۵۲۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور کنارہ کشی کرتے ہوئے ذور ہٹ جاتا ہے اور جب اسے شر پہنچے تو لمبی چوڑی دعا کرنے والا ہو جاتا ہے۔

وَإِذَا آتَيْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ  
وَنَأْبَجَانِيهِ ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو  
دُعَاءٍ عَرَيْنِص⑦

۵۳۔ تو کہہ دے بتاؤ تو سکی کہ اگر وہ اللہ کی طرف سے ہوا اور پھر بھی تم اس کا انکار کر بیٹھے ہو تو اس سے زیادہ گمراہ اور کون ہو سکتا ہے جو پر لے درجہ کی خلافت میں غرق ہو؟

فُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ  
ثُمَّ كَفَرُتُمْ بِهِ مَنْ أَخْلَلَ مِمْنُ هُوَ فِي  
شِقَاقٍ بَعِيدٍ⑧

۵۴۔ پس ہم ضرور انہیں آفاق میں بھی اور ان کے نقوں کے اندر بھی اپنے نشانات دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر خوب کھل جائے کہ وہ حق ہے۔ کیا تیرے رب کو یہ کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر نگران ہے؟

سَرِيْهُمْ أَيْشَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ  
حَتَّى يَسْبِيْنَ لَهُمْ أَلَّهُ أَكْبَرُ طَأْوَلَمْ يَكْفِ  
بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ⑨

۵۵۔ خبردار اداہ اپنے رب کی لقاء کے متعلق ٹنگ میں بٹلا ہیں۔ خبردار یقیناً وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

آلَّا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ قُنْ لِقَاءُ رَبِّهِمْ  
آلَّا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ⑩

## ۲۴۔ الشوری

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چون آیات ہیں۔

گزشتہ سورت کی آخری آیات میں ایک توہینیہ فرمائی گئی تھی کہ جب نبوت کی نعمت اترتی ہے تو لوگ اس کو قبول کرنے سے اعراض کرتے ہیں لیکن اس کے نتیجہ میں جب ان کو شریحت جاتا ہے تو پھر بھی چوزی دعائیں کرتے ہیں کہ وہ شریٹ جائے۔ پس ان کو منتبہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے وہ نشانات بھی دکھائے گا جو آفاق پر ظاہر ہوتے ہیں اور جو قانون قدرت کے عظیم مظاہر ہیں۔ اور وہ نشانات بھی دکھائے گا جو ہر انسان کے اندر اللہ تعالیٰ کی ہستی کی گواہی دینے کے لئے موجود ہیں۔

اس سورت میں مقطحات کے بعد فرمایا کہ جس طرح اس سے پہلے وحی کی اور اسے پہلے لوگوں نے نظر انداز کر دیا اسی طرح اب تجھ پر بھی وحی نازل کی جا رہی ہے جو ایک عظیم نعمت ہے لیکن دنیا در اس آسمانی نعمت کو قبول نہیں کریں گے کیونکہ ان کو صرف دنیا کی نعمتوں کی حوصلہ ہوتی ہے۔

اس کے بعد آیت کریمہ نمبر ۸ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گل عالم کا ذرانے والا بیان فرمایا گیا ہے کیونکہ تمام بستیوں کی ماں یعنی کمک، جسے اللہ تعالیٰ نے سب دنیا کا مرکز مقرر فرمایا ہے، اگر اسے ذرالیما جائے تو گوہا گل عالم کو ذرایا گیا۔ اور وَمِنْ حَوْلِهَا کے الفاظ میں تو گوہا تمام جہانوں کی بستیاں آجائی ہیں۔ پھر یوں المُحْمَّ کا ذکر بھی فرمادیا گیا کہ جس طرح مکہ کو تمام بی نوع انسان کے مجع ہونے کی جگہ بتایا گیا اسی طرح ایک مجع آخرت میں بھی ہو گا جس میں تمام بی نوع انسان کو مجع کیا جائے گا۔

پس با وجود اس کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ذریعہ تمام بی نوع انسان کو ایک بناۓ کی سعی فرمائی گئی لیکن اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ اہل دنیا اس نعمت کو رکھ کر کے پہلے کی طرح آپس میں پھٹے رہیں گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی کو مجبور کر کے ہدایت پر اکٹھا نہیں کرتا ورنہ تمام بی نوع انسان کو ایک ہی امت بنا دیتا۔

اس کے بعد گزشتہ انبیاء پر وحی کے زوال کا مقصد یہی بیان فرمایا گیا کہ وہ لوگوں کو اکٹھا کریں۔ لیکن جب بھی وہ آئے بدصیبی سے لوگ اس نعمت کا انکار کر کے اور بھی زیادہ اشتقاق کا شکار ہو گئے۔ ان کے تفرقة کی بنیادی وجہ یہ بیان فرمائی گئی ہے کہ دراصل وہ ایک دوسرے سے عنادر کھلتے تھے۔ پس سوال یہ ہے کہ ان کا ان مسلسل نافرمانیوں کے باوجود کیوں قضیے طلب نہیں کیا جاتا؟۔ اس کا جواب یہ دیا جا رہا ہے کہ جب تک زمین پر انسانوں کی آزمائش کا سلسلہ مقدر ہے، اس سے پہلے ان کا قضیہ یہاں طلب نہیں کیا جائے گا۔ اگرچہ وقت طور پر ہر قوم کا قضیہ اس کی

اجل مسمیٰ کے اندر طے کیا گیا لیکن اس کے بعد ایک اور قوم اور پھر ایک اور قوم دنیا میں آتی چلی گئی اور جمیع طور پر انسان کا قضیہ آخری اجل مسلکی کے وقت طے کیا جائے گا۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تاکید فرمائی گئی ہے کہ مکرین کے اختلاف اور نافرمانیوں پر کسی تزویہ کی ضرورت نہیں۔ جب اللہ یہ فیصلہ فرمائے گا کہ ان کو جمع کیا جائے تو ضرور جمع کر دے گا۔ اس جمع کی ایک عظیم پیشگوئی سورۃ الجمعة میں بھی موجود ہے۔

اس سورت کی آیت نمبر ۲۷ کا شیعہ مفسرین سیاق و سبق سے ہٹ کر ایک ظالمانہ ترجیح کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک گویا آخری حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہنے کا ارشاد فرمایا جا رہا ہے کہ لوگو! میں تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا لیکن میرے عزیز رشتہ داروں کو اس کے بدلے میں اجر دو۔ اس آیت کا ہرگز یہ مطلب نہیں۔ کیونکہ اپنے عزیزوں کے لئے اجر طلب کرنا دراصل اپنے لئے ہی اجر طلب کرنا ہوتا ہے۔ اس کا اصل مفہوم یہ ہے کہ میں تو تم سے اپنے لئے اور اپنے عزیزوں کے لئے بھی کوئی اجر طلب نہیں کرتا جیسا کہ آخری حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح طور پر فرمایا کہ میرے عزیزوں اور آگے ان کی نسل کو کبھی صدقہ نہ دیا جائے لیکن تم اپنے اقرباء کو نظر انداز نہ کرو۔ ان کی ضروریات پر خرچ کرنا تم پر فرض ہے۔

یہ جو مضمون چھپرا گیا تھا کہ غربیوں اور ضرورت مندوں پر خرچ کر خصوصاً اپنے اقرباء پر، اس پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کیوں انہیں براہ راست خود ہی عطا نہیں فرمادیتا؟ اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ رزق کے سبق یا تنگ ہونے کا مضمون اور حکمتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ بعض دفعہ لوگ رزق میں وسعت کے ذریعہ آزمائے جاتے ہیں اور بعض دفعہ رزق میں تنگی کے ذریعہ۔ اور جو وسعت کے ذریعہ آزمائے جاتے ہیں انہی کا ذکر پہلے گزر ہے کہ وہ فراغی کے باوجود کمزوروں کا حتیٰ کہ اقرباء تک کا خیال نہیں کرتے۔

اس کے بعد آیت نمبر ۳۱ ایک جیرت انگیز انکشاف کر رہی ہے جس کا تصور بھی آخری حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے کسی زمینی انسان کو نہیں ہو سکتا تھا۔ اس زمانہ میں تو آسمانوں کو پلاسٹک کی قسم کی سات ہبوں پر مشتمل سمجھا جاتا تھا جس میں چاند، ستارے اس طرح جڑے ہوئے ہیں جس طرح کپڑوں پر گلینے تاکے جاتے ہیں۔ کون کہہ سکتا تھا کہ زمین کی طرح وہاں بھی چلنے پھرنے والی مخلوق موجود ہے۔ نہ صرف آسمانوں میں ایسی مخلوق کی حقیقی طور پر خود وی گئی بلکہ جمع کے مفہوم کو یہ فرمایا کہ زمینی مخلوق اور یہ آسمان پر ہستے والی مخلوق ایک دن ضرور جمع کر دی جائے گی۔ یہ ”جمع“ جسمانی ہو گایا مواصلاتی، اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے مگر آج سامنہ دان اس جدوجہد میں ہیں کہ کسی طرح ان کا آسمان پر ہستے والی مخلوق کے ساتھ کوئی رابطہ ہو جائے۔ گواہ یہ ہے سونپنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ زمین کے علاوہ اور جرامِ فلکی پر بھی چلنے پھرنے والی مخلوق موجود ہو گی۔

اسی سورت میں جس کا عنوان بھی شورتی ہے ایک اور اجتماع کا بھی ذکر فرمادیا گیا یعنی مسلمانوں کا یہ شعار مقرر کر دیا گیا کہ جب کبھی اہم امور انہیں درپیش ہوں تو وہ اکٹھے ہو کر ان پر غور کیا کریں۔

اس سورت میں ایک اور چھوٹی سی آیت نمبر ۲۱ قرآنی تعلیم کی فویت گزشتہ تمام تعلیمات پر غالبہ کرتی ہے۔ فرمایا جا رہا ہے کہ اگر کوئی انسان کسی زیادتی کا شکار ہو تو اسی حد تک اسے بدل لینے کا اختیار ہے جس حد تک زیادتی کی گئی ہو، نہ کہ انتقام کے جوش میں آکر خود زیادتی کا مرکب ہو جائے۔ لیکن یہ بہتر ہے کہ ایسے عنویں کام لے جس کے نتیجہ میں اصلاح ہو۔ بعض دفعہ عنویں کے نتیجہ میں لوگ اور بھی زیادہ بدی پر دلیر ہو جاتے ہیں۔ پس ایسے عنویکی اجازت نہیں بلکہ ایسے عنویکی تلقین ہے جو اصلاح احوال کا موجب ہے۔

آیت نمبر ۵۲ میں وحی کی مختلف قسموں کا بیان ہے جو یہ ہے کہ کسی انسان کے لئے یہ ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے گرددی کے ذریعہ۔ بعض دفعہ یہ وحی حباب کے پیچھے ہے ہوتی ہے یعنی بولنے والا دکھانی نہیں دیتا مگر انسان کا دل وضاحت سے اس کلام کو دصوں کرتا ہے۔ اور بعض دفعہ ایک فرشتے کی صورت میں اللہ کا اپنی اس پر نازل ہوتا ہے اور وہ جو وحی اس پر کرتا ہے وہ بیچھہ وہی ہوتی ہے جس کا اللہ نے اسے حکم دیا ہوتا ہے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم نے بھی اسی طرح تھہ پر وحی نازل کی اور اپنے حکم سے تجھے ایک زندگی بخش کلام عطا فرمایا۔

اس سورت کی آخری آیات میں ایک دفعہ پھر اس مخصوص کا اعادہ کیا گیا ہے کہ زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب اللہ ہی کی ملکیت ہے اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جانے والے ہیں۔

سُورَةُ الشُّورِىٰ مَكْيَةٌ وَ هِىَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ أَرْبَعٌ وَ خَمْسُونَ آيَةً وَ خَمْسَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

حَمْدٌ ②

عَسْقٌ ③

كَذَلِكَ يُوحَى إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِكَ لِلَّهِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ④

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ⑤

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَسْقُطُنَ مِنْ فُوْقِهِنَّ

وَالْمَلِئَكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۖ أَلَا

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ ⑥

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أُولَئِكَ اللَّهُ

خَفِيظَ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ⑦

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی ما لگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ حَمْيَةٌ مَجِيدٌ: صاحبِ حمد، صاحبِ بحمد۔

۳۔ عَلِيمٌ سَمِيعٌ قَدِيرٌ: بہت جانے والا، بہت  
شنے والا، کامل قدرت رکھنے والا۔

۴۔ اسی طرح کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا اللہ  
تیری طرف وہی کرتا ہے اور ان کی طرف بھی کرتا رہا  
ہے جو تمہرے پہلے تھے۔

۵۔ اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جوز میں میں  
ہے اور وہ بہت بلند مرتبہ (اور) صاحبِ عظمت ہے۔

۶۔ قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ  
پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ  
تسبیح کر رہے ہوں اور وہ ان کے لئے جوز میں میں  
یہی بخشش طلب کر رہے ہوں۔ خبردار ایقینا اللہ ہی  
ہست بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ⑧

۷۔ اور ان پر بھی اللہ ہی نگہبان ہے جنہوں نے اس  
کے سواد و سوت بنا رکھے ہیں جنکہ تو ان پر دار و غنیمیں۔

۸۔ اور اسی طرح ہم نے تیری طرف عربی قرآن وہی کیا

① اہل دنیا پر جب آسمان سے بڑی بڑی آفات لوٹی ہیں اس وقت اللہ کے پاک بندوں کے لئے آسمان کے فرشتے بھی استغفار کرتے ہیں۔ فرشتے اپنی ذات میں بے گناہ ہوتے ہیں لیکن خدا کے بندوں کی خاطر استغفار کرتے ہیں۔

تاکہ تو بستیوں کی ماں کو اور جو اسکے اردوگرد ہیں  
ڈرائے اور تو ایسے اجتماع کے دن سے ڈرائے جس  
میں کوئی نیک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں ہو گا تو ایک  
گروہ بھڑکتی ہوئی آگ میں۔

۹۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ایک ہی امت ہادیتا۔  
لیکن وہ نہیں چاہتا ہے اپنی رحمت میں واٹل کرتا ہے  
اور جہاں تک خالموں کا تعلق ہے تو ان کے لئے نہ  
کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔

۱۰۔ کیا انہوں نے اس کے سوا دوست پکڑ رکھے  
ہیں؟ پس اللہ ہی ہے جو بہترین دوست ہے اور وہی  
ہے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر جسے وہ  
چاہے داگی قدرت رکھتا ہے۔

۱۱۔ اور جس چیز میں بھی تم اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ  
اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ یہ ہے اللہ جوہی رہب  
ہے۔ اسی پر میں توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف  
میں بھکتا ہوں۔

۱۲۔ وہ آسانوں اور زمین کو عدم سے پیدا کرنے والا  
ہے۔ اس نے تمہارے لئے تھی میں سے جوڑے  
بنائے اور مویشیوں کے جوڑے بھی۔ وہ اس میں  
تمہاری افراد کرتا ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں۔ وہ  
بہت سنتے والا (اور) گھری نظر رکھتے والا ہے۔ ①

① آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں جانوروں کے جوڑا جوڑا ہونے کا علم تھا مگر یہ علم  
نہیں تھا کہ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے جوڑا جوڑا پیدا فرمایا ہے۔ فی زمانہ تو ثابت ہو چکا ہے کہ مادے کا ہر ذرہ بھی جوڑا جوڑا ہے۔ دوسرے اس  
آیت میں انسان کو گامنے کا ذکر ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ زندگی کا آغاز بنا تھا ہے جو اتحاد یا یکجہہ درست ہے۔ یہاں ذراً کافی  
ہے۔ درستی آیات میں یہ مضمون زیادہ وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً قریماً اَتَبْتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ  
کیا افراد بنا تھات کی طرح ہوئی ہے۔

**لِتُنذِرَ أَمَّا الْقَرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ  
يَوْمَ الْجَمِعِ لَأَرَبِّ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ  
وَفَرِيقٌ يَعْجَلُ فِي السَّعِيرِ ①**

**وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أَمَّةً وَاحِدَةً  
وَلِكُنْ يُدْخَلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ  
وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ②**

**أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أُولَيَاءَ ۝ قَالَ اللَّهُ  
هُوَ الْوَلِيٌّ وَهُوَ يَحْكِمُ الْمُؤْمِنِينَ وَهُوَ عَلَىٰ  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝**

**وَمَا الْخَلْقُ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ  
إِلَى اللَّهِ ۝ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكِّلُتُ ۝  
وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝**

**فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ  
مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَرْوَاحًا وَاجْمَعَ مِنَ الْأَنْعَامِ  
أَرْوَاحًا يَذْرُو كُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلَهُ  
شَيْءٌ ۝ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝**

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ يَسْطُطُ  
الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۝ إِنَّهُ يُكِلِّ  
شَيْءٍ عَلَيْهِ ۝

۱۳۔ اسی کے قبضہ میں آسانوں اور زیادتی کی سمجھیاں ہیں۔ وہ رزق کو جس کے لئے چاہے گذاہ کرتا ہے اور تنگ بھی کر دیتا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

۱۴۔ اس نے تمہارے لئے دین میں سے وہی احکام جاری کئے ہیں جن کا اس نے تو نج کو بھی تاکیدی حکم دیا تھا۔ اور جو ہم نے ہیری طرف وہی کیا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی تاکیدی حکم دیا تھا، وہ یہی تھا کہ تم دین کو مضبوطی سے قائم کرو اور اس بارہ میں کوئی اختلاف نہ کرو۔ بہت بھاری ہے مشرکوں پر وہ بات جس کی طرف تو انہیں بلاتا ہے۔ اللہ نے چاہتا ہے اپنے لئے ہم نے لیتا ہے اور اپنی طرف اسے ہدایت دیتا ہے جو (اس کی طرف) مکھلا ہے۔

۱۵۔ اور انہوں نے ترقی نہیں کیا مگر ایک دوسرے کے خلاف بغاوت کرتے ہوئے بعد اس کے کہ ان کے پاس علم آپنا تھا اور اگر تیرے رب کا یہ فرمان مجھنے تذکر کے لئے جاری نہ ہو پکا ہوتا تو ضرور ان کے درمیان فیصلہ چکا دیا جاتا اور یقیناً وہ لوگ جنہیں ان کے بعد کتاب کا وارث بنایا گیا اس کے متعلق ایک بے چیلن کردینے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۶۔ پس اسی ہاپر چاہئے کہ تو انہیں دعوت دے اور مضبوطی سے اپنے موقف پر قائم ہو جائیے تھے حکم دیا جاتا ہے اور ان کی خواہشات کی پیری کو نہ کرو اور کہہ دے کہ میں اس پر ایمان لا چکا ہوں جو کتاب ہی کی ہاؤں

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا  
وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكُ وَمَا وَصَّيَّا بَاهٌ  
إِبْرَاهِيمَ وَمُؤْمِنٍ وَعِيسَى أَنْ أَقِمُوا<sup>۱۱</sup>  
الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۝ كَبُرَ عَلَى<sup>۱۲</sup>  
الْمُشْرِكِينَ مَا تَذَعُّهُمْ إِلَيْهِ ۝ أَلَّهُ  
يَعْلَمُ إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ  
مَنْ يَنْبِئُ ۝

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ  
الْعِلْمُ بَعْدَ إِبْرَاهِيمَ ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ  
مِنْ رَبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمٍّ لَقَضَى  
بِهِمْ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ أُولَئِنَّا لَهُمُ الْكِبَرُ مِنْ  
بَعْدِهِمْ لَفِي سَلٍِّ مِنْهُ مُرِيبٌ ۝

فَلِذِلِكَ قَادِعٌ ۝ وَاسْتَقْمَدَ كَمَا أَمْرُتَ ۝  
وَلَا تَتَبَعِ أَهْوَاءَهُمْ ۝ وَقُلْ أَمْنَثُ بِمَا  
أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتْبٍ ۝ وَأَمْرُتُ لِأَغْدِلَ

میں سے اللہ نے اتنا ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کا معاملہ کروں۔ اللہ ہی ہمارا رب اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا (کام) نہیں (آسکتا)۔ اللہ ہمیں اکٹھا کرے گا اور اُسی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔ ۷۔ اور وہ لوگ جو اللہ کے بارہ میں اس کے بعد بھی جھگڑتے ہیں کہ اسے قول کر لیا گیا ہے ان کی دلیل ان کے رب کے حضور باطل ہے اور ان پر ہی غصب ہو گا اور ان کے لئے سخت عذاب (مقدار) ہے۔

بَيْنَكُمْ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا  
وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حِجَّةَ بَيْنَنَا  
وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ يَجْمِعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ  
الْمَصِيرُ ⑦

وَالَّذِينَ يَحَاجُونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ  
مَا أَنْتَ بِهِمْ حَجِيبٌ لَهُ حَجَّتِهِمْ دَاهِخَةٌ عِنْدَ  
رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ خَضْبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ  
شَدِيدٌ ⑧

۱۸۔ اللہ وہ ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور میراث کو اتنا را اور تجھے کیا چیز سمجھائے کہ بعد نہیں کہ وہ گھری قریب ہو۔

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ  
وَالْمِيزَانَ ۖ وَمَا يَدْرِي إِلَكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ  
فَرِیبٌ ⑨

۱۹۔ اس کے جلد ظاہر ہونے کا مطالبہ وہی کرتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔ خبردار ایقیناً وہ جو ساعت کے بارہ میں جھگڑتے ہیں پر لے درجہ کی گمراہی میں بتلا ہیں۔

يَسْتَغْرِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا  
وَالَّذِينَ أَمْنَوْا مُشْفِقُونَ مِنْهَا لَا وَيَعْلَمُونَ  
أَنَّهَا الْحَقُّ ۖ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارِرُونَ فِي  
السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ⑩

۲۰۔ اللہ اپنے بندوں کے حق میں فری کا سلوک کرنے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے رزق عطا کرتا ہے اور وہی بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ  
وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ⑪  
مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْأُخْرَةِ نَزِدُ لَهُ فِي

اُس کی کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی  
چاہتا ہے ہم اُسی میں سے اُسے دیتے ہیں اس حال  
میں کہ آخرت میں اس کے لئے کوئی حصہ نہیں ہو گا۔

حَرْثَهُ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا  
نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

نَصِيبٍ ⑦

۲۲۔ کیا ان کے حامی ایسے شرکاء ہیں جنہوں نے ان  
کی خاطر ایسے دینی احکام جاری کئے جن کا اللہ نے  
کوئی حکم نہیں دیا تھا؟ اور اگر طریقہ فیصلہ کا فرمان  
موجود نہ ہوتا تو ان کے درمیان معاملہ فوری پنٹا دیا  
جاتا اور یقیناً ظالموں کے لئے دردناک عذاب  
(مقدار) ہے۔

۲۳۔ تو ظالموں کو اس کسب کے نتیجہ سے ڈرتا ہوا  
دیکھے گا جو انہوں نے کمایا حالانکہ وہ تو ان کے ساتھ  
ہو کر رہنے والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور  
یہی اعمال بجالائے وہ جنتوں کے باعاثت میں ہوں  
گے۔ انہیں ان کے رب کے حضور وہ ملے گا جو وہ  
چاہا کرتے تھے۔ یہی ہے وہ جو فضل کبیر ہے۔

أَمْ لَهُمْ شَرَكُوا شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ  
مَا لَمْ يَأْذِنْ بِهِ اللَّهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ  
الْفَضْلِ لَقُضِيَ بِيَمِنْهُ ۖ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ  
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑧

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا  
وَهُوَ واقعٌ بِهِمْ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّلِحَاتِ فِي رَوْضَتِ الْجَنَّتِ لَهُمْ مَا<sup>۱۰</sup>  
يَسَأَءُونَ عِنْدَ رِبِّهِمْ ۖ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ  
الكَبِيرُ ⑨

۲۴۔ یہ وہی ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو  
خوب خبری دیتا رہا ہے جو ایمان لائے اور یہی اعمال  
بجالائے۔ تو کہہ دے میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں  
ماٹتا، ہاں تم آپس میں اقرباء کی سی محبت پیدا کرو۔  
اور جو کسی (معدوم) نیکی کو اجاگر کرتا ہے، ہم اس میں  
اسکے لئے مریدِ حسن پیدا کر دیں گے۔ یقیناً اللہ بہت  
بخشنے والا (اور) بہت ہی شکر قبول کرنے والا ہے۔

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَةَ الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ ۖ قُلْ لَاَ أَسْأَلُكُمْ  
عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةُ فِي الْقُرْبَىٰ ۖ وَمَنْ  
يَقْتَرِفُ حَسَنَةً تَزِدُّ لَهُ فِيهَا حُسْنًاٰ إِنَّ اللَّهَ  
غَفُورٌ شَكُورٌ ⑩

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًاٰ

۲۵۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر بھوٹ گھڑ لیا ہے؟

فَإِنْ يَئِسَ اللَّهُ عَلَىٰ خُتُمٍ عَلَىٰ قَلْبِكَ طَوَيْمُ  
اللَّهُ الْأَبْاطِلُ وَيُحَقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ  
إِنَّهُ عَلَيْهِ بِذَاتِ الصَّدُورِ ①

۲۶۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی طرف سے توبہ  
قول کرتا ہے اور بُرائیوں سے درگز کرتا ہے اور  
جاننا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ  
وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا  
تَفْعَلُونَ ②

۲۷۔ اور وہ ان کی دعائیں قول کرتا ہے جو ایمان  
لائے اور نیک اعمال بجالائے اور اپنے فضل سے  
انہیں بڑھا دیتا ہے۔ جبکہ کافروں کے لئے تو بہت  
سخت عذاب (مقدار) ہے۔

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ  
وَالْكُفَّارُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ③

۲۸۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق کشادہ  
کر دیتا تو وہ زمین میں ضرور با غایانہ روشن اختیار  
کرتے لیکن وہ ایک اندازہ کے مطابق جو چاہتا ہے  
نازال کرتا ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں سے ہمیشہ باخبر  
(اور ان پر) گہری نظر رکھنے والا ہے۔ ④

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوَا  
فِي الْأَرْضِ وَلِكُنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَسِّعُ  
إِنَّهُ لِعِبَادِهِ حَمِيرٌ أَصْبَرٌ ⑤

۲۹۔ اور وہی ہے جو بارش کو نازل کرتا ہے بعد اس  
کے کہ وہ ما بیوس ہو چکے ہوتے ہیں اور اپنی رحمت کو  
پھیلادیتا ہے۔ اور وہی ہے جو کار ساز (اور)  
صاحب تعریف ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ فَوْنَاحِ  
قَنَطُوا وَيَنْشِرُ رَحْمَتَهُ طَ وَهُوَ الْوَلِيُّ  
الْحَمِيدُ ⑥

① اگر اللہ چاہتا تو رزق کی فراوانی کر دیتا اور کوئی غریب نہ رہتا مگر رزق کی تقسیم فرمائے اور بعض کو کم عطا کر دیا اور دنوں صورتیں ہیں کی آزمائش کا ذریعہ ہیں۔ بعض بندے رزق کی فراوانی کی وجہ سے بیک جاتے ہیں اور بعض غربت کی وجہ سے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ مُكْفُرًا یعنی قریب ہے کہ تنگدستی کفر کی پہنچا دے۔ لیکن اس میں اشراکت کے نظام کی طرف بھی اشارہ ملتا ہے کہ بالآخر غربت خدا تعالیٰ کے انکار پر مبنی ہو گی۔

وَمِنْ أَيْتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا  
كَبَّ فِيهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ وَهُوَ عَلَى  
جَمِيعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝

۳۰۔ اور اسکے نشانات میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور جو اس نے ان دونوں میں چلنے پھرنے والے جاندار پھیلا دیے اور وہ انہیں اکٹھا کرنے پر خوب قادر ہے جب وہ چاہے گا۔

۳۱۔ اور تمہیں جو مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس سب سے ہے جو تمہارے اپنے ہاتھوں نے کمایا۔ جبکہ وہ بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔

۳۲۔ اور تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں بن سکتے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی سر پرست اور مددگار نہیں۔

۳۳۔ اور اس کے نشانات میں سے سمندر میں چلنے والی پہاڑوں جیسی (بلند) کشتیاں ہیں۔

۳۴۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کوسا کن کروے پس وہ اس (سمندر) کی سطح پر کھڑی کی کھڑی رہ جائیں۔ یقیناً اس بات میں ہر بہت صبر کرنے والے اور بہت شکر کرنے والے کے لئے نشانات ہیں۔ ①

۳۵۔ یا ان (کشتیوں) کو ان (سواروں) کے کسب کی وجہ سے ہلاک کر دے جو وہ کرتے رہے۔ اور بہت سی باتوں سے وہ درگزر کرتا ہے۔

۳۶۔ اور تا جان لیں وہ لوگ جو ہماری آیات کے بارہ میں جھگوتے ہیں (کہ) ان کے فرار کی کوئی جگہ نہیں۔

۳۷۔ پس جو کبھی تمہیں دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا

① آیات ۳۲-۳۳: یہاں اللہ تعالیٰ کے نشانات میں سے ایسے ہوئے ہوئے سمندری چہاروں کا ذکر ہے جو پہاڑوں کی طرح بلند ہوں گے۔ ظاہر ہے کہ انحضر اللہ تعالیٰ کے زمانہ میں تو معمولی ہارہانی کشتیاں پلاکرتی تھیں اس لئے لازماً پہ سمندر زمانہ کی پیشگوئی تھی جو آج کے زمانہ میں پوری ہو چکی ہے۔

مارضی سامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ اچھا اور ان لوگوں کے لئے سب سے زیادہ باتی رہنے والا ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ ۳۸۔ اور جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے احتساب کرتے ہیں اور جب وہ غضبناک ہوں تو بخشش سے کام لیتے ہیں۔

الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ  
أَمْنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَوْكُونُ ۝  
وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرًا الْأَثْرُ  
وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا خَيْسُبُوا هُمْ  
يَعْفُرُونَ ۝

۳۹۔ اور جو اپنے رب کی آواز پر لبک کہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کا امر باہمی مشورہ سے طے ہوتا ہے اور اس میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَآقَامُوا  
الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ  
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝

۴۰۔ اور وہ جن پر جب زیادتی ہوتی ہے تو وہ بدلتا ہے تو۔ ۴۱۔ اور بدی کا بدله، کی جانے والی بدی کے برابر ہوتا ہے۔ پس جو کوئی معاف کرے بشرطیکہ وہ اصلاح کرنے والا ہو تو اس کا اجر اللہ پر ہے۔ یقیناً وہ خالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبُغْيَ هُمْ يَتَّصَرُّونَ ۝  
وَجَزَّ وَأَسْيَعَةٌ سَيِّعَةٌ مِثْلُهَا ۝ فَمَنْ عَفَا  
وَأَصْلَحَ فَاجْرَهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ  
الظَّالِمِينَ ۝

۴۲۔ اور جو کوئی اپنے اوپر ظلم کے بعد بدله لیتا ہے تو یہی وہ لوگ ہیں جن پر کوئی الزام نہیں۔

وَلَمَنِ اشَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأَوْلَئِكَ  
مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَيِّلٍ ۝

۴۳۔ الزام تو صرف ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی سے کام لیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے درودناک عذاب (قدر) ہے۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ  
وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۝  
أَوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۴۴۔ اور جو صبر کرے اور بخش دے تو یقیناً یہ اولوی العزم باتوں میں سے ہے۔

وَلَمَنِ صَابَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمَنِ عَزِمَ  
الْأَمْوَارِ ۝

۲۵۔ اور جسے اللہ گمراہ ہبھرا دے تو اس کے لئے اس کے بعد کوئی مددگار نہیں اور تو غالموں کو دیکھنے کا کہ جب وہ عذاب کا سامنا کریں گے تو کہیں گے کہ کیا (اس کے) تالے جانے کی کوئی راہ ہے؟

۲۶۔ اور تو انہیں دیکھنے کا کہ وہ اس (عذاب) کے سامنے پیش کئے جائیں گے ذلت کی وجہ سے نہایت عاجزانہ حالات میں۔ وہ نظر خفیٰ سے (اے) دیکھ رہے ہوں گے اور وہ لوگ جو ایمان لائے کہیں گے کہ یقیناً گھما پانے والے تو وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے الٰہ و عیال کو قیامت کے دن گھائٹے میں ڈالا۔ خبردار یقیناً ظلم کرنے والے ایک ٹھہر جانے والے عذاب میں بٹلا ہوں گے۔

۲۷۔ اور اُن کے کوئی دوست نہیں ہو گے جو اللہ کے سوا اُن کی مدد کریں اور جسے اللہ گمراہ ہبھرا دے تو اس کے لئے کوئی رستہ نہیں رہے گا۔

۲۸۔ اپنے رب کے فرمان پر لیک کہو پیشتر اس سے کہ وہ دن آجائے جس کا مثنا اللہ کی طرف سے کسی صورت ممکن نہ ہوگا۔ تھہارے لئے اس دن کوئی پناہ نہیں ہے اور تھہارے لئے انکار کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔

۲۹۔ پس اگر وہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تجھے اُن پر پا سبان بنا کر نہیں سمجھا۔ تھہ پر بیجام پہنچانے کے سوا اور کچھ فرض نہیں اور یقیناً جب ہم اپنی طرف سے انسان کو کوئی رحمت پچھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں خود اپنے ہاتھوں کی بھیجنی ہوئی کوئی بڑائی پہنچتی ہے تو یقیناً انسان سخت نا شکرا ثابت ہوتا ہے۔

وَمَنْ يُصْلِلُ اللَّهَ فَمَآلَهُ مِنْ: وَلِيٌّ مِنْ  
بَعْدِهِ طَوَّرَ الظَّلَمِينَ لِمَارَأَوَ الْعَذَابَ  
يَقُولُونَ هَلْ إِلَى مَرِدٍّ قُلْنَ سَيِّلٌ ⑤

وَتَرَبَّهُمْ يَعْرَضُونَ عَلَيْهَا خُشِعِينَ مِنْ  
الذَّلِيلِ يَسْتَطِرُونَ مِنْ طَرْفِ خَفِيٍّ طَ  
وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَسِيرِينَ الَّذِينَ  
خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَآهَلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمةِ طَ  
آلَاهُ إِنَّ الظَّلَمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ⑥  
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أُولَيَاءِ يَسْتَرُونَ نَهْمَهُ  
مِنْ دُونِ اللَّهِ طَ وَمَنْ يُصْلِلُ اللَّهَ فَمَآلَهُ  
مِنْ سَيِّلٌ ⑦

إِسْتَحْيِيُو الِّرِّكْمُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمُ حُرُ  
لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ طَ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَا  
يَوْمَ إِنْدِيٰ وَمَا لَكُمْ مِنْ لَكَيْرٍ ⑧

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ  
حَفِيظًا طَ إِنْ عَلِيْكَ إِلَّا ابْلَغُ طَ وَإِنَّ إِذَا  
أَذْقَنَا إِلَيْكَ إِنْسَانَ مِنَارَ حَمَةً فَرَحَ بِهَا طَ وَإِنْ  
تُصْبِهِمْ سَيِّلٌ بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيْهُمْ فَإِنَّ  
إِلَيْكَ كُفُورٌ ⑨

۵۰۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لا کے عطا کرتا ہے۔

۵۱۔ اللہ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهْبِطُ مِنْ يَشَاءُ إِنَّا ثَاقُولَيْهِ بِمَنْ يَشَاءُ الَّذِي كُوْرَلُ

۵۲۔ یا کبھی انہیں باہم ملا جلا دیتا ہے۔ سچھے زار پر کچھ مادہ۔ نیز جسے چاہے اُسے باخچہ بنا دیتا ہے۔ یقیناً وہ رائجی علم رکھنے والا (اور) رائجی قدرت والا ہے۔  
۵۳۔ اور کسی انسان کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وہی کے ذریعہ یا پردے کے پیچے سے یا کوئی پیغام رسائیں سمجھے جو اس کے اذون سے ہو وہ چاہے وہی کرے۔ یقیناً وہ بہت بلند شان (اور) حکمت والا ہے۔

۵۴۔ اُو يَرِّ وَجْهَهُ ذُكْرَ رَأَنَّا وَإِنَّا وَيَجْعَلُ مِنْ يَشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ①  
وَمَا كَانَ لِشَرِّ إِنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْدَهُ  
۵۵۔ اُو مِنْ وَرَأَيِّ حِجَابٍ أُو يُرِّسَلَ رَسُولًا فِي وَحْيٍ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ②

۵۶۔ اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے ایک زندگی بخش کلام وی کیا۔ تو جانتا نہ تھا کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے لیکن ہم ہی نے اسے نور ہایا جس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور یقیناً تو سیدھے راستہ کی طرف چلاتا ہے۔

۵۷۔ وَكَذَلِكَ أُو حَيَّنَا إِلَيْكَ رُوْحَاقِنْ أَمْرِنَا مَا كُنَّتَ تَدْرِي مَا الْكِتَبُ وَلَا الْأَيْمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا لَّهُدِيَ بِهِ مَنْ لَّشَاءَ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ③

۵۸۔ اُس اللہ کے راستے کی طرف جس کا وہ سب سچھے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جوز میں میں ہے۔ خبردار اللہ ہی کی طرف تمام معاملات کوئتے ہیں۔

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِلَّا إِنَّ اللَّهَ تَصِيرُ الْأَمْوَارَ

## ۲۴- الزَّخْرُف

یہ سورت گئی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی نوے آیات ہیں۔

اس سورت کے آغاز ہی میں لفظ اُم کی تکرار ہے۔ گزشتہ سورت میں اُم الفُرَّقی کا ذکر تھا کہ مکہ سب مستیوں کی ماں ہے اور یہاں سورۃ فاتحہ کا ذکر ہے جو اس عظیم الشان کلام کی ماں کی حیثیت رکھتی ہے۔ یعنی سارے قرآن کریم کے مضمین اس میں اس طرح سمیت دیے گئے ہیں جیسے حرم مادر اس بات کا احاطہ کرتا ہے کہ انسان کو یہداش سے پہلے ان تمام صفات سے مرخص کر دیا جائے جو اس کے لئے مقدر ہیں۔

پھر فرمایا گیا کہ جب تم سمندری یا زمینی سفر کرتے ہو تو یاد کر لیا کرو کہ اللہ ہی ہے جس نے سمندر میں چلنے والی کشتیوں کو یا زمین میں چلنے والے جانوروں کو، جن پر تم سواری کرتے ہو، تمہارے لئے مخفی کر دیا ہے۔ اور تم میں سے بہت سے ایسے ہوں گے جو حدائقات کا شکار ہو کر ان منازل کو نہیں پاسکیں گے جن کی خاطر وہ روانہ ہوئے تھے۔ لیکن یاد رکھنا کہ آخری منزل وہی ہے جس میں تم اللہ کے حضور حاضر ہونے والے ہو۔

اس سورت کی پہلی آیات تو اہل کتاب کا تذکرہ کرتی ہیں اور بعد میں آنے والی آیات مشرکین کا۔ چنانچہ اس کے بعد گزشتہ انبیاء جو بالخصوص مشرک قوموں کی طرف مبouth ہوئے تھے، ان کا اور ان کے انکار کے نتائج کا ذکر ہے جو مشرکین کو بھگتنا پڑے۔

اللہ تعالیٰ اس سے پہلے تمام بی فوع انسان کو ایک ہاتھ پر جمع کرنے کا ذکر فرمارتا ہے اور فرماتا ہے کہ اگر ہم نے ایسا کرنا ہوتا تو ان دنیا کے حریصوں کو اکھا کرنے کی صرف ایک صورت ہو سکتی تھی کہ ان کے گھروں کو سونے چاندی اور دیگر نعمتوں سے بھر دیتے۔ لیکن یہ تو محض ایسا ظاہری عیش و غارت کا سامان ہوتا جس کی کوئی بھی حقیقت نہیں اور صرف دنیا کی چند روزہ عارضی دولت ان کو نصیب ہوتی لیکن آخرت تو صرف متفقیوں ہی کو نصیب ہوا کرتی ہے۔

اس جگہ ہدایت پر لوگوں کے جمع نہ ہونے کا ایک سبب یہ بھی بیان فرمایا گیا کہ ان کے ساتھی ہے دین ہوتے ہیں اور ان کے اثر کے تاثیں وہ بھی دہریت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لیکن قیامت کے دن ان میں سے ہر ایسا شخص جس کے بد ساتھی نے اس پر بُرا اثر ڈالا ہو، اپنے اس بد ساتھی کو خاطب کرتے ہوئے اس حسرت کا اظہار کرے گا کہ کاش میرے اور تمہارے درمیان مشرق و مغرب کا بعد ہوتا تو میں اس بد انجام کو نہ پہنچتا۔

اس سورت میں ایک اور بہت اہم آیت حضرت سُلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزول کی کیفیت سے پرده اٹھا رہی ہے جس میں بیان فرمایا گیا ہے کہ حضرت سُلیمان تو ایک مثال تھے اور شرکوں کے سامنے جب حضرت سُلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کیا جاتا تھا تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاطب ہو کر یہ کہتے تھے کہ اگر غیر اللہ کو ہی قبول کرنا ہے تو دوسرا قوم کے غیر اللہ کو قبول کرنے کی مجاہے اپنی قوم کے ہی غیر اللہ کو یکوں قبول نہیں کر لیتے۔ وہ اس بات کو مجھتے نہیں تھے کہ سُلیمان نہیں تھے بلکہ وہ اللہ کے ایک انعام یا فندہ بندے تھے اور ان کے لئے بعض ایک مثال تھے جن سے بہت سے سبق حاصل کئے جاسکتے تھے۔

پھر اسی سورت میں یہ پیشگوئی فرمادی گئی ہے کہ آئندہ بھی مثال کے طور پر سچ نازل ہو گا جو اس علامت کے طور پر ہو گا کہ عظیم انقلاب کی لہری آگئی ہے۔

اس سورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عظیم مقام بیان فرمایا گیا ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑھ کر عبادت کرنے والے ہیں۔ اگر واقعہ اللہ تعالیٰ کا کوئی بینا ہوتا تو آپ ہرگز اس کی عبادت سے اعراض نہ کرتے۔ پس آپ کا اللہ تعالیٰ کے کسی فرضی بیٹھ کی عبادت سے انکار قطعی طور پر ثابت کرتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کامل یقین پر قائم تھے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی بینا نہیں ہے۔



سُورَةُ الرُّحْبَرِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تَسْعُونَ آيَةً وَ سَبْعَةً رُّكُونَاتٍ

- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی ماگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ حمیدہ مجیدہ: صاحبِ حمد، صاحبِ مدح۔
- ۳۔ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی قسم۔
- ۴۔ یقیناً ہم نے اسے فضیح و لبغ قرآن بنا�ا تاکہ تم  
عقل کرو۔
- ۵۔ اور یقیناً یہ (قرآن) اُمُّ الکتاب میں ہے  
(اور) ہمارے نزدیک ضرور بہت بلند شان  
(اور) حکمت والا ہے۔
- ۶۔ کیا ہم تمہیں بصحت کرنے سے محض اس لئے بار  
آ جائیں گے کہ تم ایک حد سے بڑھی ہوئی قوم ہو؟
- ۷۔ اور کتنے ہی نبی ہم نے پہلے لوگوں میں تجییے تھے۔
- ۸۔ اور کوئی نبی ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس  
کے ساتھ تشریک کرتے تھے۔
- ۹۔ پس ہم نے ان سے بھی زیادہ سخت پکڑ والوں کو  
ہلاک کر دیا۔ اور پہلوں کی مثال گزر چکی ہے۔
- ۱۰۔ اور تو اگر ان سے پوچھئے کہ کون ہے جس نے
- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①
- وَالْكِتَابِ الْمَيْمَنِ ②
- إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ③
- وَإِنَّهُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ لَدَيْنَا الْعِلْمُ
- حَكِيمٌ ④
- أَفَنَضَرَبَ عَنْكُمُ الدُّكْرَ صَفْحًا أَنْ
- كُنْتُمْ قَوْمًا مَسْرِفِينَ ⑤
- وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ⑥
- وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا
- بِهِ يَسْتَهِزُونَ ⑦
- فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضِى
- مَثْلُ الْأَوَّلِينَ ⑧
- وَلَيْسَ سَائِلَهُمْ مَنْ خَلَقَ الشَّمْوَاتِ

آسانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ انہیں کامل غلبہ والے (اور) صاحب علم نے پیدا کیا ہے۔

۱۱۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو پچھونا بنا�ا اور تمہاری خاطر اس میں رستے بنائے تاکہ تم  
بدایت ہاؤ۔

۱۲۔ اور وہ جس نے اندازہ کے مطابق آسمان سے پانی آتارا پھر اس سے ہم نے ایک مردہ سر زمین کو زندگہ کر دیا۔ اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

۱۳۔ اور وہ جس نے برقیم کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے قسم قسم کی سختیاں اور چوپائے بنائے جن جن برقیم سواری کر کر تھے ہو۔

۱۳۔ تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر حُم کر بیٹھ سکو۔ پھر جب تم ان پر اچھی طرح قرار پکڑ لو تو اپنے رب کی نعمت کا تذکرہ کرو اور کہو پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے سخز کیا اور ہم اسے نسلیگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

۱۵۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۴۔ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اس کا جزو قرار دے دیا۔ یقیناً انسان کھلا کھلا تاہمکاراے۔

کے۔ کیا جو وہ پیدا کرتا ہے اس میں سے اس نے بس بیٹھیاں ہی اختیار کی ہیں اور تمہیں بیٹوں کے لئے چن لیا؟

وَالْأَرْضَ لِيَقُولُنَّ خَلَقْهُنَّ الْعَزِيزُ  
الْعَالِمُ

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ  
لَكُمْ فِيهَا سِبِّلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَا مَعَ الْقُدُّورِ  
فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مِيتًا كَذِيلَكَ

تُخْرِجُونَ

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَرْوَاحَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ  
مِّنَ الْفَلَكِ وَالْأَنْعَامَ مَا تَرَكُمْ فِي أَرْضٍ

لِتَسْتَوْا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذَكَّرُوا نِعْمَةُ  
رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا  
سَبِّحُنَّ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا

وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمْ نُنَقِلْ بُوْنَ<sup>١٥</sup>

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزُءاً<sup>١</sup> إِنَّ  
الْأَنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّجِيبٌ<sup>٢</sup>

أَمِ الْخَدْمَ مَا يَحْلُقُ بِنِتٍ وَأَصْفَكُ  
بِالثَّيْنِينَ <sup>(١٩)</sup>

۱۸۔ اور جب ان میں سے کسی کو اس کی خوشخبری دی جاتی ہے ہنسے وہ رحمان کے تعلق میں ایک اعلیٰ مثال کے طور پر پیش کرتا ہے تو اس کا منہ کالا ہو جاتا ہے جبکہ وہ سخت غم کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔

۱۹۔ اور کیا وہ جوز یوروس میں پالی جاتی ہو اور وہ جھگڑے کے دوران واضح بات (تک) نہ کر سکے (تم اُسے خدا کے ہندے میں ڈالتے ہو)۔

۲۰۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو رحمان کے ہندے ہیں سورتیں (یعنی مورتیاں) بنارکھا ہے۔ کیا وہ ان کی تخلیق پر گواہ ہیں؟ یقیناً ان کی گواہی لکھی جائے گی اور وہ پوچھے جائیں گے۔

۲۱۔ اور وہ کہتے ہیں اگر رحمان چاہتا تو ہم ان کی پوچھ نہ کرتے۔ انہیں اس بات کا کچھ بھی علم نہیں وہ تو محض انکل پتپ سے کام لیتے ہیں۔

۲۲۔ کیا ہم نے اس سے پہلے انہیں کوئی کتاب دی تھی جس سے وہ مضبوطی سے چھٹے ہوئے ہیں؟

۲۳۔ بلکہ وہ تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباء و اجداد کو ایک مسلک پر پایا اور ہم یقیناً انہی کے نقش قدم پر پہ دایت پانے والے ہیں۔

۲۴۔ اور اسی طرح ہم نے کبھی تجھ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر اسکے خوشحال لوگوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے اپنے آباء و اجداد کو ایک خاص مسلک پر پایا اور یقیناً ہم انہی کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں۔

وَإِذَا بَشَّرَ أَهْدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ  
مَثَلًا ذَلِيلًا وَجْهَهُهُ مُسْوَدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ⑧

أَوْ مَنْ يُنَشِّئُ فِي الْحَلْيَةِ وَهُوَ  
فِي الْخَصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ⑨

وَجَعَلُوا الْمَلِكَةَ الَّذِينَ هُمْ  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَّا نَأَنْهَا طَآسَهُدُوا حَلْقَهُمْ  
سَكُنْتُبْ شَهَادَتِهِمْ وَيَسْكُونَ ⑩

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدَنَهُمْ  
مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنَّهُمْ  
إِلَّا يَخْرُصُونَ ⑪

أَمْ أَتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ  
مُشْتَمِسُكُونَ ⑫

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ قَرِيبٍ  
عَلَى أُثْرِهِمْ مُهَسِّدُونَ ⑬

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ  
مِنْ نَزَارٍ إِلَّا قَالَ مُشْرِفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا  
آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى أُثْرِهِمْ  
مُقْتَدُونَ ⑭

۲۵۔ اس نے کہا کیا اس صورت میں بھی کہ میں اس سے بہتر چیز لے آؤں جس پر تم نے اپنے آباء کو پایا؟ انہوں نے کہا یقیناً ہم ان باتوں کا انکار کرتے ہیں جن کے ساتھ تم بیجے گے ہو۔

۲۶۔ تب ہم نے ان سے انقام لیا۔ پس دیکھ کہ جھلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

۲۷۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ یقیناً میں اس سے سخت یہ زار ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

۲۸۔ مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا سو وہی ہے جو مجھے ضرور بہایت دے گا۔

۲۹۔ اور اس نے اس (بات) کو اس کے بعد آنے والی نسلوں میں ایک باتی رہنے والا عظیم نشان بنا دیا تاکہ وہ رجوع کریں۔

۳۰۔ حقیقت یہ ہے کہ میں نے ان کو اور ان کے آباء و اجداد کو عارضی سہولتیں دیں یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور کھول کھول کر بیان کرنے والا رسول آ گیا۔

۳۱۔ اور جب آخر ان کے پاس حق آ گیا تو انہوں نے کہا یہ جادو ہے اور یقیناً ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔

۳۲۔ اور انہوں نے کہا کیوں نہ یہ قرآن دو معروف بستیوں کے کسی بڑے شخص پر اتارا گیا؟

۳۳۔ کیا وہ ہیں جو تیرے رب کی رحمت تقیم کریں گے؟ ہم ہی ہیں جنہوں نے ان کی میشیت کے سامان ان کے درمیان اس ورلی زندگی میں تقیم کئے ہیں

قُلْ أَوْلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدِي مِمَّا وَجَدْتُمْ  
عَلَيْهِ أَبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا يَمْأُوا إِرْسَلْتُمْ  
بِهِ كُفَرُونَ ⑤

فَإِنْ تَقْمِنَا مِنْهُمْ فَإِنْظُرْ كَيْفَ كَانَ  
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۶

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَآبِيهِ وَقُوْمَهِ إِنِّي  
بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۷

إِلَّا الَّذِي فَطَرَ فِي فَيَأَنَّهُ سَيَهْدِيْنِ ۸

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِيْهِ لَعَلَّهُمْ  
يَرْجِعُونَ ۹

بُلْ مَتَّعْتُ هَوْلَاءَ وَأَبَاءَهُمْ حَلَّ  
جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ۱۰

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سُحْرٌ  
وَإِنَّا بِهِ كُفَرُونَ ۱۱

وَقَالُوا وَلَا تُنَزِّلْ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ  
مِّنَ الْقَرْيَاتِينَ عَظِيْمٌ ۱۲

أَهْمُ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ تَحْنُنْ  
قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيْسَمُ فِي الْحَيَاةِ

اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسروں پر ہم نے مراتب کے لحاظ سے فقیت بخشی ہے تاکہ ان میں سے بعض، بعض کو زیر تنگیں کر لیں۔ اور تیرے رب کی رحمت اُس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

۳۳۔ اور اگر یہ احتمال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی طرح کی امتت بن جائیں گے تو ہم ضرور ان کی خاطر، جو رحمان کا انکار کرتے ہیں، ان کے گھروں کی چھتوں کو چاندی کا بنا دیتے اور (اسی طرح) یہرھیوں کو بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔

۳۵۔ اور ان کے گھروں کے دروازوں کو بھی اور ان سندوں کو بھی جن پر وہ نیک لگاتے ہیں۔

۳۶۔ اور خاٹھ باثٹھ عطا کرتے۔ مگر یہ سب کچھ تو یقیناً محض دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور آخرت تیرے رب کے حضور متقویوں کے لئے ہو گی۔

۳۷۔ اور جو رحمان کے ذکر سے اعراض کرے ہم اسکے لئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔ پس وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

۳۸۔ اور یقیناً وہ انہیں راستہ سے گراہ کر دیتے ہیں جبکہ وہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

۳۹۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے ساتھی کو مخاطب کرتے ہوئے) کہہ گا اے کاش امیرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا۔ پس وہ کیا ہی برا ساتھی ثابت ہو گا۔

الدُّنْيَا وَرَفَعَنَا بَعْصَهُمْ فُوقَ بَعْضٍ  
دَرَجَتٍ لَّيَسْخَذُ بَعْصُهُمْ بَعْضًا سُحْرِيًّا  
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ حَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ①  
وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً  
لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لَبِيعَوْتَهُمْ  
سُقْفًا مِنْ فِضَّةٍ وَ مَعَارِجَ عَلَيْهَا  
يَظْهَرُونَ ②

وَلَبِيعَوْتَهُمْ أَبْوَابًا وَ سُرُّا عَلَيْهَا  
يَئِكْنُونَ ③

وَرَخْرُفًا ۱ وَ إِنْ كُلُّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَّاعَ  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۲ وَ الْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ  
لِلْمُمْتَقِينَ ④

وَمَنْ يَعْشَ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نَقِيقُ صَلَةٌ  
شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ⑤  
وَإِنَّهُمْ لَيَصْدُونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ  
وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ⑥

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنِكَ  
بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَيُسَسَ الْقَرِينُ ⑦

وَلَئِنْ يَتَعَكَّمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي  
الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ④

أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْمُعْمَى  
وَمَنْ كَانَ فِي صَلَلٍ مُّبِينٌ ⑤

فَإِمَّا نَذْهَبُكَ بِكَ فَإِنَا مِنْهُمْ  
مُّسْتَقِمُونَ ⑥

أُوْنُرِيَّتَكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ  
مُّفْتَدِرُونَ ⑦

فَاسْتَمِلْ فِي الَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ  
عَلَى صِرَاطِ مُّسْتَقِيمٍ ⑧

وَإِنَّهُ لَذِكْرُكَ وَلِقَوْمَكَ وَسُوفَ  
تُشَدِّلُونَ ⑨

وَسُئَلَ مَنْ أَرْسَلَنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولِنَا  
أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهًا  
يُبَدِّلُونَ ⑩

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِاِيتَّنَا إِنَّ  
فِرْعَوْنَ وَمَلَائِكَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ  
رَبِّ الْعَلَمِينَ ⑪

۳۰۔ اور آج تمہیں، جبکہ تم ظلم کرچکے ہو، یہ بات کچھ  
فائدہ نہیں دے گی کہ تم سب عذاب میں شریک ہو۔

۳۱۔ پس کیا تو ہبھوں کو سنا سکتا ہے یا اندھوں کو  
راہ دکھا سکتا ہے اور اسے بھی جو کھلی کھلی گراہی میں  
پٹلا ہو؟

۳۲۔ پس اگر ہم تجھے لے بھی جائیں تو ان سے ہم  
بہر حال انتقام لینے والے ہیں۔

۳۳۔ یا تجھے ضرور وہ دکھا دیں گے جس کا ہم ان  
سے وعدہ کرچکے ہیں۔ پس یقیناً ہم ان پر پوری  
قدرت رکھتے ہیں۔

۳۴۔ پس جو کچھ تیری طرف وہی کیا جاتا ہے اسے  
مغضوبی سے پکڑ لے۔ یقیناً تو سیدھے راست پر ہے۔

۳۵۔ اور یقیناً یہ تیرے لئے ایک عظیم ذکر ہے اور  
تیری قوم کے لئے بھی اور تم ضرور پوچھ جاؤ گے۔

۳۶۔ اور ان سے پوچھ جنہیں ہم نے تجھ سے پہلے  
اپنے رسولوں میں سے بھیجا کر کیا ہم نے رہمان  
کے علاوہ کوئی معبود بنائے تھے جن کی عبادت کی  
جائی تھی؟

۳۷۔ اور یقیناً ہم نے موی کو فرعون اور اس کے  
مرداروں کی طرف اپنے نشانات کے ساتھ  
بھیجا۔ پس اس نے کہا میں یقیناً تمام جہانوں کے  
رب کا رسول ہوں۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِاِيْتَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا  
كَرِيمًا تَوَهَّمُتْ پُثُ ان کا مذاق اڑانے لگے۔

یَصْحَّحُونَ ④

۳۹۔ اور ہم انہیں کوئی (روشن) آیت نہیں  
دکھاتے تھے مگر وہ اپنے جیسی پہلی آیت سے یہ  
کر ہوتی تھی۔ اور ہم نے انہیں عذاب کے ذریعہ  
پکڑا تاکہ وہ رجوع کریں۔

یَرِجِّعُونَ ⑤

۴۰۔ اور انہوں نے کہا اے جادوگرا ہمارے لئے اپنے  
رب سے وہ مانگ جس کا اس نے تھوڑے عہد کر رکھا  
ہے۔ یقیناً ہم ہدایت پانے والے ہو جائیں گے۔

۴۱۔ پس جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو  
معاودہ بد عہدی کرنے لگے۔

وَقَالُوا يَا يَاهُ السَّحْرُ اذْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا  
عَهْدَ عِنْدَكَ إِنَّا مُمْهَدُونَ ⑥

فَلَحَا كَشْفَنَا عَنْهُمُ الْعَذَابُ إِذَا هُمْ  
يَنْكُشُونَ ⑦

۴۲۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا (اور)  
کہا اے میری قوم! کیا ملک مصر میرا نہیں اور یہ  
سب نہیں بھی جو میرے زیر تصرف ہتھی ہیں؟ پس  
کیا تم بصیرت حاصل نہیں کرتے؟

وَنَادَى فِرْعَوْنَ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَقُومٌ  
آلِيُّسَ لِي مُلْكٌ وَمِصْرٌ وَهُذِهِ الْأَنْهَرُ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِيَ أَفَلَا يُبَصِّرُونَ ⑧

۴۳۔ حقیقت یہ ہے کہ میں اس شخص سے بہتر ہوں  
جو بالکل یہی حیثیت ہے اور اخہار بیان کی بھی  
طااقت نہیں رکھتا۔

أَمَّا نَا خَيْرٌ مِنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا  
يَكَادُ يُبَيِّنُ ⑨

۴۴۔ پس کیوں نہ اس پر سونے کے لئے انہیں اٹارتے  
گئے یا فرشتے اس کے ساتھ گروہ در گروہ آئے۔

فَلَوْلَا أَلْقَى عَلَيْهِ أَسْوَرَةً مِنْ ذَهَبٍ  
أُوْجَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ⑩

۴۵۔ پس اس نے اپنی قوم کو کوئی وقعت نہ دی  
اور وہ اس کی اطاعت کرنے لگے۔ بلاشبہ وہ  
بد کردار لوگ تھے۔

فَاسْتَهْضَفَ قَوْمَهُ قَاطَاعُونَ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا  
قَوْمًا فَسِيقِينَ ⑪

أَجْمَعِينَ<sup>۱۰</sup>

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِلآخِرِينَ<sup>۱۱</sup>

وَلَمَّا صَرَبَ أُبُنَ مُرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمَكَ  
مِنْهُ يَصِدُّونَ<sup>۱۲</sup>

وَقَالُوا إِنَّا خَيْرٌ مُهُوتٌ مَا صَرَبْتُ  
لَكَ إِلَّا جَدَلًا طَبَّلْتُ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ<sup>۱۳</sup>  
إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَعْمَنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ  
مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ<sup>۱۴</sup>

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلِكًا فِي  
الْأَرْضِ يَحْلِفُونَ<sup>۱۵</sup>

وَإِنَّهُ لَعِلمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَ بِهَا  
وَاتَّبِعُونِي<sup>۱۶</sup> هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ  
وَلَا يَصِدَّنَكُمُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ  
عَذَّابٌ مُؤْمِنُونَ<sup>۱۷</sup>

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبُيُّنِ قَالَ قَدْ  
جُشِّكْمٌ بِالْحِكْمَةِ وَلَا بَيْنَ لَكُمْ بَعْضٌ  
الَّذِي تَحْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ<sup>۱۸</sup>

۵۶۔ پس جب انہوں نے ہمیں خسدا لایا ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو (لاٹکر سیت) غرق کر دیا۔

۷۵۔ پس ہم نے انہیں ماخی کا قصہ اور بعد میں آنے والوں کے لئے عبرت کا سامان بنادیا۔

۵۸۔ اور جب ابن مریم کو بطور مثال پیش کیا جاتا ہے تو اچانک تیری قوم اس پر شور چڑھنے لگتی ہے۔

۵۹۔ اور وہ کہتے ہیں کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ؟ وہ تجھ سے یہ بات محض جھگٹے کی خاطر کرتے ہیں بلکہ وہ خخت بھگڑا لو قوم ہے۔

۶۰۔ وہ تو محض ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا اور اسے نبی اسرائیل کے لیے ایک (قابل تقدیر) مثال بنادیا۔

۶۱۔ اور اگر ہم چاہتے تو تھی میں سے فرشتے ہاتے جوز میں میں قائم مقامی کرتے۔

۶۲۔ اور وہ تو یقیناً انقلاب کی گھری کی پیچان ہو گا۔ پس تم اس (ساعت) پر ہرگز کوئی شک نہ کرو اور میری پیروی کرو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔

۶۳۔ اور شیطان تمہیں ہرگز روک نہ سکے۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلانہ ہے۔

۶۴۔ اور جب عیسیٰ کھلنے کھلنے شہناز کے ساتھ آگیا تو اس نے کہا یقیناً میں تمہارے پاس حکمت لایا ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ تمہارے سامنے بعض وہ باعثیں ہیں میں تم اختلاف کرتے ہوں کھول کر بیان کروں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

۱۵۔ یقیناً اللہ ہی ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ پس اس کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔

۱۶۔ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَرَبِّنِي وَرَبِّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا  
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ⑩

۱۷۔ پس ان کے اندر ہی سے گروہوں نے اختلاف کیا۔ پس ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا ہلاکت ہو رہنا ک دن کے عذاب کی صورت میں۔ ۱۸۔ کیا وہ اس کے سوا کچھ اور انتظار کر رہے ہیں کہ (قیامت کی) گھری ان کے پاس اچاک اس طرح آجائے کہ انہیں پتہ بھی نہ چلے۔

۱۹۔ اس دن بعض گھرے دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے سوائے منقیوں کے۔

۲۰۔ اے یہرے بندو! آج تم پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ تم غمگین ہو گے۔

۲۱۔ وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان لائے اور فرمانبردار بنے رہے۔

۲۲۔ تم اور تمہارے ساتھی جنت میں داخل ہو جاؤ اس حال میں کہ تمہیں بہت خوش کیا جائے گا۔

۲۳۔ ان پر سونے کے تھالوں اور آگینیوں کے دور چلائے جائیں گے اور اس میں ان کے لئے وہ سب کچھ ہو گا جس کی ان کے دل خواہش کریں گے اور جس سے آنکھیں لذت پا سکیں گی اور تم اس میں ہمیشور ہنئے والے ہو۔

۲۴۔ اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم، ان اعمال کی وجہ سے جو تم کرتے رہے ہو، وارث بنائے گئے ہو۔

۱۷۔ فَاخْتَلَفَ الْأَخْرَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ  
لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَدَابٍ يَوْمَ الْيُرِيهِ ⑯  
هَلْ يَسْتَطِرُونَ إِلَّا السَّاعَةُ أَنْ تَأْتِيهِمْ  
بَعْثَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑭

۱۸۔ الْأَخْلَاءُ يَوْمَئِلُونَ بَعْضُهُمْ لِيَعْصِي عَدُوًّا  
إِلَّا الْمُتَّقِينَ ⑯

۱۹۔ يَعْبَادُ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ أُمُومَةٌ وَلَا أَنْتُمْ  
تَحْرَئُونَ ⑯

۲۰۔ الَّذِينَ أَمْوَالٍ يَأْتِسَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ⑮  
أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ  
تُحَبَّرُونَ ⑯

۲۱۔ يُطَافَ عَلَيْهِمْ بِصَحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ  
وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشَهِّيَهُ الْأَنْفُسُ  
وَتَلَذُّذُ الْأَعْيُنُ ۱۷ وَأَنْتُمْ فِيهَا حَلِيدُونَ ⑮  
وَتُلْكَ الْجَنَّةُ الْتَّقِيَّ أُورِشَمُوهَا بِمَا  
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑯

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا  
۷۳۔ تھارے لئے اس میں بکثرت پھل ہوں گے  
جن میں سے تم کھاؤ گے۔  
تاکُونَ ④

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ  
۷۴۔ یقیناً جرم کرنے والے جہنم کے عذاب میں لمبا  
عرصہ رہنے والے ہیں۔  
خَلِدُونَ ⑤

۷۵۔ وہ (عذاب) ان سے کم نہیں کیا جائے گا اور  
وہ اس میں مایوس پڑے ہوں گے۔  
لَا يَقْتَرَ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ⑥

۷۶۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظلم  
کرنے والے تھے۔  
وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمْ  
الظَّلِيمُونَ ⑦

۷۷۔ اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک! تیرارت  
ہمیں موت ہی دے دے۔ وہ کہے گا تم یقیناً  
(تھیں) شہرے رہنے والے ہو۔  
إِنَّكُمْ مُّلْكُوْنَ ⑧

۷۸۔ یقیناً ہم تھارے پاس حق کے ساتھ آئے تھے  
لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔  
لَقَدْ جِئْنَكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ  
لِلْحَقِّ كَفِرُهُوْنَ ⑨

۷۹۔ کیا انہوں نے کچھ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے؟ تو  
یقیناً ہم نے بھی کچھ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔  
أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ⑩

۸۰۔ کیا وہ یہ گان کرتے ہیں کہ ہم ان کے راز اور  
خفی مشورہ کو نہیں سنتے؟ کیوں نہیں! ہمارے اپنی ان  
کے پاس ہی لکھ بھی رہے ہوتے ہیں۔  
آمُ يَحْسَبُوْنَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ  
وَنَجْوَاهُمْ طَبَّلَى وَرُسْلَنَا لَدَنِيهِمْ  
يَكْتَبُوْنَ ⑪

۸۱۔ تو کہہ دے کہ اگر رحمان کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں  
عبادت کرنے والوں میں سب سے پہلا ہوتا۔  
فَلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَإِنَّا أَوْلَى  
الْعِدِيْنَ ⑫

**سَبِّحْنَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ**

**رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصْفُونَ** ④

**فَذَرْهُمْ يَحْوِصُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يَلْقَوْا**

**يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ** ⑤

**وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌ وَّفِي الْأَرْضِ**

**إِلَهٌ طَّوْهُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ** ⑥

**وَتَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ**

**وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمٌ**

**السَّاعَةُ وَإِلَيْهِ تُرْجَمَوْنَ** ⑦

**وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعَوْنَ مِنْ دُونِهِ**

**الشَّفَاعَةُ إِلَامَنْ شَهَدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ**

**يَعْلَمُونَ** ⑧

**وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ حَلَقُهُمْ لِيَقُولُنَّ اللَّهُ**

**فَأَلَيْهِ يُؤْفَكُونَ** ⑨

**وَقِيلَهُ يَرِبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا**

**يُؤْمِنُونَ** ⑩

**فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسُوفَ**

**يَعْلَمُونَ** ⑪

۸۲۔ پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب، ربِ العرش،

اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۸۳۔ پس انہیں چھوڑ دے کرو لغوا تمیں کرتے اور

کھلیتے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو دیکھ لیں

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

۸۴۔ اور وہی ہے جو آسمان میں موجود ہے اور زمین

میں بھی موجود ہے اور وہی بہت حکمت والا (اور)

وائی علم رکھنے والا ہے۔

۸۵۔ اور ایک وہی برکت والا ثابت ہوا جس کے لئے

آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

پا دشافت ہے۔ اور اس کے پاس اس خاص گھڑی کا

علم ہے اور اسی کی طرف تم نوٹے جاؤ گے۔

۸۶۔ اور وہ لوگ، جنہیں وہ اس کے سوا پا کرتے

ہیں، شفاعت کا کوئی اختیار نہیں رکھتے سوائے ان

لوگوں کے کہ جو حق بات کی گواہی دیتے ہیں اور وہ علم

رکھتے ہیں۔

۸۷۔ اور اگر تو ان سے پوچھئے کہ انہیں کس نے پیدا

کیا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔ پھر وہ کس

طرف بہکائے جاتے ہیں؟

۸۸۔ اور اس کے یہ کہنے کے وقت کو یاد کرو کہ اے

میرے رب ایسے لوگ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔

۸۹۔ پس تو ان سے درگزر کرو اور کہہ: ”سلام“۔ پس

غفرنیب وہ جان لیں گے۔

## بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . الْدُّخَانُ

یہ سورت سُنی ہے اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس کی سماں ملحوظ آیات میں ہیں۔

سورہ الدخان کا ابتدائی مضمون قرآن کریم کی ایک چھوٹی سی سورت ”القدر“ کے مضمون کی طرف اشارہ کر رہا ہے جو ان ابتدائی آیات کریمہ سے ظاہر ہے کہ ہم نے اس کتاب کو ایک ایسی اندر ہیری رات میں اتنا را ہے جو بہت مبارک تھی کیونکہ اس اندر ہیرے کے بعد ہمیشہ کے اجالے پھوٹنے والے تھے۔ اس رات ہر حکمت والی بات کا فیصلہ کیا جائے گا۔

گزشتہ سورت کے آخر پر یہ مضمون بیان فرمایا گیا تھا کہ مخالفوں کو لہو و لعب میں بھکلنے دے اور ان سے اعراض کر۔ وہ وقت قریب ہے جب واضح طور پر حق و باطل میں تفریق کروئی جائے گی۔ چنانچہ اس سورت کے آغاز کی آیتوں میں اس بات کا ذکر فرمادیا گیا ہے۔

اس سورت کا نام ”دُخَانٌ“ رکھنے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ جن اندر ہیروں کا وہ شکار ہیں ان کے بعد تو کوئی رحمت کی صبح نہیں پھوٹے گی بلکہ وہ اندر ہیرے ان کے لئے دخان کی طرح ان کا عذاب بڑھانے کا موجب بنیں گے۔ اس جگہ دخان سے ایسی دھوکیں کی طرف بھی اشارہ مراد ہو سکتا ہے جس کے ساتھ کے نیچے کوئی چیز بھی محفوظ نہیں رہ سکتی بلکہ طرح طرح کی ہلاکتوں کا شکار ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جدید سائنسدانوں کی طرف سے یہ تنبیہ ہے کہ ایسی دھوکیں کے ساتھ کے نیچے زندگی کی ہر قسم مث جائے گی یہاں تک کہ زمین کے اندر فن جراثیم بھی ہلاک ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب ایسا ہو گا تب یہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اے اللہ! اس نہایت دردناک عذاب کو ہم سے ٹال دے۔ یہاں یہ پیشگوئی بھی فرمائی کہ اس قسم کا عذاب وقہ وقہ سے آئے گا۔ یعنی ایک عالمی جنگ کی ہلاکت خریزوں کے بعد کچھ عرصہ مہلت دی جائے گی، اس کے بعد پھر اگلی عالمی جنگ نئی ہلاکتیں لے کر آئے گی۔

سورہ الدخان کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ علم دیا گیا تھا کہ اس کی پیشگوئیوں کے ظہور کا زمانہ دجال کے ظہور سے تعلق رکتا ہے۔

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَتُونَ آيَةً وَ ثَلَاثَةٌ رُّكُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ما لگے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ حمیدہ معینہ: صاحبِ حمد، صاحبِ محمد۔

۳۔ قسم ہے اس کتاب کی جو کھلی اور واضح ہے۔

وَالْكِتَابُ الْمُبِينُ ②

۴۔ یقیناً ہم نے اسے ایک بڑی مبارک رات میں  
آٹا را ہے۔ ہم بہر صورت انداز کرنے والے تھے۔  
مُنْذِرِینَ ③

فِيهَا يَفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٌ ④

۵۔ اس (رات) میں ہر حکمت والے معاملہ کا فیصلہ  
کیا جاتا ہے۔

۶۔ ایک ایسے امر کے طور پر جو ہماری طرف سے  
ہے۔ یقیناً ہم ہی رسول سمجھنے والے ہیں۔

۷۔ رحمت کے طور پر تیرے رب کی طرف سے۔  
بے شک وہی بہت سننے والا (اور) دامی علم  
رکھنے والا ہے۔

أَمْرًا إِنْ عِنْدِنَا طَإِنَّا كُنَّا أَمْرُ سَلِينَ ⑤

رَحْمَةً مِنْ رَّبِّكَ طَإِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ ⑥

۸۔ آسمانوں اور زمین کے رب کی طرف سے اور  
(جو اس کا بھی رب ہے) جو ان دونوں کے  
درمیان ہے۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْقِنِينَ ⑦

۹۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ کرتا ہے  
اور مارتا بھی ہے۔ تمہارا بھی رب اور تمہارے پہلے  
آباء و اجداد کا بھی رب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْبِبُ وَيُحِبَّ طَرْبُكُمْ

وَرَبُّ أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ⑧

۱۰۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ تو ایک شک میں بتا کھیل  
کھیل رہے ہیں۔

بَلْ هُمْ فِي شَكٍ يَلْعَبُونَ ⑨

فَإِذْ تَقْبِلُ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدْخَانٍ  
مُّبِينٌ ①

۱۱۔ پس انتظار کر اس دن کا جب آسمان ایک واضح  
دھواں لائے گا۔

۱۲۔ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ یہ ایک بہت  
وردنگ عذاب ہوگا۔

۱۳۔ اے ہمارے رب! ہم سے یہ عذاب دور  
کر دے یقیناً ہم ایمان لے آئیں گے۔

۱۴۔ ان کے لئے اب کہاں کی فصیحت بجھد ان کے  
پاس ایک روشن دلائل والا رسول آپ کاتھا۔

۱۵۔ پھر بھی انہوں نے اس سے اعراض کیا اور کہا  
سکھایا پڑھایا ہوا (بلکہ) پاگل ہے۔

۱۶۔ یقیناً ہم عذاب کو تھوڑی دیر کے لئے دور کر  
دیں گے۔ ضرور تم (انہی باتوں کا) اعادہ کرنے  
والے ہو۔

۱۷۔ جس دن ہم بڑی ختنی سے (تم پر) ہاتھ ڈالیں  
گے۔ یقیناً ہم انتقام لینے والے ہیں۔

۱۸۔ اور یقیناً ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو بھی  
آزمائچے ہیں جب ان کے پاس ایک معزز رسول  
آیا تھا۔

۱۹۔ (یہ کہتے ہوئے) کہ اللہ کے بندے میرے پرورد  
کر دو۔ یقیناً میں تمہارے لئے ایک امین پیغمبر ہوں۔

۲۰۔ اور اللہ کے خلاف سرکشی نہ کرو۔ یقیناً میں تمہارے  
پاس ایک کھلی کھلی غالب دلیل لانے والا ہوں۔

يَعْشِي النَّاسُ طَهْرًا عَذَابَ الْيَمِينِ ②

رَبَّنَا أَكْثِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ③

أَللَّهُمَّ إِذْكُرْنَا وَقُدْ جَاءَهُمْ  
رَسُولُ مُّبِينٍ ④

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ ⑤

إِنَّا كَاسِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ  
عَاهِدُونَ ⑥

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكَبِيرَ  
إِنَّا مُسْقِمُونَ ⑦

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمٌ فِرْعَوْنُ  
وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ⑧

أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ  
رَسُولٌ أَمِينٌ ⑨

وَأَنْ لَا تَعْلُوْا عَلَى اللَّهِ إِنِّي أَتِيشُكُمْ  
بِسَلْطَنٍ مُّبِينٍ ⑩

وَإِنْ عَذْتُ بِرِبِّيْ وَرَبِّيْ كُمْ أَنْ  
تَهَارَ بِرَبِّكَيْنَ مِنْ آنَاهُولَ كَمْ بَحَثَ سَعَادَكَوْ.  
**تَرْجِمَوْنَ** ①

وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِيْ فَاعْتَرِلُونَ ②  
وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِيْ فَاعْتَرِلُونَ ③

فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ  
مُّجْرِمُوْنَ ④  
**تَعَظِّيْ**

فَأَسْرِيْ بِعِبَادِيْ لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّسِعُوْنَ ⑤

وَإِنْ رُوكَ الْبَحْرَ رَهُوا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ  
مُّغْرِقُوْنَ ⑥

كُمْ تَرْكُوْا مِنْ جَلْتٍ وَعَيْوِنٍ ⑦

وَرُزْرُوعٌ وَمَقَامٌ كَرِيمٌ ⑧

وَنَعْمَةٌ كَانُوا فِيهَا فَكِيْمِينَ ⑨

كَذِيلَكَ وَأُورْشَهَا قَوْمًا أَخَرِيْنَ ⑩

فَمَا بَكَثَ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ  
وَمَا كَانُوا مُنْظَرِيْنَ ⑪

وَلَقَدْ نَجَيْنَا بِنِفْقَ إِسْرَآعِيلَ مِنْ  
الْعَذَابِ الْمُهِيْنَ ⑫

مِنْ فِرْعَوْنَ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًّا

مِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ⑬

تَخَوَّزَ كَرْنَيْنَ وَالْوَلَيْنَ مِنْ سَيْرَهُ

تَخَوَّزَ كَرْنَيْنَ وَالْوَلَيْنَ مِنْ سَيْرَهُ

وَلَقَدِ اخْرَنَهُمْ عَلَى عِلْمٍ عَلَى  
جَهَنَّمْ ۖ اور یقیناً ہم نے ان کو کسی علم کی وجہ سے سب  
الْعَلَمَيْنَ ④

وَاتَّبَعُوهُمْ مِنَ الْآيَتِ مَا فِيهِ بَلُوغُ الْأُمَّيْنِ ⑤  
سکھی کھلی آزمائش تھی۔

۲۵۔ یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں۔

۳۶۔ ہماری اس پہلی موت کے سوا اور کوئی موت  
نہیں اور ہم اُخھائے جانے والے نہیں۔

إِنْ هُنَّ إِلَّا مَوْتَنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ  
بِمُنْشَرِينَ ⑥

فَأَتُوْا بِابَائِنَا إِنْ كُنَّنَمْ صَدِقِينَ ⑦

آهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ تَبَعُّ ۝ وَالَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا  
مُجْرِمِينَ ⑧

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا  
بِيَمَّهَا مَالِعِيْنَ ⑨

مَا خَلَقْنَهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ  
لَا يَعْلَمُونَ ⑩

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ⑪

يَوْمَ لَا يُعْنِي مَوْلَىٰ عَنْ مَوْلَىٰ شَيْأًا وَلَا  
هُمْ يُمْسِرُونَ ⑫

۲۷۔ یقیناً فیصلہ کا دن ان سب کیلئے ایک مقررہ وقت ہے۔

۲۸۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے پیچے کام  
نہیں آئے گا اور نہ ہی وہ مدد دیئے جائیں گے۔

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ طَإِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ<sup>٣٣</sup>  
وَهِيَ كَاملَ غَبَرَ دَالَا (أَوْ) بَارَ بَارِ حَمَ كَرْنَهَ دَالَا هَيَهَ-  
إِلَّا رَحِيمُ طَإِنَّهُ هُوَ الرَّحِيمُ<sup>٣٤</sup>

۳۳۔ یقیناً تھوڑا کا پودا۔

۳۵۔ گنجکار کا کھانا ہے۔

۳۶۔ (وہ) پکھلے ہوئے تابے کی طرح ہے۔ پیوں  
میں گھولتا ہے۔

۳۷۔ گرم پانی کے گھولنے کی طرح۔

۳۸۔ اسے پکڑا اور پھر اسے گھستتے ہوئے جہنم کے  
وسط میں لے جاؤ۔

۳۹۔ پھر اس کے سر پر کچھ گھولتے ہوئے پانی کا  
عذاب آٹھیلو۔

۴۰۔ چکھ۔ یقیناً تو تو بہت بزرگ (اور) عزت دالا  
(بنا) تھا۔

۴۱۔ یقیناً بھی ہے وہ جس کے بارہ میں تم شک کیا  
کرتے تھے۔

۴۲۔ یقیناً مشقی پر امن مقام میں ہوں گے۔

۴۳۔ باغوں اور چشموں میں۔

۴۴۔ باریک اور موئے ریشم کے لباس پہنے ہوئے  
ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۴۵۔ اسی طرح ہو گا اور ہم انہیں فراخ چشم  
دوشیز اؤں کے ساتھی بنا دیں گے۔<sup>①</sup>

إِنَّ شَجَرَتَ الرَّزْقُومِ<sup>٣٥</sup>

طَعَامُ الْأَثِيمِ<sup>٣٦</sup>

كَالْمُهَلِّ يَعْلَمُ فِي الْبَطْوُنِ<sup>٣٧</sup>

كَغَلِي الْحَمِيمِ<sup>٣٨</sup>

خَدُودُهُ فَاعْتَلُوْهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ<sup>٣٩</sup>

لَهُ صُبُوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ

الْحَمِيمِ<sup>٤٠</sup>

ذَقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ<sup>٤١</sup>

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ<sup>٤٢</sup>

إِنَّ الْمُسْتَقِينَ فِي مَقَامِ أَهْمَنِ<sup>٤٣</sup>

فِي جَنَّتٍ وَعَيْوَنٍ<sup>٤٤</sup>

يَلْبَسُونَ مِنْ سُندِسٍ وَاسْتَبْرِقٍ

مَتَّقِيلِينَ<sup>٤٥</sup>

كَذِيلَكَ وَزَقْ جَنَّهَمْ بِحُوْرِ عَيْنِ<sup>٤٦</sup>

آیات ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶: جو چیزیں یہاں دنیا میں لوگ پسند کرتے ہیں یہاں کی گئی ہے اور ان کی اصل صورت کا کسی کو علم نہیں۔

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ أَمْنِينَ ①  
۵۶۔ وہ اس میں امن کے ساتھ ہر قسم کے میوے  
طلب کر رہے ہوں گے۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمُؤْتَةَ  
۵۷۔ وہ اس میں پہلی موت کے علاوہ کسی اور موت  
کا مزا شہیں بچھیں گے اور وہ انہیں جہنم کے مذاب  
سے بچائے گا۔

الْأُولَىٰ وَوَقْهُمُ عَذَابُ الْجَحِيمِ ②  
۵۸۔ یہ تیرے رب کی طرف سے فضل کے طور پر  
ہو گا۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ  
۵۹۔ پس یقیناً ہم نے اسے تیری زبان پر کل کر دیا  
ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

الْعَظِيمُ ③  
۶۰۔ پس ٹو ان تقار کر یقیناً وہ بھی منتظر ہیں۔

۶۰

فَازُتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ۶۱

## ۵۴۔ الْجَاثِيَةُ

یہ سورت گئی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی اٹھیں آیات ہیں۔

اس سورت میں آیت نمبر ۱۸ ایک ایسی آیت ہے جو زمین و آسمان میں مختلف اسرار سے اس رنگ میں پرداہ اٹھا رہی ہے کہ پہلی کسی کتاب میں اس سے ملتی جاتی آیت نازل نہیں ہوئی۔ فرمایا کہ تمام تر جو زمین و آسمان میں ہے وہ انسان کے لئے مسخر کیا گیا ہے۔ جس وہ لوگ جو فکر کرتے ہیں یہ معلوم کر لیں گے کہ تمام اجرام سماوی کے اثرات انسان پر مترب ہو رہے ہیں۔ گویا کہ انسان ایک ماٹکرو یونیورس (Micro Universe) ہے اور اس وسیع کائنات کا خلاصہ ہے۔

پھر اس ذکر کے بعد کہ قیامت ضرور قائم ہونے والی ہے، فرمایا کہ قیامت کے بیبیت ناک شان کو دیکھ کر اور اپنے بد انعام کو اپنی آنکھوں کے سامنے پانتے ہوئے وہ گھنٹوں کے بل زمین پر جا پڑیں گے یعنی اللہ تعالیٰ کے جلال کے سامنے بحدہ ریز ہو کر یہ تنہا کریں گے کہ کاش وہ اس عذاب عظیم سے بچائے جاسکتے۔

پھر فرمایا کہ ہر امت کا فیصلہ اس کی اپنی کتاب یعنی شریعت کے مطابق کیا جائے گا۔

اس سورت کی آخری آیت انسان کی نظر کو پھر اس امر کی طرف متوجہ کرتی ہے کہ ساری کائنات زبان حال سے اللہ کی حمد کر رہی ہے اور یہ کہ اسی کی تمام بڑائی ہے اور وہی کامل غلبہ والا اور صاحبِ حکمت ہے۔



**سُورَةُ الْجَاثِيَّةِ مَكَّيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ ثَمَانٌ وَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَ أَرْبَعَةُ رُكُوعٍ**

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا  
ہیں مالکے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ حمیدؑ مجیدؑ: صاحبِ حمد، صاحبِ محمدؓ

۳۔ اس کتاب کا اوتارا جانا کامل غلبہ والے (اور)  
حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

۴۔ یقیناً آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لئے  
بکثرت نشانات ہیں۔

۵۔ اور تھاڑی بیدائش میں، اور جو بکھوڑہ چلے پھرنے  
والے جانداروں میں سے پھیلاتا ہے، ان میں ایک  
یقین کرنے والی قوم کے لئے عظیم نشانات ہیں۔

۶۔ اور رات اور دن کے اونٹے بدلنے میں اور اس  
بات میں کہ اللہ آسمان سے ایک رزق اوتارتا ہے پھر  
اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ  
کر دیتا ہے، اور ہواویں کے رغبہ پلٹ پلٹ کر  
چلانے میں عقل کرنے والی قوم کے لئے بڑے  
نشانات ہیں۔

۷۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تیرے سامنے حق کے  
ساتھ پڑھ کر ساتے ہیں۔ پس اللہ اور اس کی آیات  
کے بعد پھر اور کس بات پر وہ ایمان لا کیں گے؟

۸۔ بلاکت ہو ہر سخت افترا کرنے والے اور بڑے  
جو ہو۔ پر۔

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①**

حَمَّ ②

**تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنْ اللَّهِ الْعَزِيزِ  
الْحَكِيمِ ③**

**إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَذِكْرٌ  
لِلْمُؤْمِنِينَ ④**

**وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَيْمِنُ مِنْ دَآبَةٍ أَيُّ  
لِقَوْمٍ يُؤْقِنُونَ ⑤**

**وَاحْتِلَافُ الْيَلِ وَالثَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ  
مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ  
بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفُ الرِّيحِ أَيُّ  
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑥**

**تِلْكَ أَيُّ اللَّهُ نَسْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَإِنَّ  
حَدِيثَ بَعْدَ اللَّهِ وَإِلَيْهِ يُؤْمِنُونَ ⑦**

**وَيُلْعَلِّكُلَّ أَفَّالِكَ أَشِيمَ ⑧**

۹۔ وہ اللہ کی آیات سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر بھی تکبر کرتے ہوئے (اپنی مدد پر) اُڑا رہتا ہے گویا اس نے انہیں سماں نہیں۔ پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔

یَسْمَعُ أَيْتِ اللَّهِ تَشْلَى عَلَيْهِ شَمَّ يُصْرَ  
مُسْتَكِبِرًا كَانُ لَمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ  
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ①

۱۰۔ اور جب وہ ہمارے نشانات میں سے بعض پر اطلاع پاتا ہے تو انہیں مذاق کا نشانہ بنتا ہے۔ میں وہ لوگ ہیں جن کے لئے رسوائیں عذاب ہے۔

۱۱۔ (اور) ان سے پرے جنم ہے اور جو کچھ انہوں نے کمایا وہ کچھ بھی ان کے کام نہیں آئے گا اور نہ ہی وہ (ان کے کام آئیں گے) جن کو انہوں نے اللہ کے سوا دوست ہا رکھا ہے جبکہ ان کے لئے ایک بڑا عذاب (مقدار) ہے۔

۱۲۔ یہ ایک بڑی ہدایت ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اُن کے لئے لرزہ خیز عذاب میں سے ایک دردناک عذاب (مقدار) ہے۔

۱۳۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے سندروں کو سخّر کیا اس لئے کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور اس کے نتیجے میں تم اس کے فضل علاش کرو اور تاکہ تم شکر بجالاؤ۔

۱۴۔ اور جو بھی آسانوں میں اور زمین میں ہے اس میں سے سب اس نے تمہارے لئے سخّر کر دیا۔ اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے یہیں کھلے کھلنے نشانات ہیں۔

۱۵۔ ٹوآن سے جو ایمان لائے ہیں، کہہ دے کہ ان

يَسْمَعُ أَيْتِ اللَّهِ تَشْلَى عَلَيْهِ شَمَّ يُصْرَ  
مُسْتَكِبِرًا كَانُ لَمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ  
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ①

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ أَيْتَ اشِيَّاً أَتَخَذَهَا هَرَقًا  
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ②

مِنْ وَرَاءِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَغْنِي عَنْهُمْ مَا  
كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا أَتَخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ  
أُولَئِيَّاءٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ③

هَذَا هَدَىٰ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيَّاتِ رَبِّهِمْ  
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزِ الْآيَمِ ④

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِي  
الْفَلْكَ فِيهِ بِإِمْرِهِ وَلَتَبْيَعُوا مِنْ قَصْلِهِ  
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑤

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِي  
لَقُومٍ يَّقْرَرُونَ ⑥

قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَعْفُرُوا لِلَّذِينَ

لَا يَرْجُونَ آيَاتَ اللَّهِ لِيَعْزِزَ قَوْمًا بِمَا  
كَانُوا يَكْسِبُونَ ①

لوگوں سے بخشش کا سلوک کریں جو اللہ کے دنوں کی

امید نہیں رکھتے تاکہ وہ خود ایسی قوم کو اس کے مطابق

جزادے جو وہ کہ کرتے رہے ہیں۔

۱۷۔ جو نیک اعمال بجا لاتا ہے تو اپنے لئے ہی ایسا کرتا ہے اور جو کوئی بدی کرتا ہے تو خود اپنے خلاف۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۱۸۔ اور یقیناً ہم نے ہی اسرائیل کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی اور پاک چیزوں میں سے انہیں رزق عطا کیا اور ان کو تمام جہاںوں پر فضیلت دی۔ ②

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَنْفَسِهِ ۝ وَمَنْ أَسَأَءَ  
فَعَلَيْهَا شَرٌّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ③  
وَلَقَدْ أَتَيْنَا بَنِيَّ إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ  
وَالْحُكْمَ وَالشُّورَةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنْ  
الظَّيْلَةِ وَفَضَلَّنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ④

وَاتَّيْنَاهُمْ بِسِنَتٍ مِنَ الْأَمْرِ ۝ فَمَا اخْلَقُوا  
إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۝ لَا بَغْيًا  
بِيَمِّهِمْ ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بِيَمِّهِمْ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ ۝ قِيمًا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑤

لَمْ يَرَهُمْ جَعْلُنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ  
فَإِشَاعُهَا وَلَا تَتَّبِعُ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا  
يَعْلَمُونَ ⑥

إِنَّمَّا لَنِّي يَعْنُواعَنْكَ مِنَ اللَّهِ يَعْلَمُ ۝ وَإِنَّ  
الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمُ أُولَئِيَّاءَ بَعْضٍ ۝ وَاللَّهُ  
وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ⑦

۱۹۔ یقیناً وہ اللہ کے مقابل پر تیر کے کسی کام نہیں آ سکتیں گے۔ اور لازماً ظلم کرنے والے آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں جبکہ اللہ متقوں کا دوست ہوتا ہے۔

۲۰۔ یقیناً وہ اللہ کے مقابل پر تیر کے کسی کام نہیں آ سکتیں گے۔ اور کوئی علم نی اسرائیل کو نہیں تھا۔ تاہم جو بھی دنیا کیسی نی اسرائیل کے علم میں آئیں ان سب پر انہیں فضیلت عطا کی گئی۔

۲۱۔ پھر ان کے بعد آنحضرت ﷺ کو شریعت عطا کی گئی۔ آپ پہنچ کے عالمی نبی تھے اس لئے آپ کی شریعت بھی عالمی ہے۔

① نی اسرائیل کے عالیین پر فضیلت سے مراد یہ ہے کہ اس زمان کے معلوم جہاںوں پر انہیں فضیلت حاصل تھی۔ دنیا اتنے مختلف حصوں میں ہیں ہوئی تھی جن کا کوئی علم نی اسرائیل کو نہیں تھا۔ تاہم جو بھی دنیا کیسی نی اسرائیل کے علم میں آئیں ان سب پر انہیں فضیلت عطا کی گئی۔

② پھر ان کے بعد آنحضرت ﷺ کو شریعت عطا کی گئی۔ آپ پہنچ کے عالمی نبی تھے اس لئے آپ کی شریعت بھی عالمی ہے۔

۲۱۔ یہ لوگوں کے لئے بصیرت افروز باتیں ہیں اور  
یقین لانے والی قوم کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں۔

۲۱۔ هَذَا بَصَائِرٌ لِلنَّاسِ وَهُدًىٰ وَرَحْمَةٌ  
لِّقَوْمٍ يُوقَنُونَ ①

۲۲۔ کیا وہ لوگ جو طرح طرح کے گناہ کرتے ہیں  
انہوں نے یہ گماں کر لیا ہے کہ ہم انہیں ان لوگوں کی  
طرح بنا دیں گے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا  
لائے (گویا کہ) ان کا جینا اور مرننا ایک جیسا ہو گا؟  
بہت ہی رہا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

۲۲۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ  
أَنْ تَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّلِحَاتِ لَسَوْاءٌ مَّحِيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ  
سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ②

۲۳۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ  
پیدا کیا اور تاکہ ہر جان کو اس کے مطابق جزا دی  
جائے جو اس نے کیا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۲۳۔ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ  
وَلَيَجُزِيَ كُلُّ نَفِيسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ  
لَا يُظْلَمُونَ ③

۲۴۔ کیا تو نے اسے دیکھا ہے جو اپنی خواہش کو ہی  
معبدوں بنائے بیٹھا ہوا اور اللہ نے اسے کسی علم کی ہنپا پر  
گمراہ قرار دیا ہوا اور اس کی شتوانی پر اور اس کے دل  
پر ہمراگا دی ہو اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہو؟  
پس اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ کیا  
پھر بھی تم تصحیح نہیں پکڑو گے؟

۲۴۔ أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ الْهَوْنَةَ وَأَصْلَهَ  
اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ  
وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشْوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ  
مَنْ بَعْدَ اللَّهِ طَافَلَاتَذَكْرُونَ ④

۲۵۔ اور وہ سمجھتے ہیں یہ (زندگی) ہماری دنیا کی  
زندگی کے سوا کچھ نہیں۔ ہم مرتے بھی ہیں اور زندہ  
بھی ہوتے ہیں اور زمانہ کے سوا اور کوئی نہیں جو ہمیں  
ہلاک کرتا ہو۔ حالانکہ ان کو اس بارہ میں کچھ بھی علم  
نہیں۔ وہ تو محض خیالی باتیں کرتے ہیں۔

۲۵۔ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاةُ الدُّنْيَا نَمُوتُ  
وَنَحْيَا وَمَا يَهْلِكُنَا إِلَّا الْدَّهْرُ وَمَا  
لَهُ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا  
يَظُنُونَ ⑤

۲۶۔ اور جب ہماری کھلی کھلی آیات ان پر پڑھی جاتی

وَإِذَا سُتُّلَ عَلَيْهِمْ أَيْقَنَابِتَتِيْتِ مَا كَانَ

حَجَّتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اثْنَا وَيَسِّرْنَا  
إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ ①

قُلِ اللَّهُ يَحْيِي كُمْ شَرًّا مُّيَسِّرًا  
يَجْمِعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ  
وَلَكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ②

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَيَوْمٌ  
تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمٌ إِذْ يَخْرُجُ الْمُبْطَلُونَ ③  
وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَائِيَةً ۗ كُلُّ أُمَّةٍ تَدْعَى  
إِلَىٰ كِتْبِهَا ۗ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ ④

هَذَا كِتَبْنَا يَسْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۖ  
إِنَّا كُنَّا نَسْتَسْعِي مَا كُنْنَا نَعْمَلُونَ ⑤  
فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ  
فَيُدْخَلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۖ ذَلِكَ  
هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ⑥

وَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ أَفَلَمْ يَتَّعِظُ  
شَّرٌ عَلَيْكُمْ فَإِنَّكُمْ بِهِمْ وَكُنْتُمْ  
قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ⑦

۲۶۔ یہ تو ان کی دلیل اس کے سوا کچھ نہیں ہوتی کہ وہ  
کہتے ہیں کہ ہمارے آباء و اجداد کو واپس لے آئے، اگر  
تم سچے ہو۔

۲۷۔ تو کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر  
تمہیں مارتا ہے پھر قیامت کے دن کی طرف جس  
میں کوئی شک نہیں، تمہیں اکٹھا کر کے لے جائے گا۔  
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۲۸۔ اور اللہ ہی کی ہے آسمانوں اور زمین کی  
بادشاہت۔ اور جس دن قیامت ہوگی اس دن  
جمحوں ہونے والے نقصان اٹھائیں گے۔

۲۹۔ اور تو ہر امت کو گھنٹوں کے ہلکے گرا ہوادیکھے گا۔ ہر  
امت اپنی کتاب کی طرف بلائی جائے گی۔ آج کے  
دن تم اس کی جزا دیجے جاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے۔

۳۰۔ یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے خلاف حق کے  
ساتھ کلام کرے گی۔ تم جو کچھ کرتے تھے ہم یقیناً  
اسے خریر میں لے آتے تھے۔

۳۱۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال  
بجا لائے تو ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل  
کرے گا۔ یہی بھلی بھلی کامیابی ہے۔

۳۲۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا (ان سے کہا  
جائے گا کہ) کیا تم پر میری آیات نہیں پڑھی جاتی  
تھیں؟ پھر بھی تم نے تکبر سے کام لیا اور تم ایک مجرم  
قوم بن گئے۔

۳۳۔ اور جب کہا جاتا ہے یقیناً اللہ کا وعدہ صحیح ہے اور ساعت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے ہو کہ ہم نہیں جانتے کہ ساعت کیا چیز ہے۔ ہم ایک ظن سے بڑھ کر گمان نہیں کرتے اور ہم ہرگز یقین لانے والے نہیں۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا  
رَيْبٌ فِيهَا قَلَّتْ مَانَدِرٌ مَا السَّاعَةُ  
إِنْ تَفْتَنْ إِلَّا ظَنًا وَمَا تَحْنُ  
بِمُسْتَيْقِنِينَ ①

۳۴۔ اور ان پر ان اعمال کے بدنتاج ظاہر ہو جائیں گے جو انہوں نے کئے اور گھیر لے گی انہیں وہ چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَبَكَاهُمْ سَيَّاْثٌ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ  
مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ②

۳۵۔ اور کہا جائے گا آج ہم تمہیں بھول جائیں گے جیسا کہ تم اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور تمہارا مٹھکانا جہنم ہو گا اور تمہارے کوئی مددگار نہ ہوں گے۔

وَقَيْلَ الْيَوْمِ تَنْسِكُمْ كَمَا نَسِيَّشُ لِقَاءَ  
يَوْمَكُمْ هُذَا وَمَا أُولَئِكُمُ النَّازُ وَمَا  
لَكُمْ فِي نُصْرٍ ③

۳۶۔ یہ اس لئے ہو گا کہ تم نے اللہ کے ثناوات کو تم خدا یا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکہ میں ڈال دیا تھا۔ پس آج وہ اس (آگ) سے نکالے نہیں جائیں گے اور زندگی ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔

ذلِكُمْ بِأَنَّكُمُ الظَّاهِرُونَ أَيْتَ اللَّهَ هُرُّوا  
وَغَرَّتُكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۝ فَإِنَّ يَوْمَ لَا  
يُخْرِجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْعَى بِهِمْ ④

۳۷۔ پس اللہ ہی کی سب تعریف ہے جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب ہے (یعنی وہی) جو تمام چہاؤں کا رب ہے۔

فِلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ  
الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑤

۳۸۔ اور اسی کی ہے ہر ہزار آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور وہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَّاتُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑥

## ٦٤۔ الْأَخْفَافُ

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی پچتیس آیات ہیں۔

اس سورت کے آغاز ہی میں اُس حقیقت کا دوبارہ اظہار کیا گیا ہے جو گزشتہ سورت کی آخری آیات میں بیان فرمائی گئی ہے کہ زمین و آسمان کی ہر چیز اور جو کچھ اس میں ہے وہ سب اللہ ہی کی حمد کر رہا ہے۔ اس سورت کے آغاز میں فرمایا گیا کہ زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے وہ اسی حق پر قائم ہے جس کا اس سے پہلے ذکر فرمایا گیا ہے۔ گویا ساری کائنات حق تعالیٰ کے سوا کسی اور کسی گواہی نہیں دے رہی۔ اس کے معا بعد مشرکین کو خاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ تمام زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے اندر ہے اللہ ہی کی تخلیق ہے۔ کوئی اپنے فرضی خداوں کی تخلیق بھی تو دکھاؤ۔ دراصل اس میں مضر دلیل یہ ہے کہ ہر جلوق پر ایک ہی خالق کی چھاپ ہے۔

اگرچہ اس سورت میں سابقہ قوم عاد کی ہلاکت کا ذکر کیا جا رہا ہے جنہیں اخفا کے ذریعہ ڈرایا گیا مگر قرآن کریم کا یہ اسلوب نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ گزشتہ قوموں کے ذکر کے ساتھ اس سے ملتے جملے آئندہ آئے والے حالات کی طرف بھی اشارہ کر دیا جاتا ہے۔

اس سورت میں ایک دفعہ پھر رُخان والے مضمون کی طرف اشارہ فرمایا گیا ہے کہ جب بھی ان پر بادل سایہ کرتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ آسمان سے ان پر نعمتیں بریسیں گی۔ لیکن جب وہ بادل ان تک پہنچے گا تو اس وقت ان کو معلوم ہو گا کہ اس کے ساتھ اسی ریٹی یا کیسی آرہی ہوا کیسی آرہی ہیں جو ہر چیز کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ پس وہ اپنے ماسکن سے باہر نکلنے کی بھی توفیق نہیں پائیں گے اور ان کے ویران ماسکن کے سوا ان کے وجود پر کوئی گواہی نہیں ملے گی۔ ناگا ماسکی اور ہیر و شیما دو نوں اسی کا مصدقہ ہیں۔

آیت کریمہ نمبر ۲۲ میں یہ مضمون بیان فرمایا جا رہا ہے کہ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ زمین و آسمان کی پیدائش سے اللہ تھکنا نہیں۔ اُس زمانہ کا انسان کیسے یہ دیکھ سکتا تھا لیکن اس زمانہ کا انسان جو زمین و آسمان کے راز معلوم کرنے کی کوشش کر رہا ہے وہ جانتا ہے کہ زمین و آسمان مسلسل عدم میں ڈوبتے اور پھر ایک نئی تخلیق میں ابھرتے ہیں۔ اور یہ بار بار زمین و آسمان کو کا لعدم کر کے وجود کی سطح پر ابھارنا اللہ تعالیٰ کا ایک ایسا فعل ہے جو بتا رہا ہے کہ وہ کبھی بھی تخلیق سے تھکا نہیں۔ پس انسان کو کیسے یہ گمان ہوا کہ جب وہ فنا ہو جائے گا تو اس کو از سر نوزندہ کرنے کی اللہ تعالیٰ کو استطاعت نہیں ہو گی۔

سُورَةُ الْأَخْقَافِ مَكْيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ سِتٌّ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَأَرْبَعَةُ رُكُوعٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

حُكْمٌ

٢٧

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنْ اللَّهِ الْعَزِيزِ  
الْحَكِيمُ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ حمید مجيد: صاحب حمد، صاحب مجد۔

۳۔ اس کتاب کا انتارا جانا کامل غائبہ والے (اور)  
حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

۴۔ ہم نے نہیں پیدا کیا آسانوں اور زمین کو اور جو پکھان  
دوفوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ  
تمت کے لئے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ اس سے،  
جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے، اعراض کرتے ہیں۔

۵۔ پوچھو: کیا تم نے اسے دیکھا ہے جسے تم اللہ کے  
سوپا کرتے ہو؟ مجھے دکھاؤ تو سہی کہ انہوں نے  
زمیں سے کیا پیدا کیا ہے یا ان کا شریک ہونا حکم  
آسانوں ہی میں ہے؟ اس سے پہلے کی کوئی کتاب  
میرے پاس لا دیا علم کا کوئی ادنی سانشان اگر تم  
پچھے ہو۔

۶۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو گا جو اللہ کے سوا  
اُسے پکارتا ہے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے  
سکتا؟ اور وہ تو ان کی پکار ہی سے غافل ہیں۔

مَا خَلَقَنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْهِمَا  
إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٌ مُسَتَّعٌ ۖ وَالَّذِينَ  
كَفَرُوا عَمَّا أُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ ①

قُلْ أَرَيْتُمْ مَا تَذَكَّرُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ  
أَرْوَىٰ مَا ذَاهَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ أَنْهُمْ  
شَرِكُّو فِي السَّمَوَاتِ إِيَّوْنِ ۖ إِنَّكُمْ بِكِتَابٍ  
مِنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثْرَةً مِنْ عِلْمٍ  
إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ①

وَمَنْ أَصْلَلَ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُوْنِ اللَّهِ  
مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ  
وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَفِلُونَ ①

وَإِذَا حَسِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً  
وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كُفَّارٍ<sup>⑦</sup>

وَإِذَا أُتُلِّي عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بِئْتِ  
كَفَرُوا لِلْحَقِّ لِمَا جَاءُهُمْ لِهَذَا سُحْرٌ  
مُّبِينٌ<sup>⑧</sup>

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَيْهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتَهُ  
فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئاً هُوَ أَعْلَمُ  
بِمَا تَقْصِضُونَ فِيهِ كَفَى بِهِ شَهِيداً بِإِيمَنِي  
وَبِإِيمَانِكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ<sup>⑨</sup>

قُلْ مَا كُنْتُ بِذِعَةٍ مِّنَ الرَّسُولِ  
وَمَا آدِرُتْ مَا يَفْعَلُ بِنَ وَلَا يُكْفِرُ  
إِنَّ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ وَمَا آتَنَا  
إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ<sup>⑩</sup>

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ  
وَكَفَرُتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ  
بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَأَمْنِ  
وَاسْتَكْبِرُتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

۷۔ اور جب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے تو وہ (زمیونہ معبد) ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے۔

۸۔ اور جب ان پر ہماری کھلی کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ، جنہوں نے حق کا انکار کر دیا جب وہ ان کے پاس آیا، کہتے ہیں یہ تو کھلا کھلا جادو ہے۔

۹۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے افریکا کیا ہے؟ تو کہہ دے اگر میں نے یہ افریکا کیا ہوتا تو تم اللہ کے مقابل پر مجھے بچانے کی کوئی طاقت نہ رکھتے۔ جن باتوں میں تم پڑے ہوئے ہو وہ انہیں سب سے زیادہ جانتا ہے۔ وہ میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے اور وہی بہت بخشش والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۱۰۔ تو کہہ دے میں رسولوں میں سے پہلا تو نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ مجھ سے اور تم سے کیا سلوک کیا جائے گا۔ میں تو صرف اسی کی بیرونی کرتا ہوں جو میری طرف وہی کیا جاتا ہے اور ایک کھلے کھلے ڈرانے والے کے سوامین اور کچھ بھی نہیں۔

۱۱۔ تو پوچھ کر کیا تم نے (اس کے نتیجہ پر) غور کیا کہ اگر وہ اللہ کی طرف سے ہی ہو اور تم اس کا انکار کر چکے ہو، حالانکہ نبی اسرائیل میں سے بھی ایک گواہی دینے والے نے اپنے مثلیں کے حق میں گواہی دی تھی جس وہ تو ایمان لے آیا اور تم نے انکبار کیا۔ یقیناً

## الْقَوْمُ الظَّلِيمِينَ ﴿١﴾

﴿٦﴾ اللَّهُ أَعْلَمُ بِقَوْمٍ كَيْفَ يَعْمَلُونَ

۱۲۔ اور ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان کے متعلق کہا جو ایمان لائے کہ اگر یہ اچھی بات ہوتی تو اسے حاصل کرنے میں یہم پر سبقت نہ لے جاتے۔ اور اب جبکہ وہ ہدایت پانے میں ناکام رہے ہیں تو ضرور کہیں گے کہ یہ تو ایک پرانا جھوٹ ہے۔

۱۳۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ایک رہنماء اور رحمت کے طور پر تھی۔ اور یہ ایک تصدیق کرنے والی کتاب ہے جو فصح و بلیغ زبان میں ہے تاکہ ان لوگوں کو ڈرانے جنہوں نے ظلم کیا اور بطور خوبخبری ہوان کے لئے جواہار کرنے والے ہیں۔

۱۴۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے پھر (اس پر) استقامت اختیار کی تو نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۱۵۔ یہی اصحابِ جنت ہیں۔ اس میں یہیش رہنے والے ہیں، ان اعمال کی جزا کے طور پر جو وہ کیا کرتے تھے۔

۱۶۔ اور ہم نے انسان کو تاکیدی صیحت کی کہ اپنے والدین سے احسان کرے۔ اسے اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ اٹھائے رکھا اور تکلیف ہی کے ساتھ اسے جنم دیا۔ اور اس کے محل اور دو دوہرے چھڑانے کا زمانہ تیس میں ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْكَانَ حَبِّرَا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْلِمْ يَهْتَدُوا إِلَيْهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْلَكُ قَدِيمٌ ﴿٢﴾

وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبْ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً ﴿٣﴾  
وَهَذَا كَتَبْ مَصْدِيقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُسَنَّدَ  
الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشِّرَى لِلْمُمْسِنِينَ ﴿٤﴾

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَعْزِزُونَ ﴿٥﴾  
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ الْخَلِدِينَ فِيهَا  
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦﴾

وَوَصَّيَّا إِلِيَّا إِنْسَانَ بِوَالِدِيهِ اِحْسَنَا  
حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا  
وَحَمَلَتْهُ وَفِصْلَهُ شَلَّوْنَ شَهْرًا حَقِّيًّا إِذَا

﴿١﴾ اس جگہ شاہد سے مراد حضرت موسیٰ میں اور ان کے ایمان لانے سے مراد آنے والے ہی یعنی رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانا ہے جن کی آمد کی آپ نے گواہی دی تھی جیسا کہ فرمایا: "میں ان کیلئے ان ہی کے بھائیوں میں سے تیری ماں نہ ایک تھی براپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اسے حکم دوں گا وہ ان سے کہے گا" (استثناء: ۱۸/۱۸)۔

اس جگہ وَاسْتَكْبَرْتُمْ سے مراد نبی اسرائیل کی وہ قوم ہے جو رسول اللہ ﷺ کا انکار کرنے والی تھی۔ انہیں سمجھایا گیا ہے کہ تمہاری نعمت کا بانی تو رسول اللہ ﷺ پر ایمان لاتا تھا مگر تم اس کے غنکر ہو۔ گویا یہیش سے تمہارا شمیدہ ہی انکار ہے جو گنگہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

یہاں تک کہ جب وہ اپنی پچھلی کی عمر کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اس نے کہا۔ میرے ربِ انجھے تو قریش عطا کر کر میں تیری اس نعمت کا شکر یا ادا کر سکوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجا لاؤں جن سے ٹو راضی ہو اور میرے لئے میری ذلتت کی بھی اصلاح کرو۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

۱۸۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جو کچھ انہوں نے کیا اس میں سے ہم بہترین اعمال ان کی طرف سے قول کریں گے اور ان کی بدبوں سے درگزر کریں گے۔ وہ اصحابِ جنت میں سے ہوں گے۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔ ①

۱۹۔ اور وہ جس نے اپنے والدین سے کہا افسوس ہے تم دونوں پر۔ کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ میں نکلا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی ہی قومیں گزر چکی ہیں۔ اور ان دونوں نے اللہ سے فریاد کرتے ہوئے کہا: ہلاکت ہو تو ہم پر۔ ایمان لے آ۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تب وہ کہنے لگا یہ محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۲۰۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر وہ فرمان صادق آ گیا جو ان سے پہلے ہیں وہیں میں سے گزری ہوئی قوموں پر صادق آیا تھا۔ یقیناً یہ سب گھانا پانے والے لوگ ہیں۔

بَلَغَ أَشَدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ قَالَ  
رَبِّيْ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي  
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَعَلَى الِّدِيْنِ وَأَنْ أَعْمَلَ  
صَالِحَاتِ رَضْسَهُ وَأَصْلِحُ لِيْ فِيْ ذِرِّيْتِيْ ۗ  
إِنِّي تَبْثُتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۚ ۷

أُولَئِكَ الَّذِيْنَ تَسْقَبَلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا  
عَمِلُوا وَتَنْجَاوِرُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِيْ  
أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الصِّدِّيقِ الَّذِيْ  
كَانُوا يُوعَدُوْنَ ۘ ۸

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِّدِيْهِ أَفِ لَكُمَا  
أَتَعْذِنُخِيْ أَنْ أَخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ  
الْقُرْوَنُ مِنْ قَبْلِنِيْ ۗ وَهُمَا يَسْتَغْيِثُنِيْ اللَّهُ  
وَيَلِكَ أَمِنْ ۗ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۗ فَيَقُولُ  
مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِيْنَ ۙ ۹

أُولَئِكَ الَّذِيْنَ حَقٌّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْ  
أَمْرٍ قَدْ خَلَتِ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ  
وَالْإِلَّا إِنَّهُمْ كَانُوا أَخْسِرِيْنَ ۘ ۱۰

① آنحضر ما عملوا سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمتوں کے نسبتاً کم اچھے اعمال کے لحاظ سے نہیں بلکہ ان کے اعمال کے بہترین حصے کے مطابق ان کو جزا دے گا۔

وَلِكُلِّ دَرْجَتٍ مِّمَّا عَمِلُوا  
وَلِيَوْقِنِهِمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ  
لَا يُظْلَمُونَ ⑥

وَيَوْمَ يُرَضُّ الظَّالِمُونَ كُفَّارًا عَلَى النَّارِ  
أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاةِ الدُّنْيَا  
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوُنَ عَذَابًا  
الْهُوَنُ بِمَا كُنْتُمْ تَسْكُنُونَ فِي  
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ  
تَفْسِقُونَ ⑦

وَأَذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ  
بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النَّذْرُ مِنْ بَيْنِ  
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفَهُ أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ  
إِنَّ أَخَافَ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ  
عَظِيمٌ ⑧

قَالُوا أَجِئْنَا تَأْفِكَنَا عَنِ الْهَتَنَا فَأَتَنَا  
بِمَا تَعْدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ⑨

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَبْلِغُكُمْ مَا  
أَرْسَلْتُ بِهِ وَلِكُلِّي آرْسَلْتُكُمْ قَوْمًا  
تَجْهَلُونَ ⑩

۲۰۔ اور سب کے لئے اس کے مطابق درجات ہیں جو وہ کرتے رہے تاکہ (اللہ) ان کے اعمال کی انہیں پوری پوری جزا دے اس حال میں کہ وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

۲۱۔ اور یاد کرو وہ دن جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ تم اپنی سب اچھی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں ہی ختم کر پیٹھے اور ان سے عارضی فائدہ اٹھا چکے۔ پس آج کے دن تم ذلت کا عذاب دیئے جاؤ گے بوجہ اس کے کہ تم زمین میں ناحن تکبر کرتے تھے اور بوجہ اس کے کہ تم فتن کیا کرتے تھے۔

۲۲۔ اور عاد کے بھائی کو یاد کر جب اس نے اپنی قوم کو رہت کے ٹیلوں کے پاس ڈرایا، جبکہ اس کے سامنے بھی اور اس سے پہلے بھی بہت سے انذار گزر چکے تھے، کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یقیناً میں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرنا ہوں۔

۲۳۔ انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ میں اپنے معبودوں سے پھرا دے۔ پس اسے لے آ جس کا تو ہمیں ڈراوا دیتا ہے اگر تو چوں میں سے ہے۔

۲۴۔ اس نے کہا یقیناً علم تو صرف اللہ تھی کے پاس ہے اور میں تو تمہیں وہ پیغام بخوبی رہا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے لیکن میں تمہیں ایک بہت جاہل قوم دیکھ رہا ہوں۔

۲۵۔ پس جب انہوں نے اسے ایک بادل کی صورت میں دیکھا جو ان کی واپیوں کی طرف بڑھ رہا تھا تو کہا یہ ایسا بادل ہے جو ہم پر ہارش بر سانے والا ہے۔ نہیں! بلکہ یہ تو وہی ہے جسے تم جلد مانگا کر تے تھے۔ یہ ایسا بچکڑ ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔

۲۶۔ تباہ کر دیتا ہے ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے۔ پس وہ ایسے (تباه) ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ اسی طرح ہم مجرم قوم کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۲۷۔ اور یقیناً ہم نے انہیں وہ تمکنت بخشی تھی جو تمکنت تمہیں نہیں بخشی اور ہم نے ان کے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تھے۔ پس ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے دل کچھ بھی ان کے کام نہ آسکے جب انہوں نے اللہ کی آیات کا بعدناٹا کر کیا۔ اور جس بات کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انہیں گھیر لیا۔

۲۸۔ اور یقیناً ہم تمہارے اردو گرد کی بستیوں کو بھی بلاک کر چکے ہیں۔ اور ہم نے نشانات کو پھیر پھیر کر بیان کیا تاکہ وہ رجوع کریں۔

۲۹۔ پھر کیوں نہ ان لوگوں نے ان کی مدد کی جن کو اللہ کے سوا حصول قرب کی خاطر انہوں نے معبود بنا رکھا تھا بلکہ وہ تو ان سے کھوئے گئے۔ اور یہ ان کے جھوٹ کا نتیجہ تھا اور اس کا جو وہ افزا کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضاً مُسْتَقْبِلَ أُوْدِيَتُهُ  
قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطَرُنَا بِلْ هُوَ مَا  
أَسْتَعْجِلُنُّ إِلَيْهِ طَرِيقٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ  
ثُدَّمَرُ كُلَّ شَيْءٍ عَمَ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبَحُوا  
لَا يَرَى إِلَّا مَسْكِنَهُمْ كَذَلِكَ  
نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ

وَلَقَدْ مَكَنُنَّهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَنُنَّكُمْ فِيهِ  
وَجَعَلْنَا الْهُمَسَمَعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْيَدَةً  
فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا  
أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْيَدُهُمْ قِنْ شَيْءٌ  
إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِإِلَيْتِ اللَّهِ وَحَاقَ  
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْمِمُونَ

وَلَقَدْ أَهْلَكَنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَى  
وَصَرَّفَنَا الْأَلَيْتِ لَعْنَهُمْ يَرِجُونَ  
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ أَتَحْذَذُوا مِنْ دُونِ  
اللَّهِ قُرْبَانًا إِلَهًا بِلْ ضَلَّوْا عَنْهُمْ  
وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

۳۰۔ اور جب ہم نے جنوں میں سے ایک جماعت کا رُخ تیری طرف پھر دیا جو قرآن سن کرتے تھے۔ جب وہ اُس کے حضور حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا خاموش ہو جاؤ۔ پھر جب بات ختم ہو گئی تو اپنی قوم کی طرف انذار کرتے ہوئے کوٹ گئے۔ ①

۳۱۔ انہوں نے کہا اے ہماری قوم! یقیناً ہم نے ایک اُسی کتاب سنی جو موئی کے بعد اتاری گئی۔ وہ اس کی تصدیق کر رہی تھی جو اس کے سامنے تھا۔ وہ حق کی طرف اور صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے رہی تھی۔ ②

۳۲۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کو لیک کہو اور اُس پر ایمان لے آؤ۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچائے گا۔ ③

۳۳۔ اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کو لیک نہیں کہتا تو وہ زمین میں عاجز کرنے والا نہیں بن سکتا اور اُس کے مقابل پر اُس کے کوئی سر پرست نہیں ہوتے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کھلی کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ  
يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرَهُ  
قَالُوا أَنْصُواهُ فَلَمَّا أَقْضَى وَلَّوَ الْأَيْ  
قُوَّمٍ هُمْ مُنْذِرُينَ ④

قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزَلَ مِنْ  
بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي  
إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقِ مُسْتَقِيمٍ ⑤

يَقُولُ مَنْ أَحْبَبَ دَاعِيَ اللَّهِ وَأَمْتَوَابَهُ  
يَغْرِلُكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيَحْرُكُمْ مِّنْ  
عَذَابِ الْيَمِّ ⑥

وَمَنْ لَا يُحِبِّ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ  
فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ ذُوْنَةِ أَوْلَى أَهْمَّ  
أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑦

① اس آیت میں مذکور جنات عرف عام کے فرضی ہیں جنہیں تھے بلکہ ایک عظیم قوم کے سردار تھے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خبر سن کر خود جا کر دیکھنے اور فیصلہ کرنے کا ارادہ کیا۔ پس جب وہ اپنی قوم کی طرف لوئے تو انہیں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی صداقت کی خوشخبری سنائی۔

② اس آیت کریمہ میں یہ بات بالکل واضح کر دی گئی ہے کہ وہ نبی برپا ہو گیا ہے جس نے حضرت موئی کے بعد ایک کامل شریعت لانی تھی۔

③ انہوں نے قوم میں واحدی پر مذکورہ بیان کے بعد ان کو بھی تلقین کی کہ یہ چنانی ہے اس لئے اس پر ایمان لے آؤ، اسی میں تمہاری بہتری ہے اور تنہب کیا کہ جو بھی اللہ کی طرف بلانے والے کا انکار کرتا ہے وہ اسے ناکام نہیں کر سکتا۔

۳۲۔ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بیدار کیا اور وہ ان کی تخلیق سے تھکا نہیں، اس بات پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟ کیوں نہیں! ایقیناً وہ ہر چیز پر حکمے وہ چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے۔ ①

أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْنِ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدْرٍ  
عَلَىٰ أَنْ يُحْكِمَ الْمُوْتَىٰ طَبَّلَ إِنَّهُ عَلَىٰ  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ②

۳۵۔ اور یاد رکھو اس دن کو جس دن وہ لوگ جنمیں نے کفر کیا آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ کیا یہ حق نہیں تھا؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ ہمارے رب کی قسم! (یہ حق تھا)۔ وہ ان سے کہے گا پس عذاب چکھو۔ اس وجہ سے کہم انکار کیا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَىٰ النَّارِ  
الَّذِينَ هُدُوا إِلَى الْحَقِّ قَالُوا بَلِّي وَرَبِّنَا  
قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ  
تَكْفُرُونَ ③

۳۶۔ پس صبر کر جیسے اولو الحرم رسولوں نے صبر کیا اور ان کے بارہ میں جلد بازی سے کام نہ لے۔ جس دن وہ اُسے دیکھیں گے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے تو یوں لگے گا جیسے دن کی ایک گھنٹی سے زیادہ وہ (انتظار میں) نہیں رہے۔ پیغام پہنچایا جا چکا ہے۔ پس کیا بد کرواروں کے سوا بھی کوئی قوم ہلاک کی جاتی ہے؟

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أَوْلَوَ الْعَزْمِ مِنْ  
الرَّسِّيلِ وَلَا تَسْعَجِلْ لَهُمْ طَكَانَهُمْ يَوْمَ  
يَرْقُونَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبِسُوا إِلَّا  
سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ طَبَّلَ حُجَّهُ فَهُلْ يَهْلِكُ  
إِلَّا الْقَوْمُ الْفَسِّقُونَ ④

① اس صحیح کے بعد اس دائیٰ صداقت کی طرف ان کو توجہ دلائی جس کی طرف ہر نبی اپنی قوم کو بلاتا ہے کروہ بعض بعد الموت پر ایمان لا سیں جس کے بغیر ایمان کامل نہیں ہوتا۔

## ٧٤۔ مُحَمَّد

یہ سورت مدنی ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی انتالیس آیات ہیں۔  
 اس سورت میں جو اگرچہ آیات کی کمی کے لحاظ سے بہت چھوٹی ہے عملًا قرآن کی گز شنید تمام سورتوں کا  
 خلاصہ بیان فرمادیا گیا ہے جیسا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے مظہر تھے۔  
 اس کی آیت کریمہ نمبر ۱۹ میں یہ فرمایا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جس عظیم روحانی قیامت کے  
 لئے مبعوث فرمائے گئے اس کے قرب کی تمام علامات ظاہر ہو چکی ہیں۔ یہ اس وقت ان کا صحیح پکڑنا کس کام  
 آئے گا جب وہ برپا ہو جائے گی۔



سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَّدِينَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تَسْعَ وَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَ أَرْبَعَةٌ رُّكُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ وہ لوگ جنوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا  
اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدَّقُوا عَنْ سَيِّدِ اللَّهِ

أَصَلَّ أَعْمَالَهُ ②

۳۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال  
بجالائے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا  
گیا، اور وہی ان کے رب کی طرف سے کامل سچائی  
ہے، ان کے عیوب کو وہ دور کر دے گا اور ان کا حال  
درست کر دے گا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَآمَنُوا  
بِمَا إِرْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ  
رَّبِّهِمْ لَا كَفَرَ عَنْهُمْ سَيِّاتِهِمْ وَأَصْلَحَ  
بَالَّهُمْ ③

۴۔ یہ اس لئے ہو گا کہ وہ جنوں نے کفر کیا انہوں نے  
جھوٹ کی پیروی کی اور وہ جو ایمان لائے انہوں نے اپنے  
رب کی طرف سے آئے والے حق کی پیروی کی۔ اسی  
طرح اللہ لوگوں کے سامنے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ  
وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ  
كَذِلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ④

۵۔ پس جب تم ان لوگوں سے بھروسہ جنوں نے  
کفر کیا تو گردنوں پر وار کرنا یہاں تک کہ جب تم  
ان کا بکثرت خون پہاول تو مغبوطی سے بندھن کسو۔  
پھر بعد ازاں احسان کے طور پر یا فردی یا کر آزاد  
کرنا یہاں تک کہ جگ ہے تھیمار ڈال دے۔

فَإِذَا الْقِيْمَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَصَرَبْ  
الرِّقَابِ لَهُنَّ إِذَا آتُهُمْ مِمْوَهُمْ  
فَشَدُّوا الْوَثَاقَ لِمَا مَنَّا بَعْدُ وَإِمَّا  
فَدَأَءَهُنَّ تَصْنَعُ الْحَرْبُ أَوْ زَارَهَا ⑤

ایسا ہی ہونا چاہئے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو خود ان  
سے انتقام لیتا لیکن غرض یہ ہے کہ وہ تم میں سے  
بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائے۔ اور وہ لوگ

ذَلِكَ لَوْلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَا تَتَصَرَّ مِنْهُمْ  
وَلَكُنْ لَيْلَوْ بَعْضَكُمْ يَعْصِي ۝ وَالَّذِينَ

جنتیں اللہ کی راہ میں سخت تکلیف پہنچائی گئی، ان کے اعمال وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ ①  
آعْمَالَهُمْ ②

۶۔ وہ انہیں ہدایت دے گا اور ان کے حال درست کر دے گا۔

۷۔ اور انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جسے ان کی خاطر اس نے بہت اعلیٰ یادیا ہے۔

۸۔ اے وہ لوگوں کیا لائے ہو! اگر تم اللہ کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو ثبات بخشے گا۔

۹۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا پس ہلاکت ہو آؤ پر اور (اللہ نے) ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔

۱۰۔ یہ اس وجہ سے تھا کہ جو کچھ اللہ نے اتنا را انہوں نے اسے ناپسند کیا۔ پس اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔

۱۱۔ پس کیا وہ زمین میں پھرے نہیں کہ نتیجتاً وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام تھا۔ اللہ نے ان پر ہلاکت کی مارڈاں اور (ان) کافروں سے بھی آن جیسا ہی سلوک ہو گا۔

سَيَهْدِيهِمْ وَيُصلِّحَ بِاللَّهِ ③

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا اللَّهُ ④

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ  
يَنْصُرُكُمْ وَيَمْتَهِنُ أَقْدَامَكُمْ ⑤

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَاتَّخَسَّا لَهُمْ وَأَضَلَّ  
آعْمَالَهُمْ ⑥

ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَجْهَطُ  
آعْمَالَهُمْ ⑦

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
دَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكُفَّارِينَ أَمْثَالُهَا ⑧

① اس آیت میں جہاد فی سبیل اللہ کے مرکزی پہلویان کردیے گئے ہیں۔ پہلے تو یہ کہ جن قدموں نے مومنوں کے خلاف تلوار اٹھائی ان کو مغلوب کر کے اس وقت تک لازماً مضبوطی سے باندھے رکھو جب تک قفال ختم نہ ہو جائے۔ اس کے بعد یا تو فدیلے کر چھوڑ دیا جائے ورنہ بغیر فدیلے کے احسان کے طور پر چھوڑ دیا جائے تو یہ بھی بہت اچھا ہے۔

جو لوگ اسلام کی دفاعی جنگوں کو چارہ نہ اور جبرا مسلمان بنانے کی خاطر بیگ کہتے ہیں ان کا یہ آیت بہذت روشنی ہے کیونکہ میں سب سے اچھا موقع ہو سکتا تھا کہ ان قیدیوں کو مسلمان بنانا تو درست اکابر ان کو ایمان نہ لانے کی صورت میں بھی آزاد کرنے کا حکم ہے یہاں تک کہ اگر اس کا عوضانہ بھی نہ لو تو یہ بھی بہتر ہے۔

ذلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ  
الْكُفَّارُ لَا مَوْلَى لَهُمْ<sup>۱۲</sup>

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّلِحَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَرُ<sup>۱۳</sup> وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَّتُّعُونَ  
وَيَأْكُلُونَ كَمَا أَكَلُ الْأَنْعَامُ وَالثَّمَارُ  
مَثُوًى لَهُمْ<sup>۱۴</sup>

وَكَائِنُ مِنْ قَرِيَّةٍ هِيَ أَشَدُّ قَوَّةً  
مِنْ قَرِيَّتِكَ أَتَيْتَهُ أَخْرَجْتَكَ<sup>۱۵</sup> أَهْلَكْنَاهُمْ  
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ<sup>۱۶</sup>

أَفَمَنْ كَانَ عَلَى بَيْنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمْنَ رَبِّيَنَ  
لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَأَتَبْعَوْا أَهْوَاءَهُمْ<sup>۱۷</sup>

مَكْلُ الْجَحَّةِ الْأَتْقُ وَعِدَ الْمُسْقُونَ طَفِيهَا  
أَنْهَرُ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ اسِنٍ<sup>۱۸</sup> وَأَنْهَرُ مِنْ  
لَبَنٍ لَمْ يَعَيْرَ طَعْمَهُ<sup>۱۹</sup> وَأَنْهَرُ مِنْ خَمْرٍ  
لَدْدٌ لِلشَّرِيْنَ<sup>۲۰</sup> وَأَنْهَرُ مِنْ عَسَلٍ  
مُصَفَّىٌ<sup>۲۱</sup> وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الشَّمَرَاتِ  
وَمَعْفَرَةٌ مِنْ رَبِّيْهُمْ<sup>۲۲</sup> كَمْنَ هُوَ خَالِدٌ

۱۲۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ ان لوگوں کا مولیٰ ہوتا ہے جو ایمان لائے اور کافروں کا یقیناً کوئی مولیٰ نہیں ہوتا۔

۱۳۔ یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ایسی جنوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہیں بہر رہی ہوں گی۔ جبکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا عارضی فائدہ اٹھا رہے ہیں اور وہ اس طرح کھاتے ہیں جیسے مویشی کھاتے ہیں حالانکہ آگ ان کا ٹھکانا ہے۔

۱۵۔ پس جو اپنے رب کی طرف سے کھلی کھلی بہایت پر ہو کیا اس جیسا ہو سکتا ہے ہے اس کے برے اعمال اچھے کر کے دکھائے گے ہوں اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیرودی کی ہو؟

۱۶۔ اس جنت کی مثال جس کا متفقیوں کو وعدہ دیا جاتا ہے (یہ ہے کہ) اس میں کسی متعفن نہ ہونے والے پانی کی نہیں ہیں اور دودھ کی نہیں ہیں جس کا مرا متفقی نہیں ہوتا اور شراب کی نہیں ہیں جو پینے والوں کے لئے سر ارلنڈت ہے۔ اور نہیں ہیں ایسے شہد کی جو خالص ہے۔ اور ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے عظیم مغفرت بھی۔ کیا (ایسے لوگ) اس جیسے

ہو سکتے ہیں جو آگ میں لمبے عرصہ تک رہنے والا ہو اور کھوتا ہوا پانی انہیں پلاپا جائے پس وہ ان کی انتریاں کاٹ کر کر کر دے۔ ①

۱۷۔ اور ان میں وہ بھی ہیں جو (ظاہر) تمیری طرف کان دھرتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ تمیرے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان لوگوں سے جنہیں علم دیا گیا ہے پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی اس نے کیا کہا تھا؟ بھی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور انہوں نے اپنی خواہشات کی بیرونی کی۔

۱۸۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی ان کو اس نے ہدایت میں بڑھا دیا اور ان کو ان کا تقویٰ عطا کیا۔

۱۹۔ پس کیا وہ محض ساعت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک ان کے پاس آ جائے۔ پس اس کی علامات تو آ جی ہیں۔ پھر جب وہ بھی ان کے پاس آ جائے گی تو اس وقت ان کا لمحت پکڑنا ان کے کس کام آئے گا؟

۲۰۔ پس جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبدوں نہیں اور اپنی لغوش کی بخشش طلب کر، نیز مونوں اور مومنات کے لئے بھی۔ اور اللہ تمہارے سفری ٹھکانوں کو بھی خوب جانتا ہے اور مستقل ٹھکانوں کو بھی۔

فِ الْتَّارِ وَسَقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ  
أَمْعَاءَهُمْ ②

وَمِنْهُمْ مَنْ يُسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا  
خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا إِلَيْنَا أَوْتُوا  
الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ إِنَّا أُولَئِكَ الَّذِينَ  
طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا  
أَهْوَاءَهُمْ ③

وَالَّذِينَ اهْتَدُوا رَأَدُهُمْ هُدًى وَأَنْهَمُ  
تَقْوِيهِمْ ④

فَهُلْ يَنْتَرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيهِمْ  
بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَإِذَا لَهُمْ إِذَا  
جَاءَهُمْ ذُكْرُهُمْ ⑤

فَاعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِسْتَغْفِرْ  
لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَتَّقَلَّبَكُمْ وَمَثُونَكُمْ ⑥

① یہ آیت سلسل تنبیفات ہیان فرمادی ہے کیونکہ اس مادی دنیا میں تو نہ پانی کھرا رہنے پر بوسیدگی سے بچ سکتا ہے، شدودہ خراب ہونے سے بچ سکتا ہے۔ نہ راب ایسی ہو سکتی ہے جو صرف لذات دے مگر نہ رہ دے۔ نیز اس دنیا میں تو انسان کو اگر صرف یہی چیزوں پر مسر ہوں تو کبھی محض ان چیزوں پر راضی نہیں ہو سکتا۔ سو بالبداہت یہ تنبیفات ہیں۔ جو لوگ دنیا میں ان چیزوں کو اچھا سمجھتے ہیں یا ان سے فوائد فسلک دیکھتے ہیں ان کو خوشخبری دی جا رہی ہے کہ جتنت میں ان کو ان کے فائدے کی بہترین چیزوں عطا کی جائیں گی۔

۲۱۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کہیں گے کہ کیوں نہ کوئی سورت انتاری گئی؟ پس جب کوئی مکمل سورت انتاری جائے گی اور اس میں قابل کا ذکر کیا جائے گا تو وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے تو انہیں دیکھے گا کہ وہ تیری طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی ششی طاری ہو گئی ہو۔ پس بلاکت ہوان کے لئے۔

۲۲۔ اطاعت اور معروف بات چاہئے۔ پس اب جبکہ یہ امر ممکن ہو چکا ہے اگر وہ اللہ کے ساتھ ملکھ رہتے تو ضرور ان کے لئے بہتر ہوتا۔

۲۳۔ کیا تمہارے لئے ممکن ہے کہ اگر تم متوفی ہو جاؤ تو تم زمین میں میساد کرتے پھر وہ اور اپنے رحمی رشتوں کو کاٹ دو؟ (ہرگز نہیں)۔

۲۴۔ سہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھوں کو انداھا کر دیا۔

۲۵۔ پس کیا وہ قرآن پر تدبیر نہیں کرتے یا دلوں پر ان کے تالے پڑے ہوئے ہیں؟

۲۶۔ یقیناً وہ لوگ جو اپنی پیٹھ دکھاتے ہوئے مرتد ہو گئے بعد اس کے کہان پر ہدایت روشن ہو چکی تھی، شیطان نے انہیں (ان کے اعمال) خوبصورت کر کے دکھائے اور انہیں جھوٹی امیدیں دلائیں۔

۲۷۔ یہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے ان لوگوں سے

وَيَقُولُ الَّذِينَ أَمْتَوْالَوَلَأَنْزَلْتُ سُورَةً  
فَإِذَا آتَيْتُ سُورَةً مُّحَكَّمَةً وَذَكَرَ فِيهَا  
الْقِتَالَ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ  
مَرَضٌ يَتَظَرُّفُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمُغَثِّيِ  
عَلَيْهِمِ الْمَوْتُ فَأَوْلَى لَهُمْ<sup>۱۰</sup>

طَاغَةً وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمْ  
الْأَمْرَ فَأَوْصَدُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا  
لَهُمْ<sup>۱۱</sup>

فَهَلْ عَيْمَمٌ إِنْ تَوَقَّنُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي  
الْأَرْضِ وَتُقْطِعُوا أَرْحَامَكُمْ<sup>۱۲</sup>  
أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنْهُمُ اللَّهُ فَآصَمَهُمْ  
وَأَخْنَى أَبْصَارَهُمْ<sup>۱۳</sup>

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ  
أَفْقَالِهَا<sup>۱۴</sup>

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُوا عَلَى آدَبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ  
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لَا الشَّيْطَانُ سَوَّلَ  
لَهُمْ طَوَّافِيَ الْأَنْجَى<sup>۱۵</sup>

ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ

جنہوں نے اس سے کراہت کی جو اللہ نے انہارا  
(یہ) کہا کہ ہم ضرور بعض امور میں تمہاری اطاعت  
کریں گے۔ اور اللہ ان کی رازداری کو جانتا ہے۔

۲۸۔ پس کیا حال ہو گا جب فرشتے انہیں وفات  
دیں گے؟ وہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر ضریب  
لگائیں گے۔

۲۹۔ یہ تجھے ہے اس کا کہ انہوں نے اس چیز کی جو اللہ کو  
ناراض کرتی ہے پیروی کی اور اس کی رضا کو ناپسند  
کیا۔ پس اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیجے۔

۳۰۔ کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے گمان  
کرتے ہیں کہ اللہ ان کے کیوں کو باہر نہیں لکھا لے گا؟

۳۱۔ اور اگر ہم چاہیں تو تجھے ضرور وہ لوگ دکھادیں  
گے اور تو ان کو ضرور ان کی علامتوں سے جان لے گا  
اور ان کو ان کے لب والجہ سے یقیناً پہچان لے گا اور  
اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ ①

۳۲۔ اور ہم لاماناً ہمیں آزمائیں گے یہاں تک کہ  
تم میں سے جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والے کو  
متاز کر دیں اور تمہارے احوال کو پرکھ لیں۔

۳۳۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے  
رسنے سے روکا اور رسول کی خالقیت کی بعد اس کے  
کہ ہدایت ان پر واضح ہو چکی تھی وہ ہرگز اللہ کا  
کچھ نقصان نہیں کر سکیں گے اور وہ ضرور ان کے  
اعمال کو ضائع کر دے گا۔

اللَّهُ سَتُّطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۝ وَاللَّهُ  
يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتُهُمُ الْمَلِئَكَةُ يُنْصِرُونَ  
وَجُوهُهُمْ وَآذْبَارُهُمْ ۝

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ أَتَبْعَوْا مَا أَسْخَطَ اللَّهُ  
وَكَيْهُو أَرْضُوا نَهَاءَ فَلَا جُنْاحَ لِأَعْمَالِهِمْ ۝

أَمْ حِسْبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْجُضٌ أَنْ  
لَّنْ يَخْرُجَ اللَّهُ أَصْغَانَهُمْ ۝

وَلَوْ نَشَاءُ لَا رِبَّكُمْ فَلَعْنَقُهُمْ  
بِسِيمَهُمْ ۝ وَلَتَعْرِفُنَّهُمْ فِي لَهْنِ الْقَوْلِ ۝  
وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ تَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ  
مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۝ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۝

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ  
وَشَاقُوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا يَبَيَّنَ لَهُمْ  
الْهَدَىٰ لَكُنْ يَضْرُرُوا اللَّهُ شَيْئًا ۝ وَسَيَحْكُمُ  
أَعْمَالَهُمْ ۝

① آیات ۳۱-۳۰: ان آیات میں منافقین کو منصب کیا گیا ہے کہ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے بیٹھنے میں بعض اور کہنے چھاکے رہیں  
گے اور کسی کو پڑھنیں چلے گا تو یہ نہیں ہو سکتا۔ رسول اللہ ﷺ کے متعلق فرمایا کہ ان کو تو ان کی پیشانوں اور ان کے لب والجہ سے ہی  
پہچان لیتا ہے۔ پس منافقین شاید سادہ لوح لوگوں سے پچھے ہوئے ہوں مگر آنحضرت ﷺ پر ان کا حال خوب واضح تھا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُو أَعْمَالَكُمْ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْدُرُوا عَنْ سَيِّدِ اللَّهِ شَهْرَ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ

۳۳۔ اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہوں اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو باطل نہ کرو۔

۳۴۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا پھر وہ اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر تھے تو اللہ ہرگز ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔

۳۵۔ پس کمزوری نہ دکھائے کسل کی طرف بلانے لگو جبکہ تم ہی غالب آنے والے ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہیں تمہارے اعمال (کا بدلہ) کم نہیں دے گا۔

۳۶۔ یقیناً دنیا کی زندگی مخفی سخیل کو داونفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریحہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کر دے۔ اور اگر تم ایمان لاو اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ تمہیں تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے اموال نہیں مانگے گا۔

۳۷۔ اگر وہ تم سے وہ (اموال) مانگے اور تمہارے پیچھے پڑ جائے تو تم بخل سے کام لو گے اور وہ تمہارے بغش باہر ناک دے گا۔

۳۸۔ دیکھو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کے لئے بلا بیا جاتا ہے۔ پھر تم میں سے وہ بھی ہے جو بخل سے کام لیتا ہے حالانکہ جو بخل سے کام لیتا ہے تو وہ یقیناً اپنے ہی نفس کے خلاف بخل کرتا ہے۔ اللہ غنی ہے اور تم غنیمہ ہو۔ اگر تم پھر جاؤ تو وہ تمہارے سوا ایک تباadol قوم لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح نہیں ہوں گے۔

فَلَا تَهِنُوا وَتَذَمَّعُوا إِلَى السَّلِيمِ وَأَنْتُمْ أَلْأَعْلَوْنُ ۚ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتَرَكَمْ أَعْمَالَكُمْ ⑥

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ طَوْبٌ وَإِنْ ثُوَمْنُوا وَتَسْقُوا إِيُّوبَ تَكُمْ أَجْوَرَكُمْ وَلَا يَسْلُكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۖ

إِنْ يَسْلُكُمْ هَا فِي حِفْكِمْ تَبْخَلُوا وَيَخْرُجُ أَصْعَانَكُمْ ۖ ۷۲

هَآئُنَّمْ هُؤُلَاءِ شَدُّعُونَ لِتَتَفَقَّوْا فِي سَيِّدِ اللَّهِ قَمِشَكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ يَبْخَلُ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفَقَرَاءُ ۖ وَإِنْ تَسْتَوْنَا يَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۖ شَهْ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۖ

## الفتح - ۸

یہ سورت صلیٰ حدیبیہ سے وابسی پر نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی تیس آیات ہیں۔

سورۃ محمدؐ کے بعد سورۃ الفتح آتی ہے جس میں حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتہائی بلند مقام بیان فرمایا گیا ہے جو آیت نمبر ۱۱ مذکور ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اتنا بلند تھا کہ کامل طور پر آپؐ اللہ تعالیٰ کے ہو گئے تھے اور اسی وجہ سے آپؐ کا آنا گویا اللہ تعالیٰ کا آنا تھا۔ آپؐ کے ہاتھ پر بیعت کرنا گویا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کرنا تھا جیسا کہ فرمایا: إِنَّ الَّذِينَ يَسَايِعُونَكَ إِنَّمَا يَتَابِعُونَ اللَّهَ يَدِ اللَّهِ فُوقَ أَيْمَانِهِمْ۔ یعنی یقیناً وہ لوگ جو تیری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی کی بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ہے جو ان کے ہاتھ پر ہے۔

آیت نمبر ۱۹ میں اللہ تعالیٰ کی بیعت والے مضمون کا پھر اعادہ فرمایا گیا ہے جبکہ صلیٰ حدیبیہ کے موقع پر ایک درخت کے نیچے مومن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر عبد بیعت کا اعادہ کر رہے تھے۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ وعدہ فرمادیا گیا کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم کے دل میں حج نہ کرنے کی وجہ سے جو بھی خلاش تھی وہ اس بیعت کے بعد کلیہ دور فرمادی گئی اور کامل سکیعیت عطا ہوئی اور جس بات کو ظاہر شکست سمجھا جاتا تھا یعنی مکہ میں داخل نہ ہو سکنا، اس نے آئندہ تمام فتوحات کی بنیاد ڈال دی۔ جن میں قریب کی فتح بھی شامل تھی اور بعد میں آنے والی فتوحات بھی۔

آخر پر مومنوں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو رؤیا و کھانی گئی تھی وہ یقیناً حق کے ساتھ پوری ہو گی اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اس پر گواہ ٹھہریں گے کہ وہ مناسک حج ادا کرتے ہوئے کہ معظمه میں داخل ہوں گے اور مکہ پر یہ غلبہ تمام ہی نوع انسان پر غلبہ کا پیش خیمہ بنے گا۔

سورۃ محمدؐ کے بعد اس سورت میں پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بیان فرمایا گیا اور قطعیت کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کا ذکر فرمادیا گیا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بخش آپؐ کے نام محمدؐ کے ساتھ ظاہر کی گئی تھی اور ان تمام صفات کا ذکر فرمایا جو اس عظیم الشان جلالی نبی اور اس کے صحابہ کے مقدار میں تھیں۔ پھر انجیل کی بھی ایک پیشگوئی کا ذکر فرمایا یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کی پیشگوئی صرف عہد نامہ قدیم میں ہی نہیں بلکہ عہد نامہ جدید میں بھی حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے کی گئی تھی جو آپؐ کی جمالی شان کی مظہر ہے اور ایک ایسی کیھتی سے اس کی مثال دی گئی ہے جسے کوئی مشکر اپنے بدرا دوں کے باوجود وہند نے میں کامیاب نہیں ہو گا اور ایک نہیں بلکہ کئی ذرائع ایسے ہوں گے جو وہ کیھتی لگائیں گے۔

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدِينَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ ثَالِثُونَ آيَةً وَ أَرْبَعَةَ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ یقیناً ہم نے تجھے کھلی کھلی فتح عطا کی ہے۔

۳۔ تاکہ اللہ تجھے تیری ہر سابقہ اور ہر آئندہ ہونے  
والی لغوش بخش دے اور تجھ پر اپنی نعمت کو کمال تک  
پہنچائے اور صراطِ مستقیم پر گامزد رکھے۔ ②

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۱

تَيْغِيرَلَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنِبِكَ وَمَا  
تَأْخَرَ وَمِمَّا نَعْمَلَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ  
صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۲

۴۔ اور اللہ تیری وہ نصرت کرے جو عزت اور غلبہ  
والی نصرت ہو۔

۵۔ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکیت  
آثاری تاکر وہ اپنے ایمان کے ساتھ ایمان میں ہرید  
بڑھیں۔ اور آسمانوں اور زمین کے لکھر اللہ ہی کی  
لکیت ہیں اور اللہ وہ اپنی علم رکھنے والا (اور) بہت  
حکمت والا ہے۔

وَيَصْرِكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۳

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي  
قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَرْدَأُوا إِيمَانًا  
مَعَ إِيمَانِهِمْ ۴ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ ۵ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيًّا حَكِيمًا ۶

۶۔ تاکہ وہ مومنوں اور مومنات کو ایسی جنتوں  
میں داخل کرے جن کے دامن میں نہیں بہتی  
ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔

لَيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتٍ  
تَجْرِيْفٌ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِيْنَ قِيمًا ۷

① آیات ۲-۳: ان ایجادی آیات میں مومنوں کو یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ ان کو عظیم الشان فتوحاتِ نصیب ہوں گی۔  
آیت بہتر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف ذکب کا لفظ مذکوب ہوا ہے جس سے مراد گناہ بھیں ہے۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ جس  
طرح تو پہلے گناہ کیا کرتا تھا اسی طرح آئندہ بھی کرتا چلا جا تو گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح پہلے گناہ سے  
پاک تھا جس پر آپؐ کی ساری زندگی گواہ ہے اسی طرح آئندہ زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ حفاظت کا وعدہ فرماتا ہے یہاں تک کہ اتمامِ نعمت  
ہو جائے۔ نعمت سے مراد اس جگہ نہیں ہے۔

اور وہ اُن سے اُن کی بُرائیاں دور کر دے۔ اور اللہ کے نزدیک یہ ایک بہت بُری کامیابی ہے۔

وَيَكُفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّاتِهِمْ طَ وَكَانَ ذَلِكَ  
عِنْدَ اللَّهِ قُوْرًا عَظِيمًا ۝

کے۔ اور تاکہ وہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بدگانی کرتے ہیں۔ مصائب کی گروش خود انہی پر پڑے گی اور اللہ ان پر غصناک ہے اور ان پر لعنت کرتا ہے اور اس نے ان کے لئے جہنم تیار کی ہے اور وہ بہت رُاحٹھانا ہے۔

وَ يَعْذِبُ الْمُنَفِّقِينَ وَ الْمُنَفِّقَاتِ  
وَ الْمُشْرِكِينَ وَ الْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ  
بِإِنَّهُ طَلَّ السَّوْءَ طَ عَلَيْهِمْ دَأَبْرَةُ السَّوْءَ  
وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ  
لَهُمْ جَهَنَّمَ طَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

۸۔ اور آسمانوں اور زمین کے لکھر اللہ ہی کے میں اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَلِلَّهِ جُوْزُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ وَكَانَ  
اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

۹۔ یقیناً ہم نے تجھے ایک گواہ اور بشارت دینے والے اور ذرا نے والے کے طور پر بھیجا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا طَ وَمُبَشِّرًا  
وَنَذِيرًا ۝

۱۰۔ تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاو اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعمیم کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔

إِنَّمَا تُؤْمِنُوا بِإِنَّهُ وَرَسُولُهُ وَتُعَزِّزُوهُ  
وَتُوَقِّرُوهُ طَ وَتَسْبِحُوهُ بُكْرَةً  
وَأَصِيلًا ۝

۱۱۔ یقیناً وہ لوگ جو تیری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی کی بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ہے جو اُن کے ہاتھ پر ہے۔ پس جو کوئی عہد توڑتے تو وہ اپنے ہی مفاد کے خلاف عہد توڑتا ہے اور جو اُس عہد کو پورا کرے جو اُس نے اللہ سے باندھا تو یقیناً وہ اسے بہت بُرا اجر عطا کرے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ طَ  
يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۝ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا  
يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ ۝ وَمَنْ أَوْفَ بِمَا عَاهَدَ  
عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۱۲۔ ضرور بادیہ نشینوں میں سے پیچھے چھوڑ دیئے جانے والے تجھ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے اموال اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا۔ ہیں ہمارے لئے بخشش طلب کر۔ وہ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔ تو کہہ دے کہ کون ہے جو اللہ کے مقابل پر کچھ بھی تمہارے حق میں اختیار رکھتا ہو، اگر وہ تمہیں تکلیف پہنچانے کا ارادہ یا فاکٹری پہنچانے کا ارادہ کرے۔ حق یہ ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب بخبر رہتا ہے۔

۱۳۔ بلکہ تم گمان کرتے رہے کہ رسول اور ایمان لانے والے اپنے اہل و عیال کی طرف کبھی کوٹ کر نہیں آئیں گے۔ اور یہ بات تمہارے دلوں کو اچھی دھکائی گئی اور تم بدھنی کرتے رہے اور ایک ہلاک ہونے والی قوم ہو گئے۔

۱۴۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لایا تو یقیناً ہم نے کافروں کے لئے بھر کنے والی آگ تیار کر رکھی ہے۔

۱۵۔ اور آسمانوں اور زمین کی باڈشاہت اللہ ہی کی ہے۔ وہ ہے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور ہے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) باہر بارجم کرنے والا ہے۔

۱۶۔ جب تم اموال غیرت کی طرف انہیں حاصل کرنے کے لئے جاؤ گے تو وہ لوگ جو پیچھے چھوڑ دیئے گئے، ضرور کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے کام کو بدال دیں۔ تو کہہ دے کہ تم

سَيَقُولُ لَكُمْ الْمُحَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ  
شَغَلْتُنَا أَمْوَالًا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْنَا  
يَقُولُونَ بِالسَّتِيمِ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ  
قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا  
إِنَّ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا فَأَوْزَادَ بِكُمْ نَفْعًا  
إِنْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا<sup>①</sup>  
إِنْ ظَنَنتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ  
وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِبِهِمْ أَبَدًا وَرَبِّنَ ذَلِكَ  
فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظُلْمًا لِلَّهِ السُّوءُ  
وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا<sup>②</sup>

وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَاتَ  
أَعْنَدَنَا لِلْكُفَّارِ بِنَ سَعِيرًا<sup>③</sup>  
وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ<sup>۴</sup> يَعْفُرُ  
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَعْذِبُ مَنْ يَشَاءُ<sup>۵</sup> وَكَانَ اللَّهُ  
غَنُورًا رَّحِيمًا<sup>۶</sup>

سَيَقُولُ الْمُحَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى  
مَعَانِمَ تَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَبَعْكُمْ  
يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا أَكْلَمَ اللَّهِ<sup>۷</sup> قُلْ لَنْ

تَبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلٍ<sup>۱۶</sup>  
 فَسَيَقُولُونَ بِلْ تَحْسُدُونَا طَبْلَ كَانُوا  
 لَا يَقْهُمُونَ إِلَّا قَلِيلًا<sup>۱۷</sup>

ہرگز ہمارے پیچے نہیں آؤ گے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے ہی کہہ دیا تھا۔ اس پر وہ کہیں گے بلکہ تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ حق یہ ہے کہ وہ سمجھتے نہیں مگر بہت تھوڑا۔

۱۷۔ بادیہ نشینوں میں سے پیچے چھوڑ دیجے جانے والوں سے کہہ دے کہ تم عقریب ایک ایسی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت جنگجو ہو گی۔ تم ان سے قاتل کرو گے یادہ مسلمان ہو جائیں گے۔ پس اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر عطا کرے گا اور اگر تم پیٹھ پھیر جاؤ گے جیسا کہ پہلے پیٹھ پھیر گئے تھے تو وہ تمہیں بہت دردناک عذاب دے گا۔

۱۸۔ اندھے پر کوئی حرج نہیں اور نہ لکھ رے پر کوئی حرج اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ اور جو پیٹھ دکھا جائے گا وہ اسے بہت دردناک عذاب دے گا۔

۱۹۔ یقیناً اللہ مونوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے پیچے تیری بیعت کر رہے تھے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں تھا۔ پس اس نے ان پر سکینت اتاری اور انہیں ایک قریب عطا کی۔

قُلْ لِلْمُحَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتَدْعُونَ  
 إِلَى قَوْمٍ أُولَئِي بَأْيِ شَدِيدٍ تَقَاتِلُونَهُمْ  
 أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ تُطِيعُوهُ أَيُّوْتِكُمُ اللَّهُ  
 أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَسْتَوْلُوا كَمَا تَوَيَّبُمْ  
 مِنْ قَبْلٍ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا<sup>۱۸</sup>

لَيْسَ عَلَى الْأَغْنَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى  
 الْأَغْرِي حَرَجٌ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ  
 حَرَجٌ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخَلُهُ  
 جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَمَنْ  
 يَتَوَلَّ يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا<sup>۱۹</sup>

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ  
 يُبَأِ إِعْوَنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي  
 قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ  
 وَآتَاهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا<sup>۲۰</sup>

وَمَعَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ①

۲۰۔ اور بہت سے اموال غنیمت بخشنے جو وہ حاصل کر رہے تھے۔ اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَعَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ لَكُمْ هُنْدَهُ وَكَفَ أَيْدِي الشَّاسِ عَنْكُمْ وَلَتَكُونُ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِي كُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ②

۲۱۔ اللہ نے تم سے کثیر اموال غنیمت کا وعدہ کیا ہے جو تم حاصل کرو گے۔ بس یہ تمہیں اس نے فوری عطا کر دیں اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے تاکہ یہ مومنوں کے لئے ایک بڑا نشان ہو جائے اور وہ تمہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے۔

وَأَخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ③

۲۲۔ نیز کچھ دوسری (فتوحات) میں جو ابھی تمہیں حاصل نہیں ہوئیں۔ یقیناً اللہ نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے اور اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے۔

وَلَوْ قُتِلَ كُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا الْأَذْبَارَ ثُمَّ لَا يَعْدُونَ وَلِيَ ۚ وَلَا نِصِيرًا ④

۲۳۔ اور اگر وہ لوگ تم سے قاتل کریں گے جنہوں نے کفر کیا تو ضرور پیشہ پھیر جائیں گے، پھر وہ نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

سَيْنَةُ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلٍ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسَيْنَةِ اللَّهِ تَبَدِيلًا ⑤

۲۴۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے بھی گزر چکی اور تو اللہ کی سنت میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَ أَيْدِيهِمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِي كُمْ عَنْهُمْ بِعْطِنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ⑥

۲۵۔ اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے وادیٰ مکہ میں روک دیئے تھے، بعد اس کے کہ اس نے تمہیں ان پر کامیابی عطا کی۔ اور اللہ، جو کچھ تم کرتے ہو، اس پر گہری نظر رکھتا ہے۔

۲۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا تھا اور جہیں مسجد حرام سے روک دیا تھا اور قربانی کو بھی جبکہ وہ روک دی گئی تھی کہ اپنی قربان گاہ تک پہنچے۔ اور اگر ایسے مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتے جنہیں نہ جانے کے باعث تم اپنے پاؤں تلے کچل ڈالتے تو تمہیں ان کی طرف سے لعلیٰ میں کوئی نقصان پہنچ جاتا۔ یہ اس لئے ہوا تاکہ اللہ اسے اپنی رحمت میں داخل کرے ہے وہ چاہے۔ اگر وہ تھر کر الگ ہو چکے ہوتے تو ضرور ہم ان میں سے کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب دیتے۔

هُمُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْدُوْكُمْ عَنِ  
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهُدَى مَعْلُومًا أَنْ يَيْلَعُ  
مَحْلَهُ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ حُجَّةٌ  
مُؤْمِنَاتٍ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطْؤُهُمْ  
فَقَصِّيَّكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بَغَيْرِ عِلْمٍ  
لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ  
لَوْتَزَيلُوا أَعْذَابَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ  
عَذَابًا أَلِيمًا ③

۲۷۔ جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، اپنے دلوں میں غیرت کا یعنی جاہلانہ غیرت کا مسئلہ بنا بیٹھے، تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر اپنی سکینت آثاری اور انہیں تقویٰ کے کلمہ سے چنانے رکھا اور وہی اس کے سب سے زیادہ حقدار اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمْ  
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ  
سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ  
وَأَلْزَمَهُمْ كُلَّمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقُّ  
بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ  
عَلِيمًا ④

۲۸۔ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو (اس کی) روایات کے ساتھ پوری کر دکھائی کہ اگر اللہ چاہے گا تو تم ضرور بالہرور مسجد حرام میں امن کی حالت میں

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولُهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ  
لَكُنْدُخْلُكُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

داخل ہو گے، اپنے سروں کو منڈاتے ہوئے اور بال کڑواتے ہوئے، ایسی حالت میں کہ تم خوف نہیں کر دے گے۔ پس وہ اس کا علم رکھنا تھا جو تم نہیں جانتے تھے۔ پس اس نے اس کے علاوہ قریب ہی ایک اور شخص مقتدر کر دی ہے۔

أَمْنِينَ<sup>۱</sup> مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ  
وَمَقْصِرِينَ<sup>۲</sup> لَا تَخَافُونَ<sup>۳</sup> فَعَلِمَ مَا  
لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذَلِكَ  
فَتَحَّا قَرِيبًا<sup>۴</sup>

۲۹۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اُسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلیئے غالب کر دے۔ اور گواہ کے طور پر اللہ بہت کافی ہے۔ ①

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ  
وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الِّدِينِ كُلِّهِ  
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا<sup>۵</sup>

۳۰۔ محمد رسول اللہ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہیں کفار کے مقابل پر بہت سخت ہیں (اور) آپس میں بے انہا رحم کرنے والے۔ تو انہیں رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے فضل اور رضا چاہتے ہیں۔ سجدوں کے اثر سے ان کے چہروں پر ان کی ثانی ہے۔ یہ ان کی مثال ہے جو تورات میں ہے۔ اور انجیل میں ان کی مثال ایک بھیت کی طرح ہے جو اپنی کو پل نکالے پھر اسے مضبوط کرے

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ  
آشِدَّاءٌ عَلَى الْكُفَّارِ رَحْمَاءٌ بِنَاسِهِمْ  
تَرَاهُمْ رُكُعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ  
اللَّهِ وَرِضُوا إِنَّ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ  
مِنْ أَثْرَ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي  
الشَّوَّارِيَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ  
كَزَرِعٍ أَخْرَجَ شَطْعَةً فَازَرَهُ

① اس آیت میں اسلام کے دنیا کے سب ادیان پر غالب آنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ اس آیت کے نزدیکے وقت والی آمد پر بھی ظاہری غلبہ نصیب نہیں ہوا تھا۔ پھر اس زمانہ میں یہ پیشگوئی کہ اسلام کو تمام دنیا کے ادیان پر غالب کیا جائے گا ہے مثال عظمت کی حامل ہے۔

فَاسْتَغْلَظْ فَاسْتَوْى عَلَى سُوقِهِ يُعِذِّبُ  
**الرُّزَاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ  
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ مِنْهُمْ  
 مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا**  
 ۱۷ اجر عظيم کا وعدہ کیا ہوا ہے۔

۱۱ اس آیت میں آنحضرت ﷺ کی جو صفات بیان فرمائی گئی ہیں ان کو آپؐ کی ذات تک محدود نہیں رکھا بلکہ فوراً فرمایا والذین معة  
 یعنی آپؐ کی خوبیاں ان لوگوں میں بھی سراہت کریں گی جو آپؐ کے ساتھ ہیں۔ خوبیوں میں سب سے پہلی چیز تیری ہے کہ آہِ دُلَاءُ عَلَى  
 الْكُفَّارِ۔ اس سے یہ مراہیں کہ وہ کفار پر اپنی سخت دلی کی وجہ سے شدید ہوں گے بلکہ کفر کا اثر قول نہ کرنے کے لحاظ سے انہیں شدید کہا گیا  
 ہے۔ لیکن ان کے دل رحمت سے بھرے ہوئے ہوں گے جس کی وجہ سے مومن ایک دوسرے سے رحمت اور تلفظ کا سلوک کرنے والے  
 ہوں گے۔ اور ان کے جہاد کی غرض محسن رضاۓ باری تعالیٰ ہے نہ کہ دنیاوی مال کمانا۔ چنانچہ وہ اللہ کے حضور کو عن کرتے ہوئے اور بجدہ  
 کرتے ہوئے بھیں گے اور اس سے فضل یعنی ایسا دنیاوی مال طلب کریں گے جس کے ساتھ رضاۓ باری تعالیٰ بھی ہو۔ یہ ان کے جہاد  
 کے وہ مرکزی پہلو ہیں جو تورات میں ان کے متعلق بیان کئے گئے تھے۔

اور چہاں تک آنحضرت ﷺ کی امت میں دو آخرین میں آنے والے سچے اور اس کے ماننے والوں کا تعلق ہے ان کی مثال اٹھیں  
 میں ایسی رویدگی کے ساتھ دی گئی ہے جو بذریعہ بڑھتی ہے اور اپنے ذہن پر مضبوط ہو جاتی ہے اور اس کو دیکھ کر اس کو بونے والے یعنی  
 خدمت دین میں حصہ لینے والے بہت خوش ہوں گے اور اس کے نتیجہ میں کفار کو ان پر اور بھی زیادہ عصَمَ آئے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو بھی جو  
 اللہ تعالیٰ پر سچا ایمان لا سکیں گے اور اس سے مغفرت چاہیں گے عظیم مغفرت کی اور اجر کی خوشخبری عطا فرمائی ہے۔

## ۹۴ - الحِجَّةُ

یہ سورت فتحؐ کے بعد مدینہ میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی انہیں آیات ہیں۔

گز شنبہ سورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جلال اور جمال کے جو مرابت پیان ہوئے ہیں اس کے بعد یہاں صحابہؓ میں یہ ذمہ داری پیان فرمائی گئی ہے کہ اس عظیم الشان رسول کے سامنے نہ تو نظر اٹھا کر بات کرنا تمہیں زیب دیتا ہے نہ اوپنجی آواز میں۔ چنانچہ وہ لوگ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے آوازیں دیتے ہوئے اپنے گھر سے باہر آنے کی تکلیف دیا کرتے تھے ان پر سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا گیا ہے۔

اس کے بعد آیت نمبر ۱۰ میں آئندہ زمانہ میں مسلمان حکومتوں کے باہمی اختلاف کی صورت میں بہترین طریقی کارکاذ کر فرمایا گیا ہے۔ قابل توجہ بات یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تو مسلمان حکومتوں کے آپس میں لڑنے کا کوئی سوال نہیں تھا۔ اسلئے دراصل اس آیت کریمہ میں ایک عظیم الشان چار رپیش کیا گیا ہے جو مسلمانوں ہی کے لئے نہیں غیر مسلموں کے لئے بھی قوموں کے اختلاف کی صورت میں اُن میں صلح کرانے سے تعقیل رکھتا ہے۔ اس کے بنیادی خذ و خال یہ ہیں کہ:-

(۱) اگر دو مسلمان حکومتوں آپس میں لڑ پڑیں تو باقی مسلمان حکومتوں کا فرض ہے کہ وہ اکٹھے ہو کر دونوں کو لڑائی سے روکیں اور اگر ان میں سے کوئی صیحت نہ سنے تو فوجی اقدام کے ذریعہ اس کو مجبور کر دیں۔

(۲) پس جب وہ لڑائی سے باز آ جائیں تو پھر ان کے درمیان صلح کروانے کی کوشش کرو۔

(۳) مگر جب صلح کروانے کی کوشش کرو تو کامل انصاف کے ساتھ کرو اور دونوں فریق کے ساتھ انصاف سے پیش آؤ کیونکہ آخری نتیجہ اس کا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرے ان کو وہ ہرگز ناکام نہیں ہونے دیتا۔

ایک وفادہ پر متوجہ کیا جاتا ہے کہ اگرچہ یہاں خطاب مسلمانوں سے ہے مگر جو طریق کا رآن کو سمجھایا گیا ہے وہ تمام ہنی نوع انسان کے لئے قابل تقلید ہے۔

اس کے بعد مختلف قوموں میں تفرقہ اور انشقاق کی بنیادی وجہ بیان فرمادی گئی جو دراصل نسل پرستی ہے۔ ہر قوم جب دوسری قوم سے تمثیل کرتی ہے تو اپنے آپ کو ان سے گویا الگ اور اعلیٰ نسل شمار کرتے ہوئے ایسا کرتی ہے۔

اس کے بعد متفرق ایسی معاشرتی خرابیاں بیان فرمادیں جن کے نتیجہ میں افتراق پیدا ہوتے ہیں۔

اس کے بعد یہ وضاحت فرمائی گئی کہ اللہ تعالیٰ نے قوموں کو مختلف رنگوں اور نسلوں میں بانٹا کیوں ہے؟ اس کا مقصد یہ بیان فرمایا گیا کہ ایک دوسرے پر برتری جتنا کے لئے نہیں بلکہ ایک دوسرے کی بیچان میں سہولت کی خاطرا ایسا کیا گیا ہے۔ مثلاً جب کہا جائے کہ فلاں شخص امریکن ہے یا فلاں جرمن ہے تو اس وجہ سے نہیں کہا جاتا کہ امریکن نسل کو سب پر فضیلت حاصل ہے یا جرمن نسل کو سب قوموں پر فضیلت حاصل ہے بلکہ بعض بیچان کی خاطر یہ ذکر کیا جاتا ہے۔



سُورَةُ الْحُجَّةِ مَدْيَنٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ تَسْعَ عَشْرَةً آيَةً وَ رُكْوْغَانٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مالگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے  
رسول کے سامنے پیش قدمی نہ کیا کرو اور اللہ کا  
تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور)  
وائی علم رکھنے والا ہے۔

۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کی آواز سے  
اپنی آوازیں بلند نہ کیا کرو اور جس طرح تم میں  
سے بعض لوگ بعض دوسروے لوگوں سے اوپری آواز  
میں باشیں کرتے ہیں اس کے سامنے اوپری بات نہ  
کیا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں  
اور تمہیں پتہ نہ چلے۔

۴۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے رسول کے حضور اپنی  
آوازیں دھمی رکھتے ہیں یعنی وہ لوگ ہیں جن کے  
دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے آزمایا ہے۔ ان کے  
لئے ایک عظیم بکشش اور براہما جر ہے۔

۵۔ یقیناً وہ لوگ جو تجھے گھروں کے باہر سے آوازیں  
دیتے ہیں اکثر ان میں سے عقل نہیں رکھتے۔

۶۔ اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود ہی ان کی  
طرف باہر نکل آتا یہ نصرور ان کے لئے بہتر ہوتا۔ اور  
اللہ بہت بخشے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقْدِمُوا بَيْنَ  
يَدِيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ  
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلَيْهِمُ ②

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ  
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا إِلَهَ  
بِالْقَوْلِ كَجَهْرٍ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ  
تَعْبَطَ أَعْمَالَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ③

إِنَّ الَّذِينَ يَعْصُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ  
رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَمْتَحَنَ اللَّهَ  
قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

عَظِيمٌ ④

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادَوْنَكَ مِنْ قَرَاءِ الْحُجَّةِ  
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ⑤

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَابَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ  
لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑥

۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے ہمارے پاس اگر کوئی بد کار کوئی خرلاعے تو (اس کی) چھان بین کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ تم جہالت سے کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو پھر تمہیں اپنے کئے پر پیشان ہونا پڑے۔ ①

۸۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ تمہاری اکثر باتیں مان لے تو تم ضرور تکلیف میں بٹتا ہو جاؤ۔ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنا دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں سجادا ہے اور تمہارے لئے کفر اور بد اعمالی اور نافرمانی سے سخت کراہت پیدا کر دی ہے۔ یعنی وہ لوگ میں جو ہدایت یافتہ ہیں۔

۹۔ اللہ کی طرف سے یا ایک بڑے فضل اور نعمت کے طور پر ہے۔ اور اللہ ابھی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

۱۰۔ اور اگر مونوں میں سے دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرواؤ۔ پس اگر ان میں سے ایک دوسرا کے خلاف سرکشی کرے تو جو زیادتی کر رہی ہے اس سے لڑ دیہاں تک کہ وہ اللہ کے فیصلہ کی طرف لوٹ آئے۔ پس اگر وہ لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل سے صلح کرواؤ اور انصاف کرو۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

① مدینہ میں بہت سے افواہیں پھیلانے والے ایسی افواہیں پھیلاتے تھے کہ ان کوچ مان کر محض شہک کی ہاپر بعض لوگوں کے دلوں میں بعض دوسروں سے قاتل کرنے کا خیال پیدا ہوتا تھا۔ چنانچہ ان کو اس جلد بازی سے بحق میں منع فرمایا گیا ہے۔ کیونکہ میں ممکن ہے کہ اس قسم کی افواہوں کے نتیجے میں بعض بے قصور لوگوں پر بھی زیادتی ہو جائے اور اس کے نتیجے میں مونوں کو شرمندگی انداختی پڑے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ  
بِنَبِيٍّ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ

فَتَصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَذِيرٌ ②

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيهِمْ رَسُولَ اللَّهِ طَلُو  
يُطْبِعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأَمْرِ لَعْنَتُمْ  
وَلِكَنَ اللَّهُ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ  
وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمْ  
الْكُفَّارُ وَالْفُسُوقُ وَالْعِصْيَانُ ۚ أُولَئِكَ  
هُمُ الرَّشِيدُونَ ③

فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً طَوَّالُهُ عَلِيهِ  
حَكِيمٌ ④

وَإِنْ طَآءِقَتِنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَسَلُوا  
فَاصْلِحُوهُا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ بَعْثُ إِحْدَاهُمَا  
عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتَلُوا الَّتِي تَبَغَّىَ حَتَّىٰ  
تَفِيَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۖ فَإِنْ فَآتَتْ  
فَاصْلِحُوهُا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ  
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑤

۱۱۔ مومن تو بھائی بھائی ہی ہوتے ہیں۔ پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرو لیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر حرم کیا جائے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَاصْلِحُوهَا  
بَيْنَ أَخْوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ  
تُرَحَّمُونَ ﴿١٤﴾

۱۲۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہوا (تم میں سے) کوئی قوم کسی قوم پر تخریز کرے۔ ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہو جائیں۔ اور نہ عورتیں عورتوں سے (تخریز کریں)۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہو جائیں۔ اور اپنے لوگوں پر عیب مت لگایا کرو اور ایک دوسرے کو نام پھاڑ کر نہ پکارا کرو۔ ایمان کے بعد فسوق کا داغ لگ جانا بہت بڑی بات ہے۔ اور جس نے توبہ نہ کی تو یہی وہ لوگ ہیں جو خاطم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخِرْ قَوْمٌ مِّنْ  
قَوْمٍ إِعْسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ  
وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِسَاءٍ عَمَّى أَنْ يَكُنْ خَيْرًا  
مِّنْهُنَّ ۝ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ  
وَلَا تَنَابِرُوا بِالْأَلْقَابِ ۝ إِنَّ الْأَسْمَ  
الْفُسُوقَ بَعْدَ الْأُمَيْمَانَ ۝ وَمَنْ لَمْ يَتَبَّعْ  
فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١٥﴾

۱۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ظن سے بکثرت اختیاب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ اور تجسس نہ کیا کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قول کرنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ تَبَيَّنُوا كَثِيرًا مِّنَ  
الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِنَّمَا وَلَا  
تَجَسِّسُوا وَلَا يَعْتَبِرْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا  
أَيْحَبُّ أَحَدٌ كُمْ أَنْ يَأْخُلَ لَحْمَ أَخِيهِ  
مَيْتًا فَكَرِهُمُو ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۝ إِنَّ اللَّهَ  
تَوَآءُبُ رَّحِيمٌ ﴿١٦﴾

۱۳۔ اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نہ اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو بیچان سکو۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ مشقی ہے۔ یقیناً اللہ انگی علم رکھنے والا (اور) بہشہ باخبر ہے۔

۱۵۔ بادیہ نہیں کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ تو کہہ دے کہ تم ایمان نہیں لائے لیکن صرف اتنا کہا کرو کہ ہم مسلمان ہو چکے ہیں۔ جبکہ بھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال میں پکجھ بھی کی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت بخشے والا (اور) بار بار حکم کرنے والا ہے۔ ①

۱۶۔ مومن وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے کبھی شک نہیں کیا اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو چچے ہیں۔

۱۷۔ پوچھ کر کیا تم اللہ کو اپنا دین سکھاتے ہو؟ جبکہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جوز میں میں ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

يَا إِيَّاهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ  
وَأُنثِيٍّ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُورًا وَقَبَاءِلَ  
لِتَخَارِفُوا ۖ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ  
أَتْقِنُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ حِلْمٌ ۝ ②

قَاتِ الْأَعْرَابُ أَمَّنَا ۖ قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا  
وَلِكُنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلُ  
الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِنْ تُقْطِيعُوا اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ لَا يَلْتَكُمْ مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۖ  
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ  
وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَاجْهَدُوا  
بِإِيمَانِهِمْ وَأَنْفَسُهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ يَعْلَمُنِيكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ  
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ③

① اس آیت کریمہ میں ایمان اور اسلام کی وہ ابتدائی تعریف کی گئی ہے جو ایمان کو اسلام سے اگل کر دیتی ہے۔ من سے تو ہر کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ ہمارے دل میں ایمان ہے لیکن ان کو بتایا گیا ہے کہ تم زیادہ یہ کہہ سکتے ہو کہ ہم مسلمان ہو گئے ہیں۔ یعنی وہ لوگ جن کے دل میں ایمان نہ بھی ہوا پہنچے آپ کو مسلمان کہنے کا حق رکھتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے یہیں جو غفرنی حالت میں ہی مریں گے اور بہت سے ایسے بھی ہیں جن کے دل میں سردست ایمان داخل نہیں ہوا مگر وہ ظاہری طور پر اسلام قول کرنے کے بعد بالآخر سچے دل سے مومن بھی ہو جائیں گے۔

۱۸۔ وہ تجھ پر احسان جلتا تے ہیں کہ وہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ تو کہہ دے مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتایا کرو بلکہ اللہ تم پر احسان کرتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دی۔ اگر تم سچے ہو (تو اس کا اعتراف کرو)۔

يَمْنُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَشْلَمُوا طَقْلَ لَا تَمْنُوا  
عَلَى إِسْلَامِكُمْ بَلِ اللَّهُ يَمْنُ عَلَيْكُمْ  
أَنْ هَذِهِكُمُ الْإِيمَانُ إِنْ كُنُتُمْ  
صَدِيقِينَ <sup>(۱۸)</sup>

۱۹۔ یقیناً اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہے اور تم جو کرتے ہو انہاں پر گھری نظر رکھنے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ عَيْبَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ يَصِيرُ بِمَا تَعْمَلُونَ <sup>(۱۹)</sup>

## ؎۔ ۵۰

یہ سورت ابتدائی تکی دور میں نازل ہوئی۔ بسم اللہ سیست اس کی چھیالیں آیات ہیں۔

یہ سورت مقطعات میں سے حرف ”ق“ سے شروع ہوتی ہے۔ ”ق“ کے متعلق جید علماء کا خیال ہے کہ لفظ قدیم کا اختصار ہے۔ اور اس کے بعد پہلا لفظ قرآن آیا ہے جو ”ق“ ہی سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی قدرت کا انکار کرنے والوں کا یہ بیان مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ میں یہ قدرت کہاں سے آگئی کہ ہمیں مرکر مٹی ہو جانے کے بعد ایک دفعہ پھر قیامت کے دن آکھا کرے۔ ان کے نزدیک یہ ایک بہت دُور کی بات ہے یعنی بعید از عقل ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہمیں معلوم ہے کہ زمین ان میں سے کیا کچھ کم کرتی چلی جا رہی ہے لیکن اس کے باوجود ہم یہ قدرت رکھتے ہیں کہ ان کے منتشر ذرّات کو آکھا کر دیں۔ ان کی توجہ آسان کی وسعتوں کی طرف پھیری گئی ہے کہ اتنی عظیم الشان کائنات میں کوئی ایک نفس بھی دہ نہیں دکھاسکتے، پھر اس کے پیدا کرنے والے کی قدرتوں کا دہ کیسے انکار کسکتے ہیں۔ اس کے بعد فرمایا کہ جو وساوس ان کے دل میں اجھتے ہیں ہم کلیئے ان سے باخبر ہیں کیونکہ ہم انسان کی شہرگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔

پھر یہ پیشگوئی فرمائی گئی کہ ضرور تم لوگ اخھائے جاؤ گے اور اخھائے جانے والوں کے ساتھ ان کو ایک ہاں کر لے جانے والا ہو گا اور ایک گواہ۔

جہنم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بے دین انسان کیلے بعد دیگرے گروہ درگروہ جہنم کا ایندھن بننے والے ہیں۔ ایک ایسی جہنم کا جس کا کبھی پہیت نہیں بھرے گا۔ جب تمثیلی طور پر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ کیا تمرا پیٹ بھر گیا ہے تو وہ زبان حال سے جواب دے گی کہ کیا اور کبھی ایسے بدست میں ہیں؟ میرے اندر اُن کی بھی گنجائش ہے۔

اور اس کے پر عکس جنت متفقین کے قریب تر کر دی جائے گی۔ غیرہ بعیند کا یہ مفہوم بھی ہے کہ یہ بات ہرگز بعید از قیاس نہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نصیحت فرمائی گئی کہ ان کے طعن و تشنیع کو صبر کے ساتھ برداشت کریں۔ جو پیشگوئیاں قرآن کریم میں فرمائی گئی ہیں وہ لازماً پوری ہو کر رہیں گی۔ پس قرآن کریم کے ذریعہ تو اس شخص کو نصیحت کرتا چلا جا جو میری تعبیہ سے ڈرتا ہو۔

یہاں یہ مراد نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چن کر صرف اس کو نصیحت کریں گے جو تعبیہ سے ڈرتا ہو۔ نصیحت تو آپ تمام بني نوع انسان کو کر رہے ہیں مگر فائدہ وہی اخھائے گا جو تعبیہ سے ڈرنے والا ہو۔

سُورَةُ قَ مَكَّيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتٌّ وَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَ ثَلَاثَةٌ رُّكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ماگے دینے والا (اور) ہمارا بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ قَدِيرٌ: کامل قدرت رکھنے والا۔ عزت والے  
قرآن کی اسم!

۳۔ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے تجھ کیا کہ خود انہی  
میں سے ایک ڈرانے والا ان کے پاس آیا ہے۔  
پس کافر کہتے ہیں کہ یہ عجیب بات ہے۔

۴۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے؟  
وہ لوٹنا ایک ڈور کی بات ہے۔

۵۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ زمین ان میں سے کیا کم  
کر رہی ہے اور ہمارے پاس ایک محفوظ رکھنے والی  
کتاب ہے۔

۶۔ بلکہ انہوں نے حق کو محظا دیا جب وہ ان کے  
پاس آیا پس وہ ایک الجھاؤ والی بات میں پڑے  
ہوئے ہیں۔

۷۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسان کوئیں دیکھا کہ  
ہم نے اسے کیسے بنا لیا اور اسے زینت دی اور اس  
میں کوئی رخنہ نہیں؟

۸۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس میں مغضوبی  
سے گڑے ہوئے پھاڑ ڈال دیے اور ہر قسم کے  
شاداب جوڑے اس میں آگائے۔

۹۔ آنکھیں کھولنے کے لئے اور ہر ایسے بندہ کے لئے  
عبرت کے طور پر جو بار بار (اللہ کی طرف) لوٹنے والا ہے۔

قَ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ②

بَلْ عَجِّلُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ  
فَقَالَ الْكُفَّارُ وَنَهَادَا شَيْءٍ عَجِّلُ ③

إِذَا دَمْتَنَا وَكُنَّا ثُرَابًا ذَلِكَ رَجْعٌ  
بَعْدِ ④

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُ  
وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ⑤

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ  
فِي أَمْرٍ مَرِيحٍ ⑥

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ  
بَنَيْلَهَا وَرَزَيْلَهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوقٍ ⑦

وَالْأَرْضَ مَدَدَنَهَا وَأَقْيَلَهَا فِيهَا رَوَاسِيَ  
وَأَبْتَسَأَ فِيهَا مِنْ كُلِّ رَوْجٍ بَهِيجٍ ⑧

بَصَرَةً وَذِكْرًا لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنْتَبِ ⑨

- وَنَرَأَنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَرَّكًا فَأَنْتَسَابَهُ  
جَنْتٍ وَحَبَ الْحَصِيدِ ①
- وَالنَّحْلَ لِسْقٍ لَهَا طَلْعٌ حَنْصِيدِ ②
- رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحَيْنَا بِهِ بَلَدَةً مَيِّثًا  
كَذَلِكَ الْحُرْفُجِ ③
- كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَأَصْحَبُ  
الرَّسِّ وَثَمُودَ ④
- وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ⑤
- وَأَصْحَبُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تَبَّعَ كُلَّ  
كَذَبَ الرَّسْلَ فَحَقٌّ وَعِيدٌ ⑥
- أَفَعَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بْلَهْمَ فِي لَبْسٍ  
مِنْ حَلْقِ جَدِيدٍ ⑦
- وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تَوَسُّوْسُ  
بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ  
حَبْلِ الْوَرِيدِ ⑧
- إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيْنَ عَنِ الْيَمِّينِ  
وَعَنِ الشَّمَالِ قَعِيدٌ ⑨

① یہاں انسانوں کے اعمال کی گرفتاری کرنے والوں کی طرف اشارہ ہے۔ لمحیں ان کی دلکشی طرف کے فرشتے ان کے نیک اعمال تحریر کرتے ہیں اور باہمی طرف کے فرشتے بد اعمال کو۔ یہ ظاہری آنکھ سے دکھائی دینے والے کوئی فرشتے نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا ایک نظام شہادت ہے جس کی طرف اشارہ فرمایا گیا ہے۔

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ  
بَهْدٌ وَقْتٌ سَعْدٌ مُرْغَانٌ هُوتَانٌ هِيَ (اس کا)  
عَتِيدٌ ①

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ  
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ②

وَنَفَخَ فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ③

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفِيسٍ مَّعَهَا سَاقِقٌ وَشَمِيدٌ ④

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا  
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ  
أُنْيَوْمَ حَدِيدٌ ⑤

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيْهِ عَتِيدٌ ⑥

الْقِيَامِ فِي جَهَنَّمَ كُلُّ كَفَارٍ عَنِيدٌ ⑦

مَثَاعِ لِلْخَيْرِ مُعَنِّدٌ مُرِيُّدٌ ⑧

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَ فَأَنْقِلَهُ  
فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ⑨

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَيْتَهُ وَلَكِنْ كَانَ  
فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ⑩

۲۹۔ اس کے ساتھی نے کہا ہے ہمارے رب! میں  
نے تو اس سرکش نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ایک ڈور کی  
گمراہی میں بتا تھا۔

۳۰۔ اور جب موت کی برق غشی آجائے گی۔ یہ دی  
ہے جس سے تو گریز کرتا رہا۔

۳۱۔ اور صور میں پھونکا جائے گا۔ یہ ہے وہ انذار کا دن۔

۳۲۔ اور ہر جان آئے گی اس حال میں کہ اس کے  
ساتھ ایک ہاتھے والا اور ایک گواہ ہو گا۔  
۳۳۔ یقیناً تو اس بارہ میں غفلت میں رہا۔ پس ہم  
نے تجھ سے تیرا پردہ اٹھا دیا اور آج تیری نظر بہت  
تیز ہو گئی ہے۔

۳۴۔ اور اس کا ساتھی کہے گا یہ ہے جو میرے پاس  
تیار ہے۔

۳۵۔ (اے سائق اور اے گواہ!) تم دونوں ہر سخت  
ناٹکری کرنے والے (اور حق کے) سخت معاذ کو  
جہنم میں جھوٹک دو۔

۳۶۔ ہر اچھی بات سے روکنے والے، خد سے تجاوز  
کرنے والے اور شک میں بٹلا کرنے والے کو۔

۳۷۔ وہ جس نے اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا محبود  
ہنا رکھا تھا۔ پس تم دونوں اسے سخت عذاب میں  
چھوٹک دو۔

۳۸۔ اس کے ساتھی نے کہا ہے ہمارے رب! میں  
نے تو اس سرکش نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ایک ڈور کی  
گمراہی میں بتا تھا۔

قَالَ لَا تَخْصِّصُوا لَدَنِي وَقَدْ قَدَّمْتُ  
إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ④

مَا يَبْدِلُ الْقَوْلُ لَدَنِي وَمَا آتَا بِظَلَامٍ  
لِلْعَيْدِ ⑤

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْثَالُتِ وَتَقُولُ  
هَلْ مِنْ مَرْيَدِ ⑥

وَأَزْلَفْتِ الْجَنَّةَ لِلْمُشْقِينَ عَيْرَ بَعِيدِ ⑦

هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَابٍ حَفِيظٌ ⑧

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ  
بِقُلْبٍ مُّنِيبٍ ⑨

اذْخُلُوهَا سَلِيمٌ ذَلِكَ يَوْمَ الْخُلُودِ ⑩

لَهُمْ مَا يَسْأَءُونَ قِيهَا وَلَدَنِي مَرْيَدِ ⑪

وَكُمْ أَهْلَكُنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُ  
مِنْهُمْ بَطْشًا فَقَبُوا فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِنْ  
مَّحِيصٍ ⑫

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ  
أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ⑬

۲۹۔ وہ کہے گا میرے حضور جھٹڑا نہ کرو۔ میں پہلے  
تھیماری طرف انداز بھیج چکا ہوں۔

۳۰۔ میرے ہاں فرمان تبدیل نہیں کیا جاتا اور میں  
ہرگز بیچارے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۳۱۔ (پاد کرو) وہ دن جب ہم جنم سے پوچھیں گے  
کیا تو بھرگی ہے؟ اور وہ جواب دے گی کیا کچھ اور  
بھی ہے؟

۳۲۔ اور جب جنت مشقیوں کی خاطر قریب کر دی  
جائے گی، پکھڑو رونہ ہوگی۔

۳۳۔ یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو ہر  
رجوع کرنے والے، مگر ان رہنے والے کی خاطر۔

۳۴۔ جور جمان سے غیب میں ڈرتا رہا اور ایک جنکے  
والا دل لئے ہوئے آیا ہے۔

۳۵۔ سلامتی کے ساتھ اس میں داخل ہو جاؤ۔ یہی وہ  
بیشتر ہے والا دن ہے۔

۳۶۔ ان کے لئے اس میں جو وہ چاہیں گے ہو گا اور  
ہمارے پاس مزید بھی ہے۔

۳۷۔ اور کتنی ہی قومیں ہم نے ان سے پہلے ہلاک  
کر دیں جو گرفت میں ان سے زیادہ سخت تھیں۔ پس  
انہوں نے زمین میں غاریں بالیں (مگر) کیا کوئی  
پناہ کی جگہ تھی؟

۳۸۔ یقیناً اس میں بہت بڑی عبرت ہے اس کے لئے  
جو دل رکھتا ہو یا کان دھرے اور وہ دیکھنے والا ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا  
بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةٍ أَيَّامٍ ۝ وَمَا مَسَّنَا<sup>①</sup>  
مِنْ لَغْوٍ

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ  
قَبْلَ طَلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝  
وَمِنَ الَّذِينَ فَسَيَّحُوا وَأَذْبَارَ السَّجُودِ ۝

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ هَكَانِ  
قَرِيبٌ ۝

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۝ ذَلِكَ  
يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝

إِنَّا نَحْنُ نُحْكِمُ وَنُمْسِطُ وَإِنَّا  
الْمُصِيرُ ۝

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاجًا ۝ ذَلِكَ  
حَشْرٌ عَلَيْهَا يَسِيرٌ ۝

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا آنَتْ  
عَلَيْهِمْ بِجَمَارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ  
يَخَافُ وَعِيدٌ ۝

۳۹۔ اور یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور اسے  
بھی جوان کے درمیان ہے چھوٹوں میں بیدا کیا اور  
ہمیں کوئی ہکان چھوٹی نہیں۔

۴۰۔ پس صبر کر اس پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب  
کی حمد کے ساتھ (اُس کی) تشیع کر سورج کے طلوع  
سے پہلے اور غروب سے پہلے بھی  
۴۱۔ اور رات کے ایک حصہ میں بھی اس کی تشیع کر  
اور سجدوں کے بعد بھی۔

۴۲۔ اور غور سے سُن! جس دن ایک پا کرنے والا  
قریب کے مقام سے پا کرے گا۔

۴۳۔ جس دن وہ ایک ہولناک برحق آواز سنیں  
گے۔ یہ کل کھڑے ہونے کا دن ہے۔

۴۴۔ یقیناً ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور  
ہماری طرف ہی لوٹ کر آتا ہے۔

۴۵۔ جس دن زمین ان کے اوپر سے ببرعت  
حرکت کی وجہ سے پھٹ جائے گی۔ یہ وہ عظیم خر  
ہے جو ہم پر آسان ہے۔

۴۶۔ ہم اسے سب سے زیادہ جانتے ہیں جو وہ  
کہتے ہیں اور وہ ان پر زبردستی اصلاح کرنے والا  
نگران نہیں ہے۔ پس قرآن کے ذریعہ اسے  
تصیحت کرتا چلا جا جو میری تنبیہ سے ڈرتا ہے۔

## ۶۱۔ الْدُّرِيَاتِ

یہ سورت ابتدائی کی سورتوں میں سے ہے۔ بسم اللہ سیست اس کی اکٹھا آیات ہیں۔

اس سورت کے آغاز تی میں گزشتہ سورتوں کی پیشگوئیوں کو جن میں جنت و جہنم وغیرہ کی پیشگوئیاں شامل ہیں اتنا تلقینی بیان فرمایا گیا ہے جیسے قرآن کے خاطب آپ میں باقیت کرتے ہیں۔

اس سورت کریمہ میں آئندہ زمانہ میں بیش آمدہ جنگوں کو پھر بطور گواہ ٹھہرا یا گیا تاکہ جب نبی نوع انسان ان پیشگوئیوں کو تلقینی طور پر پورا ہوتا دیکھ لیں تو اس بات میں کوئی شک نہ رہے کہ جس رسول پر یہ غیب کووا گیا، مرنے کے بعد کی زندگی کے امور بھی تلقینی طور پر اسے عالم الغیب اللہ نے بتائے۔

فرمایا: "فِصْمٌ هُوَ شَجَرٌ بَكْهِيرٌ نَّهْرٌ وَالْيَوْنُوكَيْ....." اب ظاہری طور پر لفظ الفاظاً بھی یہ پیشگوئی پوری ہو چکی ہے کیونکہ واقعی آجکل ہوائی جہازوں اور ہیلی کاپڑوں کے ذریعہ شجَر بکھیرے جاتے ہیں اور بہت بڑے بڑے بوجھ اٹھا کر جہاز اڑتے ہیں اور باوجود ان بوجھوں کے سبک رہو ہوتے ہیں اور اتم اطلاعات ان جہازوں کے ذریعہ مختلف غالب قوموں کو بھی پہنچائی جاتی ہیں اور مغلوب اور مقہور قوموں کو بھی۔ ان سب کو گواہ ٹھہرا کر یہ تجہیز کالا گیا کہ جس کا تم وعدہ دیجے جاتے ہو وہ یقیناً ہو کر رہنے والا ہے اور جزا اسراء کا دن یعنی فیصلے کا دن دنیا میں دنیاوی قوموں کے لئے بھی ہو گا اور آخرت میں تمام نبی نوع انسان کے لئے بھی۔

اس کے بعد یہ واضح کر دیا گیا کہ یہ شجَر بکھیرے والیاں اور بوجھ اٹھا کر چلنے والی چیزیں نہیں ہیں بلکہ آسمان پر اڑنے والے وجود ہیں۔ چنانچہ اس آسمان کو گواہ ٹھہرا یا گیا جو فضائی رستوں والا آسمان ہے۔ چنانچہ آج نظر اٹھا کر دیکھیں تو ہر جگہ جہازوں کے رستوں کے نشان ملتے ہیں۔ یہی ان سب امور کا تجہیز یہ کالا گیا کہ تم آخرت کا انکار کر کے شدید گمراہی میں بہتلا ہو سکے ہو۔ اگر نعمۃ باللہ تیرہ باتیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرمائے ہیں کسی انکل پکو مارنے والے کی باقیتی تو انکل پکو سے کام لینے والے تمام ہلاک ہو گئے گریہ رسول نبیش کے لئے باقی ہے۔

یہ کلام فضاحت و باغثت کا مرقع ہے۔ آسمان سے شجَر بکھیرے والیوں کے ذکر کے بعد اس طرف توجہ دلانی گئی ہے کہ تمہارے رزق کے سب ذرائع آسمان سے اترتے ہیں لیکن ایک آسمانی رزق وہ بھی ہوتا ہے جس کی گہد انسان نہیں سمجھ سکتا اور فرشتوں کو بھی وہی رزق دیا جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ اصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کا ذکر فرمایا جو ملائکت ہے اور انسانی روپ میں آپ پر ظاہر ہوئے تھے۔ جب ان کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ اصلوٰۃ والسلام نے وہ

بہترین رزق رکھا جو انسانوں کی زندگی کا سہارا بنتا ہے تو انہوں نے اس کو کھانے سے انکار کر دیا کیونکہ ان کو عطا ہونے والا رزق مختلف نوعیت کا تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذکر کے بعد اور بہت سے گزشتہ انجیاء کا بھی ذکر فرمایا۔

اس کے بعد ایک ایسی آیت ہے جو آسمان کے ہمیشہ و سعث پذیر ہونے کا ذکر کرتی ہے جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کسی انسان کو وابہہ تک نہ تھا۔ فی زمانہ ماہرین فلکیات نے یہ حقیقت پیش کی ہے کہ آسمان ہمیشہ و سعث پذیر ہتا ہے یہاں تک کہ ایک اجل مسمی تک پہنچنے کے بعد پھر ایک مرکز کی طرف لوٹ آئے گا۔ رزق کے مضمون کو اس رنگ میں بھی پیش فرمایا کہ تمام انسانی اور ملکوتی وجود بہر حال کسی نہ کسی نوعیت کے رزق کے محتاج ہیں۔ صرف ایک ذات ہے جو کسی رزق کی محتاج نہیں اور وہ اللہ کی ذات ہے جو رازی گل ہے۔



سُورَةُ الْقَرْيَةِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ اخْدَلِي وَ سُتُّونَ آيَةً وَ ثَلَاثَةُ كُنْغَاتٍ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مالگے دینے والا (اور) ہار بار حرم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ قسم ہے (ج) بکھرنا والیوں کی۔

وَالْدُّرِيَتِ ذَرْوَا ②

۳۔ پھر بوجھ اخوانے والیوں کی۔

فَالْحِمْلَتِ وَقَرَا ③

۴۔ پھر سبک روی کے ساتھ چلنے والیوں کی۔

فَالْجَرِيَتِ يُسْرَا ④

۵۔ پھر کوئی اہم امر باشنے والیوں کی۔

فَالْمَقِسْمَتِ أَمْرَا ⑤

۶۔ (وہ) جس کا تم وعدہ دیتے جاتے ہو یقیناً وہی تجھے ہے۔

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقًا ⑥

۷۔ اور جزا اسرا کا دن ضرور ہو کر رہنے والا ہے۔

وَإِنَّ الَّذِينَ لَوَاقُوا ⑦

۸۔ قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔

وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الْجِبْلِ ⑧

۹۔ یقیناً تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفِ ⑨

۱۰۔ اس سے وہی پھرا دیا جائے گا جو پھرا دیا جائے گا۔

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أَفْكَ ⑩

۱۱۔ اٹکل پچھے مارنے والے ہلاک ہو گئے۔

قُتِلَ الْخَرَصُونَ ⑪

۱۲۔ جو اپنی غلطت میں بھکر رہے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ⑫

۱۳۔ وہ پوچھتے ہیں کہ جزا اسرا کا دن کب ہو گا؟

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمَ الدِّينِ ⑬

۱۴۔ جس دن وہ آگ پر بھونے جا رہے ہوں گے۔

يَوْمَ هُمْ عَلَى الْأَرَضِ يُفْتَنُونَ ⑭

۱۵۔ اپنے فتنے کا مرا چکھو۔ یہی ہے وہ جسے تم جلد

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي

طلب کیا کرتے تھے۔

كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعِجِلُونَ ⑮

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَّمُغْيُونٌ<sup>۱۶</sup>

أَخْذِينَ مَا أَتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا  
أَخْذِينَ مَا أَتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا<sup>۱۷</sup>

كَانُوا أَقْلَيْلًا مِنَ الَّذِيلِ مَا يَهْمِجُونَ<sup>۱۸</sup>

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَعْفِرُونَ<sup>۱۹</sup>

وَفِي آمَوَالِهِمْ حَقٌ لِلسَّاَلِ وَالْمَحْرُومٍ<sup>۲۰</sup>

وَفِي الْأَرْضِ أَيْتُ لِلْمُؤْقِنِينَ<sup>۲۱</sup>

وَفِي آنفِسِكُمْ أَفَلَا تُبَصِّرُونَ<sup>۲۲</sup>

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقٌ مُّوْعَدٌ<sup>۲۳</sup>

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌ مُثِلٌ  
مَا آتَكُمْ تَشْطِقُونَ<sup>۲۴</sup>

هَلْ أَشْكَ حَدِيثُ صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ  
الْمُكَرَّمِينَ<sup>۲۵</sup>

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَّمًا<sup>۲۶</sup> قَالَ

سَلَّمًا<sup>۲۷</sup> قَوْمٌ مُنْكَرُونَ<sup>۲۸</sup>

فَرَأَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ<sup>۲۹</sup>

۱۶۔ یقیناً متقدی باغات اور چشمیں کے درمیان ہوں گے۔

۱۷۔ وہ لے رہے ہوں گے جو ان کا رب انہیں عطا کرے گا۔ یقیناً اس سے پہلے وہ بہت اچھے اعمال بجالانے والے تھے۔

۱۸۔ تھوڑا تھا جو وہ رات کو سویا کرتے تھے۔

۱۹۔ اور صحبوں کے وقت بھی وہ استغفار میں لگے رہتے تھے۔

۲۰۔ اور ان کے اموال میں سوال کرنے والوں اور بے سوال ضرورت مندوں کے لئے ایک حق تھا۔

۲۱۔ اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لئے کسی نشانات ہیں۔

۲۲۔ اور خود تمہارے نفس کے اندر بھی۔ پس کیا تم دیکھتے نہیں؟

۲۳۔ اور آسان میں تمہارا رزق ہے اور وہ بھی ہے جس کا تم وعدہ دیتے جاتے ہو۔

۲۴۔ پس آسان اور زمین کے رب کی قسم! یہ یقیناً اسی طرح تھا ہے جیسے تم (آپس میں) باتیں کرتے ہو۔

۲۵۔ کیا تمہارے ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر کچھی ہے؟

۲۶۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے کہا سلام! اس نے بھی کہا سلام! (اور جی میں کہا) اجنبی لوگ (معلوم ہوتے ہیں)۔

۲۷۔ وہ جلدی سے اپنے گھر والوں کی طرف گیا اور ایک موٹا تازہ (مہنا ہوا) پھر اپنے آیا۔

۲۸۔ پھر اسے ان کے سامنے پیش کیا (اور) پوچھا کیا تم کھاؤ گئے نہیں؟

۲۹۔ تب اس نے ان کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا ڈر نہیں۔ اور انہوں نے اسے ایک صاحب علم بیٹھ کی خوشخبری دی۔

۳۰۔ اس پر اس کی بیوی آواز بلند کرتی ہوئی آگے بڑھی اور اپنے پھرے پر ہاتھ مارا اور کہا (میں) ایک بانجھ بڑھیا ہوں۔

۳۱۔ انہوں نے کہا اسی طرح (ہو گا جو) تیرے رب نے کہا ہے۔ یقیناً وہی بہت حکمت والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔

۳۲۔ اس (یعنی ابراہیم) نے کہا اے بیسمج ہو دا تمہارا مقصود کیا ہے؟

۳۳۔ انہوں نے کہا ہمیں یقیناً ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔

۳۴۔ تاکہ ہم مٹی کے بنے ہوئے سنکر ان کی طرف چلا کیں۔

۳۵۔ جو نشان زدہ ہیں تیرے رب کے حضور اسراف کرنے والوں کے لئے۔

۳۶۔ پھر ہم نے، جو اس میں مومن تھے، ان سب کو کمال لیا۔

۳۷۔ پس ہم نے اس میں فرمانبرداروں کا صرف ایک گھر پایا۔

۳۸۔ اور (عبرت کا) ایک برا نشان اس میں چھوڑ دیا اُن لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

فَقَرَبَةَ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ

فَأَوْجَسَ مُنْهَمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ

وَبَشَّرُوهُ بِعِلْمٍ عَلَيْهِ

فَاقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّ

وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجَزُ عَقِيمٌ

قَالَوْا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ هُوَ

الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ

قَالَ فَمَا خَطَبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ

قَالُوا إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رِبَّكَ لِلْمُسْرِفِينَ

فَأَخْرَجَنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ  
الْمُسْلِمِينَ

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ

الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

وَفِي مُوسَى إِذَا رَسَلْنَا إِلَيْ فِرْعَوْنَ  
بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ⑤

فَتَوَلَّ إِرْكِنْهُ وَقَالَ سَجِّرْ أَوْ جَهْوَنْ ⑥

فَأَخَذْنَهُ وَجْهْوَدَهُ فَبَدَلْنَهُ فِي الْيَمِّ

وَهُوَ مَلِيمٌ ⑦

وَفِي عَادٍ إِذَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ

الْعَقِيمَ ⑧

مَا نَذَرْ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلْتُهُ

كَالَّرَمِيمٍ ⑨

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قَيْلَ لَهُمْ تَمَّثُوا حَلْقَ

حِلْنَ ⑩

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذْتُهُمْ

الصِّعَقَةَ وَهُمْ يَسْتَرُونَ ⑪

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا

مُنْصِرِينَ ⑫

وَقَوْمُ نُوحَ كَانُوا قَوْمًا

فَسِيقِينَ ⑬

۳۹۔ اور موئی (کے واقع) میں بھی (ایسا ہی نشان تھا) جب ہم نے اسے ایک روشن دلیل کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔

۴۰۔ پس اس نے اپنے معتقدین سمیت اعراض کیا اور کہا مخفی ایک جادوگر یاد بیوانہ ہے۔

۴۱۔ جب ہم نے اسے اور اس کے لفکر کو پکڑ لیا اور انہیں سندھر میں دے پکڑا اور وہ قابل ملامت تھا۔

۴۲۔ اور عاد میں بھی (ایک نشان تھا)۔ جب ہم نے ان پر ایک ویران کر دینے والی ہوا چلائی۔

۴۳۔ جس چیز پر سے وہ گزرتی تھی اس کا کچھ باقی نہیں چھوڑتی تھی مگر اسے گلی سڑی چیز کی طرح کروتی تھی۔

۴۴۔ اور ثمود میں بھی (ایک نشان تھا)۔ جب انہیں کہا گیا کہ ایک مدت تک فائدہ اٹھاؤ۔

۴۵۔ پس انہوں نے اپنے رب کے فرمان سے سرکشی کی تو انہیں آسمانی بجلی نے آ پکڑا اور وہ دیکھتے رہ گئے۔

۴۶۔ تب انہیں کھڑے ہونے کی بھی استطاعت نہ رہی اور نہ ہی وہ بدل لینے کی طاقت رکھتے تھے۔

۴۷۔ اور نوح کی قوم بھی قبل ازیں (ایک نشان عبرت تھی) یقیناً وہ ایک فاسق قوم تھی۔

۲۸۔ اور ہم نے آسان کو ایک خاص قدرت سے

بنایا اور یقیناً ہم وسعت دینے والے ہیں۔ ①

۲۹۔ اور زمین کو ہم نے ہمار کر دیا۔ پس کیا ہی اچھا پکھونا بنانے والے ہیں۔

۳۰۔ اور ہر چیز میں سے ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۴۵۔ پس تیزی سے اللہ کی طرف دوڑو۔ یقیناً میں اس کی طرف سے تمہیں ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۵۲۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور محدود نہ بناو۔ یقیناً میں اس کی طرف سے تمہیں ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۵۳۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کی طرف بھی کبھی کوئی رسول نہیں آیا مگر انہوں نے کہا کہ یہ ایک جادوگر یا دیوانہ ہے۔

۵۴۔ کیا اسی کی وہ ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں؟ بلکہ یہ ایک سرش قوم ہیں۔

۵۵۔ پس ان سے منہ پھیر لے۔ تو ہرگز کسی ملامت کا سزاوار نہیں۔

۵۶۔ اور تو نصیحت کرتا چلا جا۔ پس یقیناً نصیحت مومنوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

وَالسَّمَاءَ بَثَثْنَاهَا بِأَيَّدٍ وَّإِنَّ الْمُؤْسَعُونَ ④

وَالْأَرْضَ فَرَشَنَاهَا فَنِعْمَ الْمَهْدُونَ ⑤

وَمَنْ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَنَا زَوْجَيْنَ لَعَلَّكُمْ  
تَذَكَّرُونَ ⑥

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ  
مُّبِينٌ ⑦

وَلَا تَجْعَلُوا أَمْحَاجَ اللَّهِ إِلَهًا أَخَرَ إِنِّي لَكُمْ  
مِنْهُ نَذِيرٌ حَمَدُ مُبِينٌ ⑧

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْوُونٌ ⑨  
أَتَوْ أَصْوَابِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ⑩

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا آتَتِ بِمَلُومٍ ⑪

وَذِكْرُ قَرْآنِ الدِّكْرِي تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ⑫

① اس آیت کریمہ میں بـبـلـدـ کا لفظ اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آسان کو بناتے ہوئے اس میں بے شمار فوائد کھدیے ہیں اور ساتھ ہی یہ ذکر بھی فرمادیا کہ اسے ہم واقع تر کرتے چلے جائیں گے۔ اس کا یہ حصہ کہ ہم اسے مزید و سختیں دیتے چلے جائیں گے ایک عظیم اشان اعجازی کلام ہے جو عرب کا ایک اپنی طرف سے ہرگز بیان نہیں کر سکتا تھا۔ یہ امر سائنس و اننوں نے جدید آلات کی مدد سے اب دریافت کیا ہے کہ یہ کائنات ہر لمحہ وسعت پذیر ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تو ہر انسان کو یہ ایک جامد اور تھہری ہوئی کائنات دکھائی دیتی تھی۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّةَ وَالْإِنْسَانَ إِلَّا  
غَرْضٌ سَعَى مَوْهِي عِبَادَتِكَرِينَ۔ ①

لِيَعْبُدُونِ ②

مَا أَرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أَرِيدُ  
أَنْ يُطْعَمُونِ ③

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّازِقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمُتَّيَّبُ ④

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنْبُهُمْ مِثْلُ ذَنْبِهِ  
أَصْحِحُهُمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ⑤

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِ مِهْرَالَذِي  
كَوْنَتْ ⑥

يُوعَدُونَ ⑦

۱۵۔ اس میں جن و انس سے مراد ہے لوگ اور چھوٹے لوگ، بڑی قومیں اور چھوٹی قومیں ہیں۔ دونوں کی بیدائش کی غرض اللہ تعالیٰ کی

عبادت کرنا ہے۔ اگر جن سے مراد عرب یا عام کے جن لئے جائیں تو پھر ان کو بھی تو عبادت کی جزا ملی چاہئے یعنی ان کو جنت میں جانے کی

خوشخبری دیتی چاہئے لیکن جنات کے جنت میں جانے کا کہیں ذکر نہیں ملتا۔

## ٥٢ - الْطُّور

یہ سورت ابتدائی کی سورتوں میں سے ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی پچاس آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز بھی آسمانی گواہیوں سے کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے قطور کی گواہی ہے جس پر حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان سے بہت بلند تر رسول یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر دی گئی تھی۔ پھر ایک ایسی لکھی ہوئی کتاب کی قسم کھائی گئی ہے جو چڑے کے کھلے چھپوں پر لکھی ہوئی ہے۔ چونکہ پرانے زمانے میں چڑے پر لکھتے کاررواج تھا اس لئے وہ کتاب چڑے کے چھپوں پر لکھی ہوئی بتائی گئی ہے۔ اور اس کتاب میں ہی بیت اللہ کی پیشگوئی موجود ہے جو متقویوں اور روحانیت سے معمور ہو گا۔ اور ایک دفعہ پھر اپنی چھپت والے آسمان کو گواہ تکمیر یا گیا اور جوش مارتے ہوئے سمندر کو بھی جن دونوں کے مابین پانی مسخر کر دیا گیا ہے اور وہ زندگی کا سہارا منتا ہے۔ ان تمام آسمانی گواہیوں کے ذکر کے بعد اللہ تعالیٰ یہ اذار فرماتا ہے کہ جس دن آسمان سخت لرزہ کھائے گا اور پہاڑوں جیسی بڑی بڑی دنیاوی طاقتیں اکھیر پیشگی جائیں گی اور سب دنیا میں پر انکدھے ہو جائیں گی، اُس دن سخنذیب کرنے والوں کے لئے دنیا ہی میں بہت بڑی ہلاکت ہوگی۔

اس کے بعد مجرموں کو جہنم کا وعید دیا جا رہا ہے اور متقویوں کو جہات کی خوشخبری عطا کی جا رہی ہے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلسل نصحت کرتے چلے جانے کا ارشاد فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اے رسول! اے تیری پاتیں کا ہنڈوں کی پاتوں کی طرح ڈھکونٹے ہیں اور نہ تو مجنون ہے کیونکہ خود تیرا کلام اور تجھ پر نازل ہونے والا کلام ان دونوں پاتوں کی قطعی طور پر نہیٰ کرتا ہے۔ اس لئے اپنے رب کا حکم پہنچانے کے لئے اس کی خاطر صبر کر۔ تو ہماری نگاہوں کے سامنے ہے یعنی ہر وقت ہماری حفاظت میں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح اس کی حمد کے ساتھ بلند کرتا رہ، خواہ ٹو دن کی عبادات کے لئے کھڑا ہو یا رات کی عبادات کے لئے کھڑا ہو۔ اور جب ستارے ڈوب پکھے ہوں جب بھی اپنے رب کی عبادات میں مصروف رہ۔

سُورَةُ الْطُّورِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ خَمْسُونَ آيَةً وَ رُكْوْغَانٍ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا  
ہیں مالگے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ طور کی قسم۔

وَالْطُّورُ ①

۳۔ اور ایک لکھی ہوئی کتاب کی۔

وَكِتْبٍ مَسْطُورٍ ②

۴۔ (جو) پڑے کے کھلے صحفوں میں (ہے)۔

فِي رَقٍ مَنْشُورٍ ③

۵۔ اور آباد گھر کی۔

وَالْبَيْتِ الْمَهْمُورِ ④

۶۔ اور بلند کی ہوئی چھت کی۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ⑤

۷۔ اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ⑥

۸۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے والا ہے۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ⑦

۹۔ کوئی آسے نالے والائیں۔

مَآلَهُمْ دَافِعٌ ⑧

۱۰۔ جس دن آسمان سخت لرزہ کھائے گا۔

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ⑨

۱۱۔ اور پہاڑ بکثرت چلنے لگیں گے۔

وَتَسِيرُ الْجِبَانُ سَيْرًا ⑩

۱۲۔ پس ہلاکت ہواں دن جھلانے والوں کے لئے۔

فَوَيْلٌ يَوْمٌ مِنْ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑪

۱۳۔ جو بے ہودہ بالتوں میں غرق کھیلتے رہتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ⑫

۱۴۔ جس دن وہ زور سے جہنم کی آگ کی طرف

يَوْمَ يُدَعَّوُنَ إِلَى تَارِجَهَنَمَ دَعَّا ⑬

دھکیل دیئے جائیں گے۔

۱۵۔ یہی وہ آگ ہے جسے تم جھلایا کرتے تھے۔

هُذِهِ الْثَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ⑭

أَفَسِحْرَ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تَبْصِرُونَ ﴿١٦﴾

إِصْلُوهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا  
سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَّتَعْيَمٍ ﴿١٨﴾

فِكِهِمْ بِمَا أَتَهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقْهُمْ  
رَبُّهُمْ عَذَابُ الْجَحْنَمِ  
كُلُّوا وَاشْرُبُوا هَيْئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

مُشَكِّلُونَ عَلَى سُرِّ مَصْفُوفَةٍ  
وَرَأَوْجَنَّهُمْ بِخُورِ عَيْنٍ ﴿٢٠﴾

وَالَّذِينَ أَمْوَا وَاتَّبَعُهُمْ ذُرِّيَّهُمْ  
بِإِيمَانِ الْحَقْنَانِ بِهِمْ ذُرِّيَّهُمْ وَمَا  
أَتَتْهُمْ مِنْ عَمَلٍ هُمْ مِنْ شَيْءٍ  
كُلُّ امْرٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾

وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاقِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِمَّا  
يُشَهِّدُونَ ﴿٢٢﴾

يَتَنَازَّعُونَ فِيهَا كَأسًا لَغُوْ فِيهَا  
وَلَا تَأْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾

۱۶۔ پس کیا یہ جادو ہے یا تم بصیرت سے کام نہیں لیتے تھے؟  
۱۷۔ اس میں داخل ہو جاؤ۔ پھر صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے۔ تم صرف اسی کی جزا دیجے جاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔

۱۸۔ یقیناً متنقی چنتوں اور غمتوں میں ہوں گے۔

۱۹۔ اس پر خوشیاں مناتے ہوئے جوان کے رب نے انہیں عطا کیا اور ان کا رب ان کو چشم کے عذاب سے بچائے گا۔

۲۰۔ مرے مرے کھاؤ اور یہ، ان اعمال کے نتیجہ میں جو تم کیا کرتے تھے۔

۲۱۔ وہ صفوں میں بچائے ہوئے چنتوں پر یک لگائے بیٹھے ہوں گے اور ہم انہیں فراغ چشم دو شیزادوں کے ساتھی ہوادیں گے۔

۲۲۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان کی بدولت ان کی بیرونی کی ان کے ساتھ ہم ان کی اولاد کو بھی ملا دیں گے جبکہ ان کے عمل میں سے انہیں کچھ بھی کم نہ دیں گے۔ ہر شخص اپنے کامے ہوئے کارہیں ہے۔

۲۳۔ اور ہم ان کی مدد کریں گے اور ہم انہیں ایک قسم کا پہل اور ایک قسم کا گوشہ عطا کریں گے اس میں سے جس کی وہ اشتہاء کریں گے۔

۲۴۔ وہ اس (جنت) میں ایک دوسرے سے (ناز برداری کرتے ہوئے) پیالے چھینیں گے۔ اس میں نہ کوئی یہودگی ہوگی نہ گناہ کی بات۔

۲۵۔ اور ان کے نو عرائی کے جو گویا ذہاب کر کے ہوئے موتیوں کی طرح (دک رہے) ہوں گے ان کے گرد گھومیں گے۔ ①

۲۶۔ اور ان میں سے بعض، بعض دوسروں کی طرف ایک دوسرے کا حال پوچھتے ہوئے متوجہ ہوں گے۔ ۲۷۔ وہ کہیں کے یقیناً ہم تو اس سے پہلے اپنے اہل دعیاں میں بہت ذرے رہتے تھے۔

۲۸۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں محلہ دینے والی پتوں کے عذاب سے بچایا۔

۲۹۔ یقیناً ہم پہلے بھی اسی کو پکارا کرتے تھے۔ بے شک وہی بہت نیک سلوک کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۳۰۔ غرضیکہ تو نصحت کرتا چلا جا۔ لیکن اپنے رب کی نعمت کے طفیل ٹو نہ تو کامن ہے اور نہ مجھوں۔

۳۱۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے جس کے متعلق ہم گردش زمانہ کی راہ دیکھ رہے ہیں؟

۳۲۔ تو کہہ دے کہ راہ دیکھتے رہو۔ یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھنے والوں میں سے ہوں۔

۳۳۔ کیا ان کی پراگنندہ خیالیاں انہیں اس کا حکم دیتی ہیں یا وہ ہیں ہی ایک سرکش قوم؟

وَيَطْوُفُ عَلَيْهِمْ غَلْمَانٌ لَّهُمْ كَانُهُمْ  
لُؤْلُؤٌ مَّكْوُنٌ ②

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ③  
قَالُوا إِنَّا كُنَّا أَقْبَلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ④

فَمَنِ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَنَا عَذَابَ السَّمُومِ ⑤

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِ نَدْعَوْهُ طَالَّهُ هُوَ  
الْبَرَّ الرَّحِيمُ ⑥  
فَذِكِّرْ فَمَا آنَتْ بِنُخْمَتِ رَبِّكَ إِنَّكَاهِنْ  
وَلَا مَجْبُونِ ⑦

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّرَبَّصُ بِهِ رَبِّ  
الْمَنْوِنِ ⑧

فُلْ تَرَبَّصُوا قَافِنْ مَعَكُمْ مِنْ  
الْمُتَرَبِّصِينَ ⑨

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحَلَامَهُمْ بِهِذَا أَمْ هُمْ  
قَوْمٌ طَاغُونَ ⑩

① اس آیت میں بھی جنت کی نعماء کا تسلی رنگ مذکور ہے۔ ان جنتیوں کی خدمت کیلئے ایسے بچے مقرر ہوں گے جو ”جو یاد ہے کہ ہوئے موتی“ ہیں۔ ان الفاظ اتنے ثابت کر دیا کہ یہ سارا کلام ایک استخارہ اور تسلی ہے۔

۳۳۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے جھوٹے طور پر  
گھر لیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ وہ (کسی صورت)  
ایمان لانے والے نہیں۔

۳۴۔ پس چاہئے کہ اس جیسا کوئی کلام لا کے  
دکھائیں اگر وہ سچے ہیں۔

۳۵۔ کیا وہ بغیر کسی پیڑ کے (خود خود) پیدا کر دیے  
گئے یا وہی خالق ہیں؟

۳۶۔ کیا انہوں نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا  
ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ وہ (کسی صورت) یقین نہیں  
لا سکے گے۔

۳۷۔ کیا ان کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں  
یا وہ (ان پر) داروں نے ہیں؟

۳۸۔ کیا ان کے پاس کوئی بیڑھی ہے جس میں وہ  
(پیڑھ کر) باتیں سننے ہیں؟ پس چاہئے کہ ان میں  
سے سننے والا کوئی غالب روش نہیں تو لائے۔

۳۹۔ کیا اس (یعنی اللہ) کے لئے تو بیٹاں اور  
تمہارے لئے بیٹے ہیں؟

۴۰۔ کیا تو ان سے کوئی اجر مانگتا ہے جس کے نتیجے  
میں وہ بھی کے بوجھ تلتے دبادیے گئے ہیں؟

۴۱۔ یا کیا ان کے پاس غیب ہے پس وہ اُسے لکھتے ہیں؟

۴۲۔ کیا وہ کوئی چال چانا چاہتے ہیں؟ پس جن لوگوں نے  
کفر کیا وہی ہوں گے جن کے خلاف چال چلی جائے گی۔

۴۳۔ اُمَّيْقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

فَلَيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلَهِ إِنْ كَانُوا  
صَدِيقِينَ ﴿٢﴾

۴۴۔ اُمَّ حُلْقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أُمَّ هُمْ  
الْخَلْقُونَ ﴿٣﴾

۴۵۔ اُمَّ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ  
لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾

۴۶۔ اُمَّ عَنْدَهُمْ حَرَاءٌ رِّبْكَ أُمَّ هُمْ  
الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٥﴾

۴۷۔ اُمَّ لَهُمْ سُلْطَنٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلَيَأْتِ  
مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾

۴۸۔ اُمَّةُ الْبَنْتُ وَلَكُمُ الْبَنْوَنَ ﴿٧﴾

۴۹۔ اُمَّ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرِيرٍ  
مُشْقَلُونَ ﴿٨﴾

۵۰۔ اُمَّ عَنْدَهُمْ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٩﴾

۵۱۔ اُمَّ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا  
هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿١٠﴾

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ طَبِيعَنْ اللَّهِ عَمَّا  
٣٣۔ کیا ان کے لئے اللہ کے سوا بھی کوئی معودہ ہے؟  
پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

يُشِّرِّكُونَ ④

وَإِنْ يَرَوْا كُسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا  
٣٤۔ اور اگر وہ آسمان سے کوئی بکڑا گرتا ہوا دیکھیں  
گے تو کہیں گے کہ ایک نہ بہت بادل ہے۔

يَقُولُوا سَحَابَ مَرْكُومٍ ⑤

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلْقَوُا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ  
٣٥۔ پس تو انہیں چھوڑ دے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے  
اس دن کو دیکھ لیں گے جس میں ان پر بیکلی گرائی  
جائے گی۔

يُصْعَقُونَ ⑥

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا  
٣٦۔ جس دن ان کی کوئی تدبیر کچھ ان کے کام نہیں  
آئے گی اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے۔

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ⑦

وَإِنَّ لِلَّذِينَ طَلَمُوا عَذَابًا أَدُونَ ذَلِكَ  
٣٧۔ اور یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ان کے لئے  
اس کے علاوہ بھی عذاب ہو گا لیکن ان میں سے اکثر  
جانے نہیں۔

وَلِكُنَّ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑧

وَاصِرِ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِكَ  
٣٨۔ اور اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر کر۔ پس یقیناً  
ٹو ہماری آنکھوں کے سامنے (رہتا) ہے۔ اور اپنے  
رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر جب ٹو امتحنا ہے۔

وَسَيِّئُ لِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ⑨

وَمِنَ الَّذِينَ فَسَيَّهُمْ وَإِذْبَارُ النُّجُومِ ⑩

٣٩۔ اور رات کو بھی اس کی تسبیح کر اور ستاروں کے  
غروب ہونے کے بعد بھی۔

عَ

## ٥٣ - النَّجْمُ

یہ سورت ہجرت جدش کے محا بعد نبوت کے پانچویں سال نازل ہوئی تھی۔ بسم اللہ سمیت اس کی تریٹھ آیات ہیں۔

اس سورت کا نام **النَّجْمُ** ہے اور پہلی سورت کے آخر پر بھی **إِذْبَارُ النُّجُومِ** کا ذکر ہے۔ اس کے بعد مضمون کو مشکوں کی طرف پھیرا گیا ہے اور وہ ستارہ جس کی مشک عبادت کیا کرتے تھے اس کے گرجانے کی پیشگوئی فرمائی گئی ہے اور فرمایا کہ یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے نہیں گھری کیونکہ آپ بھی بھی اپنے نفس کی خواہش کے ساتھ کلام نہیں کرتے۔

اس سے پہلے سورت ”الدَّارِيَات“ کے آخر پر جس اللہ کو دُو الْفُؤُدَ الْمَيْتِينَ فرمایا گیا اور الرَّزْاقُ بھی، اسی اللہ کا ذکر کرتے ہوئے اس سورت میں شَدِّيدُ الْقُوَى اور دُوْ مَرَةٍ فرمایا گیا یعنی جو بہت قوی صفات والا اور بے شُلْ حکمت والا ہے۔

اس کے بعد معراج کے واقعہ کا ذکر شروع ہو جاتا ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کے قریب ہوئے اور اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت کے ساتھ جھک گیا اور وہ دو کافوں کے ایک وتر کی طرح ہو گیا۔ یہ بہت پچیدہ آیات ہیں جن کی مختلف رنگ میں تشریح کی کوشش کی گئی ہے۔ یقیناً اس واقعہ میں کسی ظاہری آسان کا ذکر نہیں بلکہ قلبِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر گزرنے والے ایک غیر معمولی ماجرا کا ذکر ہے۔ ایک ایسا کشف جس کی کوئی نظر کسی دوسرے نبی کی زندگی میں نہیں ملتی۔ آپ کا دل اللہ کی محبت میں افق کی طرف بلند ہوا اور اللہ اپنے بندے کی محبت میں اس کے دل پر آت رہا۔ اور قابِ فُؤَسْنَ سے مراد یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہ وتر بن گئے جو اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوسوں کے درمیان ایک ہی وتر تھا۔ گویا اللہ تعالیٰ کی قوس سے چلنے والا تیر ہی تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوس سے چلتا تھا۔ یہ تفسیر قرآن کریم کی آیت و مَرْيَتْ إِذْ رَمَيْتَ وَ لَكِنَّ اللَّهَ رَمَى كے معنی مطابق ہے۔ اس لئے اسے ہرگز تفسیر بالازم نہیں کہا جا سکتا۔

پھر معراج کے جسمانی ہونے کی کلیہ نفی کردی گئی جب فرمایا ما کَذَبَ الْفَوَادُ مَا رَأَى کہ جسمانی آنکھوں نے اللہ کو نہیں دیکھا بلکہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کی آنکھوں نے جس اللہ کو دیکھا اس دل نے اس کے بیان میں کوئی جھوٹ نہیں بولا۔

اس کے بعد ایک سلسلہ کا ذکر ہے جو اللہ تعالیٰ اور بندوں کے درمیان ایک سرحدیں تقسیم کرنے والی باڑ کی طرح ہے۔ درحقیقت پہلے بھی عربوں میں یہی رواج تھا اور آج بھی یہ رواج ملتا ہے کہ جب ایک زمیندار کی ملکیت کی حد ختم ہوتی ہے تو دوسرے زمیندار اور اس کے درمیان حد فاصل کے طور پر کائنے دار بیریاں لگادی جاتی ہیں۔ پس آسمان پر ہر گز کوئی بیری کا درخت نہیں اگاہ ہوا تھا کہ جس سے پرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جا سکتے تھے۔ یہ ایک انتہائی مسحکہ خیز تغیر ہے جو ازمنہ و سطھی کے بعض مفسرین نے کی ہے۔ مراد صرف اتنی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس ارفع مقام تک اللہ تعالیٰ کا قرب پا گئے جس کے درے کسی بندے کی رسائی ممکن نہیں تھی کیونکہ اس کے بعد پھر اللہ تعالیٰ کی صفات تنزیہی کا مضمون شروع ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد کفار کے فرضی خداوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے وجود کا کوئی ثبوت ان کے پاس نہیں۔ صرف انکل چچے سے کام لیتے ہیں۔ پس یہی ان کا تمام تعلم ہے۔

یہاں شفری سے مراد وہی التّجم ہے جسے مشرکوں نے خدا ہمارا کھانا تھا۔

اس کے بعد گزشتہ مشرک قومیں شرک کے نتیجہ میں جس بدنجام کو پہنچیں ان کا بطور عبرت اختصار کے ساتھ ذکر ہے۔



سُورَةُ النَّجْمِ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ ثَلَاثٌ وَسِتُّونَ آيَةً وَثَلَاثَةُ رُكُوعَاتٍ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ تم ہے ستارے کی جب وہ گرجائے گا۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هُوَى ②

۳۔ تمہارا ساتھی نہ تو گمراہ ہوا اور نہ ہی نامراد رہا۔

مَا أَصَلَ صَاحِبَكُمْ وَمَا عَغَوْيٰ ③

۴۔ اور وہ خواہیں نفس سے کلام نہیں کرتا۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى ④

۵۔ یہ تو محض ایک وحی ہے جو اُنماری جا رہی ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى ⑤

۶۔ اسے مضبوط طاقتوں والے نے سکھایا ہے۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى ⑥

۷۔ (جو) بڑی حکمت والا ہے۔ پس وہ فائز ہوا۔

ذُوْمَرَةٌ فَاسْتَوْى ⑦

۸۔ جبکہ وہ بلند ترین اُنچ پر تھا۔

وَهُوَ بِالْأَقْفَقِ الْأَعْلَى ⑧

۹۔ پھر وہ نزدیک ہوا۔ پھر وہ نیچے اتر آیا۔

ثُحَّ دَنَافَتَدَلِي ⑨

۱۰۔ پس وہ دو قوسوں کے وزیر کی طرح ہو گیا یا اس سے بھی قریب تر۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ⑩

۱۱۔ پس اس نے اپنے بندے کی طرف وہ وحی کیا جو بھی وحی کیا۔

فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى ⑪

۱۲۔ اور دل سے جھوٹ بیان نہیں کیا جو اس نے دیکھا۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى ⑫

۱۳۔ پس کیا تم اس سے اس پر بھگڑتے ہو جو اس نے دیکھا؟

أَفَتُمْرُونَهُ عَلَى مَا يَرَى ⑬

۱۴۔ جبکہ وہ اسے ایک اور کیفیت میں بھی دیکھ چکا ہے۔

وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً أُخْرَى ⑯

- ۱۵۔ آخری خد پر واقع بیری کے پاس۔ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُسْتَهْيِي ⑩
- ۱۶۔ اس کے قریب ہی پناہ دینے والی جنت ہے۔ عِنْدَ هَاجَةَ الْمَأْوَى ⑪
- ۱۷۔ جب بیری کو اس نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا۔ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى ⑫
- ۱۸۔ نہ نظر کجھ ہوئی اور نہ حد سے بڑھی۔ مَازَاعَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى ⑬
- ۱۹۔ یقیناً اس نے اپنے رب کے نشانات میں سے سب سے بڑا نشان دیکھا۔ لَقَدْ رَأَى مِنْ أَلْيَتِ رَبِّهِ الْكَبْرَى ⑯
- ۲۰۔ پس کیا تم نے لات اور غزی کو دیکھا ہے؟ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّهَ وَالْعَزِيزَ ⑭
- ۲۱۔ اور تیری میت کو کبھی جو (آن کے) علاوہ ہے؟ وَمِنْهُوَةَ الْثَالِثَةَ الْأُخْرَى ⑮
- ۲۲۔ کیا تمہارے لئے تو بیٹھے ہیں اور اس کے لئے بیٹھاں ہیں؟ الْكَمْ الدَّكْرُ وَلَهُ الْأَثْلَى ⑯
- ۲۳۔ تب تو یا ایک بہت ناقص تقسیم خبری۔ تِلْكَ إِذَا قِسْمَةً ضِيَّزِي ⑰
- ۲۴۔ یہ تو محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے ان کو دے رکھے ہیں۔ اللہ نے ان کی تائید میں کوئی غالب دلیل نہیں اتنا تاری۔ وہ محض غلن کی پیروی کر رہے ہیں اور اس کی جوشش چاہئے ہیں۔ جبکہ آن کے رب کی طرف سے یقیناً آن کے پاس ہدایت آ جگی ہے۔ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَابَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنُّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى ⑯
- ۲۵۔ کیا انسان جو آرزو کرتا ہے وہ اسے مل جایا کرتی ہے۔ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَلِّى ⑰
- ۲۶۔ پس آخرت اور ابتداء دونوں ہی اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ⑯
- ۲۷۔ اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں کہ ان کی وَ كَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تَعْنِي

شفاقت کچھ کام نہیں آتی۔ مگر اس کے بعد کہ اللہ  
خیلے چاہے اجازت دے اور اس پر راضی ہو جائے۔

شَفَاعَتْهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ أَنْ بَعْدَ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ  
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرِضِي ⑦

۲۸۔ یقیناً وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے  
(آن ہی میں سے ہیں جو) فرشتوں کو اصرار سے  
عورتوں والے نام دیتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ  
لَيَسْمُونَ الْمَلِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَى ⑧

۲۹۔ حالانکہ انہیں اس کا کچھ بھی علم نہیں۔ وہ ظن کے  
سو کسی چیز کی بیرونی نہیں کرتے اور یقیناً ظن حق کے  
 مقابل پر کچھ بھی کام نہیں آتا۔

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنَّ يَتَبَعُونَ إِلَّا  
الظُّنُنَ ۖ وَإِنَّ الظُّنُنَ لَا يَعْنِي مِنَ الْحَقِّ  
شَيْئًا ⑨

۳۰۔ پس تو اس سے من موڑ لے جو ہمارے ذکر  
سے اعراض کرتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا  
اور کچھ نہیں چاہتا۔

فَأَغْرِضُ عَنْ مَنْ تَوَلَّ ۗ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ  
يَرِدْ إِلَّا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ⑩

۳۱۔ یہی ان کے علم کا گل سرمایہ ہے۔ یقیناً تیرا رب  
ہی ہے جو سب سے زیادہ اسے جانتا ہے جو اس  
کے رستے سے گمراہ ہو گیا۔ اور وہ سب سے زیادہ  
اُسے جانتا ہے جو بدایت پا گیا۔

ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ  
أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ  
أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى ⑪

۳۲۔ اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جوز میں  
میں ہے۔ اسی کا تبیجہ ہوتا ہے کہ وہ ان لوگوں کو جو  
پڑائیوں کے مرکب ہوئے ان کے عمل کی جزا دیتا ہے  
اور ان کو بہترین جزا دیتا ہے جو بہترین عمل کرتے تھے۔

وَإِلَهُمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
لِيَجْرِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْرِي  
الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِإِلَهَ حَسْنَى ⑫

۳۳۔ (یہ اچھے عمل والے) وہ لوگ ہیں جو سوائے سر بری  
لغوش کے بڑے گناہوں اور فواحش سے بچتے ہیں۔  
یقیناً تیرا رب وسیع بخشش والا ہے۔ وہ تمہیں سب  
سے زیادہ جانتا تھا جب اس نے زمین سے تمہاری

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْأُشْرِكِ  
وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّهُمَّ إِنَّ رَبَّكَ  
وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ

أَنْشَأْكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذَا نُتْمُ أَجْهَنَّةُ  
فِي بَطْوَنِ أَمْهَاتِكُمْ فَلَا تَرْكُوا  
أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۝ ۷۴ كون ہے۔

۳۳۔ کیا تو نے ایسے شخص پر غور کیا ہے جس نے پیٹھ پھیر لی۔  
۳۴۔ اور تھوڑا سادا یا اور ہاتھ روک لیا۔

۳۵۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے جس کے نتیجہ  
میں وہ حقیقت دیکھ رہا ہے؟  
۳۶۔ یا کیا اس کی خبر نہیں دی گئی جو  
صحیفہ موکی میں ہے؟

۳۷۔ اور ابراہیم (کے صحیفہ میں) جس نے عہد کو پورا کیا۔  
۳۸۔ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ  
نہیں اٹھائے گی۔

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کے لئے اس کے سوا کچھ نہیں  
جو اس نے کوشش کی ہو۔

۴۰۔ اور یہ کہ اس کی کوشش ضرور زیر نظر رکھی جائے گی۔  
۴۱۔ پھر اسے اس کی بھرپور جزا دی جائے گی۔

۴۲۔ اور یہ کہ تیرے رب کی طرف ہی بالآخر پہنچتا ہے۔

۴۳۔ اور یہ کہ وہی ہے جو ہنساتا ہے اور زلاتا بھی ہے۔

۴۴۔ اور یہ کہ وہی ہے جو مارتا ہے اور زندہ بھی کرتا ہے۔

۴۵۔ اور یہ کہ وہی ہے جس نے جزو اپیدا کیا، یعنی نہ اور مادہ۔

۴۶۔ اُطفہ سے جب وہ ڈالا جاتا ہے۔

أَفَرَءَيْتَ الَّذِي تَوَلَّٰ ۝

وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى ۝

أَعْنَدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۝

أَمَّلَهُ يَنْبَأُ بِمَا فِي صَحْفِ مُوسَىٰ ۝

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَىٰ ۝

الْأَلَّا تَرْزُّ وَإِرْزَقَ وَرَزَّ أَخْرَىٰ ۝

وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝

ثُمَّ يُجْزِيَهُ الْجَنَّاءُ الْأَوَّلُ ۝

وَأَنَّ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۝

وَأَنَّهُ هُوَ أَصْحَكَ وَأَبْطَىٰ ۝

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَاٰ ۝

وَأَنَّهُ حَلَقَ الرَّوْجَيْنَ الدَّكَرَ وَالْأَنْثَىٰ ۝

مِنْ نُظْفَةٍ إِذَا تَمْلَىٰ ۝

۲۸۔ اور یہ کہ دوبارہ اٹھانا اُسی کا ذمہ ہے۔

۲۹۔ اور یہ کہ وہی ہے جو غنی بناتا ہے اور خزانہ بخشندا ہے۔

۳۰۔ اور یہ کہ وہی ہے جو شعری (ستارے) کارب ہے۔

۳۱۔ اور یہ کہ وہی ہے جس نے عاد اولیٰ کو ہلاک کیا۔

۳۲۔ اور خود کو بھی۔ پس (ان کا) کچھ نہ چھوڑا۔

۳۳۔ اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو بھی۔ یقیناً وہی لوگ سب سے زیادہ ظالم اور سب سے زیادہ سرکش تھے۔

۳۴۔ اور تذو بالا ہو جانے والی بستیوں کو بھی اُس نے دے مارا۔

۳۵۔ پس انہیں ڈھانپ لایا جس چیز نے بھی ڈھانپ لیا۔

۳۶۔ پس تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کے بارہ میں بحث کرے گا؟

۳۷۔ یہ پہلے انذاروں کی طرح ایک انذار ہے۔☆

۳۸۔ قریب آنے والی قریب آچکی ہے۔

۳۹۔ اللہ کی رحمتی کے خلاف اُسے کلی وور کرنے والی انہیں ہے

۴۰۔ پس کیا تم اس بیان پر تجب کرتے ہو؟

۴۱۔ اور بنتے ہو اور روتے نہیں؟

۴۲۔ اور تم تو غافل لوگ ہو۔

۴۳۔ پس اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤ اور عبادت کرو۔

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّسَاءَ الْأُخْرَىٰ ﴿٦﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٧﴾

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ السِّعْدَىٰ ﴿٨﴾

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٩﴾

وَتَمُودُ أَفَمَا آبَقُىٰ ﴿١٠﴾

وَقَوْمًا نُوجِّهُ مِنْ قَبْلٍ إِنَّهُمْ كَانُوا

هُمْ أَظْلَمُ وَأَطْغَىٰ ﴿١١﴾

وَالْمُؤْتَفَكَةَ أَهْوَىٰ ﴿١٢﴾

فَخَشِّهَا مَا غَشَىٰ ﴿١٣﴾

فِيَّا يِ الْأَءِ رَبِّكَ تَسْمَارِىٰ ﴿١٤﴾

هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النَّذْرِ الْأُولَىٰ ﴿١٥﴾

أَرِفَتِ الْأَرْفَةَ ﴿١٦﴾

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿١٧﴾

أَفِيمْنَ هَذَا الْحَدِيثُ تَعْجَبُونَ ﴿١٨﴾

وَتَصَحَّحُونَ وَلَا تَبْغُونَ ﴿١٩﴾

وَأَنْتُمْ سَمِدُونَ ﴿٢٠﴾

فَاسْجُدُوا إِلَهُكُمْ وَاعْبُدُوا إِلَهَكُمْ ﴿٢١﴾

☆ نذیر بحقِّ انذار۔ یکیں المسجد۔

## ج) ۰ - الْقَمَر

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی چھپن آیات ہیں۔

اس سے پہلی سورت میں مشرکوں کے مصنوعی خدا "شفری" کے گرنے کا ذکر ہے گویا یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ شرک اپنے فرضی خدا سمیت ضرور ہلاک کر دیا جائے گا۔

اب سورۃ القمر کے آغاز ہی میں یہ خبر دیدی گئی کہ وہ گھڑی آگئی ہے اور اس پر چاند نے دو ٹکڑے ہو کر گواہی دے دی۔ چاند سے مراد عربوں کا بادشاہت کا ذرور ہے اور چاند کی تفسیر بھی خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ پس اب ہمیشہ کے لئے مشرکین کی بادشاہت کا ذرور تم ہوا اور وہ گھڑی آگئی جو انقلاب کی گھڑی تھی اور جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ برپا ہوئی تھی۔

اس کے بعد ایک ایسی آیت ہے جس سے قطبی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ اس وقت کے مشرکین نے چند ہجوم کے لئے چاند کو یقیناً دو حصوں میں بٹھے ہوئے دیکھا تھا۔ اس کے متعلق مفسرین نے غلط یا صحیح بہت سی تفاسیر کی ہیں لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اگر مشرکین نے یہ ظفارہ چاند کے بٹھے کا دیکھا رہے ہوتا تو فوراً اس واقعہ کے ظہور کا انکار کر دیتے اور مومنین بھی اپنے ایمان سے پھر جاتے کیونکہ ایمان کی تمام تربیۃ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدق پر ہے۔ "بِسْخَرْ مُسْتَقِيمٌ" کہہ کر مشرکین مذکونے گواہی دیتی کہ واقعہ تو ضرور ہوا ہے لیکن جادو ہے اور اس قسم کے جادو محمد ہمیشہ دکھاتے رہتے ہیں۔

اس کے بعد ایک دفعہ پھر گزشتہ مشرک قوموں کا ذکر ہے کہ ہر ایک نے اپنے وقت کے رسول کو مجھوں ہی قرار دیا تھا اور وہ یکے بعد دیگرے اپنے کفر اور گستاخیوں کے نتیجے میں ہلاک کر دی گئیں۔

اس سورت میں ایک آیت کی بار بار تکرار کی گئی ہے کہ ہم نے قرآن کریم کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان بنایا ہے یعنی گر شدہ قوموں کے حالات پر کوئی معمولی سائبھی غور کرتا تو اس کو آسانی سے یہ بات سمجھ آتی تھی کہ دنیا میں سب سے بڑی جاہی شرک نے پھیلائی ہوئی ہے۔ لیکن کوئی ہے جو نصیحت پکڑنے والا ہو۔ نہ پہلوں میں سے اکثر نصیحت پکڑی اور نہ بعد میں آنے والوں میں سے اکثر نصیحت پکڑتے ہیں۔

سُورَةُ الْقَمَرِ مَكْيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ سَتُّ وَ خَمْسُونَ آيَةً وَ تَلَاثَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا  
بین ماں گے دیئے والا (اور) پار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ ساعت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔

۳۔ اور اگر وہ کوئی نشان دیکھیں تو مدد پھیر لیتے ہیں  
اور کہتے ہیں ہمیشہ کی طرح کیا جانے والا جادو ہے۔

۴۔ اور انہوں نے جھٹلا دیا اور اپنی خواہشات کی  
بیرونی کی (اور جلد بازی سے کام لیا) حالانکہ ہر امر  
(اپنے وقت پر) قرار پکڑنے والا ہوتا ہے۔

۵۔ اور ان کے پاس کچھ خبریں پہنچ چکی تھیں جن میں  
خخت زبر و توخی تھی۔

۶۔ کمال تک پہنچی ہوئی حکمت تھی۔ پھر بھی انداز کسی  
کام نہ آئے۔

۷۔ پس ان سے اعراض کر۔ (وہ دیکھ لیں گے)  
وہ دن جب بلاسے والا ایک سخت ناپسندیدہ چیز کی  
طرف بلائے گا۔

۸۔ ان کی نظریں ذات سے جھکی ہوئی ہوں گی۔  
وہ قبروں سے لکھیں گے گویا وہ (ہر طرف) منتشر  
نہیں ہیں۔

۹۔ وہ بلاسے والے کی طرف دوڑ رہے ہوں گے۔  
کافر کہہ رہے ہوں گے کہ یہ بہت سخت دن ہے۔

إِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَأَنْشَقَ الْقَمَرُ ①

وَإِنْ يَرَوْا أَيَّةً يُعَرِّضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ  
مُّسْتَمِرٌ ①

وَكَذَّبُوا وَأَتَبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ  
مُّسْتَقْرٌ ①

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنْ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ  
مُرْدَجٌ ①

حِكْمَةٌ بِالْغَةٌ فَمَا تُغْنِنُ النُّذْرُ ①

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى  
شَيْءٍ ثُكْرٍ ①

حُشْشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنْ  
الْأَجْدَاثِ كَانُوهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ①

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكُفَّارُ  
هَذَا يَوْمٌ عَسِيرٌ ①

۱۰۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھلایا تھا۔ پس انہوں نے ہمارے بندے کی مکنذیب کی اور کہا کہ ایک مجnoon اور دھنکارا ہوا ہے۔

۱۱۔ تب اس نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ میں یقیناً مغلوب ہوں۔ پس میری مدد کر۔

۱۲۔ تب ہم نے مسلسل برستے والے پانی کی صورت میں آسان کے درخواں دیئے۔

۱۳۔ اور ہم نے زمین کو جھسوں کی صورت میں پھاڑ دیا۔ پس پانی ایک ایسے امر پر جمع ہو گیا جو پہلے سے مقدر کیا جا پکا تھا۔

۱۴۔ اور اسے (یعنی نوح کو) ہم نے تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کیا۔

۱۵۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ اس کی جزا کے طور پر جس کا انکار کیا گیا تھا۔

۱۶۔ اور یقیناً ہم نے اس (کشتی) کو ایک بڑے نشان کے طور پر چھوڑا۔ پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟ ①

۱۷۔ پس میرا عذاب اور میرا ذرا ناکیسا تھا؟

۱۸۔ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کی خاطر آسان بنا دیا۔ پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

۲۷

① آیات ۱۶ تا ۱۸: ان آیات میں حضرت نوحؐ کی کشتی کا ذکر کیا جا رہا ہے جو لکڑی کے تختوں اور کٹلوں سے بنی ہوئی تھی۔ گویا حضرت نوحؐ کے زمانہ میں تمدن اتنا ترقی کر چکا تھا کہ انہیں لو ہے کے استعمال پر پوری طرح عبور حاصل ہو گیا تھا اور وہ غالباً لکڑی سے تختے تراشے کے لئے آرے بھی بنا سکتے تھے۔

ای کشتی کے تختاں فرمایا گیا ہے کہ یہ ایک نشان ہے جو نصیحت پکڑنے والوں کے لئے ایمان افراد ثابت ہوگا۔ اس سے یہ بھی امکان پیدا ہوتا ہے کہ حضرت نوحؐ کی کشتی آنے والی شاؤں کے لئے ایک نشان کے طور پر محفوظ کرو گئی ہے۔ یاد ہو وہ اس کے کعیسا یہوں کو قرآن کریم کے اس بیان کی کوئی خبر نہیں وہ پھر بھی حضرت نوحؐ کی کشتی کو نہیں نہ کہیں۔ ایک نشان کے طور پر محفوظ بھجتے ہیں اور اس کی حلاش ہر جگہ جاری ہے۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے بھی بعض لوگ اس کام پر وقت ہیں کہ قرآنی آیات کے حوالہ سے اس کشتی کا حکوم نکالیں۔ میری تحقیقیں کے مطابق یہ کشتی بخیرہ مردار کی نہیں محفوظ ہو گئی ہے اور وقت آنے پر نکال لی جائے گی۔

- كَذَّبُتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنَذِرِ<sup>①</sup>  
عذاب اور میرا ذرانا؟
- إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِي  
يَوْمٍ نَحِينٍ مُسْتَمِرٍ<sup>②</sup>
- تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازٌ نَخْلٌ  
مُنْقَعِرٍ<sup>③</sup>
- فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنَذِرِ<sup>④</sup>  
وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِكْرِ فَهَمُّ مِنْ  
آسان بنا دیا۔ پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟  
مَدَّ كِيرٌ<sup>⑤</sup>
- كَذَّبُتْ ثَمُودَ بِالنَّذِرِ<sup>⑥</sup>
- فَقَاتُوا أَبْشَرًا مُّنَاؤً وَاحِدًا شَيْعَةً إِنَّا إِذَا  
لَفِي ضَلَلٍ وَسُعْرٍ<sup>⑦</sup>
- إِنَّ الْقَوْى الَّذِكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا لَكُلُّ هُوَ  
كَذَّابٌ آثِرٌ<sup>⑧</sup>
- سَيَعْلَمُونَ عَدَامِنِ الْكَذَابِ الْأَثِيرِ<sup>⑨</sup>
- إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً لَهُمْ  
فَارْتَقِبُهُمْ وَاصْطَبِرْ<sup>⑩</sup>
- وَنَذِهَمُهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ  
شَرِيبٍ مُحَضَّرٍ<sup>⑪</sup>
- ١٩۔ عاد نے بھی تکذیب کی تھی۔ پھر کیا تھا میرا  
عذاب اور میرا ذرانا؟
- ٢٠۔ یقیناً ہم نے ایک آکر تھبر جانے والے منوس  
دن میں ان پر ایک بہت تیز پلے والی ہوا بیٹھی۔
- ٢١۔ جو لوگوں کو پچھاڑ رہی تھی گویا وہ جڑوں سے  
اکھڑے ہوئے کھجور کے تھے ہوں۔
- ٢٢۔ پس کیا تھا میرا عذاب اور میرا ذرانا؟
- ٢٣۔ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کی خاطر  
آسان بنا دیا۔ پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟
- ٢٤۔ غور نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلا دیا تھا۔
- ٢٥۔ پس انہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے ہی میں سے  
ایک شخص کی بیروتی کریں؟ تب تو ہم یقیناً گراہی  
اور پاگل پن میں بنتا ہوں گے۔
- ٢٦۔ کیا ہمارے درمیان سے ایک اسی پر ذکر اتنا را  
گیا؟ نہیں! بلکہ یہ تو جوخت جھونا (اور) شیخی بگھارنے  
والا ہے؟
- ٢٧۔ آنے والے کل کو وہ ضرور جان لیں گے کہ  
کون ہے جوخت جھونا اور شیخی بگھارنے والا ہے؟
- ٢٨۔ یقیناً ہم ان کی آزمائش کے طور پر ایک اونٹی  
بیچنے والے ہیں۔ پس (اے صالح!) تو ان پر نظر  
رکھ اور صبر سے کام لے۔
- ٢٩۔ اور انہیں بتا دے کہ پانی ان کے درمیان  
(وقت کے لحاظ سے) بانٹا جا پکھا ہے۔ پانی پینے کی  
ہر مرقرہ باری کے اندر ہی حاضر ہونا ضروری ہے۔

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ⑥

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنَدِيرِ ⑦

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً

فَكَانُوا كَهْشِيمُ الْمُحَتَظِرِ ⑧

وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِكْرِ فَهَمُّ مِنْ

مُدَكِّرِ ⑨

كَذَّبُتْ قَوْمٌ لَوْطٍ بِالنَّذِيرِ ⑩

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا أَلَّ

لَوْطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحْرِهِ ⑪

نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجِزِيُّ

مَنْ شَكَرَ ⑫

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

بِالنَّذِيرِ ⑬

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا

أَعْيُّهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِيْ وَنَدِيرِ ⑯

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بِكُرَّةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌ ⑰

فَذُوقُوا عَذَابِيْ وَنَدِيرِ ⑱

☆ تَمَارَوْا بَعْتَيْ "وَهُمْ رَبِّيْ" كَلْمَةً يَكُونُ لِسانَ الْعَرَبِ.

۳۰۔ تب انہوں نے اپنے ساتھی کو بلایا۔ اس نے

(اس اوثنی کو) پکولیا اور کوچیں کاٹ دیں۔

۳۱۔ پس میرا عذاب اور میرا ذرا نا کیسا تھا؟

۳۲۔ یقیناً ہم نے ان پر ایک ہی اوپنی آوازیں جیسی تو

وہ ایک کثی ہوئی باڑ کی طرح ہو گئے جو پاؤں تکے  
رومندی جا پکلی ہو۔

۳۳۔ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کی خاطر

آسان بنا دیا۔ پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

۳۴۔ قوم لوٹ نے بھی ڈرانے والوں کو محظا دیا تھا۔

۳۵۔ یقیناً ہم نے ان پر تھروں کا بینہ بر سایا سوائے

آلی لوٹ کے۔ انہیں ہم نے صحیح پھوٹنے وقت  
چھالیا۔

۳۶۔ اپنی جانب سے ایک نعمت کے طور پر۔ اسی

طرح ہم اسے جزا دیا کرتے ہیں جو شکر کرے۔

۳۷۔ اور اس نے بھی ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا

پھر بھی وہ انذار کے بارہ میں متزد در ہے۔☆

۳۸۔ اور انہوں نے اسے اپنے مہمانوں سے متعلق

چھلانا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں بنو کر دیں۔

پس میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مرا چکھو۔

۳۹۔ اور یقیناً ان کے پاس صحیح سوریے ہی ایک ٹھہر

جائے والا عذاب آگیا۔

۴۰۔ پس میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مرا چکھو۔

وَلَقَدْ يَسِرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِكْرِ فَهَلْ مِنْ  
بَنَادِيَا - پس کیا ہے کوئی صحت پکڑنے والا  
مُدَّكِّرٌ ④

وَلَقَدْ جَاءَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ النَّذِيرُ ⑤  
وَلَقَدْ جَاءَ إِلَيْنَا كَلِمَاتُهُ أَخْذَ عَزِيزٍ

كَذَّبُوا إِيمَانَنَا كَلِمَاتُهُ أَخْذَ عَزِيزٍ  
مُقْتَدِرٌ ⑤

أَكَفَارُ كُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكُمُ الْمُكْفَرُونَ  
بَرَآءَةٌ فِي الرَّبِّيرٌ ⑤

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ ⑤

سَيْهَرَةُ الْجَمْعِ وَيُوَلُونَ الدَّبَرَ ⑤

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمُ وَالسَّاعَةُ أَذْهِي  
وَأَمْرٌ ⑤

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ ⑤

يَوْمَ يُسَحَّبُونَ فِي التَّارِىخٍ عَلٰى وَجُوهِهِمْ  
ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ⑤

إِنَّا مُكَلَّلُ شَعْرٍ حَلَقَنَةً بِقَدَرٍ ⑤

❶ آیات ۲۵-۲۶: ان آیات میں جوابندائی کی آیات میں سے یہ جگہ احزاب کی پیشگوئی کی گئی ہے کہ کفار کا بھاری انکثر مسلمانوں کو پیشہ کھا کر بھاگ کھڑا ہو گا۔

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلْمَحٌ بِالْبَصَرِ ①

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا آشْيَاعَكُمْ فَهَلْ

مِنْ مُّدَّكٍ ②

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوَهُ فِي الزُّبُرِ ③

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكِبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ④

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَهَرٍ ⑤

فِي مَقْعَدِ صَدِيقٍ عِنْدَ مَلِيلٍ ⑥

مُقْتَدِرٌ ⑦

۵۱۔ اور ہمارا حکم نہیں (آتا) مگر ایک ہی دفعہ آنکھ  
کے چکنے کی طرح۔

۵۲۔ اور یقیناً ہم تمہارے ہم تماش (پہلے بھی) بلاک  
کر چکے ہیں۔ جس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

۵۳۔ اور ہر کام جو وہ کرتے ہیں صحیفوں میں ہے۔

۵۴۔ اور ہر چھوٹا اور بڑا لکھا ہوا ہے۔

۵۵۔ یقیناً مشقی جھتوں میں اور فراخی کی حالت  
میں ہوں گے۔

۵۶۔ سچائی کی سند پر، ایک مقنی برادر شاہ کے حضور۔

## ۵۵ - الرَّحْمَن

یہ سورت ابتدائی کی دوڑ میں نازل ہوئی تھی۔ بسم اللہ سمیت اس کی اناسی آیات ہیں۔

اس سورت میں انسان اور قرآن کریم کے متعلق دو الگ الگ محاورے استعمال فرمائے گئے ہیں۔ قرآن کے متعلق خلق کا کہیں کوئی ذکر نہیں لیکن انسان کے لئے خلق کا ذکر ہے۔ پس اس سورت پر غور نہ کرنے کے نتیجہ میں ازمنہ و سطحی میں بعض مسلمان، قرآن کو مخلوق مانتے رہے اور بعض غیر مخلوق۔ اور اس وجہ سے ان مسلمانوں میں بہت ہی قلل و غارت ہوئی۔

اس سورت کریمہ میں ایک میزان کا بھی ذکر ہے اور بیان فرمایا گیا ہے کہ تمام آسمان میں ایک توازن دکھائی دے گا اور دراصل ہر رفتہ اسی توازن کی تھاں ہوتی ہے۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کے مومن بندے بھی ہمیشہ اس توازن کی حفاظت کریں گے اور عدل کے خلاف کبھی کوئی بات نہیں کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو بھی عظیم رفتیں عطا فرمائے گا۔ اس کے بعد جن و انس کو ماطلب کر کے اس بات کی بکثرت تکرار ہے کہ تم دونوں آخر خدا کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔ اور اسی تعلق میں جن و انس کی پیدائش کا فرق بھی بیان فرمادیا کہ جن کو آگ کے شعلوں سے پیدا کیا گیا۔ فی زمانہ جن کے لفظ کی مختلف تحریکات کی جاتی ہیں لیکن یہاں جن کی ایک تحریک یہ ہے کہ واپس (Virus) اور بیکٹیریا (Bacteria) بھی جاتی ہیں جو ابتدائے آفریقیں میں آسمان سے گرنے والی آتشیں ریتیاں لہروں کے نتیجہ میں پیدا ہوئے۔ فی زمانہ اس بات پر تمام سائنسدان متفق ہو چکے ہیں کہ بیکٹیریا اور واپس (Viruses) برہ راست آگ سے قوانینی پا کر جو دو پکڑتے ہیں۔

پھر انسان کے متعلق ایک ایسی پیشگوئی فرمائی گئی جو عظیم الشان حکمت اور تخلیق کے گھرے رازوں سے پرداہ اٹھاتی ہے۔ گیلی مٹی سے انسان کے پیدا کرنے کا تصور تو بچھلی سب ستاپوں میں موجود ہے لیکن ہکھکتی ہوئی ٹھیکریوں سے انسان کا پیدا کیا جانا ایک ایسا تصور ہے جو قرآن مجید سے پہلے کسی کتاب نے بیان نہیں کیا۔ یہاں تفصیل کا موقع نہیں لیکن سائنسدان جانتے ہیں کہ تخلیق کے دوران ایک ایسی منزل بھی آئی جب ضروری تھا کہ تخلیقی مادوں کو بجھنے والی ٹھیکریوں کی صورت میں خلک کر دیا جائے۔ اور پھر سمندر نے واپس اس خلک مادے کو اپنی لہروں میں لپیٹ لیا اور انسان کی کیمیائی ترقی کا ایسا سفر شروع ہوا جس میں انسان کی تخلیق کے لئے یہ ضروری کیمیا بار بار اپنے ابتدائی دور کی طرف نہ لوئیں۔

پھر یہ پیشگوئی فرمائی گئی کہ اللہ تعالیٰ دوسندروں کے درمیان حاکل حدفاصل کو ختم کر دے گا اور وہ ایک دوسرے سے مل جائیں گے۔

پھر ایک اور آسیت کریمہ ایسی ہے جو قرآن کی وحی کے زمانہ میں کسی انسان کے تصور میں نہیں آسکتی تھی۔ انسان میں تو گز دو گزاوچی چھلاگ کی بھی طاقت نہیں تھی۔ کون سوچ سکتا تھا کہ بڑے لوگ بھی اور جھوٹے لوگ بھی اقطار السُّمُوتِ والآرْضِ کو چلا گئنے کی کوشش کریں گے۔ اس کوشش کا آغاز انسان کے چاند تک پہنچنے سے ہو چکا ہے اور اس سے بلند تر سیاروں تک پہنچنے کی کوشش جاری ہے۔ لیکن قرآن کریم کی پیشگوئی ہے کہ انسان مُسْلَمٌ یعنی عظیم الشان استدلال کے سوا کائنات کی سرحدوں کو نہیں پھلا گئا سکتا اور جب بھی جسمانی طور پر چلا گئنے کی کوشش کرے گا اس پر آگ اور پھلا ہوا تاباہ بر سایا جائے گا۔ اس میں کوئی تک نہیں کہ جب تک سائنس و ان اجرامِ فلکی کی سُنگ باری سے پہنچنے کے لئے تمام امکانی وسائل اختیار نہ کریں وہ راکٹس میں بیٹھ کر فضائی سفر نہیں کر سکتے۔

جہنم کے تمثیلی بیان کے ذکر کے بعد پھر جنت کا تمثیل بیان شروع ہوتا ہے۔ قارئین کو متبرہنا چاہئے کہ ہرگز اس بیان کا ظاہری مطلب یعنی کی کوشش نہ کریں۔ یہ تمام تر ایک تمثیلی زبان ہے۔ اس پر غور کرنے سے اہل فکر کو عرفان کے نئے نئے موتی عطا ہو سکتے ہیں ورنہ ان کا دماغ بہکتا پھرے گا اور کچھ بھی حاصل نہ ہو گا سوائے جنت کے ایک مادی تصور کے جس میں بہت سی باتوں کا کوئی حل انہیں معلوم نہ ہو سکے گا۔ پس اللہ تعالیٰ کا نام بے حد برکتوں والا ہے۔ اس کی برکات کا شمار ممکن نہیں۔ وہ ذوالجلال والأَمْرَام ہے۔



سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ تِسْعٌ وَ سَبْعُونَ آيَةً وَ ثَلَاثَةُ رُكُوعَاتٍ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بن ماٹگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ بے انتہا حرم کرنے والا اور بن ماٹگے دینے والا۔

۳۔ اس نے قرآن کی تعلیم دی۔

۴۔ انسان کو پیدا کیا۔

۵۔ اسے بیان سکھایا۔

۶۔ سورج اور چاند کی حساب کے مطابق (مختصر) ہیں۔ ①

۷۔ اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ ریز ہیں۔ ②

۸۔ اور آسمان کی کیا ہی شان ہے۔ اس نے اسے  
رفعت بخشی اور سوتھیہ عدل بنایا۔ ③

۹۔ تاکہ تم میزان میں تجاوز نہ کرو۔

۱۰۔ اور وزن کو انصاف کے ساتھ قائم کرو اور قول  
میں کوئی کم نہ کرو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

الرَّحْمَنُ ②

عَلَمُ الْقُرْآنَ ③

خَلَقَ الْإِنْسَانَ ④

عَلَمَهُ الْبَيَانَ ⑤

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ⑥

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدُنِ ⑦

وَالسَّمَاءُ رَفِعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ⑧

أَلَا تَطْغُوا فِي الْمِيزَانِ ⑨

وَأَقِمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

الْمِيزَانَ ⑩

① اس جگہ بخشنداں سے ایک مراد یہ ہی ہے کہ یہ حساب کا ذریعہ ہیں۔ دنیا میں جتنی ترقی بھی ہوئی ہے وہ حساب کے ذریعہ ہوئی ہے اور حساب سائنس دانوں کو سورج اور چاند کی گردشوں کے تنبیہ میں قطبی طور پر معلوم ہوا۔

② اس جگہ نجم سے مراد ستارہ بھی ہو سکتا ہے جو گزشتہ آیت میں مذکور حساب سے تعلق رکھتا ہے اور جزوی بیان بھی ہو سکتی ہیں کیونکہ اس کے بعد شیر کا ذرکر ہے۔ یہ قرآن کریم کی تصاحت و بلاعثت کا کمال ہے کہ ہر ایک آیت ہر لحاظ سے مربوط ہے۔

③ اس کے بعد آسمان کی رفتگوں کا ذرکر ہے جو دراصل صحیلی آیات کے مضامین کا خلاصہ ہے کہ حساب ہی کے ذریعہ میزان قائم کیا جاتا ہے اور آسمان کو جو رفتگیں عطا کی گئی ہیں وہ اتنی متوازن ہیں کہ اس سے بندے انصاف اور عدل کرنے کا طریقہ سیکھ سکتے ہیں۔

- ۱۱۔ اور زمین کی بھی کیا شان ہے۔ اُس نے اُسے  
غلوقات کے لئے (سہارا) بنایا۔
- ۱۲۔ اس میں طرح طرح کے پھل ہیں اور خوشدار  
سکھوں یہیں بھی۔
- ۱۳۔ اور بھوے والے انچ اور خوبصور پودے۔
- ۱۴۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب  
کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔
- ۱۵۔ اس نے انسان کو مٹی کے پکائے ہوئے برتن کی  
طرح کی خلک کھلتی ہوئی مٹی سے تخلیق کیا۔ ①
- ۱۶۔ اور جن کو آگ کے شعلوں سے پیدا کیا۔
- ۱۷۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب  
کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔
- ۱۸۔ دونوں مشرقوں کا رتب اور دونوں مغاربوں کا رتب۔ ②
- ۱۹۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی  
کس نعمت کا انکار کرو گے۔
- ۲۰۔ وہ دو سندروں کو ملادے گا جو بڑھ بڑھ کر ایک  
دوسرے سے ملیں گے۔
- ۲۱۔ (سردست) ان کے درمیان ایک روک ہے  
(جس سے) وہ تجاوز نہیں کر سکتے۔
- ۲۲۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب  
کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

وَالْأَرْضَ وَصَعَهَا الْأَنَامُ ③

فِيهَا فَاكِهَةٌ ۖ وَالثَّلْحُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ④

وَالْحَبْذُ ذُو الْعَصِيفِ وَالرَّيْحَانُ ⑤

فِيَّا يِ الْأَءَرِيْكَمَاتُكَذِّبِنِ ⑥

خَلْقُ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَانَ فَخَارِ ⑦

وَخَلْقُ الْجَانَ مِنْ مَارِيجٍ مِنْ نَارٍ ⑧

فِيَّا يِ الْأَءَرِيْكَمَاتُكَذِّبِنِ ⑨

رَبُّ الْمُشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمُغْرِبَيْنِ ⑩

فِيَّا يِ الْأَءَرِيْكَمَاتُكَذِّبِنِ ⑪

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ⑫

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ⑬

فِيَّا يِ الْأَءَرِيْكَمَاتُكَذِّبِنِ ⑭

① صلصال یعنی خلک کھلتی ہوئی مٹی۔ دیکھیں المنجد اور غریب القرآن۔

② اس آیت کریمہ میں دشمنوں اور دشموں کا ذکر ہے حالانکہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ کے انسان کو صرف ایک شرق اور ایک مغرب کا علم تھا۔ اس بہت چھوٹی ای آیت میں آئندہ زمانہ کی ظییم الشان دریافتون کے باہر میں پیشگوئی ہے۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا الْلُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٤﴾

فِيَّ إِلَاءِ رِبِّكُمَا تَكَذِّبُنَّ ﴿٥﴾

وَلَهُ الْجَوَارُ الْمُنْشَئُ فِي الْبَحْرِ

كَالْأَعْلَامِ ﴿٦﴾

فِيَّ إِلَاءِ رِبِّكُمَا تَكَذِّبُنَّ ﴿٧﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٨﴾

وَيَقْتُلُنَّ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ

وَالْأَكْرَامِ ﴿٩﴾

فِيَّ إِلَاءِ رِبِّكُمَا تَكَذِّبُنَّ ﴿١٠﴾

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأنٍ ﴿١١﴾

فِيَّ إِلَاءِ رِبِّكُمَا تَكَذِّبُنَّ ﴿١٢﴾

سَفَرْرُ غَلَّمْ أَيْهَةَ الشَّقْدَنِ ﴿١٣﴾

فِيَّ إِلَاءِ رِبِّكُمَا تَكَذِّبُنَّ ﴿١٤﴾

۲۳۔ دونوں میں سے موئی اور مرجان لکھتے ہیں۔ ①

۲۴۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۲۵۔ اور اسی کی (صنعت) وہ کشتیاں ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح بلند کی جائیں گی۔

۲۶۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۲۷۔ ہر چیز جو اس پر ہے فانی ہے۔

۲۸۔ گرتیرے رب کا جاہ و حشم باقی رہے گا جو صاحب جلال و اکرام ہے۔

۲۹۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۳۰۔ آسانوں میں اور زمین میں جو بھی ہے اُسی سے سوال کرتا ہے۔ ہر گھر دی وہ ایک نئی شان میں ہوتا ہے۔

۳۱۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۳۲۔ ہم ضرور تم سے پوری طرح پیش گے اے دونوں بھاری طاقتوا

۳۳۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

① آیات ۲۰ تا ۲۳: ان آیات میں ایسے دو سمندروں کا ذکر ہے جن دونوں میں سے لوگوں اور مرجان یعنی موئی اور موگلے لکھتے ہیں اور جن دونوں کو آپس میں ملا دیا جائے گا۔ یعنی قیان میں مستقبل میں ان کا ملنا مراد ہے۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایسے دو سمندروں کا لوگوں کو نہ کوئی علم تھا اور نہ ان کے آپس کے ملنے کی کوئی پیشگوئی کی جا سکتی تھی۔ یہاں مجر احرار مجر روم مراد ہیں جن کو نہ سویز کے ذریعہ ملایا گیا ہے۔

يَمْعَشَ الرِّجْنَ وَالْأَنْسِ إِنْ أَسْتَطَعْتُمْ  
أَنْ تَقْدُمُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ فَاقْدُمُوا لَا تَقْدُمُونَ  
إِلَّا إِسْلَاطِينَ ①

فَيَأْيَ الْأَءَرِيْكَمَا تَكَذِّبِنَ ②  
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَّاظٌ مِنْ تَأَرِ ۝ وَنَحَاسٌ  
فَلَا تَنْتَصِرُنَ ③

فَيَأْيَ الْأَءَرِيْكَمَا تَكَذِّبِنَ ④  
فَإِذَا اشْقَتِ السَّمَاءُ فَكَاثَ وَرَدَةً  
كَالَّدَهَانَ ⑤

۱) اس آیت میں یا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْأَنْسِ بیان فرمایا گیا ہے۔ جن سے جو عجیب و غریب خلوق مرادی جاتی تھی اس کے متعلق تو اس زمانہ میں یہ کہا جاسکتا تھا کہ وہ اقطار السماوات والارض سے نکل کی کوشش کرے گی لیکن انس کے متعلق تو یہ تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا کہ وہ اقطار السماوات والارض سے نکلنے کی کوشش کریں گے۔ یہاں خاص طور پر قابل غور بات یہ ہے کہ صرف اقطار الارض نہیں فرمایا بلکہ اقطار السماوات والارض فرمایا ہے لیکن ساری کائنات کو ایک ہی چلاںگ میں پار کرنے کی کوشش کریں گے۔ إِلَّا إِسْلَاطِينَ

سے مراد یہ ہے کہ وہ کوشش کریں گے مگر صرف مضبوط استدلال کے ذریعہ کامیاب ہو سکیں گے۔ سبھی حال اس زمانہ میں ہے۔ زمین و آسمان پر غور کرنے والے سائنس دان بیس بلین روشنی کے سالوں تک ذور کی خبریں بھیں اپنے غالب استدلال کے ذریعہ معلوم کر لیتے ہیں۔ جسمانی طور پر ان کے لئے یہ ناممکن ہے۔

۲) خلائق دن سائنس دان جب راکٹوں میں پیش کرنا واریں کو عبور کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان پر ایسی طرح شعلوں اور ایک طرح کے دھوکیں کی یوچائز ہوتی ہے۔

۳) بھیں یہ استعارہ ہے۔ اس میں علم فلکیات کی غیر معمولی ترقی کا ذکر ہے نیز خوفناک فضائی جنکوں کی طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے۔

فِيَأَيِّ الْأَعْرَبِ رَبُّكُمَا تَكْذِلُنِينَ ①

٣٩۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

٤٠۔ اُس دن جن و انس میں سے کوئی اپنی لغزش کے بارہ میں پوچھا گئیں جائے گا۔ ①

فَيَوْمَ إِذْ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسُ

وَلَا جَانُ ②

فِيَأَيِّ الْأَعْرَبِ رَبُّكُمَا تَكْذِلُنِينَ ①

٤١۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

٤٢۔ سب مجرم اپنی علامتوں سے پہچانے جائیں گے۔ پس وہ پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

٤٣۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

٤٤۔ یہی وہ جہنم ہے جس کا مجرم انکار کیا کرتے تھے۔

يَعْرُفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَهُمْ فَيُؤْخَدُ

بِالشَّوَّاصِيِّ وَالْأَقْدَامِ ③

فِيَأَيِّ الْأَعْرَبِ رَبُّكُمَا تَكْذِلُنِينَ ①

هُنْهُمْ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا

الْمُجْرِمُونَ ④

يَطْوُفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ أَنِ ⑤

فِيَأَيِّ الْأَعْرَبِ رَبُّكُمَا تَكْذِلُنِينَ ①

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّثِينَ ⑥

① اس آیت میں یہ فرمایا گیا ہے کہ اس روز جن و انس سے ان کی لغزوں کے بارہ میں کوئی سوال نہیں کیا جائے گا۔ قیامت کے دن مجرم اپنی علامتوں سے ہی پہچانے جائیں گے اس لئے سوال کی ضرورت نہیں رہے گی۔ دنیا کی عالمگیر جگنوں میں بھی نہ بڑے لوگ چھوٹوں سے کوئی سوال کرتے ہیں نہ چھوٹی اشتر اکی قومی یا سرمایہ دار قوموں سے کوئی سوال کرتی ہیں۔ پہنچگوئی کا یہ حصہ مزید واضح ہونا بھی باتی ہے۔

② جو اللہ تعالیٰ کا تقاضی اختیار کرے اسے دنیا کی جنت تھیب ہوگی اور آخرت کی بھی۔ دنیا کی جنت سے غالباً ”آلا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمِئْنُ الْفُلُوبُ“ والی جنت مراد ہے۔

فِيَّاٰ إِلَّا عَرِيْكُمَا تُكَذِّبُنِ ۝

ذَوَاتًا أَفْنَانِ ۝

فِيَّاٰ إِلَّا عَرِيْكُمَا تُكَذِّبُنِ ۝

فِيْهِمَا عَيْنِ تَجْرِيْنِ ۝

فِيَّاٰ إِلَّا عَرِيْكُمَا تُكَذِّبُنِ ۝

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِنِ ۝

فِيَّاٰ إِلَّا عَرِيْكُمَا تُكَذِّبُنِ ۝

مُتَكَبِّرُونَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنَهَا مِنْ

إِسْتَبْرِقٍ وَجَنَّا الْجَتَّيْنِ دَانِ ۝

فِيَّاٰ إِلَّا عَرِيْكُمَا تُكَذِّبُنِ ۝

فِيْهِنَ قِصْرَتُ الظَّرْفِ لَمْ يَطِمْهُنَ

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاءَهُ ۝

فِيَّاٰ إِلَّا عَرِيْكُمَا تُكَذِّبُنِ ۝

كَاهِنَ الْيَاقُوتُ وَالْمُرجَانُ ۝

فِيَّاٰ إِلَّا عَرِيْكُمَا تُكَذِّبُنِ ۝

هُلْ جَزَ آمِ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝

۲۸۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۲۹۔ دونوں بکثرت شاخوں والی ہیں۔

۳۰۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۳۱۔ ان دونوں میں دوچشمے پہنچے ہیں۔

۳۲۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۳۳۔ ان دونوں میں ہر قسم کے جوڑا جوڑا میوے ہیں۔

۳۴۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۳۵۔ وہ تکریے لگائے ہوئے ہوں گے ایسے پھونوں پر جن کے اسٹرگاڑھے ریشم کے ہیں اور دونوں جنتوں کے پکے ہوئے پھل بو جھ سے بھکے ہوئے ہیں۔

۳۶۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۳۷۔ ان میں نظریں جھکائے رکھنے والی دو شیزادیں ہیں جنہیں ان (جنتوں) سے پہلے جن و انس میں سے کسی نے مس نہیں کیا۔

۳۸۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۳۹۔ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔

۴۰۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۴۱۔ کیا احسان کی جزا احسان کے سوا بھی ہو سکتی ہے؟

- ۲۲۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔  
۲۳۔ اور ان دونوں کے علاوہ بھی دونوں نیز ہیں۔
- ۲۴۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔  
۲۵۔ دونوں ہی بہت سر بر زیں۔
- ۲۶۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔  
۲۷۔ ان دونوں میں دوجو شیع مارتے ہوئے جیشے ہیں۔
- ۲۸۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔  
۲۹۔ ان دونوں میں کئی قسم کے میوے اور بھجوریں اور انمار ہیں۔
- ۳۰۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔  
۳۱۔ ان میں بہت نیک خصال دو شیراں ہیں۔
- ۳۲۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔  
۳۳۔ حالات جیسے مکانوں میں جو اینٹ پھر کے نہیں ☆، ٹھہرائی ہوئی حوریں ہیں۔
- ۳۴۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔  
۳۵۔ انہیں ان (جنتیوں) سے پہلے جن و انس میں سے کسی نے مس نہیں کیا۔

فِيَأَيِ الْأَءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ﴿٦﴾

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَثَثِنِ ﴿٧﴾

فِيَأَيِ الْأَءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ﴿٨﴾

مُدْهَا آمَّتِنِ ﴿٩﴾

فِيَأَيِ الْأَءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ﴿١٠﴾

فِيَهُمَا عَيْنِنِ نَضَاخْتِنِ ﴿١١﴾

فِيَأَيِ الْأَءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ﴿١٢﴾

فِيَهُمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرَمَانٌ ﴿١٣﴾

فِيَأَيِ الْأَءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ﴿١٤﴾

فِيَهُنَّ خَيْرٌ لِجَنَاحِنِ ﴿١٥﴾

فِيَأَيِ الْأَءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ﴿١٦﴾

حُورٌ مَقْصُورٌ فِي الْخِيَامِ ﴿١٧﴾

فِيَأَيِ الْأَءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ﴿١٨﴾

لَمْ يَطْمِثُهُنَّ إِلَّا سُقْبَلَهُمْ وَلَا جَانِ ﴿١٩﴾

فِيَّا إِلَّا رِبُّكُمَا تُكَذِّبُنَّ ﴿٧﴾

۷۶۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۷۷۔ وہ بزر قالیوں پر اور نہایت نیش فاخرانہ پھونوں پر بکھیر لگائے ہوئے ہیں۔

مُتَكَبِّرُونَ عَلَى رَفْرَفٍ حُشْرٍ وَ عَبْقَرِيٍّ  
حِسَانٌ ﴿٨﴾

۷۸۔ پس (اے جن و انس!) تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت کا انکار کرو گے۔

۷۹۔ تیرے صاحبِ جلال اور صاحبِ اکرام رب کا نام ہی برکت والا ثابت ہوا۔

فِيَّا إِلَّا رِبُّكُمَا تُكَذِّبُنَّ ﴿٩﴾

تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَلِ

وَالْأَكْرَامُ ﴿١٠﴾

۱۰  
۱۱

## ۵۶ - الْوَاقِعَةُ

یہ سورت ابتدائی گئی دور میں نازل ہوئی اور اسم اللہ سمیت اس کی ستانوے آیات ہیں۔  
اس سورت کے آغاز میں بیان فرمایا گیا ہے کہ گز شدہ سورت جو عظیم پیشگویاں کر رہی ہے وہ لازماً پوری  
ہو کر رہنے والی ہیں۔ بالخصوص مرنے کے بعد جی انٹھے کی خبریں اس سورت میں بیان فرمائی گئی ہیں جو لازماً موقع پذیر  
ہوں گی۔

اس کے بعد اسلام کے دوڑاًوں میں قربانی کرنیوالوں اور دوڑاً خر میں قربانی کرنے والوں کا موازنہ  
فرمایا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دو لوگ جو اُوں دوڑاًوں میں دین کیلئے قربانیاں پیش کریں گے اور آخری دوڑاً میں  
قربانیاں پیش کریں گے ان میں سے بکثرت آپس میں قربانیوں میں مشابہ ہوں گے اور انہیں ایک جیسے درجات عطا  
کئے جائیں گے۔ لیکن اُوں دوڑ کے بہت سے قربانیاں کرنے والوں کو قربانیوں میں اور ایکار میں بعد میں آنے والوں  
پر عد او رتبہ کے لحاظ سے فوقیت حاصل ہوگی۔ لیکن بعد کے دوڑ میں بھی کچھ ضرور ہوں گے جنہیں رتبہ کی وہ فضیلیتیں  
عطایوں گی جو پہلے دوڑ والوں کو عطا کی گئیں۔

پھر دنوں اور اوار کے بدصیبوں کا بھی ذکر ہے جن کو باکیں طرف والے قرار دیا گیا ہے اور باکیں طرف  
والوں سے مراد بدلوگ ہیں اور ان کی وہ صفات بیان کی گئی گئیں جو ان کو جہنمی بنا کیں گی۔

پھر اس سورت میں تمثیلی طور پر اہل جہنم کا ذکر بھی ہے اور اہل جنت کا بھی اور یہ بات خوب واضح فرمادی  
گئی ہے کہ تم ہرگز اس ماڈی جسم کے ساتھ دوبارہ نہیں اٹھائے جاؤ گے بلکہ ایسی تبدیل شدہ خلقت کی صورت میں  
اٹھائے جاؤ گے جس کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے۔

آیات ۲۱، ۲۶ میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری نھاۃ آخری کے وقت جس صورت میں تمہیں  
از سر نو زندہ کرے گا اس کا تمہیں کوئی بھی علم نہیں۔ غور طلب بات یہ ہے کہ بظاہر تو اس کا علم دیا جا رہا ہے؟! دراصل  
یہ تنبیہ ہے کہ ظاہری الفاظ کو من و عن نہ کبھی لیتا۔ یہ محض تمثیلات ہیں اور حقیقت کا تم کوئی علم نہیں رکھتے۔

پھر چارا یے امور بیان ہوئے ہیں جن پر اگر غور کیا جائے تو ہر غیر متصب کا دل یہ ضرور پکارائیں گا کہ  
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی یہ چیزیں بنانے پر قادر نہیں۔ اُوں وہ مادہ جس سے انسان کی پیدائش کا آغاز ہوا ہے اور اس میں  
بے انتہا پچھدار اسکی باریک درباریک صفات کو جمع کر دیا گیا ہے جنہوں نے بعد میں ظہور پذیر ہونا تھا۔ مثلًا آنکھ،  
کان، ناک، نہ، گلا، آنکھ صوت وغیرہ کو بیہاں تک ہدایتیں دی گئی ہیں کہ کس حد تک ایک عضو نشوونما پائے گا اور پھر

کس وقت وہ نشوونما بند ہوئی ضروری ہے۔ دانتوں ہی کو لیجھے۔ دودھ کے دانت ایک وقت کے بعد ظاہر ہوتے ہیں پھر وہ ایک مدت تک رہ کر گرتے ہیں اور بچپن کے دور میں جو بچے دانتوں کی صحت کا خیال نہیں رکھ سکتے اس کے بداثر سے ان کو محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ پھر بلوغت کے دانت ہیں جس کے بعد انسان ذمہ دار ہے کہ ان کی حفاظت کرے۔ وہ ایک حد تک بڑھ کر رک کیوں جاتے ہیں؟ کیا جیز ہے جو ان کو آگے بڑھنے سے روک دیتی ہے؟ یہ انسان کے DNA میں ایک کمپیوٹرائزڈ (Computerized) پروگرام ہے جس پر اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے تابع وہ دانت عمل کرتے ہیں۔ سائنس دان باتاتے ہیں کہ جس رفتار سے وہ گھس رہے ہوتے ہیں کم و بیش اسی رفتار سے وہ بڑھ رہے ہوتے ہیں۔ اگر بڑھتے چلے جاتے اور ورنہ کا نظام نہ ہوتا تو انسان کے نیچے کے دانت دماغ پھاڑ کر سر سے بہت اوپر تک لکل سکتے تھے اور اوپر کے دانت جیزے چھاڑ کر چھاتی کو ناکارہ بنا سکتے تھے۔ تو فرمایا کہ کیا تم نے یہ جیسا تین صلاحیتیں خود بنائی ہیں؟ ظاہر ہے کہ جواب نبی میں ہے۔

اسی طرح بظاہر انسان سمجھتا ہے کہ ہم نے زمین میں بچ بوئے ہیں۔ لیکن زمین سے ان بچوں کے درختوں اور بزرگوں اور بچلوں کی صورت میں نکلنے کا نظام بھی ایک بے حد پیچیدہ نظام ہے جو از خود پیدا نہیں ہو سکتا۔

اسی طرح اس ساری زندگی کو سہارادیتے کے لئے جو آسمان سے پانی نازل ہوتا ہے اس کے نظام پر بھی انسان کا کوئی دخل نہیں۔ اور وہ شعلہ جس پر سوار ہو کر انسان آسمان پر جانے کی سعی کرتے ہیں یہ بھی اللہ کی تقدیر کے تابع کام کرتا ہے ورنہ وہی آگ ان کو بلند ہوں تک بہنچانے کی مجاہے بھرم کر سکتی تھی۔ اس صحن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آسمان پر اڑانے والے جہازوں کے متعلق یہ پیشگوئی موجود ہے کہ وہ آگ سے چلنے والی سواریاں ہوں گی مگر وہ آگ ان سفاروں کو جو ان میں شیخیں گے کوئی تقصیان نہیں پہنچائے گی۔

پھر ”موقع النجم“ کو گواہ ٹھہرایا گیا۔ اس زمانہ کا انسان تو سمجھتا تھا کہ نجوم چھوٹے چھوٹے چکنے والے موتو یا پتھر ہیں لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تمہیں علم ہو کہ وہ چھوٹے چھوٹے نظر آنے والے نجوم ہیں کیا چیز تو تم دلگ رہ جاؤ کہ یہ نجوم تو اتنے بڑے ہوئے ہیں کہ چاند اور سورج اور زمین اور سیارے بھی ان نجوم کے ایک کنارے میں حاصل ہیں۔ پس فرمایا یہ بہت بڑی گواہی ہے جو ہم دیے رہے ہیں۔

ان گواہوں کے بعد یہ فرمایا گیا کہ قرآن کریم بھی ایک سمجھی ہوئی کتاب ہے۔ جیسے ستارے ذور ہونے کی وجہ سے تمہاری نظر سے پو شیدہ ہیں اسی طرح قرآن کریم کی رعنیوں کو بھی تمہاری نظر نہیں پاسکتی اور تم اسے چھوٹی سی کتاب دیکھتے ہو۔ اور پھر یہ بھی فرمایا گیا کہ بظاہر تو تم اسے چھوٹی سکتے ہو لیکن تم اس کے اتنے قریب ہو کہ اسے ہاتھ بھی لگا سکتے ہو لیکن سوائے اس کے کر اللہ تعالیٰ کسی کے دل کو پاک کرے وہ اس کے مضامین کو نہیں چھوٹکا۔

**سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ سَبْعٌ وَ تِسْعُونَ آيَةً وَ ثَلَاثَةٌ رُّكُوعٌ**

- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①
- إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ②
- لَيْسَ بِوَقْعَتِهَا كَاذِبٌ ③
- خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ④
- إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجَّاً ⑤
- وَبُسْتِ الْجِبَالُ بَسًاً ⑥
- فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًاً ⑦
- وَكُنْتُمْ أَرْوَاحًا لَّهُ ⑧
- فَأَصْحَبُ الْمُيْمَنَةَ مَا أَصْحَبُ الْمُيْمَنَةَ ⑨
- وَأَصْحَبُ الْمُشْئَمَةَ مَا أَصْحَبُ الْمُشْئَمَةَ ⑩
- وَالشَّيْقُونَ الشَّيْقُونَ ⑪
- أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ⑫
- فِي جَهَنَّمِ النَّعِيمِ ⑬
- ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ⑭
- وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ⑮
- ١۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
ہن ماگلے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔
- ۳۔ اس کے واقع ہونے کو کوئی (جان) جھلانیں سکے گی۔
- ۴۔ وہ (بعض کو) نجا کرنے والی (اور بعض کو) اونچا  
کرنے والی ہو گی۔
- ۵۔ جب زمین کوخت جنبش دی جائے گی۔
- ۶۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیجئے جائیں گے۔
- ۷۔ پس وہ پراندہ خاک کی طرح ہو جائیں گے۔
- ۸۔ جبکہ تم تین گروہوں میں بٹے ہوئے ہو گے۔
- ۹۔ پس دائیں طرف والے۔ کیا ہیں دائیں طرف والے؟
- ۱۰۔ اور باکیں طرف والے۔ کیا ہیں باکیں طرف والے؟
- ۱۱۔ اور سابقوں سب پر سبقت لے جانے والے ہوں گے۔
- ۱۲۔ یہی مقرب ہیں۔
- ۱۳۔ نعمتوں والی جنتوں میں۔
- ۱۴۔ بیلوں میں سے ایک بڑی جماعت۔
- ۱۵۔ اور آخرين میں سے تھوڑے لوگ۔

۱۶۔ مرجع پلنگوں پر۔

۱۷۔ ان (پلنگوں) پر آئنے سامنے تیک لگائے ہوئے۔

۱۸۔ ان پر نغمہ (خدمت کرنے والے) بُوكے طوف کر رہے ہوں گے جنہیں یقینی عطا کی گئی ہے۔

۱۹۔ کٹورے اور صراحیاں اور شفاف پانی سے بھرے ہوئے پیالے لئے ہوئے۔

۲۰۔ اس کے اثر سے نہ وہ سر درد میں بٹلا کئے جائیں گے، نہ بیکی بیکی ہاتھیں کریں گے۔

۲۱۔ اور طرح طرح کے پھل لئے ہوئے، جن میں سے وہ جو چاہیں گے پسند کریں گے۔

۲۲۔ اور پرندوں کا گوشت، جن میں سے جس کی بھی وہ خواہش کریں گے۔

۲۳۔ اور فراخ چشم دو شیرائیں۔

۲۴۔ گویا ذکر ہوئے موتیوں کی طرح ہیں۔

۲۵۔ اس کی جزا کے طور پر جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

۲۶۔ وہ اس میں کوئی بیہودہ یا گناہ کی بات نہیں سنتے۔

۲۷۔ مگر ”سلام سلام“ کا قول۔

۲۸۔ اور دائیں طرف والے۔ کون ہیں جو دائیں طرف والے ہیں؟

۲۹۔ ایسی بیریوں میں جو کائنات دار نہیں۔

۳۰۔ اور تہ بڑہ (پھل والے) کیلوں (کے باغات) کے درمیان۔

۳۱۔ اور دو رنگ کھیلائے ہوئے سایوں میں۔

عَلَى سُرِّ رِفْقَةِ صُونَةٍ ﴿١﴾

مَشَّكِينَ عَلَيْهَا مُتَقْبِلُينَ ﴿٢﴾

يَطْلُوفُ عَلَيْهِمْ وَلِدَاهُنَّ مُحَلَّدُونَ ﴿٣﴾

بِأَكْوَابٍ وَآبَارِيْقَ وَكَأْسِ مِنْ مَعْيَنٍ ﴿٤﴾

لَا يَصِدَّ عَوْنَ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ﴿٥﴾

وَفَاكِهَةٌ مِمَّا يَسْتَخِرُونَ ﴿٦﴾

وَلَحْمٌ طِبِيرٌ مِمَّا يَسْتَهْوِنَ ﴿٧﴾

وَحُورٌ عَيْنٌ ﴿٨﴾

كَامَثَالِ اللَّوْنَعِ الْمَكْتُونِ ﴿٩﴾

جَرَاءٌ إِيمَانًا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠﴾

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُوا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿١١﴾

إِلَاقِيْلًا سَلَمًا سَلَمًا ﴿١٢﴾

وَاصْحَبُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَبُ الْيَمِينِ ﴿١٣﴾

فِي سِدْرٍ مَحْضُودٍ ﴿١٤﴾

وَطَلْحٌ مَنْصُودٍ ﴿١٥﴾

وَظَلْلٌ مَمْدُودٍ ﴿١٦﴾

- وَمَاءِ مَسْكُوبٍ ﴿١﴾  
وَفَا كِهَةٌ كَثِيرٌ ﴿٢﴾  
لَا مَقْطُوعَةٌ وَلَا مَمْنُوعَةٌ ﴿٣﴾  
وَفُرِشَ مَرْفُوعَةٌ ﴿٤﴾  
إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ﴿٥﴾  
فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٦﴾  
عُرْبًا أَثْرَابًا ﴿٧﴾  
لَا صَحِّ الْيَمِينِ ﴿٨﴾  
ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوْلَيْنِ ﴿٩﴾  
وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿١٠﴾  
وَاصْحَابُ الشِّمَاءِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَاءِ ﴿١١﴾  
فِي سُمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿١٢﴾  
وَظَلَّلٌ مِنْ يَهُمُومٍ ﴿١٣﴾  
لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٍ ﴿١٤﴾  
إِنَّمَّا كَانُوا أَقْبَلَ ذَلِكَ مُتَرَفِينَ ﴿١٥﴾  
وَكَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْجُنُثِ  
الْعَظِيمِ ﴿١٦﴾
- ۱۔ اور برسائے جانے والے پانی میں۔  
۲۔ اور بکثرت بچلوں میں  
۳۔ جو نہ تو منقطع کئے جائیں گے اور نہ ہی ان  
سے روکا جائے گا۔  
۴۔ اور اونچی بچائی ہوئی مندوں میں۔  
۵۔ یقیناً ہم نے ان (کے ازواج) کو نہایت اعلیٰ  
طريق پر پیدا کیا۔  
۶۔ پس ہم نے انہیں بے مش بنا یا۔☆  
۷۔ من موہن، ہم عمر۔  
۸۔ داکیں طرف والوں کے لئے۔  
۹۔ پہلوں میں سے ایک بڑی جماعت ہے۔  
۱۰۔ اور بچلوں میں سے بھی ایک بڑی جماعت ہے۔  
۱۱۔ اور باکیں طرف والے کون ہیں باکیں طرف والے؟  
۱۲۔ جھلانے والی گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں۔  
۱۳۔ اور ایسے سائے میں جو سیاہ ڈھونکیں سے پیدا ہوتا ہے۔  
۱۴۔ نہ ٹھنڈا ہے اور نہ مہربان ہے۔  
۱۵۔ اس سے پہلے یقیناً وہ لوگ بہت آسودہ حال تھے۔  
۱۶۔ اور بڑے گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے۔

☆ انکار بمعنی "بے مش" کے لئے ریکھیں: المنجد۔

- وَكَانُوا يَقُولُونَ أَيْدِيْا مِتَّنَا وَكُنَّا ثَرَابًا  
وَعَظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٨﴾
- أَوَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٩﴾
- قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتٍ يُؤْمِنُونَ  
مَعْلُومٌ ﴿٥٠﴾
- ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الصَّالُونَ الْمُكَذِّبُونَ لَا كُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُومٍ ﴿٥١﴾
- فَمَا لَئُونَ مِنْهَا الْبَطْوَنَ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَمِيمِ هَذَا انْزَلْنَاهُ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٢﴾
- نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تَصِدِّقُونَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَمْنَوْنَ ﴿٥٣﴾
- إِنَّمَّا تَحْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَلَقُونَ ﴿٥٤﴾
- نَحْنُ قَدَرْنَا بِإِنْكُمُ الْمُوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِينَ ﴿٥٥﴾
- ٢٨۔ اور کہا کرتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور بذریاں بن جائیں گے، کیا ہم پھر بھی ضرور آٹھائے جائیں گے؟
- ۲۹۔ کیا ہمارے پہلے آباء و اجداد بھی؟
- ۳۰۔ تو کہہ دے یقیناً پہلے اور تکھلے سب۔
- ۴۵۔ ایک معین زمانے کے مقررہ وقت کی طرف ضرور اکٹھے کئے جائیں گے۔
- ۵۲۔ پھر یقیناً تم اسے سخت گمراہو! بہت جھلانے والا!
- ۵۳۔ ضرور (تم) رُفُوم کے پودے میں سے کھانے والے ہو۔
- ۵۴۔ پھر اسی سے پیٹ بھرنے والے ہو۔
- ۵۵۔ تسلیم کو ہوا پانی بھی پینے والے ہو۔
- ۵۶۔ پس سخت پیاسے ادنٹوں کے پینے کی طرح پینے والے ہو۔
- ۵۷۔ یہ ہوگی ان کی مہماں جزا اسرا کے دن۔
- ۵۸۔ ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے، پھر تم کیوں تصدیق نہیں کرتے؟
- ۵۹۔ بتاؤ تو سبی کہ جو نظم تم (یم میں) گراتے ہو۔
- ۶۰۔ کیا تم ہو جو اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟
- ۶۱۔ ہم نے ہی تھا رے درمیان موت کو مقدر کیا ہے اور ہم باز نہیں رکھے جاسکتے۔

عَلَى أَن تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَ نُشِئَنَّكُمْ ۚ ۲۲ - كہ تھاری صورتیں تبدیل کر دیں اور جھیں ایسی صورت میں اٹھائیں کہ تم اسے نہیں جانتے۔  
فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ④

وَلَقَدْ عِلِّمْتُمُ النَّسَاءَ الْأُولَى فَلَوْلَا  
تَذَكَّرُونَ ⑤

۲۳ - اور یقیناً پہلی پیدائش کو تم جان پکھے ہو۔ پھر کیوں فحیث حاصل نہیں کرتے؟

۲۴ - بھلا بتاؤ تو سہی کہ جو کچھ تم کاشت کرتے ہو۔  
أَفَرَءَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ⑥

۲۵ - کیا تم ہی ہو جو اسے اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟  
۲۶ - اگر ہم چاہتے تو ضرور اسے ریزہ ریزہ کر دیتے پھر تم باہمیں بناتے رہ جاتے۔  
لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا حُطَامًا فَظَلَّتُمْ  
تَفَكَّهُونَ ⑦

۲۷ - کہ یقیناً ہم چیتیں تلتے دب گئے ہیں۔  
إِنَّا لَمَغْرَمُونَ ⑧

۲۸ - نہیں بلکہ ہم کلیتیں محروم ہو چکے ہیں۔  
۲۹ - کیا تم نے اس پانی پر غور کیا ہے جو تم پیتے ہو؟  
۳۰ - کیا تم ہی نے اسے بالدوں سے اتراتا ہے یا ہم ہیں جو اترانے والے ہیں؟  
أَفَرَءَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشَرَّبُونَ ⑨  
ءَأَنْتُمْ أَنْرَثْمُوْهُ مِنْ الْمُرْنِ أَمْ  
نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ⑩

۳۱ - اگر ہم چاہتے تو اسے کھارا کر دیتے۔ پس تم شحر کیوں نہیں کرتے؟  
لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَا أَجَاجًا فَلَوْلَا  
تَشْكُرُونَ ⑪

۳۲ - بتاؤ تو سہی کہ وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو۔  
۳۳ - کیا تم اس کا شحر (نمایش علہ) اٹھاتے ہو یا ہم ہیں جو اسے اٹھانے والے ہیں؟ ☆  
أَفَرَءَيْتُمُ الشَّارَالِتِي تُوَرُونَ ⑫  
ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ  
الْمُنْشِعُونَ ⑬

نَحْنُ جَعَلْنَا تَذْكِرَةً وَ مَتَاعًا ۚ ۷۳۔ ہم نے اسے ایک نیجت کا ذریعہ اور سافروں کے لئے فائدہ کا موجب بنایا ہے۔

لِّمُقْوِينَ ﴿٧﴾

فَسَيِّئُخْ بِإِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٨﴾ ۷۴۔ پس اپنے ربِ عظیم کے نام کے ساتھ پیش کر۔

فَلَا أَقِسْمَ بِمَوْقِعِ النَّجْوِ ﴿٩﴾ ۷۵۔ پس میں ضرور ستاروں کے مجرموں کو گواہ کے طور پر پیش کرتا ہوں۔

وَإِنَّهُ لِقَسْمٍ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾ ۷۶۔ اور یقیناً یہ ایک بہت بڑی گواہی ہے۔ کاش تم جانتے۔

إِنَّهُ لَنَقْرَانٌ كَرِيمٌ ﴿١١﴾ ۷۷۔ یقیناً یہ ایک عزت والا قرآن ہے۔

فِي كِتَابٍ مَكْتُوبٍ ﴿١٢﴾ ۷۸۔ ایک جھپٹی ہوئی کتاب میں (محفوظ)۔

لَا يَمْسَأَ إِلَّا الْمَطْهَرُونَ ﴿١٣﴾ ۷۹۔ کوئی اسے چھوپنیں سکتا سوائے پاک کے ہوئے لوگوں کے۔

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾ ۸۰۔ (اس کا) اوتارا جانا تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

أَفِيهَا الْحَدِيثُ أَنْتُمْ مُذْهَنُونَ ﴿١٥﴾ ۸۱۔ پس کیا اس بیان کے متعلق تم چالپوسی کی باتیں کرتے ہو؟

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تَكْذِبُونَ ﴿١٦﴾ ۸۲۔ اور تم اپنا رزق بناتے ہو اسی بناء پر کتم جھلاتے ہو۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغْتِ الْحُلُقُومَ ﴿١٧﴾ ۸۳۔ پس کیوں نہ ہوا کہ جب (جان) حلق تک آپنی۔

وَأَنْتُمْ حِينِيدِ تَنْظَرُونَ ﴿١٨﴾ ۸۴۔ اور تم اس وقت ہر طرف نظریں دوڑا رہے تھے (کتم اپنے لئے کچھ کر سکتے)۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلِكُنْ لَا تَبْصِرُونَ ﴿١٩﴾ ۸۵۔ اور (اس وقت) ہم تمہاری نسبت اس (مرنے والے) کے زیادہ قریب تھے لیکن تم بصیرت نہیں رکھتے تھے۔

① آیات ۷۸ تا ۸۰: قرآن کریم کھلی ہوئی کتاب ہی ہے اور جھپٹی ہوئی ہی۔ ظاہر طور پر تو اس کی علاوہ ہر ہیک و بد کر سکتا ہے لیکن اس کے اعلیٰ درجے کے خلاف اسرا صرف ان پوٹاہوں کے جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پاک کئے گئے ہوں۔

فَلَوْلَا إِن كُنْتُمْ عَيْرَ مَدِينَيْنَ

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ ﴿٤٣﴾

فَإِمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ ﴿٨٦﴾

فَرُوحٌ وَرِيحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيْمٍ ①

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَى الْمُتَمَيَّزِينَ، فَلَا

فِسْلَمٌ حَمْدُكَ مِنْ أَصْحَاحِ الْمَعْمَرِ

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمَكْذُوبِ فَالصَّالِحُونَ ﴿٤٣﴾

فَتَرَأَ كَمْنَ حَمِيمٍ

وَتَصْلِيَةُ جَهَنَّمَ

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقٌّ الْيَقِينُ ۖ

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٧﴾

۸۷۔ اگر تم وہ نہیں جنہیں قرض چکانا ہو تو پھر کیوں نہیں،

۸۸۔ تم اس (جان) کو لوٹا سکے؟ اگر تم سچے ہو۔

۸۹۔ ہاں! اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہو۔

۹۰۔ تو (اس کے لئے) آرام اور معطر فضا میں اور

بڑی نعمت والی جنت (ہے)۔

۹۱۔ اور اگر وہ دائیں طرف والوں میں سے ہو۔

۹۲۔ تو تجھے یہ سلام! اے وہ جو دائیں طرف والوں

میں سے کے۔

<sup>۹۳</sup> اور اگر وہ تکنیک کرنے والے مگر اہوں میں سے ہو۔

۹۳۔ تو اک قسم کا گھولتا ہوا مانی (اس کے) اترنے

کی جگہ ہو گی۔

۹۵۔ اور دوزخ کی آگ میں بھوتا جانا ہے۔

۹۶۔ یقیناً قطعہ تک پہنچا ہوا یقین یکی ہے۔

۲۶۔ تک بار خوب عظیم کرنا م کے اتحاد تسبیح کر

۷۶۔ پس اپنے رب عظیم کے نام کے ساتھ تسبیح کر۔

## ٥٧ - الحَدِيد

یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی اور اسم اللہ سمیت اس کی تیس آیات ہیں۔

اس کا آغاز اس اعلان کے ساتھ ہوتا ہے کہ زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے سب اللہ ہی کی تسبیح کر رہے ہیں اور اول بھی وہی اور ظاہر بھی وہی اور باطن بھی وہی۔ یعنی اس کے جلوے ظاہر و باہر ہیں مگر جو آنکھوں کو نہ دیکھ سکے اس کے لئے وہ ہمیشہ باطن ہی رہیں گے۔

اس سورت میں ایک آیت میں حیات دنیا کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ یہ تو محض کھیل کو د اور لہو و لعب ہے۔ یہ کوئی باقی رہنے والی چیز نہیں۔ جب انسان اپنی موت کے قریب پہنچ گا تو ازا مسلم کرے گا کہ وہ تو چند دن کے عیش تھے۔

پھر اسی سورت میں یہ عظیم الشان آیت ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے یہ بات روشن فرمادی تھی کہ جنت اور جہنم کا ظاہری تصور درست نہیں۔ چنانچہ آیت کریمہ نمبر ۲۲ میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور اس کی اس جنت کی طرف پیش قدی میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو جس جنت کی وسعت زمین و آسمان پر محیط ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی تو ایک صحابی نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! اگر جنت ساری کائنات پر پھیلی ہوئی ہے تو جہنم کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ بھی وہیں ہوگی۔ یعنی اسی کائنات کی وسعت میں موجود ہوگی جس میں جنت ہے لیکن تمہیں اس بات کا شعور نہیں ہے کہ یہ کیسے ہوگا۔ ایک ہی جگہ جنت اور جہنم نہیں رہے ہیں اور ایک کا دوسرے سے کوئی بھی تعلق نہیں۔ اس سے واضح طور پر ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس زمانہ میں ایک Relativity کا تصور عطا فرمایا گیا تھا جیسی ایک ہی جگہ میں ہوتے ہوئے Dimension بدلتے ہوئے دو پیروں کا آپس میں کوئی تعلق قائم نہیں رہتا۔

سورۃ الحدید کی مرکزی آیت وہ ہے جس میں اعلان فرمایا گیا کہ ہم نے لو ہے کو نازل فرمایا۔ لفظ نزول کا جو ترجمہ عامۃ الناس کرتے ہیں اس کی رو سے لوہا گویا آسمان سے بر سارا ہے حالانکہ وہ زمین کی گہرائیوں سے کھود کر نکالا جاتا ہے۔ اس آیت کریمہ سے لفظ نزول کی اصل حقیقت معلوم ہو جاتی ہے کہ وہ چیز جو اپنی جس میں سب سے زیادہ فائدہ مند ہے اس کے لئے قرآن کریم میں لفظ نزول استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ اسی پہلو سے مویشوں کے متعلق بھی نزول کا لفظ آیا ہے۔ لباس کے متعلق بھی نزول کا لفظ آیا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا: قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا وَرُسُولاً (الطلاق: ۱۱-۱۲) کہ یقیناً اللہ نے تمہاری طرف مجسم

ذکر الہی رسول نازل کیا ہے۔ اور تمام علماء متفق ہیں کہ ظاہری بدن کے ساتھ آپؐ آسمان سے نہیں اترے۔ پس سوائے اس کے اور کوئی معنی نہیں کہ تمام رسولوں سے بنی نوع انسان کو سب سے زیادہ فیضان پہنچانے والا رسول حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے۔

پھر اسی سورت میں صحابہ رضوان اللہ علیہم سے متعلق یہ ذکر ہے کہ ان کا نور ان کے آگے بھی چلتا تھا اور ان کے دامیں بھی گویا دہ اپنے نور سے اپنی راہ دیکھ رہے ہوتے تھے۔



سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمِلَةِ ثَلَاثُونَ آيَةً وَ أَرْبَعَةُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) با بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں  
ہے۔ اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

۳۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے۔ وہ  
زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر جسے وہ  
چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے۔

۴۔ وہی اول اور وہی آخر، وہی ظاہر اور وہی باطن  
ہے اور وہ ہر چیز کا دائیٰ علم رکھتا ہے۔

۵۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ  
زماں میں پیدا کیا۔ پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔  
وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس  
میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو  
اس میں چڑھ جاتا ہے۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا  
ہے جہاں کہیں بھی تم ہو۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اس  
پر بہیشہ گھری نظر رکھنے والا ہے۔ ①

سَبَّاحٌ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ  
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ②

لَهُ مَلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ  
يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ③  
هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ  
وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ④

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ  
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ أَسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ  
يَعْلَمُ مَا يَلْجُعُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ  
مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنْ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ  
فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ  
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ⑤

① اللہ تعالیٰ کے عرش پر اسنواء پکڑنے کا مفہوم یہ ہے کہ وہ کائنات کے سارے کام کھل کرنے کے بعد فارغ نہیں بیٹھا بلکہ ان کی  
گمراہی کیلئے عرش پر مستوی ہو گیا۔ دنیا میں جتنے کام ہم دیکھتے ہیں کہ ظاہر خود بخود ہو رہے ہیں سب پر آن گفت فرشتے امور ہیں جو  
اللہ تعالیٰ کے حکم سے گمراہی کر رہے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا يَلْجُعُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا زمِينَ سے ہر وقت پچھہ کچھ آسمان کی طرف بلند ہوتا رہتا ہے اور پچھہ کچھ نیچے اترتا  
رہتا ہے۔ پچھوائیے بخارات وغیرہ ہیں جن کو واپس زمین کی طرف بیکھج دیا جاتا ہے۔ لیکن پچھا اسی اور معنطاً طبی شعاعیں ہیں جو  
بلند ہو کر زمین کے دائرے سے نکل جاتی ہیں۔ اسی طرح آسمان سے Meteors اور پڑیلی شاخاعوں لی زمین پر مسلسل بوچاڑ ہو رہی  
ہے۔ اس کی بھی مسلسل تختیں جاری ہے اور بہت کچھ معلوم ہو جانے کے باوجود آسمان سے اترنے والی اکثر شاخاعوں کا سائنس دانوں کو علم  
نہیں ہو سکا۔ یہ حضور مسیح رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کسی انسان کے قصور میں بھی نہیں آسکا تھا۔

۶۔ اسی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور اللہ کی طرف ہی تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ  
تَرْجِعُ الْأُمُورُ ۝

۷۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ سینوں کی پاؤں کا بھی بیشہ علم رکھتا ہے۔

يُؤْتِيْلُ الْيَلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤْتِيْلُ النَّهَارَ فِي  
اللَّيْلِ ۖ وَهُوَ عَلَيْهِ بِدَاتِ الصَّدُورِ ۝

۸۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور خرچ کرو اس میں سے جس میں اس نے تمہیں جانشیں بنایا۔ پس تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

أَمْوَالُ إِيمَانِهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا جَاءُوكُمْ  
مُسْتَحْلِفِينَ فِيهِ ۗ فَالَّذِينَ أَمْنَوْا مِنْكُمْ  
وَأَنْفَقُوا إِلَيْهِمْ أَجْرًا كَيْرٌ ۝

۹۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ اور رسول تمہیں بلارہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ بجہ (اے بنی آدم!) وہ تم سے بیشاق لے چکا ہے۔ (بہتر ہوتا) اگر تم ایمان لانے والے ہو تو۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ  
يَدْعُوكُمْ تِبْرُءَةً مُنَوَّباً بِرِبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ  
مِنْكُمْ أَقْرَبَمَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

۱۰۔ وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیات اشارتا ہے تاکہ وہ تمہیں اندر ہیروں سے نور کی طرف نکال لے جائے اور یقیناً اللہ تم پر بہت محربان (اور) پار بار رحم کرنے والے ہے۔

هُوَ الَّذِي يَنْزِلُ عَلَى عَبْدِهِ أَيْتَ بَيْتٍ  
لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى الْفُلُوْرِ  
وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَاءٌ وَّفُرْجٌ رَّحِيمٌ ۝

۱۱۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے بلکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے؟ تم میں سے کوئی اس کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور قتال کیا۔ یہ لوگ درجے میں ان سے بہت بڑھ کر ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ اور قتال کیا۔ اور ہر ایک سے اللہ

وَمَا لَكُمْ لَا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا  
يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ  
وَقُتِلَ ۖ أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً ۖ مِنَ  
الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِهِ وَقُتِلُوا ۖ وَكَلَّا

**وَعَدَ اللَّهُ الْحَسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يُمَاتِعُ عَمَلَوْنَ** نے بہترین (اجر کا) وعدہ کیا ہے اور اللہ اس سے بھیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۱۲۔ کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے پس وہ اسے  
اس کے لئے بڑا دے اور اس کے لئے ایک بڑی  
عزت والا اجر بھی ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى  
نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ  
بُشِّرَكُمُ الْيَوْمَ جُنُجٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ قِيمَهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ  
۝

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفَقَتُ  
لِلَّذِينَ أَنْفَعُوا أَنْفُرْتُرُونَا نَقْتِيسُ مِنْ  
نُورٍ كُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَأَءُكُمْ  
فَالْتَّسِمُوا نُورًا فَصَرِبَ بَيْنَهُمْ  
إِسْوَرِلَهْ بَابِجْ طَبَاطُنَهْ فِيهِ الرَّحْمَةُ  
اَنْدَلَبْ اَنْدَلَبْ اَنْدَلَبْ طَلْ

**يَنْدُونَهُمْ أَلْمَتُكُنْ مَعَكُمْ طَقَانُوا بَلِي**  
**وَلِكَثَرُكُمْ فَتَنْتُمْ أَنفَسَكُمْ وَرَبَّصَمْ**

⑩ مونتوں کو نُور ان کے مدایت بافتہ ہونے کے تجھیں ملتا ہے۔ اور داکم باتھ سے مراد مدایت ہی ہے۔

انتظار کرتے رہے اور شک میں بٹا ہو گئے اور تمہیں آرزوؤں نے فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا نیصلہ آگیا جبکہ تمہیں شیطان نے اللہ کے بارہ میں سخت دھوکے میں بٹا رکھا۔

۱۶۔ پس آج تم سے کوئی فدی نہیں لیا جائے گا اور نہ ہی ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا۔ تمہارا ٹھکانا آگ ہے۔ یہ ہے تمہاری دوست اور کیا ہی ٹھکانا ہے۔

۱۷۔ کیا ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے وقت نہیں آیا کہ اللہ کے ذکر اور اس حق (کے رعب) سے جو اترابے ان کے دل پھٹ کر گر جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ بنیں جو پہلے کتاب دیئے گئے تھے؟ پس ان پر زمانہ طول پکڑ گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور بہت سے ان میں سے بد عہد تھے۔

۱۸۔ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد ضرور زندہ کرتا ہے۔ ہم آیات کو تمہارے لئے کھوں کھوں کر بیان کرچکے ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

۱۹۔ یقیناً صدقہ دینے والے مردا اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو فرض حشدیاں کے لئے دہ بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لئے ایک باعثت اجر ہے۔

۲۰۔ اور وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان

وَإِذْ تَبَتُّمْ وَغَرَّ تُكَمِّلُ الْأَمَانِيْ حَتَّىٰ جَاءَهُ  
أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّ كَمْ بِاللَّهِ الْعَرُورُ ⑤

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا  
مِنَ الظَّالِمِينَ كَفَرُوا طَمَاؤِكُمُ الظَّارِطَ  
هُنَّ مَوْلَانِكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑥

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ  
قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا أَنَزَلَ مِنَ الْحَقِّ  
وَلَا يَكُونُوا كَالظَّالِمِينَ أَوْ تُوَالِيَ الْكُلُبُ مِنْ  
قَبْلِ قَطَالِ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَطَ  
قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ⑦

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْأَرْضَ بَعْدَ  
مَوْتِهَا طَقْدَبِيَّتَكُمُ الْأَلَيْتَ لَعَلَّكُمْ  
تَعْقِلُونَ ⑮

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُحَصَّدِقَتْ وَأَقْرَصُوا  
اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا إِضَعَفْ لَهُمْ وَلَهُمْ  
أَجْرٌ كَيْمَ ⑯

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُلِهِ أَوْ لِإِلَّا كُمْ

لَا يَعْلَمُهُو وَلَوْلَامُهُو لِمَنْ يَرِدُهُمْ  
أَوْ شَهِيدٌ هُبْرَتَهُو إِنْ - انَّ كَلَّهُو اَجَارُهُو اَوْ جَنَاحُهُو  
كَافُورُهُو - اَوْ رَوْلَهُو نَفَرُهُو اَوْ حَمَارِي  
آيَاتُ كَوْجَلَاهُي بَهِي جَهْنَمُهُو -

### اَصْحَابُ الْجَنِّيْمِ ﴿٤﴾

اَعْلَمُو اَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُو  
قَرِينَهُو وَتَقَاهِرٌ بِسَكُونٍ وَتَكَاثُرٌ فِي  
الْاَمْوَالِ وَالْاُولَادِ ﴿٥﴾ كَمَشَلٌ غَيْبٌ  
اَعْجَبُ الْكُفَّارَ بِنَبَاتِهِ ثُمَّ يَهْبِطُ  
فَتَرَبُّهُ مُضَفَّرًا شَمَّ يَكُونُ حُكْمَانًا  
وَفِي الْاُخْرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ  
مِنْ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا  
إِلَّا مَتَاعُ الْعَرَفِ ﴿٦﴾

۲۱۔ جان لوکر دنیا کی زندگی محض کھیل کو دنیس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کر دے اور سچ دھج اور باہم ایک دوسرا سے پر فخر کرنا ہے اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرا سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے۔ (یہ زندگی) اس بارش کی مثال کی طرح ہے جس کی روئینگی کفار (کے دلوں) کو بھاتی ہے۔ پس وہ تیزی سے بڑھتی ہے۔ پھر تو اسے زرد ہوتا ہوا دیکھتا ہے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب (مقدار) ہے نیز اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضوان بھی۔ جبکہ دنیا کی زندگی تو محض دھوکہ کا ایک عارضی سامان ہے۔

۲۲۔ اپنے رب کی مغفرت کی طرف ایک دوسرا سے آگے بڑھو اور اس جست کی طرف بھی جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کی طرح ہے جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ اس کو جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔

سَابِقُو اَلٰئِ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٌ  
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ  
أَعِدَّتْ لِلَّذِينَ أَمْنَوْا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتَيْهِ مَنْ يَشَاءُ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٧﴾

۲۳۔ زمین پر کوئی مصیبت وارد نہیں ہوتی اور نہ تمہارے نفس میں مگر وہ ایک کتاب میں (ستور) ہے پیش تر اس کے کہ ہم اسے ظاہر کریں۔ یقیناً یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

۲۴۔ (یاد رہے یہ تقدیر اللہ ہے) تاکہ تم اس پر جو تم سے کھو یا گیا تم نہ کرو اور اس پر اتراؤ نہیں جو اس نے جسمیں دیا اور اللہ کسی تکبر کرنے والے، بڑھ بڑھ کر تکبر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

۲۵۔ (یعنی) ان لوگوں کو جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور جو منہ پھیر لے تو (دہ جان لے کہ) یقیناً اللہ ہی بے نیاز اور صاحب حمد ہے۔

۲۶۔ ہم نے یقیناً اپنے رسول کھلے کھلنے شانوں کے ساتھ تھیں اور ان کے ساتھ کتاب اُثاری اور عدل کا ترازو بھی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہ سکیں۔ اور ہم نے لوہا اُثارا جس میں ختنہ لڑائی کا سامان اور انسانوں کے لئے بہت سے فوائد ہیں۔ تاکہ اللہ اسے جان لے جو اس کی اور اس کے رسولوں کی غیب میں بھی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

۲۷۔ اور یقیناً ہم نے نوح اور ابراہیم کو (بھی) بھیجا اور دونوں کی ذریت میں نبوت اور کتاب (کی عطا) رکھ دی۔ پس ان میں وہ بھی تھا جو ہدایت پا گیا جبکہ ایک بڑی تعداد ان میں سے گمراہوں کی تھی۔ ☆

مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْأَرْضِ  
وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتْبٍ مِنْ قَبْلِ  
أَنْ تُبَرَّأَهَا ۚ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝  
لِكَيْلًا تَأْسُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ  
وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا أَشْكَمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يِحْبِبُ  
مُكْلَلًا مُخْتَالًا فَخُورٍ ۝

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَا مُرْرُونَ النَّاسَ  
يَا لِبَخْلٍ ۖ وَمَنْ يَسْوَلْ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَمِيدُ ۝

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رَسُولَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا  
مَعَهُمُ الْكِتَبَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ  
بِالْقِسْطِ ۗ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ  
شَدِيدٌ وَمَنَافِعٌ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ  
مَنْ يَعْصِرُهُ وَرَسَلَهُ بِالْغَيْبِ ۖ إِنَّ اللَّهَ  
قُوَّىٰ عَزِيزٌ ۝

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا  
فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَبَ فَمِنْهُمْ  
مُهَمَّدٌ وَكَيْرٌ فِيْهِمْ فَسَقُوْنَ ۝

۲۸۔ پھر ہم نے ان کے آثار پر متواتر اپنے رسول نبیجے اور عیسیٰ اہن مریم کو بھی پیچھے لائے اور اسے ہم نے انجیل عطا کی اور ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے اس کی پیروی کی تھی اور ہمارانی رکھدیں۔ اور ہم نے ان پر وہ رہبانیت فرض نہیں کی تھی جو انہوں نے بدعت بنائی مگر اللہ کی رضا جوئی (فرض کی تھی) پس انہوں نے اس کی رعایت کا حق ادا نہ کیا۔ پس ہم نے ان میں سے ان کو جو ایمان لائے (اور نیک عمل بجا لائے) ان کا اجر دیا جبکہ ایک بڑی تعداد ان میں بد کرداروں کی تھی۔ ①

۲۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لا دو و تمہیں اپنی رحمت میں سے ذہرا حسد دے گا اور تمہیں ایک نور عطا کرے گا جس کے ساتھ تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۳۰۔ تاکہ اہل کتاب کہیں یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ ان (مومنوں) کو اللہ کے فضل کے حصول پر کچھ قدرت نہیں جبکہ یقیناً تمام تر فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ اس کو جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

ثُمَّ قَفِّيْنَا عَلَى أَثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا  
وَقَفِّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاتِّيْلَةَ  
الْأَنْجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الظَّدِينَ  
الْتَّبَعُوْهَ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً  
ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ إِلَّا  
ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقُّ  
رِعَايَتِهَا فَاتَّيْنَا الَّذِينَ<sup>بَ</sup> أَمْتَوْا مِنْهُمْ  
أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُوْنَ ②

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا  
بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كَفَلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ  
وَيَجْعَلُ لَكُمْ نُورًا تَمْسُوْنَ بِهِ  
وَيُغْفِرِ لَكُمْ طَاطِرَةً غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③  
لَشَّلَّا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَقْدِرُونَ  
عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ  
يَسِدُّ اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ  
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④

① اس آیت میں خاص طور پر اس رہبانیت کا ذکر ہے جو آج کل عیسائی پادریوں اور رہبانیت میں عمر بھر کنوارے رہنے کی بدعت کی صورت میں جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہرگز یہ منتظر ہے کہ ان کو تقویٰ کی زندگی پر کار بند رہنے کی ہدایت تھی جس پر ابتدائی عیسائیوں نے کما ہدف عمل کیا ہے۔ بعد کے زمانہ میں اس میں مبالغہ آیزی سے کام لے کر رہبانیت کی بدعت جاری کر دی۔

## ٥٨ - المَجَادِلُه

یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی اور اسم اللہ سمیت اس کی تحریک آیات ہیں۔

سورۃ المجادله میں مرکزی مضمون یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ عرب یوں کا یہ رواج بے معنی ہے کہ ناراضگی میں بیویوں کو ماں کہہ کر اپنے اوپر حرام کر لیا کرتے تھے۔ ماں تو وہی ہوتی ہے جس نے جنم دیا ہو۔ پھر فرمایا کہ ان لغوباتوں کا کفارہ ادا کرو اور ان الغوبات سے پرہیز کرتے ہوئے اپنی بیویوں کی طرف رجوع کرو۔

سورۃ الحدید میں حدید کا ذکر ہے اور کائیں اور چیرنے پھاڑنے کے لئے حدید ہی کو استعمال کیا جاتا ہے مگر یہ اس کا جسمانی استعمال ہے لیکن سورۃ المجادله میں جو بار بار یہ حادثوں اور حادث بیان فرمایا گیا ہے اس سے مراد روحانی طور پر ایک دوسرے کو پھاڑنا ہے اور مسلسل یہ ذکر ہے کہ جو لوگ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روحانی زخم پہنچاتے ہیں اور صحابہ رضوان اللہ علیہم کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس غرض سے چھپ کر منورے کرتے ہیں، وہ تمام اپنے آپ کو ہلاک کرنے والی باتیں کرتے ہیں۔ فرمایا: جو بھی اللہ اور رسول کو اپنے طعنوں سے چڑ کے لگاتے ہیں وہ نامراد ہوں گے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر فرض کر لیا ہے کہ وہ اور اس کے رسول ضرور غالب آئیں گے۔



سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدْنِيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ ثَلَاثٌ وَ عَشْرُونَ آيَةً وَ ثَلَاثَةٌ رُّكُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تَجَادِلُكَ فِي

۲۔ یقیناً سن لی ہے اللہ نے اس کی بات جو اپنے خاوند  
کے بارہ میں تھے سے بحث کرتی اور اللہ سے شکایت کر  
رہی تھی جبکہ اللہ تم دونوں کی گھنگوں رہا تھا۔ یقیناً  
اللہ ہمیشہ سنے والا (اور) گھری نظر رکھنے والا ہے۔

رَوْجِهَا وَ تَشْتَكِّيَّ إِلَى اللَّهِ وَ اللَّهُ يَسْمَعُ  
تَحَاوِرَ كَمَا طَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ②

۳۔ تم میں سے جو لوگ اپنی یو یوں کو ماں کہہ  
دیتے ہیں، وہ ان کی ماں نہیں ہو سکتیں، ان کی  
ماں نہیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنم دیا۔ اور  
یقیناً وہ ایک سخت ناپسیدہ اور جھوٹی بات کہتے  
ہیں۔ اور اللہ یقیناً بہت درگزرا کرنے والا (اور)  
بہت بخشنے والا ہے۔

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نَسَاءِهِمْ

مَا هُنَّ أَمْهَتُهُمْ إِنْ أَمْهَتُهُمْ إِلَّا أَنْ

وَلَدَنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا

مِنَ الْقَوْلِ وَرُؤْرًا طَ وَ إِنَّ اللَّهَ

لَعْفُوْغَفْوَرُ ③

۴۔ اور وہ لوگ جو اپنی یو یوں کو ماں کہہ دیتے ہیں،  
پھر جو کہتے ہیں اس سے رجوع کر لیتے ہیں، تو پیشتر  
اس کے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوکیں ایک  
گردن کا آزاد کرنا ہے۔ یہ وہ ہے جس کی تھیں  
الصحابت کی جاتی ہے اور اللہ جنم کرتے ہو اس سے  
ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نَسَاءِهِمْ ثُمَّ

يَعُوذُونَ لِمَا قَالُوا فَتَعْرِيزٌ رَقَبَةٌ مِنْ

قَبْلِ أَنْ يَسْمَآسَا طَ ذِلِّكُمْ ثُوَعْطُونَ بِهِ

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ حَيْرٌ ④

۵۔ پس جو (اس کی) استطاعت نہ پائے تو مسلسل دو  
ہیئے کے روزے رکھنا ہے پیشتر اس کے کہ وہ دونوں ایک  
دوسرے کو چھوکیں۔ پس جو (اس کی بھی) استطاعت نہ

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ قِصَّيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَسْمَآسَا حَ فَمَنْ لَمْ يَسْطِعْ

رکھتا ہو تو سائٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ تمہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے طمانتیت نصیب ہو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں اور کافروں کے لئے بہت یقیناً دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

۲۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں حالانکہ ہم کھلے کھلے نشانات نازل کرچکے ہیں، وہ اسی طرح ہلاک کر دیئے جائیں گے جیسے ان سے پہلے لوگ ہلاک کر دیئے گئے اور کافروں کے لئے ایک بہت زیادگیں عذاب (مقدر) ہے۔

۳۔ جس دن اللہ ان کو ایک جمیعت کے طور پر اٹھائے گا پھر انہیں اس کی خبر دے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اللہ نے اس (عمل) کا شمار رکھا ہوا ہے جبکہ وہ اسے بھول پچکے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

۴۔ کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ اُسے جانتا ہے جو آسمانوں میں اور جزو میں میں ہے؟ کوئی تم خفیہ مشورہ نہیں کرتے مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی پانچ ایسے ہوتے ہیں مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں۔ پھر وہ انہیں قیامت کے دن اس کی خبر دے گا جو وہ کرتے رہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

فَاطْعَامُ سَيِّئَاتِ مُسْكِينًا ذَلِكَ  
لِشُوْمَنْوَابِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حَدْوَدٌ

اللَّهُ طَوْلُكُفَرِينَ عَذَابُ أَلِيمٍ ⑦

إِنَّ الَّذِينَ يُحَاذِونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَبِتوْا  
كَمَا كَبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
وَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْتِ بَيِّنَاتٍ طَوْلُكُفَرِينَ  
عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑧

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَنْبَيِّهُمْ بِمَا  
عَمِلُوا طَوْلًا أَخْصَسَ اللَّهُ وَنَسْوَةٌ طَوْلَ اللَّهِ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑨

أَلْمَرْتَأَنَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ طَوْلَكُونَ مِنْ تَجْوِي ثَلَاثَةٌ  
إِلَّا هُوَ رَأَيْهُمْ وَلَا حَمْسَةٌ إِلَّا هُوَ  
سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْلَى مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ  
إِلَّا هُوَ مَعْهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا  
ثُمَّ يَنْبَيِّهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ طَوْلًا

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑩

☆ الایمان کے ان معنوں کے لئے دیکھیں: المفردات فی غریب القرآن للامام الراغب الاصفهانی۔

۹۔ کیا ٹونے ان کی طرف نظر نہیں دوڑائی جنہیں خفیہ مشوروں سے منع کیا گیا مگر وہ پھر وہی کچھ کرنے لگے جس سے ان کو منع کیا گیا تھا؟ اور وہ گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی کے متعلق باہم خفیہ مشورے کرتے ہیں۔ اور جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تو وہ اس طریق پر تجھے سے خیر سماں کا اظہار کرتے ہیں جس طریق پر اللہ نے تجھ پر سلام نہیں بھیجا اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمیں اس پر عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں، ان (سے پہنچے) کو جہنم کافی ہو گی۔ وہ اس میں داخل ہوں گے۔ پس کیا ہی بر الحکما تھے۔ ①

**الْحَدَّرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا عَنِ النَّجْوَى**  
**ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نَهُوا عَنْهُ وَيَسْنَجُونَ**  
**بِالْأَثْمِ وَالْعُدُوانِ وَمَعْصِيَتِ**  
**الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءَهُمْ لَكَ حَيَّوْكَ بِمَا**  
**لَهُ يُحِلَّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فَ**  
**آنَفُسُهُمْ لَوْلَا يَعْذِبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ**  
**حَسِبُهُمْ جَهَنَّمٌ يَصْلُوْهَا حَفِيْسٌ**  
**الْمِصِيرُ** ⑤

۱۰۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اجب تم باہم خفیہ مشورے کرو تو گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی پر ہمیں مشورے نہ کیا کرو۔ ہاں تیکی اور تقویٰ کے بارہ میں مشورے کیا کرو اور اللہ سے ذر و جس کے حضور تم اکھٹے کے جاؤ گے۔

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا**  
**تَتَنَاجَوْا بِالْأَثْمِ وَالْعُدُوانِ وَمَعْصِيَتِ**  
**الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبُرِّ وَالثَّقْوَى**  
**وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ**

۱۱۔ خفیہ سازشیں تو صرف شیطان کی طرف سے ہوتی ہیں تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے غم میں جاتا کر دے جبکہ وہ انہیں ذرہ بھر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے اذن کے ساتھ۔ پس چاہئے کہ مومن اللہ ہی پر تو گل کریں۔

**إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَنِ لِيَحْرُّنَ الَّذِينَ**  
**آمَنُوا وَلَيَسْ بِضَارٍ هُمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ**  
**اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ قَلِيلٌ الْمُؤْمِنُونَ** ⑥

① اس آیت کریمہ میں سب سے پہلے تو ایک شخصی یعنی خفیہ مشورہ کرتا تو گناہ کی بات نہیں سوائے اس کے کہ ان مشوروں کی نوعیت ظالمانہ ہو اور اللہ اور اس کے رسول کے خلاف سازشیں کی جا رہی ہوں۔ انہی لوگوں کا ہر یہ تعارف یہ کہ ردا یا گیا ہے کہ جب یہ رسول کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں تو ظاہری سلام کر کے دل میں بدکالی کرتے ہیں اور پھر دل ہی دل میں کھینچتے ہیں کہ ہم پر تو اس کے نتیجے میں کوئی عذاب نازل نہیں ہوا۔ خدا تعالیٰ ان کے دلوں کا حال جانتا ہے اور یقیناً وہ جہنم میں داخل کئے جائیں گے۔

۱۲۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اجب تمہیں یہ کہا جائے کہ مجلسوں میں (دوسروں کے لئے) جگہ کھلی کر دیا کرو۔ تو کھلی کر دیا کرو، اللہ تمہیں کشادگی عطا کرے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ اللہ ان لوگوں کے درجات بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور خصوصاً ان کے جن کو علم عطا کیا گیا ہے اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

۱۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اجب تم رسول سے (کوئی ذاتی) مشورہ کرنا چاہو تو اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ دیا کرو۔ یہ بات تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پس اگر تم (اپنے پاس) کچھ نہ پا کو تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار تم کرنے والا ہے۔

۱۴۔ کیا تم (اس بات سے) ڈر گئے ہو کہ اپنے (ذاتی) مشوروں سے پہلے صدقات دیا کرو۔ پس جب تم ایسا نہ کر سو جبکہ اللہ نے تمہاری قوبہ قبول کر لی ہے تو نہماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۱۵۔ کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں دوڑائی جنہوں نے ایسے لوگوں کو دوست بنایا جن پر اللہ ناراض ہوا؟ یہ لوگ نہ تمہارے بیان کے، اور جھوٹ پر تسمیں کھاتے ہیں جبکہ وہ جانتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَقْسِحُوا  
فِي الْمَجْلِسِ فَاقْسِحُوهَا يَقْسِحَ اللَّهُ لَكُمْ<sup>٤</sup>  
وَإِذَا قِيلَ اشْرُقُوا فَاقْشُرُوا يَرْفَعُ اللَّهُ  
الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أَوْتُوا الْعِلْمَ  
دَرَجَتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ حَيْرَانٌ<sup>٥</sup>

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ  
فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوِيكُمْ صَدَقَةً<sup>٦</sup>  
ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَظْهِرُهُ فَإِنْ لَحِدَّدُوا  
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ<sup>٧</sup>

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ  
نَجْوِيكُمْ صَدَقَتٍ ۖ فَإِذَا لَمْ تَفْعَلُوا  
وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِمُوا الصَّلَاةَ  
وَأَتُوا الزَّكُوَةَ وَأَطْبِعُوا اللَّهُ وَرَسُولَهُ  
وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ<sup>٨</sup>

الْمُتَرَى إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَنِصَبَ  
اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ بِمِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ<sup>٩</sup>  
وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ  
يَعْلَمُونَ<sup>١٠</sup>

☆ نقشہ لہ: وسیع یعنی دوسرے کے لئے جگہ بھائی (المجد)

۱۶۔ ان کے لئے اللہ نے ختم عذاب تیار کر رکھا ہے  
یقیناً بہت ہی براہے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

أَعْدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ  
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑩

۱۷۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بایا ہے۔ پس  
انہوں نے اللہ کی راہ سے روک رکھا ہے۔ نتیجہ  
ان کے لئے زسوا کن عذاب (مقدر) ہے۔

۱۸۔ ان کے اموال اور ان کی اولاد اللہ کے مقابل  
پر ان کے کسی کام نہیں آئیں گے۔ یہی آگ والے  
لوگ ہیں۔ وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

۱۹۔ جس دن اللہ ان کو اکٹھا اٹھائے گا تو وہ اس کے سامنے  
بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے  
سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور مگان کریں گے کہ وہ کسی  
موقف پر (قائم) ہیں۔ خبردار ابھی ہیں جو جھوٹے ہیں۔

۲۰۔ شیطان ان پر غالب آگیا۔ پس اس نے انہیں  
اللہ کا ذکر بھلا دیا۔ یہی شیطان کا گروہ ہیں۔  
خبردار ا شیطان ہی کا گروہ ہے جو ضرور نقصان  
اخانے والے ہیں۔

۲۱۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت  
کرتے ہیں یہی انجمنی ڈیل لوگوں میں سے ہیں۔

۲۲۔ اللہ نے لکھ رکھا ہے کہ ضرور میں اور میرے  
رسول غالب آئیں گے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور  
(اور) کامل غلبہ والا ہے۔

إِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَاحَةً فَصَدَّقُوا عَنْ  
سَيِّئِ الْأَعْمَالِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑪  
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا  
أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْءًا ۖ أُولَئِكَ أَصْحَابُ  
النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا حَلَدُونَ ⑫

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ  
كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ  
عَلَىٰ شَيْءٍ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ⑬  
إِسْتَهْوَذُ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ  
اللَّهِ ۝ أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۝ أَلَا إِنَّ  
حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَسِرُونَ ⑭

إِنَّ الَّذِينَ يَحَاذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
أُولَئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ⑮

كَتَبَ اللَّهُ لَا يُغْلَبَنَّ أَنَا وَرَسُولِي ۝ إِنَّ اللَّهَ  
قَوِيٌّ عَزِيزٌ ⑯

۲۳۔ تو کوئی ایسے لوگ نہیں پائے گا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہوئے ایسے لوگوں سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی کرتے ہوں، خواہ وہ ان کے باپ وادا ہوں یا ان کے بیٹے ہوں یا ان کے بھائی ہوں یا ان کے ہم قبیلہ لوگ ہوں۔ یہی وہ (باغیرت) لوگ ہیں جن کے دل میں اللہ نے ایمان لکھ رکھا ہے اور ان کی وہ اپنے امر سے تائید کرتا ہے اور وہ انہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہیں بہتی ہیں وہ ان میں بیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ یہی اللہ کا گروہ ہیں۔ خبردار! اللہ ہی کا گروہ ہے جو کامیاب ہونے والے لوگ ہیں۔ ①

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ يُؤْمِنُونَ مَنْ حَادَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
وَلَوْكَانُوا أَبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ  
إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۖ أُولَئِكَ كَتَبَ  
فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ  
مِّنْهُ ۖ وَيُنذِّلُهُمْ جَنَاحِتِ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۖ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ  
آلَآءَ إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۗ ۱۷

① ایَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ میں ہم کی ضمیر صحابہ کی طرف جاتی ہے اور فرمایا گیا ہے کہ صحابہ پر روح القدس اُترتا تھا۔ اس پہلو سے عیسائیوں کے لئے اس فخر کی کوئی گنجائش نہیں رہتی کہ حضرت مسیح پر روح القدس اُترتا تھا۔ وہ تو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے غلاموں پر بھی اُترتا تھا اور ان کا عدد دگار ہوتا تھا۔

## ٥٩۔ الحشر

یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی بھیس آیات ہیں۔

اس سورت کے آغاز میں بھی ایک حشر کا ذکر ہے اور اس کے آخر پر بھی ایک عظیم حشر کا ذکر ہے۔ پہلا حشر وہ ہے جسے اول الحشر قرار دیا گیا اور اس میں یہود کو جو سزا تھیں دی گئیں ان سے گویا ان کے لئے پہلا حشر قائم ہو گیا اور ہر ایک کو اس کے گناہوں کے مناسب حال سزا دی گئی۔ بعض کے لئے جلاوطنی مقدر ہوئی۔ بعض کے لئے خود اپنے ہاتھوں اپنے گھروں کو بر باد کرنے کی سزا مقدر ہوئی اور بعضوں کے لئے قتل مقدر کیا گیا۔ پس یہ پہلا حشر ہے جس میں سزاوں کا تذکرہ ہے۔ اور اس سورت کے آخر پر جس حشر کا ذکر ہے اس میں یہ بیان فرمایا کہ سزا میں ان کو ملتی ہیں جو اللہ کی یاد بھلا دیتے ہیں اور پھر اپنے نفس کے سیاہ و سفید کو بھی بھول جاتے ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ وہ بھی ہیں جو ہر حال میں اللہ کو یاد رکھتے ہیں اور نظر رکھتے ہیں کہ وہ اپنے کیے اعمال آگے بیٹھ رہے ہیں ان کو عظیم الشان جزا اعطایا جائے گی۔

شیخ کا جو مضمون پہلی سورتوں اور اس سورت کے آغاز میں گزرا ہے، اب سورت کے آخر پر اسی مضمون کا معراج ہے اور وہ آیات جو ”هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ“ سے شروع ہوتی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کے بعض عظیم المرتبت أسماء حسنی بیان فرمائے گئے ہیں اور ”الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى“ کہہ کر یہ بیان فرمادیا گیا کہ صرف انہی مذکورہ أسماء پر اکتفا نہیں بلکہ تمام أسماء حسنی اسی کے ہیں۔



سُورَةُ الْحَسْرَ مَدْنِيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَتَلَاقُهَا رُكُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

سَيِّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ②

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الظَّنِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ  
الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لَا قَوْلُ الْحَسْرِ ۖ  
مَا ظَنَّتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنَّوْا  
أَنَّهُمْ مَا يَعْصِمُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ  
فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْسِبُوا  
وَقَدَّفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّغْبَ يُخْرِبُونَ  
مُؤْتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ ۖ  
فَاعْتَرِفُوا يَا أَوْلَى الْأَبْصَارِ ③

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ  
لَعَذَابُهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ  
عَذَابُ النَّارِ ④

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ وَمَنْ  
يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑤

① اس آیت میں بنونہیں کے جلاوطن ہونے کا واقعہ مذکور ہے۔

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو  
زمین میں ہے۔ اور وہ کامل غلبہ والا (اور)  
صاحب حکمت ہے۔

۳۔ وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے ان کو  
جنہوں نے کفر کیا پہلے حشر کے وقت ان کے گھروں  
سے نکالا۔ تم مانگانہیں کرتے تھے کہ وہ نکل جائیں  
گے جبکہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے اللہ سے ان کی  
خناقات کریں گے۔ بس اللہ ان تک آپنچا جہاں  
سے وہ خیال نکل نہ کر سکے۔ اور اس نے اُنکے دلوں  
میں رعب ڈال دیا۔ وہ خود اپنے ہی ہاتھوں اور  
مومنوں کے ہاتھوں سے بھی اپنے گھروں کو بر باد  
کرنے لگے۔ پس اے صاحب بصیرت لوگو! عبرت  
حاصل کرو۔ ①

۴۔ اور اگر اللہ نے ان کیلئے جلاوطنی مقدار نہ کر  
رکھی ہوتی تو تو انہیں اسی دنیا میں عذاب دیتا جبکہ  
آخرت میں ان کیلئے (بہر حال) آگ کا عذاب  
(مقدار) ہے۔

۵۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے  
رسول کی شدید مخالفت کی۔ اور جو اللہ کی مخالفت کرتا  
ہے تو یقیناً اللہ ازدواجی میں بہت سخت ہے۔

۶۔ جو بھی کھجور کا درخت تم نے کاتا یا اُسے اپنی بڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو اللہ کے حکم کے ساتھ ایسا کیا اور یہ اس غرض سے تھا کہ وہ فاسقون کو رسول کر دے۔

۷۔ اور اللہ نے ان (کے اموال میں) سے اپنے رسول کو جو بطور غیمت عطا کیا تو اُس پر تم نے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اوٹ۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے داگی تدرت رکھتا ہے۔

۸۔ اللہ نے بعض بستیوں کے باشندوں (کے اموال میں) سے اپنے رسول کو جو بطور غیمت عطا کیا ہے تو وہ اللہ کے لئے اور رسول کے لئے ہے اور اقرباء، یتامی اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے۔ تا ایسا نہ ہو کہ یہ (مال غیمت) تمہارے امراء ہی کے دائرے میں پھر لگاتا رہے۔ اور رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اُس سے رُک جاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت خخت ہے۔

۹۔ ان درویش مہاجرین کے لئے بھی ہے جو اپنے گھروں سے ٹکالے گئے اور اپنے اموال سے (الگ کئے گئے)۔ وہ اللہ ہی سے فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ یہی ہیں وہ جو سچے ہیں۔

مَا قَطْعَتْ مِنْ لِيْسَةً أَوْ تَرَكَتْ مُوْهَا<sup>۱</sup>  
قَائِمَةً عَلَى أَصْوَلِهَا فَيَأْذِنُ اللَّهُ  
وَلِيُخْرِزِ الْفَسِيقِينَ

وَمَا آفَاهُ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا  
أُوْجَفَمُ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ  
وَلِكَنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رَسُولَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ  
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ<sup>۲</sup>

مَا آفَاهُ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى  
فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى  
وَالْمَسْكِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ لَمْ يَأْكُونُ  
دُوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا أَشْكَمَ  
الرَّسُولُ فَحْدُوهُ وَمَا نَهَكُمْ عَنْهُ  
فَاتَّهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ  
الْعِقَابِ<sup>۳</sup>

لِلْفَقَرَاءِ الْمُهَجِّرِينَ الَّذِينَ أَخْرِجُوا  
مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا  
مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَيْصُرُونَ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ<sup>۴</sup>

**وَالَّذِينَ تَبَوَّءُ الدَّارَ وَالْأَيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَحِدُّونَ فِي صَدَرِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ نَفْسِهِمْ وَلَوْكَانَ بِهِمْ خَاصَّةٌ وَمَنْ يُوقَ شَحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِمُونَ**

**وَالَّذِينَ جَاءُوكُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلَا خَوَانِنَا اللَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غُلَلاً لِلَّذِينَ أَمْوَالَنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ**

۱۰۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ان سے پہلے ہی گھر تیار کر کر کھے تھے اور ایمان کو (دولوں میں) جلد دی تھی وہ ان سے محبت کرتے تھے جو بھرت کر کے ان کی طرف آئے اور اپنے سینوں میں اس کی کچھ حاجت نہیں پاتے تھے جو ان (مہاجرلوں) کو دیا گیا اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اس کے کہ انہیں خود تنگی درپیش تھی۔ پس جو کوئی بھی نفس کی خاست سے بچایا جائے تو یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

۱۱۔ اور جو لوگ ان کے بعد آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ایمان میں ہم پر سبقت لے گئے اور ہمارے دولوں میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کوئی کینہ نہ رہنے دے۔ اے ہمارے رب! ایقینا تو بہت شفیق (اور) بار بار حم کرنے والا ہے۔ ①

۱۲۔ کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں دوڑائی جنہوں نے ناق کیا۔ وہ اہل کتاب میں سے اپنے ان بھائیوں سے جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ اگر تم نکال دیئے گئے تو تمہارے ساتھ ہم بھی ضرور نکلیں گے اور تمہارے ہارے میں کبھی کسی کی اطاعت نہیں کریں گے اور اگر تمہارے خلاف لڑائی کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ ایقینا وہ جھوٹے ہیں۔

**الْحَمْرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لَا خُوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِي مُكْمَلٍ أَحَدًا وَإِنْ قُوْتَلْتُمْ لَنَصْرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشَهَدُ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ** ②

① آیت ۹: تا: یہ آیات انصار اور مہاجرین کے ایمان اور بلند روحانی مرتبہ کو بیان کر رہی ہیں۔ حضرت نام زین العابدینؑ کی خدمت میں ایک دفعہ عراق کے رافضیوں کا ایک وفد آیا اور انہوں نے حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے خلاف باتیں کیں۔ آپؐ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم لوگ مہاجرین میں سے ہو؟ (جن کا آیت نمبر ۶ میں ذکر ہے) انہوں نے کہا: نہیں۔ پھر آپؐ نے پوچھا تو کیا تم انصار میں سے ہو؟ (جن کا ذکر آیت ۱۱ میں ہے اور) جن کے مغلن آیا ہے: وَالَّذِينَ جَاءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبِّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلَا خَوَانِنَا اللَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ ..... الآیۃ۔ (کشف الغمۃ فی معرفۃ الانہم، جزو ثانی، صفحہ ۲۹، ایوان بن ابی الفتح الارمنی، دارالکتاب الاسلامی بیرود، ۱۴۰۷)

۱۳۔ اگر وہ کمال دیئے گئے تو ان کے ساتھ یہ نہیں  
لکھیں گے اور اگر ان سے لا ای کی گئی تو یہ کبھی ان کی  
مد نہیں کریں گے اور اگر یہ ان کی مدد کریں گے بھی  
تو ضرور پیچھے دکھا جائیں گے پھر ان کی کوئی مدد کی  
جائے گی۔

لِئِنْ أَخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ  
وَلِئِنْ قُوْتِلُوا لَا يَصْرُونَهُمْ وَلِئِنْ  
نَصَرُوهُمْ لَيُوْلَى الْأَذْبَارَ لَقَدْ  
يُصْرُونَ ④

۱۴۔ تم یقیناً اکنے سیوں میں خوف طاری کرنے کے  
اعبار سے اللہ سے زیادہ سخت (دکھائی دیتے) ہو۔ یہ  
اس وجہ سے ہے کہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو بخوبی نہیں۔  
۱۵۔ وہ تم سے اکٹھے لا ای نہیں کریں گے مگر قلمبند  
بستیوں میں یا پھر فصلوں کے پرلی طرف سے۔ ان  
کی لا ای آپس میں بہت سخت ہے۔ تو انہیں اکٹھا سمجھتا  
ہے جبکہ ان کے دل پختے ہوئے ہیں۔ یا اس لئے ہے  
کہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو عقل نہیں کرتے۔ ⑤

لَا نَتَّمْ أَشَدُ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ  
اللهِ ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ⑥  
لَا يَقَاتِلُونَ كُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرْبَى  
مُحَاصَنَةٍ أَوْ مِنْ قَرَاءَ جُدُرِهِ بَاسْهَمَهُ  
بَيْهُمْ شَوَّلْيَدْ تَحْسِبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ  
شُلُّى ۖ ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ⑦

۱۶۔ (یہ) ان لوگوں کی طرح (ہیں) جو ان سے  
توڑا اعرضہ پہلے اپنے اعمال کا وہاں چکھے چکے ہیں  
اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقرر) ہے۔

كَمَلَ الظَّالِمُونَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا  
وَبِالْأَمْرِ هُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑧  
كَمَلَ الشَّيْطَنُ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ الْكُفْرُ  
فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِّيٌّ مِنْكَ إِنِّي  
أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ⑨

① یہ یہودیوں کے متعلق ایک پیشگوئی ہے جو قیامت تک اسی طرح پوری ہوتی رہے گی۔ جب تک یہود کو مغرب دفاعی قلعے مبیانہ ہوں، جو  
ہر زمانہ کے حالات کے مطابق بدلتے رہتے ہیں، اور اس کے نتیجہ میں ان کو اپنی برتری کا لیقین نہ ہو وہ کبھی بھی مقابل سے لا ای نہیں کریں  
گے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان کے دل آپس میں اکٹھے ہیں۔ ظاہر وہ اپنے دشمن کے مقابل پر اکٹھے نظر آتے ہیں مگر آپس میں بیش ان  
کے دل ایک دوسرے سے پختے رہتے ہیں۔ فی زمانہ جن لوگوں کو آنحضرت ﷺ نے یہود کے مشاہق اور دیا ہے ان کا بھی یعنیہ بھی حال ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا آنَّهُمَا فِي السَّارِ  
خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَرْأُ الظَّلَمِينَ ④  
۱۸۔ پس ان دونوں کا انجام یہ تھا کہ وہ دونوں ہی آگ میں پڑیں گے۔ دونوں اس میں لما عرصہ رہے۔ والے ہوں گے۔ غالموں کی بھی جزا ہوا کرتی ہے۔

۱۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان والے ہوں اللہ کا تقوی اختیار کرو اور ہر جان یہ نظر کئے کہ وہ کل کے لئے کیا آگے بھیج رہی ہے۔ اور اللہ کا تقوی اختیار کرو۔ یقیناً اللہ اس سے جوتم کرتے ہو، یہیش باخبر رہتا ہے۔

یا إِلَهٌ لَهُمَا إِيمَانٌ وَلَا يُنَزَّلُونَ ۵

۲۰۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بخلادیا تو اللہ نے انہیں خود اپنے آپ سے غافل کر دیا۔ یہی بدکردار لوگ ہیں۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَهُمْ  
آنفُسَهُمْ أَوْ إِلَيْكُمْ هُمُ الْفَسِقُونَ ⑥

۲۱۔ آگ والے اور جنت والے بھی برا بر نہیں ہو سکتے۔ جتنی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

لَا يَسْتُوْيَ أَصْحَابُ السَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ  
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِرُونَ ⑦

۲۲۔ اگر ہم نے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر آٹا را ہوتا تو تو ضرور دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے بجز اختیار کرتے ہوئے کٹوئے کٹوئے ہو جاتا۔ اور یہ تمثیلات ہیں جو ہم لوگوں کے لئے پیان کرتے ہیں تا کہ وہ تفکر کریں۔ ①

لَوْأَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ  
خَاسِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتَلَكَ  
الْأَمْثَالُ نَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ  
يَتَكَبَّرُونَ ⑧

۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ غیب کا جانے والا ہے اور حاضر کا بھی۔ وہی ہے جو بن ماگلے دینے والا، بے انہار حرم کرنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهٌ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ⑨

① اس آیت میں جن پہاڑوں کا ذکر ہے ان سے مراد دنیاوی پہاڑیں بلکہ پہاڑیں کی طرح بلند و بالائیں مخصوصیں مراد ہیں جیسا کہ اس آیت کے آخر پر یہ تجویز کالا گیا ہے کہ یہ تمثیلات ہیں جو اس لئے بیان کی جاتی ہیں کہ لوگ ان پر غور و فکر کریں۔

۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔  
وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے، اکن دینے والا  
ہے، نگہبان ہے، کامل غلبہ والا ہے، ٹولے کام بنانے  
والا ہے (اور) کبیریٰ والا ہے۔ پاک ہے اللہ اس  
سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

**هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ  
الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ بِالْمَهِيمِنُ  
الْعَزِيزُ الْجَبَارُ الْمُتَكَبِّرُ ۖ سُبْحَانَ اللَّهِ  
عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝**

۲۵۔ وہی اللہ ہے جو پیدا کرنے والا۔ پیدائش کا  
آغاز کرنے والا اور مصور ہے۔ تمام خوبصورت  
نام اسی کے ہیں۔ اسی کی تشیع کر رہا ہے جو آسمانوں  
اور زمین میں ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور)  
صاحب حکمت ہے۔

**هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ  
لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ طَبِيعَ لَهُ مَا  
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝**

## ٦٠ - الْمُمْتَحِنَةُ

یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی اور اسم اللہ سمیت اس کی چودہ آیات ہیں۔

اس سے پہلی سورت میں یہود کے حشر کا ذکر فرمایا گیا ہے اور اس سورت میں مسلمانوں کو متنبہ کیا جا رہا ہے کہ جو اللہ اور رسول کی دلخنی کرتے ہیں ان کو ہرگز دوست نہ بنا دیں کیونکہ وہ اگر بظاہر دوست بھی بنتے ہوں تو ان کے سیدنے میں بعض بھرا ہوا ہے اور وہ ہر وقت تمہیں ہلاک کرنے کے منصوبے باندھتے رہتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسوہ کا ذکر ہے کہ ان کی تمام تر دعویٰیاں اللہ ہی کی خاطر تھیں اور تمام دشمنیاں بھی اللہ ہی کی خاطر تھیں۔ اس نے تھارے قربی اعزٰز، ماں باپ اور بچے تمہارے کسی کام نہیں آسکیں گے۔ تمہیں بہرحال اپنے تعلقات اللہ ہی کی خاطر استوار کرنے ہوں گے اور اللہ ہی کی خاطر قطع کرنے ہوں گے۔ لیکن ساتھ ہی مونوں کو یہ تاکید فرمادی کہ تھارے جو دشمن ایذا رسانی میں پہل نہیں کرتے، تمہیں ہرگز حق نہیں پہنچتا کہ ان کی ایذا رسانی میں تم پہل کرو۔ اعلیٰ درجہ کے انصاف کا تقاضا ہی ہے کہ جب تک وہ تم سے دوستی بھاتے رہیں تم بھی ان سے دوستی بھاؤ۔

چونکہ یہ سورت اس ذور کا ذکر کر رہی ہے جبکہ مسلمانوں کو یہود کے علاوہ دیگر مشرکین سے بھی اپنے دفاع میں قتال کی اجازت دی�ی گئی تھی اس نے قتال کے نتیجے میں بیدا ہونے والے بہت سے مسائل کا ذکر بھی فرمادیا گیا کہ اس صورت میں صحیح طریق کارکیا ہوگا۔ مثلاً کفار کی بعض یہویاں اگر ایمان لا کر بھرت کر جائیں تو ان کے ایمان کا پوری طرح امتحان لے لیا کرو اور اگر وہ واقعہ اپنی مرضی سے ایمان لائی ہیں تو پھر پہلا فرض یہ ہے کہ ان کو ہرگز کفار کی طرف واپس نہ کرو کیونکہ وہ دونوں ایک دوسرے کے لئے حال نہیں رہے۔ البتہ ان کے ولیوں کو وہ خرچ ادا کرو جو وہ ان پر کر کے ہیں۔

اس کے بعد آخر پر اس مہد بیعت کا ذکر فرمایا ہے جو ان تمام مومن عورتوں سے بھی لینا چاہئے جو کفار سے بھاگ کر بھرت کر کے آئی ہیں اور اس کے علاوہ دیگر تمام مومن عورتوں سے بھی جب وہ بیعت کرنا چاہیں۔

سُورَةُ الْمُتَّحِدَةِ مَدِينَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمِلَةِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ آيَةً وَ رُكْوْغَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
ہن ماں گے دینے والا (اور) ہمارا رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہوا میرے دشمن اور  
اپنے دشمن کو بھی دوست نہ بناو۔ تم ان کی طرف  
محبت کے پیغام بھیجتے ہو جبکہ وہ حق کا، جو تمہارے  
پاس آیا، انکا رکرچے ہیں۔ وہ رسول کو اور تمہیں  
(طن سے) کالتے ہیں تھن اس لئے کہ تم اپنے  
رب، اللہ پر ایمان لائے۔ اگر تم میرے رستے  
میں اور میری ہی انہیں محبت کے خفیہ پیغام بھی بھیج رہے  
اوہ ساتھ ہی انہیں محبت کے خفیہ پیغام بھی بھیج رہے  
ہو جبکہ میں سب سے زیادہ جانتا ہوں جو تم چھپاتے  
اور جو ظاہر کرتے ہو (تو تمہارا یہ اخاء عبشت  
ہے)۔ اور جو بھی تم میں سے ایسا کرے تو وہ سیدھی  
راہ سے بھک پکا ہے۔

۳۔ اگر وہ تمہیں کہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہی  
رہیں گے اور اپنے ہاتھ اور زبانیں بدینتی سے تم پر  
دراز کریں گے اور چاہیں گے کہ کاش تم بھی انکا  
کردو۔

۴۔ تمہارے رجی رشتہ دار اور اولاد قیامت کے دن  
ہرگز تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکیں گے۔ وہ تمہارے  
درمیان جدائی ڈال دے گا اور جو تم کرتے ہو اللہ  
اس پر ہمیشہ نظر رکھتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْسَأْلَاهُ تَشْخُذُوا عَدُوَّيْ  
وَ عَدُوَّكُمْ أَوْلَيَاءُ تَلْقَوْنَ إِلَيْهِمْ  
بِالْحُمَوَّدَةِ وَ قَدْ كَفَرُوا بِإِيمَانِكُمْ مِنْ  
الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَ إِيَّاكُمْ أَنْ  
تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ حَرَجَتُمْ  
جِهَادًا فِي سَيِّلٍ وَ ابْتِعَاءً مَرْصَاتِ  
تُسْرُوْنَ إِلَيْهِمْ بِالْحُمَوَّدَةِ وَ أَنَا أَعْلَمُ  
بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَ مَا أَعْلَنْتُمْ ۖ وَ مَنْ  
يَفْعُلُهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّيِّلِ ①

إِنْ يَنْقُضُوكُمْ يَكُونُوا أَكْمَأَ عَدَاءً  
وَ يَوْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيهِمْ وَ أَلْسُنَتُهُمْ  
بِالسُّوءِ وَ دُوَّالَوْ تَكْفِرُونَ ۖ

لَنْ تَنْقَعُوكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَ لَا أَوْلَادُكُمْ ۖ  
يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُفْصَلُ بَيْنَكُمْ ۖ وَ اللَّهُ  
بِمَا أَعْمَلُونَ يَصِيرُ ①

۵۔ یقیناً تمہارے لئے ابراہیم اور ان لوگوں میں جو اُس کے ساتھ تھے ایک اُسوہ حسنہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے بیزار ہیں اور اُس سے بھی جس کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔ ہم تمہارا انکار کرتے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان بہیش کی دشمنی اور بغض نظیر ہو چکے ہیں پہاں تک کتم ایک ہی اللہ پر ایمان لے آؤ۔ سو اے اپنے باپ کے لیے ابراہیم کے ایک قول کے (جو ایک استثناء تھا) کہ میں ضرور تیرے لئے بخشش کی دعا مانگوں گا حالانکہ میں اللہ کی طرف سے تیرے پا رہے میں کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے رب! تمہ پر ہی ہم توکل کرتے ہیں اور تیری طرف ہی ہم حکجتے ہیں اور تیری طرف ہی توٹ کر جانا ہے۔

۶۔ اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں کیلئے ابتلا نہ بنا جنہوں نے کفر کیا اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے یقیناً تو کامل غالبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

۷۔ یقیناً تمہارے لئے ان میں ایک تیک نمونہ ہے یعنی اُس کے لئے جو اللہ اور یوم آخر کی امید رکھتا ہے اور جو اعراض کرے تو (جان لے کر) یقیناً وہ اللہ ہی ہے جو غنی ہے (اور) صاحب حمد ہے۔

۸۔ قریب ہے کہ اللہ تمہارے اور ان میں سے اُن لوگوں کے درمیان جن سے تم باہمی عداوت رکھتے تھے محبت ڈال دے اور اللہ بہیش قدرت رکھتے والا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ  
وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمَهُ إِنَا  
بُرَءُوا إِنَّنَا كُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ  
اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَأْبَيْنَا وَبَيْنَكُمْ  
الْعَدَاؤُ وَالْبَغْصَاءُ أَبَدَّا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا  
بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ لَا يَنْهِيهُ  
لَا سْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا آمَلْتُ لَكَ  
مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكِّلْنَا  
وَإِلَيْكَ أَنْبَنَا وَإِلَيْكَ الْمُصِيرُ

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا  
وَاغْفِرْنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ ①

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ  
كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ طَ وَمَنْ  
يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ②

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ  
عَادَيْتُمُ مِنْهُمْ مَوَدَّةً طَ وَاللَّهُ قَدِيرٌ  
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③

لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ  
يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرُجُوكُمْ  
مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبْرُرُوهُمْ وَتُقْسِطُوا  
إِلَيْهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ①

٩۔ اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جنہوں نے تم سے  
دین کے معاملہ میں قابل نہیں کیا اور نہ تمہیں بے  
وطن کیا کہ تم ان سے نیکی کرو اور ان سے انصاف  
کے ساتھ چیزیں آؤ۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں  
سے محبت کرتا ہے۔ ①

إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ  
فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ  
وَظَاهَرُوا عَلَى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ  
تَوَلُّوهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَئِكَ  
هُمُ الظَّالِمُونَ ②

١٠۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہوا جب تمہارے  
پاس مومن عورتیں مہاجر ہونے کی حالت میں آئیں  
تو ان کا امتحان لے لیا کرو۔ اللہ ان کے ایمان کو  
سب سے زیادہ جانتا ہے۔ پس اگر تم اچھی طرح  
علوم کرلو کہ وہ مونات ہیں تو کفار کی طرف انہیں  
واپس نہ پہنچو۔ نہ یہ ان کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ  
ان کے لئے حلال۔ اور ان (کے ولیوں) کو جو خرج  
وہ کرچے ہیں ادا کرو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان  
سے نکاح کرو جبکہ تم ان کے مہر دے چکے ہو۔  
اور کافر عورتوں کے نکاح کا معاملہ اپنے قبضہ اختیار

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ  
مُهَاجِرَاتٍ فَامْسِحُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ ۗ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ  
فَلَا تُرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حَلْ  
لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحْلُوُنَّ لَهُنَّ ۖ وَأَنُوْهُمْ  
مَا آنفَقُوا ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ  
تُشْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ

① یہ آیت کریمہ جارحانہ بیگوں کے تصور کا قلع قلع کرتی ہے اور ان لوگوں سے حسن سلوک اور دوستی کی معرفت نہیں کرتی جنہوں نے  
مسلمانوں سے دینی اختلاف کی وجہ سے لڑائی نہیں کی اور بے قصور مسلمانوں کو اپنے گروں سے نہیں نکالا۔ بعض دوسری آیات سے یہ غلط  
استنباط کیا جاتا ہے کہ ہر قوم کے غیر مسلم سے دوستی حرام ہے مگر اس آیت سے تو پہلہ ہے کہ جنہوں نے مسلمانوں کے خلاف دینی اختلاف کی  
وجہ سے جارحانہ رہیہ احتیار نہیں کیا ان سے نہ صرف دوستی جائز ہے بلکہ ان سے حسن سلوک کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

میں نہ لو۔ اور جو تم نے ان پر خرچ کیا ہے وہ ان سے طلب کرو اور جو انہوں نے خرچ کیا ہے وہ تم سے طلب کریں۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اور اللہ دائی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَلَا تُمْسِكُوا بِعَصْمِ الْكَوَافِرِ وَسُئِلُوا  
مَا أَنْفَقُوكُمْ وَلَيُسْأَلُوا مَا آنْفَقُوا طَذِلَكُمْ  
حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بِيَنْتَكُمْ طَوَالِلَه  
عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ⑪

۱۲۔ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کچھ تم سے کفار کی جانب جاتی رہیں اور تم ہر جانہ لے پچھے ہو تو ان موننوں کو جن کی بیویاں ہاتھ سے جا چکی ہوں اس کے مطابق دو جو انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے ذر و جس پر تم ایمان لاتے ہو۔

وَإِنْ قَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَرْزَاقِكُمْ إِلَى  
الْكُفَّارِ فَعَاقِبَتُمْ فَإِنَّ الَّذِينَ ذَهَبُتْ  
أَرْزُاقُهُمْ مِّثْلَ مَا آنْفَقُوا طَوَالِلَه  
الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ⑫

۱۳۔ اے نبی! جب مومن عورتیں تیرے پاس آئیں (اور) اس (امر) پر تیری بیعت کریں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی اور نہ ہی چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ ہی (کسی پر) کوئی جھوٹا الزام لگھ لیں اور نہ ہی معروف (امور) میں تیری نافرمانی کریں گی تو تو اُنکی بیعت قول کر اور ان کیلئے اللہ سے بخشش طلب کر۔ یقیناً اللہ بہت بخششے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ  
يُبَأِ يُغْنِكَ عَلَى أَنْ لَا يُشَرِّكَنَ بِاللَّهِ شَيْئًا  
وَلَا يُسْرِقْنَ وَلَا يَرْزِقْنَ وَلَا يُقْتَلْنَ  
أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيَنَ بِهِنَّ يَقْرَئِنَهُ  
بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَ  
فِي مَعْرُوفٍ فَبَا يُغْنِهِنَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ  
اللَّهُ أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑬

۱۴۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہوا ایسی قوم کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ غضبناک ہوا۔ وہ آخرت سے مایوس ہو چکے ہیں جیسے کفار اصحاب قبور سے مایوس ہو چکے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا  
غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَسُوَّمُونَ  
الْآخِرَةَ كَمَا يَسُسُ الْكُفَّارَ مِنْ  
أَصْلِبِ الْقُبُورِ ⑭

## ۹۰ - ﺍللَّصْفٌ

یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی اور اسم اللہ سمیت اس کی پندرہ آیات ہیں۔

پچھلی سورت کے آخر پر جس عہد بیعت کا ذکر ہے اس میں صرف مومن عورتوں کی ذمہ داریوں کا ذکر ہی نہیں ہے بلکہ مومن مرد بھی عہد بیعت کے ذریعہ اسی قسم کی روحانی بیماریوں سے احتساب کا عہد کرتے ہیں۔ پس دونوں سورتے الصفت کے آغاز میں یہ تاکید ہے کہ اپنے عہد بیعت میں منافق نہ ہو جانا اور یہ نہ ہو کہ دوسروں کو تو نصیحت کرتے رہو اور خود اس پر کار بندہ ہو۔ اگر تم اخلاص کے ساتھ عہد بیعت پر قائم رہو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے دل ایک دوسرے سے اس طرح پورستہ کر دے گا کہ تمہیں ایک سیسہ پلاں ہوئی دیوار کی طرح دشمن کے مقابل پر کھڑا کر دے گا۔ اسی سورت میں حضرت اندرس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق حضرت عیینی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کا بھی ذکر ہے جس میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے نام یعنی احمد کا ذکر فرمایا جو جمالی شان کا مظہر ہے۔ احمد کے تعلق میں اس کے بعد جو ذکر ملتا ہے اس سے صاف ثابت ہے کہ اخحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک جمالی مظہر آخرین کے زمانہ میں پیدا ہو گا۔ اس وقت جو اسلام کی جمالی رنگ کی خدمت کی اس کو اور اس کے تبعین کو توفیق ملے گی وہ نقشہ صاف ظاہر کر رہا ہے کہ یہ ایک مستقبل کی پیشگوئی ہے۔

پونکہ اس سورت کے آخر پر حضرت عیینی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی پیشگوئیوں کا ذکر چل رہا ہے اس لئے جس طرح آپ نے یہ اعلان کیا تھا کہ کون ہے جو اللہ کے لئے آپ کا مدگار بنے گا، اُسی طرح لازم ہے کہ ذور آخرین میں جب دوبارہ یہ اعلان ہوتا تمام وہ مسلمان جوچے دل سے ان پیشگوئیوں پر ایمان لائے ہیں وہ بھی یہ اعلان کرتے ہوئے تسبیحِ محمدی کے جھنڈے تلبیج ہو جائیں کہ تم ہر طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی نصرت کے لئے تسبیحِ محمدی کے خدمت دین کے کاموں میں اس کے مدگار ہوں گے۔



سُورَةُ الصَّفِ مَذْكُورَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ خَمْسَ عَشَرَةً آيَةً وَ رُكُونًا

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی ما لگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور  
جو زمین میں ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور)  
صاحب حکمت ہے۔

۳۔ اسے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! تم کیوں وہ کہتے  
ہو جو کرتے نہیں۔

۴۔ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے کہ تم وہ کہو  
جو تم کرتے نہیں۔

۵۔ یقیناً اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی  
راہ میں صاف باندھ کر قتال کرتے ہیں گویا وہ ایک  
سیسے پلاٹی ہوتی دیوار ہیں۔

۶۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا  
لے میری قوم! تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو؟  
حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول  
ہوں۔ پس جب وہ نیز ہے ہو گئے تو اللہ نے ان  
کے دلوں کو شیطہ کر دیا اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت  
نہیں دیتا۔

۷۔ اور (یاد کرو) جب عیسیٰ بن مریم نے کہا اے  
خنی اسرائیل! یقیناً میں تمہاری طرف اللہ کا رسول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ②

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا تَقُولُونَ مَا لَا  
تَفْعَلُونَ ③

كَبُرَ مُثَقَّا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا  
تَفْعَلُونَ ④

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ  
صَفَّا كَانُهُمْ بِبَيَانِ مَرْضِصُوصٍ ⑤

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُولُ لَهُ  
تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمْتُ مِنْ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ  
إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا رَأَغُوا أَرَأَغَ اللَّهُ  
قُلُوبَهُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي النَّقْوَمَ  
الْفَسِيقِينَ ⑥

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْنِيَقَّ  
إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

ہوں۔ اس کی تصدیق کرتے ہوئے آیا ہوں جو قورات میں سے میرے سامنے ہے اور ایک عظیم رسول کی خوشخبری دیتے ہوئے جو میرے بعد آئے گا جس کا نام احمد ہوگا۔ پس جب وہ کھلے شانوں کے ساتھ ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا یہ تو ایک کھلا کھلا جادو ہے۔ ①

۸۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہو گا جو اللہ پر بخوبث گھرے حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

۹۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بھاگا دیں حالانکہ اللہ ہر حال میں اپنا نور پورا کرنے والا ہے خواہ کافر ناپسند کریں۔ ②

۱۰۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اُسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلیتی غالب کر دے خواہ مشرک ہاما نہیں۔ ③

**مَصِّدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْكَ مِنَ الشَّوَّارِيْةِ  
وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ اسْمَهُ  
أَخْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيْنَتِ قَالُوا  
هَذَا سُحْرٌ مِّنْ مَّا يُنْسِيْنَ ④**

**وَمَنْ أَظْلَمُ مَمْنُ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ  
الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ  
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي النَّقْوَمَ الظَّلِيمِينَ ⑤**

**يُرِيدُونَ لِيُطْفَئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ  
وَاللَّهُ مُتَمَّمٌ نُورٌ هُوَ لَوْكَرَةُ الْكُفَّارِونَ ⑥  
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ  
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْكَرَةُ  
الْمُشْرِكُوْنَ ⑦**

① اس آیت میں آنحضرت ﷺ کی شان الحمدت کے ظہور کی پیشگوئی فرمائی گئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم محمد کے طور پر بھی جلوہ گر ہوئے جس کی پیشگوئی حضرت موسیٰ نے فرمائی اور احمد کے طور پر بھی جس کی پیشگوئی حضرت عیلیٰ نے فرمائی۔

② حضرت سُعیْد مودودی علیہ السلام فرماتے ہیں:-

”اس آیت میں نصرتؑ کے سچھا گایا ہے کہ سچ مودود چوہویں صدی میں پیدا ہو گا کیونکہ تمام نور کے لئے چوہویں رات مقرر ہے۔“

(تحفہ گلودیہ۔ روحانی خزانہ جلد ۷ صفحہ ۱۴۳)

③ اس آیت میں آنحضرت ﷺ کے عالمی نبی ہونے کا وضاحت سے ذکر موجود ہے لیکن آپ کسی ایک دین کے ماننے والوں کی طرف مہوش نہیں ہوئے بلکہ تمام جہاںوں میں ظاہر ہونے والے ہر دین کے پیروکاروں کی طرف بخوبث ہوئے ہیں اور ان پر غلبہ پائیں گے۔

حضرت سُعیْد مودود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

”قرآن شریف میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جس کی نسبت علماء محققین کا اتفاق ہے کہ سچ مودود کے ہاتھ پر پوری ہو گی۔“

(تربیق القلوب۔ روحانی خزانہ جلد ۵ صفحہ ۲۳۲)

۱۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہوا کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک حذاب سے نجات دے گی؟

۱۲۔ تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ چہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔☆

۱۳۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کر دے گا جن کے دامن میں نہیں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو بیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۱۴۔ ایک دوسری (بشارت بھی) جسے تم بہت چاہتے ہو۔ اللہ کی طرف سے نصرت اور قریب کی فتح ہے۔ پس تو مونوں کو خوشخبری دیدے۔

۱۵۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کے انصار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا (کہ) کون ہیں جو اللہ کی طرف راہ نہماں کرنے میں میرے انصار ہوں؟ حواریوں نے کہا ہم اللہ کے انصار ہیں۔ پس تین اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے انکار کر دیا۔ پس ہم نے ان لوگوں کی جو ایمان لائے ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی تو وہ غالب آگئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا هَلْ أَدْلُكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ شَجَرْتُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٌ<sup>(۱)</sup>

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَا مُؤْمِنُوكُمْ وَأَنفَسِكُمْ ذِكْرُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ<sup>(۲)</sup>

يَعْلَمُ لَكُمْ ذَنْبُكُمْ وَيَدْعُلُكُمْ جَنَاحِتِ تَجْرِيْفُ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَمَسِكَنَ طِيقَةً فِيْ جَنَاحِتِ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفُورُ الْعَظِيمُ<sup>(۳)</sup>

وَأَخْرَى تَحْبُونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَقَطْبُعْ قَرِيبٌ وَبَشِيرٌ الْمُؤْمِنِينَ<sup>(۴)</sup>

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا كُونُونَأَصْارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيْنَ مِنْ أَنْصَارِيَ إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيْوُنَ نَحْنُ أَصْارَ اللَّهِ قَافَنَتْ طَإِفَةً مِّنْ بَنْقَ اسْرَاءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَإِفَةً حَقَّ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ أَمْنَوْا عَلَى عَدْوِهِمْ فَاصْبَحُوا ظَهِيرِيْنَ<sup>(۵)</sup>

☆ ترجمہ کا یہ اسلوب املاء ما میں بد الرحمن سے لیا گیا ہے۔

## ٦٢ - الْجَمْعَةُ

یہ سورت مدنی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی بارہ آیات ہیں۔

یہ سورت گز شتر سورت میں مذکور تمام پیشگوئیوں کی جامع ہے اور اس میں جمع کا ہر معنی بیان فرمادیا گیا ہے۔ یعنی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آخرین کوادیں کے ساتھ جمع کرنے کا موجب بنتیں گے اور اپنی جلالی اور جمالي صفات کے جلوؤں کو بھی جمع فرمائیں گے اور جمود کے روز جو مسلمانوں کو ہر ہفتے جمع کیا جاتا ہے اس کا بھی اسی سورت میں ذکر ہے۔

اور اس کے آخر پر یہ پیشگوئی بھی کردی گئی کہ بعد کے آنے والے مسلمان مال کمانے اور تجارتیوں میں مشغول ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تباہ چھوڑ دیں گے۔ اس آیت کے متعلق بعض علماء کا یہ کہنا کہ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسا ہوا کرتا تھا کہ آپ کے انتہائی مخلص صحابہ جنمیوں نے کبھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خطرناک جگنوں میں بھی تباہ نہیں چھوڑا، جب تجارتی قافلوں کی خبریں سن کرتے تھے تو آپ کو چھوڑ کر ان کی طرف بھاگ جایا کرتے تھے۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر ایک بہتان ہے۔ یقیناً اس میں آخرین کے دور کے مسلمانوں کا ذکر ہے جو ملا اپنے دین سے غافل ہو چکے ہوں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام سے کوئی سروکار نہ رکھیں گے۔



سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدْبُرَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ اثْتَا عَشَرَةَ آيَةً وَرُكُونُ عَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو  
زمین میں ہے۔ وہ بادشاہ ہے۔ قدوس ہے۔ کامل  
طلب والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

۳۔ وہی ہے جس نے ائمی لوگوں میں انہی میں سے  
ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات  
کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں  
کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے  
پہلے وہ یقیناً کھلی گرا ہی میں تھے۔ ②

۴۔ اور انہی میں سے دوسروں کی طرف بھی (اسے  
مبعوث کیا ہے) جو انہی انس سے نہیں ملے۔ وہ کامل  
غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔ ③

يَسِّعُ لِلَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ④

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأَمْمَيْنَ رَسُولًا فِيْنَهُمْ  
يَتَلَوَّا عَلَيْهِمُ الْبَيْتَهُ وَيُزَيْدُهُمْ وَيَعْلَمُهُمْ  
الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ  
لَفْنِ صَلَلٍ مُّبِينٍ ⑤

وَأَخْرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْهُمْ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑥

۱) اس آیت کریمہ میں آنحضرت ﷺ کی جو استثنائی شان بیان فرمائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ آپ اپنے اوپر ایمان لانے والوں پر  
تلاوت آیات کے ساتھ ہی ان کا ترکیب فرماتے تھے پیشتر اس سے کہ ان کو کتاب کا علم یا حکمت بتانے چاہیں۔ قرآن کریم کا یہ عظیم مجموعہ ہے  
کہ اس سے پہلے سورۃ البقرہ: ۱۴۰ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وہ دعا مذکور ہے جو رسول اللہ ﷺ کی بخشش سے تعلق رکھتی ہے۔ آپ  
نے ایسے رسول کی بخشش کی دعماگلی ہے جو اللہ کی آیات ان کو پڑھ کر سنائے، پھر ان کو علم و حکمت سے آگاہ کرے اور اس کے تیجیں میں ان کا  
ترکیب کرے۔ اس دعا کی قولیت کا تین جگہ ذکر ہے مگر تینوں جگہ میں ذکر ہے کہ آنحضرت ﷺ تلاوت آیات کے ساتھ ہی ترکیب فرماتے تھے  
اور پھر کتاب و حکمت کے سکھانے کا بیان ہے۔ پس یہ قرآن کریم کا خاص اعجاز ہے جو تیس سال میں نازل ہوا لیکن اس کی آیات میں کہیں  
ایک اختصار بھی نہیں پایا جاتا۔

۲) اس آیت کریمہ میں آخرين کا ذکر کیا گیا ہے ان میں اسی رسول کی بخشش کا ذکر ہے جس کا گزشتہ آیت میں ذکر ہوا ہے۔  
(هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأَمْمَيْنَ رَسُولًا۔) لیکن اس آیت کے آخر پر وہ چار صفات الہیہ بیان نہیں کی گئیں ہیں جو آیت نمبر ۲ کے آخر پر بیان  
ہیں بلکہ محض عزیز و حکیم کی دو صفات ذہرا گئی ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جس رسول کا آغاز میں ذکر ہے وہ دوبارہ خود مبعوث نہیں  
ہوگا بلکہ اس کا کوئی ظل مبعوث فرمایا جائے گا جو شرعاً ہی نہیں ہوگا۔ دیچ پر امر یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تعلق میں بھی ہی دو  
صفات الہیہ بیان ہوئی ہیں جیسا کہ فرمایا ہے رَقْعَةُ اللَّهِ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (النساء: ۱۵۹)

**ذلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ بِرَبِّ الْعَظِيمِ ①**

۵۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ اس کو جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

۶۔ ان لوگوں کی مثال جن پر تورات کی ذمہ داری ڈالی گئی پھر اسے (جیسا کہ حق تھا) انہوں نے آخھے نہ رکھا، لگدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھاتا ہے۔ کیا یہ بُری ہے ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کی آیات کو محظا لیا اور اللہ ظالم قوم کو بدایت نہیں دیتا۔

**مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا الشَّوَّرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْجِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ إِنَّمَا مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ②**

۷۔ تو کہہ دے کہ اے لوگو جو بھروسی ہوئے ہوا اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ سب لوگوں کے سوا ایک تم یہی اللہ کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو، اگر تم پتے ہو۔

**قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُ أَنَّكُمْ أَوْلَىٰ بِإِلَهٍ مِّنِّي ۖ وَمَنْ ذُوَّنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِي ۖ وَلَا يَسْمَوْنَهُ أَبَدًا إِنَّمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلَيْهِ الْحِلْمُ بِالظَّلِيمِينَ ③**

۸۔ اور وہ ہرگز اس کی تمنا نہیں کریں گے بہب اس کے جوان کے ہاتھوں نے آگے بیججا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

① اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ کی چیلی بخشت سے متعلق نہیں ورنہ یُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ کہنے کی ضرورت نہیں تھی۔ بلکہ اس سے مراد آپؐ کی بخشت تابعیہ ہے جو آپؐ کی غلامی میں ظاہر ہونے والے ایک انتی نبی کی صورت میں ہوگی اور یہ اعزاز ایک فضل ہے جو اللہ ہے چاہے گا عطا کر دے گا۔ وہ بہت فضل اور احسان کرنے والا ہے۔ اس استبطاط کی تائید صحیح بخاری کی اس حدیث سے بھی ہوتی ہے کہ اس آیت کی تلاوت پر صحابہ نے سوال کیا کہ مَنْ هُمْ يَأْمُرُونَ اللَّهَ ۖ یعنی پوچھا کر وہ کون نازل ہو گا بلکہ یہ پوچھا کر وہ کن کی طرف مہوٹ ہو گا۔ اس پر آخر حضور ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کے لئے ہے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اگر ایمان شریا پر بھی چلا جائے تو ان لوگوں میں سے ایک مرد یا بعض مردوں گے جو اسے والہ شریا سے زمین پر لے آئیں گے۔ اس سے قطعی طور پر ثابت ہو جاتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نفسہ دوبارہ ہجوس نہیں ہوں گے بلکہ آپؐ کا ایک غلام مہوٹ ہو گا جو رجل فارسی الاصل یعنی اہل گم میں سے ہو گا۔

**قُلْ إِنَّ الْمَوْتَكَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ  
مَلِقِيْكُمْ ثُمَّ تَرْدُونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑩**

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِي لِلصَّلَاةِ  
مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاصْبِرُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ  
وَذَرُوا الْأَبْيَعَ طَذِيلَكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ ⑪**

**فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي  
الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ  
وَإِذَا كُرِّرَوا اللَّهُ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ  
تَفْلِحُونَ ⑫**

**وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا افْتَضُوا إِلَيْهَا  
وَتَرَكُوكُمْ قَائِمًا طَقْلُ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ  
مِنَ اللَّهِ هُوَ وَمَنْ التِّجَارَةُ وَاللَّهُ خَيْرُ  
الرُّزْقِينَ ⑬**

۹۔ تو کہ دے کہ یقیناً وہ موت جس سے تم بھاگ رہے ہو وہ یقیناً تمہیں آ لے گی۔ پھر تم غیب اور حاضر کا

وائی علم رکھنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پس وہ تمہیں (اس کی) خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

۱۰۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اجب جمعہ کے دن کے ایک حصہ میں نماز کے لئے بلا یا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

۱۱۔ پس جب نماز ادا کی جا پچکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۱۲۔ اور جب وہ کوئی تجارت یا دل بہلا وادیکھیں گے تو اس کی طرف دوڑ پڑیں گے اور تجھے اکیلا کھڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ تو کہہ دے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ دل بہلاوے اور تجارت سے بہت بہتر ہے اور اللہ رزق عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

## ٦٣ - المَنَافِقُونَ

یہ سورت مدنی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی بارہ آیات ہیں۔

اس کا آغاز ہی اس بات سے کیا گیا ہے کہ جس طرح فی زمانہ بعض منافقین قسمیں کھاتے ہیں کہ تو ضرور اللہ کا رسول ہے اور اللہ خوب جانتا ہے کہ واقعۃ اللہ کا رسول ہے مگر اللہ یہ بھی گواہی دیتا ہے کہ منافقین جھوٹے ہیں، اسی طرح آخرین کے دور میں مسلمانوں میں سے ایک کثیر تعداد کا یہی حال ہو چکا ہو گا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان کے اظہار میں قسمیں تو کھائیں گے مگر اللہ تعالیٰ اس بات پر گواہ ہو گا کہ وہ محض منہ کی قسمیں کھاتے ہیں اور ایمان کے حقیقی تفاصیل پورے نہیں کرتے۔

اسی سورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پیدا ہونے والے رئیس المناقیفین یعنی عبداللہ بن أبي بن سلوان کا ذکر آیا ہے کہ کس طرح اس نے ایک غزوہ سے واپسی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی واضح طور پر انہیاں گستاخی کی تھیں یہاں تک کہ اپنے متعلق اہل مدینہ میں سے سب سے معزز ہونے کا دعویٰ کیا اور اس کے برکش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق گستاخانہ کلمات کہتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ وہ مدینہ جانے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ سے نکال دے گا۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے جو کچھ دکھایا وہ اس کے بالکل برکش تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عنوکا عظیم نمونہ دکھاتے ہوئے، طاقت رکھتے ہوئے بھی اس کو مدینہ سے باہر نہ نکالا اور اسکے مرتبے دم تک اس کے لئے استغفار کرتے رہے یہاں تک کہ بالآخر اللہ تعالیٰ نے حکماً من فرمادیا کہ آئندہ اس کی قبر پر کھڑے ہو کر اس کے لئے دعائے مغفرت نہ کیا کریں۔



سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ مَدْلِيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ اثْتَا عَشْرَةَ آيَةً وَ رُكْوَانِ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے اخیار حرم کرنے والا،  
بین ماگے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ جب منافق تیرے پا س آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم  
گواہی دیتے ہیں کہ ضرورتو اللہ کا رسول ہے۔ اور  
إِنَّكُمْ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكُمْ لَا تَرْجِعُونَ اللَّهُ جانتا ہے کہ تو یقیناً اس کا رسول ہے۔ پھر بھی اللہ  
رَسُولُهُ طَ وَاللَّهُ يَسْهُدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ ①

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

إِذَا جَاءَكُمُ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشَهَدُ  
إِنَّكُمْ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكُمْ لَا تَرْجِعُونَ  
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَاللَّهُ يَسْهُدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ

لَكُذِبُونَ ②

۳۔ انہوں نے اپنی قسوں کوڑا حال بنا رکھا ہے۔ پس  
وہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ یقیناً بہت برا  
ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

إِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جَنَّةً فَصَدُّوا عَنْ  
سَبِيلِ اللَّهِ طَ إِنَّهُمْ سَاءُ مَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ③

۴۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر انکار  
کر دیا تو ان کے دلوں پر مہر کردی گئی۔ پس وہ سمجھ  
نہیں رہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ أَمْوَالُهُمْ كَفَرُوا فَطَبَعُ  
عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ④

۵۔ اور جب تو انہیں دیکھتا ہے تو ان کے جسم تیرا دل  
بھاتے ہیں اور اگر وہ کچھ بولیں تو ان کی بات خستا  
ہے۔ وہ ایسے ہیں جیسے ایک دوسرے کے سہارے  
جنی ہوئی خشک لکڑیاں۔ وہ بچکی کے ہر کڑک کے کو اپنے  
ہی اور پر (کڑک تباہوا) سمجھتے ہیں۔ وہی دشمن ہیں پس  
آن (کے شر) سے نیچے۔ اللہ کی آن پر لخت ہو۔ وہ  
کہاں اٹھے پھرائے جاتے ہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تَعْجِلُكَ أَجْسَامَهُمْ طَ  
وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ طَ كَانُوا  
حُشْبٌ مُسَنَّدٌ طَ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَهٍ  
عَلَيْهِمْ طَ هُمُ الْعَدُوُ فَاحْذَرُهُمْ طَ  
قُتْلَاهُمُ اللَّهُ أَلِيْلُ مُؤْفَكُونَ ⑤

① پادھروں کے کہ مدد سے بعض لوگ تهدیق کرتے ہیں جو واقعہ درست ہوتی ہے مگر ان کے دل میں بخوبی ہوتی ہے اس لئے  
اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کو مطلع فرمادیا کہ بات پی کر رہے ہیں لیکن ان کا دل جھٹا رہا ہے۔

۶۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ آدمی اللہ کا رسول تمہارے لئے بخشش طلب کرے، وہ اپنے سر موڑ لیتے ہیں اور تو انہیں دیکھتا ہے کہ وہ اخبار کرتے ہوئے (قول حق سے) رُک جاتے ہیں۔

۷۔ ان پر برابر ہے خواہ تو ان کے لئے بخشش طلب کرے یا ان کے لئے بخشش نہ طلب کرے۔ اللہ ہرگز انہیں نہیں بخشتے گا۔ یقیناً اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس رہتے ہیں ان پر خرچ نہ کرو بیہاں تک کہ وہ بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ کے ہیں لیکن منافقین سمجھتے نہیں۔

۹۔ وہ کہتے ہیں اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹیں گے تو ضرور وہ جو سب سے زیادہ معزز ہے اسے جو سب سے زیادہ ذلیل ہے اس میں سے نکال باہر کرے گا۔ حالانکہ عزت تمام تر اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور مومنوں کی، لیکن منافق لوگ جانتے نہیں۔

۱۰۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہوا تمہیں تمہارے اموال اور تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کریں تو یہی ہیں جو گھاٹا کھانے والے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرُ لَكُمْ  
رَسُولُ اللَّهِ لَوْفَا رَعْوَسَهُمْ وَرَأَيْهُمْ  
يَصْدُونَ وَهُمْ مُسْتَكِبُرُونَ

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفِرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ  
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ طَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهِيِّدِ الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ

هُمُّ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا شُفْقَةَ عَلَى مَنْ  
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَقْضُوا مَا لِهِ  
خَرَآءِنَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنْ  
الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ

يَقُولُونَ لَيْسَ رَجَعَنَا إِلَى الْمَدِينَةِ  
لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ  
الْعَزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنْ  
الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِمُ كُمْ أَمْوَالَكُمْ  
وَلَا أَوْلَادَكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ  
يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِيرُونَ

۱۱۔ اور غرچ کروں میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشہ اس کے کدم میں سے کسی کوموت آجائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکو کاروں میں سے ہو جاتا۔

وَأَنْفَقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ  
أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا  
آخَرُتِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٌ فَأَصَدَّقَ  
وَأَسْكَنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ①

۱۲۔ اور اللہ کسی جان کو، جب اس کی مقررہ مدت آپنی ہو، ہرگز مہلت نہیں دے گا۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو بھی شہ باخبر رہتا ہے۔

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَهُ أَجَلُهَا  
وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ②

## جے۔ التَّخَابُونَ

یہ سورت مدینی ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی انہیں آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز بھی سورۃ الجمعد کی طرح مُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ کے کلمات سے ہوتا ہے۔ اس سورت میں بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح کا ذکر فرماتے ہوئے یہ بیان کیا گیا ہے کہ زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے اللہ کی تسبیح کر رہا ہے جیسا کہ سب تسبیح کرنے والوں سے بڑھ کر حضرت موسیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کی۔ پس کیسے ممکن ہے کہ اس مُسَبِّحِ أَعْظَمِم کی جو بھی اہانت کرے اس کو وہ اپنے غصب کا موروثہ بنائے۔

سورۃ الجمعة میں آخری دو ریں جس تسبیح کا ذکر ہے اس کے متعلق یہاں یہ پیشگوئی بھی فرمادی گئی کہ وہ تَغَابُنْ یعنی کھرے کھوئے کے درمیان تمیز کا دن ہو گا۔

اس دو ریں جو دین کی اعانت کے لئے کثرت سے مالی قربانی کا ذکر ہو گا، تمام مالی قربانی کرنے والوں کو یہ خوشخبری دی جا رہی ہے کہ جو کچھ بھی وہ اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں گے اس کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہوئے اس کا بہت عظیم اجر عطا فرمائے گا۔



سُورَةُ التَّغَابْنِ مَدْبِيَّةٌ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً وَرُكْنُوْغَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) با بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اللہ ہی کی تسبیح کر رہا ہے جو آسمانوں میں ہے  
اور جوز میں میں ہے۔ اُسی کی بادشاہت ہے اور  
اُسی کی سب حمد ہے اور وہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے  
وائی قدرت رکھتا ہے۔

۳۔ وہی ہے جس نے تسبیح بیدا کیا۔ پس تم میں سے  
کافر بھی ہیں اور مومن بھی۔ اور اللہ، جو تم کرتے ہو،  
اُس پر گھری نظر رکھتے والا ہے۔

۴۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ بیدا  
کیا اور تمہاری تصویر کشی کی اور تمہاری صورتیں بہت  
اچھی بنا کیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۵۔ وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور  
جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔  
اور اللہ سینوں کی باتوں کو بیشہ جانتا ہے۔

۶۔ کیا تم تک ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے  
پہلے کفر کیا تھا۔ پس انہوں نے اپنے فیصلے کا و بال  
چکھ لیا اور ان کیلئے بہت دردناک عذاب  
(مقدر) ہے۔

يَسِّيْحُ بِلِهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ  
مُؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ②

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ  
وَصَوَرَكُمْ فَأَخْسَنَ صُورَكُمْ وَإِلَيْهِ  
الْمَصِيرُ ①

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ  
مَا أَسْرَرُونَ وَمَا تَعْلَمُونَ ۖ وَاللَّهُ عَلَيْهِ  
بِذَاتِ الصُّدُورِ ②

الَّهُ يَأْتِيْكُمْ بِبَأْدِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ  
قَبْلِكُمْ فَذَاقُوْا وَبِالَّلَّهِ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ①

۷۔ یہ اس لئے ہے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے نشانوں کے ساتھ آیا کرتے تھے تو وہ کہتے تھے کہ کیا ہمیں بشر ہدایت دیں گے؟ پس انہوں نے انکار کیا اور منہ پھر لیا اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہو گیا اور اللہ تعالیٰ (اور) صاحبِ حمد ہے۔

ذلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْيِيْهُمْ رُسُلُهُمْ  
بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشِّرْ يَهُدُونَا  
فَكَفَرُوا وَتَوَلُّوا وَأَسْتَغْفِي اللَّهُ طَوَّالُهُ  
غَنِيٌّ حَمِيدٌ ⑦

۸۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا مگان کر بیٹھے کہ وہ ہرگز اٹھائے نہیں جائیں گے۔ تو کہہ دے کیوں نہیں۔ میرے رب کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تم خرد یئے جاؤ گے اس کی جو تم کرتے تھے اور اللہ پر یہ بہت آسان ہے۔

رَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ تَنْ يَبْعَثُوا طَقْلَ  
بَلِي وَرَبِّنِي لَتَبْعَثُنَّ مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادِنَا  
عَمِلْتُمْ طَوْ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

۹۔ پس اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس نور پر جو تم نے اتارا ہے۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

فَامْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي  
آنَّزْنَا طَوْ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ حَمِيدٌ ⑧

۱۰۔ جس دن وہ تمہیں جمع ہونے کے دن (حاضر کرنے) کے لئے اکٹھا کرے گا۔ یہ وہی ہار جیت کا دن ہے۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے وہ اس سے اس کی بڑائیاں دور کر دے گا اور اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہیں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ بیش رہیں گے۔ یہ بہت عظیم کامیابی ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُر  
الثَّغَابِنِ طَ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ  
صَالِحًا يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيَدْخُلْهُ  
جَنَّتِ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ  
خَلِدِيْنَ فِيهَا آبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ  
الْعَظِيْمُ ⑩

۱۱۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھکلا دیا یہی آگ والے ہیں۔ وہ لمبے عرصہ تک اس میں رہیں گے اور (وہ) بہت ہی برا نحکما ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِأَيْتَنَا  
أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَلِدِيْنَ فِيهَا  
وَيَئْسَ الْمَصِيرُ ⑪

۱۲۔ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے اذن کے ساتھ۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے وہ اُس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ دو اخْمَار ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

۱۳۔ مَا آَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ  
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ  
وَاللَّهُ يُكْلِلُ شَيْءَ عَلِيهِمْ ①

۱۴۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پس اگر تم مُنْهَى مورُّوت (جان لوکہ) ہمارے رسول پر محض پیغام کا صاف صاف پہنچا رہا ہے۔

۱۵۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۝ فَإِنْ  
تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ  
الْمُمِينُ ②

۱۶۔ اللہ (وہ ہے کہ اس) کے سوا کوئی معبد نہیں۔ پس چاہئے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں۔

۱۶۔ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ وَعَلَى اللَّهِ فَقِيلَتْ  
الْمُؤْمِنُونَ ③

۱۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً تمہارے ازواج میں سے اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ پس ان سے فیکر رہو۔ اور اگر تم عنوں سے کام لو اور درگزر کرو اور معاف کرو تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) پار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِنَّمَا مِنْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِهِ  
وَأَوْلَادُكُمْ عَدُوُّ الَّكُمْ فَاخْذُرُوهُمْ  
وَإِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوهُا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ  
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ④

۱۸۔ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد محض آزمائش ہیں۔ اور وہ اللہ ہی ہے جس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ⑤

۱۸۔ إِنَّمَا آمْوَالُ الْكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ  
وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑥

۱۹۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس حد تک تمہیں توفیق ہے اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو (یہ) تمہارے لئے بہتر ہو گا۔

۱۹۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا أُسْتَطِعُمْ وَاسْمَعُوا  
وَأَطِيعُوا وَأَنْفَقُوا خَيْرًا لَا نَفْسَكُمْ ۷

① اس آیت میں جو اولاد کے فتنہ کا ذکر ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ ملی الاعلان فتنہ پیدا کریں گے بلکہ اپنے اہل دعیال کے ذریعہ انسان آزمایا جاتا ہے اور جو اس آزمائش میں ناکام ہو جائے وہ فتنہ میں بٹلا ہو جاتا ہے۔

وَمَنْ يُوقَ شَحَّ نَفِيْهِ فَأُولَئِكَ هُمُ  
الْمُفْلِحُونَ ⑯

اور جو نفس کی سمجھی سے بچائے جائیں تو مبہی ہیں وہ  
لوگ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا إِلَيْهِ فِي ضَعْفَةٍ  
لَكُمْ وَيَعْفُرُ لَكُمْ ۝ وَاللَّهُ شَكُورٌ  
حَلِيمٌ ⑰

۱۸۔ اگر تم اللہ کو فرضہ حسنہ دو گے (ق) وہ اسے  
تمہارے لئے بڑھادے گا اور تمہیں بخش دے گا اور  
اللہ بہت قدر شناس (اور) بردبار ہے۔

عَلِمَ الْغَيْبٌ وَالشَّهَادَةِ الْعَرِيزُ الْحَكِيمُ ⑮ ۝  
وَالَا (اور) صاحب حکمت ہے۔

## ٦٥- الطلاق

یہ سورت مدفیٰ ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی تیرہ آیات ہیں۔

اس کا نام سورۃ الطلاق ہے اور اس میں آغاز سے لے کر آخر تک طلاق کے متعلق مختلف مسائل کا بیان ہے۔ پھر اس سورت سے اس سورت کا مرکزی نقطہ اتحاد یہ ہے کہ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایسے نور کے طور پر پیش فرمایا گیا ہے جو اندر ہیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے اور یہی وہ نور ہے جو آخرین کے زمانہ میں ایک دفعہ پھر آپ کی آئتمت کے ان لوگوں کو اندر ہیروں سے نکالے گا جو دنیا کے اندر ہیروں میں بھکتے پھر رہے ہوں گے۔ اور اندر ہیروں سے نکلنے کے حضون میں فتن و غور کی زندگی سے نکل کر پاکبازی کی زندگی میں داخل ہونے کا مفہوم بہت ابھیست رکھتا ہے۔ یعنی اعتقادی اندر ہیروں سے بھی وہ نکالے گا اور عمل کے اندر ہیروں سے بھی نکالے گا۔ چنانچہ سورۃ الطلاق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا کہ یہ رسول تو سراپا ذکر ہے اور ذکر ہی کے نتیجہ میں نور عطا ہوتا ہے اور ذکرِ الہی کے نتیجہ میں ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ عظیم فضیلت عطا فرمائی کہ آپ سراپا سور ہو گئے اور اپنے سچے خلاموں کو بھی ہر اندر ہیرے سے نور کی طرف نکالا۔

اس سورت میں ایک اور ایسی آیت ہے جو زمین و آسمان کے اسرار سے جبرت اگلی طور پر پودہ اٹھاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عیسیے بذات خود اندر ہیروں سے نکالنے والے تھے، اسی طرح آپ پر وہ کلام نازل فرمایا گیا جو کائنات کے اندر ہیروں سے اور اسرار سے پر دے اخبار ہا ہے۔ جہاں قرآن کریم میں باہم اسات آسمانوں کا ذکر ہے وہاں یہ بھی فرمادیا گیا کہ سات آسمانوں کی طرح زمینیں بھی سات پیدا فرمائی گئی ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ کس طرح ان زمینیوں پر لئے والوں پر وہی کا نزول ہوا اور کن کن اندر ہیروں سے ان کو جباتِ صحیحی گی۔ سردست کائنات میں جتوکرنے والے سائنسدانوں کی اس مضمون کے آغاز تک بھی رسائی نہیں ہوئی لیکن جیسا کہ باہم اثابت ہو چکا ہے قرآنی علوم ایک کوثر کی طرح لامتناہی ہیں اور آئندہ زمانہ کے سائنسدان یقیناً ان علوم کی کسی حد تک اطلاع پا میں گے۔

سُورَةُ الطَّلاقِ مَذْبَحَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ آيَةً وَ رُكُوعَ عَلَيْهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ماگے دینے والا (اور) ہمارا بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ اے نبی اجب تم (لوگ) اپنی بیویوں کو طلاق دیا  
کرو تو ان کو ان کی (طلاق کی) حدت کے مطابق  
طلاق دو اور حدت کا شمار کرو اور اللہ، اپنے رب سے  
ڈرو۔ انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور وہ خود  
لکھیں سوائے اس کے کہ وہ محلی محلی ہے جیسی کی  
مرتکب ہوئی ہوں۔ اور یہ اللہ کی حدود ہیں اور جو کبھی  
اللہ کی حدود سے تجاوز کرے تو یقیناً اس نے اپنی  
جان پر ظلم کیا۔ ٹونہیں جانتا کہ شاید اس کے بعد اللہ  
کوئی (بنا) فیصلہ ظاہر کر دے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتَ النِّسَاءَ  
فَطَلِقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ  
وَإِنْ قَوْلَهُنَّ رَبِّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ  
بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ  
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَلِنَلْكُ حَدُودُ اللَّهِ  
وَمَنْ يَسْعَدْ حَدُودُ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ  
نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحِدِّثُ

بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ①

۳۔ پس جب وہ اپنی مقررہ میعاد کو پہنچ جائیں تو  
پھر انہیں معروف طریق پر روک لو یا انہیں  
معروف طریق پر جدا کرو اور اپنے میں سے دو  
صاحب انصاف (شخصوں) کو گواہ ٹھہرا لو اور اللہ  
کے لئے شہادت کو قائم کرو۔ یہ وہ امر ہے جس کی  
صیحت کی جاتی ہے ہر اس شخص کو، جو اللہ اور یوم آخر  
پر ایمان لاتا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے اس کے  
لئے وہ نجات کی کوئی راہ بنا دیتا ہے۔

فَإِذَا بَلَغُنَّ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ  
بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ  
وَأَشْهِدُوا ذَوَعَنْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا  
الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكُمْ يُؤْعَظِّبُهُ مَنْ كَانَ  
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ  
اللَّهَ يَجْعَلُ لَهُ مَخْرَجًا ①

۲۔ اور وہ اُسے وہاں سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتا۔ اور جو اللہ پر تو غل کرے تو وہ اُس کے لئے کافی ہے۔ یقیناً اللہ اپنے فیصلہ کو مکمل کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا ایک مخصوصہ بنا رکھا ہے۔

وَيَرْزُقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْسِبُ طَ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ط إِنَّ اللَّهَ بِالْأَغْرِيْهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

۵۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو جیش سے مایوس ہو چکی ہوں اگر تمہیں شک ہوتا ان کی عدت تین میٹنے ہے اور ان کی بھی جو حاکمہ نہیں ہو سکیں۔ اور جہاں تک حمل والیاں کا تعلق ہے ان کی عدت وضع حمل ہے۔ اور جو اللہ کا تقویٰ اقتیار کرے اللہ اپنے حکم سے اس کے لئے آسانی پیدا کرو گا۔

وَالَّيْ بَيْسُنَ مِنَ الْمُحِيطِ مِنْ نَسَاءِ كُمْ إِنْ أَرَبَّتْهُمْ فَعِدَّتْهُنَّ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ لَ وَالَّيْ لَمْ يَحْسُنْ ط وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلْهُنَّ أَنْ يَضْعُنَ حَمْلَهُنَّ ط وَمَنْ يَتَقَّى اللَّهَ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا

۶۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف آتارا۔ اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اُس سے اس کی برا بیاں دور کر دیتا ہے اور اُس کے آخر کو بہت بڑھا دیتا ہے۔

ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ط وَمَنْ يَتَقَّى اللَّهَ يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّاتِهِ وَيُعَظِّمُ لَهُ أَجْرًا

۷۔ ان کو سکونت مہیا کرو جہاں تم (خود) اپنی حیثیت کے مطابق رہتے ہو اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تاکہ ان پر زندگی تک گردو۔ اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو ان پر خرچ کرتے رہو یہاں تک کہ وہ اپنے حمل سے فارغ ہو جائیں۔ پھر اگر وہ تمہاری خاطر دودھ پلاں ہیں تو ان کی اجرت انہیں دو اور اپنے درمیان معروف کے مطابق موافقت کا ماحول پیدا کرو اور اگر تم ایک دوسرے سے (معاملہ نہیں میں) شگلی محسوس

أَسْكِنُوهُنَّ ط مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تَصَارُوْهُنَّ لِتَصِيقُوا عَلَيْهِنَّ ط وَلَنْ كُنَّ أَوْلَاتِ حَمْلٍ فَإِنْفَقُوا عَلَيْهِنَّ ط حَتَّى يَصْعُنَ حَمْلَهُنَّ ط فَإِنْ أَرَضَصُنَ لَكُمْ فَأَنْوَهُنَّ أَجْوَرَهُنَّ ط وَأُتَمِرُوا بِيَتَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ط وَلَنْ

تَعَاسِرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهَا أَخْرَىٰ

کرو تو اس (باپ) کے لئے کوئی دوسرا (دودھ پلانے والی) دودھ پلانے۔

۸۔ چاہئے کہ صاحب حیثیت اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرے اور جس پر اس کا رزق تھوا کر دیا گیا ہو تو جو بھی اسے اللہ نے دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرے۔ اللہ ہرگز کسی جان کو اس سے بڑھ کر جو اس نے اسے دیا ہو تکلیف نہیں دیتا۔ اللہ ضرور ہر ہنگی کے بعد ایک آسانی پیدا کر دیتا ہے۔

۹۔ اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی اور اس کے رسولوں کی بھی تو ہم نے ان سے ایک بہت سخت حساب لیا اور انہیں بہت تکلیف وہ عذاب میں بھلا کیا۔

۱۰۔ پس انہوں نے اپنے فیصلہ کا و بال چکھ لیا اور ان کے کاموں کا انعام گھٹا تھا۔

۱۱۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اسے عقل والوجوہ ایمان لائے ہو! اللہ نے تمہاری طرف ایک عظیم ذکر نازل کیا ہے۔

۱۲۔ ایک رسول کے طور پر جو تم پر اللہ کی روشن کر دینے والی آیات تلاوت کرتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل بھالائے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اسے (ایسی) جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہیں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اس کے

لِيُسْفِقُ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعْتِهِٗ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقٌ فَلَيُسْفِقُ مِمَّا أَتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا أَتَاهَاٖ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا٦  
وَكَأَيْنَ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَّبَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرَسُلِهِ فَحَاسَبَنَا حِسَابًا شَدِيدًا٧  
وَعَذَّبَهَا عَذَابًا نُّكَرًا٨

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا حُسْرًا٩

أَعَذَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا١٠ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أَوْلَى الْأَلْبَابِ١١ الَّذِينَ أَمْنَوْا مُلْكَهُمْ قَدَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنِّي كُمْ ذِكْرًا١٢

رَسُولًا يَسْلُوا عَلَيْكُمْ أَلِيتِ اللَّهُ مُبِيتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ مِنَ الظُّلْمَةِ إِلَى النُّورِ١٣ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُذْخِلُهُ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا

اَبَدًاٌ قَدْ اَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ⑦

لئے (جو یہ اعمال بجالاتا ہے) اللہ نے یقیناً بہت اچھارزق بنا یا ہے۔ ①

۱۳۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور زمینوں میں سے بھی ان کی طرح ہی۔ (اس کا) حکم ان کے درمیان بکثرت اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر ہے وہ چاہے دائیٰ قدرت رکھتا ہے اور یہ کہ اللہ علم کے لحاظ سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اللهُ الَّذِي حَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ۖ وَمَنْ  
الْأَرْضِ مِثْلُهُنَّ ۖ لَيَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بِمِنْهُنَّ  
لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ ۷

① آیات ۱۲۰: ان آیات سے قطعی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ نسزوں سے مراد یہیں کوئی انسان جسم غیری کے ساتھ آسمان سے اترتا ہے۔ نسزوں کا مطلب خدا تعالیٰ کی طرف سے بہترین فتح کا عطا ہونا ہے۔ اس پہلو سے آنحضرت ﷺ کو جسم ذکر رسول یا ان فرمادی کی فضیلت دیگر تمام انبیاء پر ثابت فرمادی گئی ہے۔

## ۶۶- التَّحْرِيرُ فِيمُ

یہ مدینی سورت ہے اور سلم اللہ سمیت اس کی تیرہ آیات ہیں۔

گزشته سورت میں جن عظیم الشان اسرار کا نات کا ذکر ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئے والی کتاب میں کھولے گئے اب اس سورت میں بعض چھوٹے چھوٹے اسرار کا بھی ذکر ہے۔ گویا ہرے اسرار بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر عالم الغیب کی طرف سے کھولے گئے اور چھوٹے چھوٹے اسرار بھی عالم الغیب کی طرف سے آپ پر کھولے گئے۔ پس ان معنوں میں اس سورت کا تکمیلی سورت سے یہ تعلق قائم ہوتا ہے کہ مَا لِهُنَّا  
الْكِتَابُ لَا يَغَادِرُ صَغِيرًا وَلَا كَيْفِيَةً إِلَّا أَخْصَنَهَا کہ یہ عجیب کتاب ہے کہ چھوٹے سے چھوٹے رازوں کا بھی احاطہ کئے ہوئے ہے اور ہرے سے ہرے اسرار کا بھی۔

اس سورت میں توبۃ النصوح کا ذکر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو یہ تاکید فرمائی گئی ہے کہ اگر وہ سچے دل سے توبہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ ان کے تمام صیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرمادے۔ اس توبہ کے قول ہونے کی یہ علامت بیان فرمائی گئی ہے کہ اسی توبہ کرنے والوں کی اصلاح کا آغاز ہو جائے گا اور دن وہ گناہ ترک کرنے کی صلاحیت محسوس کریں گے اور ان کی تمام برائیاں اللہ تعالیٰ ان سے ڈور فرمادے گا۔ یہ برائیوں کو ڈور کرنے کا ڈور دراصل اس نور کے نتیجہ میں حاصل ہو گا جو انہیں عطا کیا جائے گا جیسے اندریوں میں چلنے والا روشنی سے معلوم کر لیتا ہے کہ کیا کیا خطرات درجیں ہیں۔ پس نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سے مراد یہ ہے کہ وہ ان کی رہنمائی فرماتا چلا جائے گا۔ اور وَبِأَنْسَابِهِمْ کے الفاظ میں یہ اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ ان برائیوں والے لوگوں کو کوئی نور عطا نہیں کیا جاتا جو باکسیں ہاتھ والے لوگ کہلاتے ہیں۔ صرف انہی کو نور عطا ہوتا ہے جو ہمیشہ ہر بڑی کے مقابل پر یکی کو ترجیح دیتے ہیں اور یہی لوگ ہیں جن کو یکی پر قائم رہنے کے لئے وہ نور ملے گا جو انہیں استقامت عطا فرمائے گا۔

اس سورت کے آخر میں ان دو بدقسمت عورتوں کی مثال بیان کی گئی ہے جو انبیاء کے اہل میں بظاہر داخل تھیں مگر عملاً وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں خیانت سے کام لیتی رہیں۔ پھر ان دونوں کے برعکس دو اہمیتیں پاکداہمن عورتوں کا بھی ذکر ہے۔ ان میں سے ایک اللہ کے اہمیتی ناظم اور سقاک دشمن کی بیوی تھی۔ پھر بھی اس نے اپنے ایمان کی حفاظت کی۔ اور دوسرے حضرت مریم علیہ السلام کا ذکر ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح علیہ السلام

کی صورت میں جو اعجازی وجود بخشادہ کسی نفسانی خواہش کی بنا پر نہیں تھا۔ پھر آخری آیت میں فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ امّت محمدیہ میں بیدا ہونے والے ایک سچے اور پاکباز وجود کو بھی یہی اعجاز دکھائے گا کہ باوجود اس کے کہ اس کو اعلیٰ درجہ کے روحانی مناصب حاصل کرنے کا کوئی شوق نہیں ہو گا بلکہ وہ اکسار کا پتلا ہو گا، اللہ تعالیٰ اس میں اپنی روح پھونکے گا اور اس کے نتیجے میں اسے ایک اور روحانی وجود بخشہ جائے گا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مشاہب ہو گا۔

چنانچہ فرمایا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوْحِنَا كہ اللہ تعالیٰ اس مردموں میں اپنی روح پھونکے گا۔



سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدْنِيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ ثَلَاثَ عَشْرَةً آيَةً وَرُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انہا رحم کرنے والا،  
ہیں مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ اے نبی! اٹو یوں حرام کر رہا ہے جسے اللہ نے  
تیرے لئے حلال قرار دیا ہے۔ تو اپنی یوں یوں کی  
رضا چاہتا ہے اور اللہ بہت بخشے والا (اور) بار بار  
رحم کرنے والا ہے۔ ①

۳۔ اللہ نے تم پر اپنی قسمیں کھولنا لازم کر دیا ہے۔  
اور اللہ تمہارا مولا ہے اور وہ صاحب علم (اور)  
صاحب حکمت ہے۔ ②

۴۔ اور جب نبی نے اپنی یوں یوں میں سے کسی سے  
بصیرہ راز ایک بات کی۔ پھر جب اس نے وہ بات  
(آگے) بتا دی اور اللہ نے اس (یعنی نبی) پر وہ  
(معاملہ) ظاہر کر دیا تو اس نے کچھ حصہ سے تو اس  
(یوں) کو آگاہ کر دیا اور کچھ سے چشم پوشی کی۔ پس  
جب اس نے اس (یوں) کو اس کی خوبی تو اس  
نے پوچھا کہ آپ کو کس نے بتایا ہے؟ تو اس نے کہا  
کہ علیم و خیر نے مجھے بتایا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تَحْرِمُ مَا آتَى اللَّهُ لَكَ ۝  
تَبَغِي فَرَضَاتَ أَرْزَاقِكَ ۝ وَاللَّهُ عَفُورٌ ۝ ③

قُدْفَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ آيَمَا نَسْكُمْ ۝  
وَاللَّهُ مَوْلَى كُمْ ۝ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝  
وَإِذْ أَسَرَ النَّجَّابَ إِلَيْهِ بَعْضُ أَرْزَاقِهِ  
حَدِيثًا ۝ فَلَمَّا نَبَأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَ اللَّهُ  
عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ  
بَعْضِهِ ۝ فَلَمَّا نَبَأَهَا هَبَاهَ قَاتَ مَنْ أَنْبَأَكَ  
هَذَا ۝ قَالَ بَيْنَ الْعَلَيْمِ الْحَبِيرِ ۝ ④

① اس بحث میں پڑنے کی تو تضادت نہیں کہ یوں کو کچیں پاپند تھیں جو اللہ کے رسول نے ان کی خاطر اپنے اوپر حرام کرنی۔ تاہم وہ  
جو چیز بھی تھی اللہ تعالیٰ اسے حلال قرار دے رہا ہے۔ گویا یہ ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں بھی واضح طور پر حرام یا حلال کر دیں ان کو  
تجدیل کرنے کا بندے کو حق نہیں۔ عام انسانوں کو قویہ حق ہے کہ اپنی پاپند بھائی کے مقابلے بعض چیزیں اپنے اوپر حرام کی طرح کر لیں گردو  
دوسروں کے لئے اسوہ نہیں ہوتے۔ رسول اللہ ﷺ کو بالخصوص یہ ارشاد اس لئے فرمایا گیا ہے کہ آپ اُنت کے لئے اسوہ ہیں۔

② یہاں قسموں کو توڑنے سے یہ اُنہیں کہ جو سمجھی گئی سے کسی سے وعدہ کی خاطر جائز قسم الحرام جائے اس کو بھی تم یہ بکت توڑ دیا کرو۔  
صرف یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرمودہ حلال و حرام میں سے اگر تم کسی کو تبدیل کرنے کی قسم کیماں یخوتا سے توڑ دیا کرو مگر اس کا بھی فدیدی دینا

۵۔ اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تو  
(بیک زیبا ہے کیونکہ) تم دونوں کے دل مالک (بہ نہا)  
ہوچکے تھے اور اگر تم دونوں اُس کے خلاف ایک  
دوسرا کی مدد کرو تو یقیناً اللہ ہی اس کا موٹی ہے اور  
جبراً میں بھی اور موتیوں میں سے ہر صاحب شخص بھی اور  
مزید برآں فرشتے بھی اس کے پشت پناہ ہیں۔ ①

۶۔ قریب ہے کہ اگر وہ تمہیں طلاق دیے (تو) اس  
کا رب تمہارے بدے اُس کے لئے تم سے بہتر  
ازواج لے آئے، مسلمان، ایمان والیاں، فرمانبردار،  
توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزے  
رسکھنے والیاں، بیوائیں اور کتواریاں۔

۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور  
اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ جس کا ایڈھن  
انسان اور پتھر ہیں۔ اُس پر بہت سخت گیر قوی فرشتے  
(سلط) ہیں۔ وہ اللہ کی، اُس بارہ میں جو وہ انہیں  
حکم دے، نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو  
وہ حکم دیئے جاتے ہیں۔

۸۔ اے وہ لوگو جنہوں نے کفر کیا! آج عذر پیش نہ  
کرو۔ یقیناً تمہیں صرف اُسی کی جزا دی جائے گی جو  
تم کیا کرتے تھے۔

۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی طرف خالص

إِنْ شَوَّبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَّثُ قُلُوبُكُمْ  
وَإِنْ تَظْهَرَ أَعْلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مُوْلَاهُ  
وَجَرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلِكَةُ  
بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ②

عَسَى رَبُّهُ أَنْ طَلَّقْكُمْ أَنْ يُبَدِّلَهُ  
أَزْوَاجًا حَيْثَا قِنْكَنَ مُسْلِمَتِ مُؤْمِنَتِ  
قِنْتَتِ تَبَّتِ عِدَتِ سَيْحَتِ شَيْبَتِ  
وَأَبْكَارًا ③

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَوْا أَنفُسَكُمْ  
وَأَهْلِئُكُمْ نَارًا وَقُوْدَهَا النَّاسُ  
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلِكَةُ غِلَاظٍ شَدَادٍ  
لَا يَعْصُوْنَ اللَّهَ مَا أَمْرَهُمْ وَيَقْعُلُونَ  
مَا يُؤْمِرُونَ ④

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا إِلَيْوْمَ  
إِنَّمَا تُجْرِيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا وَبُوْأ إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً

① اس آیت میں ان دو امہات المؤمنین کا نام نہیں بتایا گیا جن سے رسول اللہ ﷺ نے ایک راز کی بات بیان فرمائی تھی اور انہوں نے  
آگے بیان کروی۔ جس بات کو اللہ تعالیٰ نے راز میں رکھا ہے بندے کا کام نہیں کہ اس معاملہ میں خیال آرائیاں کرے۔

توبہ کرتے ہوئے جھکو۔ بعد نہیں کہ تمہارا بت تم سے تمہاری بڑائیاں دور کر دے اور تمہیں اپنی جنتوں میں داخل کرے جن کے دامن میں نہیں بہتی ہیں، جس دن اللہ نبی کو اور ان کو زوسانیں کرے گا جو اس کے ساتھ ایمان لائے۔ ان کا تو ان کے آگے بھی چیزی سے چلے گا اور ان کے دامن بھی۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر ہے ٹو چاہے دائیٰ قادر رکھتا ہے۔

نَصُوحًا عَسِيَ رَبِّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ  
سَيِّاتِكُمْ وَيُدْخِلُكُمْ جَنَّتٍ تَجْرِيْ مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ لَا يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ  
آيَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا  
أَتُسْمِمُ لَكَانُورَنَا وَأَغْفِرْنَا إِنَّكَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

۱۰۔ اے نبی! کفار سے اور منافقین سے جہاد کر اور ان کے مقابلہ پر ٹھیکی کر۔ اور ان کا حکما جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا حکانا ہے۔ ①

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنْفِقِينَ  
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا وَيْلٌ لِّهُمْ جَهَنَّمُ  
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ②

۱۱۔ اللہ نے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا نوح کی بیوی اور لوت کی بیوی کی مثال بیان کی ہے۔ وہ دونوں ہمارے دو صاحب بندوں کے ماتحت تھیں۔ پس ان دونوں نے ان سے خیانت کی تو وہ ان کو اللہ کی پکڑ سے ذرا بھی بچانہ سکے اور کہا گیا کہ تم دونوں داخل ہوتے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَاتٌ  
نُوَّجَ وَأُمَرَاتٌ لُّوطٌ ۖ كَانَتَا تَحْتَ  
عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتْهُمَا  
فَلَمَّا يَعْلَمَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقُتِلَ  
اذْخَلَ اللَّاثَارَ مَعَ الدُّخْلِينَ ③

① جو جہاد کی خاطر نہیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی خاطر کیا جا رہا تو اس میں دشمنوں سے قتال کے مقابلہ پر ٹھیک کرنے کا حکم ہے خواہ دل کتنا ہی نرم ہو۔ ایک دوسری آیت سے اس ٹھیکی کا فائدہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے نتیجے میں، جو قتال میں شامل ہونے والے لوگ نہیں ہیں، وہ بھی ذر جائیں گے اور ناقص مسلمانوں سے قتال نہیں کریں گے جیسا کہ فرمایا: لَفْتَرِ ذَبِيْهِمْ مِنْ خَلْفَهُمْ (الانفال: ۵۸)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا أَهْرَاتَ  
فِرْعَوْنُ كَيْ بَيْوِيْ كَيْ مَثَلَ دَيْ هِيْ۔ جَبْ اسْ نَىْ كَهَا  
اَيْ مِيرَے رَبْ اِمِرَے لَكَ اَپَنْ حَسْوَرَجَتْ مِنْ  
اِيْكَ گَهْرَبَادَے اَورْ بَحْرَهْ فَرْعَوْنَ سَے اَورْ اسْ كَيْ عَلَىْ  
سَے بَجاَلَے اَورْ بَحْرَهْ اَنْ خَالِمَ لَوْغُوْنَ سَے نَجَاتَ بَخْشَ۔

وَمَرِيمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْ أَحْصَنَتْ  
فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوْحِنَا  
وَصَدَقَتْ بِكَلِمَتِ رَبِّهَا وَكُتِبَهْ وَكَانَتْ  
مِنَ الْقَنِيْتِيْنَ ①  
۱۳۔ اور عمران کی بیٹی مریم کی (مثال دی ہے) جس نے اپنی عصمت کو اچھی طرح بچائے رکھا تو ہم نے اس (بچے) میں اپنی روح میں سے کچھ پھونکا اور اس (کی ماں) نے اپنے رب کے کلمات کی تصدیق کی اور اس کی کتابوں کی بھی اور وہ فرمائی دراوس میں سے تھی۔ ②

① اسی مخصوص کی ایک اور آیت میں فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُّوْحِنَا (الانبیاء: ۹۲) فرمایا گیا ہے۔ یہاں فیہ کہہ کر اس طرف اشارہ مقصود ہے کہ مومن جو روحاںی طور پر مرکی حالت میں سے گزریں گے ان کے اندر بھی نَفِیْخُ زُوْحٍ ہو گا۔ گیا وہ تمثیل اپنے وقت کے عینی ہائے جائیں گے۔

## ٦٧ - الْمُلْك

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی آئینہ آیات ہیں۔

اس سورت کا آغاز اس آیت سے ہوتا ہے تبارک اللہی بیدہ الملک کہ اللہ تعالیٰ مالک کل ہے اور جو چاہتا ہے اس پر قادر ہے۔ پس گزشتہ سورت میں جو انتہائی تجھ اگیر مضمون بیان ہوا ہے اسی کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کے بعد موت سے زندگی پیدا کرنے کا مضمون شروع ہوا ہے اور یہ اعلان ہے کہ جیسے اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ جسمانی مردوں سے زندہ پیدا کر دے، اسی طرح قادر ہے کہ روحانی مردوں کو بھی دوبارہ زندہ کر دے۔ اس میں امیر محمد یہ کے لئے ایک عظیم اشان خوشخبری ہے۔

اس کے معا بعد فرمایا کہ ساری کائنات پر غور کر کے دیکھ لو وہ ایک ہی خالق کی گواہی دے گی اور اس میں کوئی نقص و کھائی نہیں دے گا۔ اگر یہ کائنات از خود پیدا ہوئی ہوتی تو کہیں کسی رخنے کے آثار و کھائی دینے چاہئے تھے بلکہ اکثر فتوحی و کھائی دینا چاہئے تھا۔ اگر اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس کے کسی مزعومہ شریک نہ یہ کائنات ہیاً ہوتی تو لازماً اس کے بنائے ہوئے قوانین کا اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قوانین سے گمراہ ہونا چاہئے تھا۔ پس اس پہلو سے تمام ہی نوع انسان کو دعوت فگر دی گئی ہے کہ کائنات کے اسرار پر نظر ڈالیں اور پھر نظر ڈالیں تو ان کی نظر تھوکی ماندی اور حسرت زدہ ہو کر ان کی طرف واپس لوٹے گی مگر وہ کائنات میں کہیں بھی کوئی خامی دریافت نہیں کر سکتیں گے۔

اس سورت میں ایسے روحانی پرندوں کا بھی ذکر ہے جو آسمان کی دیسج اور بیطضا میں بلند پروازی کا شرف پاتے ہیں۔ جس طرح ظاہری پرندوں کو اللہ تعالیٰ ہی نے قوت پرواز بخشی ہے اور زمین و آسمان کے درمیان محرک کر دیا ہے اسی طرح اپنے مومن بندوں کو بھی وہی قوت پرواز عطا فرماتا ہے۔ اس کے مقابل پر اوندھے مند چلنے والے جانوروں کو کوئی روحانی بلندی عطا نہیں ہوتی، نہ ظاہری معنوں میں، نہ روحانی معنوں میں۔

اس سورت کی آخری آیت میں فرمایا گیا کہ زندگی کا پانی جو آسمان سے اترتا ہے اس سے تم ہیش استقادہ کرتے ہو مگر بھی یہ بھی غور کیا کہ اگر وہ مسلسل خلک سالیوں کے نتیجہ میں تمہاری بہنچ سے ڈور زمین کی گہرا بیوں میں ڈوب جائے تو تم شفاف پانی کہاں سے لادے گے؟ پس جسمانی پانی کی طرح روحانی پانی بھی اللہ تعالیٰ کے خاص فضل ہی سے انسان کی رسائی میں رہتا ہے۔

سُورَةُ الْمُلْكِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ إِخْدَى وَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَ رُكْنُ عَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

تَبَرَّكَ الَّذِي إِبَدَهُ الْمُلْكُ وَ هُوَ عَلَىٰٓ تَبَرَّكَ الَّذِي إِبَدَهُ الْمُلْكُ وَ هُوَ عَلَىٰٓ  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ②

۲۔ وہی جس کے تمام بادشاہیت ہوا جس کے  
قیصہ قدرت میں تمام بادشاہیت ہے اور وہ ہر چیز پر  
جنے وہ چاہے داعی قدرت رکھتا ہے۔  
۳۔ وہی جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ  
تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے  
بہترین ہے۔ اور وہ کامل غلبہ والا (اور) بہت بخششے  
والا ہے۔

الَّذِي حَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيَاةَ لِيَبْلُو كُمْ  
أَيْكُمْ أَحَسَّ عَمَلاً وَ هُوَ الْعَزِيزُ  
الْغَفُورُ ③

۴۔ وہی جس نے سات آسمانوں کو طبقہ در طبقہ پیدا  
کیا۔ تو رحمان کی تخلیق میں کوئی قضاۓ نہیں دیکھتا۔ پس  
نظر دوڑا۔ کیا تو کوئی رخدہ کیوں سکتا ہے؟ ④

الَّذِي حَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَى  
فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَنْفُوتٍ فَارْجِعِ  
الْبَصَرَ لَهُلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ⑤

۵۔ نظر پھر دوسرا مرتبہ دوڑا، تیری طرف نظرنا کام  
آٹوٹ آئے گی اور وہ تھکی ہاری ہو گی۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَقْلِبِ إِلَيْكَ  
الْبَصَرَ خَاسِئًا وَ هُوَ حَسِيرٌ ⑥

۶۔ اور یقیناً ہم نے نزدیک کے آسمان کو چراغوں  
سے زینت بخشی اور انہیں شیطاناں کو دھکار نے کا  
ذریعہ بنا یا اور ان کے لئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ  
کا عذاب تیار کیا۔

وَلَقَدْ زَيَّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِعِ  
وَجَاهَنَّمَ رُجُومًا لِلشَّيْطِينِ وَأَعْتَدْنَا  
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ⑦

① اس آیت کریمہ میں انسان کو یہ پیش دیا گیا ہے کہ تمام کائنات پر جتنا چاہے غور کر لے اسے اس کائنات میں ایک ہی صانع کی صفت  
ہونے کی وجہ سے کوئی قضاۓ نہیں ملے گا۔

۔ اور ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت بڑا لوٹنے کا مقام ہے ۔

۸۔ جب وہ اس میں جھوکے جائیں گے، وہ اس کی ایک چیخنے کی سی آوازیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی ۔

۹۔ قریب ہے کہ وہ غیظ سے پھٹ جائے ۔ جب بھی اس میں کوئی گروہ جھونکا جائے گا اس کے داروں نے ان سے پوچھیں گے، کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟

۱۰۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں، ہمارے پاس ڈرانے والا ضرور آیا تھا پس ہم نے (اے) جھلادیا اور ہم نے کہا اللہ نے کوئی چیز نہیں اتنا ری، تم محض ایک بڑی گمراہی میں (بتلا) ہو۔

۱۱۔ اور وہ کہیں گے اگر ہم (غور سے) سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم آگ میں پڑنے والوں میں شامل نہ ہوتے ۔

۱۲۔ پس انہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا۔ سو بلاکت ہو آگ میں پڑنے والوں کے لئے ۔

۱۳۔ یقیناً وہ لوگ جو اپنے رب سے غیب میں ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے ۔

۱۴۔ اور تم اپنی بات کو چھپا دیا اسے ظاہر کرو یقیناً وہ سینے کی باتوں کا دائمًا علم رکھتا ہے ۔

وَلِلّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ  
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑦

إِذَا أَلْقَوْهُمْ هَا سِمِعًا هَا شَهِيقًا وَ هِيَ  
تَقُوَرُ ⑧

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْعَيْظِ طَلْكَمَا أَلْقَى فِيهَا  
فَوْجٌ سَالَهُمْ حَرَثُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ  
نَذِيرٌ ⑨

قَالُوا بَلْ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ حِلْلٌ فَكَذَّبُنَا  
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ  
إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَيْبِيرٌ ⑩

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَشْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا  
فِي أَصْحَبِ السَّعْيِ ⑪

فَاعْتَرَقُوا بِذَلِيلِهِمْ فَسَحْقًا لِأَصْحَبِ  
السَّعْيِ ⑫

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ  
مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَيْبِيرٌ ⑬

وَأَسِرُّوا قُولَكُمْ أَوْ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ  
عَلَيْهِ حِلْلٌ بِدَاتِ الصَّدُورِ ⑭

**الْأَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ الْطِيفُ** ۱۵۔ کیا وہ جس نے پیدا کیا نہیں جانتا؟ جبکہ وہ باریک درباریک باتوں پر نظر رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

**هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا** ۱۶۔ وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے ماتحت کر دیا ہے۔ پس اس کے راستوں پر چلو اور اس (یعنی اللہ) کے رزق میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھایا جانا ہے۔

**فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ**

**وَإِلَيْهِ النُّشُورُ** ۱۷۔

**أَمَّنْتَمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ** ۱۸۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے محفوظ ہو کر وہ تمہیں زمین میں دھندا دے۔ پس وہ اچاکہ تھرانے لگے۔

**أَمَّا مِنْتَمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ**

**تَذَرِيرٌ** ۱۹۔ یا کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے محفوظ ہو کر وہ تم پر پھر بر سانے والے جھکڑے چلائے؟ پس ضرور تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

**وَلَقَدْ كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ** ۲۰۔ اور یقیناً ان لوگوں نے بھی جھلادیا تھا جو ان سے پہلے تھے۔ پس کسی سخت تھی میری سزا!

**كَانَ نَكِيرٌ** ۲۱۔

**أَوَلَمْ يَرَوْ إِلَى الظَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَتٌ** ۲۲۔ کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر پہنچیا تھے اور سیستھے ہوئے نہیں دیکھا۔ رحمان کے سوا کوئی نہیں جوانہ نہیں روکے رکھے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر گہری نظر رکتا ہے۔

**الرَّحْمَنُ طَرَّأَةٌ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ** ۲۳۔

① طیور کے آسمان میں اُڑنے اور جو میں مُحرّک ہونے سے مخلوق یہ آیت گھرے معانی رکھتی ہے۔ پرندوں کی ساخت خصوصیت کے ساتھ ایسے اصولوں کے مطابق کی گئی ہے کہ وہ فنا میں اُڑ سکیں اور یہ محض اتفاقی حد اشنسیں۔ بعض شکاری پرندوں کی رفتار ہو میں دوسویں فن گھنٹہ نہیں بنتی جاتی ہے اور ان کی ساخت ایسی ہے کہ اس رفتار کا ان کو کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا کیونکہ ہوا چونچ اور سر سے گلکار چاروں طرف بھیل جاتی ہے اور اسی تیز رفتار کے ساتھ وہ اڑتے ہوئے پرندوں کا شکار بھی کر لیتے ہیں۔

۲۱۔ یا یہ کون ہوتے ہیں جو تمہارا انگر بن کر رحمان کے مقابل پر تمہاری مدد کریں۔ کفار مخفی ایک بڑے دھوکے میں ہیں۔

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جَنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ  
مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْكَفِرَوْنَ إِلَّا  
فِي غُرُورٍ

۲۲۔ یا یہ ہیں کیا چیز جو تمہیں رزق دیں اگر وہ اپنا رزق روک لے؟ بلکہ وہ تو سرکشی اور نفرت میں پڑھتے ہیں۔

أَمْنٌ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنَّ أَمْسَكَ  
رِزْقَهُ بِلْ لَجُوا فِي عَتْوَاقَ نَفُورٍ ⑩

۲۳۔ پس کیا وہ جو اپنی جہالت اور حیرت میں  
سرگردان پھرتا ہے، زیادہ ہدایت یافت ہے یا وہ جو  
صراطِ مستقیم پر سیدھا جاتا ہے؟

أَفَمَنْ يَمْشِي مُكْبَّاً عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى  
أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَى صَرَاطٍ

۲۴۔ کہہ دے کہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ بہت کم ہے جو عمر شکر کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمْ  
السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْكَةَ ۖ قَلِيلًا مَا

۲۵۔ کہہ دیے کہ وہی ہے جس نے زمین میں تمہاری تم ریزی کی اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَ أَكْمَنَ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ  
تُحَشَّرُونَ ﴿٤٧﴾

۲۶۔ اور وہ پوچھتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا؟  
اگر تم سچے ہو۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ  
ا ١ ٦

۲۷۔ تو کہہ دے کہ کامل علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو محض کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

٢٧) نَذِيرٌ مُّبِينٌ

۲۸۔ پس جب وہ اسے نزدیک دیکھیں گے تو وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ان کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہی ہے وہ جو تم طلب کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ رَلْقَةً سِيَّئَتْ وَجْهُهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ لَهُمَا إِنَّمَا تَعْذِيبُكُمْ بِمَا تَعْمَلُونَ

⑩ تَدَعُونَ

۲۹۔ کہہ دے ہلا و تو سہی کہ اگر اللہ مجھے ہلاک کر دے اور اسے بھی جو میرے ساتھ ہے یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو کون دردناک عذاب سے بناہ دے گا؟

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنَّ أَهْلَكَنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعَهُ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُحِيرُ الْكُفَّارِ إِنْ هُنْ عَذَابِ الْيَوْمِ

⑪

۳۰۔ کہہ دے وہی رحمان ہے۔ ہم اس پر ایمان لے آئے اور اس پر ہمیں ہم نے توکل کیا۔ پس تم عنقریب جان لو گے کہ کون ہے جو کھلی کھلی گراہی میں ہلا ہے۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٌ

۳۱۔ تو کہہ دے کہ اگر تمہارا پانی گراہی میں اتر جائے تو کون ہے جو تمہارے پاس چشمیں کا پانی لائے گا؟

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاءُ كُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِي بِكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ

۱۲

## ۶۸ - الْفَلَم

یہ سورت ابتدائی کی دوڑ میں نازل ہوئی ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی ترپن آیات ہیں۔

یہ سورت حروف مقطعات سے شروع ہونے والی آخری سورت ہے۔ یہ سورت لفظ ”ن“ سے شروع ہوتی ہے جس کا ایک معنی دوات کا ہے اور قلم سے لکھنے والے تمام اس کے محتاج رہتے ہیں۔ اور انسان کی تمام ترقیات کا ذور قلم کی بادشاہی سے شروع ہوتا ہے۔ اگر انسانی ترقی میں سے تحریر کو کمال دیا جائے تو انسان جہالتوں کی طرف لوٹ جائے اور پھر کبھی اسے کوئی علمی ترقی نصیب نہیں ہو سکتی۔

دوسرا ”ن“ سے مراد اللہ تعالیٰ کے وہ نبی ہیں جنہیں ”ذوالنون“ کہا جاتا ہے یعنی حضرت یوسف علیہ السلام ان کا بھی اسی سورت میں ذکر ملتا ہے کہ وہ کیا واقعہ گزرا تھا جس کے نتیجہ میں وہ اپنی قوم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل نہ ہونے کے باعث، جس کا انہیں وعدید دیا گیا تھا، اپنے دل پر بہت بوجھ اٹھاتے ہوئے اس بیت سے اس بیت کو چھوڑ گئے کہ آئندہ بھی وہ اس قوم کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے۔ رب اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو یہ سبق سکھایا کہ اس کے وعدید بسا اوقات توبہ واستغفار سے مل جاتے ہیں اور اس پر ان کو یہ دعا بھی سکھائی کہ لا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنَّى كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (سورۃ الانبیاء: ۸۸) کم تو ہر کمزوری سے پاک ہے۔ نہیں ہی ظالم تھا جو ایک توبہ کرنے والی قوم پر عذاب کا تھنی رہا۔

اس سورت میں حرف ن کا بکرار کے ساتھ ذکر ہے جو اس سورت کے مضمون سے کامل مطابقت رکھتا ہے اور ایک جگہ بھی مضمون اور حرف ن میں کوئی بے جوڑی دکھائی نہیں دیتی۔



سُورَةُ الْقَلْمِ مَكَيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ ثَلَاثٌ وَ خَمْسُونَ آيَةً وَ رُكُوعًا

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ ن۔ قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں۔

۳۔ تو اپنے رب کی نعمت کے طفیل مجنون نہیں ہے۔

۴۔ اور یقیناً تیرے لئے ایک لامناہی اجر ہے۔

۵۔ اور یقیناً تو بہت بڑے ٹھن پر فائز ہے۔

۶۔ پس ٹو دیکھ لے گا اور وہ بھی دیکھیں گے۔

۷۔ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

۸۔ یقیناً تیرابت ہی سب سے زیادہ جانتا ہے اسے  
جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہی ہدایت یافت  
لوگوں کو بھی سب سے زیادہ جانتا ہے۔

۹۔ پس تو جھلانے والوں کی اطاعت نہ کر۔

۱۰۔ وہ چاہتے ہیں کہ اگر تو لوچ سے کام لے تو وہ  
بھی لوچ سے کام لیں گے۔

۱۱۔ اور ٹو ہر گز کسی بڑھ بڑھ کر قسمیں کھانے والے  
ذیلیں شخص کی بات نہ مان۔

۱۲۔ (جو) سخت عیب جو (اور) چغلیاں کرتے  
ہوئے بکثرت چلنے والا ہے۔

۱۳۔ (جو) بھلانی سے بہت روکنے والا، حد سے  
تجاویز کرنے والا (اور) سخت آنہ گار ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

نَ وَالْقَلْمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝

مَا آتَتْ بِنِعْمَةٍ رِّبِّكَ بِمَعْجُونٍ ۝

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْتُونٍ ۝

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ حُلُقٍ عَظِيمٍ ②

فَسَبِّصْرَ وَيَسِّرُونَ ۝

بِأَيِّكُمُ الْمُفْتُونُ ۝

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ ۝

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝

وَذُو الْوَتْدِ هُنَّ فَيْدُ هِنْوَنَ ۝

وَلَا تُطِعِ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينَ ۝

هَمَّازٍ مَّشَاعِ بِنَمِيمٍ ۝

مَنَاعٍ لِّلْحَمِيرِ مُعْتَدِ آشِيمٍ ۝

۱۳۔ بہت سخت گیر اس کے علاوہ ولد حرام ہے۔

۱۵۔ (کیا محض اس لئے اکثر تاہے) کہ وہ دولت مدد اور (بڑی) آل اولاد والا ہے۔

۱۷۔ جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں کہتا ہے پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۱۸۔ یقیناً ہم اسے تھوڑتینی پر داشیں گے۔☆

۱۸۔ ہم نے ان کو آزمایا جیسے کھنے باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جب انہوں نے تم کھائی تھی کہ وہ ضرور پچھنٹے ہی اس کی فعل کاٹ لیں گے۔

۱۹۔ اور وہ کوئی اتنا نہیں کرتے تھے (یعنی ان شاء اللہ نہیں کہتے تھے)۔

۲۰۔ پس تیرے رب کی طرف سے اس (با غ) پر ایک گھونٹے والا (عذاب) پھر گیا جبکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

۲۱۔ پس وہ (با غ) ایسا ہو گیا جیسے کاٹ دیا گیا ہو۔

۲۲۔ پس وہ صح دم ایک دوسرے کو کارنے لگے۔

۲۳۔ کہ سوریے سوریے اپنے زرعی رقبہ پر پہنچو اگر تم فعل کاٹنے والے ہو۔

۲۴۔ پس وہ روانہ ہوئے اور آپس میں سرگوشیاں کرتے جاتے تھے۔

عَتَّلٌ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٌ<sup>۱۴</sup>

أَنْ كَانَ ذَاماً إِلَيْهِ وَبَنِينَ<sup>۱۵</sup>

إِذَا شَلَى عَلَيْهِ أَيْتَنَا قَالَ أَسَاطِيرُ  
الْأَوَّلِينَ<sup>۱۶</sup>

سَنِسْمَةٌ عَلَى الْحُرْطُومِ<sup>۱۷</sup>

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَبَ  
الْجَحَّةِ<sup>۱۸</sup> إِذْ أَقْسَمُوا لِيَصْرِمَنَّهَا  
مُصْبِحِينَ<sup>۱۹</sup>

وَلَا يَسْتَشْتُونَ<sup>۲۰</sup>

فَطَافَ عَلَيْهَا أَطَابِقُ مِنْ زَيْلَكَ وَهُمْ  
نَّاِمُونَ<sup>۲۱</sup>

فَأَصْبَحَتْ كَالْأَصْرِيمِ<sup>۲۲</sup>

فَتَنَادَوَا مُصْبِحِينَ<sup>۲۳</sup>

أَنِ اغْدُوا عَلَى حَرْثِكُمْ أَنْ كُنْتُمْ  
صَرِمِينَ<sup>۲۴</sup>

فَانْظَلَقُوا وَهُمْ يَتَحَافَّونَ<sup>۲۵</sup>

۲۵۔ کہ آج اس میں تمہارے مفاد کے خلاف ہرگز کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے۔

۲۶۔ وہ کسی کو کچھ نہ دینے کے منصوبے باندھتے ہوئے گئے۔

۲۷۔ پہلی جب انہوں نے اس کو دیکھا (تو) کہا کہ یقیناً ہم تو مارے گئے۔ ☆

۲۸۔ بلکہ ہم تو محروم (ہو گئے) ہیں۔

۲۹۔ ان میں سے بہترین شخص نے کہا کیا میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ تم تشیع کیوں نہیں کرتے؟

۳۰۔ انہوں نے کہا پاک ہے ہمارا رب۔ یقیناً ہم ہی ظالم تھے۔

۳۱۔ پس وہ ایک دوسرے پر ملامت کرتے ہوئے چلے۔

۳۲۔ کہنے لگے وائے ہماری ہلاکت! یقیناً ہم ہی سرکش تھے۔

۳۳۔ بعد نہیں کہ ہمارا رب نہیں اس سے بہتر بدھ میں دے۔ یقیناً ہم اپنے رب کی طرف ہی رغبت کرنے والے ہیں۔

۳۴۔ عذاب اسی طرح ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب

یقیناً سب سے بڑا ہو گا۔ کاش وہ جانتے۔

۳۵۔ یقیناً متفقین کے لئے ان کے رب کے حضور نعمتوں والی حستیں ہیں۔

أَنْ لَا يَدْخُلُهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مُّسْكِينٌ ⑦

وَغَدَوْا عَلَى حَرْدٍ قَدِيرِينَ ⑧

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَائِونَ ⑨

يَلْ تَحْنُ مَحْرُومُونَ ⑩

قَالَ أَوْسَطْهُمْ أَلَّا أَقْلُ لَكُمْ لَوْلَا تُسِّيْحُونَ ⑪

قَالُوا سَبِّحُنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ ⑫

فَأَقْبَلَ بَعْصُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَوَّهُ مُؤْنَ ⑬

قَالُوا يَا يُلَّنَا إِنَّا كُنَّا طَغِيْنَ ⑭

عَسَى رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا أَنَا إِلَى رَبِّنَا رَغْبُونَ ⑮

كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ⑯

إِنَّ لِمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ

النَّعِيْمِ ⑰

۳۶۔ پس کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح بنالیں؟

۳۷۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے، کیسے فصلے کرتے ہو؟

۲۸۔ کیا تمہارے لئے کوئی کتاب ہے جس میں تم  
میراث ہے؟

۳۹۔ یقیناً اس میں تمہارے لئے وہ (کچھ) ہوگا جسے تم زیادہ سیندھ کرتے ہو۔

۴۰۔ کیا تمہارے حق میں ہم پر کوئی ایسی قسمیں ہیں جو ہمیں قیامت تک کے لئے پابند کرتی ہیں کہ تمہیں پورا اختیار ہے جو چاہو فیصلہ کرو؟

۲۳۔ وہ اپنے پوچھ (کہ) ان میں سے کون ہے جو اک رہا تر خامنے سے؟

۳۲۔ کیا ان کے حق میں کوئی شریک ہیں؟ تو وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔

۲۳۔ جس دن سخت گھبراہٹ کا سامنا ہوگا اور وہ  
مسجدہ کرنے کی طرف بلائے جائیں گے لیکن طاقت  
پر رکھتے ہوں گے۔

۳۲۳۔ اس حال میں کہ ان کی نظریں بھکی ہوئی ہوں  
گی۔ ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ اور یقیناً انہیں  
مسجدوں کی طرف بلا یا چاتا تھا جبکہ وہ صحیح سالم تھے۔

۲۵۔ پس تو مجھے اور اسے جو اُس بیان کو جھلاتا ہے چھوڑ دے۔ ہم انہیں رفتہ رفتہ اس طرح پکڑ لیں گے کہ انہیں پچھے علم نہ ہو سکے گا۔

﴿أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ﴾

مَا لَكُمْ كَفَ تَحْكُمُونَ ﴿٧﴾

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرِسُونَ ﴿١٨﴾

انَّ لَكُمْ فِيهِ لِمَاتٌ حَسَرٌ وَنَعْ

**أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بِالْغَةُ إِلَى**

يَوْمُ الْقِيَامَةِ لَا إِلَهَ كَمَنْ حَكْمُهُ أَنْجَى

سُلْطَنُهُمْ مُحَمَّدُ الْمُكْرَمُ عَنْهُ

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلِيأْتُوْا بِشُرَكَائِهِمْ

إِنْ كَانُوا أَصْدِقِينَ ﴿٤٧﴾

**يَوْمَ يُكَشَّفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى**

السچه دقلاء سطعمن

**خَاشِعَةً أَصَارُهُمْ تَهْقِيمَ ذَلَّةٍ**

وَقَدْ كَانُوا أَذْعَوْهُ إِلَيْهِ السَّمَوَاتِ

وَهُمْ سَلِمٌ

**فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ**

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَحْمَنٌ مَّنْ حَمِلَ شَرَفَ الْأَعْلَمَ (١٥)

۳۶۔ اور میں انہیں ڈھیل دیتا ہوں۔ میری تدبیر یقیناً بہت مضبوط ہے۔

۳۷۔ کیا تو ان سے کوئی اجر مانگنا ہے کہ وہ چٹی کے پوچھتے دے جا رہے ہوں۔

۳۸۔ کیا ان کے پاس غیر ہے پس وہ (اسے) لکھتے ہیں؟

۳۹۔ سو اپنے رب کے فیصلے کے انتظار میں صبر کر اور مجھی والے کی طرح نہ ہو جب اس نے (اپنے رب کو) پکارا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

۴۰۔ اگر اس کے رب کی طرف سے ایک خاص نعمت اسے پچانہ لیتی تو وہ چیل میدان میں اس طرح پیش کر دیا جاتا کہ وہ سخت ملامت زدہ ہوتا۔

۴۱۔ پس اس کے رب نے اسے ہن لیا اور اسے یہ لوگوں میں شمار کر لیا۔

۴۲۔ یقیناً کفار سے بعد نہیں کہ جب وہ ذکر سننے میں تو وہ تجھے اپنی ناظروں (کے قبہ) کے ذریعہ گرانے کی کوشش کریں۔ اور وہ کہتے ہیں یہ تو یقیناً ایک دیوانہ ہے۔

۴۳۔ ۵۳۔ حالانکہ وہ تو تمام جہانوں کے لئے نصیحت کے سوا کچھ نہیں۔

وَأَمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ⑤

آمِ شَلَهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرِمٍ  
مَّشْكُلُونَ ⑥

آمِ عَنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ⑦

فَاصْبِرْ لِحَكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ  
الْحَوْتِ إِذْنَادِي وَهُوَ مَكْظُومٌ ⑧

لَوْلَا أَنْ تَدَرَّكَ نِعْمَةً مِنْ رَبِّهِ لَنْيَدَ  
بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ⑨

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ⑩

وَإِنْ يَكُادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيَزِّلُونَكَ  
بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الدِّكْرَ وَيَقُولُونَ  
إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ⑪

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَلَمِينَ ⑫

## ٦٩ - الْحَافَةُ

یہ سورت گئی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی تریں آیات ہیں۔

سورۃ القلم میں یہ مضمون بیان ہوا تھا کہ ہم جب انبیاء کے دشمنوں کو مہلت دیتے ہیں تو اس لئے دیتے ہیں کہ ان کے گناہ کا پیمانہ لبریز ہو جائے اور پھر اللہ تعالیٰ کی پکوڑ سے ان کو کوئی چاخنیں سکتا۔ اس سورت میں بھی ان قوموں کا ذکر ہے جن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بار بار مہلت دی گئی تھیں جب ان کے گناہوں کا پیمانہ بھر گیا تو ان کی پکوڑ کی گھڑی آگئی۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے جس بہت بڑے عذاب سے بنی نواع انسان کو ڈرانے کا ارشاد فرمایا ہے اس کا حلقت دنیا کی کسی خاص نہیں جماعت سے نہیں بلکہ بحیثیت انسان ہر ایک کو متتبہ کیا گیا ہے۔ جب وہ واقعہ ہوگا تو دنیا کے لحاظ سے بھی انسان سمجھے گا کہ گویا زمین و آسمان اس پر پھٹ پڑے ہیں۔ انسان کی بحیث ٹانجیہ میں بھی یہ انتباہ ایک دفعہ پھر پورا ہو گا کہ نہ اس کا کوئی زمینی تعلق اسے بچا سکے گا، آسمانی تعلق اور جنم اس کا انعام ہو گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک عظیم گواہی پیش فرمرا ہے اُن امور کے پورا ہونے کے متعلق بھی جو انسان کو کسی حد تک دکھائی دے رہے ہیں یاد کھائی دینے لگتے ہیں اور ان امور کے پورا ہونے کے متعلق بھی جوں پر اس کی نظر نہیں جاتی۔ یعنی یہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہاتھیں ایک معززِ امین رسول کی پاتھیں ہیں نہ وہ کسی شاعر کا بہکا ہوا کلام ہے نہ کسی کا ہن کی اٹکل پچھو۔ یہ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ایک تحریل ہے۔

اس سورت کی آخری آیات میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جھائی کا ایک ایسا پیمانہ پیش فرمادیا گیا جس کا کوئی رُذ و ہمن کی طرف سے نہیں ہو سکتا۔ دشمن کو متتبہ کیا کہ تمہارے نزدیک تو اس معزز کتاب کو اس رسول نے اپنے نفس سے ہی گھڑ لیا ہے حالانکہ اگر اس نے اللہ تعالیٰ پر چھوٹے سے چھوٹا افڑاء بھی کیا ہوتا تو وہ یقیناً اس کو اور اس کے سلسلہ کو ہلاک کر دیتا۔ اور اگر اللہ یہ فیصلہ کرتا تو تم لوگ کسی طرح بھی اس کو بچانہ سکتے۔ گویا تمہاری تمام قوتوں کے مقابل پر اللہ تعالیٰ اس کی نصرت فرمرا ہے اور اس کو بچا رہا ہے جو قیمتی طور پر اس کے اللہ کا رسول ہونے پر گواہ ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا یہ کلام پھر بڑی صفائی سے اس کے حق میں پورا ہوا ہے: **كَفَّ اللَّهُ لَا يَغْلِبُ إِنَّ**  
**وَرْسُلِي (المجادلة: ۲۲)۔**

سُوْرَةُ الْحَاقَةِ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَرُكْوْغَانٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انجام حرم کرنے والا،  
بین ما لگے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ لازماً واقع ہونے والی۔

۳۔ لازماً واقع ہونے والی کیا ہے؟

۴۔ اور مجھے کیا سمجھائے کہ لازماً واقع ہونے والی کیا ہے؟

۵۔ شود اور عاد نے (دلوں کو) چوٹا دینے والی  
آفت کا انکار کر دیا تھا۔

۶۔ پس جہاں تک شود کا تعلق ہے سو وہ حد سے بڑھی  
ہوئی آفت سے ہلاک کر دیئے گئے۔

۷۔ اور جو عاد تھے تو وہ ایک تند و تیز ہوا سے ہلاک  
کئے گئے جو بڑھتی چلی جاتی تھی۔

۸۔ اس نے اُسے ان پر مسخر کئے رکھا سات راتوں  
اور آٹھ دن تک اس حال میں کہ وہ انہیں جڑوں  
سے اکھیر کر بھیک رہی تھی۔ پس قوم کو تو اس میں  
پچھاڑ کھا کر گرا ہوا دیکھتا ہے جیسے وہ کھجور کے گرے  
ہوئے درختوں کے تھے ہوں۔

۹۔ پس کیا تو ان میں سے کوئی باقی پچا ہوا دیکھتا ہے؟

۱۰۔ اور فرعون بھی آیا اور وہ بھی جو اس سے پہلے تھے  
اور ایک بہت بڑے گناہ کے باعث تند و بالا ہونے  
والی بستیاں بھی۔

الْحَاقَةُ ۱۰

مَا الْحَاقَةُ ۷

وَمَا أَذْرِيكَ مَا الْحَاقَةُ ۶

كَذَبَتْ كَمُوذَ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۷

فَأَمَّا ثَمُوذٌ فَأَهْلِكُوا بِالظَّاغِيَةِ ۸

وَأَمَّا عَادٌ فَأَهْلِكُوا بِرِيُّحٍ صَرْصِيرٍ  
عَاتِيَةٍ ۹

سَخَرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمْنِيَةَ

أَيَّامٍ ۱۰ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا

صَرْعَىٰ كَانُهُمْ أَعْجَارٌ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۱۱

فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۱۲

وَجَاءَهُ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَمِكُ  
بِالْخَاطِئَةِ ۱۳

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً  
۱۱۔ پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی  
کی تو اس نے انہیں ایک سخت سے سخت تر ہونے  
والی گرفت میں پکڑ لیا۔

رَأْيَةً ⑪

إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي  
الْجَارِيَةِ ۱۲

۱۲۔ یقیناً جب پانی خوب طغائی میں آگیا، ہم نے  
تمہیں کشی میں اٹھایا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذَكِّرَةً وَتَعِيهَا أَذْنُ  
۱۳۔ تاکہ ہم اسے تمہارے لئے ایک قابل ذکر نشان  
بنا دیں اور محفوظ رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

وَاعِيَةً ⑫

فَإِذَا نَفَخْنَا فِي الصُّورِ نَفْخَةً وَاحِدَةً ۱۴

۱۴۔ پس جب صور میں ایک ہی زوردار پھوک ماری  
جائے گی۔

وَحَمِلْتِ الْأَرْضَ وَالْجِبَالَ فَدَكَّتَا  
۱۵۔ اور زمین اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے اور یکبار  
مریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔

دَكَّةً وَاحِدَةً ⑯

فِيَوْمٍ مِّيقَدٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱۷

۱۶۔ پس اس دن ضرور واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔

وَانْشَقَتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمٌ مِّيقَدٍ وَاهِيَةً ۱۸

۱۷۔ اور آسمان پھٹ پڑے گا، پس اس دن وہ بودا  
ہو چکا ہو گا۔

وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ  
۱۸۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور  
اس دن تیرے رب کا عرش ان سب سے اوپر آٹھ  
(اوصار) اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ ⑯

عَرْشَ رَبِّكَ فَوَقَهُمْ يَوْمٌ مِّيقَدٍ نَّمِيَّةً ۱۹

۱۹۔ اس آیت سے کسی کو یہ گمان نہ گز رکے کفر شتوں کو گوایا کوئی مادی طاقت حاصل ہے جس سے انہوں نے اللہ کے عرش کو اٹھایا ہوا  
ہے۔ عرش تو کوئی مادی چیز نہیں ہے اٹھانے کے لئے مادی طاقت کی ضرورت ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ علی ہر چیز کو اٹھائے ہوئے ہے  
یعنی ہر چیز اسی کے سہارے قائم ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ عرش اللہ تعالیٰ کے قنزہ اور نقدوس کے مقام کا نام ہے  
اور اس کے وراء الوراء ہونے کی حالت ہے۔ سورہ الفاتحہ میں مذکور چار صفات الہیہ لمحی رب، رحم، رحم و مالک یوم الدین کو چار  
فرشتوں سے موسوم کیا گیا ہے۔ ”یہ چاروں صفتیں ہیں جو اس کے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ یعنی اس کے پوشیدہ وجود کا ان صفات کے  
ذریعہ سے اس دنیا میں پڑھ لگتا ہے اور یہ معرفت عالم آفرست میں دوچند ہو جائے گی۔ گویا بھائے چار کے آٹھ فرشتے ہو جائیں گے۔“  
(چشمہ معرفت۔ روحانی خزانہ جلد ۲۲ صفحہ ۲۷۹)

۱۹۔ اُس دن تم پیش کے جاؤ گے۔ کوئی مخفی رہنے والی تم سے مخفی نہیں رہے گی۔

۲۰۔ پس جس کا اعمال نامہ اُس کے دابنے با تحد میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا آؤ میرا اعمال نامہ پکڑو اور پڑھو۔ ☆

۲۱۔ یقیناً میں امید رکھتا تھا کہ میں اپنا حساب رو برو دیکھنے والا ہوں۔

۲۲۔ پس وہ پسندیدہ زندگی میں ہو گا۔

۲۳۔ ایک بلند بالا جنت میں۔

۲۴۔ اس کے خوشے بھکے ہوئے ہوں گے۔

۲۵۔ مرے حمرے کھاؤ اور یو ان (اعمال) کے بدلتے میں جو تم گزرے ہوئے دونوں میں کیا کرتے تھے۔

۲۶۔ اور وہ تھے اُس کی بائیں طرف سے اُس کا اعمال نامہ دیا جائے گا، تو وہ کہے گا اے کاش اجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

۲۷۔ اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

۲۸۔ اے کاش اوه (گھری) قضیے پکانے والی ہوتی۔

۲۹۔ میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

۳۰۔ میرا غلبہ مجھ سے بر باد ہو کر جاتا رہا۔

۳۱۔ اس کو پکڑو اور اسے طوق پہنادو۔

☆ ہاؤم: ہائلیٹہ فی مفہی الْأَخْدِ، وَيَقَالُ ہاؤمُ وَ ہاؤمُوا (مفردات امام راغب) ہاؤم کے معنی ہیں ”پکڑو۔“

فَآمَّا مَنْ أَوْتَ كِتْبَةَ يَمِينِهِ فَيَقُولُ

هَاوْمَرْ أَفْرَمْ وَ كِتْبَيْهِ

إِنِّي ظَنَّتُ أَنِّي مُلْقٍ حِسَابِيْهِ

فَهَوْ فِي عِيشَةِ رَاضِيَهِ

فِي جَنَّةِ عَالِيَهِ

قَطْوَفَهَا دَانِيَهِ

كَلُوَا وَ اشْرَبُوا هَيْئَهَا بِمَا أَسْلَفْتُمْ

فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَهِ

وَآمَّا مَنْ أَوْتَ كِتْبَهُ بِشَمَالِهِ

فَيَقُولُ يَسِيَّنِي لَمْ أُوْتَ كِتْبَيْهِ

وَلَحَادِرْ مَاحِسَابِيَهِ

يَلِيهِهَا كَانَتِ الْقَاضِيَهِ

مَا أَغْنَى عَنِي مَائِيَهِ

هَلَكَ عَنِي سُلْطَنِيَهِ

خُذْوَهُ قَعْلُوَهُ

- ۳۲۔ پھر اس کو جنم میں جھونک دو۔
- ۳۳۔ پھر اسی زنجیر میں جس کی پیاس شر ہاتھ ہے  
بالآخر سے جکڑ دو۔
- ۳۴۔ یقیناً وہ عظمتوں والے اللہ پر ایمان نہیں لاتا تھا۔
- ۳۵۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔
- ۳۶۔ پس آج یہاں اُس کا کوئی جاں نثار دوست  
نہیں ہوگا۔
- ۳۷۔ اور نہ کوئی کھانا سوائے زخموں کی دھوون کے۔ ☆
- ۳۸۔ اسے خطا کاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔
- ۳۹۔ پس خود را میں قسم کھاتا ہوں اس کی جو تم دیکھتے ہو۔
- ۴۰۔ اور اُس کی بھی جو تم نہیں دیکھتے۔
- ۴۱۔ یقیناً یہ عزت والے رسول کا قول ہے۔
- ۴۲۔ اور یہ کسی شاعر کی بات نہیں۔ بہت کم ہے جو تم  
ایمان لاتے ہو۔
- ۴۳۔ اور نہ (یہ) کسی کا ہن کا قول ہے۔ بہت کم  
ہے جو تم صحیح پکلتے ہو۔
- ۴۴۔ ایک تنزیل ہے تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔
- ۴۵۔ اور اگر وہ بعض باتیں جھوٹے طور پر ہماری  
طرف منسوب کر دیتا۔
- ۱۷۰۷۰ جَهَنَّمَ صَلَوةٌ ﴿۱﴾
- شَرٌ فِي سَلِسْلَةٍ ذَرْعَهَا سَبْعُونَ ذَرَاعًا ﴿۲﴾
- فَاسْلُكُوهُ ﴿۳﴾
- إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ﴿۱﴾
- وَلَا يَحْضُّ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ﴿۲﴾
- فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَّا حَمِيمٌ ﴿۳﴾
- وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسْلِينِ ﴿۱﴾
- لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿۲﴾
- فَلَا أَقْسِمُ بِمَا يَصِرُّونَ ﴿۳﴾
- وَمَا لَأَبْصِرُونَ ﴿۱﴾
- إِنَّهُ لَنَقُولُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿۲﴾
- وَمَا هُوَ بِقَوْلٍ شَاعِرٍ ﴿۳﴾ قَلِيلًا مَا
- تُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾
- وَلَا بِقَوْلٍ كَاهِنٍ ﴿۲﴾ قَلِيلًا مَاتَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾
- تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱﴾
- وَلَوْ تَقُولَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿۲﴾

☆ What comes forth from any wound or sore when it is washed. (E.W. Lane)

- ۲۶۔ تو ہم اسے ضرور داہنے ہاتھ سے بکڑ لیتے۔ **لَاَخْدُنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ⑥**
- ۲۷۔ پھر ہم یقیناً اُس کی رُگ جان کاٹ ڈالتے۔ **ثُمَّ لَقْطَعَاهُ مِنْهُ الْوَتِينَ ⑦**
- ۲۸۔ پھر تم میں سے کوئی ایک بھی اُس سے (ہمیں) روکنے والا نہ ہوتا۔ ① **فَمَا مِنْكُمْ قُنْ أَحَدٌ عَنْهُ حِجَزِينَ ⑧**
- ۲۹۔ اور یقیناً یہ تشویں کے لئے ایک بڑی نصیحت ہے۔ **وَإِنَّهُ لَتَذَكَّرُهُ لِلْمُتَّقِينَ ⑨**
- ۳۰۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں جھلانے والے بھی ہیں۔ **وَإِنَّا نَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ⑩**
- ۳۱۔ اور یقیناً یہ کافروں پر ایک بڑی حرست ہے۔ **وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكُفَّارِ ⑪**
- ۳۲۔ اور یقیناً یہ قطعیت تک پہنچا ہوا یقین ہے۔ **وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ⑫**
- ۳۳۔ پس اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کر۔ **فَسَيِّدُنَا مُحَمَّدُ الرَّبُّ الْعَظِيمُ ⑬**

① آیات ۲۵ تا ۲۸: ان آیات میں ان فاسد خیالات کا رد کیا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف وہی منسوب کرنے والے کو کوئی دنیاوی طاقت پچائتی ہے۔ امر واقعی ہے کہ جھوٹے وغیرہ اروں کے پیچھے ضرور کوئی دنیاوی طاقت ہوتی ہے اس کے باوجود وہ اور ان کے بدگار ہلاک کر دیتے جاتے ہیں۔ چنان رسول اللہ ﷺ کی صداقت کا عظیم الشان ثبوت ہے کیونکہ آپ کے دعویٰ کے بعد سارا عرب آپ کا مخالف ہو گیا تھا۔ اس آیت میں یہ بہت ہی لطیف نکتہ ہیان فرمایا گیا ہے کہ اگر سارا عرب آپ کا مخالف نہ بھی ہوتا بلکہ تائید میں کھڑا ہو جاتا تب بھی اس رسول کو اللہ کی کپڑ سے بچانیں سکتا تھا اگر اس نے ایک معمولی سامجوٹ بھی خدا پر بولا ہوتا۔

## ٧٠ - المَحَارِج

یہ سورت تیجی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی پیشاتالیس آیات ہیں۔

اس کی پہلی آیت ہی میں اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے عذاب سے منبہ فرمایا ہے جسے کافر روک نہیں سکتے۔ پھر اللہ تعالیٰ کو ”ذی المعارض“ قرار دیا ہے لیکن اس کی بلندی طبقہ پر طبق آسان پر غور کرنے سے کسی حد تک سمجھ آسکتی ہے ورنہ اس کی رفتاؤں کو کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ یہاں جس بلندی کا ذکر فرمایا گیا ہے اس پر ایک ایسی سائنسی شہادت ملتی ہے جس کا اس سورت میں **خَفْسِيْنَ الْفَ سَيْنَةِ** والی آیت میں ذکر ہے کہ فرشتے اس کی طرف پچاس ہزار سال میں عروج کرتے ہیں۔ اب پچاس ہزار سال میں عروج کرنے کے دو معنے ہو سکتے ہیں۔ اول: ظاہر اپنے پچاس ہزار سال۔ اگر یہ معنی لئے جائیں تو اس میں بھی کوئی ٹک نہیں کہ دنیا میں ہر پچاس ہزار سال بعد ایسی موسمی تبدیلی واقع ہوتی ہے کہ ساری زمین بر قافی تدوں سے ڈھک جاتی ہے اور پھر از سر نو تخفیق کا آغاز ہوتا ہے۔ دوسرا یہ قابل توجہ بات ہے کہ یہاں **مَمَّا تَعَدُّونَ** نہیں فرمایا۔ قرآن کریم کی ایک دوسری آیت جس میں ایک ہزار سال کا ذکر ہے، وہ اس کے ساتھ ملا کر پڑھی جائے تو مطلب یہ ہے گا کہ جو تم لوگوں کی لگتی ہے اس کے اگر ایک ہزار سال ثمار کئے جائیں تو اللہ تعالیٰ کا ہر دن اس ایک ہزار سال کے برابر ہو گا۔ اور اگر ہر دن کو ایک سال کے دنوں سے ضرب دی جائے اور پھر اس کو پچاس ہزار سال کے دنوں سے ضرب دی جائے تو جو اعداد بتتے ہیں وہ اللہ کے دنوں کی مدت کی تعمیں کرتے ہیں۔ پس اس حساب سے اگر پچاس ہزار سال سے جو اللہ تعالیٰ کے دن ہیں اُسے ضرب دی جائے تو انہارہ سے میں ملین سال بن جائیں گے جو سائنس دنوں کے نزدیک کائنات کی عمر ہے۔

$$(18,250,000,000 \times 50000 \times 1000) = 365$$

لیکن ہر کائنات اس عمر کو پہنچ کر پھر عدم میں ڈوب جاتی ہے اور اس کے بعد پھر عدم سے وجود پیدا کیا جاتا ہے۔ یا اتنی بڑی مدت ہے کہ اسے انسان بہت دور کی بات سمجھتا ہے لیکن جب عذاب واقع ہو گا تو وہ گھری با لکل قریب دکھائی دے گی۔ وہ ایسا عذاب ہو گا کہ انسان اپنے قریب ترین عزیز دنوں کو اور اپنی جان، مال و دولت اور ہر چیز کو اس کے بدل فدیہ دے کر اس سے پچنا چاہے گا مگر ایسا نہیں ہو سکے گا۔ ہاں عذاب سے پہلے اگر مونوں میں یہ صفات ہوں کہ وہ اپنی نماز پر قائم رہتے ہیں اور ہمیشہ فکر سے ادا کرتے ہیں اور علاوہ ازیں اپنی پا کیزگی کی حفاظت کے لئے ان تمام شرطوں کو پورا کرتے ہیں جو ان پر عالم کی لگتی ہیں تو یہ وہ خوش نصیب ہیں جو اس عذاب سے مستثنی کئے جائیں گے۔ آیت نمبر ۳۲ میں پھر اس بات کی تعمیہ فرمائی گئی کہ اللہ تم سے مستثنی ہے۔ پس اگر تم فرق و فحور سے باز نہیں آؤ گے تو اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ تمہاری جگہ نبی مخلوق لے آئے۔ پس جس عذاب کے واقعہ ہونے کی خبر دی گئی ہے اسی کے ذکر پر یہ سورت اپنے اختتام کو پہنچتی ہے۔

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ خَمْسٌ وَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

سَأَلَ سَاءِلٍ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ②

لِلْكُفَّارِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ③

مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ④

تَعْرِجُ الْمَلِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةً ⑤

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ⑥

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ⑦

وَنَرَاهُ قَرِيبًا ⑧

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاةُ كَالْمَهْمُلِ ⑨

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعَهْنِ ⑩

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ⑪

يُبَصِّرُ وَنَهْمُ يَوْمُ الْمُجْرِمِ لَوْيَقْتَدِي

مِنْ عَذَابِ يَوْمِ مِيزِيْنِيَّهِ ⑫

وَصَاحِبَتِهِ وَآخِيهِ ⑬

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ماگے دینے والا (اور) ہمارا بارہم کرنے والا ہے۔

۲۔ کسی پوچھنے والے نے ایک لازماً واقع ہونے  
والے عذاب کے بارہ میں پوچھا ہے۔

۳۔ کافروں سے اسے کوئی چیز نہ لئے والی نہیں۔

۴۔ سب بلندیوں کے مالک، اللہ کی طرف سے ہے۔

۵۔ فرشتے اور روح اس کی طرف ایک ایسے دن میں  
صعود کرتے ہیں جس کی گنتی پہلاس ہزار سال ہے۔

۶۔ پس صیر جمیل اختیار کر۔

۷۔ وہ یقیناً اسے بہت دور دیکھ رہے ہیں۔

۸۔ اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔

۹۔ جس دن آسمان پھلے ہوئے تابنے کی طرح ہو جائے گا۔

۱۰۔ اور پہاڑوں میں ہوتی اون کی طرح ہو جائیں گے۔

۱۱۔ اور کوئی گہرہ دوست کسی گہرے دوست کا (حال)  
نہ پوچھے گا۔

۱۲۔ وہ انہیں اچھی طرح دکھلادیے جائیں گے۔

مجرم یہ چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے  
پچھے کے لئے فدیہ میں دے سکے اپنے بیٹوں کو۔

۱۳۔ اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي شُوِيْهِ<sup>۱۴</sup>

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا لَّمْ يَنْجِيْهُ<sup>۱۵</sup>

كَلَّا لِإِنْهَا لَطِيْ<sup>۱۶</sup>

نَزَّاهَةً لِلشَّوَى<sup>۱۷</sup>

تَدْعُوا مِنْ أَدْبَرَ وَتَوَلِّ<sup>۱۸</sup>

وَجَمْعَ قَأْعِي<sup>۱۹</sup>

إِنَّ الْإِنْسَانَ خَلَقَ هَلُوْعًا<sup>۲۰</sup>

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَرُوْعًا<sup>۲۱</sup>

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَهْوِعًا<sup>۲۲</sup>

إِلَّا الْمُصَلِّيُّنَ<sup>۲۳</sup>

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ<sup>۲۴</sup>

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ<sup>۲۵</sup>

لِسَاءِلِ وَمَحْرُومٌ<sup>۲۶</sup>

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ<sup>۲۷</sup>

وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ<sup>۲۸</sup>  
مُّشْفِقُونَ<sup>۲۹</sup>

۱۳۔ اور اپنے قبیلہ کو بھی جو اسے پناہ دیتا تھا۔

۱۵۔ اور ان سب کو جو زمین میں ہیں۔ پھر وہ  
(ندیہ) اسے اس (عذاب) سے بچالے۔

۱۶۔ خبردار! یقیناً وہ ایک بے دھوال زبان شعلہ ہے۔  
۱۷۔ پیڑی کو ادا ہمیر دینے والی۔

۱۸۔ وہ بلاقی ہے ہر اس شخص کو جس نے پیٹھے پھیر لی  
اور اغراض کیا۔

۱۹۔ اور جمع کیا اور ذخیرہ کیا۔

۲۰۔ یقیناً انسان بہت زیادہ حریص پیدا کیا گیا ہے۔

۲۱۔ جب اسے کوئی شر پہنچتا ہے تو سخت واویلا کرنے  
والا ہوتا ہے۔

۲۲۔ اور جب اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو سخت بخیل  
ہوتا ہے۔

۲۳۔ ہاں نماز پڑھنے والوں کا معاملہ الگ ہے۔

۲۴۔ وہ لوگ جو اپنی نماز پر دوام اختیار کرنے والے ہیں۔

۲۵۔ اور وہ لوگ جن کے اموال میں ایک معین حق ہے۔

۲۶۔ مانگنے والے کے لئے اور محروم کے لئے۔

۲۷۔ اور وہ لوگ جو جزا اس کے دل کی تصدیق کرتے ہیں۔

۲۸۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے  
ڈرانے والے ہیں۔

۲۹۔ یقیناً ان کے رب کا عذاب ایسا ہے جس سے  
چنانیں جا سکتا۔

۳۰۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرم کا ہوں کی حفاظت  
کرنے والے ہوتے ہیں۔

۳۱۔ سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے  
جن کے مالک ان کے دا بے ہاتھ ہوئے۔ پس یقیناً  
وہ قابل ملامت نہیں۔

۳۲۔ پس جس نے اس کے سوا (کچھ) جاہا تو یہی  
ہیں وہ جو حد سے بڑھنے والے ہیں۔

۳۳۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا  
پاس رکھنے والے ہیں۔

۳۴۔ اور وہ لوگ جو اپنی شہادتوں پر قائم رہنے والے ہیں۔

۳۵۔ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں پر محافظ رہتے ہیں۔

۳۶۔ یہی ہیں وہ جو جنتوں میں اکرام کا سلوک کئے  
جائیں گے۔

۳۷۔ پس ان لوگوں کو کیا ہوا تھا جنہوں نے کفر کیا کہ  
وہ تیری طرف تیزی سے دوڑے چل آتے تھے۔

۳۸۔ دائیں طرف سے بھی اور باسیں طرف سے  
بھی، ٹولیوں میں بٹے ہوئے۔

۳۹۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید لگائے ہوئے  
ہے کہ وہ نعمتوں والی جنت میں داخل کیا جائے گا؟

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ⑤

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوحٍ جِهَمَ حَفَظُونَ ۖ ۶

إِلَّا عَلَى أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكُ  
آيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۷

فَمَنْ ابْتَغَى وَرَاءَ ذِلِّكَ فَأُولَئِكَ  
هُمُ الْعَدُونَ ۸

وَالَّذِينَ هُمْ لَا مُنْتَهِمْ وَعَهْدِهِمْ  
رَاعُونَ ۹

وَالَّذِينَ هُمْ يُشَاهِدُهُمْ قَائِمُونَ ۱۰

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ  
يُحَافِظُونَ ۱۱

أُولَئِكَ فِي جَنَّتٍ مُّكَرَّمَوْنَ ۱۲

فَمَا إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا قَبْلَكَ مُهَطِّعِينَ ۱۳

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشَّمَالِ عَزِيزُونَ ۱۴

أَيَضَّمْعُ كُلُّ اُمَّرَىءٍ قِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ  
جَنَّةَ نَعِيمٍ ۱۵

۲۰۔ ہرگز نہیں ایقیناً ہم نے ان کو اس چیز سے بیدا کیا جنے وہ جانتے ہیں۔

۲۱۔ پس خود را میں مشارق اور مغارب کے رب کی قسم کھاتا ہوں ایقیناً ہم ضرور قادر ہیں۔

۲۲۔ اس پر کہ انہیں تبدیل کر کے ہم ان سے بہتر لے آئیں۔ اور ہم پر سبقت نہیں لے جائی جاسکتی۔ ①

۲۳۔ پس انہیں چھوڑ دے، وہ فضول باقیوں میں غرق رہیں اور کھلیں کھلیتے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو دیکھ لیں جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

۲۴۔ جس دن وہ قبروں سے تیزی کرتے ہوئے لکھیں گے گویا وہ قربان گاہوں کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔

۲۵۔ اس حال میں کہ ان کی نظریں تھکی ہوئی ہوں گی۔ ان پر ذلت پچاری ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس کا وہ وعدہ دیتے جاتے تھے۔

كَلَّا إِنَّا أَخْلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ②

فَلَا أَقِسْمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
إِنَّا لَقَدِيرُونَ ③

عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ حَيْرًا قِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ  
بِمَسْبُوْقِينَ ④

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْبَعُوا حَتَّىٰ يُلْقَوْا  
يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ⑤

يَوْمَ يَحْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سَرَاعًا  
كَانُهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوْفَضُونَ ⑥

خَاشَعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرُهُقُهُمْ ذَلَّةٌ  
ذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ⑦

① آیات ۲۳-۲۵: ان آیات کریمہ میں بھی مشارق و مغارب کے رب کو گواہ تھرا لیا گیا ہے یعنی پیشگوئی ہے کہ ایک زمانہ آئے گا جب کی قسم کے مشرق و مغرب انسانی محاوروں میں استعمال ہونے لگیں گے جیسے مشرق و سطی، مشرق قریب، مشرق بعید وغیرہ۔ دوسرے اس میں یہ حریت انگیز نکتہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات پر پوری طرح قادر ہے کہ اگر وہ چاہے تو انسانوں سے بہتر خلوق اس دنیا میں لے آئے۔

## ۷۷۔ نوح

یہ سورت ابتدائی تکی دو ریں نازل ہوئی اور سُمِ اللہ سمیت اس کی انیس آیات ہیں۔

گزشتہ سورت کے آخر میں فرمایا تھا کہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ تم سے بہتر لوگ پیدا کر دیں۔ اب اس سورت میں فرمایا کہ قومِ نوح کے عذاب میں چھوٹے پیانے پر بھی صورت تھی کہ پوری کی پوری قوم غرق کر دی گئی سوائے چند ایک کے جنہوں نے نوح علیہ السلام کی کشتمیں پناہ لی تھی اور پھر ان لوگوں سے جو حضرت نوح علیہ السلام کے ساتھ تھے ایک تنی بہتر نسل کا آغاز کیا گیا۔

آیت نمبر ۵ میں پھر اللہ کی مقرر کردہ اجل کا ذکر ہے کہ جب وہ آئے گی تو پھر تم اسے ٹال نہیں سکو گے۔ یہ گزشتہ سورت کے مضمون کا اعادہ ہے۔

اس کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کی اُس گریہ وزاری اور ابلاغ کا ذکر فرمایا گیا ہے کہ مخفی پیغام پہنچا دینا کافی نہیں ہوا کرتا بلکہ اس پیغام کو سمجھانے کے لئے ایک نبی کو اپنی جان گویا ہلاک کرنی پڑتی ہے۔ کوئی ذریعہ وہ ایسا نہیں چھوڑتا جس سے قوم کے بڑوں اور چھوٹوں کو سمجھایا جاسکتا ہو۔ کبھی گریہ وزاری کے ساتھ اور کبھی چھپ چھپ کرتا کہ قوم کے مشتبہ لوگ، عوام الناس کے سامنے صداقت کو تسلیم کر کے شرمندگی محسوس نہ کریں۔ کبھی اعلان عام کے ساتھ تھا کہ عوام الناس کو کبھی براہ راست نبی سے پیغام پہنچو ورنہ ان کے سردار تو اس پیغام کو محرف کر کے پیش کریں گے۔ پھر کبھی انہیں طمع دلاتا ہے کہ دیکھو! اگر تم ایمان لے آؤ گے تو آسمان تم پر بکثرت رحمتوں کی بارش نازل فرمائے گا اور کبھی خوف دلاتا ہے کہ اگر ایمان نہیں لاؤ گے تو آسمان سے رحمت کی بارش کی بجائے اجنبائی ہلاکت خیز بارش ہوگی اور زمین بھی تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکے گی بلکہ زمین سے بھی ہلاکت کے سوتے پھوٹ پڑیں گے۔ تب اس تمامِ محنت کے بعد، اور اسی کا نام اتمامِ محنت ہے، آخران کی صرف لپیٹ دی گئی اور ایک تنی قوم کی بنا ڈالی گئی۔

پس حضرت نوح علیہ السلام نے جو یہ دعا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ کفار میں سے کوئی باقی نہ چھوڑے اور ہلاک کر دے، اس پناہ پر کی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ علم دیا تھا کہ اب اگر یہ زندہ رکھے گئے تو صرف فاسق و فاجر پیدا کریں گے۔ ان کی نسلوں سے مومن پیدا ہونے کی امید منقطع ہو چکی ہے۔ پس جب الہی جماعتیں اس طرح محنت کر دیا کرتی ہیں تب ان کا یہ حق بناتے ہے کہ مخالفین کی تباہی کی دعا کریں۔

علاوه ازیں اس سورت میں یہ بھی ذکر ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو متوجہ فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ کو ایک باوقارستی کیوں تسلیم نہیں کرتے؟ اُسی نے تمہیں بھی تو طبقہ در طبقہ آگے بڑھاتے ہوئے تخلیل کی منزل تک پہنچایا ہے اور یہی چیز آسمان کے طبقہ در طبقہ بلند یوں سے ثابت ہوتی ہے۔ یہ مضمون ایک حد تک اس قوم کی سمجھتے بالا تھا۔ نہ اسے اپنے ماضی کا پڑھتا کہ کیسے طبقہ در طبقہ پیدا ہوئے، نہ اپنے مستقبل کا علم تھا۔ نہ وہ آسمان کی طبقہ در طبقہ بلند یوں کا علم رکھتے تھے۔ غالباً یہ ایک پیشگوئی ہے کہ آئندہ زمانہ میں جب ایک نئی ”کشمی نوح“ بنائی جائے گی تو اس زمانہ کے لوگوں کو ان سب چیزوں کا علم ہو چکا ہو گا۔ پھر بھی اگر وہ شرک پھیلانے سے بازنہ آئے اور ان پر ہر قسم کی حجت پوری کروی گئی تو آخر ان کے حق میں فَسَخْقَهُمْ تَسْخِينِّا اور وَلَا تَدْعُ عَلَى الْأَرْضِ مَنْ الْكَافِرُونَ شَرِيرًا کی دعا ضرور پوری ہو کر رہے گی۔



سُورَةُ نُوحٍ مَكِيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَرُكُونُهُ عَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ  
تو اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان کے پاس  
دردنک عذاب آجائے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمَهُ أَنَّا أَنْذِرْ  
قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمُ عَذَابٌ

أَلِيمٌ ②

فَالْيَقُومُ إِنَّ لَكُمْ نَذِيرٌ عَزِيزٌ مِنْ حُنْجَنٍ ③

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ وَأَطِيعُونِ ④

يَغْرِي لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤْخِرُكُمْ إِلَى  
آجَلٍ مُسَيَّبٍ ۝ إِنَّ آجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَهُ  
كَلِمَةً خَرَ ۝ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑤

فَالْأَرْبَتُ إِنَّ دَعْوَتُ قَوْمِي لَيْلًا  
وَهَارًا ⑥

فَلَمْ يَرِدْهُمْ دُعَاءِي إِلَّا فِرَارًا ⑦

وَإِنِّي لَكَمَادَعْوَتُهُمْ لَتَغْفِرَ لَهُمْ جَهَلُوا  
أَصَابَهُمْ فَقَاتَذَنِهِمْ وَأَسْتَغْشَوْا  
شِيَابَهُمْ وَأَصْرُرُوا وَأَسْتَكْبَرُوا وَاسْتِكْبَارًا ⑧

۳۔ اس نے کہا۔ اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے  
لئے ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۴۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کا تقویٰ اختیار کرو  
اور میری اطاعت کرو۔

۵۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دیا اور ایک معین مدت  
تک مہلت دے گا۔ یقیناً اللہ کا (مقرر کردہ) وقت  
جب آ جاتا ہے تو وہ نالانہیں جا سکتا۔ کاش تم جانتے۔

۶۔ اس نے کہا۔ اے میرے رب امیں نے اپنی قوم کو  
رات کو بھی دعوت دی اور دن کو بھی۔

۷۔ پس میری دعوت نے انہیں فرار کے سوا کسی چیز  
میں نہیں بڑھایا۔

۸۔ اور یقیناً جب کبھی میں نے انہیں دعوت دی  
تاکہ انہیں بخش دے انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے  
کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑے پیٹ لئے  
اور بہت ضری کرو اور بڑے اخبار سے کام لیا۔

۹۔ پھر میں نے انہیں باواز بلند بھی دعوت دی۔

شَرَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ①

۱۰۔ پھر میں نے ان کی خاطر اعلان بھی کئے اور بہت اخفا سے بھی کام لیا۔

شَرَّ إِنِّي أَعْلَمُتْ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ  
إِسْرَارًا ②

۱۱۔ پس میں نے کہا اپنے رب سے بخشش طلب کرو یقیناً وہ بہت بخشش والا ہے۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُ وَارْبَكْمُ ۝ إِنَّهُ كَانَ  
عَفَّارًا ③

۱۲۔ وہ تم پر لگانا تارہ سنے والا بادل بھیجے گا۔

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مُدْرَارًا ④

۱۳۔ اور وہ اموال اور اولاد کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغات بنائے گا اور تمہارے لئے نہیں جاری کرے گا۔

وَيُمْدِدُكُمْ بِاُمُوالٍ وَبَنِيَّنَ وَيَجْعَلُ  
لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ آنَهَرًا ⑤

۱۴۔ تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ سے کسی وقار کی توقع نہیں رکھتے؟

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ⑥

۱۵۔ حالانکہ اُس نے تمہیں مختلف طریقوں پر پیدا کیا۔

وَقَدْ خَلَقْتُكُمْ أَطْوَارًا ⑦

۱۶۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کیسے سات آسمانوں کو بقدر طبقہ پیدا کیا؟

الْمُتَرَوِّا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ  
طَبَاقًا ⑧

۱۷۔ اور اُس نے ان میں چاند کو ایک ٹور بنا�ا اور سورج کو ایک روشن چراغ۔

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ  
الشَّمْسَ سِرَاجًا ⑨

۱۸۔ اور اللہ نے تمہیں زمین سے نبات کی طرح اگایا۔

وَاللَّهُ أَبْتَكَمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ⑩

**شَمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ**  
اکیٹ نئے رنگ میں نکالے گا۔ ①  
**إِحْرَاجًاً**

۲۰۔ پھر وہ تمہیں اس میں واپس کر دے گا اور تمہیں  
اور اللہ نے زمین کو تمہارے لئے بچایا ہوا بنایا۔  
**وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ سَاطِاتٍ**  
**إِتْسُلُكُوْا مِنْهَا سَبِلًا فِي جَاجَاءَ**

۲۱۔ تاکہ تم اس کی کشاورہ را ہوں پر چلو پھر وہ۔  
۲۲۔ نوح نے کہا اے میرے رب! یقیناً انہوں نے  
میری نافرمانی کی اور اس کی چیزوں کی جسے اس کے مال  
اور اولاد نے گھائے کے سوا اور کسی چیز میں نہ بڑھایا۔  
۲۳۔ اور انہوں نے بہت بڑا انکر کیا۔

**قَالَ نُوحٌ رَبِّي إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَأَتَّبَعُوْا**  
**مِنْ لَمْ يَرِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا**  
**وَمَكَرُوا مَكْرًا كَبَارًا**

۲۴۔ اور انہوں نے کہا ہرگز اپنے معبودوں کو نہ  
چھوڑو اور نہ وہ کو چھوڑو اور نہ سواع کو اور نہ ہی  
یخوٹ اور یہوق اور نسر کو۔  
**وَقَالُوا لَا تَذَرْنَ الْمُتَكَبِّرِ وَلَا تَذَرْنَ**  
**وَذَّاقُوا لَا سُوَاعًا وَلَا يَعْوَثْ وَيَعْوَقْ**  
**وَسُرَّا**

۲۵۔ اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کر دیا اور تو  
خالموں کو نامرادی کے سوا اور کسی چیز میں نہ بڑھانا۔  
**وَقَدْ أَصْلُوْا كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ**  
**إِلَّا أَصْلَلًا** ②

① آیات ۱۶-۱۷ میں انسان کے درجہ بدیجہ مختلف ارتقا کی اور اسے گزر کر بیدا ہونے کا ذکر ہے۔ اور وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ  
نے ایک دم سب کچھ ای طرح پیدا کر دیا، وہ اللہ تعالیٰ کے صاحب وقار ہوتے کا انکار کرتے ہیں کیونکہ ایک صاحب وقار ہستی کو کوئی افراد فری  
نہیں ہوتی۔ وہ ہر چیز کو درجہ بدیجہ ترقی دے کر بلند تر کرتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو بھی طبق در طبق پیدا کیا ہے۔  
ان آیات کے آخر پر فرمایا ہے کہ انتَجْمُ من الْأَرْضِ تَبَلَّدُ يَمْحُى مَا وَرَدَ فَمَنْ بَلَّدَهُ حِقْرَتِي انسانی پیدا کیش کو ایک ایسے دور میں سے  
گزرنا چاہیے کہ وہ مھن جاتات کی صورت میں تھی۔ اور دوسری آیات میں اس منظر کو اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ لَمْ يَكُنْ هُنْتَانِ مَذْكُورَكَ  
(الذہر: ۲) یعنی انسان اپنی پیدا کیش میں ایسی منزل سے بھی گزرا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں تھا۔ اس میں لطیف اشارہ اس طرف  
بھی ہے کہ جب انسانی تحقیق باتاتی دور میں سے گزر رہی تھی تو اس میں آواز کالئے یا آواز سننے کے حوالے پیدا نہیں ہوئے تھے۔ اس  
باتاتی زندگی پر مکمل خاموشی طاری تھی۔

۲۶۔ وہ اپنی خطاوں کے سب غرق کے لئے گئے پھر  
آگ میں داخل کئے گئے۔ پس انہوں نے اللہ کو  
چھوڑ کر اپنے لئے کوئی مددگار نہ پائے۔<sup>①</sup>

۲۷۔ اور نوح نے کہا اے میرے رب اکافروں میں  
سے کسی کو زمین پر بستا ہوا نہ رہنے دے۔

۲۸۔ یقیناً اگر تو ان کو چھوڑ دے گا تو وہ تیرے  
بندوں کو گراہ کر دیں گے اور بدکار اور سخت ناٹکرے  
کے سوا کسی کو جنم نہیں دیں گے۔<sup>②</sup>

۲۹۔ اے میرے رب اے مجھے بخش دے اور میرے  
والدین کو بھی اور اسے بھی جو بخشیت مومن میرے  
گھر میں داخل ہوا اور سب مومن مردوں اور سب  
مومن عورتوں کو۔ اور تو علماء کو ہلاکت کے سوا کسی  
چیز میں نہ بڑھانا۔<sup>③</sup>

مَمَّا حَطَّيْتُهُمْ أَغْرِقُوا فَادْخَلُوا نَارًا

فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ قُنْدُونَ اللَّهُ أَنْصَارًا<sup>④</sup>

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

مِنَ الْكُفَّارِينَ دَيَّارًا<sup>⑤</sup>

إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضْلُلُوا عِبَادَكَ

وَلَا يَلِدُو إِلَّا فَاجِرًا كَفَارًا<sup>⑥</sup>

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَ وَلِمَنْ دَخَلَ

بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ<sup>⑦</sup>

وَلَا تَرِدِ الظَّلِيمِيْنَ إِلَّا تَبَارًا<sup>⑧</sup>

① آیات ۲۷-۲۸: حضرت نوح کی اپنی قوم پر جس بدعا کا ذکر ہے وہ اس بنا پر تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو متینہ فرمایا تھا کہ اب یہ قوم یا اس کی آئندہ نسلیں کبھی ایمان نہیں لا سکیں گی۔ حضرت نوح کو ذاتی طور پر تو اس کا علم نہیں ہو سکتا تھا۔ لازماً اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم پا کر آپ نے یہ بدعا کی تھی۔

## ٧٢ - الْجِنْ

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی اور اسم اللہ سمیت اس کی انیس آیات ہیں۔

اس سورت کا ایک تعلق تو سورت نوح سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بھی قوم کو یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ اگر تم اس پیغام کو قبول کرو گے تو آسمان سے تم پر بکثرت رحمت کا پانی نازل ہو گا اور اگر نہیں کرو گے تو تمہیں ایک بھی شر برہنے والے عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔ سورت نوح میں جس تباہی کے سیالاب کا ذکر ہے وہ بھی ایک مسلسل برہنے والے عذاب تھا۔

اب ہم اس سورت کے مضامین پر عمومی نظر ڈالتے ہیں کہ اس میں ہدایات کے حوالہ سے بعض بہت اہم مضامین چھپیڑے گئے ہیں۔ عام علماء کا خیال ہے کہ یہاں ہدایات سے مراد آگ سے بنی ہوئی کوئی غیر مردی تھوڑتھی حالانکہ مستند حدیثوں سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آنے والے وندے، جو ان معنوں میں ہدایات تھے کہ اپنی قوم کے بڑے لوگ تھے، جب ملاقات فرمائی تو باقاعدہ انہوں نے اپنے کھانے پکانے کا سامان کرنے کے لئے دہاں آگیں روشن کیں۔ پس یہاں ہرگز کسی فرضی جتن کا ذکر نہیں۔

علاوہ ازیں انہوں نے بن اہم امور کا تذکرہ چھپیڑا ہے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہم میں سے بعض حق لوگ عجیب جاہلانہ با تمن اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیا کرتے تھے۔ نیز ہم میں یہ عقیدہ بھی رائج ہو گیا تھا کہ اب اللہ تعالیٰ کسی کسی کو مجبوٹ نہیں کرے گا۔ انہوں نے اس عقیدہ کو اس لئے غلط قرار دیا کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے ایک عظیم نبی کی زیارت کی تھی۔

اس کے بعد مسابد کے متعلق فرمایا کہ وہ خالصۃ اللہ کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ ان میں کسی اور کی عبادت جائز نہیں۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کا ذکر ہے کہ عبادت کے دوران آپؐ کوئی طرح کے غم وحزن اور تکفیرات گھیر لیا کرتے تھے اور بار بار توجہ ہٹانے کی کوشش کرتے تھے مگر آپؐ کی توجہ اس کے باوجود کلیّۃ اللہ علی کے لئے خالص ہوا کرتی تھی جبکہ انسان روزمرہ یہ مشاہدہ کرتا ہے کہ اس کی خوشیاں، اس کے غم، اس کی توجہ کو عبادت سے ہٹانے میں اکثر کامیاب ہو جایا کرتے ہیں۔

یہاں ایک دفعہ پھر اس بات کا اعادہ فرمایا گیا ہے کہ جس عذاب کو تم بہت ذور دیکھ رہے ہو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ وہ قریب ہے کہ دور ہے۔ جب عذاب آجائے تو پھر خواہ اسے انسان کتنا ہی ذور سمجھے اسے لازماً قریب دیکھتا ہے۔

آنحضر صلی اللہ علیہ وسلم کو بکثرت غیب عطا ہوا۔ آپ خود عالم الغیب نہیں تھے بلکہ اللہ تعالیٰ یہ غیب ہمیشہ اپنے رسولوں ہی کو عطا کیا کرتا ہے جو اپنی ذات میں غیب کا کوئی علم نہیں رکھتے مگر جو غیب ان کو بتایا جاتا ہے وہ لازماً پورا ہو کر رہتا ہے۔ اسی طرح وہ فرشتے جو رسالت کی وحی لے کر آتے ہیں وہ آگے اور پیچھے حفاظت کرتے ہوئے چلتے ہیں تاکہ شیاطین اس میں کسی نہ کشمکش۔ پس اللہ کے عظیم رسولوں کے بعد بھی بہت سے ان کے تابع رسول آیا کرتے ہیں جو اس وحی کی معنوی حفاظت پر مامور ہوتے ہیں۔



سُورَةُ الْجِنِّ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ تِسْعُ وَعَشْرُونَ آيَةً وَرُكُونُ عَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انہا حرم کرنے والا،  
بن مانگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ تو کہہ دے میری طرف وہی کیا گیا ہے کہ جنوں کی  
ایک جماعت نے (قرآن کو) توجے سے سنا تو انہوں  
نے کہا یقیناً ہم نے ایک عجیب قرآن سا ہے۔

۳۔ جو بھائی کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ پس ہم اس  
پر ایمان لے آئے۔ اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا  
شریک نہیں ٹھہرا سکیں گے۔

۴۔ اور (کہا) کہ یقیناً ہمارے رب کی شان بلند  
ہے۔ اس نے نہ کوئی بیوی اپنائی اور نہ کوئی لڑکا۔

۵۔ اور یہ کہ یقیناً ہمارا ایک یہ قوف اللہ پر بڑھ چکا  
کر با تیس کیا کرتا تھا۔

۶۔ اور ہم یقیناً خیال کیا کرتے تھے کہ انسان اور جن  
اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے۔

۷۔ اور یقیناً عوام الکاس میں سے کئی ایسے تھے جو  
بڑے لوگوں کی پناہ میں آ جاتے تھے پس انہوں نے  
آن کو بد اعمالی اور جہالت میں بڑھا دیا۔

۸۔ اور انہوں نے بھی گمان کیا تھا جیسے تم نے گمان  
کر لیا کہ اللہ ہرگز کسی کو مجبوٹ نہیں کرے گا۔

قُلْ أُوحِيَ لِيَ أَنَّهُ أَسْتَمَعُ نَفَرًا مِنَ

الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ①

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَأَمْتَابِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ

بِرِّبِّنَا أَحَدًا ①

وَأَنَّهُ تَعْلَى جَدُّرَ بِّرِّنَا مَا أَتَخَذَ صَاحِبَةً

وَلَا وَلَدًا ①

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِينَهَا عَلَى اللَّهِ

شَطَاطًا ①

وَأَنَّا ظَنَنَا أَنَّنَّنَّ تَقُولَ الْإِنْسَنُ وَالْجِنُّ

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ①

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسَنِ يَعْوَذُونَ

بِرِّجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَرَادُوهُمْ رَهْقًا ①

وَأَنَّهُمْ ظَلُّوا كَمَا أَظْسَنْنَا مَا أَنَّنَّنَّ يَبْعَثُ

اللَّهُ أَحَدًا ①

وَأَنَّا لَمْسَنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْئِثَةً  
حَرَسًا شَدِيدًا وَشَهِيدًا

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلْسَّمْعِ  
فَمَنْ يَسْمَعُ الْأَنْ يَحْذَلُهُ شَهَابًا رَصَادًا

وَأَنَّا لَا نَذِرِقَ أَشْرَارِيْدَ بِمَنْ فِي  
الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَادًا

وَأَنَّا مِنَ الْصَّلِحَوْنَ وَمِنَ الْمُنَادِوْنَ ذَلِكَ  
كُنَّا طَرَآئِقَ قَدَدًا

وَأَنَّا ظَنَّنَا أَنَّنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ  
وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا

وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى أَمْتَا بِهِ  
فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا  
وَلَا رَهْقًا

① آیات ۲۴ تا ۳۰: ان آیات میں دو اتنی خصوصیت سے قائل وضاحت ہیں۔ یہ جن جو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے یہ اپنی قوم کے ہرے لوگ تھے اور وہ فرضی جن نہیں تھے جو قوتیات کی پیداوار ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنا کھانا پکانے کے لئے وہاں آگ بھی جلانی اور صحابہؓ نے بعد ازاں وہاں ان کے بھجنے ہوئے کوئی اور کھانے کی تیاری کے آثار بھی دیکھے۔ ان کے متعلق غالب خیال ہے کہ یہ افغانستان میں مقیم تین اسرائیلیں کے ایک نمائندہ وفد کا ذکر ہے جو اپنی قوم کے سردار اور ہرے لوگ لیٹنی جن تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بحث کا ذکر سن کر خود جا کر جائزہ لینے کا فیصلہ کیا تھا۔ نہ صرف یہ کہ انہوں نے بھی بحث کے بعد آپؐ کو دل سے چاہلیم کر لیا بلکہ اس فاسد عقیدے کا بھی انکار کیا کہ ہم بعض بے دلوں کی طرح یہ سمجھا کرتے تھے کہ اب اللہ کوئی نبی مبعوث نہیں فرمائے گا۔ بعد ازاں یہ لوگ اپنی قوم کی طرف واپس پہنچے اور اس وقت کے سارے افغانستان کو مسلمان بنالیا۔

۱۵۔ اور یقیناً ہم میں سے فرمانبردار بھی تھے اور ہم ہی میں سے ظلم کرنے والے بھی۔ پس جس نے بھی فرمانبرداری کی، تو یہی ہیں وہ جنہوں نے ہدایت کی جتنا کی۔

۱۶۔ اور وہ جو نظام تھے تو وہ جہنم کا ایندھن بن گئے۔

وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمُونَ وَمِنَ الْقِسْطُونَ

فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحْرُرُوا رَشْدًا<sup>۱۵</sup>

وَأَمَّا الْقِسْطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ

حَطَبِيَّاً<sup>۱۶</sup>

۱۷۔ اور اگر وہ صحیح مسلک پر استقامت دکھاتے تو ہم انہیں ضرور بافراغت پانی سے سیراب کرتے۔

وَأَنْ لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى الظَّرِيقَةِ

لَا سَقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا<sup>۱۷</sup>

۱۸۔ تاکہ اس میں ان کی آزمائش کریں۔ اور جو اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرے اُسے وہ ایک بھی شہزادے رہنے والے عذاب میں جھوٹک دے گا۔

لِنَفْتَنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعِرِضْ عَنْ ذِكْرِ

رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَدَعًا<sup>۱۸</sup>

۱۹۔ اور یقیناً سمجھیں اللہ ہی کے لئے ہیں پس اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔

وَأَنَّ الْمَسِجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ

آحَدًا<sup>۱۹</sup>

۲۰۔ اور یقیناً جب بھی اللہ کا بندہ اُس کو پکارتے ہوئے کھڑا ہوا تو وہ قریب ہوتے ہیں کہ اس پر غول در غول توٹ پڑیں۔☆

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا

يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدَاعَ<sup>۲۰</sup>

۲۱۔ تو کہہ دے۔ میں صرف اپنے رب کو پکاروں گا اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراوں گا۔

قُلْ إِنَّمَا آذُنُوا رِبِّ فَوَلَا أَشْرِكْ بِهِ

آحَدًا<sup>۲۱</sup>

۲۲۔ تو کہہ دے کہ میں تمہارے لئے نہ کسی ضرر کا ماک ہوں اور نہ بھلا کی۔

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

رَشَدًا<sup>۲۲</sup>

۲۳۔ تو کہہ دے کہ مجھے اللہ کے مقابل پر ہرگز کوئی پناہ نہیں دے سکے گا اور میں ہرگز اُسے چھوڑ کر کوئی پناہ گا، نہیں پاؤں گا۔

قُلْ إِنِّي لَنْ يُحِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ<sup>۲۳</sup>

وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُنْتَهَدًا<sup>۲۴</sup>

☆ لِبَدَاعَ کے ان معنوں کے لئے دیکھیں مفردات امام راغب۔

إِلَّا بِلُغَامِنَ اللَّهِ وَرِسْلِتِهِ ۖ وَمَنْ يَعْصِ  
اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ  
فِيهَا أَبَدًا ۝

۲۳۔ مگر اللہ کی طرف سے تبلیغ کرتے ہوئے اور اس کے پیغامات پہنچاتے ہوئے۔ اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو یقیناً اس کے لئے جہنم کی آگ ہوگی، وہ لمبے عرصہ تک اس میں رہنے والے ہوں گے۔

۲۴۔ یہاں تک کہ جب وہ اسے دیکھ لیں گے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے تو وہ ضرور جان لیں گے کہ بحثیت مد و گار کون سب سے زیادہ کمزور تھا اور نفری میں سب سے تھوڑا تھا۔

۲۵۔ تو کہہ دے میں نہیں جانتا کہ جس سے تم ڈرائے جاتے ہو وہ قریب ہے یا میرا رب اس کی مدد کو لمبا کر دے گا۔

۲۶۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس وہ کسی کو اپنے غیب پر غالب عطا نہیں کرتا۔

۲۷۔ بجز اپنے برگزیدہ رسول کے۔ پہلی یقیناً وہ اس کے آگے اور اس کے پیچے حفاظت کرتے ہوئے چلتا ہے۔

۲۸۔ تاکہ وہ معلوم کر لے کہ وہ اپنے رب کے پیغامات خوب وضاحت کے ساتھ پہنچا چکے ہیں۔ اور وہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے جو ان کے پاس ہے اور اس نے ہر چیز کا گنتی کے لحاظ سے شمار کر کھا ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ  
مَنْ أَصْحَافُ نَاصِرًا وَأَقْلَى عَدَدًا ۝

قُلْ إِنْ أَدْرِيَ أَقْرِيْبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ  
يَجْعَلُ لَهُ رَبِّيْ فَآمَدًا ۝

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ  
أَحَدًا ۝

إِلَّا مَنْ أَرَتَصَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ  
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝

لَيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسْلِتَ رَبِّهِمْ  
وَأَحَاطَهُمْ بِمَا لَدِيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ  
عَدَدًا ۝

## ۳۔ المُرْثِل

یہ سورت ابتدائی گئی دور میں نازل ہوئی تھی اور اسم اللہ سمیت اس کی اکیس آیات ہیں۔ اس سے پہلی سورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کی جو کیفیت بیان کی گئی تھی اس کی تفصیل اس سورت کے آغاز ہی میں ملتی ہے جو خضرایہ ہے کہ آپ راتوں کو اٹھتے تھے۔ اس کا اکثر حصہ گریہ وزاری میں صرف کیا کرتے تھے۔ اپنی نفسانی خواہشات کو رومنے کا اس سے بہتر اور کوئی طریق نہیں کہ انسان رات کو اٹھ کر عبادت کے ذریعہ اپنی ان خواہشات کو چل ڈالے۔

اسی سورت میں ایک دفعہ پھر حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ آپ کی مماثلت بیان فرمائی گئی ہے کہ آپ بھی ایک شارع رسول ہیں اور ایک صاحبِ جلال رسول ہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین کو تنیسیہ کی جا رہی ہے کہ موسیٰ علیہ السلام سے بڑھ کر صاحبِ جلال رسول ظاہر ہو چکا ہے۔ اس کی مخالفت کے نتیجہ میں سوائے اس کے کتم ہلاکتوں میں غرق کر دیئے جاؤ کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا جیسا کہ موسیٰ کے مقابل پر ایک بہت بڑے جاہر نے آپ کے پیغام کو رد کرنے کی جرأت کی تھی اور ہلاک کر دیا گیا تھا۔



سُورَةُ الْمَزْمَلِ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ إِخْدَى وَعِشْرُونَ آيَةً وَرُكْوْغَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی ما لگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ اے اچھی طرح قادر میں پہنچے والے!

۳۔ رات کو قیام کیا کر مگر تھوڑا۔

۴۔ اس کا نصف یا اس میں سے کچھ تھوڑا سا کم کر دے۔

۵۔ یا اس پر (کچھ) زیادہ کر دے اور قرآن کو خوب  
ٹکھار کر پڑھا کر۔

۶۔ یقیناً ہم تجھ پر ایک بھاری فرمان اٹا ریں گے۔

۷۔ رات کا اٹھنا یقیناً (نفس کو) پاؤں تلے کچلنے  
کے لئے زیادہ شدید اور قول کے لحاظ سے زیادہ  
 مضبوط ہے۔

۸۔ یقیناً تیرے لئے دن کو بہت لمبا کام ہوتا ہے۔

۹۔ پس اپنے رب کے نام کا ذکر کرو اور اس کی طرف  
پوری طرح منقطع ہوتا ہو اگلہ ہو جا۔

۱۰۔ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے۔ اس کے سوا  
اور کوئی معبود نہیں۔ پس اسے بطور کار ساز اپنائے۔

۱۱۔ اور صبر کر اس پر جو وہ کہتے ہیں اور ان سے اچھے  
رُنگ میں جدا ہو جا۔

يَا يَهَا الْمَرْمَلُ ①

قِمِ الْيَلَ إِلَّا قَيْلَلًا ①

نُصْفَةً أَوْ أَنْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ①

أُوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتَلَ الْقُرْآنَ قَرْتَلًا ①

إِنَّا سَنُلْقِنُ عَلَيْكَ قَوْلًا قَنْقِيلًا ①

إِنَّ نَاسِشَةَ الْيَلِ هِيَ أَشَدُ وَطْعًا  
وَأَقْوَمُ قَيْلَلًا ①

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحَاطًا طَوِيلًا ①

وَأَذْكُرِ اسْمَ رِيلَكَ وَتَبَثَّلَ إِلَيْهِ  
تَبَثَّلًا ①

رَبُّ الْمَسْرِقِ وَالْمَعْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ①

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ  
هَجْرًا جَمِيلًا ①

- وَذَرْنِیْ وَالْمُكَذِّبِیْنَ اُولَیْ الشَّعْمَةٍ  
وَمَهِلْهُمْ قَلِیْلًا ⑦
- إِنَّ لَدْنَیْنَ آنْ كَلَّا لَّاَ وَجَهِیْمًا ⑧
- وَطَعَامًا ذَا أَغْصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑨
- يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ  
الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَهِیْلًا ⑩
- إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا  
عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ  
رَسُولًا ⑪
- فَعَصَى فِرْعَوْنَ الرَّسُولَ فَآخَذْنَاهُ أَحَدًا  
وَبِيْلًا ⑫
- فَكَيْفَ تَتَقْوُنَ إِنْ كَفَرُتُمْ يَوْمًا  
يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شَيْبِيْنًا ⑬
- السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۝ كَانَ وَعْدُهُ  
مَفْعُولًا ⑭
- إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ  
إِلَى رِيْهِ سَيْلًا ⑮
- ۱۲۔ اور مجھے اور ناز و فم میں پلنے والے مکذبین کو  
(الگ) چھوڑ دے اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے۔
- ۱۳۔ یقیناً ہمارے پاس عبرت کے کئی سامان ہیں اور  
جہنم بھی ہے۔
- ۱۴۔ اور گل میں پھنس جانے والا ایک کھانا ہے اور  
دردناک عذاب بھی۔
- ۱۵۔ جس دن زمین اور پہاڑ سخت جگنش کھائیں گے<sup>۱۶</sup>  
اور پہاڑ بھر بھرے ٹیلوں کی طرح ہو جائیں گے۔
- ۱۶۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے  
جو تم پر نگران ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف بھی  
ایک رسول بھیجا تھا۔
- ۱۷۔ پس فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم  
نے اسے ایک سخت گرفت میں جکڑ لیا۔
- ۱۸۔ پس اگر تم نے کفر کیا تو تم اس دن سے کیسے  
پیش کوئے گے جو بچوں کو بورڈھا بادے گا۔
- ۱۹۔ آسمان اس (کی دہشت) سے پھٹ جائے گا۔  
اس کا (یہ) وعدہ بہر حال پورا ہونے والا ہے۔
- ۲۰۔ یقیناً یہ ایک بڑی سبق آموز فتحیت ہے پس جو  
چاہے اپنے رب کی طرف (جانے والی) رہا  
پکڑ لے۔

۲۱۔ یقیناً تیرارت جاتا ہے کہ ٹو دو تھائی رات کے قریب یا اس کا نصف یا اس کا تیرا حصہ کھڑا رہتا ہے نیز ان لوگوں کا ایک گروہ بھی جو تیرے ساتھ ہیں۔ اور اللہ رات اور دن کو گھٹاتا بڑھاتا رہتا ہے۔ اور وہ جاتا ہے کہ تم ہرگز اس (طریق) کو نہیں سکو گے۔ پس وہ تم پر خون کے ساتھ بھک گیا ہے۔ پس قرآن میں سے چنان میر ہو پڑھ لیا کرو۔ وہ جاتا ہے کہ تم میں سے مریض بھی ہوں گے اور دوسرا بھی جوز میں میں اللہ کا فضل چاہتے ہوئے سفر کرتے ہیں اور کچھ اور بھی جو خدا کی راہ میں قتال کریں گے۔ پس اس میں سے جو بھی میر آئے پڑھ لیا کرو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو قرضہ حسنہ دو اور اچھی چیزوں میں سے جو بھی تم خود اپنی خاطر آگے کھیجو گے تو وہی ہے جسے تم اللہ کے حضور بہتر اور اجر کے لحاظ سے عظیم تر پاؤ گے۔ پس اللہ سے بخشش طلب کرو۔ یقیناً اللہ بہت بخشش والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكُمْ تَقُومُ أَدْنَى مِنْ ثُلُثَيْ  
الْيَوْمِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَةَ وَطَالِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ  
مَعَكُمْ طَوَّلَ اللَّهُ يَقِيرُ الْيَوْمَ وَالنَّهَارَ طَعْلَمَ أَنَّ  
أَنَّ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا  
تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ طَعْلَمَ أَنَّ سَيِّكُونُ مِنْكُمْ  
مَرْضٌ وَآخَرُونَ يَنْصِرُونَ فِي الْأَرْضِ  
يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ طَوَّلَ وَآخَرُونَ  
يُقَاتِلُونَ فِي سَيِّلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ  
مِنْهُ طَوَّلَ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوْةَ  
وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا طَوَّلَ مَا تَقَدَّمُوا  
لَا نَفْسٌ كُمْ مِّنْ حَيْرٍ تَجِدُ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ  
حَيْرًا طَوَّلَ أَعْظَمَ أَجْرًا طَوَّلَ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ طَوَّلَ  
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

## ۷۷۔ المُذَفِّر

یہ سورت مکہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی ستاون آیات ہیں۔

جس طرح پہلی سورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرما مل قرار دیا گیا، گواپنے آپ کو مضبوطی سے ایک کبل میں لپیٹ لیا ہو، اس سورت میں بھی بھی مضمون ہے اور اس امر کی تشریح ہے کہ وہ کون سے کپڑے ہیں جن کو نبی مضبوطی کے ساتھ اپنے ساتھ لگایتا ہے اور جن کو پاک کرتا رہتا ہے۔ یہاں کوئی ظاہری کپڑے ہرگز مراد نہیں ہیں بلکہ صحابہ رضوان اللہ علیہم کا ذکر ہے کہ وہ صحابہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب رہتے ہیں آپ کی مُطْهَرَہ صحبت کے نتیجہ میں مسلسل پاک کئے جاتے ہیں اور وہ رُنجو کو چھوڑتے چلے جاتے ہیں حالانکہ اس سے پہلے بہت سے ان میں سے ایسے تھے کہ ان کے لئے رُنج سے احتساب ممکن نہ تھا۔

علاوہ ازیں رُنج سے مراد مشرکین مکہ بھی ہو سکتے ہیں اور ان سے مکمل قطع تعلقی کا ارشاد فرمایا گیا ہے۔

اس سورت میں ایسے انس شد او ملک کا ذکر ہے جو مجرموں کو سزا دینے میں کوئی حری نہیں دکھائیں گے۔

یہاں انس کا عدد بعض الیٰ انسانی استعدادوں کی طرف اشارہ کر رہا ہے جن کے غلط استعمال کے نتیجہ میں ان پر جنم واجب ہو سکتی ہے۔ سر سے پاؤں تک اللہ تعالیٰ نے جو اعضاء انسان کو بخشے ہیں جن سے اگر کماٹہ کام لیا جائے تو انسان گناہوں اور لغزشوں سے بچ سکتا ہے، ان اعضاء کی تعداد غالباً انسیں ہے۔ لیکن جو بھی تحداد ہو، یہ سورت اس بات پر روشنی ڈال رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے جنود بے انتہا ہیں اور انس کے عدد پر تھہر کر یہ سمجھنا کہ صرف انس فرشتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب کے فرشتے بھی بے شمار ہیں جو حسب حال انسان کی تعذیب پر مقرر کئے جاتے ہیں۔

اسی سورت میں ایک قمر کی پیشگوئی فرمائی گئی ہے جو سورج کے بعد اس کی پیروی میں نمودار ہو گا۔ یہ بھی بہت محی خیز کلام ہے۔ بیکی مضمون سورۃ الشمس میں بھی مذکور ہے۔



سُوْرَةُ الْمَدْثُرِ مَكِيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ سَبْعٌ وَ خَمْسُونَ آيَةً وَ رُكُوعًا

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔  
۲۔ اے کپڑا اور ٹھنے والے!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا ايُّهَا الْمَدَّثِرُ

قُمْ فَانْذِرْ

وَرَبَّكَ فَكَبِيرُ

وَئِيَابَكَ قَطِيرُ

وَالرْجُزَ فَاهْجُرُ

وَلَا تَحْمِنْ شَسْكِيرُ

وَلِرِبِّكَ فَاصِيرُ

فَإِذَا نَقَرَ فِي الشَّاقُورِ

فَذَلِكَ يَوْمٌ مِنْ يَوْمٍ عَسِيرٍ

عَلٰى الْكُفَّارِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ

ذُرْنِيْ وَمَنْ حَلَقَتْ وَحِيدًا

وَجَعَلْتَ لَهُ مَا لَا مَمْدُودًا

وَبَيْنَ شَهُودًا

وَمَهَدْتَ لَهُ تَمْهِيدًا

۳۔ اور اپنے رب ہی کی بڑائی بیان کر۔

۴۔ اور جہاں تک تیرے کپڑوں (معنی قربی ساتھیوں)  
کا تعلق ہے تو (ائیں) بہت پاک کر۔

۵۔ اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے تو اس سے کلینیک لگ رہ۔

۶۔ اور زیادہ لینے کی خاطر احسان نہ کیا کر۔

۷۔ اور اپنے رب ہی کی خاطر صبر کر۔

۸۔ جس جب ناقور میں بخون کا جائے گا۔

۹۔ تو وہی وہ دن ہو گا جو بہت سخت دن ہو گا۔

۱۰۔ کافروں پر ناہربان۔

۱۱۔ مجھے اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا اکیلا چھوڑ دے۔

۱۲۔ اور میں نے اس کے لئے با افراد مال بنایا تھا۔

۱۳۔ اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے پیشیاں۔

۱۴۔ اور میں نے اس کے لئے (زمیں کو) بہترین  
پرورش کا گھوارہ بنایا۔

۱۶۔ پھر بھی وہ طبع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ بڑھاؤں۔

۱۷۔ ہرگز نہیں! یقیناً وہ تو ہمارے نشانات کا دشمن تھا۔

۱۸۔ میں ضرور اس پر ایک بڑھتی چلی جانے والی مصیبت چڑھاؤں گا۔

۱۹۔ یقیناً اس نے ابھی طرح غور کیا اور ایک اندازہ لگایا۔

۲۰۔ پس ہلاکت ہو اس پر، اس نے کیا اندازہ لگایا۔

۲۱۔ اس پر پھر ہلاکت ہو، اس نے کیا اندازہ لگایا۔

۲۲۔ پھر اس نے نظر دوڑائی۔

۲۳۔ پھر تیوری چڑھائی اور ماتھے پر بل ڈال لئے۔

۲۴۔ پھر پیچھے پھیر لی اور اٹکا کر کیا۔

۲۵۔ تب کہا یہ تو محض ایک جادو ہے جو اختیار کیا جا رہا ہے۔

۲۶۔ یہ ایک قول بشر کے سوا کچھ نہیں۔

۲۷۔ میں یقیناً اسے سفر میں ڈال دوں گا۔

۲۸۔ اور تجھے کیا سمجھائے کہ سقوف کیا ہے؟

۲۹۔ نہ وہ کچھ باقی رہنے دیتی ہے نہ (پیچھا) چھوڑتی ہے۔

۳۰۔ چہرے کو تھلسا دینے والی ہے۔

۳۱۔ اس پر انہیں (نگران) ہیں۔

۳۲۔ اور ہم نے فرشتوں کے سوا کسی کو جنم کے

داروں نہیں بنایا اور ہم نے ان کی تعداد مقرر نہیں

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿١﴾

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لَا يَتَّسَاعُنِيَّا ﴿٢﴾

سَأُرْهِقُهُ صَعْدَادًا ﴿٣﴾

إِنَّهُ فَكَرَ وَقَدَرَ ﴿٤﴾

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَرَ ﴿٥﴾

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَرَ ﴿٦﴾

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٧﴾

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٨﴾

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٩﴾

فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سُحْرُ يَوْمَرٍ ﴿١٠﴾

إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿١١﴾

سَاصِلِيَّهُ سَقَرَ ﴿١٢﴾

وَمَا آدْرِيكَ مَا سَقَرُ ﴿١٣﴾

لَا يُبْقِي وَلَا تَدْرِرُ ﴿١٤﴾

لَوَاحَةُ لِلْبَشَرِ ﴿١٥﴾

عَلَيْهَا تِسْعَةُ عَشَرَ ﴿١٦﴾

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا

مَلِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عَدَّهُمْ إِلَّا فِتْنَةً

کی مگر ان لوگوں کی آزمائش کی خاطر جنہوں نے  
کفر کیا تاکہ وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی وہ یقین  
کر لیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ایمان میں  
بڑھ جائیں اور جن کو کتاب دی گئی وہ اور مومن کسی  
شك میں نہ ہیں اور تا وہ جن کے دلوں میں مرض  
ہے اور کفار کہیں کہ آخر اللہ کا اس تمثیل سے کیا  
ارادہ ہے؟ اسی طرح اللہ ہے چاہتا ہے گمراہ  
ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے ہدایت دیتا ہے  
اور تیرے رب کے لکھروں کو کوئی نہیں جانتا مگر  
وہی۔ اور یہ انسان کے لئے ایک بڑی نصیحت کے  
سو اور سچے نہیں۔

لِلَّذِينَ كَفَرُوا لَا يُسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أَوْتُوا  
الْكِتَابَ وَيَرْدَادُونَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا  
وَلَا يَرْتَابُ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ  
وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي  
قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ وَالْكُفَّارُونَ مَاذَا آرَادُ  
اللَّهُ بِهِمَا مَثَلًا كَذَلِكَ يُضْلِلُ اللَّهُ مَنْ  
يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُهُودُ  
رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هُوَ إِلَّا ذُكْرٌ  
لِلْبَشَرِ ﴿٤﴾

۳۴۔ خبردار اقتسم ہے چاند کی۔

۳۲۔ اور رات کی جب وہ پلٹٹھ پھیر چکی ہو۔

۳۵۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔

۳۶۔ کہ یقیناً وہ بڑی باتوں میں سے ایک ہے۔

۳۔ بشر کوڑ رانے والی۔

۳۸۔ تاکہ تم میں سے جو چاہے آگے بڑھے اور جو

چاہے پیچھے رہ جائے۔

۳۹۔ ہر جان جو کسب کرتی ہے اسی کی رہیں ہوتی ہے۔

۳۰۔ سوائے دامیں طرف والوں کے۔

نَذِيرٌ الْكَافِرُونَ

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَقْدِمْ أَوْ يَسْتَأْخِرَ ٦٨

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝

إِلَّا أَصْحَابُ الْيَمِينِ

- ۳۱۔ جو جنتوں میں ہوں گے۔ ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہوں گے۔  
۳۲۔ بھروسوں کے بارہ میں۔  
۳۳۔ تمہیں کس چیز نے جہنم میں داخل کیا؟  
۳۴۔ وہ کہیں گے ہم نازیوں میں سے نہیں تھے۔  
۳۵۔ اور ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلایا کرتے تھے۔  
۳۶۔ اور ہم لغو با توں میں مشغول رہنے والوں کے ساتھ مشغول ہو جایا کرتے تھے۔  
۳۷۔ اور ہم جزا اماز کے دن کا انکار کیا کرتے تھے۔  
۳۸۔ یہاں تک کہ موت نے نہیں آیا۔  
۳۹۔ پس ان کو شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کوئی فائدہ نہیں دے گی۔  
۴۰۔ پس انہیں کیا ہوا تھا کہ نصیحت آموز با توں سے پیچھے پھر لیا کرتے تھے۔  
۴۱۔ گویا وہ پدکے ہوئے گدھے ہوں۔  
۴۲۔ شیر بھر سے (ڈرکر) دوڑ رہے ہوں۔  
۴۳۔ بلکہ آن میں سے ہر شخص یہی چاہتا تھا کہ وہ بکثرت پھیلانے جانے والے صحیفے (اپنے موقف کی اشاعت کے لئے) دیا جاتا۔☆  
۴۴۔ ہرگز نہیں! بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔  
۴۵۔ خبردار! یقیناً یہ ایک بڑی نصیحت ہے۔

فِي جَنَّتٍ طِيسَاءَتُونَ ﴿١﴾

عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢﴾

مَاسَلَكُكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٣﴾

قَالُوا لَهُنَّكُمْ مِنَ الْمُصَلِّيِّنَ ﴿٤﴾

وَلَهُنَّكُمْ نُطْعِمُ الْمُسْكِيْنَ ﴿٥﴾

وَكُنَّا نَحْوُصُ مَعَ الْخَإِضِيْنَ ﴿٦﴾

وَكُنَّا كَذِيْبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧﴾

حَتَّى أَلَّا نَأْلَمْ ﴿٨﴾

فَمَا تَسْقَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّفِيْعِيْنَ ﴿٩﴾

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿١٠﴾

كَانُوْهُمْ حَمَرٌ مُسْتَقِرَّةٌ ﴿١١﴾

فَرَأَتُ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿١٢﴾

بَلْ يُرِيدُكُلُّ امْرِيْرٌ قِيمَهُمْ أَنْ يُؤْتَى

صَحْفًا مُنْسَرَةً ﴿١٣﴾

كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿١٤﴾

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرَةٌ ﴿١٥﴾

☆ آیت کریمہ و اذا الصحف نشرت (النکویر : ۱۱) سے اس ضمن کا تعلق ہے۔

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ<sup>٦٧</sup>

۵۶۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

وَمَا يَذُكُّرُونَ إِلَّا آنُ يَشَاءُ اللَّهُ<sup>٦٨</sup> ۷۵۔ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کریں گے سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔ وہی تقویٰ کا اہل ہے اور مغفرت کرنے کا اہل بھی۔

## ٧٥ - آلِ قِيَامَةٍ

یہ سورت ابتدائی گئی دور میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سیست اس کی اکٹالیں آیات ہیں۔

بچھلی سورت میں اہل جہنم کا اقرار ہے کہ ان کو جہنم کی سزا اس لئے ملی کہ وہ آخرت کا انکار کیا کرتے تھے۔ آخرت کے انکار کے نتیجہ میں بے انتہا جرام پیدا ہوتے ہیں اور ساری دنیا فساد سے بھر جاتی ہے۔ پس اس سورت کے آغاز میں یوم قیامت کو ہی گواہ تھہرا یا گیا ہے اور اس نفس کو بھی جو بار بار اپنے آپ کو ملامت کرتا ہے اور اگر انسان اس ملامت سے فائدہ اٹھائے تو ہزار تم کے گناہوں سے نفع سکتا ہے۔

قیامت کے متعلق مذکورین کے انکار کی وجہ یہ بیان فرمائی گئی کہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ جب ظاہری طور پر ان کے تمام اعضاء بکھر جائیں گے تو کس طرح ان کو اللہ تعالیٰ انکھا کرے گا۔ یہ بھی ان کی کم فہمی تھی کیونکہ قرآن کریم پر یہ وضاحت سے یہ بات بارہ پیش کرچکا ہے کہ تمہارے ظاہری بدن انکھے نہیں کئے جائیں گے بلکہ روحانی بدن جمع کئے جائیں گے۔ مگر وہمن اپنے اس اصرار پر قائم رہاتا کہ وقت کے رسول سے تم خزر کے اور آخرت کے انکار کی اپنی دانست میں محقق وجہ پیش کر سکے۔

**فَإِذَا تَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجَمِيعُ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مِنْ جِنْ امْوَارِكَاذْكُرْهُ إِنَّمَا قِيَامَتُ**  
چپاں کرنا درست نہیں۔ یہ امور قرب قیامت کی علامات میں سے ہیں نہ کہ قیامت کے واقعات میں سے۔ کیونکہ قیامت کے دن تو یہ نظامِ عالم کلیٰ فنا ہو جائے گا۔ نہ یہ سورج ہو گا، نہ یہ چاند، نہ ان کا محوری نظام، نہ ان کا کسوف، نہ اسے کوئی دیکھنے والا۔

**فَإِذَا أَبْرَقَ الْبَصَرُ لِيَحْنِي جَبَ آنکھِينَ پُتْرًا جَائِيْنَ گِيِّ،**  
سے یہ مراد ہے کہ اُن دنوں میں دنیا پر ہولناک عذاب نازل ہوں گے۔

آگے ہو یہ فرمایا کہ اُس وقت مکذب کے لئے فراری جگہ نہیں رہے گی تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کسوف و خسوف وغیرہ کے نشانات خدا کے ایک موعودی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے ظاہر ہوں گے تا مذکورین پر جدت تمام ہو جائے۔ سورج اور چاند کا کسوف و خسوف کب صحیح ہو گا؟ اس کی تفصیل حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق یہ ہے کہ میمین تاریخوں میں ایک ہی مہینہ میں جس کا نام رمضان ہے، چاند اور سورج کا خسوف اور کسوف ہو گا اور آخر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق یہ واقعہ آپ کے مهدی کے چاہونے کی علامت ہے۔ پس یہ قادر و نما ہو چکا ہے۔ اسی مضمون کی ایک پیشگوئی حضرت سُقْ ناصری علیہ اصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمائی تھی۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور مجزہ کا ذکر ہے۔ اتنی بڑی کتاب قرآن کریم تھیں برسوں میں نازل ہوئی اور نزول کے وقت آپ سے گلریں کہ میں اسے فرماؤں نہ کروں، اپنی زبان کو تیزی سے حرکت دیتے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو یقین دلایا کہ ہم ہی نے یہ قرآن نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کو جمع کرنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ پس ایک اُنیٰ پر تھیں سال میں نازل ہونے والا قرآن بحفاظت جمع کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس امر کو ایک عظیم الشان مجزہ قرار دیتے ہیں کہ اس تھیں سالہ عرصہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دشمن نے ہر طرح سے حملے کئے اور آپ کو ہلاک کرنے کی کوشش کی۔ اگر کچھ قرآن نازل ہونے کے بعد ہی نعمود باللہ آپ کو دشمن ہلاک کرنے میں کامیاب ہو جاتا تو قرآن کے ایک کامل کتاب ہونے کا دعویٰ نعمود باللہ، باطل اور بالکل بے معنی ہو جاتا۔ اس کے آخر پر انسانی بیدائش کے مرحل بیان کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ وہ مسلسل ترقی پذیر ہے۔ پس کیسے ممکن ہے کہ وہ بالآخر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو اور اپنے اعمال کا جوابدہ نہ ٹھہرا جائے۔



سُورَةُ الْقِيَامَةِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ إِحْدَى وَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَ رُكُوعًا

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ خیردارا میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔

۳۔ اور خیردارا میں سخت ملامت کرنے والے نفس کی  
بھی قسم کھاتا ہوں۔

۴۔ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز اُس کی ہدایاں  
اکٹھی نہیں کریں گے؟

۵۔ کیوں نہیں! ہم اس بات پر بہت قادر ہیں کہ اُس  
کی تپور پور درست کر دیں۔

۶۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان یہ چاہتا ہے کہ وہ اُس  
کے سامنے گناہ کرتا ہے۔

۷۔ وہ پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہو گا؟

۸۔ تو (جواب دے کر) جب نظر پنڈھیا جائے گی۔

۹۔ اور چاند گھنٹا جائے گا۔

۱۰۔ اور سورج اور چاند اکٹھے کئے جائیں گے۔

۱۱۔ اُس دن انسان کہہ گا فرار کی راہ کہاں ہے؟

۱۲۔ خیردارا کوئی جائے پناہ نہیں۔

۱۳۔ تیرے رب ہی کی طرف اُس دن جائے پناہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

لَا أَقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ②

وَلَا أَقْسِمُ بِالنَّفَسِ الْمَوَامِةِ ③

أَيْخَسِبُ الْإِنْسَانُ أَلَّا نَجْمَعُ  
عِظَامَهُ ④

بَلْ قَدِيرٌ عَلٰى أَنْ نُسْوِيَ بَنَائَهُ ⑤

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيُفْجَرَ أَمَامَهُ ⑥

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ⑦

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ⑧

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ⑨

وَجَمَعَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرُ ⑩

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُ ⑪

كَلَّا لَا وَزَرَ ⑫

إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقْرُ ⑬

- ۱۳۔ اُس دن انسان کو باخبر کیا جائے گا کہ اس نے کیا آگے بھجا تھا اور کیا پہچھے چھوڑا۔
- ۱۴۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے نفس پر بہت بصیرت رکھنا والا ہے۔
- ۱۵۔ اگرچہ وہ اپنے بڑے بڑے عذر پیش کرے۔
- ۱۶۔ ٹو اس کی قراءت کے وقت اپنی زبان کو اس لئے تیز حرکت نہ دے کہ ٹو اسے جلد جلد یاد کرے۔
- ۱۷۔ یقیناً اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہماری ذمہ داری ہے۔
- ۱۸۔ پس جب ہم اسے پڑھ پکیں تو ٹو اس کی قراءت کی پیروی کر۔
- ۱۹۔ پھر یقیناً اس کا واضح بیان بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔
- ۲۰۔ خبردار ایک تم دنیا کو پسند کرتے ہو۔☆
- ۲۱۔ اور آخرت کو نظر انداز کر دیتے ہو۔
- ۲۲۔ بعض چرے اُس دن تروتازہ ہوں گے۔
- ۲۳۔ بعض چرے اپنے رب کی طرف نظر لگائے ہوئے۔
- ۲۴۔ جبکہ بعض چہرے سخت بگڑے ہوئے ہوں گے۔
- ۲۵۔ وہ یقین کر لیں گے کہ ان سے کمر توڑ سلوک کیا جائے گا۔
- ۲۶۔ خبردار اجب جان پسلیوں تک پہنچ چکی ہوگی۔
- ۲۷۔ اور کہا جائے گا کون ہے جہاڑ پھونک کرنے والا؟
- ۲۸۔

يَسْأَلُ الْإِنْسَانَ يَوْمَيْدِ يَمَا قَدَّمَ وَآخَرَ ﴿١﴾

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَى نَفْسِهِ بَصِيرٌ ﴿٢﴾

وَلَوْ أَلْقَى مَعَاذِيرَةً ﴿٣﴾

لَا تَحْرِكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿٤﴾

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿٥﴾

فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿٦﴾

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿٧﴾

كَلَّا لَكُمْ تَحْبُونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٨﴾

وَتَذَرُّونَ الْآخِرَةَ ﴿٩﴾

وَجُوهٌ يَوْمَيْدِ نَاضِرَةً ﴿١٠﴾

إِلَى رِبِّهَا نَاظِرَةً ﴿١١﴾

وَوُجُوهٌ يَوْمَيْدِ بَاسِرَةً ﴿١٢﴾

تَضْلِنُ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةً ﴿١٣﴾

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِ ﴿١٤﴾

وَقَلَّ مَنْ رَاقٍ ﴿١٥﴾

۲۹۔ اور وہ اندازہ لگا لے گا کہ اب جدائی (کا وقت) ہے۔

۳۰۔ اور پنڈلی پنڈلی سے رگڑ کھارہی ہو گی۔

۳۱۔ اس دن تیرے رب ہی کی طرف ہکایا جانا ہے۔

۳۲۔ پس اس نے مقصودیت کی اور نہ نماز پڑھی۔

۳۳۔ بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

۳۴۔ پھر اپنے الی و عیال کی طرف اکڑتا ہوا گیا۔

۳۵۔ تجھ پر پھر ہلاکت ہو۔ پھر ہلاکت ہو۔

۳۶۔ تجھ پر پھر ہلاکت ہو۔ پھر ہلاکت ہو۔

۳۷۔ کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ بے گام چھوڑ

دیا جائے گا؟

۳۸۔ کیا وہ حض منی کا ایک قطرہ نہیں تھا جو ڈالا گیا؟

۳۹۔ تب وہ ایک لوٹھرا بن گیا۔ پس اس نے اس

کی تخلیق کی پھر اس سے توازن عطا کیا۔

۴۰۔ پھر اس میں سے جوڑا بنایا یعنی رُ اور مادہ۔

۴۱۔ کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ وہ مردوں کو زندہ

کر سکے؟

وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ①

وَالنَّفَّتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ ②

إِلَى رِيلَكَ يَوْمِئِلُ الْمَسَاقِ ③

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى ④

وَلِكُنْ كَذَبَ وَتَوَلَّ ⑤

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ يَمْطَى ⑥

أُولَى لَكَ فَأَوْلَى ⑦

ثُمَّ أُولَى لَكَ فَأَوْلَى ⑧

أَيْحَسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُنْكِرَكَ سُدَّى ⑨

الْمَرْيَكُ نُطْفَةٌ مِّنْ مَّنِيٍّ يَمْنَى ⑩

ثُمَّ كَانَ عَنْقَةً فَخَاقَ فَسُؤَى ⑪

فَجَعَلَ مِنْهُ الْزَّوْجَيْنِ الدَّكَرَ وَالْأُنْثَى ⑫

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقِدْرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِي الْمُوْتَى ⑬

يَعْلَمُ

## ٧٦۔ آللہ فر

یہ سورت ابتدائی کی دوڑ میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی بھیں آیات ہیں۔

اس سورت میں انسان کو اس کے آغاز کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک ایسا بھی دوڑ اس پر گزارا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں تھا۔ حالانکہ انسان جب سے وجود میں آیا ہے تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ قابل ذکر وہی تھا۔ پس یہاں انسان کی ابتدائی حالتوں کا ذکر ہے کہ انسان ایسے ابتدائی، ارتقائی دوڑ میں سے بھی گزارا ہے کہ جب وہ ہرگز کسی ذکر کے لائق نہیں تھا۔ یہ وہ دوڑ معلوم ہوتا ہے جب ابھی پرندوں کو بھی قوت گویائی عطا نہیں ہوئی تھی اور ایک کامل خاموشی نے زمین کو ڈھانپ رکھا تھا۔ اس سے انسان کو بیدار کیا گیا اور پھر وہ سمیعاً بصیراً بنا دیا گیا۔ سننے والا بھی اور دیکھنے والا بھی۔ پس جس اللہ نے مٹی کو سننے اور دیکھنے کی توفیق بخشی وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ اسے دوبارہ پیدا فرمائے اور اس کی سمع اور بصر کا حساب لیا جائے۔

اس کے بعد اعلیٰ جنت کی خصوصی صفات کا ذکر ملتا ہے کہ وہ کسی پر اس لئے احسان نہیں کرتے کہ اس کے بدله میں ان کے اموال بڑھیں۔ جب بھی وہ کسی سے حسن سلوک کرتے ہیں تو یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہم تو محض اللہ کی رضا کی خاطر یہ کر رہے ہیں۔ اس کے بدله میں ہم تم سے کسی جزا یا شکر یہ کی ہرگز لئنا نہیں رکھتے۔



سُورَةُ الدَّهْرِ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ النَّثَانِ وَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَ رُكُونُ عَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی ماں گئے دینے والا (اور) با بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ کیا انسان پر زمانے میں سے کوئی ایسا الحکمی آیا  
تھا کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں تھا؟

۳۔ یقیناً ہم نے انسان کو ایک مرکب نفہ سے پیدا  
کیا ہے ہم طرح طرح کی شکلوں میں ڈھالتے ہیں۔  
پھر اسے ہم نے سننے (اور) دیکھنے والا بنا دیا۔

۴۔ یقیناً ہم نے اسے سیدھے رستے کی طرف ہدایت  
دی۔ خواہ (وہ) شکرگزار بننے ہوئے (چلے) خواہ  
ٹاٹکرا ہوتے ہوئے۔

۵۔ یقیناً ہم نے کافروں کے لئے طرح طرح کی  
رنجیں اور طوق اور ایک بڑکتی ہوئی آگ تیار  
کئے ہیں۔

۶۔ یقیناً نیک لوگ ایسے پیالے سے پھین گے  
جس کا مزانج کافوری ہو گا۔

۷۔ ایک ایسا چشمہ جس سے اللہ کے بندے پھین گے  
جسے وہ پھاڑ پھاڑ کر کشادہ کرتے چلے جائیں گے۔

۸۔ وہ (اپنی) منت پوری کرتے ہیں اور اس دن  
سے ڈرتے ہیں جس کا شر پھیل جانے والا ہے۔

هَلْ أَتَىٰ إِلَيْهِ الْإِنْسَانُ حِينَ مِنَ الدَّهْرِ  
لَمْ يَعْلَمْ شَيْئًا مَذْكُورًا ②

إِنَّا هَلَقْنَا إِلَيْهِ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٌ  
تَبَيَّنَهُ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ③

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا  
كَفُورًا ④

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِينَ سَلِسْلَاتٍ وَأَخْلَلْنَا  
وَسَعِيرًا ⑤

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشَرُّبُونَ مِنْ كَأسِ كَانَ  
مِرَاجِهَا كَافُورًا ⑥

عَيْنًا يَشَرِّبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُ وَهَا  
تَفْجِيرًا ⑦

يُوْفُونَ بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ  
مُشَطِّرًا ⑧

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰى حُجَّةٍ مِسْكِينًا  
ۚ وَيَتَبَّعُهَا وَأَسِيرًا ①

إِنَّمَا تُنْصِعُ مُكْمَنَ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا تُرِيدُ مُكْمَنَ  
جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ②

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا  
قَمْطَرِيرًا ③

فَوَقْهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقْهُمْ  
نَصْرَةً وَسُرُورًا ④

وَجَزِّهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَهَّةً وَحَرِيرًا ⑤  
مُشَكِّينٌ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِبِ ⑥  
لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ⑦

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظُلْلَهَا وَذَلِكَ قُطُوفُهَا  
تَذْلِيلًا ⑧

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بَانِيَةً مِنْ فِضَّةٍ  
وَأَكُوابٌ كَانَ قَوَارِيرًا ⑨

قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا تَقْدِيرًا ⑩  
وَيُسَقُونَ فِيهَا كَأسًا كَانَ مِزَاجُهَا  
زَنجِيلًا ⑪

۹۔ اور وہ کھانے کو، اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے،  
مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔

۱۰۔ ہم تمہیں محض اللہ کی رضا کی خاطر کھلا رہے  
ہیں، ہم ہرگز نہ تم سے کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ  
کوئی شکریہ۔

۱۱۔ یقیناً ہم اپنے رب کی طرف سے (آنے والے)  
ایک تیوری چڑھائے ہوئے، نہایت سخت دن کا  
خوف رکھتے ہیں۔

۱۲۔ پس اللہ نے انہیں اس دن کے شر سے بچالیا  
اور انہیں تازگی اور اطف عطا کئے۔

۱۳۔ اور اس نے ان کو بسبب اس کے کہ انہوں نے  
صبر کیا ایک جنت اور ایک قسم کے رشم کی جزا دی۔  
۱۴۔ وہ اس میں تختوں پر نکیہ لگائے بیٹھے ہوں  
گے۔ نہ تو وہ اس میں سخت دھوپ دیکھیں گے اور  
نہ سخت سردی۔

۱۵۔ اور اس کے ساتھ ان پر بھکے ہوئے  
ہوں گے اور اس کے میوے پوری طرح جھکادیے  
جائیں گے۔

۱۶۔ اور ان پر چاندی کے برتوں کا دور چالایا جائے گا  
اور ایسے کھروں کا جو ششے کے ہوں گے۔

۱۷۔ ایسے ششے جو چاندی سے بنے ہوں گے۔  
انہوں نے ان کو بڑی مہارت سے ترکیب دیا ہوگا۔

۱۸۔ اور وہ اس میں ایک ایسے پیالے سے پلاۓ  
جائیں گے جس میں سوٹھ کی آمیزش ہوگی۔

۱۹۔ ایک ایسا عیوب چشم اس میں ہو گا جو سلسلیں کھلائے گا۔

عَيْنًا فِيهَا تُسْمِى سَلْسِيلًا ①

۲۰۔ اور ان (کی خدمت) پر بھی عطا کے ہوئے بچے گھویں گے۔ جب تو انہیں دیکھے گا تو انہیں بکھیرے ہوئے موئی گمان کرے گا۔

وَيَظُوفُ عَيْنَهُ وِلْدَانٌ مُخْلَدُونَ ۲

إذَا رَأَيْتُمْ حَسِيبَهُ لَوْلَوْا مُنْثُرًا ②

۲۱۔ اور جب تو نظر دوڑائے گا تو وہاں ایک بڑی نعمت اور ایک بہت بڑا ملک دیکھے گا۔

وَإِذَا رَأَيْتَ شَمَّ رَأْيْتَ نَعِيمًا ۳

وَمُلْكًا كَيْرًا ③

۲۲۔ ان پر بار یک رشیم کے بزرگ بس ہوں گے اور موئی رشیم کے بھی اور وہ چاندی کے لگن پہنائے جائیں گے اور انہیں آن کا رتب شراب طہور پلاۓ گا۔

عَلَيْهِمُ شَيَابٌ سَمْدِسٌ نُخْرُجُ ۴

وَإِسْتَبْرَقٌ وَحَلَوَا أَسَاوِرَ مِنْ ۵

فِضَّةٍ وَسَقْمَهُ رَبِّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۶

۲۳۔ یقیناً یہ ہے جو تمہارے لئے بدلمہ کے طور پر ہو گا اور تمہاری سی مخلکوں ہو گی۔

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ حَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ ۷

مَسْكُورًا ۸

۲۴۔ یقیناً ہم نے ہی تھے پر قرآن کو ایک پر شوکت تدریج کے ساتھ آتا رہے۔

إِذَا لَحِنْ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۹

۲۵۔ پس اپنے رب کے حکم (پر عمل) کے لئے مضبوطی سے قائم رہ اور ان میں میں سے کسی گھنگار اور سخت ٹانکرے کی بیرونی نہ کر۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ ۱۰

إِنَّمَا أَوْكَفُورًا ۱۱

۲۶۔ اور اپنے رب کے نام کا صحیح بھی ذکر کرو شام کو بھی۔

وَإِذْ كُرِاسَمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۱۲

۲۷۔ اور رات کے ایک حصہ میں اس کے حضور مجده رہیز رہ۔ اور ساری ساری رات اس کی تسبیح کرتا رہ۔

وَمِنْ الظَّلَلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْ لَهُ لَيْلًا ۱۳

طَوِيلًا ۱۴

۲۸۔ یقیناً یہ لوگ دنیا سے محبت کرتے ہیں اور اپنے سے پرے ایک بھاری دن کو نظر انداز کر رہے ہیں۔

إِنَّ هُؤُلَاءِ يَحْبُونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ ۱۵

وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۱۶

نَحْنُ حَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۝

وَإِذَا شَنَّا بَدَنَـا آمَّا لَهُمْ تَبَدِيـاً ۝

إِنَّ هُنَـمْ تَذَكَرَـةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ

إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا ۝

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۝ وَالظَّالِمِينَ

أَعْدَلَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۲۹۔ ہم نے ہی ان کو پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ بند  
مغضوب ہائے ہیں۔ اور جب ہم چاہیں گے ان کی  
صورتیں یکسر تبدیل کر دیں گے۔

۳۰۔ یقیناً یہ ایک بڑی سبق آموز صحت ہے پس جو  
چاہے اپنے رب کی طرف (جانے والی) راہ  
پکڑ لے۔

۳۱۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے (کہ ہو جائے)  
سوائے اس کے کہ (وہی) اللہ چاہے۔ یقیناً اللہ  
وائی علم رکھنے والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

۳۲۔ وہ ہے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا  
ہے۔ اور جہاں تک خالموں کا تعلق ہے ان کے لئے  
اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

## ۷۷ - الْمُرْسَلَاتِ

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی اکاون آیات ہیں۔

اس سورت کے آغاز ہی میں پھر مستقبل کے وہ واقعات جو دور آخرین سے تعلق رکھتے ہیں بیان فرمائے گئے ہیں اور اس زمانہ کی سائنسی ترقی کے ذکر کو گواہ پھرایا گیا ہے کہ جس اللہ نے ان غیبی امور کی خبر دی ہے وہ ہر قسم کے انقلاب برپا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ چنانچہ کچھ ایسے اڑنے والوں کا ذکر ہے جو آغاز میں آہستہ آہستہ اڑاتے ہیں اور پھر تیز آندھیوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ فی زمانہ تیز ترین جہازوں کا بھی یہی حال ہے کہ آہستہ آہستہ روانہ ہوتے ہیں اور پھر ان کی رفتار میں بے حد سرعت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ان جہازوں کے ذریعہ دشمن سے اڑائی کے دوران کثرت سے اشتہار پھیکے جاتے ہیں اور یہ فرق ظاہر کیا جاتا ہے کہ اگر تم ہمارے ساتھ ہو تو ہم تمہارے مددگار ہوں گے ورنہ ہماری پکڑ سے جسمیں کوئی بچانیں سکتے گا۔

پھر فرمایا: پس جب آسمان کے ستارے ماند پڑ جائیں گے اور جب آسمان پر صعود کے لئے انسان مختلف تداریخ اختیار کرے گا۔ یہاں ستارے ماند پڑنے سے مراد یہ معلوم ہوتی ہے کہ جب صحابہ رضوان اللہ علیہم کا ذریعہ گزر چکا ہو گا اور وہ روشنی جو ان ستاروں سے آپ کی انتہا حاصل کیا کرتی تھی وہ بھی ماند پڑ پکی ہو گی۔

پھر فرمایا جب بوی بڑی پہاڑوں جیسی قوتیں جزوں سے اکھیر دی جائیں گی اور تمام رسول مبعوث کے جائیں گے۔ اس آیت کے متعلق علماء یہ غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ قیامت کا نظارہ ہے۔ لیکن قیامت میں تو کوئی پہاڑ اکھیرے نہیں جائیں گے اور رسول تو اس دنیا میں مبعوث کے جاتے ہیں۔ قیامت کے دن تو مبعوث نہیں کئے جائیں گے۔ پس مراد لازماً یہی ہے کہ قرآن کریم کی پیشگوئی کے مطابق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل غلامی اور اطاعت کے نتیجہ میں ایک ایسا نبی برپا ہو گا جس کا آنا گرگشت سب رسولوں کا آنا ہو گا۔ یعنی اس کی سعی سے ہر گرگشت رسول کی انتہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہا میں داخل ہو گی۔

جن آنکھہ جنگوں کا ذکر فرمایا گیا ہے ان کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ تین شعبوں والی ہوں گی یعنی بڑی بھی، بھری بھی اور فھائی بھی۔ اور آسمان سے ایسے شعلے بر سیں گے جو قلعوں سے مشابہ ہوں گے، گویا وہ جو گیا رنگ کے اونٹ ہیں۔ ان دونوں آیات نے قطبی طور پر ثابت کر دیا کہ یہ ہاتھی تمثیلی رنگ میں ہو رہی ہیں۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کسی ایسی جنگ کا تصور موجود نہیں تھا جس میں آسمان سے شعلے بر سیں۔ اس لئے لازماً یہ اس علیم و خیر ہستی کی طرف سے ایک پیشگوئی ہے جو مستقبل کے حالات بھی جانتا ہے۔

آسمان سے قیامت کے دن تو شعلے نہیں برسائے جائیں گے۔ اس لئے یہ خیال بھی باطل ہوا کہ یہ تیامت کے دن کی خبر ہے۔ یہاں ایک ایسی جگہ کی پیشگوئی معلوم ہوتی ہے جس کا ذکر سورۃ دخان میں بھی ملتا ہے کہ اس دن آسمان ان پر ایسی ریڑی یا کی اہمیت بر سائے گا کہ اس کے سائے تسلی وہ ہر امن سے محروم ہو جائیں گے۔ اس کے بعد پھر آخری زندگی کی طرف اشارہ فرمایا گیا ہے کہ جب ان قرآنی پیش گوئیوں کے مطابق دنیا میں یہ علامتیں ظاہر ہو جائیں تو اس بات پر بھی یقین کرو کہ ایک آخری زندگی بھی ہے۔ اگر اس دنیا میں تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت نہیں کرو گے تو اس دنیا میں سزا کے طور پر ہر اعذاب مقدر ہے۔



سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ الْحَدِيَّ وَ خَمْسُونَ آيَةً وَ رُكْنُ عَانِ

- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی ماں گئے دینے والا (اور) باہر بار رحم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ تم ہے پے بہ پے بھیجی جانے والیوں کی۔
- ۳۔ پھر بہت تیز رفتار ہو جانے والیوں کی۔
- ۴۔ اور (پیغام کو) اچھی طرح نشر کرنے والیوں کی۔
- ۵۔ پھر واضح فرق کرنے والیوں کی۔
- ۶۔ پھر انباہ کرتے ہوئے (صیخے) پھیلنے والیوں کی۔
- ۷۔ جھٹت یا تنہیہ کے طور پر۔
- ۸۔ یقیناً جس سے تم ڈرانے جا رہے ہو لازماً ہو کر  
رسنے والا ہے۔
- ۹۔ لہن جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔
- ۱۰۔ اور جب آسمان میں (طرح طرح کے)  
سوراخ کر دیے جائیں گے۔
- ۱۱۔ اور جب پیاڑ جڑوں سے اکھیز دیے جائیں گے۔
- ۱۲۔ اور جب رسول مقررہ وقت پر لائے جائیں گے۔
- ۱۳۔ کس دن کے لئے ان کا وقت مقرر تھا؟
- ۱۴۔ ایک فیصلہ گن دن کے لئے۔
- ۱۵۔ اور مجھے کیا سمجھائے کہ فیصلہ گن دن کیا ہے؟
- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
- وَالْمُرْسَلَتِ مَعْرُفًا ۝
- فَالْعِصْفَتِ عَصْفًا ۝
- وَالثِّشَّرَتِ نَشَرًا ۝
- فَالْفَرِقَتِ فَرْقًا ۝
- فَالْمَلَقِيَتِ ذِكْرًا ۝
- عَذْرًا أَوْ نُذْرًا ۝
- إِنَّمَا تُوعَدُونَ تَوَاقِعًا ۝
- فَإِذَا النَّجُومُ ظَمَسَتْ ۝
- وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۝
- وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِقَتْ ۝
- وَإِذَا الرَّسُلُ أُقْتَتْ ۝
- لَا يَتَّبِعُنِي يَوْمٌ أُجْلَتْ ۝
- لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝
- وَمَا أَذْرِكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝

- ۱۶۔ بلاکت ہے اس دن جھلانے والوں پر۔
- ۱۷۔ کیا ہم نے پہلوں کو بلاک نہیں کیا؟
- ۱۸۔ پھر ہم بعد میں آنے والوں کو ان کے پیچھے لاتے ہیں۔
- ۱۹۔ اسی طرح ہم مجرموں سے سلوک کیا کرتے ہیں۔
- ۲۰۔ بلاکت ہے اس دن جھلانے والوں پر۔
- ۲۱۔ کیا ہم نے تمہیں ایک حقیر پانی سے نہیں بیدار کیا؟
- ۲۲۔ پھر ہم نے اسے ایک قرار پکونے کی محفوظ جگہ پر نہیں رکھا؟
- ۲۳۔ ایک معلوم اندازے تک۔
- ۲۴۔ پھر ہم نے (اسے) ترکیب دی۔ پس ہم کیا ہی عمدہ ترکیب دینے والے ہیں۔
- ۲۵۔ بلاکت ہے اس دن جھلانے والوں پر۔
- ۲۶۔ کیا ہم نے زمین کو سینئے والا نہیں بنایا؟
- ۲۷۔ زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی۔
- ۲۸۔ اور ہم نے اس میں بلند و بالا پہاڑ بنائے اور تمہیں میٹھے پانی سے با فرا غست سیراب کیا۔
- ۲۹۔ بلاکت ہے اس دن جھلانے والوں پر۔
- ۳۰۔ اس کی سمت چلو جئے تم جھلایا کرتے تھے۔
- ۳۱۔ ایسے سائے کی طرف چلو تو تم شاخوں والا ہے۔

وَيَلْيَوْمَ إِذْ لِلْمُكَذِّبِينَ ۖ

الْحَنْهَلِكَ الْأَوَّلِينَ ۗ

لَعْنَةٌ مَعَهُمُ الْآخَرِينَ ۗ

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۗ

وَيَلْيَوْمَ إِذْ لِلْمُكَذِّبِينَ ۖ

الْمَنْحَلَقُكُمْ مِنْ مَاءً مَهِينَ ۗ

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينَ ۗ

إِلَى قَدْرٍ مَعْلُومٍ ۗ

فَقَدْرُنَا فَنِعْمَ الْقَدِيرُونَ ۗ

وَيَلْيَوْمَ إِذْ لِلْمُكَذِّبِينَ ۖ

الْمَنْجَلِ الْأَرْضَ كَفَائًا ۗ

أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۗ

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَمِخَتٍ

وَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً فُرَاتًا ۗ

وَيَلْيَوْمَ إِذْ لِلْمُكَذِّبِينَ ۖ

إِنْطَلِقُو إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ تَكَذِّبُونَ ۗ

إِنْطَلِقُو إِلَى ضَلَّلٍ ذِي ثَلَاثٍ شَعِيرٍ ۗ

- ۳۲۔ تکین بخش ہے ناگ کی لپٹوں سے پھاتا ہے۔ **لَا ظَلِيلٌ وَلَا يُعْنِي مِنَ اللَّهِ بِثُلَاثٍ** ①
- ۳۳۔ یقیناً وہ ایک قلعہ کی طرح کا شعلہ پھیلتا ہے۔ **إِنَّهَا أَتَرْمَى بِشَرِّ رَكَابَ القَصْرِ** ②
- ۳۴۔ گویا وہ جو گیارہ کے اونٹوں کی طرح ہے۔ **كَأَنَّهُ جِمْلَةٌ صَفْرٌ** ③
- ۳۵۔ ہلاکت ہے اس دن جھلانے والوں پر۔ **وَيَلَى يَوْمٍ مِيْدِ لِلْمَكَذِّبِينَ** ④
- ۳۶۔ یہ ہے وہ دن جب وہ گنگ ہو جائیں گے۔ **هَذَا يَوْمٌ لَا يَسْطِقُونَ** ⑤
- ۳۷۔ اور ان کو اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ اپنے مذر پیش کریں۔ **وَلَا يَوْمَنْ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ** ⑥
- ۳۸۔ ہلاکت ہے اس دن جھلانے والوں پر۔ **وَيَلَى يَوْمٍ مِيْدِ لِلْمَكَذِّبِينَ** ⑦
- ۳۹۔ یہ ہے فیصلہ کا دن جس کے لئے ہم نے تمہیں اکھا کیا اور پہلوں کو مجھی۔ **هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَكُمْ وَالْأَوَّلِينَ** ⑧
- ۴۰۔ پس اگر تمہارے پاس کوئی تدبیر ہے تو مجھ پر آزماد کھو۔ **فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكَيْدُونَ** ⑨
- ۴۱۔ ہلاکت ہے اس دن جھلانے والوں پر۔ **وَيَلَى يَوْمٍ مِيْدِ لِلْمَكَذِّبِينَ** ⑩
- ۴۲۔ یقیناً مشی سایوں اور چسموں (والی جنت) میں ہوں گے۔ **إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَلٍ وَغَيْوُنِ** ⑪
- ۴۳۔ اور ایسے بچلوں میں جن کی وہ خواہش رکھتے ہیں۔ **وَفَوَا كِهَ مِمَّا يَشَهُونَ** ⑫
- ۴۴۔ ہرے سے کھاؤ اور یہ اس بتا پر جو تم عمل کرتے تھے۔ **كُلُّوْا اشْرَبُوا هِيَعاً إِيمَانُكُلُّمْ تَعَمَّلُونَ** ⑬
- ۴۵۔ یقیناً ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ **إِنَّا كَذِلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ** ⑭
- ۴۶۔ ہلاکت ہے اس دن جھلانے والوں پر۔ **وَيَلَى يَوْمٍ مِيْدِ لِلْمَكَذِّبِينَ** ⑮

- کُلُّاً وَ تَمَتَّعُوا قِلْيَلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ④
- وَ يَوْمَ يُبَيِّنُ اللَّهُ مَكْذِبَيْنَ ⑤
- وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَرْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ⑥
- وَ يَوْمَ يُبَيِّنُ اللَّهُ مَكْذِبَيْنَ ⑦
- فِيَّا حَدَّيْتُ بَعْدَهُ يَوْمَ مُؤْمِنَ ⑧
- 
- ۲۷۔ کھاؤ اور کچھ دیر معمولی فائدہ اٹھالو۔ یقیناً تم جرم لوگ ہو۔
- ۲۸۔ ہلاکت ہے اس دن جھلانے والوں پر۔
- ۲۹۔ اور جب ان سے یہ کہا جاتا تھا کہ تھک جاؤ تو وہ جھکتے نہیں تھے۔
- ۳۰۔ ہلاکت ہے اس دن جھلانے والوں پر۔
- ۳۱۔ پس اس کے بعد وہ اور کس بیان پر ایمان لا سکیں گے؟

## ٧٨ - ﴿النَّبِي﴾

یہ سورت ابتدائی گئی دور میں نازل ہوئی ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی آکتا لیں آیات ہیں۔ اس سے پہلے سورۃ المُرْسَلَات میں ایک بنیادی سوال کفار کی طرف سے یہ اٹھایا گیا تھا کہ یوم الفصل کب آئے گا جو کھرے کھوئے میں تمیز کر دے گا۔ سورۃ البیان میں اس کے جواب میں یہ فیباً عظیم دی جا رہی ہے کہ وہ یوم الفصل آچکا۔ اسی سورت میں فرمایا کہ یوم الفصل ایک نہ ٹلنے والا قطعی وعدہ تھا جو وقت مقررہ پر ضرور پورا ہونا تھا۔

پھر یوم الفصل کی مختلف صورتیں اس عظیم سورت میں بیان ہوئی ہیں۔ سب سے پہلے تو اللہ تعالیٰ کے اس نظام کا ذکر و ہرایا گیا ہے جو آسمان سے پانی برساتا اور زمین سے غذا کھاتا ہے۔ پھر متوجہ کیا گیا ہے کہ اس سے بنی نوع انسان فائدہ نہیں اٹھاتے اور یہ نہیں سوچتے کہ اصل آسمانی پانی تو روحانی ہدایت کا پانی ہے۔ اس انکار کے نتیجہ میں ان پر جو آفات ٹوٹتی ہیں یا ٹوٹیں گی ان کا اس سورت میں ذکر ملتا ہے۔

اس سورت کے آخر پر ایک بہت بڑا انتباہ فرمایا گیا ہے کہ اگر انسان نے اسی طرح غافلانہ حالت میں زندگی گزار دی تو انجام کاروہ بڑے درد سے اس حسرت کا اظہار کرے گا کہ کاش میں اس سے پہلے ہی مٹی ہو جاتا اور مٹی سے انسان کی صورت میں اٹھایا جاتا۔



سُورَةُ الْبَيْتَ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ إِخْدَى وَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَ رُثْكُونُ عَانِ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

۲۔ وہ کس کے بارہ میں ایک بارے سے سوال کرتے ہیں؟

عَمَّ يَسْأَءُ لَهُنَّ ②

۳۔ ایک بہت بڑی خبر کے بارہ میں۔

عَنِ الْبَيْتِ الْعَظِيْمِ ③

۴۔ (یہ) وہی (خبر) ہے جس کے متعلق وہ آپس  
میں اختلاف کر رہے ہیں۔

الَّذِيْ هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ④

۵۔ خبردار اور ضرور جان لیں گے۔

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ⑤

۶۔ پھر خبردار اور ضرور جان لیں گے۔

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ⑥

۷۔ کیا ہم نے زمین کو پچھونا نہیں بنایا؟

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ⑦

۸۔ اور پہاڑوں کو پیوستہ مٹکوں کی طرح؟

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ⑧

۹۔ اور تمہیں ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا۔

وَخَلَقْنَاكُمْ آرْوَاجًا ⑨

۱۰۔ اور تمہاری نیڈ کو ہم نے موجب تکیین بنایا۔

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سَبَاتًا ⑩

۱۱۔ اور رات کو ہم نے ایک لباس بنایا۔

وَجَعَلْنَا الَّيلَ لِيَاسًا ⑪

۱۲۔ اور دن کو ہم نے معاش کا ایک ذریعہ بنایا ہے۔

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑫

۱۳۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات بہت مضبوط  
آسمان بنائے۔ ⑬

وَبَيْنَنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑯

۱۴۔ اور ہم نے ایک تیز چکتا ہوا چانغ بنایا۔

وَجَعَلْنَا سَرَاجًا وَهَاجًا ⑭

⑬ یہاں لفظ آسمان مشnoon میں داخل ہے۔ کثرت استعمال کی وجہ سے محدود کر دیا گیا ہے۔ اس لئے اگر اردو میں اسے ظاہر کر دیا جائے تو کسی بریکٹ کی ضرورت نہیں۔

- ٥۔ اور ہم نے لبریز بادلوں سے موسلا دھار پانی بر سایا۔ **وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمَعْصِرَةِ مَاءً شَجَاجًا** ﴿١٥﴾
- ٦۔ تاکہ ہم اس سے انماج اور باتات اگائیں۔ **تِنْخَرِحَ بِهِ حَبَّاً وَبَاتَّاً** ﴿١٦﴾
- ۷۔ اور گھنے باغات۔ **وَجَنْتِ أَفَاقًا** ﴿١٧﴾
- ۸۔ یقیناً فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے۔ **إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا** ﴿١٨﴾
- ۹۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا اور تم فوج در فوج آؤ گے۔ **يَوْمَ يُنَفَّخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا** ﴿١٩﴾
- ۱۰۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا پس وہ کئی دروازوں والا ہو جائے گا۔ **وَفُتَحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا** ﴿٢٠﴾
- ۱۱۔ اور پہاڑ چلاۓ جائیں گے اور وہ نشیب کی طرف تحرک ہو جائیں گے۔ ① **وَسَيْرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا** ﴿٢١﴾
- ۱۲۔ یقیناً دوزخ گھات میں ہے۔ **إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مَرْصَادًا** ﴿٢٢﴾
- ۱۳۔ سرکشوں کے لئے نوٹ کر جانے کی جگہ۔ **لِلَّطَّاطِغِينَ مَا بَأَ** ﴿٢٣﴾
- ۱۴۔ وہ اس میں صدیوں (تک) اڑہنے والے ہوں گے۔ **لِتِشْيَئِنْ فِيهَا آخْرَابًا** ﴿٢٤﴾
- ۱۵۔ نہ وہ اس میں کوئی خشنڈی چیز چکھیں گے نہ کوئی شروع۔ **لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا** ﴿٢٥﴾
- ۱۶۔ سوائے ایک کھولتے ہوئے پانی اور زخوں کی بدیوار دھروں کے۔ ② **إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَاقًا** ﴿٢٦﴾
- ۱۷۔ یہ ایک مناسب حال جزا ہے۔ **جَزَاءً وَرَفَاقًا** ﴿٢٧﴾
- ۱۸۔ وہ ہرگز کسی حساب کی توقع نہیں رکھتے تھے۔ **إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا** ﴿٢٨﴾
- ۱۹۔ اور انہوں نے ہماری آیات کوئی سے جھٹا دیا تھا۔ **وَكَذَّبُوا إِلَيْنَا كَذَابًا** ﴿٢٩﴾

① السَّرَابُ: الْدَّهَابُ فِي حَدُورٍ - کسی چیز کا اترافی کی طرف جانا۔ (مفردات امام راغب)

② الْفَسَاقُ: مَا يَقْعُدُ مِنْ جُلُودِ أَهْلِ النَّارِ - الی نار کی جلدیوں سے جو سواد پہنچتا ہے۔ (مفردات امام راغب)

۳۰۔ اور ہر چیز کو ہم نے ایک کتاب کی صورت میں  
محفوظ کر رکھا ہے۔

۳۱۔ تو چھو۔ پس ہم ہرگز تمہیں عذاب کے سوا کسی  
اور چیز میں نہیں بڑھائیں گے۔

۳۲۔ یقیناً متفقین کے لئے ایک بہت بڑی کامیابی  
(مقدار) ہے۔

۳۳۔ باغات میں اور انگوروں کی بیلیں۔ ①

۳۴۔ اور ہم غردو شیر نہیں۔

۳۵۔ اور چھلکتے ہوئے پیالے۔

۳۶۔ نہ وہ اس میں کوئی لغو (بات) نہیں گے اور نہ  
کوئی ادنیٰ سمجھوت۔

۳۷۔ تیرے رب کی طرف سے ایک جزا ہے، ایک  
چھلانلا انعام۔

۳۸۔ آسمانوں اور زمین اور ہر اس چیز کے رہب کی طرف  
سے جوان دنوں کے درمیان ہے۔ یعنی رحمان کی طرف  
سے۔ وہ اس سے کسی کلام کا اختیار نہیں رکھس گے۔

۳۹۔ جس دن روح القدس اور فرشتے صف بصف  
کھڑے ہوں گے، وہ کلام نہیں کریں گے سوائے اس  
کے ہے رحمان اجازت دے گا اور وہ درست بات  
کہے گا۔ ②

۴۰۔ وہ برق دن ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی  
طرف لوٹنے کی جگہ بنائے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَبًا ③

فَدُّوْقَوْافَلَنْ تَرِيدُكُمُ الْأَعْذَابَ ۝

إِنَّ لِلْمُتَقِينَ مَفَازًا ④

حَدَّاِيقَ وَأَعْنَابًا ⑤

وَكَوَايْعَ أَرْأَابًا ⑥

وَكَاسَادِهَاقًا ⑦

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذْبًا ⑧

جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ⑨

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خَطَابًا ⑩

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلِكَةُ صَفًا ۝

لَا يَشَكَّلُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

وَقَالَ صَوَابًا ⑪

ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحُقُّ ۝ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ

إِلَى رَبِّهِ مَابَا ⑫

① مفردات امام راغب، زیر لفظ عنیت۔

② قیامت کے دن کسی کو اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی شفاعت کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے رب سے کامل خاموشی طاری ہوگی اور جو بھی کوئی ہاتے کرے گا وہ صحیح ہوگی۔ خدا کے حضور صحبت بولنے کی کسی کو جرأت نہیں ہوگی۔

۷۸۔ یقیناً ہم نے تمہیں ایک قریب کے عذاب سے  
ختنہ کر دیا ہے۔ جس دن انسان وہ دیکھ لے گا جو  
اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا  
اے کاش ایں خاک ہو چکا ہوتا۔

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يُنْظَرُ  
الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَهُ وَيَقُولُ الْكُفَّارُ  
لَيَسْتَ إِنْ كُثُرَ تُرْبَأً<sup>(۱)</sup>

## ٧٩ - النازِ عَاتِ

یہ سورت ابتدائی تکی دوڑ میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی سینتائیں آیات ہیں۔

قرآنی اسلوب کے مطابق ایک دفعہ پھر اس سورت میں دنیاوی عذابوں اور جنگ و جدال کا تذکرہ ہے اور بڑی وضاحت کے ساتھ ایسی جنگوں کا ذکر ہے جن میں آبدوز کشیاں استعمال ہوں گی۔ والنازِ عاتِ غُرْقاً کا ایک معنی یہ ہے کہ وہ لڑائی کرنے والیاں اس غرض سے ڈوب کر حملہ کرتی ہیں کہ دشمن کو غرق کر دیں اور پھر اپنی ہر کامیابی پر خوش محسوس کرتی ہیں اور اسی طرح جنگ و جدال کی یہ دوڑ ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوششوں میں صرف ہو جاتی ہے اور دونوں طرف سے دشمن بہت بڑی بڑی تدبیریں کرتا ہے۔

والنسایعاتِ مُبْنَىٰ سے تیرنے والیاں مراد ہیں خواہ وہ سمندر کے اندر غرق ہو کر تیریں یا سطح سمندر پر اور بسا اوقات آبدوز کشیاں اپنی فتح کے بعد سطح سمندر پر اکھراتی ہیں۔

غرضیکہ ان جنگوں سے ایسا لرزہ طاری ہو جاتا ہے کہ دل اس کے خوف سے دھڑکنے لگتے ہیں اور ٹکا ہیں جھک جاتی ہیں۔ اس دنیاوی تباہی کے بعد انسان کا خمیر یہ سوال اٹھاتا ہے کہ کیا ہم پھر دوبارہ مژدوں سے جی اٹھیں گے جبکہ ہماری بڑیاں گل سڑپکی ہوں گی؟ فرمایا بھینا ایسا ہی ہو گا اور ایک بہت بڑی تنبیہ کرنے والی آواز گوئچے گی تو اچانک وہ اپنے آپ کو میدان حشر میں پا کیں گے۔

اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر شروع فرمایا گیا ہے کیونکہ آپ کو فرعون کی طرف بھیجا گیا تھا جو خود اپنی کا دعویٰ پر اور آخرت کا بھتہت مکفر تھا۔ جب حضرت موسیٰ نے اسے پیغام دیا تو اس نے جواباً یہی تعلقی کی کہ تمہارا رب اعلیٰ تو نہیں ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس کو ایسا پکڑا کہ وہ اولین و آخرین کے لئے عبرت کا ایک نعمونہ بن گیا۔ اولین نے تو اس کی فوجوں کو غرق ہوتے دیکھا اور آخرین نے اس کے غرق شدہ جسم کو، جسے اللہ تعالیٰ نے عبرت کے لئے ظاہری موت سے اس حال میں چھایا کہ لمبی عمر تک وہ زندگی اور موت کی نکتھیں میں چلتا رہ کر اس حال میں مرا کہ اس کی لاش کو آنکھہ نہ اس کے لئے عبرت کے طور پر می (Mummy) کی صورت میں محفوظ کر دیا گیا۔

اس کے بعد اس سورت کا اختتام اس سوال کے ذکر پر ہوتا ہے کہ وہ پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھری کب اور کیسے آئے گی؟ فرمایا جب وہ آئے گی تو خوب واضح ہو جائے گا کہ ہر چیز کا منطقی اس کے رہت ہی کی طرف ہے۔ اور اے رسول! تو تو گھن اسی کوڑا سکتا ہے جو اس بھیا کم گھری سے ڈرتا ہو۔ اور جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو دنیا کی زندگی یوں محسوس ہو گی جیسے چند لمحے سے زیادہ نہیں رہی۔

سُورَةُ الْنَّازِعَاتِ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ سَبْعٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَرُكُونُهَا

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مالکے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ قسم ہے ڈوب کر کھینچنے والیوں کی (یا) ڈوبنے کی  
خاطر کھینچنے والیوں کی۔

۳۔ اور بہت خوش ماناے والیوں کی۔

۴۔ اور خوب تیرنے والیوں کی۔

۵۔ پھر ایک دوسری پرسیقت لے جانے والیوں کی۔

۶۔ پھر کسی اہم کام کے منصوبے بنانے والیوں کی۔

۷۔ جس دن لرزہ کھانے والی ختن لرزہ کھائے گی۔

۸۔ ایک پیچھے آنے والی اُس کے پیچھے آئے گی۔

۹۔ دل اُس دن بہت دھڑک رہے ہوں گے۔

۱۰۔ اُن کی نئی ہیں پنجی ہوں گی۔

۱۱۔ وہ (لوگ) کہیں گے کہ کیا ہم ضرور پہلی حالت  
کی طرف لوٹا دیئے جائیں گے؟

۱۲۔ کیا جب ہم گلی سڑی ہڈیاں بن پکھے ہوں گے؟

۱۳۔ وہ کہیں گے تب تو یہ لوٹ کر جانا بہت گھانٹے کا ہو گا۔

۱۴۔ پس (سنو کر) یہ تو یقیناً محض ایک بڑی ڈانٹ  
(کی آواز) ہو گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالْتِزْغُتِ عَرْقًا ۝

۱۔ وَالنَّشْطِ نَشَطًا ۝

۲۔ وَالسَّبِحَتِ سَبَحًا ۝

۳۔ فَالشِّقْتِ شِقْقًا ۝

۴۔ فَالْمَدِيرَتِ أَمْرًا ۝

۵۔ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝

۶۔ تَتَبَعَّهَا الرَّادِفَةُ ۝

۷۔ قُلُوبُهُ يَوْمَيْنِ وَاحِدَةٌ ۝

۸۔ أَبْصَارٌ هَاخَاسِعَةٌ ۝

۹۔ يَقُولُونَ إِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝

۱۰۔ إِذَا كُنَّا عَظَامًا خَرَةٌ ۝

۱۱۔ قَالُوا إِنَّكُمْ إِذَا كَرَرْتُمْ خَاسِرَةً ۝

۱۲۔ فَإِنَّمَا هِيَ رَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝

- فِإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝  
۱۵۔ تب وہ اچانک ایک کھلے سیدان میں ہوں گے۔
- هُلْ أَتَكَ حَدِيثُ مُوسَى ۝  
۱۶۔ کیا تیرے پاس موی کی خبر آئی ہے؟
- إِذْنَادَهُ رَبَّهُ بِأَنْوَادِ الْمُقَدَّسِ مُطَوَّى ۝  
۱۷۔ جب اس کے رب نے اسے مقدس وادی طوی میں پکارا۔
- إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغِيٌّ ۝  
۱۸۔ (کر) فرعون کی طرف جا۔ یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔
- فَقُلْ هُلْ لَكَ إِلَى آنَ تَزْكِيٌّ ۝  
۱۹۔ پس چھ کیا تیرے لئے ملکن ہے کہ تو پاکیزگی اختیار کرے؟
- وَأَهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشِي ۝  
۲۰۔ اور میں تجھے تیرے رب کی طرف ہدایت دوں تاکہ تو ذرے؟
- فَأَرْبَهُ الْأَيَّةُ الْكُبْرَى ۝  
۲۱۔ پھر اس نے اسے ایک بہت بڑا نشان دکھایا۔
- فَكَذَّبَ وَعَصَى ۝  
۲۲۔ تو اس نے جھٹلا دیا اور نافرمانی کی۔
- ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى ۝  
۲۳۔ پھر جلدی کرتے ہوئے پیٹھ پھیر لی۔
- فَحَسَرَ قَنَادِي ۝  
۲۴۔ پھر اس نے (لوگوں کو) الٹھا کیا اور پکارا۔
- فَقَالَ آنَارَبُكْمَ الْأَعْلَى ۝  
۲۵۔ پس کہا کہ میں ہی تمہارا رب اعلیٰ ہوں۔
- فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَجَالَ الْأَخْرَقَ وَالْأَوْلَى ۝  
۲۶۔ پس اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کی ایک عبرتاک سزا کے ساتھ پکڑ لیا۔
- إِنَّ فِي ذَلِكَ لِعْبَرَةً لِمَنْ يَهْشِي ۝  
۲۷۔ یقیناً اس میں اس کے لئے ضرور ایک ہری عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔
- ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ طَبَّنَهَا ۝  
۲۸۔ کیا تم خلقت میں زیادہ سخت ہو یا آسمان ہے اس نے بنایا ہے۔ ①

① خدا تعالیٰ نے آسمان کی تخلیق فرمائی جو اتنی حرارت اگریز اور عظیم قدر توں پرمنی ہے کہ اس کے مقابل پر انسانی تخلیق کی کوئی بھی حیثیت نہیں خواہ وہ را کہ بنالے یا جہاز یا آبدوزیں بنالے۔ اسی طرح انسان کی اپنی پیدائش ایسی تخلیق کی پر مشتمل ہے کہ اس پر ہتنا بھی غور کیا جائے اتنا ہی اللہ تعالیٰ کی صفتیں اور قدرتوں کے لامتناہی مناظر مکملتے چلے جاتے ہیں۔

۲۹۔ اُس کی رفتگی کو اس نے بہت بلند کیا۔ پھر اسے  
ٹھیک ٹھاک کیا۔

۳۰۔ اور اُس کی رات کوڈھانپ دیا اور اُس کی صبح کو نکالا۔  
۳۱۔ اور زمین کو اس کے بعد ہمارا بنا دیا۔

۳۲۔ اُس سے اُس نے اُس کا پانی اور اُس میں  
اُنگے والا چارہ نکالا۔ ①

۳۳۔ اور پھر اُس کو اُس نے گھر کاڑ دیا۔

۳۴۔ تمہارے لئے اور تمہارے مولیشیوں کے لئے  
معیشت کے سامان کے طور پر۔ ②

۳۵۔ پس جب سب سے بڑی مصیبت آئے گی۔

۳۶۔ اس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے سچی کی تھی۔

۳۷۔ اور ہم تم اُس کے لئے ظاہر کروی جائے گی جو  
(اُسے ابھی صرف پچھم قصور) دیکھتا ہے۔

۳۸۔ پس وہ جس نے سرکش اختیار کی۔

۳۹۔ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔

۴۰۔ تو یقیناً جہنم ہی (اُس کا) ٹھکانا ہو گی۔

۴۱۔ اور وہ جو اپنے رب کے مرتبہ سے غافل ہوا  
اور اس نے اپنے نفس کو ہوس سے روکا۔

۴۲۔ تو یقیناً جہنم ہی (اُس کا) ٹھکانا ہو گی۔

رَفِعَ سَمْكَهَا فَسُوْلَهَا ③

وَأَعْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ صُحَمَهَا ④

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذِلِكَ دَحْمَهَا ⑤

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعُمَهَا ⑥

وَالْجِبَالَ أَرْسَهَا ⑦

مَتَاعًا كَمْ وَلَا نَعَامِ كَمْ ⑧

فَإِذَا جَاءَتِ الظَّامَةُ الْكُبِيرِي ⑨

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ⑩

وَبُرِزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَى ⑪

فَآمَانَ طَغْيَ ⑫

وَأَثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ⑬

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ⑭

وَآمَانُ خَافَ مَقَامَ رِبِّهِ وَنَهَى النَّفَسَ

عَنِ الْهَوَى ⑮

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ⑯

① مُزْعِلی کے ان معنوں کے لئے دیکھئے مفردات امام راغب۔

② پھر اُس کو مضبوطی سے زمین میں رانچ کرنے کا جو ذکر ہے اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ان پھر اُس ہی سے انسان اور جانوروں کی  
معیشت وابستہ ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِهَا ۝

۳۳۔ وہ قیامت کی گھری سے متعلق تھے سے پوچھتے  
ہیں کہ وہ کب برپا ہو گی۔

۳۴۔ اس کے ذکر سے توکس خیال میں ہے؟

۳۵۔ تیرے رب ہی کی طرف اس کا منتظر ہے۔

۳۶۔ تو محض اسے تنبیہ کر سکتا ہے جو اس سے ڈرتا ہو۔

۳۷۔ جب وہ اُسے دیکھیں گے (تو گمان کریں گے کہ

۳۸۔ گواہ ایک شام یا اس کی صبح کے سوا (اس دنیا میں)  
نہیں ہے۔

فِيمَ آتَتْ مِنْ ذِكْرِهَا ۝

إِنَّ رَبِّكَ مُنَتَّهِمَّا ۝

إِنَّمَا آتَتْ مُنْذِرًا مَنْ يَخْشِيُّ ۝

كَانُهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبِسُوا ۝

إِلَّا غَشِيَّةً أَوْ صَحَّهَا ۝

## ۸۰ - حَمْدَهُنَّ

یہ ابتدائی و در کی تجھی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی تین تالیس آیات ہیں۔

اس سورت میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے ایک مغلبر منکر کا ذکر ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنے کے لئے آیا تھا۔ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بے انہذا خواہش تھی کہ کسی طرح کوئی ہدایت پا جائے اس کے مکابر کے باوجود اس کی طرف کمال شفقت سے متوجہ رہے ہے یہاں تک کہ ایک ناپینا مومن آپ سے کوئی سوال کرنے کے لئے حاضر ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت اس کی دخل اندر ازی پسند نہ فرمائی۔ لیکن اس کے نتیجہ میں اپنی ناپسندیدگی کا اظہار اس رنگ میں فرمایا کہ وہ شخص جو مباحثہ کر رہا تھا وہ تو دیکھ سکتا تھا لیکن اس ناپینا کی دل ٹھنڈی نہیں ہو سکتی تھی کیونکہ اسے پچھہ پڑھنے تھا۔ اس ذکر کے بعد اللہ تعالیٰ یہ نصیحت فرماتا ہے کہ جو اخلاص اور شوق سے تیرے پاس آئے اس سے کبھی غافل نہ ہو اور جو مکبر سے کام لینے والا جتو کے لئے حاضر ہو خواہ وہ دنیا کا بڑا آدمی ہو اس کو مظلوم الحال خلاص پر کسی نوع کی ترجیح نہ دے۔

اس کے بعد قرآن کریم کی عظمت شان کا بیان شروع ہو جاتا ہے کہ یہ کتاب کس طرح کائنات کی ابتدائی تخلیق کے رازوں سے بھی پرداہ اختیتی ہے اور اس کے اختتام اور یوم آخرت میں ہونے والے عظیم واقعات کا بھی ذکر کرتی ہے۔



سُورَةُ عَبْسٍ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَلَاثٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَرُكْنُوْعٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) باہر بارہم کرنے والا ہے۔  
۲۔ اُس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

۳۔ کہ اُس کے پاس ایک انداہ آیا۔

۴۔ اور مجھے کیا سمجھائے کہ وہ مکتا تھا وہ بہت پاک ہو جاتا۔

۵۔ یا صیحت پر غور کرتا تو صیحت اُسے فائدہ پہنچاتی۔

۶۔ وہ جس نے بے پرواٹی کی۔

۷۔ ٹواؤں کی طرف متوجہ ہے۔

۸۔ حالانکہ جو پر کوئی ذمہ داری نہیں اگر وہ پاکیزگی  
اختیار نہ کرے۔☆

۹۔ اور وہ جو تیرے پاس بڑی کوشش سے آیا۔

۱۰۔ اور وہ ڈر رہا تھا۔

۱۱۔ پس ٹواؤں سے غافل رہا۔

۱۲۔ خبردار۔ یقیناً یہ ایک بڑی صیحت ہے۔

۱۳۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

۱۴۔ معزز حیفون میں ہے۔

۱۵۔ جو بلند وبالا کئے ہوئے، بہت پاک رکھے گئے ہیں۔

عَبَسَ وَتَوَآٰٰ ②

أَنْجَاءَهُ الْأَعْمَى ③

وَمَا يَدِرِيكَ لَعَلَهُ يَرَّسِّي ④

أَوْ يَدَدْكُرُ فَسْقَعَةَ الذِّكْرِ ⑤

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى ⑥

فَأَنْتَ لَهُ تَصْدِي ⑦

وَمَا عَلَيْكَ أَلَا يَرَّسِّي ⑧

وَأَمَّا مَنْ جَاءَ لَكَ يَسْعَى ⑨

وَهُوَ يَخْشِي ⑩

فَأَنْتَ عَنْهُ تَأْلِمُ ⑪

كَلَّا إِلَهًا تَذَكَّرَةً ⑫

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ⑬

فِي صَحْفٍ مُكَرَّمَةٍ ⑭

مَرْفُوعَةٍ مُظَهَّرَةٍ ⑮

- ۱۶۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔
- ۱۷۔ (جو) بہت معزّز (اور) بڑے نیک ہیں۔
- ۱۸۔ ہلاکت ہو انسان پر اودھ کیسانا شکر ہے۔
- ۱۹۔ اُسے اُس نے کس چیز سے پیدا کیا؟
- ۲۰۔ نٹھے سے۔ اُسے پیدا کیا بھروسے ترکیب دی۔
- ۲۱۔ بھروسے کو اُس کے لئے آسان کر دیا۔
- ۲۲۔ بھروسے ما را اور قبر میں داخل کیا۔ ①
- ۲۳۔ پھر وہ جب چاہے گا اُسے اٹھائے گا۔
- ۲۴۔ خیردار اودھ ابھی ٹک پورا نہیں کر سکا جو اُس نے اُسے حکم دیا تھا۔
- ۲۵۔ پس انسان اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔
- ۲۶۔ کہم نے خوب پانی برسایا۔
- ۲۷۔ پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح چھاؤا۔
- ۲۸۔ پھر اس میں ہم نے اناج اگایا۔
- ۲۹۔ اور انگور اور ترکاریاں۔
- ۳۰۔ اور زیتون اور سمجھور۔
- ۳۱۔ اور گھنے باغات۔
- بِأَيْدِيِ سَقَرَةٍ ⑥
- كَرَاهِ بَرَّةٍ ⑦
- قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ⑧
- مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ⑨
- مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ⑩
- ثُمَّ السَّبِيلَ يَسِرَةٍ ⑪
- ثُمَّ أَمَاتَهُ فَاقْبَرَهُ ⑫
- ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ⑬
- كَلَّا لَمَّا يُقْضِي مَا أَمَرَهُ ⑭
- فَلَيُنْظِرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ⑮
- أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبَّاً ⑯
- ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقَّاً ⑰
- فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبَّاً ⑱
- وَعِنْبَأَ وَقَضَبَّاً ⑲
- وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ⑳
- وَحَدَّ أَيقَقَ غُلْبًا ㉑

① لازمی نہیں کہ ہر شخص کی ایک ظاہری قبر بنے۔ بکثرت لوگ غرق ہو جاتے ہیں یا وحشی جانوروں کی نذر ہو جاتے ہیں۔ پس یہاں قبر سے مراد اس کی آخری بعثت سے پہلہ کا زمانہ ہے۔ لیکن ہر انسانی روح پر ایک قبر کا سازمانہ آئے گا۔

- وَفَاكِهَةٌ وَأَبَابُلٌ<sup>۱۵</sup>
- ۳۲۔ اور طرح طرح کے پھل اور چارہ۔ مَتَاعًا لَكُمْ وَلَا نَعَامُكُمْ<sup>۱۶</sup>
- ۳۳۔ جو تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کا سامان ہیں۔ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَةُ<sup>۱۷</sup>
- ۳۴۔ پس جب ایک کڑک دار آواز آئے گی۔ يَوْمَ يَفْرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخْيَهُ<sup>۱۸</sup>
- ۳۵۔ جس دن انسان اپنے بھائی سے بھی فرار اختیار کرے گا۔ وَأُمِّهٖ وَأَبِيهٖ<sup>۱۹</sup>
- ۳۶۔ اور اپنی ماں سے بھی اور اپنے باپ سے بھی۔ وَصَاحِبِتِهِ وَبَنِيهِ<sup>۲۰</sup>
- ۳۷۔ اور اپنی بیوی سے بھی اور اپنی اولاد سے بھی۔ لِكُلِّ أُمْرٍيٍّ مِنْهُمْ يَوْمٌ إِذَا شَاءَ يُعْنِيهِ<sup>۲۱</sup>
- ۳۸۔ اس دن ان میں سے ہر شخص کا ایک ایسا حال ہو گا جو اس (سب سے) بے نیاز کر دے گا۔ وَجُوهٌ يَوْمَئِنْ مُسْفِرَةٌ<sup>۲۲</sup>
- ۳۹۔ بعض چہرے اس دن روشن ہوں گے۔ صَاحِكَةٌ مُسْبِشَرَةٌ<sup>۲۳</sup>
- ۴۰۔ ہنستے ہوئے۔ بہاش بہاش۔ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِنْ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ<sup>۲۴</sup>
- ۴۱۔ اور بعض چہرے ایسے کہ اس دن ان پر خاک پڑی ہوگی۔ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ<sup>۲۵</sup>
- ۴۲۔ ان پر سیاہی چھار ہی ہوگی۔ أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَحْرَةُ<sup>۲۶</sup>
- ۴۳۔ یہی ہیں وہ ناشرکرے بدکار لوگ۔ ۴۳۔

## ۸۰ - التَّكْوِير

یہ سورت تکی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی تیس آیات ہیں۔

ایک دفعہ پھر قرآن کریم دنیا میں رونما ہونے والے عظیم واقعات کی خبر دیتا ہے جو قیامت کی گھڑی پر گواہ تھبہریں گے۔ اور گواہ تھبہرایا گیا ہے سورج کو جب اسے ڈھانپ دیا جائے گا یعنی آخر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی کو اس زمانے کے دشمن بنی نوع انسان کی بھلانی کیلئے نہیں پختچے دیں گے اور ان کا کمر وہ پر اپیگنا اپیچ میں حائل ہو جائے گا۔ اور جب صحابہؓ کے نور کو بھی دشمن کی طرف سے گدا دیا جائے گا اور جس طرح سورج کے بعد ستارے کسی حد تک روشنی کا کام دیتے ہیں اسی طرح صحابہ کا نور بھی انسان کی نظر سے راکل کرو دیا جائے گا۔ یہ وہ زمانہ ہو گا جبکہ ہر بڑے پہاڑ چلائے جائیں گے یعنی پہاڑوں کی طرح ہر بڑے بڑے سمندری چہاز بھی اور فضائی چہاز بھی سفر اور بار برداری کے لئے استعمال ہوں گے اور ادنیا ان کے مقابل پر بے کار کی طرح چھوڑ دی جائیں گی۔ یہ وہ زمانہ ہو گا جب کثرت سے چڑیا گھر بنائے جائیں گے۔ ظاہر ہے کہ آخر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس کا کوئی وجود نہیں تھا اور اس زمانے کے چڑیا گھر بھی اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ اتنے ہر بڑے ہر بڑے جانور سمندری اور ہوائی چہازوں کے ذریعہ ان میں منتقل کئے جاتے ہیں کہ اس زمانے کے انسان کو اس کا وہم و مگان بھی نہیں ہو سکتا تھا۔

پھر غالباً سمندری لا رائیوں کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی گئی ہے جب کثرت سے سمندروں میں چہاز رانی ہو گی اور اس کے متینج میں ڈور ڈور کے لوگ آپس میں ملائے جائیں گے یعنی صرف جانور ہی اکٹھے نہیں کے جائیں گے بلکہ بنی نوع انسان بھی ملائے جائیں گے۔ وہ ڈور قانون کا در جو گا یعنی تمام دنیا پر قانون کی حکمرانی ہو گی یہاں تک کہ انسان کو یہ بھی اختیار نہیں دیا جائے گا کہ خود اپنی اولاد کے ساتھ علم کا سلوک کرے۔ بظاہر تو سب دنیا پر قانون ہی کی حکومت ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے انکار کے متینج میں دنیا کا قانون بھی کسی ملک سے فتنہ و فساد و رنجیں کر سکتا۔ یہ ڈور کثرت سے کتب و رسائل کی اشاعت کا ڈور ہو گا اور آسان کے رازوں کی جستجو کرنے والے گویا آسان کی کھال اور ہیڑ دیں گے۔ اس دن دوزخ بھی بھڑکائی جائے گی جو جنگ کی دوزخ بھی ہو گی اور آسانی غصب کی دوزخ بھی ہو گی۔ اس کے باوجود جو لوگ اللہ تعالیٰ کی تعلیم پر عمل پیرا ہوں گے اور اس پر ثابت قدم رہیں گے ان کے لئے جنت نزدیک کر دی جائے گی۔ ہر شخص کو علم ہو جائے گا کہ اس نے اپنے لئے آگے کیا بھجا ہے۔

آیت نمبر ۶۹ اور ۷۰ میں خفیدہ کارروائیاں کر کے پلٹ جانے والی ان کشتوں کو گواہ تھبہرایا گیا ہے جو کارروائیوں کے بعد اپنے مقررہ اڑوں میں جا چھپتی ہیں۔ اس کی تکرار اس لئے ہے کہ یہاں اب روحانی طور پر انسانی نفس پر حملے کرنے والے ایسے شیطانی خیالات کا ذکر ہے جو حملہ کر کے پھر غائب ہو جاتے ہیں۔ اور اس رات کو گواہ تھبہرایا گیا ہے کہ جب وہ آخر دن توڑ رہی ہو گی اور طلوع فجر کے آثار ظاہر ہو جائیں گے۔ اور بالآخر یہ اندر ہیری رات اسلام کی صبح پر ضرور ملتی ہو گی۔

سُورَةُ الْكَوْنِيرُ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَةِ ثَلَاثُونَ آيَةً وَرُكْوَعٌ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) باہر بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ جب سورج یہیث دیا جائے گا۔

۳۔ اور جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔

۴۔ اور جب پھاڑ چلائے جائیں گے۔

۵۔ اور جب دن ماہ کی گاہیں اونٹیاں بغیر کسی گرفتاری  
کے چھوڑ دی جائیں گی۔

۶۔ اور جب وحشی اکشے کئے جائیں گے۔

۷۔ اور جب سمندر پھاڑے جائیں گے۔

۸۔ اور جب نہوں ملا دیئے جائیں گے۔

۹۔ اور جب زندہ درگور کی جانے والی (اپنے بارہ میں)  
پوچھی جائے گی۔

۱۰۔ (کہ) آخر کس گناہ کی پاداش میں قتل کی گئی ہے؟ ①

۱۱۔ اور جب صحیفے نشر کئے جائیں گے۔

۱۲۔ اور جب آسمان کی کھال اور ہیڑ دی جائے گی۔

۱۳۔ اور جب چشم بھڑکائی جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ①

إِذَا الشَّمْسُ كَوَرَتْ ۝

وَإِذَا النَّجْوُمُ انْكَدَرَتْ ۝

وَإِذَا الْجِبَالُ سَيَرَتْ ۝

وَإِذَا الْعِشَارُ عَظِلَتْ ۝

وَإِذَا الْمُوْحُوشُ حَسِرَتْ ۝

وَإِذَا الْمَحَارُ سُجِرَتْ ۝

وَإِذَا النَّفُوسُ رُّوْجَتْ ۝

وَإِذَا الْمُؤْدَدَةُ سُلِّتْ ۝

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِّلتْ ۝

وَإِذَا الصُّحْفُ نُشِرَتْ ۝

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ ۝

① آیات ۹، ۱۰: ان آیات میں آئندہ زمان کی متعدد عکسوں کا ذکر ہے جو اپنے بچوں پر بھی والدین کے اقتدار کا انکار کریں گی۔ اپنے وہی ترمذیوں میں یہ آیت اس شان سے پوری ہوئی ہے کہ قتل تو درکثار اگر یہ ثابت ہو جائے کہ ماں باپ اپنے بچوں پر کسی قسم کی زیادتی کرتے ہیں تو حکومیں ان کے بچوں کو اپنی تحمل میں لے لیتی ہیں۔

- ۱۳۔ اور جب جنت قریب کروی جائے گی۔
- ۱۵۔ ہر جان معلوم کر لے گی جو وہ لائی ہوگی۔
- ۱۶۔ پس خود را میں قسم کھاتا ہوں خفیہ کارروائیاں کر کے پلت جانے والیوں کی۔
- ۱۷۔ یعنی کشتوں کی جو چھپنے کے وقت (یا چھپنے کی جگہوں میں) چھپ جاتی ہیں۔
- ۱۸۔ اور رات کی جب وہ آئے گی اور پہنچ پھیر جائے گی۔ ①
- ۱۹۔ اور صبح کی جب وہ سانس لینے لگے گی۔
- ۲۰۔ یقیناً یہ ایک (ایسے) معزّز رسول کا قول ہے۔
- ۲۱۔ (جو) قوت والا ہے۔ صاحبِ عرش کے حضور بہت مرتبہ والا ہے۔
- ۲۲۔ بہت واجب الاطاعت (جو) وہاں (یعنی صاحبِ عرش کے حضور) امین بھی ہے۔
- ۲۳۔ اور (یقیناً) تمہارا ساتھی بخون نہیں۔
- ۲۴۔ اور وہ ضرور اسے روشن اُفق پر دیکھ چکا ہے۔ ②
- ۲۵۔ اور وہ غیب (کے بیان) پر بخیل نہیں۔
- ۲۶۔ اور وہ کسی دھنکارے ہوئے شیطان کا کلام نہیں۔
- ۲۷۔ پس تم کدھر جا رہے ہو؟

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُرْلَقْتُ ۝

عِلْمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ۝

فَلَا أَقْسِمُ بِالْخَنَّاسِ ۝

الْجَوَارِ الْكَنَّاسِ ۝<sup>۱۶</sup>

وَالْيَلِ إِذَا عَسَسَ ۝<sup>۱۷</sup>

وَالصُّبْحِ إِذَا تَفَسَ ۝

إِنَّهُ نَقَولُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝<sup>۱۸</sup>

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝

مَطَاعِ شَرَّ أَمِينٍ ۝

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝<sup>۱۹</sup>

وَلَقَدْ رَأَهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ۝<sup>۲۰</sup>

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِصَنِينِ ۝<sup>۲۱</sup>

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَنٍ رَّجِيمٍ ۝

فَإِنَّ تَذَهَّبُونَ ۝<sup>۲۲</sup>

۱۶۔ عَسَسَ اللَّٰهُ: اُنی اُفْلَی وَ اُذْبَرَ رَاتَ آتَی اور پہنچ پھیر گئی (مفردات امام راغب)۔

۱۷۔ آیات ۲۲، ۲۳۔ اس سے مراد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی طرف سے ہاتھ نہیں بٹائیں بلکہ واقعہ انہوں نے جراحت کو ایک روشن اُفق پر بکھاتا۔

۲۸۔ وہ تو تمام جہانوں کے لئے ایک بڑی فصیحت  
کے سوا کچھ نہیں ۔

۲۹۔ اُس کے لئے جو تم میں سے چاہے کہ استقامت  
دکھائے ۔

۳۰۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہ جو اللہ چاہے،  
تمام جہانوں کا رب ۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَلَمِينَ ﴿٧﴾

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿٨﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا آنِ يَشَاءُ اللَّهُ  
رَبُّ الْعَلَمِينَ ﴿٩﴾

## ۸۲ - الْإِفْطَار

یہ سورت سُنی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی میں آیات ہیں۔

اس سورت کے آغاز پر بھی ستاروں کا ذکر ہے گران کے ماند پر نے کا نہیں بلکہ ثواب جانے کا ذکر ہے کہ کلیّہ انسان رات کے اندر ہیروں میں ستاروں کے سور سے بھی محروم کر دیا جائے گا۔ اور پھر سمندر کا ذکر کرتے ہوئے یہ بات دھرا تی گئی کہ صرف سمندروں میں ہی کثرت سے جہاز رانی نہیں ہوگی اور ان کے راز دریافت کرنے کے لئے ان کو چھاڑا نہیں جائے گا بلکہ خشکی پر بھی آغار قدیمہ والے گر شستہ زمانہ کی مدفن تہذیبوں کی قبریں اکھڑیں گے۔ اس دن انسان کو معلوم ہو جائے گا کہ اس سے پہلے بنی نوع انسان اپنے آگے کیا سمجھتے رہے ہیں اور بعد کے دور کے آنے والے بھی کیا آگے سمجھیں گے۔

اس سورت کے آخر پر پھر یوم آخرت کے ذکر پر ایک آیت میں یہ مضمون بیان فرمایا گیا کہ اصل ملکیت دنیا میں عارضی مالکوں کی نہیں بلکہ اصل مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے جس کی طرف یوم الدین پر ہر ملکیت کو ثواب جائے گی اور ہر دوسرا وجود ملکیت سے کلیّہ عاری کر دیا جائے گا۔



سُورَةُ الْأَنْفَطَارِ مَكَّيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبُشْرَى عَشْرُونَ آيَةً وَرُكْنُعٍ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ماں لگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

إِذَا السَّمَاءُ افْتَرَتْ ②

۳۔ اور جب ستارے جھوڑ جائیں گے۔

وَإِذَا الْكَوَافِرُ اسْتَرَتْ ③

۴۔ اور جب سمندر پھاؤے جائیں گے۔

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ④

۵۔ اور جب قبریں اکھاڑی جائیں گی۔

وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثَرَتْ ⑤

۶۔ ہر نفس کو علم ہو جائے گا کہ اُس نے کیا آگے بھیجا  
ہے اور کیا یچھے چھوڑا ہے۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخْرَتْ ⑥

۷۔ اے انسان! تجھے اپنے ربِ کریم کے بارہ میں  
کس بات نے دھوکے میں ڈالا؟

يَا إِيْهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرِّيلَكَ

الْكَرِيمِ ⑦

۸۔ وہ جس نے تجھے پیدا کیا۔ پھر تجھے ٹھیک ٹھاک  
کیا۔ پھر تجھے اعتدال بخشنا۔

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّلَكَ فَعَدَّلَكَ ⑧

۹۔ جس صورت میں بھی چاہا تجھے ترکیب دی۔

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَبَكَ ⑨

۱۰۔ خبردار اپنکی تم تو جزا سزا کا ہی انکار کر رہے ہو۔

كَلَّا بْلَى تَكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ⑩

۱۱۔ جبکہ یقیناً تم پر ضرور تسلیمان مقرر ہیں۔

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحْفِظِيْنَ ⑪

۱۲۔ معزز لکھنے والے۔

كِرَاماً كَاتِبِيْنَ ⑫

۱۳۔ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ⑬

۱۴۔ یقیناً نیک لوگ ضرور آسانیں میں ہوں گے۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ⑭

- وَإِنَّ الْفُجَارَ لَفِي جَحِيْمٍ<sup>۱۹</sup>  
 يَصْلُوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ<sup>۲۰</sup>
- وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَافِرِينَ<sup>۲۱</sup>
- وَمَا آدْرَكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ<sup>۲۲</sup>  
 ثُمَّ مَا آدْرَكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ<sup>۲۳</sup>
- يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِتَفْسِيْشَ شَيْءًا<sup>۲۴</sup>  
 مَالِكٌ نَهْوَيْگَی اُور اس دن فیصلہ کلیّۃ اللہ ہی کا ہو گا۔<sup>۲۵</sup>

۱۵۔ اور یقیناً بد کردار ضرور ہیں میں ہوں گے۔

۱۶۔ وہ اس میں جزا کے دن داخل ہوں گے۔

۱۷۔ اور وہ ہرگز اس سے غیر حاضر نہ رہ سکیں گے۔

۱۸۔ اور تجھے کیا بتائے کہ جزا سزا کا دن کیا ہے۔

۱۹۔ پھر تجھے کیا بتائے کہ جزا سزا کا دن کیا ہے۔

## ۸۲۔ آلمُطْلَقُهُمْ

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی سیتیں آیات ہیں۔

اس سورت میں ایک دفعہ پھر میزان کی طرف انسان کو متوجہ فرمایا گیا ہے کہ تم تبھی کامیاب ہو سکتے ہو اگر عدل پر قائم ہو۔ یہ نہ ہو کر لینے کے پیمانے اور بانٹنے کے پیمانے اور۔ اس میں اس دور کی تجارت کا بھی تجزیہ فرمادیا گیا ہے۔ بڑی بڑی امیر قومیں جب بھی غریب قوموں سے سودا کرتی ہیں تو لازماً اس سودے میں ہمیشہ غریب قوموں کا نقصان ہوتا ہے۔ فرمایا کیا یہ لوگ سوچتے نہیں کہ ایک بہت بڑے حساب کتاب کے دن وہ اکٹھے کئے جائیں گے جس میں ان کے دنیا کے سودوں کا بھی حساب ہو گا۔ یہ وہ یومُ الدین ہے جس کا ذکر بھیلی سورت کے آخر پر گزر رہے۔

اس کے بعد کی آیات میں واضح طور پر یومُ الدین کا ذکر فرمایا کر متتبہ کیا گیا کہ یومُ الدین کے منکرین پہلے زمانوں میں بھی ہلاک کر دیئے گئے تھے اور زمانہ آخرین میں بھی بد انجام کو یقینیں گے۔

اس کے بعد کی آیات میں اہل جہنم اور اہل جنت کا مقابلی جائزہ پیش فرمایا گیا ہے اور متتبہ فرمایا گیا ہے کہ اس دن وہ لوگ جن سے یہ دنیا میں تحریر کرتے ہوئے آوازے کئے اور آنکھوں کے اشاروں سے ان کی تذلیل کرتے ہوئے انہیں کافر گردانا کرتے تھے، وہ ان کفار پر ہمیں گے اور ان سے پوچھیں گے کہ بتا دا ب تمہارا کیا حال ہے؟



سُورَةُ الْمُطَفَّفِينَ مَكَّيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ سَبْعٌ وَّ ثَلَاثُونَ آيَةً وَّ رَجُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
ہیں مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ ہلاکت ہے قول میں (انصاری کرنے والوں کے لئے۔

وَيْلٌ لِّلْمُظْفَفِينَ ②

۳۔ یعنی وہ لوگ کہ جب وہ لوگوں سے قول لیتے ہیں  
بھرپور (پیاروں کے ساتھ) لیتے ہیں۔

الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ  
يَسْتَوْفُونَ ③

۴۔ اور جب ان کو ماپ کریا توں کر دیتے ہیں تو کم  
دیتے ہیں۔

وَإِذَا كَأْتُوهُمْ أَوْ وَرَنُوهُمْ  
يُخْسِرُونَ ④

۵۔ کیا یہ لوگ یقین نہیں کرتے کہ وہ ضرور اٹھائے  
جائیں گے۔

أَلَا يَظْنُنَ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ⑤

۶۔ ایک بہت بڑے دن (میش ہونے) کے لئے۔

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ⑥

۷۔ جس دن لوگ تمام جہانوں کے رب کے حضور  
کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ⑦

۸۔ خبردار ایقیناً بد کاروں کا اعمال نام سمجھیں میں ہے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَارِ لَفِي سِجْنٍ ⑧

۹۔ اور تجھے کیا سمجھائے کہ سمجھیں کیا ہے؟

وَمَا آذِرْتَ مَا سِجِّنَ ⑨

۱۰۔ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

كِتَابٌ مَرْقُومٌ ⑩

۱۱۔ ہلاکت ہے اس دن جھلانے والوں کے لئے۔

وَيْلٌ يَوْمَ مَيْذِ لِلْمَكَذِّبِينَ ⑪

۱۲۔ جو جزا کے دن کو جھلاتے ہیں۔

الَّذِينَ يَكَذِّبُونَ يَوْمَ الدِّينِ ⑫

۱۳۔ اور اسے کوئی نہیں جھلاتا اگر ہر ایک حد سے  
بڑھا ہوا سخت گنگا ر۔

وَمَا يَكَذِّبُ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدِّ أَشِيمٌ ⑬

إِذَا شَرَلَ عَلَيْهِ أَيْثَنَا قَالَ أَسَاطِيرُ  
الْأَوَّلِينَ ⑩

**كَلَّا بْلَىٰ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا** ۖ ۱۵۔ خُردار! حقیقت یہ ہے کہ ان کے دلوں پر زمگ لگادیاں کسیوں نے جودہ کیا کرتے تھے۔

۱۶۔ خبردار ایقیناً اس دن وہ اپنے رب سے پردازی میں کر دیئے جائیں گے (یعنی اس کی رحمت سے محروم کر دیئے جائیں گے)۔  
۱۷۔ پھر ضرور وہ جنم میں داخل ہوں گے۔

**شَمَ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ كَرْتَهُ تَهْ** ۖ **شَكَدْيُونَ** ۖ

۱۹- خبردار ایقینا نیکوں کا اعمال نامہ ضرور علیٰ تین میں ہے۔  
۲۰- اور تجھے کام سمجھائے کہ علیٰ تک کیا ہے؟

کائنات مرقّۃ قمر

۲۲۔ مقرب لوگ اسے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیں گے۔

اَنَّ الْاَبْرَارَ لَفْيُ تَعْيِمٍ ۝

عَلَى الْأَرَأِ إِلَّا يَنْظَرُونَ ①

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَصْرَةَ الظَّاهِرِ<sup>٢٥</sup> ۖ ۝  
۲۵۔ تو ان کے چہروں میں ناز و نعم کی تروتازگی  
کھالا، لگا

۲۶۔ وہ ایک سر بہتر شراب میں سے پلائے جائیں گے۔

۲۷۔ اُس کی مہر مشکل ہوگی۔ پس اسی (معاملہ) میں  
چاہئے کہ مقابلہ کی رغبت رکھنے والے ایک دوسرے  
سے بڑا کر رغبت کریں۔

۲۸۔ اُس کا مزاد تسلیم سے (مرتب) ہوگا۔

۲۹۔ ایک ایسا چشمہ جس سے مقرب لوگ پہنیں گے۔

۳۰۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے خرم کئے ان لوگوں  
سے جو ایمان لائے ہیں کیا کرتے تھے۔

۳۱۔ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تھے تو باہم  
اشارے کرتے تھے۔

۳۲۔ اور جب اپنے اہل و عیال کی طرف لوٹتے  
تھے، یہودہ باقی بناتے ہوئے لوٹتے تھے۔

۳۳۔ اور جب کبھی انہیں دیکھتے تھے، کہتے تھے،  
یقیناً یہی ہیں جو پکے گراہ ہیں۔

۳۴۔ حالانکہ وہ ان پر نگہبان بنا کر نہیں سمجھے گئے تھے۔

۳۵۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے آج کفار پر  
ہٹیں گے۔

۳۶۔ آرائشخون پر متمكن نظارہ کر رہے ہوں گے۔

۳۷۔ کیا کفار اُس کی پوری جزا دے دیے گئے ہیں  
جو وہ کیا کرتے تھے؟

**خِتَمَةٌ مُسْكِنٌ طَ وَ فِي ذَلِكَ فَلِيَتَنَافِسِ  
الْمُسْتَنَافِسُونَ ⑩**

**وَ مِرَاجِهٌ مِنْ تَسْنِيمٍ ⑪**

**عَيْنًا يَسْرَبُ بِهَا الْمُقْرَبُونَ ⑫**

**إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الظَّالِمِينَ  
أَمْنُوا يَصْحَّكُونَ ⑬**

**وَ إِذَا أَمْرُوا بِهِمْ يَتَعَامِزُونَ ⑭**

**وَ إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا  
فِيهِمْ ⑮**

**وَ إِذَا رَأُوهُمْ قَالُوا إِنَّ هُوَ لَا  
لَضَائِلُونَ ⑯**

**وَمَا أَرْسَلُوا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ⑰**

**فَإِنَّ يَوْمَ الظَّالِمِينَ أَمْنُوا مِنَ الْكُفَّارِ  
يَصْحَّكُونَ ⑱**

**عَلَى الْأَرَأِ إِلَّا يُشَطِّرُونَ ⑲**

**هَلْ تُؤْبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ⑳** یعنی  
جو وہ کیا کرتے تھے؟

## جے۔ الْأَلْفِ شِفَاقٌ

یہ سورت سُنی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چھیس آیات ہیں۔

سورتوں کے گزشتہ اسلوب کو برقرار رکھتے ہوئے ایک دفعہ پھر دنیا میں رونما ہونے والی عظیم تبدیلیوں کو آخرت پر گواہ ٹھہرایا گیا ہے۔ ایک دفعہ پھر آسمان کے پھٹ جانے کا ذکر ہے جس کا ایک معنی یہ ہے کہ طرح طرح کی بلا کوں کا نزول ہو گا۔

اس کے بعد زمین کے پھیلا دیتے جانے کا ذکر ہے۔ ویسے تو زمین اس دنیا میں پھیلائی ہوئی رکھائی نہیں دیتی لیکن نزول قرآن کے زمانہ میں انسان کے علم میں صرف آدمی دنیا تھی اور آدمی دنیا امریکہ وغیرہ کی دریافت کے ذریعہ معاٹ پھیلا دی گئی اور یہی وہ دور ہے جس میں سب سے زیادہ زمین اپنے محفوظ رازوں کو اٹھا کر باہر پھینک دے گی، گویا خالی ہو جائے گی۔ یہ دنیا سائنسی ترقی کا دور امریکہ کی دریافت سے ہی شروع ہوتا ہے۔

اس کے بعد یہ پیشگوئی ہے کہ جب دن اندھروں میں تبدیل ہو رہا ہو گا اور پھر رات چھا جائے گی اور ایک دفعہ پھر اسلام کا چاند طلوع ہو گا، اُس دن تم درجہ بدرجہ اپنی ترقی کی آخری منازل طے کر رہے ہو گے۔



سُورَةُ الْإِنْشَاقِ مَكَّيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتٌّ وَ عِشْرُونَ آيَةً وَ رُكْنُوْعٌ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مالگئے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ②

۳۔ اور اپنے رب کی طرف کان وہرے گا اور یہی  
اُس پر لازم کیا گیا ہے۔

وَأَذِّنْتُ لِرَبِّهَا وَحْقَّتْ ③

۴۔ اور جب زمین کشادہ کر دی جائے گی۔

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّثْ ④

۵۔ اور جو کچھ اس میں ہے کمال چھکنے گی اور خالی  
ہو جائے گی۔

وَالْقَتُّ مَا قِيهَا وَتَخَلَّتْ ⑤

۶۔ اور اپنے رب کی طرف کان وہرے گی اور یہی  
اُس پر لازم کیا گیا ہے۔

وَأَذِّنْتُ لِرَبِّهَا وَحْقَّتْ ⑥

۷۔ اے انسان! تجھے ضرور اپنے رب کی طرف سخت  
مشقت کرنے والا بنا ہو گا۔ پس (بہر حال) ٹو اے  
زور و ملنے والا ہے۔

يَا إِيَّاهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى

رَبِّكَ كَذَّحًا فَمَلِقَيْهِ ⑦

۸۔ پس وہ جسے اُس کا اعمال نامہ اس کے دائیں  
ہاتھ میں دیا جائے گا۔

فَأَمَّا مَنْ أَوْتَيْتِ كِتْبَهُ يَمْنِيْهِ ⑧

۹۔ تو یقیناً اُس کا آسان حساب لیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا لَّيْسَرًا ⑨

۱۰۔ اور وہ اپنے اہل و عیال کی طرف خوش خُتم کوئے گا۔

وَيَنْقِلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑩

۱۱۔ اور وہ جسے اُس کے پس پردہ کئے ہوئے اعمال کا  
حساب دیا جائے گا۔

وَأَمَّا مَنْ أَوْتَيْتِ كِتْبَهُ وَرَآءَ ظَهْرِهِ ⑪

۱۲۔ وہ ضرور (اپنے لئے) بلاکت کی دعا کرے گا۔

فَسَوْفَ يَدْعُوَا شَبُورًا ⑫

۱۳۔ اور یہر کئی آگ میں داخل ہو گا۔

وَيَصْلِي سَعِيرًا ⑬

- ۱۳۔ یقیناً وہ اپنے گھروں میں خوش و ختم تھا۔
- ۱۵۔ اُس نے یقیناً یہ گمان کر رکھا تھا کہ وہ ہرگز اٹھایا  
نہیں جائے گا۔ ①
- ۱۶۔ کیوں نہیں! یقیناً اُس کا رب اُس پر ہمیشہ گھری  
نظر رکھنے والا تھا۔
- ۱۷۔ پس خبردار امیں شق کو گواہ ٹھہرا تاہوں۔
- ۱۸۔ اور رات کو اور اسے جو وہ سمجھتی ہے۔
- ۱۹۔ اور چاند کو جب وہ نور سے بھر جائے۔
- ۲۰۔ یقیناً تم ضرور درجہ بدرجہ ترقی کرو گے۔ ②
- ۲۱۔ پس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے؟
- ۲۲۔ اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ  
نہیں کرتے۔
- ۲۳۔ بلکہ وہ لوگ جہنوں نے کفر کیا، جھلادیتے ہیں۔
- ۲۴۔ اور اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔
- ۲۵۔ پس انہیں دروناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔
- ۲۶۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لاتے اور نیک اعمال  
بجالائے ان کے لئے ایک نہ کامنا جانے والا اجر ہے۔
- إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۖ  
إِنَّهُ ظَلَّ أَنْ نُ يَحْوَرُ ۖ  
بَلْ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۖ  
فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۖ  
وَالْأَيْلُ وَمَا وَسَقَ ۖ  
وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۖ  
لَتَرَكْبَنْ طَبَقَاعَنْ طَبَقِي ۖ  
فَمَا لَهُ لَا يُؤْمِنُونَ ۖ  
وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ  
لَا يَسْجُدُونَ ۖ  
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْدِبُونَ ۖ  
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَوْمَعُونَ ۖ  
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۖ  
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرٌ مَمْنُونٍ ۖ

① لَنْ يَحْوَرَ: ائی لَنْ یُیَقِّنَ (مفردات امام راغب)۔

② آیات ۲۰-۲۷: فَلَا سے اس جگہ یہ مراد ہے کہ انہیں کھاتا بلکہ اس سے رانگی الوقت خیال کی نقشی مراد ہے۔ اللہ تعالیٰ شق کو گواہ ٹھہرا تاہے اور پھر اس کے بعد جب رات گھری ہونے لگے اس وقت بھی اللہ تعالیٰ انسان کو روشنی سے کلیئے محروم نہیں کرتا بلکہ چاند کو سورج کی روشنی کو منکس کرنے کے لئے بھی دیتا ہے اور چاند بھی یکدم پوری روشنی سے ساتھ نہیں چکتا لیکن ایک دم چودھویں کا چاند نہیں بن جاتا بلکہ فوت رفتہ ترقی کرتا ہے۔ اسی طرح چودھویں صدی میں آنے والا مجدد بھی مجددیت کی طبقاً عن طبیٰ ترقی ترقی کے بعد بد کامل کی طرح خاہر ہو گا۔

## ۸۵ - الْبُرْفَج

یہ سورت سُنی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی تجھیں آیات ہیں۔

اس سورت کا گزشتہ سورت سے تعلق یہ ہے کہ اس میں از سر نو اسلام کے چاند کے طلوع ہونے کا ذکر تھا۔

یہ واقعہ کب رو نما ہو گا اور اس کا مقصد کیا ہو گا؟ یاد رہے کہ آسمان کے بارہ برج ہیں تو گویا بارہ سو سال کے بعد اس پیشگوئی کے ظہور کا وقت آئے گا اور جس طرح چاند سورج کی گواہی دیتا ہے اسی طرح ایک آنے والا شاہد اپنے عظیم مشہود یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی دے گا۔ اور اس گواہی میں اس کے پچے مقعین بھی شامل ہوں گے۔ ان کا اس کے سوا کوئی جرم نہیں ہو گا کہ وہ آنے والے پر ایمان لے آئے لیکن اس کے باوجود ان کو دیکھیں گے۔ یہ تمام واقعاتِ من و عن پاکستان میں مغلصِ احمد یوں کے غلافِ مسلسل ہو رہے ہیں۔

اس سورت کے آخر پر اس بات کی بحثت تنبیہ فرمائی گئی ہے کہ پہلی قوموں نے بھی جب اس قسم کے مظلوم کئے تھے تو ان کے مظلوم نے انہیں گھیر لیا تھا۔ پس اس قرآن کی قسم ہے جو لوہِ محفوظ میں ہے کہ تم بھی اپنے جرموں کی سزا پاؤ گے۔



سُورَةُ الْبَرْوَجِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ قَلَاثٌ وَ عِشْرُونَ آيَةً وَ رُكْنُوْعَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) با بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔

۳۔ اور موجود دن کی۔

۴۔ اور ایک گواہی دینے والے کی اور اس کی جس  
کی گواہی دی جائے گی۔

۵۔ ہلاک کر دیجے جائیں گے کھائیوں والے۔

۶۔ یعنی اس آگ والے جو بہت ایندھن والی ہے۔

۷۔ جب وہ اس کے گرد بیٹھے ہوں گے۔

۸۔ اور وہ اس پر گواہ ہوں گے جو وہ مونموں سے  
کریں گے۔ ①

۹۔ اور وہ ان سے پر خاش نہیں رکھتے مگر اس بنا پر کہ  
وہ اللہ، کامل غلبہ رکھنے والے، صاحبِ محمد پر ایمان  
لے آئے۔

۱۰۔ جس کی آسمانوں اور زمین کی پادشاہی ہے اور  
اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الْبَرْوَجِ ②

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ③

وَشَاهِدِ وَمَسْهُودِ ④

قَتَلَ أَصْحَابَ الْأَخْدُودِ ⑤

النَّارِ ذَاتِ الْوَقْدِ ⑥

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قَعُودُ ⑦

شَهْوَدُ ⑧

وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ

شَهْوَدُ ⑨

وَمَا نَقْمُوْمَنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

الْعَرِيزُ الْحَمِيدُ ⑩

الَّذِي لَهُ مَلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ⑪

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑫

① آیات ۵ تا ۸: ان آیات میں ان لوگوں کی بلاکت کی چیزوں کی گئی ہے جنہوں نے کھائی میں آگ جلانی کی اور اس میں مونموں کو  
پھینک کر بیٹھے ان کا تاشاد کیختے تھے۔ ان آیات میں یہ چیزوں کی مضر ہے کہ یہ واقعہ اُنہیں بھی رونما ہوگا اور وہ زمانہ موجودہ کا زمانہ ہوگا۔ پس لازماً  
اس کا اطلاق ان مقلومِ احمدیوں پر ہوتا ہے جن کو گھروں میں زندہ جلانے کی کوشش کی گئی اور فُلْغُوْد کا لفظ بتاتا ہے کہ لوگ بیٹھے تاشاد کیختے  
رہے اور خالموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ پس یہ عظیم الشان پیغمبر کی اس رنگ میں کی بار پوری ہو گئی ہے کہ پوچھیں کی گرفتاری میں  
بلوں یہوں نے مقصومِ احمدیوں کو زندہ جلانے کی کوشش کی اور کوئی بار کامیاب ہو گئے اور بعض اوقات ناکام بھی ہوئے۔

۱۱۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے مومن مردوں اور مومن حورتوں کو فتنہ میں ڈالا پھر تو بہ نہیں کی تو ان کے لئے چشم کا عذاب ہے اور ان کے لئے آگ کا عذاب (مقدر) ہے۔ ☆

۱۲۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان کے لئے ایسی بخشنی ہیں جن کے دامن میں نہ رہیں بہتی ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۔ یقیناً تیرے رب کی کپڑہ بہت سخت ہے۔

۱۴۔ یقیناً وہی شروع بھی کرتا ہے اور ذہراً تابھی ہے۔

۱۵۔ باوجود اس کے کہ وہ بہت سختے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے۔

۱۶۔ صاحبِ عرش (اور) صاحبِ مجد ہے۔

۱۷۔ جو چاہتا ہے اسے ضرور کر کے رہتا ہے۔

۱۸۔ کیا تمہارے شکروں کی خبر پہنچی ہے؟

۱۹۔ فرعون کی اور خودوں کی۔

۲۰۔ بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ تکنیک ہی میں (لگے) رہتے ہیں۔

۲۱۔ جبکہ اللہ ان کے آگے پیچھے سے گھیرا اذالہ ہوئے ہے۔

۲۲۔ بلکہ وہ تو ایک صاحبِ مجد قرآن ہے۔

۲۳۔ ایک تو ج محفوظ میں۔

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
شَرَّ لَمْ يَئُوبَا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ  
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ  
جَنَاحٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنَهَرُ  
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ

إِنَّهُ هُوَ يُبَدِّئُ وَيُعِيدُ

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ

هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْجَنَوْدُ

فَرْعَوْنَ وَثَمُودَ

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ

وَاللَّهُ مِنْ وَرَاءِهِمْ مُحِيطٌ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ

فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ

## ٨٦ - الطارق

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی اخبار آیات ہیں۔

اس میں سورۃ البروج کے مضمون کو ہی آگے بڑھایا گیا ہے اور پہنچنگئی فرمائی گئی ہے کہ اس اندر ہیری رات میں اللہ تعالیٰ اپنے آسمانی حافظ مقرر فرمائے گا جو ان مظلوم بندوں کی نصرت فرمائیں گے۔ انسان اس بات پر غور کیوں نہیں کرتا کہ وہ ایک اچھنے والا اور ڈیگنیں مارنے والا وجود ہی تو ہے۔ پس بالآخر وہ ضرور اپنی شامتِ اعمال کے نتیجہ میں پکڑا جائے گا اور آخر خضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے اس دور کے متعین کو یہ ہدایت ہے کہ یہ لوگ کچھ دیر اور شرارتیں کر لیں، بالآخر یہ پکڑے جائیں گے۔ پس انتظار کرو اور ان کو کچھ مہلت دیو۔



سُورَةُ الطَّارِقِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ ثَمَانِيَّ عَشَرَةَ آيَةً وَ زُكْنَوْعَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

وَالسَّمَاءُ وَالظَّارِقُ ②

وَمَا أَذْرَكَ مَا الظَّارِقُ ③

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ④

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلِمَهَا حَافِظَ ⑤

فَلَيُنْتَرِ الإِنْسَانُ مِمَّا خَلَقَ ⑥

خَلَقَ مِنْ مَا إِدَافِقٌ ⑦

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصَّلْبِ

وَالثَّرَابِ ⑧

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ⑨

يَوْمَ تُبَلَّى السَّرَّايرُ ⑩

فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٌ ⑪

وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الرَّجْعِ ⑫

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی ماں گئے دینے والا (اور) باہر بارہم کرنے والا ہے۔

۲۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی۔ ①

۳۔ اور مجھے کیا بتائے کہ رات کو ظاہر ہونے والا کیا ہے؟

۴۔ بہت چمکتا ہوا ستارہ۔

۵۔ کوئی (ایک) جان بھی نہیں جس پر کوئی محافظہ نہ ہو۔

۶۔ پس انسان غور کرے کہ اسے کس چیز سے پیدا کیا گیا۔

۷۔ اچھے والے پانی سے پیدا کیا گیا۔

۸۔ جو پیپھے اور پیلوں کے درمیان سے لکھتا ہے۔

۹۔ یقیناً وہ اس کے واپس لے جانے پر ضرور قادر ہے۔

۱۰۔ جس دن پوشیدہ با تین ظاہر کی جائیں گی۔

۱۱۔ پس نہ تو اسے کوئی قوت حاصل ہوگی اور نہ ہی کوئی مددگار۔

۱۲۔ قسم ہے موسلا دھار بارش والے آسمان کی۔ ②

① اس سورت کے آغاز ہی میں رات کو آنے والے نشان کی گواہی دی گئی ہے۔ اس کے بعد کی آیات سے یہ واضح تلتی ہے کہ وہ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ہوگا۔ النَّجْمُ الثَّاقِبُ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آگ برسانے والے شعلے آسمان سے نازل ہوں گے۔

② الرَّجْعُ : الْمَطْرُ بَعْدَ الْمَطْرِ موسلا دھار بارش (المنجد، الأقرب)

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٣﴾

إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصُلْ ﴿١٤﴾

وَمَا هُوَ بِالْهَرْزِ ﴿١٥﴾

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٦﴾

وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٧﴾

فَمَهِلْ إِلَّا كُفَّارٍ نَّأْمِهِلُهُمْ رَّوْيَدًا ﴿١٨﴾

تَكُونُ ذَهْلٌ دِيدَرَ -

۱۳۔ اور روئیگی اگانے والی زمین کی۔ ①

۱۴۔ یقیناً وہ ضرور ایک فیصلہ کن کلام ہے۔

۱۵۔ اور وہ ہرگز کوئی بیہودہ کلام نہیں۔

۱۶۔ یقیناً وہ کوئی چال چلیں گے۔

۱۷۔ اور میں بھی ایک چال چلوں گا۔

① الصَّدْعُ: نیاث الْأَرْضِ زمین کی روئیگی (الأقرب)

## ۸۷ - الْأَعْلَى

یہ سورت سُنی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی تین آیات ہیں۔

اس سورت کے آغاز ہی میں یہ خوشخبری دیدی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا نام اور اللہ والوں کا نام ہی غالب ثابت ہوگا۔ پس یہ صحیح ہے کہ صحیح کرتے چلے جاؤ۔ یقیناً نصیحت بالآخر فائدہ دے گی گو آغاز میں بظاہرنا کام دکھائی دے۔ پھر انسان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ تم صحیح سے بے بہرہ اس لئے ہوتے ہو کہ تم نے دنیا کی زندگی کو آخر وی زندگی پر ترجیح دیدی ہے حالانکہ آخرت ہی بھلائی اور بقا کا گھر ہے۔



سُورَةُ الْأَعْلَىٰ مَكَّيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ عِشْرُونَ آيَةً وَ رُزْكُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انہا حرم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ اپنے بزرگ و بالا رب کے نام کا ہر عرب سے  
پاک ہونا پیان کر۔

۳۔ جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا۔

۴۔ اور جس نے (عناصر کو) ترکیب دی پھر ہدایت دی۔

۵۔ اور جس نے زندگی کی حفاظت کیلئے سبزہ نکالا۔ ①

۶۔ پھر اسے (نادر وں کیلئے) سیاہ کوڑا کر کث بنا دیا۔

۷۔ ہم ضرور تجھے قراءت سکھائیں گے پس تو نہیں  
بھولے گا۔

۸۔ سوئے اس کے جو اللہ چاہے۔ یقیناً وہ ظاہر کو بھی  
جانتا ہے اور اسے بھی جو مخفی ہے۔ ②

۹۔ اور ہم تجھے آسانی مہیا کریں گے۔

۱۰۔ پس نصیحت کر۔ نصیحت بہر حال فائدہ دیتی ہے۔

۱۱۔ وہ ضرور نصیحت پکرے گا جو ذرتا ہے۔

۱۲۔ اور سخت بدجنت (شخص) اُس سے احتساب کرے گا۔

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ ۲

الَّذِيْ حَلَقَ فَسَوَىٰ ۳

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۴

وَالَّذِيْ أَخْرَجَ الْمَرْغَىٰ ۵

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ۶

سَقَرِّيْكَ فَلَا تَنْسَىٰ ۷

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ ۸

وَمَا يَخْفِي ۹

وَنَيْسَرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۱۰

فَذَكِّرْ إِنْ لَفَعَتِ الْذِكْرَىٰ ۱۱

سَيِّدَ كُرْمَنْ يَخْخُنْي ۱۲

وَيَعْجِنْهَا الْأَشْقَىٰ ۱۳

① اس کے معنی کے لئے دیکھئے: مفردات امام راغب۔

② آیات ۷، ۸: یہاں جس نیان کا ذکر ہے اس سے مراد یہ نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا نعمۃ بالله قرآن بھول جاتا تھا بلکہ مراد وہ نیان ہے جو نماز میں قراءت کے وقت بعض دفعوں میں طور پر واضح ہو جاتا ہے جس کیلئے یہ ارشاد ہے کہ اگر کوئی لفظ سہہ تو اغلط پڑھا جائے تو یہچہ کھڑے ہوئے نمازی اسے ٹھیک کر دیں۔

الَّذِي يَصْلِي النَّارَ الْكُبْرَى ﴿١٣﴾

شَهَدَ لَا يَمُوتُ قَيْمَانًا وَلَا يَحْيَى ﴿١٤﴾

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ﴿١٥﴾

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿١٦﴾

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٧﴾

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿١٨﴾

إِنَّ هَذَا فِي الصُّحْفِ الْأُولَى ﴿١٩﴾

صُحْفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ﴿٢٠﴾

۱۳۔ جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہو گا۔

۱۴۔ پھر وہ اس میں نہ ترے گا اور نہ جئے گا۔

۱۵۔ یقیناً وہ کامیاب ہو گیا ہو پاک ہوا۔

۱۶۔ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیا اور نماز پڑھی۔

۱۷۔ درحقیقت تم تو دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

۱۸۔ حالانکہ آخرت بہتر اور بہیشہ ہاتھی رہنے والی ہے۔

۱۹۔ یقیناً یہ ضرور پہلے صحیفوں میں بھی ہے۔

۲۰۔ آیت ۱۹: یہاں قرآن کریم کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ اس نے گزشتہ صحیفوں کی ہر بہترین تعلیم کو اپنے اندر جمع کر لیا ہے۔

۱) آیات ۱۹-۲۰: یہاں قرآن کریم کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ اس نے گزشتہ صحیفوں کی ہر بہترین تعلیم کو اپنے اندر جمع کر لیا ہے۔ صحیفہ ابراہیم میں سے بھی بہترین تعلیم اس میں موجود ہے اور صحیفہ موسیٰ میں سے بھی۔

## ۸۸ - آنحضرت

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی متانیں آیات ہیں۔

اس سورت میں ایسے مسلسل آنے والے عذابوں کا ذکر ہے جو ڈھانپ دیں گے اور اس دن چہرے سخت خوفزدہ ہوں گے اور بہت مشقت میں مبتلا ہوں گے اور تھک کر پھور ہو جائیں گے۔ وہ بھڑکنے والی آگ میں داخل ہوں گے اور ان کی خوراک تھوہر کے سوا کچھ نہیں ہوگی جونہ انہیں موٹا کر سکے گا نہ ان کی بھوک مٹا سکے گا۔ یہ ایک تمثیل ہے جو من و عن تھوہر پر لگنے والے ظاہر میٹھے پھل کے اثرات کی طرف اشارہ کر رہی ہے جو کھانے والوں کو بالآخر بہت تکلیف پہنچاتے ہیں۔

اس کے بعد تمام سورت آخری زندگی میں ہونے والے واقعات کا ذکر فرمाकر بالآخر اس حساب کا ذکر کرتی ہے جس کے لئے انسان کو ضرور اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونا ہو گا۔

اس سورت کی آخری آیت پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق نماز میں شامل سب مقتدی نبیتاً بلند آواز سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہم سے آسان حساب یعنیا۔



سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكَّيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ سَبْعٌ وَ عِشْرُونَ آيَةً وَ رُكْنُوْعٌ

- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بہن مانگے دینے والا (اور) با بار رحم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ کیا تجھے مدھوش کر دینے والی (ساعت) کی خوبی پتھی ہے؟
- ۳۔ بعض چہرے اس دن سخت خوفزدہ ہوں گے۔ ①
- ۴۔ (یعنی قل اذیں دنیا کی جنوب میں) سخت مشقت  
کرنے والے (اور) تحک کر پھور ہو جانے والے۔
- ۵۔ وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔
- ۶۔ ایک کھولتے ہوئے چشمے سے انہیں پایا جائے گا۔
- ۷۔ ان کے لئے کوئی کھانا نہ ہو گا مگر توہر سے بنا ہوا۔
- ۸۔ نہ وہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک سے نجات دے گا۔
- ۹۔ بعض چہرے اس دن ترو تازہ ہوں گے۔
- ۱۰۔ اپنی کوششوں پر بہت خوش۔
- ۱۱۔ ایک بلندہ بالا جنت میں۔
- ۱۲۔ ٹوں میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنے گا۔
- ۱۳۔ اس میں ایک جاری چشمہ ہو گا۔
- ۱۴۔ اس میں اوپر بچھائے ہوئے سخت ہوں گے۔
- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①
- هَلْ أَتَكُ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ②
- وَجْهُوْهُ يَوْمِيْدِ خَاسِعَةُ ③
- عَامِلَةُ نَاصِبَةُ ④
- تَصْلِي نَارَ احَامِيَةُ ⑤
- تَسْلُى مِنْ عَيْنِ ازْيَةُ ⑥
- لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ⑦
- لَا يُسْمِنُ وَلَا يُعْنِي مِنْ جُوْعٍ ⑧
- وَجْهُوْهُ يَوْمِيْدِ نَاعِمَةُ ⑨
- لِسَعِيهَا رَاضِيَةُ ⑩
- فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑪
- لَا شَمِعُ فِيهَا لَا غَيَّةُ ⑫
- فِيهَا عَيْنٌ حَارِيَةُ ⑬
- فِيهَا سُرُورٌ مَرْفُوعَةُ ⑭

① خاشعۃ کے ان معنوں کے لئے دیکھئے: قاج العروس۔

- ۱۵۔ اور (سینے سے) پچھے ہوئے پیا لے۔ **وَأَكُوا بَعْدَ مَوْصُوفَةً** ۱۵
- ۱۶۔ اور صاف پڑھ لگائے ہوئے علیے۔ **وَنَمَارِقِ مَصْفُوفَةً** ۱۶
- ۱۷۔ اور پچھائی ہوئی مسندیں۔ **وَرَزَارِيٌّ مَبْنَوَةً** ۱۷
- ۱۸۔ کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کئے گئے؟ **أَفَلَا يَسْتَرُونَ إِنَّ الْأَوْيَلِ  
كَيْفَ خُلِقَتْ** ۱۸
- ۱۹۔ اور آسمان کی طرف کہ اسے کیسے رفت دی گئی؟ **وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رَفَعْتُ** ۱۹
- ۲۰۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ وہ کیسے مغربی سے گاڑے گئے؟ **وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نَصَبْتُ** ۲۰
- ۲۱۔ اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے ہماری گئی؟ **وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سَطَحْتُ** ۲۱
- ۲۲۔ پس بکثرت صحیحت کر۔ ثمّ حض ایک بار بار صحیحت کرنے والا ہے۔ **فَذِكْرٌ إِنَّمَا أَنْتَ مَذْكُورٌ** ۲۲
- ۲۳۔ ٹو ان پر داروغہ نہیں۔ **لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ** ۲۳
- ۲۴۔ ہاں وہ جو پیٹھ پھر جائے اور انکار کر دے۔ **إِلَّا مَنْ تَوَلَّ وَكَفَرَ** ۲۴
- ۲۵۔ تو اسے اللہ سب سے بڑا عذاب دے گا۔ **فَيَعْذِبُهُ اللَّهُ الْعَذَابُ الْأَكْبَرُ** ۲۵
- ۲۶۔ یقیناً ہماری طرف ہی ان کا لوٹا ہے۔ **إِنَّ إِلَيْنَا إِلَيْهِمْ** ۲۶
- ۲۷۔ پھر یقیناً ہم پر ہی ان کا حساب ہے۔ **لَهُمْ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابٌ هُمْ** ۲۷

## ۸۹ - آنحضر

یہ سورت ابتدائی تکیٰ ذور میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی آنکھیں آیات ہیں۔

اس سورت کا نام الفجر ہے اور فجر کے طلوع پر دوسرا توں کو گواہ ٹھہرایا گیا ہے اور پھر دو اور ایک کو بھی گواہ ٹھہرایا گیا ہے جو کل تیرہ بنتے ہیں۔ یہ تیرہ سال ابتدائی تکیٰ ذور کی طرف اشارہ فرماتا ہے ہیں جس کے بعد بھرت کی فجر طلوع ہونی تھی۔

ان آیات کی اور بھی بہت سی تشریفات پیش کی گئی ہیں جن میں آخرین کے ذور میں طلوع ہونے والی ایک فجر کا بھی اشارہ ملتا ہے لیکن اول فجر جو ہے اس کا ذکر بڑی قطعیت سے ملتا ہے اس لئے اسی کے ذکر پر اتفاق اکرتے ہیں۔

اس سورت کی یقینہ آیات میں بار بار بندی نوع انسان کی خدمت کی تحریک کی گئی ہے۔ فرمایا غریبوں اور مظلوموں کو آزادی دلانے کے سلسلہ میں جو بھی محنت کرے گا اس کے لئے خوشخبری ہے کہ وہ عظیم جزا پائے گا۔ اور سب سے بڑی خوشخبری آخری آیت میں یہ عطا فرمائی گئی ہے کہ وہ اس حال میں مرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی روح کو یہ فرماتے ہوئے اپنی طرف بلائے گا کہ اے وہ نفس! جو میرے بارہ میں کلیہ ملطمن ہو پکا تھا، صرف راضی ہی نہیں بلکہ مرضیہ بھی تھا یعنی میری رضا بھی اس کو حاصل تھی، اب میرے بندوں میں داخل ہو جا اور اس جنت میں داخل ہو جا جو میرے بندوں کی جنت ہے۔



سُورَةُ الْفَجْرِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ إِحْدَى وَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَ رَجُوعٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ماگے دینے والا (اور) ہمارا بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ قسم ہے مجرکی۔

۳۔ اور دس راتوں کی۔

۴۔ اور جفت کی اور طاق کی۔

۵۔ اور رات کی جب وہ چل پڑے۔

۶۔ کیا اس میں کسی صاحبِ عقل کیلئے کوئی قسم ہے؟ ①

۷۔ کیا تو نے دیکھا نہیں کہ تیرے رب نے خادتے کیا کیا؟

۸۔ (یعنی خادتے کی شاخ) ارم کے ساتھ، جو بڑے ستونوں والے تھے۔

۹۔ جن جیسی تقریر ملکوں میں کبھی نہیں کی گئی۔

۱۰۔ اور شود کے ساتھ، جنہوں نے وادی میں چنانیں تراشی تھیں۔

۱۱۔ اور فرعون کے ساتھ، جو کلیں کانٹوں سے لیس تھا۔

وَالْفَجْرِ ۝

وَلِيَالٍ عَشْرِ ۝

وَالشَّفْعِ وَالْوَثْرِ ۝

وَالْأَيَّلِ إِذَا يَسِرَ ۝

هَلْ فِي ذٰلِكَ قَسْمٌ لِّذٰلِكِ حِجْرٌ ۝

الْمُتَرَكِّفُ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادِ ۝

إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مَثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝

وَثَمُودَ الَّذِينَ جَاءُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

وَفِرْعَوْنَ ذَى الْأَوْنَادِ ۝

① آیات ۲ تا ۱۱: ان آیات میں صاحبِ عقل لوگوں کے لئے ایک دعویٰ پیش کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے دعویٰ بہت کے بعد تنی زندگی تیرے سال تک مدد رہی۔ آخری دس سال، جن میں صاحبِ کے اندر ہر بڑھتے چلے گئے اور جن کے بعد جن کے پھوٹنے کی خوشخبری دی گئی تھی، یہ وہ زمانہ تھا جس میں کفار نے رسول اللہ ﷺ پر ظلموں میں مسلسل بڑھتے رہے بیان تک کہ آپ پر بھرت کی صبح پھوٹ پڑی۔ اسی مضمون کو بعض فضرین نے یوں بھی بیان کیا ہے کہ والشفع و والوثر یعنی جفت اور طاق سے پہلی تین صدیاں مراد ہیں یعنی صحابہ، تابعین اور تابعین کا زور۔ اس کے بعد دس راتیں یعنی فیضِ آنفوج کا ہزار سالہ زور، اسلام پر بہت تاریکی کا آئے گا اور پھر انحضرت ﷺ کے پیان کے طبق انیک غیر شرمنی احتیٰ نبی نے ظاہر ہونا تھا۔ یہ زمانہ چوہویں صدی ہجری کے آغاز تک پھیلا ہوا ہے جس میں صحیح معمود کا ظہور ہوا۔

۱۲۔ (یہ) وہ لوگ (تھے) جنہوں نے ملکوں میں سرکشی کی۔

۱۳۔ اور ان میں بہت زیادہ فساد کیا۔

۱۴۔ پس تیرے رب نے عذاب کا کوڑا ان پر بر سایا۔

۱۵۔ یقیناً تیرا رب ضرور گھات میں تھا۔

۱۶۔ پس انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس کارت اس کی آزمائش کرتا ہے پھر اسے عزت دیتا اور اسے نعمت عطا کرتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے میرا اکرام کیا ہے۔  
۱۷۔ اور اس کے برعکس جب وہ اس کی آزمائش کرتا اور اس کا رزق اس پر نگہ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے میری بے عزتی کی ہے۔

۱۸۔ خود اور حقیقت تم تیم کی عزت نہیں کرتے۔

۱۹۔ اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو۔

۲۰۔ اور تم ورش تمام تر ہر پر کر جاتے ہو۔

۲۱۔ اور مال سے بہت زیادہ محبت کرتے ہو۔

۲۲۔ خود ارا جب زمین گوٹ گوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔

۲۳۔ اور تیرا رب آئے گا اور صرف بے عف فرشتے بھی۔

۲۴۔ اور اس دن ہجوم کو لا یا جائے گا۔ اس دن انسان نصیحت حاصل کرنا چاہے گا مگر اب نصیحت پکڑنا اس کے لئے کہاں ممکن ہے؟

۲۵۔ وہ کہے گا اے کاش امیں نے اپنی زندگی کے لئے (کچھ) آگے بھیجا ہوتا۔

الَّذِينَ طَغَوُ فِي الْأَرْضِ

فَأَكْثَرُهُمْ رَبِّكَ سَوْطَلَ عَذَابٍ

فَصَبَ عَلَيْهِمْ رَبِّكَ سَوْطَلَ عَذَابٍ

إِنَّ رَبَّكَ لِيَأْمُرُ صَادِقَ

فَآمَّا إِلَيْنَا إِذَا مَا بَلَّهَ رَبَّهُ فَأَكْرَمَهُ

وَنَعَمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ

وَآمَّا إِذَا مَا بَلَّهَ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ

فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ

كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتَيْمَ

وَلَا تَحْصُونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ

وَتَأْكُلُونَ الشَّرَاثَ أَكْلًا لَمَّا

وَلَحِبُّوْنَ الْمَالَ حَبَّا جَحَّا

كَلَّا إِذَا دَكَّتِ الْأَرْضُ دَكَّا دَكَّا

وَجَاءَ رَبِّكَ وَالْمَلَكُ صَفَّا صَفَّا

وَجَاهَيْءَ يَوْمَئِنِ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِنِ

يَتَكَبَّرُ الْإِنْسَانُ وَآتَيَهُ اللَّهُ الْذِكْرَى

يَقُولُ يَلَيْسِنِ قَدَمْتُ لِحَيَاْتِي

- فَيَوْمَ إِذَا لَا يَعْذِبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ<sup>۱۷۵</sup>  
وَلَا يُؤْتَقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ<sup>۱۷۶</sup>
- يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَةُ<sup>۱۷۷</sup>  
إِرْجِعِي إِلَى رِبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَةً<sup>۱۷۸</sup>
- فَادْخُلْ فِي عِبْدِي<sup>۱۷۹</sup>  
وَادْخُلْ جَنَّتِي<sup>۱۸۰</sup>
- ۲۶۔ پس اس دن اُس جیسا عذاب کوئی اور نہ دے گا۔  
۲۷۔ اور کوئی اُس جیسی مشکلیں نہیں کے گا۔  
۲۸۔ اے نفس مطمئنا  
۲۹۔ اپنے رب کی طرف لوٹ جا، راضی رہتے ہوئے اور رضا پاتے ہوئے۔  
۳۰۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا۔  
۳۱۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔ ①

① آیات ۳۱ تا ۳۴: ان آیات کریمہ میں ان مونوں کو خوبخبری دی گئی ہے جن کو وفات سے قبل اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ فرمایا جائے گا کہ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کے حضور اس حال میں حاضر ہو جاؤ کہ تم اس سے راضی ہو اور وہ تم سے راضی ہو۔ اس کے بعد فاذخُلْنی فی عبادتی فرمائ کر ظاہر کرو گیا کہ اگرچہ ظاہر تائیتھ کے صینکے استعمال سے نفس یعنی روح کو مؤنث قرار دیا گیا ہے لیکن روح نہ مؤنث ہے نہ مذکور۔ اور اسی کو فرمایا فاذخُلْنی فی عبادتی کہ میرے عبادوں میں داخل ہو جا اور میری اس جنت میں جو میں نے اپنے خاص بندوں کے لئے تیار کی ہوئی ہے۔

## ٩٠ - الْبَلَد

یہ سورت ابتدائی کی ذور میں نازل ہوئی اور بسم اللہ سمیت اس کی اکیس آیات ہیں۔

گزشته سورت میں مکہ کی جن را توں کو گواہ تھہرا بیا گیا تھا اسی مکہ کا ذکر پھر دوبارہ شروع فرمادیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب ہوتے ہوئے فرماتا ہے کہ میں اس شہر کو گواہ تھہرا تا ہوں اُس وقت تک جب تک ٹو اس میں ہے کہ جب تھجے اس شہر سے نکال دیں گے تو یہ شہر پھر اسکے دینے والا نہیں رہے گا۔

اس کے بعد آنے والی نسلوں کو گواہ تھہرا یا ہے کہ انسان کے مقدار میں مُسْلِم مختت ہے۔ جب اُسے فور نبوت عطا کیا جاتا ہے تو اس کے سامنے دینی اور دینوی ترقی کے درستے کھولے جاتے ہیں لیکن انسان مشقت کا راستہ اختیار کر کے دینی و دینوی بلندیوں کی طرف چڑھنے کی بجائے ڈھلوان کا آسان راستہ اختیار کرتا ہے اور تنزیل کی طرف گرتا ہے۔ یہاں بلندی پر چڑھنے کے مضمون کو کھوں کو کھوں دیا گیا کہ کسی ظاہری پہاڑی پر چڑھنا مراد نہیں بلکہ جب غریب قوموں کو بھوک ستائے اور قوموں کو غلام بنا لیا جائے اس وقت اگر کوئی ان کی گردنوں کو آزاد کرنے کے لئے جدوجہد کرے اور فاقہ کشوں اور خاک بر لوگوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے کوشش کرے تو یہی لوگ ہیں جو بلندیوں کی طرف چڑھنے والے ہیں۔ لیکن یہ مطیع نظر ایسا ہے کہ ایک دو دن میں طے ہونے والا نہیں۔ اس کے لئے مُسْلِم صبر سے کام لیتے ہوئے صبر کی تلقین کرنی پڑے گی اور مُسْلِم رحمت سے کام لیتے ہوئے رحمت کی تلقین کرنی پڑے گی۔



سُورَةُ الْبَلْدِ مَكَيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ إِخْدَى وَ عِشْرُونَ آيَةً وَ رُثْنَوْعَ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) با بار رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ خبردار ایں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔

لَا أَقِسْمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ②

۳۔ جبکہ تو اس شہر میں (ایک دن) اُترنے والا ہے۔

وَأَنْتَ حَلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ③

۴۔ اور باپ کی اور جو اس نے اولاد پیدا کی۔

وَوَالِدٍ وَ مَاؤَلَدَ ④

۵۔ یقیناً ہم نے انسان کو ایک مسلسل محنت میں  
(رہنے کے لئے) پیدا کیا۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبِيدٍ ⑤

۶۔ کیا وہ مگان کرتا ہے کہ ہرگز اس پر کوئی غلبہ نہ پاسکے گا۔

أَيْخَسِبْ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ⑥

۷۔ وہ کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال لٹا دیا۔

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَا لَبِدَّا ⑦

۸۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟

أَيْخَسِبْ أَنْ لَمْ يَرَهَ أَحَدٌ ⑧

۹۔ کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنا کیے؟

أَلْمَنْجَعُلُ لَهُ عَيْنَيْنِ ⑨

۱۰۔ اور زبان اور دو ہونٹ؟

وَلِسَانًا وَ شَفَتَيْنِ ⑩

۱۱۔ اور ہم نے اسے دو مُرْقَعِ راستوں کی طرف ہدایت دی۔

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ⑪

۱۲۔ پس وہ خفَّہ پر نہیں چڑھا۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ⑫

۱۳۔ اور تُخَّھے کیا سمجھائے کہ عقبہ کیا ہے؟

وَمَا آدَرْتَكَ مَا الْعَقَبَةُ ⑬

۱۴۔ گروں کا آزاد کرنا۔

فَلَكَ رَقَبَةٌ ⑭

۱۵۔ یا ایک عام فاتحہ والے دن میں کھانا کھلانا۔

أَوْ إِطْعَمْ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْعَةٍ ⑮

يَتَبَيَّنَ مَاذَا مُقْرَبٌ<sup>۱۷</sup>

أَوْ مُسْكِنًا مَاذَا مُتَرَبٌ<sup>۱۸</sup>

شَعْرَ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا

بِالصَّابِرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ<sup>۱۹</sup>

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ<sup>۲۰</sup>

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَانِهِمْ

أَصْحَابُ الْمَشَمَةِ<sup>۲۱</sup>

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّوَضَّدَةٌ<sup>۲۲</sup>

۱۶۔ ایسے شیم کو جو قرابت والا ہو۔

۱۷۔ یا ایسے مسکین کو جو خاک آ لودہ ہو۔

۱۸۔ پھر وہ ان میں سے ہو جائے جو ایمان لے آئے

اور صبر پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو صبر کی  
صحت کرتے ہیں اور حرم پر قائم رہتے ہوئے ایک  
دوسرے کو حرم کی صحیح کرتے ہیں۔

۱۹۔ یہی ہیں دائیں طرف والے۔

۲۰۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کا انکار

کر دیا وہ باائیں طرف والے ہیں۔

۲۱۔ آن پر (پکنے کے لئے) ایک بند کی ہوئی آگ

(مقدار) ہے۔

## ۹۰ - ﴿السَّمْسَعُ﴾

یہ سورت گئی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی سولہ آیات ہیں۔

اس میں ایک دفعہ پھر یہ پیشگوئی فرمائی گئی کہ اسلام کا سورج ایک دفعہ پھر طلوع ہو گا اور وہ چاند پھر پچھے گا جو اس سورج کی روشنی سے فیض یا ب ہو گا اور پھر ایک فجر طلوع ہو گی اور اس کے بعد پھر ایک اندر ہری رات چھا جائے گی یعنی کوئی صبح بھی ایسی نہیں ہوا کرتی جس کے بعد غفلتوں کے اندر ہرے پھر بنی نوع انسان کو گیرنے لیں۔ پھر یہ عظیم الشان اعلان ہے کہ ہر فس کو اللہ تعالیٰ نے عدل کے ساتھ پیدا کیا ہے اور اسے اپنے ایچھے بُرے کی تیز الہام فرمائی ہے۔ جس نے اپنی دویعت کردہ صلاحیتوں کو پروان چڑھایا وہ کامیاب ہو جائے گا اور جس نے اپنی دویعت کردہ صلاحیتوں کو مٹی میں کاڑ دیا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

اس کے بعد ثنوی کی قوم اور اس کے رسول کی ناقہ کا ذکر ہے۔ ممکن ہے اس میں اس طرف بھی اشارہ ہو کہ حضرت صالح عليه اصلوٰۃ والسلام جس ناقہ پر پیغام پہنچانے کے لئے سفر کیا کرتے تھے، جب اس ناقہ کی کوچیں ان کی قوم نے کاٹ ڈالیں تو پھر ان پر بہت بڑی جاتی آئی۔ پس نبیوں کے دشمن جب بھی ان ذراائع ابلاغ کو کاٹتے ہیں جن کے ذریعہ ہدایت کا پیغام پہنچایا جاتا ہے تو وہ بھی ہمیشہ ہلاک کر دیتے جاتے ہیں۔



سُورَةُ الشَّمْسِ مَكَيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ سِتُّ عَشْرَةً آيَةً وَ زُكْنَوْعَ

- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔
- ۳۔ اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے۔
- ۴۔ اور دن کی جب وہ اس (یعنی سورج) کو خوب  
روشن کر دے۔
- ۵۔ اور رات کی جب وہ اُسٹھاپ لے۔
- ۶۔ اور آسمان کی اور جیسے اس نے اُسے ہایا۔
- ۷۔ اور زمین کی اور جیسے اس نے اسے بچایا۔
- ۸۔ اور ہر جان کی اور جیسے اس نے اسے ٹھیک ٹھاک کیا۔
- ۹۔ پس اس کی بے اعتدالیوں اور اس کی پرمیزگاریوں  
(کی تیز کرنے کی صلاحیت) کو اس کی فطرت میں  
دو بیعت کیا۔
- ۱۰۔ یقیناً وہ کامیاب ہو گیا جس نے اس (تقویٰ)  
کو پروان چڑھایا۔
- ۱۱۔ اور نامراد ہو گیا جس نے اُسے مٹی میں گاؤ دیا۔
- ۱۲۔ شمود نے اپنی سرکشی کے باعث جھلدا دیا۔
- ۱۳۔ جب ان میں سے سب سے بدجنت شخص اُنھوں  
کھڑا ہوا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالْمُنِيبِ وَصَاحِبِهَا ۝

وَالْقَمَرِ إِذَا أَتَلَهَا ۝

وَالثَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا ۝

وَالْأَلَيْلِ إِذَا يَغْشِيَهَا ۝

وَالسَّمَاءَ وَمَا بَنَاهَا ۝

وَالْأَرْضَ وَمَا طَحَّهَا ۝

وَنَفَّسٍ وَمَا سَوَّهَا ۝

فَالْهَمَّهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَهَا ۝

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَكِّبَهَا ۝

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا ۝

كَذَّبَتْ ثَمُودٌ بِطَغْوَيْهَا ۝

إِذَا نَبَعَتْ أَشْقَهَا ۝

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ

وَسُقِيَهَا طٌ

۱۳۔ تب اللہ کے رسول نے آن سے کہا اللہ کی اونٹی اور اس کے پانی پینے کا حق (یاد رکھنا)۔

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمَدَمَ عَلَيْهِمْ

رَبُّهُمْ يَدْنِيهِمْ فَسَوِّهَا

۱۵۔ پھر بھی انہوں نے آسے جھلا دیا اور اس (اونٹی) کی کوئی پیس کاٹ ڈالیں۔ تب آن کے گناہ کے سبب آن کے رب نے آن پر چپے چپے ضربیں لگائیں اور اس (لبستی) کو ہمار کرویا۔

وَلَا يَخَافُ عَنْهُمْ

۱۶۔ جبکہ وہ اس کے انعام کی کوئی پرواہ نہیں کر رہا تھا۔

## ۹۲۔ آلِ الْبَیْلَ

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی بائیکس آیات ہیں۔

سورۃ الشمس کے بعد سورۃ الالیل آتی ہے جیسے دن کے بعد رات آیا کرتی ہے اور یہ کوئی دنیاوی رات نہیں بلکہ اس ساری سورت میں رات کے رو جانی پہلو احسن طریق پر پیش فرمائے گئے ہیں اور ساتھ ہی یہ خوشخبری بھی ہے کہ جب رات آئے گی تو بھر دن بھی ضرور چڑھے گا۔ فرمایا جیسے دن اور رات کے اثرات الگ الگ ہوتے ہیں اسی طرح انسان کی کوششیں بھی یا رات کی طرح تاریک ہوتی ہیں یادن کی طرح روشن۔ ہر انسان کو اس کے اپنے اعمال اور نظریات کے مطابق جزا دی جاتی ہے۔ پس وہ لوگ جو اللہ کا تقویٰ اختیار کر کے اس کی راہ میں اور غریبوں کی ہبہوں میں خرچ کرتے ہیں اور اچھی بات کی، جب وہ ان کے پاس پہنچنے تھدیں کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ ان کی راہیں آسان فرمادے گا۔ اس کے مقابل پر وہ شخص جو کنجوی سے کام لے اور اس سے بے پرواہ کر کے اس کے کیا نتائج نکلیں گے اور بھلانی کی بات جب اس کے پاس پہنچنے تو اس کی بندبیب کر دے تو ہم اس کا سفر مشکل ہنادیں گے۔

پس آخر پر بد اعمال شخص کو جس کی صفات اور پر گزری ہیں بھر کتی ہوئی آگ سے ڈرایا جا رہا ہے جب وہ اس میں داخل ہو گا اور وہ شخص اس آگ سے ضرور بچایا جائے گا جس نے اپنا مال نیک کاموں پر خرچ کیا اور تقویٰ اختیار کیا۔



سُورَةُ الْأَلْيَلِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ التَّسْتَانِ وَ عِشْرُونَ آيَةً وَ رُكْنُوْعَ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ما لگے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۲۔ قسم ہے رات کی جب وہ ڈھانپ لے۔

وَالْأَلَيْلِ إِذَا يَغْشِي

۳۔ اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّ

۴۔ اور اس کی جو اس نے نہ اور مادہ پیدا کئے۔

وَمَا حَلَقَ الدَّكَرُ وَالْأَنْثَىٰ

۵۔ تمہاری کوشش یقیناً الگ الگ ہے۔

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَفِيْ

۶۔ پس وہ جس نے (راہتن میں) دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔

فَآمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَآتَىٰ

۷۔ اور بہترین نیکی کی تصدیق کی۔

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ

۸۔ تو ہم اسے ضرور کشاوی عطا کریں گے۔

فَسَيِّسِرَةُ الْيُسْرَىٰ

۹۔ اور جہاں تک اس کا تعلق ہے جس نے بکل کیا

وَآمَّا مَنْ بَخَلَ وَاسْتَغْنَىٰ

اور بے پرواہی کی۔

وَكَذَبَ بِالْحُسْنَىٰ

۱۰۔ اور بہترین نیکی کی تکذیب کی۔

فَسَيِّسِرَةُ الْعُسْرَىٰ

۱۱۔ تو ہم اسے ضرور تنگی میں ڈال دیں گے۔

وَمَا يَعْنِيْ عَنْهُ مَا لَهُ إِذَا تَرَدَّىٰ

۱۲۔ اور اس کا مال جب تباہ ہو جائے گا اس کے کسی

کام نہ آئے گا۔

إِنَّ عَلَيْهَا اللَّهُمَّ دِيْ

۱۳۔ یقیناً ہدایت دیا ہم پر ہر حال فرش ہے۔

وَإِنَّ لَنَا لِلآخرَةِ وَالْأُولَىٰ

۱۴۔ اور یقیناً انجام بھی لازماً ہمارے تصرف میں ہے

اور آغاز بھی۔

فَإِنْذِرْنِّا كُمْ نَارًا تَلْظِيلِي ﴿٥﴾

لَا يَصْلَهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿٦﴾

الَّذِي كَذَبَ وَتَوَلَّٰ ﴿٧﴾

وَسَيْجَبُهَا الْأَشْقَى ﴿٨﴾

الَّذِي يُؤْتَى مَالَهُ يَتَرَكَّى ﴿٩﴾

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ بِعْمَةٍ شُجَرَى ﴿١٠﴾

إِلَّا ابْتِعَاءً وَجْهَ رَبِّهِ الْأَعْلَى ﴿١١﴾

وَلَسَوْفَ يَرْضَى ﴿١٢﴾

۱۷

۱۵۔ پس میں تمہیں اس آگ سے ڈراتا ہوں جو  
شعلہ زدن ہے۔

۱۶۔ اس میں کوئی داخل نہیں ہو گا مگر سخت بد بنت۔

۱۷۔ وہ جس نے جھٹکایا اور پیچھے پھیپھی لی۔

۱۸۔ جبکہ سب سے بڑھ کر مشقی اس سے ضرور بچایا جائے گا۔

۱۹۔ جو اپنا مال دیتا ہے پاکیزگی چاہتے ہوئے۔

۲۰۔ اور اس پر کسی کا احسان نہیں ہے کہ جس کا  
(اس کی طرف سے) بدلہ دیا جا رہا ہو۔

۲۱۔ (یہ) شخص اپنے ربِ براعلیٰ کی خوشنودی چاہتے  
ہوئے (خرچ کرتا ہے)۔

۲۲۔ اور وہ ضرور راضی ہو جائے گا۔

## ٩٣۔ الْضَّحْكُ

یہی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی بارہ آیات ہیں۔

اس سورت میں پھر ایک ایسے دن کی خوشخبری دی گئی ہے جو خوب روشن ہو چکا ہو گا اور پھر ایک رات کی جو اس کے بعد پھر آئے گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے یہ فرمایا گیا ہے کہ سخت اندریوں اور مشکلات کے وقت میں اللہ تعالیٰ تجھے اکیلانہیں چھوڑے گا اور تیری ہر بعد میں آنے والی گھڑی پہلی گھڑی سے بہتر ہو گی اور پھر یہ خوشخبری ہے کہ تجھے اللہ تعالیٰ بہت کچھ عطا فرمائے گا۔ پس یہاں سے حسن سلوک کرو اور سو ای کو جھوڑ کا شکار کرو اور نعمود باللہ اس ڈر سے کہ گویا تیری نعمتیں ختم ہو جائیں گی ان کوئی نوع انسان سے چھپا نہیں۔ ہتنا تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرق کرتا چلا جائے گا اللہ تعالیٰ اُسے اور بھی زیادہ بڑھاتا چلا جائے گا۔



سُورَةُ الْضُّحَىٰ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ اثْتَا عَشْرَةَ آيَةً وَ رُكْنَوْعَ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی ماں گئے دینے والا (اور) باہر بار رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ قسم ہے دن کی جب وہ خوب روشن ہو پکا ہو۔

وَالصَّحْلِيٌّ ②

۳۔ اور رات کی جب وہ خوب تاریک ہو جائے۔

وَالْأَنِيلِ إِذَا سَجَنَ ③

۴۔ تجھے تیرے رب نے نہ چھوڑا ہے اور نہ فرست کی ہے۔

مَا وَدَعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ④

۵۔ اور یہیں آخرت تیرے لئے (ہر) پہلی (حالت)  
سے بہتر ہے۔ ⑤

وَلِلآخرَةِ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ ⑥

۶۔ اور تیرا رب ضرور تجھے عطا کرے گا۔ پس تو  
رضی ہو جائے گا۔

وَلَسُوفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرَضِيٌّ ⑦

۷۔ کیا اُس نے تجھے یتیم نہیں پایا تھا؟ پس پناہ دی۔

أَلْمَيِّذُكَ يَتِيمًا فَأَوْيَ ⑧

۸۔ اور تجھے ملاش میں سرگردان (نہیں) پایا، پس  
پہايدت دی۔ ⑨

وَوَجَدَكَ صَالِلًا فَهَلَىٰ ⑩

۹۔ اور تجھے ایک بڑے کنبہ والا (نہیں) پایا، پس غنی  
کر دیا۔

وَوَجَدَكَ عَالِلًا فَاغْنَيَ ⑪

۱۰۔ پس جہاں تک یتیم کا تعلق ہے تو اُس پر حق نہ کر۔

فَإِمَّا الْيَتِيمُ فَلَا تَنْهَرْ ⑫

۱۱۔ اور جہاں تک سوالی کا تعلق ہے تو اُسے مت  
جھڑک۔

وَإِمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑬

① یہاں جس آخرت کے اوپنی سے بہتر ہونے کا ذکر فرمایا گیا ہے اس سے مراد رسول اللہ ﷺ کی زندگی کا ہر آنے والا ہے جو ہر گز رے ہوئے لمحے سے بہتر تھا کیونکہ آپؐ ہر آن اللہ تعالیٰ کی طرف محسوس تھے۔

② آیات ۸-۹: ان آیات میں صالاً کا لفظ گمراہی کے معنوں میں نہیں آیا بلکہ یہ معنی رکھتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی محبت اور عشق میں گویا اپنے وجود سے کھو گیا۔ اور غالباً آپؐ کو آپؐ کی وسیع امت کی بناء پکھا گیا ہے۔ کسی نبی کو اتنی وسیع امت نصیب نہیں ہوئی۔ حتیٰ رسول اللہ ﷺ کو ہوئی۔

وَأَمَّا بِنُعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدَّثْ<sup>۱</sup>  
۱۲۔ اور جہاں تک تیرے رب کی نعمت کا تعلق ہے تو  
(اے) بکثرت بیان کیا کر۔ ①

۱ آنحضرت ﷺ کی احادیث سے بکثرت پڑھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو احسانات اور دیناوی فضل آپ پر نازل فرمائے تھے ان کو بنی اسرائیل سے چھپایا تھا بلکہ مکمل کر ظاہر کیا۔ جو دینا فضل آپ پر نازل فرمائے گئے اگر اللہ کا آپ کو یہ حکم نہ ہوتا تو آپ اپنی ذات میں ہی پوشیدہ رکھتے۔ جو دیناوی فضل آپ پر فرمائے گئے اس کا بیان اس لئے ضروری تھا کہ ضرورت منداں کے ذکر سے آپ کی طرف پہنچ اور ان کی ضرورتیں پوری ہو سکتیں۔ اور ان سے جو احسان کا معاملہ ہوگا وہ ایسا ہی ہے جیسے اپنے اہل و عیال سے کیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں انسان کوئی شکریہ نہیں چاہتا۔

## ج ۹۔ الْمُفْسَرُخُ

یہ سورت گنگی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی نو آیات ہیں۔

اس عظیم سورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صفاتِ حسن کے بیان کے بعد فرمایا گیا کہ کیا ہم نے تیرا میں پوری طرح کھول نہیں دیا اور امانت کا جو بوجھ تو نے اٹھایا ہوا تھا، اللہ نے اپنے فضل سے اسے ادا کرنے کی تجویز تو فین نہیں سمجھی اور تیرا ذکر بلند نہیں کر دیا؟ پس یہ داعی صداقت یاد رکھ کہ ہر مشکل کے بعد آسانی پیدا ہوتی ہے۔ ہر مشکل کے بعد ایک آسانی پیدا ہوتی ہے۔ یعنی دنیادی لحاظ سے بھی یہی اصول ہے اور روحانی لحاظ سے بھی یہی۔ پس جب تو دن بھر کی مصروفیات سے فارغ ہو تو رات کو اپنے رب کے حضور کھڑا ہو جایا کر اور اس کی محبت سے تسلیم دل پایا کر۔



سُورَةُ الْمُشْرَخِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تَسْعُ آيَاتٍ وَ رُكْنُوْعٌ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماگلے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ کیا ہم نے تیری خاطر تیر اسینہ کھول نہیں دیا؟

۳۔ اور تجھ سے ہم نے تیرا بوجھ اتار نہیں دیا؟

۴۔ جس نے تیری کمر توڑ کی تھی۔

۵۔ اور ہم نے تیرے لئے تیرا ذکر بلند کر دیا۔

۶۔ پس یقیناً تسلی کے ساتھ آسائش ہے۔

۷۔ یقیناً تسلی کے ساتھ آسائش ہے۔

۸۔ پس جب تو فارغ ہو جائے تو کرمت کس لے۔

۹۔ اور اپنے رب ہی کی طرف رفتہ کر۔

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①**

**الْمُشْرَخُ لَكَ صَدْرَكَ ۱**

**وَوَصَّنَا عَنْكَ وِرْزَكَ ۲**

**الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۳**

**وَرَفَعَنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۴**

**فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵**

**إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۶**

**فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصِبْ ۷**

**وَإِلَى رَبِّكَ فَارْجِبْ ۸**

## ٩٥ - التین

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی نو آیات ہیں۔

سورۃ الانشراح کے بعد سورۃ التین آتی ہے جو دراصل اس بات کی تشریح ہے کہ فَإِنْ مَعَ الْفُسْرِ  
يُشَرَّأْ إِنْ مَعَ الْغَنِيرِ يُشَرَّأْ

اس میں ایک لامتاہی ارتقاء کی خبر دی گئی ہے۔ اس میں قین اور زینون کو گواہ ٹھپرایا گیا یعنی آدم اور نوح  
علیہما الصلوٰۃ والسلام کو اور طُسُور سبینین یعنی حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اُس پیارے کو جس پر اللہ تعالیٰ کی تجلی<sup>۱</sup>  
ہوئی اور پھر اس بدلہد آمین کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آجائگا تھا۔ اس تدریجی روحانی ترقی کے ساتھ یہ اعلان  
فرمادیا کہ اسی طرح ہم نے انسان کو ادنیٰ حالتوں سے ترقی دیتے ہوئے انسان کی آخری ارتقائی منزلوں تک پہنچایا  
ہے۔ لیکن جو بد نصیب اس سے استفادہ نہ کرے اسے ہم نچلے درجہ کی طرف کوئی نہیں دلوں میں سب سے نیچے لوٹا دیا  
کرتے ہیں۔ گویا ایک لامتاہی ترقی ممکن کا ذکر ہے۔ لیکن وہ جو ایمان لائیں اور نیک اعمال بجا لائیں اُن کی  
روحانی ترقیات لاحدہ دھوں گی۔ پس جو اس کے بعد بھی دین کے معاملہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھلائے تو  
اللہ تعالیٰ اس کے معاملہ میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔



سُورَةُ التِّينَ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تَسْعُ آيَاتٍ وَ رُكْنُوْعٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ قسم ہے انجری کی اور زندگی کی۔

۳۔ اور طورِ سینین کی۔

۴۔ اور اس امن والے شہر کی۔

۵۔ یقیناً ہم نے انسان کو بہترین ارتقاوی حالت میں  
بیدار کیا۔ ①

وَالْتَّيْنَ وَالزَّيْتُونَ ②

وَظُورِ سِينِينَ ③

وَهَذَا الْبَلَدُ الْأَمِينُ ④

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيَّ

أَخْسَنِ تَقْوِيمٍ ⑤

شَرَرَ دَدْنَهُ أَسْفَلَ سِفَلِينَ ⑥

۶۔ پھر ہم نے اسے نچلے درجے کی طرف لوئے

والوں میں سب سے نیچے لوٹا دیا۔ ⑦

۷۔ سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال  
بجالائے۔ پس ان کے لئے غیر منقطع اجر ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ

فَلَأَمْهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑧

فَمَا يَكَدِّبُكَ بَعْدُ بِالِّدِينِ ⑨

۸۔ پس اس کے بعد وہ کیا ہے جو تجھے دین کے  
معاملہ میں بھلائے؟

۹۔ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں میں سے سب  
سے زیادہ اچھا فیصلہ کرنے والا نہیں؟ ۱۰

إِلَيْسَ اللَّهُ بِإِحْكَمِ الْحَكِيمِينَ ⑩

① تقویم کے اس معنی کے لئے دیکھیں: مفردات امام راغب اور المنجد.

② آیت ۱۱۵: ان آیات میں انسان کے مسلسل ارتقاء کا ذکر ہے کہ کس طرح انسان کو ادنیٰ حالتوں سے اٹھا کر بلدرین منصب پر فائز کیا گیا۔ تقویم کا غوئی متن یہی ہے کہ کسی چیز کو تھیک ٹھاک کرتے ہوئے بہتر کرتے چلے جانا۔ اس کے بعد فرمایا کہ پھر ہم نے اس کو اس انتہائی ذیلی حالت کی طرف لوٹا دیا جہاں سے اس نے ترقی شروع کی تھی۔ اس سے مراد صرف اللہ تعالیٰ کے ناشکرے اور فاسق ہندے ہیں۔ وہ انسان ہوتے ہوئے بھی ٹکلوں تسلی سے بدترین ہو جاتے ہیں۔ سوائے جو موں کے جن کے لئے اسی سوت میں الاتھا ہی ترقیات کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اس امر کی دلیل کہ انسان بدترین ہونے کے باوجود بدترین ٹکلوں بھی بن سکتا ہے، رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث ہے کہ آنے والے بدترین دوسرے میں ان لوگوں کے علماء ”شُرُّ مِنْ تَحْتِ أَدِيمِ السَّمَاءِ“ ہوں گے لیکن انسان کے پردے کے نیچے بدترین ٹکلوں۔ (مشکوٰۃ کتاب العلم)

## ۹۶ - آنکھ

یہ سورت کی ہے اور سب سے پہلے نازل ہونے والی سورت ہے۔ بسم اللہ سمیت اس کی میں آیات ہیں۔ نزولی وحی کا آغاز اس سورت سے ہوا جس میں اللہ تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس رب کے نام سے قراءت کا حکم دیتا ہے جس نے ہر چیز کو تحقیق کی خلعت بخشی ہے۔ اور پھر دوبارہ افقرًا فرمایا کہ اس سب سے زیادہ مہزر رب کا نام لے کر قراءت کر جس نے تمام انسانی ترقی کا راز قلم میں رکھ دیا ہے۔ اگر قلم اور تحریر کا ملکہ انسان کو عطا شد کیا جاتا تو کوئی ترقی ممکن نہیں تھی۔

اس کے بعد ہر اس انسان کو خبردار کیا گیا ہے جو عبادت کی راہ میں روکیں ڈالتا ہے۔ اس کو اس انجام سے ڈرایا گیا ہے کہ اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی جھوٹی خط کار پیشانی کے بالوں سے پکڑ لیں گے۔ پھر وہ اپنے جس مدگار کو چاہے بلائے۔ ہمارے پاس بھی سخت سزا دینے والے دوزخ کے فرشتے ہیں۔



سُورَةُ الْعَلْقِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَةِ عِشْرُونَ آيَةً وَ رُثْنَاعٍ

- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مالگے دینے والا (اور) ہمارا بار حرم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ پڑھا پہنچ کے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا۔
- ۳۔ اُس نے انسان کو ایک چھٹ جانے والے  
لوگھر سے پیدا کیا۔
- ۴۔ پڑھ، اور تیرا رب سب سے زیادہ معزز ہے۔
- ۵۔ جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا۔
- ۶۔ انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔  
یہ خبردار انسان یقیناً سرشی کرتا ہے۔
- ۷۔ (اس لئے) کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز سمجھا۔
- ۸۔ یقیناً تیرے رب ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔
- ۹۔ کیا تو نے اس شخص پر غور کیا جو روکتا ہے؟
- ۱۰۔ ایک عظیم بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔ ①
- ۱۱۔ کیا تو نے غور کیا کہ اگر وہ (عظیم بندہ) ہدایت پر ہو؟
- ۱۲۔ یا تقویٰ کی تلقین کرتا ہو؟
- ۱۳۔ سُورَةُ الْعَلْقِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَةِ عِشْرُونَ آيَةً وَ رُثْنَاعٍ
- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ②
- إِقْرَأْ إِيمَانَ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ③
- خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلْقٍ ④
- إِقْرَأْ وَرَبَّكَ الْأَكْرَمَ ⑤
- الَّذِي عَلِمَ بِالْقَلْمَنِ ⑥
- عَلِمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑦
- كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى ⑧
- أَنْ زَاهِدًا سَفِحَيِ ⑨
- إِنَّ إِلَيْكَ الرَّجْحِيِ ⑩
- أَرْعَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ⑪
- عَنِّدًا إِذَا أَصْلَى ⑫
- أَرْعَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىِ ⑬
- أَوْ أَمَرَ بِالثَّقَوْيِ ⑭

① آیات ۱۰-۱۱: ان آیات میں اسلام کے آغاز کے زمانہ کا ذکر ہے کہ کس طرح بعض بدجنت لوگ رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھنے سے روکا کرتے تھے اور آپ پر طرح طرح کے مظالم توڑتے تھے۔

أَرَءَيْتَ إِنْ كَذَبَ وَتَوَلَّٰ

الْمُرْعَى عِلْمٌ بِإِنَّ اللَّهَ يَرَى

كَلَّا لِئِنْ لَمْ يَتُّهِ لَنَسْفَعًا بِالثَّاصِيَةِ

ثَاصِيَةٌ كَذِبَةٌ خَاطِئَةٌ

فَلَيَدْعُ نَادِيَةً

سَنَدُعُ الرَّبَانِيَةَ

كَلَّا لَا تُطْعِهُ وَاسْجُدْ وَاقْرَبْ

۱۴۔ کیا تو نے غور کیا کہ اگر اس (نمaz سے روکنے والے) نے (پھر بھی) جھلادیا اور پیشہ بھیر لی؟

۱۵۔ (تو) کیا وہ نہیں جانتا کہ یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے؟

۱۶۔ خبردار اگر وہ باز نہ آیا تو ہم یقیناً اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر کھینچیں گے۔

۱۷۔ جھوٹی خطا کا پیشانی کے بالوں سے۔

۱۸۔ پس چاہئے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو ملا دیکھے۔

۱۹۔ ہم ضرور دوزخ کے فرشتے بلا کیں گے۔

۲۰۔ خبردار اس کی پیروی نہ کرو اور سجدہ ریز ہو جا اور قرب (حاصل کرنے) کی کوشش کرو۔

## ۹۷ - الْقَدْرُ

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چھ آیات ہیں۔

اس سورت میں یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ جس قرآن کی وحی کا آغاز کیا گیا ہے وہ ہر قسم کی اندر ہیری راتوں کو روشن کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ پس یہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی انتہائی تاریک رات کا ذکر فرمایا جس میں بخوبی میں فساد پھیل چکا تھا۔ مگر اس فانی فی اللہ کی اندر ہیری راتوں کی دعاوں کے نتیجہ میں ایک ایسی صح طلوں ہوئی، یعنی قرآن کریم کا نزول ہوا، جس کا انور قیامت تک رہنے والا تھا۔ ہی ختنی مطلع الفجر سے مراد یہ ہے کہ وحی اس وقت تک نازل ہوتی رہے گی جب تک پوری طرح سے فخر نہ بھوٹ پڑے۔ اور پھر یہ اعلان فرمایا گیا کہ ایک شخص کی ساری عمر کی جدوجہد سے بہتر یہ ایک لیلۃ القدر کی گھڑی ہے اگر کسی کو فحیب ہو جائے۔



سُورَةُ الْقَدْرِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتُّ آيَاتٍ وَ رَكْنُوْعٍ

- |   |  |
|---|--|
| ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،<br>بین ما لگے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔ | <b>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ</b><br><b>إِنَّا أَنْزَلْنَا فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ</b> |
| ۲۔ یقیناً ہم نے اسے قدر کی رات میں اندازہ ہے۔   | <b>وَمَا أَذْرَيْكَ مَالَيْلَةَ الْقَدْرِ</b>  |
| ۳۔ اور شجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے۔   | <b>لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ</b>   |
| ۴۔ قدر کی رات ہزار ہیزوں سے بہتر ہے۔  | <small>مُتَّقِيَّةٌ مُنْذَلِّةٌ</small><br><b>تَنَزَّلُ الْمَلِئَكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا</b>      |
| ۵۔ بکثرت نازل ہوتے ہیں اس میں فرشتے اور<br>روح القدس اپنے رب کے حکم سے۔ ہر معاملہ میں۔                    | <b>إِذَا دِرِيْهُمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ</b>   |
| ۶۔ سلام ہے۔ یہ (سلام) طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔   | <b>سَلَامٌ هِيَ حَلْقَ مَطْلَعِ الْفَجْرِ</b>  |

## ۹۸- ﴿الْبَيِّنَاتُ﴾

یہ سورت مدنی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی نو آیات ہیں۔

گزشتہ سورت میں ذکر فرمایا گیا تھا کہ لیلۃ القدر میں نازل ہونے والی وحی ہر چیز کو خوب کھول کھول کر بیان فرمادے گی جیسے صحیح روشن ہو چکی ہو اب اس سورت میں ذکر ہے کہ اسی طرح ہم نے نبتاب چھوٹے پیمانے پر گزشتہ انبیاء کو بھی ایک لیلۃ القدر عطا کی تھی ورشہ وہ مخفی اپنی کوششوں سے وقت کے اندر ہیرے کو صحیح میں تبدیل نہیں کر سکتے تھے۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بیان فرمایا گیا کہ گزشتہ تمام انبیاء پر جو کتب نازل کی گئی تھیں ان تمام کا خلاصہ تیری تعلیم میں شامل فرمادیا گیا ہے اور ان کی تعلیمات کا خلاصہ یہ تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی خاطر اس کے دین کو خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کریں اور نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہ ایسا دین ہے جو خود بھی بیشتر قائم رہے گا اور بھی نوع انسان کو بھی صراط مستقیم پر قائم کرتا رہے گا۔

اس کے بعد کافروں اور مومنوں دونوں کے پد اور نیک انجام کی خبر دی گئی ہے کہ جب دین قیم آجائے تو پھر ہر شخص اس امر میں آزاد ہے کہ چاہے تو اس کی پیروی کرے اور نیک انجام کو پہنچ اور چاہے تو اس کا انکار کر کے بد انجام کو پہنچے۔



سُوْرَةُ الْبَیْتَۃِ مَدْبُوّۃٌ وَ هِیَ مَعَ الْبِسْمِلِةِ تِسْعُ آیَاتٍ وَ رُكْنُوْعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ما لگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ وہ لوگ جنہوں نے اہل کتاب اور مشرکین میں  
سے کفر کیا، ہرگز باز آنے والے نہ تھے پا بوجو داں  
کے کو ان کے پاس کھلی کھلی دلیل آچکی تھی۔

۳۔ اللہ کا رسول مُطَهَّر صیفی پڑھتا تھا۔

۴۔ ان میں قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات تھیں۔

۵۔ اور وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی، انہوں نے  
تقریباً نہیں کیا مگر بعد اس کے کہ ان کے پاس روشن  
دلیل آچکی تھی۔

۶۔ اور وہ کوئی حکم نہیں دیے گئے سوائے اس کے کہ  
وہ اللہ کی عبادت کریں، دین کو اس کے لئے غالص  
کرتے ہوئے، ہمیشہ اس کی طرف مجھکتے ہوئے، اور  
ثماں کو قائم کریں اور زکوہ دیں۔ اور یہی قائم رہنے  
والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات کا دریں ہے۔

۷۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اہل کتاب اور مشرکین  
میں سے کفر کیا جہنم کی آگ میں ہوں گے۔ وہ اس  
میں ایک لبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے۔ یہی  
ہیں وہ جو بدرین مخلوق ہیں۔

لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَعِيْنَ حَتَّىٰ تَأْتِيهِمْ  
الْبَیْتَۃُ ۝

رَسُولُ اللَّهِ يَسْلُو اَصْحَافًا مَطْهَرَةً ۝

فِيهَا كُتُبٌ قِيَمةٌ ۝

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ  
بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ الْبَیْتَۃُ ۝

وَمَا أَمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ  
لَهُ الدِّينُ ۝ حُنَفَاءٌ وَ يَقِيمُوا الصَّلَاةَ  
وَ يُؤْتُوا الزَّكُوَةَ وَ ذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۝

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَلِيلِيْنَ فِيهَا

أُولَئِكَ هُمُ شُرُّ الْبَرِيَّةِ ۝

**إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ<sup>١</sup>**  
**أُولَئِكَ هُمُ الْخَيْرُ الْبَرِيَّةُ<sup>٢</sup>**

**جَزَآءُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَاحُ عَذَابٍ**  
**تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا**  
**آبَدًا طَرِحَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ<sup>٣</sup>**  
**ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ<sup>٤</sup>**

۸۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال  
مجلاۓ، بھی ہیں وہ جو بہترین خلوق ہیں۔

لئے ہے جو اپنے رب سے خائف رہا۔

## ۹۹ - الْرِّزْلَانِ

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی نو آیات ہیں۔

اس سورت میں آخری زمانہ میں رونما ہونے والی ان تبدیلیوں کا ذکر ہے جن کے نتیجہ میں انسان سمجھے گا کہ اس نے قانون قدرت پر عظیم فتح پالی ہے حالانکہ اس زمانہ میں جو کچھ زمین اپنے راز اگلے گی وہ تیرے رب کے حکم سے ایسا کرے گی۔ اس دن انسانوں کی دنیاوی جزا سرا کا بھی ایک وقت آئے گا جب وہ دیکھیں گے کہ ان کی دنیاوی ترقیات نے ان کو کچھ بھی نہ دیا سو اس کے کہ باہم جنگ و جدال میں بھلا ہو کر پر اگدہ حال ہو گئے۔ پس اس دن ہر انسان اپنی چھوٹی سے چھوٹی نیکی کی بھی جزا پائے گا اور چھوٹی سے چھوٹی بدی کی بھی۔

اس سورت کے آغاز میں ذکر فرمایا گیا ہے کہ زمین اپنے بوجھ بہرناکال چھکئے گی اور اسی تسلسل میں آخر پر فرمایا کہ محض یو جمل نیکیوں یا بدیوں کا ہی حساب نہیں لیا جائے گا بلکہ اگر کسی نے نیکی کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ بھی سرانجام دیا ہو تو وہ اس کی جزا دیکھے گا اور چھوٹے سے چھوٹا ذرہ بدی کا اگر کیا ہو تو وہ اس کی سزا بھی دیکھے گا۔



سُورَةُ الْزُّلْزَالِ مَكْيَةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تَسْعُ آيَاتٍ وَرَثْكُونُعْ

- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ما لگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ جب زمین اپنے بھونچوال سے جتنیش دی جائے گی۔
- ۳۔ اور زمین اپنے بوجھنکال پھیکئے گی۔
- ۴۔ اور انسان کہہ گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔
- ۵۔ اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔
- ۶۔ کیونکہ تیرے رب نے اسے وحی کی ہو گی۔
- ۷۔ اس دن لوگ پر اگندہ حال کل کھڑے ہوں گے  
تاکہ انہیں ان کے اعمال و کھادیے جائیں۔
- ۸۔ پس جو کوئی ذرہ بھر بھی نیکی کرے گا وہ اسے دیکھے لے گا۔
- ۹۔ اور جو کوئی ذرہ بھر بھی بدی کرے گا وہ اسے دیکھے لے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَلَهَا ۝

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝

يَوْمَ إِذْ يُحْدَثُ أَجْمَارُهَا ۝

يَا أَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا ۝

يَوْمَ إِذْ يَصُدُّ الرَّاسَ أَشْتَانًا ۝

يُبَرُّوا أَعْمَالَهُمْ ۝

فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ حَسْرًا يَرَهُ ۝

وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًا يَرَهُ ۝

﴿ آیات ۸-۹: ان دو آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ جو کوئی چھوٹی سے چھوٹی سی نیکی یا چھوٹی سے چھوٹی بدی بھی کرے گا تو اسے ان کا بدل دیا جائے گا۔ لیکن مخفرت کا مضمون اس سے بالا ہے۔ قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ اگر اللہ چاہیے تو بڑے سے بڑے گناہ کو بھی معاف فرماسکتا ہے کیونکہ وہ دلوں کا حال جانتا ہے اور جانتا ہے کہ کون اس لائق ہے کہ اس کے گناہ معاف کئے جائیں۔

## ۱۰۰ - آنکھِ پیات

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی بارہ آیات ہیں۔

ان جنگوں کے ذکر کے بعد جو دنیا کی خاطر دنما ہونے والی ہیں اب انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم کی دفاعی جنگوں کا ذکر فرمایا گیا جو ہر شان میں دنیاوی جنگوں سے مختلف اور نیک انجام ہیں۔ ان تیز رفتار گھوڑوں کو گواہ ٹھہرایا گیا جو تیزی سے سانس لیتے ہوئے اس طرح دشمن پر لپکتے ہیں کہ ان کے سموں سے چنگاریاں لٹکتی ہیں اور صحیح کے وقت حملہ آور ہوتے ہیں، شخون بیٹیں مارتے۔ یہ اعلیٰ درجے کی بہادری کی علامت ہے ورنہ دنیاوی قوموں کی لڑائی میں ہر جگہ بیکی بیان ہوا ہے کہ وہ چھپ کر حملہ کرتے ہیں۔

پھر فرمایا کہ انسان اپنے رب کی سخت نائکری کرتا ہے اور وہ خود اس بات پر گواہ ہے۔ اموال کی محبت میں وہ نہایت سخت ہوتا ہے۔ یہاں اشارہ اس طرف ہے کہ دنیا کی تمام جگیں اموال کی خاطر کی جاتی ہیں۔ پہن کیا وہ نہیں جانتا کہ جب زمین کے تمام راز اُنگلے جائیں گے اور لوگوں کے سینوں میں جو کچھ چھپی ہوئی با تین ہیں وہ کھول دی جائیں گی اس دن اللہ تعالیٰ ان کے حالات سے خوب باخبر ہو گا۔



سُورَةُ الْعَادِيَاتِ مَكَّيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ النَّتَّا عَشْرَةً أَيَّةً وَ رُكْنَوْعَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ سینے سے آواز کالئے ہوئے تیز رفتار گھوڑوں کی قسم۔

۳۔ پھر چکاریاں اڑاتے ہوئے شعلے آگئے والوں کی۔

۴۔ پھر ان کی جو صحیح دم چھاپ پارتے ہیں۔

۵۔ پھر وہ اس (حملے) کے ساتھ غبار اڑاتے ہیں۔

۶۔ پھر وہ اس (غبار) کے ساتھ ایک جمعیت کے  
میتوں لیکھ جا پہنچتے ہیں۔

۷۔ یقیناً انسان اپنے رب کا سخت ناشکرا ہے۔

۸۔ اور یقیناً وہ اس پر ضرور گواہ ہے۔

۹۔ اور یقیناً مال کی محبت میں وہ بہت شدید ہے۔

۱۰۔ پس کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اُسے کلا جائے گا  
تو قبروں میں ہے؟

۱۱۔ اور وہ حاصل کیا جائے گا جو سینوں میں ہے۔ ①

۱۲۔ یقیناً اُن کا رب اُس دن ان سے پوری طرح باخوبی ہو گا۔ ②

وَالْعَدِيَّاتِ ضَبْحًا ③

فَالْمُورِيَّاتِ قَدْحًا ④

فَالْمُغِيَّرَاتِ ضَبْحًا ⑤

فَأَثْرَنَ بِهِ نَقْعًا ⑥

فَوَسْطَنَ بِهِ جَمْعًا ⑦

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرِبِّهِ لَكَنُودٌ ⑧

وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ ⑨

وَإِنَّهُ لِحَتِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ⑩

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بَعْثَرَ مَا فِي الْقُبُورِ ⑪

وَحَصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ⑫

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَيْرٌ ⑬

① آیات ۱-۱۰: ان آیات میں آخری زمان کی ترقیات کی پیشگوئیاں ہیں۔ بُعْثَرَ مَا فِي الْقُبُورِ سے مراد یہ ہے کہ زیر زمین اور شدید قبور کے حالات معلوم کئے جائیں گے۔ اس میں علم آثار قدیمہ (Archaeology) کی غیر معمولی ترقی کی پیشگوئی ہے جو فی زمانہ ہارون اسکھوں کے سامنے پوری ہو رہی ہے۔ ماہرین آثار قدیمہ ہزاروں سال پہلے اگر زری ہوئی قبور کے حالات ان کے آثار کے ذریعہ جرأت ایگزیٹ طور پر دریافت کر لیتے ہیں۔

خُصِّصَ مَا فِي الصُّدُورِ اس زمان میں سایکلکاری میں اس بات پر بہت زور دیا گیا ہے کہ نظریاتی مریض تک تھیک نہیں ہو سکتا جب تک اس کے دل کے حالات معلوم نہ کئے جائیں۔ اسے نیم ہیوٹی کائیکڈے کے روڈاٹر جو سوال کرتا ہے اس سے اس کے سینے کے سارے راز اگلوانے جاتے ہیں۔

## (۱۰) - آنقار عَنْهُ

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی بارہ آیات ہیں۔

یہ سورت گز شتر سورت کی تنبیہ کا ہی اعادہ کر رہی ہے کہ کبھی کبھی انسان کو خواب غفلت سے جگانے کے لئے ایک ہولناک آواز اس کے دروازے کھلکھلائے گی۔ یہ کھلکھلانے والی آواز کیا ہے؟ پھر غور کرو کہ یہ آواز کیا ہے؟ جب ہولناک جنگلوں کی تباہ کاری کے نتیجے میں انسان بذری دل کی طرح پرا گندہ ہو جائے گا اور گویا پہاڑ بھی دُھنی ہوئی اون کی طرح ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ یہاں پہاڑوں سے مراد بڑی بڑی دنیاوی طاقتیں ہیں اور یقیناً کوئی اخروی قیامت کا ذکر نہیں کیونکہ اس میں تو کوئی پہاڑ ریزہ ریزہ نہیں کے جائیں گے۔ اس وقت جن قوموں کے پاس زیادہ بھاری جنگلی سامان ہوں گے وہ فتحیاب ہوں گی اور جن کے جنگلی سامان نسبتاً ہلکے ہوں گے وہ جنگ کی ہاویہ میں گراہی جائیں گی۔ یہ ایک بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔



سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ اثْنَا عَشْرَةَ آيَةً وَ زُكْرُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ (خواب یہ غلت سے جگانے والی) ہولناک آواز۔

۳۔ وہ ہولناک آواز کیا ہے؟

الْقَارِعَةُ ②

مَا الْقَارِعَةُ ③

وَمَا آذْرِيكَ مَا الْقَارِعَةُ ④

۴۔ اور مجھے کیا سمجھائے کہ وہ ہولناک آواز کیا ہے؟  
۵۔ جس دن لوگ پر اگنہہ ٹھیوں کی طرح  
ہو جائیں گے۔

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاسِ  
الْمُبْتُؤثِ ⑤

۶۔ اور پہاڑ و دھکلی ہوئی اون کی طرح ہو جائیں گے۔  
۷۔ پس وہ جس کے وزن بھاری ہوں گے۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمُنْفُوشُ ⑥  
فَآمَانْتُ تَقْلِتُ مَوَازِينَ ⑦

۸۔ تو وہ ضرور ایک پسندیدہ زندگی میں ہو گا۔  
۹۔ اور وہ جس کے وزن ہلکے ہوں گے۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑧  
وَآمَانْتُ حَفَّتُ مَوَازِينَ ⑨

۱۰۔ تو اس کی ماں ہاویہ ہو گی۔

فَأَمَّةُ هَاوِيَةٍ ⑩

۱۱۔ اور مجھے کیا سمجھائے کہ یہ کیا ہے؟

وَمَا آذْرِيكَ مَا هِيَةٌ ⑪

۱۲۔ ایک بھڑکتی ہوئی آگ۔ ⑫

نَارُ حَامِيَةٍ ⑬

① اس سورت کے مضامین کا اس دنیا پر کبھی اطلاق ہوتا ہے۔ جنگوں کے دوران جن قوموں کا جنگی آلات کے لحاظ سے پلا رہا بھاری ہو  
دی جیتی ہیں اور اپنی فتح کے ذریعیش دعشت کے سامان حاصل کرتی ہیں اور جو قومیں آلات کے لحاظ سے ہلکی ہوں ان کا انجام یہ ہوتا ہے  
کہ وہ جنگ کی آگ میں بھوپی جاتی ہیں۔

اس ضمون کا قیامت پر اطلاق کریں تو مراد یہ ہو گی کہ جن لوگوں کے یہی اعمال کا پلا رہا بھاری ہو گا وہ جنت میں مزرے کریں گے اور من  
کے بد اعمال کا پلا رہا بھاری ہو گا وہ دوزخ کی آگ کا ہزا پچھیں گے۔

## ۱۰۲ - ﴿الْتَّكَافِرُ﴾

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی نو آیات ہیں۔

اس سورت میں انسان کو منتبہ کیا گیا ہے کہ وہ دولت کی محبت کے تیجہ میں قبروں تک پہنچ جائے گا۔ اس میں ایک طرف تو بڑی قوموں کو خیر دار کیا گیا ہے کہ اس دوڑ کا نتیجہ سوائے ہلاکت کے اور کچھ نہیں ہو گا اور بعض کمزور قوموں کا حال بھی بیان ہوا ہے کہ وہ اپنی مال و دولت کی طلب اور آرزوؤں کو پورا کرنے کے لئے قبروں کی زیارت سے بھی باز نہیں آئیں گے۔ اس کے نتیجہ میں انسان کو دودھ خیر دار کیا گیا ہے، دنیاوی قوموں کو بھی اور توہم پرست مذہبی قوموں کو بھی کہ اس کا آخری انجام یہ ہو گا کہ تم اس آگ کا علم پالو گے جو تمہارے لئے بھڑکائی گئی ہے۔ اور پھر تم اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لو گے۔ پھر جب اس میں جھونکے جاؤ گے تو تم سے پوچھا جائے گا کہ اب ہتا کہ دنیا کی نعمتوں کی اندھادھند طلب نے تمہیں کیا دیا؟



سُورَةُ التَّكَاثُرُ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ تَسْعُ آيَاتٍ وَ رُكْنُهُ عَوْنَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
یعنی مانگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

أَللَّهُمَّ سَكُّنْ التَّكَاثُرَ ۝

۲۔ تمہیں غافل کر دیا ایک دوسرے سے ۹۵% جانے  
کی دوڑ نے۔

حَتَّىٰ زَرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

۳۔ یہاں تک کہ تم نے مقبروں کی بھی زیارت کی۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

۴۔ خبردار! تم ضرور جان لو گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

۵۔ پھر خبردار! تم ضرور جان لو گے۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝

۶۔ خبردار! اگر تم یقینی علم کی حد تک جان لو۔

لَتَرَوْنَ الْجَحِيمَ ۝

۷۔ تو ضرور تم جہنم کو دیکھے لو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝

۸۔ پھر تم ضرور اسے آنکھوں دیکھے یقین کی طرح  
دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَسْكُلُنَ يَوْمٌ بِدِينِ النَّعِيمِ ۝

۹۔ پھر اس دن تم ناز و نعم کے متعلق ضرور پوچھئے  
جائے گے۔

## ۱۰۳ - الْحَصْر

یہ ابتدائی تکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چار آیات ہیں۔

اس سورت میں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ گزشتہ سورتوں میں جس قسم کے انسانوں کا ذکر ہے اور جس دنیا طلبی سے ڈرایا گیا ہے اس کے نتیجہ میں ایک ایسا وقت آئے گا کہ جب سارے ازماں گواہ ہو گا کہ وہ انسان گھاٹے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اور انہوں نے حق پر قائم رہتے ہوئے حق کی نصیحت کی اور صبر پر قائم رہتے ہوئے صبر کی نصیحت کی۔



سُورَةُ الْعَصْرِ مَكْيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ أَرْبَعُ آيَاتٍ وَ رُكْنُهُ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا حرم کرنے والا،  
بین ماں گے دینے والا (اور) پار بار حرم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ زمانے کی قسم۔

وَالْعَصْرِ ②

۳۔ یقیناً انسان ایک بڑے گھائٹے میں ہے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي حُسْرٍ ③

۴۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اور حق پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور صبر پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ

وَتَوَاصُوا بِالْحَقِّ وَتَوَاصُوا بِالصَّابَرِ ④

## ۱۰۰ - الْهَمَرَةُ

یہی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی دس آیات ہیں۔

سورۃ العصر کے بعد سوڑۃ الْهَمَرَۃ آتی ہے جو اموال کی حریص قوموں کے لئے اب تک بیان فرمودہ انتباہات میں میں سے سب سے بڑا انتباہ ہے۔ فرمایا کیا اس زمانہ کا بڑا انسان یہ گمان کرے گا کہ اس کے پاس اس کثرت سے دولت اکٹھی ہو چکی ہے اور وہ اسے بے دریغ اپنے وقار میں خرچ کر رہا ہے گویا اب اسے اس دنیا میں ابدی برتری حاصل ہو گئی ہے؟ خبردار وہ ایک ایسی آگ میں جھونکا جائے گا جو چھوٹے سے چھوٹے ذرتوں میں بندگی گئی ہے اور تجھے کیا پتہ کہ وہ کونسی آگ ہے؟

یہ سوال طبعی طور پر اٹھتا ہے کہ چھوٹے سے ذرہ میں آگ کیسے بندگی جاسکتی ہے؟ لازماً اس میں اس آگ کا ذکر ہے جو ایتم میں بند ہوتی ہے اور لفظ مُحَظَّمَۃ اور ایتم (ATOM) میں صوتی مشابہت ہے۔ یہ آگ ہے جو دلوں پر لپکے گی اور ان پر لپکے کے لئے ایسے ستونوں میں بندگی گئی ہے جو ہجھنگ کر لبے ہو جائیں گے۔

یہ ساری سورت انسان کو سمجھ آہی نہیں سمجھتی جب تک اس ایشی ڈور کے حالات اس پر روشن نہ ہوں۔ وہ ایشی ماڈہ جس میں یہ آگ بند ہے وہ پھٹنے سے پہلے عمَدِ مُمَدَّدَۃ کی شکل اختیار کرتا ہے یعنی بڑھتے ہوئے اندر وہنی دباؤ کی وجہ سے چھینلنے لگتا ہے اور اس کی آگ انسانوں کے بدنا جلانے سے پہلے ان کے دلوں پر لپکتی ہے اور انسانوں کی حرکت قلب بند ہو جاتی ہے۔ تمام سائنسدان گواہ ہیں کہ بالکل سیکی واقعہ ایتم پھٹنے سے رونما ہوتا ہے۔

اس کے آتش گیر ماڈہ کے پھٹنے سے پہلے پہلے نہایت طاقتور ریڈیائی لہریں دلوں کی حرکت بند کر دیتی ہیں۔ اس کا ایک اور معنی یہ بھی ہے کہ انسانی جسم کے ذرات میں بھی ایک آگ مخفی ہے۔ جب وہ ظاہر ہو گی تو پھر انسانی دل پر لپکے گی اور اسے ناکارہ ہنادے گی۔



سُورَةُ الْهُمَزةُ مَكِّيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ عَشْرًا يَاتِيْ وَ زُكْرُونَعْ

- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے اخبار حرم کرنے والا،  
بین ما نگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ ہلاکت ہو ہر غیبت کرنے والے خت عیب ہو کیلئے۔
- ۳۔ جس نے مال جمع کیا اور اس کا شمار کرتا رہا۔
- ۴۔ وہ گمان کیا کرتا تھا کہ اُس کا مال اُسے دوام  
بخش دے گا۔
- ۵۔ خبردار اور ضرور حکمہ میں گرا یا جائے گا۔
- ۶۔ اور ٹھکھے کیا تائے کہ حکمہ کیا ہے۔
- ۷۔ وہ اللہ کی آگ ہے بھڑکاتی ہوئی۔
- ۸۔ جو دلوں پر لپکے گی۔
- ۹۔ یقیناً وہ اُن کے خلاف بند رکھی گئی ہے۔
- ۱۰۔ ایسے ستونوں میں جو کھیچ کر لمبے کئے گئے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

وَيَنْعِمَ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لَمَزَقَهُ ②  
الَّذِي جَمَعَ مَا لَأَوْعَدَهُ ③  
يَخْسِبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ④  
كَلَّا لَيَنْبَدَدَ فِي الْحَظَمَةِ ⑤  
وَمَا آذِرْتَكَ مَا الْحَظَمَةُ ⑥  
نَارُ اللَّهِ الْمُوْقَدَةُ ⑦  
الَّتِي تَضَلِّعُ عَلَى الْأَفْقَادِ ⑧  
إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْسَدَةٌ ⑨  
فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ⑩

## ۱۰۵ - الْفَیلٌ

یہ ابتدائی تکی سوت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چو آیات ہیں۔

دنیاوی قوموں کی ترقی آخر اس نقطہ عروج پر ختم ہو گئی کہ وہ ساری عظیم طاقتیں اسلام کو نیست و نابود کرنے کے درپے ہو چکی ہوں گی۔ قرآن کریم ماضی کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اس سے پہلے بھی اُمُّ الْقُرْبَى یعنی مکہ کو بڑی بڑی ظاہری حشمت والی قوموں نے تباہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ وہ اصحاب الفیل یعنی ہڑے ہڑے ہاتھیوں والے تھے لیکن پیشتر اس سے کہ وہ ان ہڑے ہڑے ہاتھیوں پر کہ تک تباہ کرنے، ان پر ابانتل نے جو سمندری چٹانوں کی کھو ہوں میں گھر بناتی ہیں، ایسے کٹکر بر سارے جن میں چیک کے جرا شیم تھے اور ساری فوج میں وہ خوفناک بیماری پھیل گئی اور آنما فاتا وہ ایسی لاشوں کے ذمہ ہو گئے جیسے کھایا ہوا بھوسا ہو۔ ان کے جسموں کو مردار خور پرندے پنک پنک کر زمین پر مارتے تھے۔ پس آئندہ بھی اگر کسی قوم نے طاقت کے بر تے پر اسلام کی یا مکہ کی بے حرمتی کا اور تباہی کا ارادہ کیا تو وہ بھی اسی طرح تباہ کر دی جائے گی۔



سُورَةُ الْفَيْلِ مَكَّيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتُّ آيَاتٍ وَ رَجُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے اخراج کرنے والا،  
بین مانگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔

۲۔ کیا تو نہیں جانتا کہ تیرے رب نے ہاتھی  
والوں سے کیا سلوک کیا؟

أَللَّهُ تَرَكَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ  
بِإِصْحَابِ الْفَيْلِ ۝

الْمُرْيَجِعُ لَهُمْ فِي تَصْلِيلٍ ۝

۳۔ کیا اس نے ان کی تدبیر کو رایگاں نہیں کر دیا؟

وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَايِلَ ۝

۴۔ اور ان پر غول و رغول پرندے (نہیں) بھیجے؟

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ ۝

۵۔ وہ ان پر کنکر ملی نشک مٹی کے ڈھیلوں سے پھراڑ  
کر رہے تھے۔

فَجَعَلَهُمْ كَعْصِفٍ مَّا كُوِلٍ ۝

۶۔ پس اس نے انہیں کھائے ہوئے ہموسے کی  
طرح کر دیا۔

## ۱۰۶۔ فُرَيْش

یہ سورت گنی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی پانچ آیات ہیں۔

سورۃ الفیل کے معاً بعد اس سورت میں یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ جس طرح اس واقعہ سے پہلے الٰہ مکہ کے تجارتی قافلے گرمیوں اور سردیوں میں سفر کرتے تھے اور ہر قسم کے چہلوں کے ذریعہ ان کو بھوک اور خوف سے امن عطا کیا کرتے تھے، یہی سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔



سُورَةُ قُرْيَشٍ مَكَّيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ خَمْسُ آيَاتٍ وَ رُكْنُوْعٍ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے اخراج کرنے والا،  
بین مانگے دینے والا (اور) باز بار حرم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ قریش میں باہم ربط پیدا کرنے کے لئے۔

لَا يَلِفُ قُرَيْشٌ ②

۳۔ (ہاں) ان میں ربط بڑھانے کے لئے (ہم نے)  
سردیوں اور گرمیوں کے سفر بنائے ہیں۔

الْغَيْمُ رِحْلَةُ السِّتَّاءِ وَالصَّيْفِ ③

۴۔ پس وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی۔

فَلِيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ④

۵۔ جس نے انہیں بھوک سے (نجات دیتے ہوئے)  
کھانا کھلایا اور انہیں خوف سے امن دیا۔

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوْعٍ ⑤

وَأَمْنَهُمْ مِنْ حَوْفٍ ⑥

## ۱۰۷ - آلمَاعُونْ

یہ ابتدائی تکی سوت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی آخر آیات ہیں۔

اس سوت کا گزشتہ سوت سے بظاہر یہ تعلق معلوم ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کثرت سے نعمتیں عطا فرمائے گا تو وہ اس کی راہ میں خرچ کرنے سے گرینہیں کریں گے اور وہ عبادت جو رب کعبہ نے سکھائی اس میں ہرگز دکھاوے سے کام نہیں لیں گے ورنہ ان کی نمازیں ان کے لئے ہلاکت کا موجب بن جائیں گی کیونکہ ایسی نمازیں دکھاوے کی ہوں گی۔ اسی طرح ان کا خرچ بھی دکھاوے کا ہوا کرے گا۔ حال یہ ہو گا کہ وہ بڑے بڑے خرچ کریں گے جس کے نتیجہ میں ان کو شہرت حاصل ہو لیکن غرباء کو ادنیٰ ادنیٰ ضرورت کی چیزیں دینے میں بھی تردد کریں گے۔



سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكَّيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَمَانِيَّةُ آيَاتٍ وَرُكْنُوْعٍ

- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ماں گئے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ کیا تو نے اس شخص پر غور کیا جو دین کو جھلاتا ہے؟
- ۳۔ پس وہی شخص ہے جو قیم کو دھکارتا ہے۔
- ۴۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔
- ۵۔ پس ان نماز پڑھنے والوں پر ہلاکت ہو۔
- ۶۔ جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں۔
- ۷۔ وہ لوگ جو دکھوا کرتے ہیں۔
- ۸۔ اور روزمرہ کی ضروریات کی چیزیں بھی (لوگوں  
سے) روکے رکھتے ہیں۔
- إِسْمُ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①
- أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَدِّبُ بِالْدِينِ ②
- فَذِلِكَ الَّذِي يَدْعُ لِلْيَتَمِ ③
- وَلَا يَحْصُسُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ④
- فَوَيْلٌ لِلْمُصْلِيْنَ ⑤
- الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑥
- الَّذِينَ هُمْ يَرَآءُوْنَ ⑦
- وَيَمْسَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑧

## ۱۰۸ - الکوثر

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چار آیات ہیں۔

سورۃ الماعون کے معا بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی کوثر عطا کرنے کی خوشخبری دی گئی ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔ ایک تو یہ معنی ہے کہ وہ اموال جو وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں گے اگر وہ انہیں بے دریغ بھی خرچ کریں تو پھر بھی اللہ تعالیٰ مزید اموال عطا فرماتا چلا جائے گا۔ اور سب سے بڑی خوشخبری یہ ہے کہ آپ کو قرآن عطا ہوا جس کے مضامین کبھی نہ ختم ہونے والے خزانہ کی طرح قیامت تک جی نواع انسان کے فائدہ کے لئے جاری و ساری رہیں گے۔ اس کے مضامین کا کوئی احاطہ نہیں کر سکے گا۔

اس کے بعد یہ فرمایا گیا ہے کہ تو اس عظیم انعام کے شکرانے کے طور پر عبادت کر اور قربانی دے۔ یقیناً تیرا دشمن ہی ابتر ہے گا اور تیرا فیض کبھی ختم ہونے والا نہیں۔



سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكْيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبُسْمَلَةِ أَرْبَعُ آيَاتٍ وَرَجُوعٌ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین ما نگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ یقیناً ہم نے تجھے کو شرعاً کی ہے۔

إِنَّا آَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

۳۔ پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی دے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحِرْ ②

۴۔ یقیناً تیرادش می ہے جو ابتو رہے گا۔ ③

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ③

① آنحضرت ﷺ کو کفار کے ایشور ہونے کا طعنہ دیا کرتے تھے یعنی ایسا شخص جس کی کوئی نزینہ اولاد نہیں۔ آپ کو یہ خوشخبری دی گئی کہ وہ جو نرینہ اولاد کے دو یہار ہیں ان کی اولاد بھی روحانی طور پر آپ کی طرف منسوب ہونا باعث فخر سمجھے گی اور اپنے بدجنت والدین سے اپنا تعلق کاٹ لے گی۔ چنانچہ ابو جہل کے بیٹے عکرمہؓ کے متعلق یہ روایت آتی ہے کہ اس کے قبول اسلام کے بعد کسی مسلمان نے اسے ابو جہل کا کاپیٹا ہونے کا طعنہ دیا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس اس کی شکایت کی اور آپ نے اس مسلمان کو منع فرمادیا کہ آئندہ اسے ابو جہل کا بیٹا نہ کہا جائے (اسد الغابۃ۔ زیر لفظ عکرمة)۔ تو گویا ابو جہل خود ہی ابتو ہو کر مرا اور اس کی اولاد روحانی لحاظ سے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب ہونے لگی۔

## ۱۰۹ - ﴿الْكَافِرُونَ﴾

یہی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی سات آیات ہیں۔  
 اس سورت میں کفار کو مکرر متنبہ فرمایا گیا ہے کہ نہ کبھی میں تمہارے دین کی پیروی کروں گا، نہ کبھی تم  
 میرے دین کی۔ پس تم اپنے دین پر چلتے رہو اور میں اپنے دین پر گامزن رہوں گا۔



سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكَّيَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعُ آيَاتٍ وَ زُكْنَوْعٌ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مالکے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۲۔ کہہ دے کہاے کافرو!

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝

۳۔ میں اُس کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم  
عبادت کرتے ہو۔

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

۴۔ اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی  
میں عبادت کرتا ہوں۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

۵۔ اور میں کبھی اُس کی عبادت کرنے والا نہیں ہوں  
گا جس کی تم نے عبادت کی ہے۔

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُكُمْ ۝

۶۔ اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے بنو گے جس  
کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

۷۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے  
میرا دینا۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَ لِيَ دِيْنِ ۝

## ﴿٤٠﴾ - ﴿النَّصْر﴾

یہ سورت مدینی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی چار آیات ہیں۔

اس سورت میں دراصل کوثر ہی کی ایک دوسری شکل بیان فرمائی گئی یعنی جیسا کہ قرآنی انعامات کبھی ختم ہونے والے نہیں اسی طرح اسلامی فتوحات کا سلسلہ بھی لا تھا ہی سلسلہ ہو گا اور لازماً وہ وقت آئے گا جب فوج درفوج قومیں اسلام میں داخل ہوں گی۔ یہ وقت فتح کے شادیا نے بجانے کا نہیں بلکہ استغفار کا ہو گا کیونکہ ان فتوحات کے نتیجہ میں تکبر نہیں پیدا ہونا چاہئے بلکہ اور بھی زیادہ انحصاری کے ساتھ اس یقین پر قائم رہنا چاہئے کہ یہ محض اللہ کے فضل کے ساتھ نصیب ہوا ہے۔ پس ایسے موقع پر پہلے سے بڑھ کر استغفار میں مشغول رہنا چاہئے اور پہلے سے بڑھ کر حمد باری تعالیٰ کے ترانے گانے چاہئے۔



سُورَةُ النَّصْرِ مَدْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ أَرْبَعُ آيَاتٍ وَ رُكْنُهُ

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①**

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
یعنی مانگنے دینے والا (اور) ہمارا بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ جب اللہ کی مدد اور فتح آئے گی۔

۳۔ اور تو لوگوں کو دیکھئے کہ وہ اللہ کے دین میں  
فوج و فوج واٹھ ہو رہے ہیں۔

**إِذَا جَاءَهُ نَصْرٌ اللَّهُ وَالْفُتْحُ ۝**

**وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي**

**دِينِ اللَّهِ أَفَوَاجَأَ ۝**

۴۔ پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کر  
اور اس سے مغفرت مانگ۔ یقیناً وہ بہت توہہ قبول  
کرنے والا ہے۔

**فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝**

**إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا ۝ ②**

## ۳۰۰ - ﴿اللَّهُمْ

یہ ابتدائی تکی سو رتوں میں سے ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی چھ آیات ہیں۔

ابولہب، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک بیچارا کا نام تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہر جگہ نفرت کی آگ بھڑکاتا پھرتا تھا اور اس کی بیوی بھی اس میں مدحتی۔ فرمایا: اس کے دونوں ہاتھ کاٹے جائیں گے یعنی اسلام کے خلاف آئندہ بھی جنگ کے شعلے بھڑکانے والوں کو، خواہ وہ دائیں بازو کے ہوں یا بائیں بازو کے، ذلت اور روائی کے سوا کچھ نصیب نہیں ہوگا۔ اور وہ مطیع تو میں جو جنگ کا ایندھن مہیا کرنے میں ان کی مدد کریں گی ان کے نصیب میں تو پھرانی کے پھندے کے سوا کچھ نہیں۔



سُورَةُ الْلَّهَبِ مَكْيَةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبِسْمَةِ سَتُّ آيَاتٍ وَ رُثْنَوْعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
ہن ماں گئے دینے والا (اور) ہمارا بار رحم کرنے والا ہے۔

شَبَّثْ يَدَآ آئِيْ لَهَبٍ وَّتَبَ ②

۲۔ ابو لہب کے دنوں ہاتھ ہلاک ہوئے اور وہ بھی  
ہلاک ہو گیا۔

مَا آغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ③

۳۔ اُس کے کچھ کام نہ آیا اُس کا مال اور جو کچھ اُس  
نے کیا۔

سَيَصْلِي نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ④

۴۔ وہ ضرور ایک بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

وَأَمْرَاتُهُ طَحَّالَةُ الْحَطَبِ ⑤

۵۔ اور اُس کی عورت بھی، اس حال میں کہ وہ بہت  
ایڈھن اٹھائے ہوئے ہو گی۔

فِيْ حِيدِهَا حَبْلٌ مِنْ قَسَدٍ ⑥

۶۔ اس کی گروں میں کھجور کی چھال کا مضبوطی سے بنا  
ہوا رہہ ہو گا۔

## ۱۱۲ - ﴿الْخُلَاص﴾

یہ سورت کی ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی پانچ آیات ہیں۔

یہ ایک بہت چھوٹی سی سورت ہے لیکن اس میں عظیم الشان فتوحات کا وعدہ دیا گیا ہے جو عیسائیت کے خلاف اسلام کو نصیب ہوں گی اور یہ خردی گئی ہے کہ اللہ کا کوئی باپ تھا نہ اس کا کوئی بیٹا ہوگا۔ اس ایک جملے سے عیسائیت کی تمام عمارت منہدم ہو جاتی ہے یعنی اگر اللہ تعالیٰ کا باپ نہیں تو اس میں بیٹا پیدا کرنے کی صفات کیسے آئیں؟ اور عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اللہ تعالیٰ کا فرضی بیٹا بیان کئے جاتے ہیں، انہوں نے باپ سے صفات کا حصہ کیوں نہ لیا؟ اور اگر باپ نے بیٹا پیدا کیا تھا تو پھر آگے ان کے بیٹے کیوں پیدا نہ ہوئے؟ اس کے بعد یہ فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی شکُون نہیں ہے۔ اس نے اس قسم کی لغو با تین اللہ جل شانہ کی گستاخی کے سوا کوئی نتیجہ پیدا نہیں کریں گی۔



سُورَةُ الْإِخْلَاصِ مَكْيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ خَمْسُ آيَاتٍ وَرُكْنُهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے اخراج کرنے والا،  
بین مانگے دینے والا (اور) بار بار حکم کرنے والا ہے۔

۲۔ تو کہہ دے کہ وہ اللدایک ہی ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ②

۳۔ اللہ بے احتیاج ہے۔

اللَّهُ الصَّمَدُ ③

۴۔ نہ اس نے کسی کو جانا اور نہ وہ جنا گیا۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ④

۵۔ اور اس کا کبھی کوئی ہمسر نہیں ہوا۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ⑤

ع۱۷

## ۱۱۔ الْفَلَق

یہ مدینی سورت ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی چھ آیات ہیں۔

اس سورت میں خبردار کیا گیا ہے کہ ہر چنیق کے نتیجے میں خیر کے علاوہ شر بھی پیدا ہوتا ہے لہن ان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے رہو۔ اور اس اندر ہیری رات کے شر سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو جو ایک دفعہ پھر دنیا پر چھا جانے والی ہے۔ اور ان قوموں کے شر سے پناہ مانگو جو انسان کو انسان سے اور قوموں کو قوموں سے چھاڑ کر الگ کر دیتی ہیں۔ گویا ان کا اصول ہی یہ ہے Divide and Rule کہ اگر حکومت کرنا چاہتے ہو تو قوموں میں افتراق پیدا کرو۔ یہ تمام Imperialism کا خلاصہ ہے جس نے دنیا پر قبضہ کرنا تھا۔ اس کے باوجود اسلام ضرور ترقی کرے گا ورنہ ایسی حالت میں کہ وہ نیست و نابود ہو جائے اس پر حسد تو پیدا نہیں ہو سکتا۔ حسد کا مضمون بتاتا ہے کہ اسلام نے ترقی کرنی ہے اور جب بھی وہ ترقی کرے گا دنمن اس سے حسد کرے گا۔



سُورَةُ الْفَلَقِ مَدْبُوَّةٌ وَ هِيَ مَعَ الْبَسْمَةِ سِتُّ آيَاتٍ وَ رُثُونَعٌ

- ۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے اخراج کرنے والا،  
بین ماگے دینے والا (اور) بار بار حرم کرنے والا ہے۔
- ۲۔ تو کہہ دے کہ میں (چیزوں کو) پھاڑ کر (ئی چیز)  
پیدا کرنے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔
- ۳۔ اس کے شرے سے جو اس نے پیدا کیا۔
- ۴۔ اور اندر ہیرا کرنے والے کے شرے سے جب وہ  
چھاچکا ہو۔
- ۵۔ اور گرہوں میں پھوٹنے والیوں کے شرے سے۔ ①
- ۶۔ اور حاسد کے شرے سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ②

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ③

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ④

وَمِنْ شَرِّ النَّفّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ⑤

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑥

① اس کے ایک حصے تو یہ کہے جاتے ہیں: جادو ٹوٹوں کے ذریعہ باہمی تعلقات کی گاندوں میں پھوٹنے والیاں۔ مگر دراصل یہ ایک بہت ہی عظیم پیشگوئی ہے اور اسی قوموں کے تعلق ہے جن کا اقتدار Divide & Rule کے اصول پر ہوا یعنی جن قوموں پر انہوں نے قبضہ حاصل کرنی ہو اُن کو آجہاں میں لڑاکہ بے طاقت کر دیں گے اور خود حاکم بن بیسخیں گے۔ خصوصاً مال مغرب نے ساری دنیا پر اسی اصول کے تحت حکومت کی ہے۔

## حکایتِ انسان

یہ مدّتی سورت ہے اور اسم اللہ سمیت اس کی سات آیات ہیں۔

یہ سورت یہودیت اور عیسائیت کی ان تمام جمیعی کوششوں کو خلاصہ پیش کرتی ہے جن کے خذ و خال یہ ہوں گے کہ وہ بنی نوح انسان کی ربوبیت کا دعویٰ کریں گے یعنی ان کی اقتصادیات کے بھی مالک بن پہنچیں گے۔ اور اسی طرح ملکیت کا بھی دعویٰ کریں گے یعنی ان کی سیاست پر قبضہ کر لیں گے۔ اور پھر گویا خود معبود بن جائیں گے اور جو ان کی عبادت کرے اس کو تو وہ عطا کریں گے اور جو ان کی عبادت کا انکار کرے اس کو وہ رُسو اکر دیں گے۔

ان کا سب سے خطرناک بھتیار یہ ہو گا کہ ایسے دسوے پیدا کرنے والے کی طرح ہوں گے جو حسناءس ہو گا یعنی دلوں میں وسوسہ پیدا کر کے پھر آپ غائب ہو جائیں گے۔ یہی حال اس زمانہ کی بڑی طاقتون یعنی Capitalism کا بھی ہو گا اور عوامی طاقتون یعنی اشتراکیت (Communism) کا بھی ہو گا۔ پس جو بھی ان تمام امور سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آئے گا اللہ تعالیٰ اسے چالے گا۔



سُورَةُ النَّاسِ مَدْبُوَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبِسْمَلَةِ سَبْعُ آيَاتٍ وَرُكْنُهُ

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①**

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،  
بین مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ تو کہہ دے کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔

۳۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔

۴۔ انسانوں کے معبدوں کی۔

۵۔ بکثرت وسو سے پیدا کرنے والے کے شر سے،  
جو وسو سہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

۶۔ وہ جو انسانوں کے دلوں میں وسو سے ڈاتا ہے۔

۷۔ (خواہ) وہ جنوں میں سے ہو (یعنی بڑے لوگوں  
میں سے) یا عوامِ الناس میں سے۔ ①

**قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ③**

**مَلِكِ النَّاسِ ④**

**إِلَهِ النَّاسِ ⑤**

**مِنْ شَرِّ الْوَسَوَاسِ الْخَنَّاسِ ⑥**

**الَّذِي يُوَسِّعُ فِي صَدْرِ النَّاسِ ⑦**

**مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑧**

① آیات ۵ تا ۷: یہاں آخری زمان میں یہود اور عیسائی قوموں کی طرف سے دوسروں کے دلوں میں وسو سے ڈالنے کی پیشگوئی فرمائی گئی ہے۔ الجنة و الناس سے مراد ایک تو یہ ہے کہ بڑے لوگوں کے دلوں میں بھی وسو سے ڈالے جائیں گے اور جو گزے لوگوں لعجی عالمِ الناس کے دلوں میں بھی۔ پس سرمایہ دار قوموں اور اشتراکی قوموں کے دلوں میں جو وسو سے شیطان نے ڈالے ان کی وجہ سے دلوں ہی دہرات کی طرف جلی گئیں ایک تو یہ مراد ہے۔ دوسرے یہود اور عیسائی دلوں و وسو سے ڈالنے میں اور جن لوگوں پر حکومت کرتے ہیں ان کے ایمان میں وساوں ڈال کر ان کو کمزور کر دیتے ہیں۔

---

## دعا ختم القرآن

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْهُ لِي أَمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً  
اللَّهُمَّ ذَكِرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِمْنِي مِنْهُ مَا جَهَلْتُ وَارْزُقْنِي تِلَاوَةً  
أَنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَارَبُّ الْعَالَمِينَ.

اے میرے اللہ! مجھ پر قرآن عظیم کی برکت سے رحم فرم اور اسے میرے لئے  
امام، نور، ہدایت اور رحمت بنا۔ اے میرے اللہ! جو کچھ میں قرآن کریم میں  
سے بھول چکا ہوں وہ مجھے یاد دلائے، اور جو مجھے نہیں آتا وہ مجھے سکھا دے  
اور دن رات مجھے اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرم، اور اے رب العالمین!  
اسے میرے فائدہ کے لئے جشت کے طور پر بنادے۔

# انڈیکس



۳	.....	مضاہین
۵۵	.....	اسماء
۷۹	.....	مقامات
۸۳	.....	کتابیات

# مضامین

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۷۸۰	یس: ۲۲:	انسانی بدن کے اعضا ہمیں گواہی دیں گے			آ
۸۵۲	۳۳۴: ۱۷	کان آنکھوں اور جلد کی گواہی			آخرت
۱۱۰۱		ظاہری بدن نہیں بلکہ روحانی بدن جس کے جائیں گے	۹۱۰		ہر جی نے بعثت بعد الموت پر ایمان لانے کی تجیہ دی
۵۶۸		موت کے بعد جی اٹھنے تک کے زمان کی طوالت اخھائے جانے والوں کے ساتھ ایک ہائک کر لے جانے والا اور ایک گواہ ہوگا	۳۳۳: ۵	یس: ۱۱۱۲	آخری زندگی کی ضرورت
۹۳۹	۲۲:		الخطبہ: ۲۵:	الشام: ۷۸:	آخری زندگی پر ایک دلیل
۹۳۶		روز حشر مجرموں میں سے کبھرست مجرم نیلی آنکھوں والے ہوں گے	۳۹۷: ۲۲	نی اسرائیل: ۲۲:	آخرت میں خدا تعالیٰ کا دیدار
۵۳۵	۱۰۲: ط		۳۹۸: ۱۰:	الایام: ۲۲:	ہر عمل کی جزا طے گی
۲۱۰	۳۳۲: ۱۷	مکررین آخرت کا رذ	۳۹۹: ۵۰	اللہب: ۵۰:	
۲۲۵	۳۶۲: ۹		۵۲۲: ۱۷:	طہ: ۱۷:	حق ہی اس دن و زنی تابوت ہوگا
۲۲۱	۳۶۲: ۱۰		۲۲۲: ۹:	الاعراف: ۹:	زمین و آسمان فنا کے بیک ہوں میں داخل کر دیئے جائیں گے
۷۸۲	یس: ۸۰: ۷۹		۸۲۶:		جو اس دنیا میں بصیرت سے محروم ہے
۱۱۲۲	۲۲:		۸۲۵:	نی اسرائیل: ۲۲:	آخرت میں بھی بصیرت سے محروم ہوگا
۱۰۴۹	۷: الجمع	آخری نظرت کی آخرین میں بعثت	۹۸۳:		نهاۃ آخری کے بارے میں ظاہری الفاظ کو من و عن نہیں سمجھنا چاہئے
۱۰۳۰			۳۶۵:	نی اسرائیل: ۲۲:	ہر شخص کا اعمال نامہ اس کی گردان میں انکا ہوا ہوگا
۱۰۲۳					

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
بہترین طریق پر اپنادفاع کریں کسی فرد یا قوم سے استہرا من کریں	۱۰۳۶	آخرين کے جمع ہونے کا دن کھرے کھوئے میں تیر کا دن ہوگا	آخرين کے جمع ہونے کا دن کھرے کھوئے میں تیر کا دن ہوگا	۱۰۳۶	دین کی اعانت کے لئے کثرت سے مالی قریانی کا دور ہوگا
چلنے پھرنے کے آداب عبد الرحمن زمین پر عاجزی سے چلنے ہیں	۱۰۳۶	مظالم احمدیوں کے آگ میں جلانے جانے کے بارہ میں پیشگوئی	مظالم احمدیوں کے آگ میں جلانے جانے کے بارہ میں پیشگوئی	۱۱۳۹	آخرين کے دور کے مسلمانوں کی کثیر تعداد کی منافقین سے مشاہدت
گھروں میں داخل ہونے کے آداب		آخرين کے دور کے مسلمانوں کی کثیر تعداد کی منافقین سے مشاہدت	آخرين کے دور کے مسلمانوں کی کثیر تعداد کی منافقین سے مشاہدت	۱۰۳۶	بعد میں آنے والے مسلمانوں کے بارے میں پیشگوئی کہ وہ تجارت کی خاطر آنحضرت کو تباہ چھوڑ دیں گے
جماں میں بیٹھنے کے آداب کھانے پینے میں میانز روی اختیار کریں	۱۰۳۶	آداب سفر	آداب سفر	۱۰۷۸	سفر سے پہلے زاد را کافل کرنا چاہئے سواری پر سوار ہونے کی دعا چڑیا کشی پر سوار ہونے کی دعا
تمکائف لینے اور دینے کے آداب		آداب رسول	آداب رسول		آخرين کے عظیم مقام کو ملحوظ رکھ کر اعتمانی ادب سے کام لینے کی بہایات آپ کو عام لوگوں کی طرح مت بلائیں آپ کے سامنے بڑھ بڑھ کے باشیں کرنے کی مناسی
اللہ ہی احیاءِ موتی پر قادر ہے	۶۰۹	اللور : ۷۲	اللہ ہی احیاءِ موتی پر قادر ہے	۷۲۸	آپ کے سامنے آواز اوپھی کرنے کی مناسی رسول کریمؐ سے خوبی کرنے سے قل صدقہ دینا رسول کے بانے پر لبیک کہنا چاہئے
اللہ تعالیٰ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے	۹۳۱	الجربات : ۲	اللہ تعالیٰ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے	۹۳۱	آپ کے سامنے آواز اوپھی کرنے کی مناسی رسول کریمؐ سے خوبی کرنے سے قل صدقہ دینا رسول کے بانے پر لبیک کہنا چاہئے
	۱۰۰۶	الجادہ : ۱۵۱۳		۵۹۷	
				۷۱۶	لقمان : ۲۰
				۲۵	بلقوہ : ۸۳
				۲۳۶	الانعام : ۱۵۳

## ۱ احیاءِ موتی

### آداب رسول

### آداب معاشرت

آوازِ حسینی رکھیں

لوگوں سے اچھی بات کہیں

گفتگو میں عدل سے کام لیں

عنوان	حالة	صفحة	عنوان	حالة	صفحة
<u>ازدواجی معاملات</u> (بیرونی بھیں عورت، پرده، پاکداشت، حدود)	اٹھل: ۱۰۲	۳۵۶	مرنے والے اس دنیا میں زندہ ہو کر واپس نہیں آتے	الاخیار: ۹۲	۵۵۶
<u>نکاح</u>	النساء: ۷۵	۷۷۲	احیاء موتی کی حقیقت	البقرة: ۳۲	۷۷۲
نکاح کا مقصد حصول عفت ہے	البقرة: ۷۵	۸۲۲	حضرت ابراہیم کا استفسار	البقرة: ۳۳	۸۲۲
بیواؤں اور لوگوں پر کا نکاح کروانے کی تائید	العن: ۲۳	۲۲۹	حضرت ملکۃؓ کے ذریعہ احیاء موتی	البقرة: ۳۴	۲۲۹
جن عورتوں سے نکاح کرنا مشیح ہے	النساء: ۷۵۶۲۲۳	۱۰۵۳	امت محمدیہ کے لئے تعلیم اشان خوشخبری	آل عمران: ۵۰	۹۰
شیخ لڑکی سے انصاف نہ کر سکتے کی صورت میں	الحمد: ۲۸	۲۹۰	حضرت عیینیؓ کاروباری مردوں کو زندہ کرنا	آل عمران: ۵۱	۲۹۰
اس سے نکاح نہ کرو	النساء: ۷	۲۸۷	کھلی کھلی جست کے ذریعہ دحافی مردوں کا احیاء	البخاری: ۲۴۱	۶۹
چار عورتوں تک شادی کی اجازت	النساء: ۷	۳۵۵	حیات طیبہ حاصل کرنے کے ذریعہ	البخاری: ۲۴۲	۶۹
رجہانیت ایک بدعت ہے	الحمد: ۲۸	۸۳۲	دودھ مرنا اور دودھ فرزندہ ہونا	المومن: ۱۳	۵۷۲
<u>حق مهر</u>			آخرت میں دوبارہ زندگی	الحج: ۲۷	۵۷۲
نکاح میں حق مهر ادا کرنا فرض ہے	النساء: ۷۵	۶۹	ایک شخص کو سوال مارے رکھنے کے بعد زندہ	البقرة: ۲۱۰	۶۹
خوش دلی سے ادا کرنا چاہیے	النساء: ۵		کرنے سے مراد		
عورت اپنی خوشی سے حق مهر چھوڑ سکتی ہے	النساء: ۵		<u>ارتداد</u>		
عورت کو چھوٹنے سے پہلے طلاق کی صورت میں نصف حق مهر ہوگا	البقرة: ۲۲۸	۱۰۹	مرتد ہونے والے اللہ کے دین کو کوئی تھان	آل عمران: ۱۷۵	
اگر حق مهر مقرر نہیں ہوا تو اس خاوند کی مالی			نہیں پہنچ سکتے	آل عمران: ۱۷۶	
حیثیت کے مطابق ہوگا	البقرة: ۲۲۲	۱۸۵	ایک مرتد کے بدسلے ایک ایسی قوم کا وحدہ جو خدا سے بھت کرنے والی ہو	النہدہ: ۵۵	
<u>طلاق</u>			قل مرتد کا عقیدہ رسولوں کے مکرین کا اجتماعی		
طلاق دینے کی صحیح صورت	اطلاق: ۲	۳۱	عقیدہ تھا		
دودھ طلاق دے کر جو عن کیا جا سکتا ہے	البقرة: ۲۳۰	۵۶	مرتد کی سزا قل نہیں	آل عمران: ۹۱	۵۹
تیسری مرتبہ یا تو جو عن کرنا ہو گا یا حسن سلوک		۹۹		النساء: ۱۳۸	۱۵۸
کے ساتھ رخصت کرنا ہو گا	البقرة: ۲۳۰	۱۸۵		النساء: ۱۳۹	۱۸۵

عنوان	حالة	صفحة	عنوان	حالة	صفحة
طلاق کی صورت میں احسان کے ساتھ رخصت کرنا چاہئے اور دینے گئے اموال والبیش نہیں لینے چاہئیں	باقرہ: ۲۳۰	١٠٠٣	ماں اور بیٹے کا تعلق تو اللہ کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق ہوتا ہے	باقرہ: ۵۹	٥٦٣: الجادر
تیری طلاق کے بعد عورت اس خاوند سے نکاح نہیں کر سکتی مولائے دوسرے مرد سے نکاح کے بعد طلاق یا یہ وہ ہونے کی صورت کے	باقرہ: ۲۲۱	١٠٠٣	لعن خاوند کے یوں پر بدکاری کے الزام لگانے کی صورت میں احکام	باقرہ: ۵۹	٥٦٣: الجادر
عورت کو چھوٹنے سے پہلے طلاق دینے کا جواز <u>خلع</u>	باقرہ: ۲۲۷	٥٩٦	البور: ۷	البور: ٧	٥٩٦
<u>استغفار</u>					
اگر میاں یہوی حدود اللہ کو قائم نہ رکھ سکیں تو علیحدگی کی صورت	باقرہ: ۲۳۰	١٠٩٣	مومنوں کا استغفار کا حکم	باقرہ: ۵۹	المرعن: ۲۱
<u>عدت</u>					
مطلق کی عدت	باقرہ: ۲۲۹	١٠٢	غلظی کے ارتکاب پر استغفار	باقرہ: ۵۹	آل عمران: ۱۳۴
بیوہ کی لئے عدت	باقرہ: ۲۳۵	٩٣٦	متقی با قاعدہ استغفار کرتے ہیں	باقرہ: ۵۸	الذاریات: ۱۹
آنسہ کی عدت	باقرہ: ۵	٨٤٣	ملائکہ مومنوں کے لئے استغفار کرتے ہیں	باقرہ: ۶۱	الشوری: ۲
عدت کے دوران اشارہ نکاح کی پیشکش کی جا سکتی ہے لیکن نکاح نہیں	باقرہ: ۲۳۴	٨٣٢	المون: ۸	المون: ۸	٨٣٢
<u>رضاعت</u>					
رضاعت کی مدت	لقمان: ۱۵	١١٢	آنحضرت ﷺ کو حکم کر مومنوں کے لئے آل عمران: ۱۲۰	باقرہ: ۱۰۲۲	المرعن: ۲۳
مطلق یہوی سے بچ کی رضاعت کے مسائل	لقمان: ۱۵	٩٠٩	استغفار کریں	باقرہ: ۶۱	البور: ۲۳
رضائی ماوں اور بہنوں سے نکاح کی ممانعت	لقمان: ۱۵	٣٥٥	استغفار انعامات الہی کے زوال کا موجب ہے	باقرہ: ۶۱	حود: ۳
<u>ایماء</u>					
بیویوں سے تعلقات قائم نہ رکھنے کی قسم کھانے والوں سے متعلقہ احکام	باقرہ: ۲۳۲	٢٨٨	استغفار کرنے والے اللہ تعالیٰ کو غور و حیم الانفال: ۲۲۳	البقرہ: ۲۱	النہائی: ۲۵
بیویوں سے تعلقات قائم نہ رکھنے کی ممانعت	باقرہ: ۲۳۲	١٤٣	پاسیں گے	البقرہ: ۲۱	النہائی: ۱۱۱
بیویوں سے تعلقات قائم نہ رکھنے کی قسم کھانے والوں سے متعلقہ احکام	البقرہ: ۲۳۲	٣٢٦	کی ممانعت	البقرہ: ۵۸	النہائی: ۱۱۳
<u>ظہار</u>					
بیوی کو مال کہہ دینے کی صورت میں احکام	الازاب: ۵	٥١٣	ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے استغفار کا وعدہ	البقرہ: ۲۹	مریم: ۲۸

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۹۳۵	البجرات: ۱۸:	اسلام میں داخل ہونا پسے ہی نفس پر احسان ہے	۳۲۶	الخوب: ۱۱۰:	حضرت ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے استغفار کرنا ایک وحدہ کی بنای پر تھا
۸۶۵	الشوری: ۱۰۷:	پبلی نبیا کا دین بھی اسلام بھی تھا			آنحضرت ﷺ کا متفقین کے لئے استغفار انہیں کوئی فائدہ نہ دے گا
		<b>خصوصیات</b>			
۱۴۲	المائدۃ: ۳:	اسلام ایک حکمل دین ہے	۳۱۸	التوبۃ: ۸۰:	آنحضرت ﷺ کے استغفار کی حقیقت
۲۴۰	الاعراف: ۱۵۹:	اسلام خاتم دین ہے	۱۰۳۳	المنافقون: ۷:	فتوحات کے وقت استغفار میں مشغول رہنا چاہئے
۷۵۳	سہ: ۲۹:		۹۲۱		
۲۰۲	الغور: ۳۶:		۱۲۲۲		
۹۳۳	البجرات: ۱۰۳:	اسلام رنگِ نسل کی تیر مٹاتا ہے			<b>اسلام</b>
۴۰۶	الشوری: ۵۱:	اسلام میں خلافت کا وحدہ			<b>اسلام کی حقیقت دین ہے</b>
۸۷۰	الشوری: ۳۹:	شورائی نظام	۳۲	البقرۃ: ۱۱۳:	اسلام کی حقیقت
۱۱۲	آل عمران: ۲۵۰:		۲۲۸	النافعہ: ۲۳۶:	
۱۷۱	المائدۃ: ۳:	یکلی اور تقویٰ میں تعاون کرنا چاہئے	۸۳	آل عمران: ۲۰:	الله کے نزدیک حقیقی دین اسلام ہی ہے
۲۳۴	الاعراف: ۳۳:	زینت اور طیبات حرام نہیں	۹۸	آل عمران: ۸۲:	اب اسلام ہی قابل قبول دین ہے
		<b>بنیادی عقائد</b>	۱۵۵	الناء: ۱۳۶:	اسلام سے بہتر کوئی دین نہیں
۷		اسلام کے بنیادی عقائد کا ذکر سورۃ البقرہ میں ہے	۷		<b>شریعت کی تجھیل</b>
۷۷	المقرۃ: ۱۸۷:	اللہ لا إلہ إلّا هُوَ، وَمَا لَهُ كُفُورٌ، اور تمام کتابوں پر ایمان			جس کو اللہ بدایت دینا چاہتا ہے اسے قبولیت
۹	البقرۃ: ۵:	آخرت پر ایمان	۲۲۹	النام: ۱۲۶:	اسلام کے لئے شرح صدر عطا فرماتا ہے
		ہر ملک اور قوم میں اللہ کے رسول مبعوث ہوئے ہیں			اسلام خود بھی ہمیشہ قائم رہے گا اور جی لوں
۳۳۲	یون: ۷۸:		۱۱۹۶		انسان کو کبھی صراطِ مستقیم پر قائم کرتا رہے گا
۷۲۵	فاطر: ۵۵:		۸۳	آل عمران: ۲۱:	جس نے اسلام قبول کیا وہ بدایت کا مستحق ہے
۶۸	البقرۃ: ۵۷:	دین میں جرجا نہیں	۱۰۸۷	الجن: ۱۵:	اسلام کو قبول کرنا مشبوط کر کے کوچکرنا ہے
۲۵۷	الاعراف: ۸۹:		۱۷۶	لقمان: ۲۳:	جو اسلام قبول کرتا ہے وہ خدا کی طرف سے نور پر قائم ہوتا ہے
۳۵۱	یون: ۱۰۰:		۸۱۹	الزمر: ۲۳:	اسلام کی حالت میں مرنے کا مطلب
۳۶۰	ھود: ۴۹:		۱۰۱	آل عمران: ۱۰۳:	اسلام میں پوری طرح داخل ہونے کا حکم
۳۹۰	الکاف: ۳۰:		۵۳	البقرۃ: ۲۰۹:	

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۳۰۸	۲۲۲: المثلثہ	اسلام کا عالمگیر غائب	۱۷۳	اللائحة: ۹	دشمن سے بھی کامل عدل کی تعلیم
۳۱۰	۲۲۳: المرد		۲۲۶	الانعام: ۱۰۹	دوسرا سے مذکوب سے عدل کی تعلیم
۹۱۴	۲۹: الحج		۱۰۲۱	البیتہ: ۹	پرانی غیر مسلموں سے انصاف کی تعلیم
۱۰۲۴	۱۰: القف	اسلام کے خلاف جگ کے شعلہ بڑھ کانے والوں کے ہاتھ کاٹے جائیں گے	۱۰۲۱	البیتہ: ۹	جارحانہ بتگلوں کا قلح قمع
۱۲۲۳		اسلام یا مکہ کی ہر حقیقتی یا جانی کا ارادہ رکھنے والوں کا انجام اصحاب فیصل کی طرح ہوگا	۵۷۵	الحج: ۷۹	مسلمان نام خود خدا نے رکھا ہے
۱۲۲۴		اسلام نے ترقی کرنی ہے اس لئے دشمن کا اس سے حسد کرنا لازم ہے	۵۷۵	السادہ: ۹۵	لطف مسلم پر کسی کی احتجاد و اوری نہیں
۱۲۲۸		مستحبین میں اسلامی فتوحات کا سلسلہ لاتا تھی ہوگا	۲۲۸	الانعام: ۱۱۵	اسلام علیکم کہنے والے کافروں کہو
۱۲۲۹	۱۳۳: البقرہ	اسلام دین و موط ہے			کوئی جان دوسری جان کا بوجوہ نہیں اٹھائے گی
۳۸	۱۸۲: البقرہ	اسلام دین پیر ہے	۲۸۳	الانعام: ۷	جو اللہ کو اخلاص سے علاش کریں وہ کسی بھی مسک سے تعلق رکھتے ہوں اللہ بالآخر کی
۳۲	۱۸۲: البقرہ		۳۰۲	الترہ: ۹	اسلام اور صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرے گا
۱۲۳	۷: اللائحة				مشرک اگر پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دی جائے
۵۷۳	۷: الحج				قوموں کے اختلاف کی صورت میں ان میں
۲۳۶	۱۵۳: الانعام	اسلام خدا تک پہنچنے کا سیدھا راستہ ہے آخرین کے دور میں اسلام کی حالت	۹۲۹		صلح کرنے کا نظام
		اسلام کے سورج کے ایک دفعہ پھر طیون ہونے کی پیشگوئی	۱۳۳	السادہ: ۷	اپنی خواستہ کی تائید
۱۱۷۳		اسلام کے دور اول اور دور آخر میں ترقی بیان کرنے والوں کا موازہ	۱۲۰	السادہ: ۱۷۵	موقوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بنانا
۹۸۳		✿	۱۵۹	السادہ: ۱۷۱	مناسب نہیں
			۲۱۷	الانعام: ۱۹	آیات اللہ سے استہرا کرنے والوں کے ساتھ
					نہیں
		<u>اطاعت</u>			
۲۹۱	۷۲: الاعوال	اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی فرضیت	۲۳	البقرہ: ۱۹۹	تعلیم کا انتیار کر رزق محض حلال ہی نہیں بلکہ
		رسول اس غرض سے سمجھے جاتے ہیں کہ اللہ کے حکم سے ان کی اطاعت کی جائے	۱۹۲	اللائحة: ۸۹	طیب ہونا چاہئے
۱۳۱	۶۵: السادہ	رسول کریم کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے	۲۹۶	الاعوال: ۲۰	مال نہیں کی جلت
۱۳۵	۸۱: السادہ		۱۹۵	اللائحة: ۱۰۶	غیر مناسب سوالات نہیں کرنے چاہیں

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۳۰		اموال کی حریص قوموں کے لئے انتہا دوسروں کے اموال ہٹھانے کے لئے حکام کو رشوت دینے کی مناسی	۸۶	آل عمران: ۲۲	رسول اللہ کی اطاعت خدا کی محبت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے
۷۹	۱۸۹: البقرہ:	<u>اللہ تعالیٰ</u> <u>دلاس، سقی باری تعالیٰ</u> سقی باری تعالیٰ کی گواہی فطرت انسانی میں موجود ہے	۲۰۴	النور: ۵۵	رسول کی اطاعت ہدایت پانے کا موجب ہے اللہ اور اس رسول کی اطاعت کے نتیجہ میں صالحیت، شہادت، صدقہ ہیئت حتیٰ کہ نبوت بھی مل سکتی ہے
۱۳	۲۹: البقرہ:		۱۳۲	الشاطر: ۷۰	اللہ اور رسول کی اطاعت کرنے والے ہی پا مراد ہوں گے
۱۲۳	۱۳۲: الاعراف:		۲۰۵	النور: ۵۳	اللہ اور رسول کی اطاعت کے نتیجہ میں آخری انعامات اور نافرمانی کے نتیجہ میں سزا
۷۱۸	۳۳: الشان:	<u>چار بہیادی صفات</u> رب العالمین۔ الرحمن۔ الرحيم۔ مالک یوم الدین	۱۳۹	الشاطر: ۱۵، ۱۳:	اللہ اور رسول کی اطاعت کے بعد اولی الامر کی اطاعت
۵	۸۲۷: الفاتحہ:	<u>صفات اور اسماء حسنی</u> اللہکی وحدائیت	۱۴۰	الشاطر: ۷۰	<u>اعنکاف</u>
۳۲	۱۹۳: البقرہ:		۷۸	البقرہ: ۱۸۸	<u>اقتصادیات</u>
۸۳	۱۹: آل عمران:				تمہارے اموال میں سائل اور مجرم کا بھی حق ہے
۹۳	۱۰۳: آل عمران:		۹۲۶	الذاريات: ۷۰	اموال صرف مالداروں کے اندر ہی چکرنا کھاتے رہیں
۱۲۲۷	۲: الاغاث:				سود سے بچنے کی تعلیم
۲۳۸	۱۶۳: الفتح:	اس کا کوئی شریک نہیں	۱۰۱۲	الحضر: ۸	
۳۰۷	۳۱: التوبہ:		۷۳	البقرہ: ۷۹	
۶۱۳	۳: الفرقان:		۷۰۵	الروم: ۳۰	
۹۹۵	۳: الحجۃ:	وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن ہے	۱۰۶	آل عمران: ۱۳۲	جوہ، انصاب اور اسلام کی ممانعت
۹۷۷	۲۸، ۲۷: الرحمن:	صرف اللہ کی ذات ہی باقی رہنے والی ہے	۱۹۳	المائدہ: ۹۱	تجارت سے نفع کمانا جائز ہے
۵	۵: الفتح:	صرف وہی عبادت کا سخت ہے	۱۳۳	الشاطر: ۳۰	موجودہ دور کی تجارت کا تجزیہ
۲۰۲	۳۶: النور:	اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے	۱۱۲		خرج میں اعتدال کی تعلیم
۲۸	۲۵۱: البقرہ:	اللہ کی بادشاہت آسمانوں اور زمین پر پرست ہے	۲۲۲	الفرقان: ۴۸	
۱۰۵۵	۲: الملك:	اس کے قبھر تقدیرت میں تمام بادشاہت ہے			

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۲۲۵	الانعام: ۱۰۳	اللہ کو خود کوئی نہیں دیکھ سکتا ہاں وہ خود اپنا جلوہ وکھاتا ہے	۳۶۳	الرعد: ۱۷	آسانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کو بوجہ کرتی ہے
۹۳۸	ق: ۱۷	اللہ انسان سے اس کی رُگ جان سے بھی زیادہ زیادہ قریب ہے	۳۸۲	بقرہ: ۲۱	اللہ تعالیٰ ہر شے پر داگی تدرست رکھنے والا ہے
۳۸	بقرہ: ۱۸۷	خدا دعا نہیں ہے	۵۶۳	یوسف: ۲۲	اللہ اپنے فیصلہ پر غالب رہتا ہے
۵۳۶	ط: ۱۱۱	علمی حاظ سے بھی خدا کا احاطہ نہیں ہو سکتا	۱۰۷۴	آل اسرائیل: ۱۵	اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے
۲۶۱	انہل: ۲۲	صرف اللہ ہی عالم الغیب ہے	۲۲۹	الارکان: ۱۵	”ذی المعارض“ ہونے کی حقیقت
۱۰۱۵	الحضر: ۲۳	عالم الغیب والشہادۃ	۲۹۶	الحکومت: ۱۰	وہ زمین و آسمان کی بیداری کی نہیں تھکتا
		یہی کے رازوں اور زمین و آسمان کے رازوں	۱۱۲۷	الاشلاق: ۷	اللہ کی طرف جانتے کیلئے خفت شفت کی ضرورت
۸۶	آل عمران: ۳۰	کو جانتا ہے	۵۶۳	انج: ۷۶	اللہ رسول چلتا رہتا ہے
۳۲۲	یوسف: ۲۲	اس سے ذرہ برا بھی کوئی چیز بھی نہیں رہتی	۱۰۰۷	الجاود: ۲۲	اللہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہتے ہیں
۳۲۷	احمر: ۲۲	زندگی اور موت صرف اللہ ہی کے اختیار میں ہے	۷۰۶	واروم: ۸۸	اللہ مونوں کی ضرور نصرت کرتا ہے
۱۹۵	الحکومت: ۱۱	سب خلوقات کو رزق اللہ ہی دیتا ہے	۵۳۲	صفتہ حاتیت کا کامل ظہر آنحضرت ﷺ ہیں	اللہ تعالیٰ کے سب خوبصورت نام ہیں
۲۱۶	ابراهیم: ۲۰	اللہ انسان کی بجائے تینی حقوق لانے پر قادر ہے	۲۷۵	الاعراف: ۱۸۱	اللہ تعالیٰ کے سب خوبصورت نام ہیں
۷۱۰		اللہ کی حکمت اور قدرت کا کوئی احاطہ نہیں کر سکتا	۱۰۱۶	الحضر: ۵۵	
۱۳	بقرہ: ۳۱	اللہ ہر عجیب سے پاک ہے	۶۷	بقرہ: ۲۵۲	اُنی - القيم ملک - قدوس - سلام - مومن - نیکمن - عزیز -
۱۲	بقرہ: ۳۲			الحضر: ۳۳	جبار اور مکتزر
۲۲۴	نی مرثیل: ۲۷		۱۰۱۶	الحضر: ۵۵	غالق - باری اور مصروف
۳۲	بقرہ: ۱۱	الشادا (الکی ضرورت) سے پاک ہے	۱۰۱۶		صرف غالق کا نات کو ہی جوڑے کی ضرورت
۱۲۶	الناء: ۱۷۲				نہیں ورنہ سب خلوق جوڑے کی هتاج ہے
۲۲۳	الانعام: ۱۰۱		۷۷۱		احد - صدر - لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ - بے شل
۳۸۳		اللہ تولید کے نظام سے کلیتہ پاک ہے	۱۳۲۷	الغافل: ۵۳	خدا کی کوئی شکن نہیں
۱۰۸۵	انج: ۲	اس کی نہ کوئی بیوی ہے نہ کوئی بیٹا	۸۶۳	الشوری: ۱۲	اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی
۵۲۸	ط: ۵۲	اللہ تعالیٰ نہ بھکتا ہے نہ بھولتا ہے	۲۲۵	نی مرثیل: ۷	
۲۷	بقرہ: ۵۲۰	اللہ کو نہ اگلکی پکڑتی ہے نہ نیند	۷۶۹	فاطر: ۳۳	
۲۸	بقرہ: ۵۲۰	اللہ تھکان کے نفس سے پاک ہے			

صفحہ	عنوان	حوالہ	صفحہ	عنوان
۱۳۲	الله اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں منعم علیہم گروہ کے چار درجے امت محمدیہ کے لئے عظیم الشان خوشخبری کرو جانی مردے دوبارہ زندہ کئے جائیں گے	۹۷۱ النحو: ۷۰	۳۹ الاتقان: ۱۵	الله کو کھانے کی حاجت نہیں عرش
۱۰۵۳	آل عمران: ۱۸۰	امت محمدیہ میں فیضان نبوت	۹۹۵ المریم: ۶	استوئی علی العرش کا مفہوم مالکہ کس کے عرش کو گھیرے ہوئے ہیں
۱۱۶	النساء: ۷۰		۸۷۸ الزمر: ۶	قیامت کے دن آٹھ فرقتوں نے عرش کو اٹھایا
۱۳۳	العزاف: ۳۹			ہوا ہو گا
۱۰۸۵	آل عمران: ۸	آنحضرت ﷺ کے بعد آپ کے مصدق کے آنے کی پیشگوئی	۱۰۶۸ الحاقة: ۸	عرش کے پانی پر ہونے سے مراد امت
۳۵۸	حود: ۱۸		۳۵۶ حود: ۸	پہلے لوگ ایک ہی امت تھے
۱۱۵۱	البروج: ۳		۵۳ القرۃ: ۲۰	اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کا ویک ہی امت بناویں
۱۱۷۹	النور: ۵۸۵۵۹	امت محمدیہ کے لئے خلافت کا وعدہ آنحضرت کی بخشش ثانیہ یعنی مہدی مسیح	۳۳۶ الحاکمہ: ۴۹	ہرامت کے لئے اجل مقرر ہے
۱۰۲۹	الجحہ: ۷	کے آنے کی خبر	۱۸۳ العزاف: ۷۵	ہرامت کا فصلہ کس کی اپنی کتاب یعنی شریعت کے مطابق کیا جائے گا
۱۰۳۰	القف: ۷		۸۹۹ المیاض: ۲۹	اب راجم اپنی ذات میں ایک امت تھا
۸۸۲	الترکف: ۵۸	امت میں مثل ان مریم کی بخشش پر خوراکھنا	۳۵۸ الحلل: ۱۱۱	ہرامت میں اللہ کے رسول آئے ہیں
۱۰۱	آل عمران: ۱۰۳	امت کو تفرقہ بازی سے بچنے کی تاکید ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے موی کو ایجاد دی	۳۲۲ ینس: ۷۸	ہرامت میں ذمیراۓ ہیں
۷۳۲	الحراج: ۷۰	یہود و نصاری کے عہد توڑنے کی خرابیوں کے بارے میں امت محمدیہ کو تنبیہ	۷۶۵ فاطر: ۷۵	امت محمدیہ
۱۶۹	القرۃ: ۱۰۴	امت محمدیہ کو کثرت سے سوال کرنے کی مناسی	۹۰۲ آل عمران: ۱۱۱	امتوں میں سے بہترین امت
۳۱	الحاکمہ: ۱۰۲		۳۸ القرۃ: ۱۰۳	امہ و سلطانیہ بہترین امت
۱۹۴	الاتقان: ۳۱		۱۰۱ آل عمران: ۱۰۵	امت محمدیہ پر اللہ کی عظیم الشان نعمت
۹۰۹	الاتقان: ۳۱	جنوں کا بیان لانا	۸۵۳ محمد: ۵۰۲	امت میں وحی والہام ہمیشہ جاری رہیں گے

عنوان	حالة صفحہ	عنوان	حالة صفحہ
انسان کو وہی ملتا ہے جس کے لئے وہ کوشش کرتا ہے	الحمد: ۹۰	آل عمران: ۱۰۵	دعوت اہل اللہ کی تاکید اتنا دل کا آنا ضروری ہے
انسان کو شقق سے مفریبیں	الحلیۃ: ۳	الحلیۃ: ۴	✿
انسان خیر مانگنے سے نہیں بھلا	الرجم: ۷۱	الرجم: ۷۱	الله نے انسان کو اپنی نظرت پر پیدا کیا ہے
انسان کو تکمیل پہنچو ہوتا ہے اسیں کرنے لگتا ہے	الذاریۃ: ۵	الذاریۃ: ۵	انسان کی پیدائش کا مقصد
انسان سے بہتر تعلق پیدا کرنے پر خدا کی قدرت	العارج: ۲۷	العارج: ۲۷	انسان سے بخاتمی لیا گیا کہ وہ اپنے رب پر
انسان پر جب انعام بازیل ہوتا ہے اعراض کرنے لگتا ہے	الصیہ: ۹	الصیہ: ۹	ایمان لائے
انسان میں بے اعتمادیوں اور پریجز گاریوں کی تعمیر کی صلاحیت	الغس: ۹	الغس: ۹	انسان میں بے اعتمادیوں اور پریجز گاریوں کی تعمیر کی صلاحیت
انسان شراییے مانگتا ہے جیسے خیر مانگ رہا ہو	البلد: ۱۱	البلد: ۱۱	انسان کی دو مرقع راستوں کی طرف ہدایت
انسان کی فطرت میں جلد بازی ہے	البقر: ۱۱	البقر: ۱۱	انسان اپنے عمل میں آزاد ہے
انسان حریص پیدا کیا گیا ہے	البقر: ۱۱	البقر: ۱۱	انسان کی فضیلت و تکریم
انسان بہت کثوں واقع ہوا ہے	الرجن: ۲	الرجن: ۲	الله نے انسان کو پیدا کر کے اسے بیان سکھایا
انسان کی پیدائش، سوت اور بیٹت ثانیہ کے اسی زمان سے والیت ہونے کا مضموم	قمر: ۱۷	الرجن: ۲	الله نے انسان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر جو جنہیں ذات
<u>تحقیق انسان اور ارتقاء</u>	۹۷۵	الرجن: ۵۰	الطلق: ۸
انسان پیدائش سے پہلے کچھ نہ تھا	الرجن: ۲۳	الطلق: ۸	انسان کے تین مدارج
ماء (پانی) سے بشر کی پیدائش	البقر: ۶۱	البقر: ۶۱	۱۔ اپنے نفس پر ظالم
المرسلات: ۲۱	۲۷	فاطر: ۳۳	۲۔ مقصد یعنی میانہ رو
الطارق: ۷	۷۶	فاطر: ۳۳	۳۔ سابق بالنجمات
آل عمران: ۶۰	۹۲	القیام: ۱۵	انسان اپنے بارے میں خوب جانتا ہے
انج: ۶	۵۶۱		
الرجم: ۲۱	۷۰		
فاطر: ۲۲	۷۲۳		

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۹۲۳	اتقہم : ۳۶	انسانوں میں نہ کار اور موٹھ کی تخلیق	۸۲۲	المومن: ۷۸	طین (گلی مٹی) سے پیدائش
۱۱۳۹	الانتظار : ۸	تخلیق انسانی کے تمدن مدارج۔ خلق، تسویہ اور عمل	۲۰۵	الانعام: ۳	طین کے خلاصہ سے
۱۱۸۸		انسان کے مسلسل ارتقاء کا ذکر	۷۲۲	البجرہ: ۸	طین لارب سے
۱۱۸۹	اتسیں : ۶۰۵		۸۰۹	ص: ۷۲	حیما فشنون (گلے سڑے کچور) سے پیدائش
۱۰۳۷	النحوان: ۸		۵۸۰	المومنون: ۱۳	صلصال (خیکھتی مٹی) سے پیدائش
۱۰۸۰	نوح: ۱۹۲۱۵	فیرکہ خاسین: نظریہ ارتقاء انسانی کے بارے میں قرآنی صداقت کا ایک نشان	۷۸۶	الساقات: ۱۲	نطف سے پیدائش
۲۱	المقرہ: ۲۲	ایتامی ارتقاء کو ذکر	۳۲۸	الاجر: ۷۷	
۱۱۵۶		ارتقاء میازل میں سب سے پہلی قوت شناختی پھر ریاست اور پھر دل کا عطا ہوتا	۳۲۹	الاجر: ۷۳	
۵۸۷	المومنون: ۷۹	تخلیق انسانی کی عظیم الشان حکمت اور گھرے راز	۹۷۶	الرحن: ۱۵	
۹۷۳		DNA میں کبیوژن از ڈپر گرام	۳۳۹	انقل: ۵	
۹۸۲		کلوروفل (Chlorophyll) کا انسانی	۷۸۲	یُس: ۷۸	
۲۰۳		پیدائش سے تعلق کہکشاں میں (Galaxies) ہمی انسانی زندگی	۱۱۰۵	القیامت: ۲۸	نطفہ امراض سے پیدائش
۷۱۰		پرا شاد ماڑ جو قی جیں زمین پر ذاتہ دہوتے تو انسان کی بھا مجکن ہی نہ تھی	۱۱۳۲	عس: ۷۴	غلق سے انسان کی پیدائش
۸۳۶			۱۱۰۷	الدرعر: ۳	انسان پر جاتی دوڑ
۲۲۸	انقل: ۴۲		۱۱۹۱	الحق: ۳	
۱۱۷۳		ہر نفس کو اللہ نے عمل کے ساتھ پیدا کیا ہے انسان میں برے اور بھلے کی تیزی وحی والہا مکی	۱۰۸۰	نوح: ۱۸	
۱۱۷۵	اتسیں: ۹	مرہون منت ہے انسان کی تمام ترقیات کا دور قلم کی بادشاہی سے شروع ہوتا ہے	۱۰۸۱	الشوری: ۱۲	تمن اندریروں میں پیدائش
۱۰۶۰			۸۲۲	الشوری: ۱۲	رمیں انسانی پیدائش کے مختلف ادوار
			۵۶۱	الحی: ۶	
			۵۸۰	الذین: ۱۵۵	
			۷۱۰	النحوان: ۹۹	
			۸۱۶	الزمر: ۷	
			۸۱۳	المومنون: ۱۵	
			۵۸۰	النماء: ۲	
			۱۲۵		

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۹۵	آل عمران: ۷۶	بعض اہل کتاب کا امانت دار اور بعض کا بدریات ہوتا	۷۰۲		آغاز میں ایک ہی زبان تھی اور سب انسانوں کا رنگ بھی ایک تھا
۱۱۸	آل عمران: ۸۸	اہل کتاب سے عہد لیا گیا کہ اپنی کتاب کی صداقتوں کو نہ چھپائیں	۸۹۳		انسان عالم صغير یعنی ماگردو یونیورس (Micro Universe) ہے
۱۲۳	النہائی: ۲۰	اہل کتاب کے ہر فرقے میں سے کچھ لوگ سچ کی صوت سے پہلے ان پر ایمان لا کیں گے	۳۹۹		ہر انسان کے آگے بچپے اس کے قابلِ محافظہ موجود ہیں۔ (ایک سائنسی نظر)
۹۳	آل عمران: ۶۵	اہل کتاب کو قدر مشترک پر اقلال کی طرف بخوبت			﴿۴۸﴾
۱۱۹	البین: ۲۶۳	اہل کتاب پر نزول قرآن کے اثرات	۳۰۶	المرد: ۲۳	<u>انفاق فی سبیل اللہ</u>
		اہل کتاب کی نسبت یہ ہی اور اس کے ماتحت والی ابراهیم علیہ السلام سے زیادہ تر ہیں			خدا کی راہ میں پوشیدہ اور اعلاء میہ خرچ کرنا آسائش اور سکھی میں بھی انفاق فی سبیل اللہ ہوتا چاہئے
۱۶۱	النہائی: ۱۵۳	اہل کتاب کے انبیاء نے ناجائز مطالبات	۱۰۷	آل عمران: ۳۵	مالی قربانی کا فالشہ
۱۱۷	آل عمران: ۱۸۵	اہل کتاب کا سختی قربانی کا تشنان طلب کرنا	۷۹		ایسے کمائے ہوئے طبیب مال میں سے
		<u>عقائد و اعمال</u>			انفاق کیا جائے
۱۲۴	النہائی: ۱۷۳	دین میں غلو اور غلط عقائد	۷۴	البقرہ: ۲۷۸	محبوب ترین چیز خدا کی راہ میں دی جائے
۹۲	آل عمران: ۷۸	حق کو باطل سے ملا کر حق پوشی کرنا	۹۹	آل عمران: ۹۳	انفاق حکیم ارجمند ہو
۹۳	آل عمران: ۱۷	اللہ کے نشانوں کا انکار	۱۱۰۸	الدحیرہ: ۱۰۹	آخر دو روز کی اعانت کے لئے کثرت
۱۶۲	النہائی: ۱۵۸۳۱۵۴	اہل کتاب کے بڑے جرم	۱۰۳۶		سے مالی قربانی کا دور ہوگا
		<u>اسلام کے خلاف سازشیں</u>			اہل کتاب (نیز دیکھئے ”بنی اسرائیل“، ”یہودیت“ اور ”عیسائیت“ کے عنوانیں)
۳۰	البقرہ: ۱۶۲	مسلمانوں کو کوئی خیر نہ کیجئے پر تا پسند یہی گی			اہل کتاب کو ایمان لانے کا حکم
۱۰۰	آل عمران: ۱۰۰	لوگوں کو اسلام قبول کرنے سے روکنا	۱۳۷	النہائی: ۷۸	بعض اہل کتاب کا اللہ اور اس کے رسول اور
۳۱	البقرہ: ۱۱۰	مسلمانوں کو مرتد اور گمراہ کرنے کی سازش			اس کی تعلیمات پر ایمان لانا
۹۲	آل عمران: ۷۰		۱۲۱	آل عمران: ۲۰۰	بعض اہل کتاب کا راتوں کو عبادت کرنا اور
۹۵	آل عمران: ۱۷		۱۰۳	آل عمران: ۱۱۳	نیک اعمالِ مجالنا
		<u>معاشرت</u>			
۱۷۳	طہائدہ: ۶	اہل کتاب عربتوں سے شادی کی اجازت	۱۰۳	آل عمران: ۱۱۵	

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
پانی سے بشری بیداںش ہر قسم کی رویدگی کی بیداںش پانی سے پانی رزق کا موجب	۱۰۲۱	اللائدة: ۹ العین: ۹	ب - پ <b>بہتان</b>	۱۷۳	اللائدة: ۶ العین: ۶
سندروں کے ذریعہ سفر کی سہیں سندر غذا کا ذریعہ ہیں	۱۰۲۲	الحق: ۱۳	بیعت کے وقت عورتیں اقرار کریں کہ وہ بہتان تراشیاں نہیں کریں گی	۱۰۲۱	النور: ۴۶
غصہ بھر مردا اور عورت دلوں پر لازم ہے مسلمان عورتوں کے لئے جذاب کا پردہ خمر (اوڑھنی) گرباںوں پر ڈالنے کا حکم	۵۹۵	النور: ۵	پاک وطن عورتوں پر بہتان تراشی کرنے والا اگر چارگاہ وہ پیش کر رکھتا اس کی سزا تی کوٹھے ہے	۱۰۰	النور: ۳۲۳۲
بڑی عرب کی عورتوں کی سلیمانی پر وہ میں زندی پر وہ کے تین اوقات	۵۹۹	النور: ۲۳	بہتان لگانے والوں کے لئے دنیا اور آخرت میں لعنت اور عذاب	۱۶۲	القسام: ۱۵۷
غیر محرومون کے سامنے زینت کا انتہار کرنے کی منافعت	۹۲۲	الحق: ۱۱	یہودی حضرت مریم پر بہتان تراشی	۱۰۲۷	النور: ۳۲
<b>پرندے</b>			<b>بیعت</b>		
پرندوں کی حریت انگیز بادوٹ پرندوں کا حللا اور تسبیح کرنا روحانی پرندوں کا ذکر	۹۲۲	الحق: ۱۹	جو رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرتے ہیں وہ اللہ کی بیعت کرتے ہیں	۱۰۰	النور: ۳۲
حضرت ابراہیم کوچار پرندے سدھانے کا حکم	۱۰۲۲	الحق: ۱۳	بیعت رضوان کرنے والوں کے لئے اللہ کی رضائی بشارت	۱۰۲۸	النور: ۳۲
حضرت علیؑ کے غلق طیر سے مراد	۳۵۶	صود: ۸	عورتوں کی بیعت کے خاص نکات	۱۰۵۳	الحق: ۱۰
حضرت داؤؑ کے لئے پرندوں کا سحر کیا جانا	۳۹۹		<b>پانی</b>		
حضرت سیمانؑ کی پرندوں کی فوج	۹۵۱	المومنون: ۱۹	اللہ کا عرش پانی پر ہونے کا مطلب زمین پر پانی کا نظام	۵۵۲	الانجیاء: ۸۰
منطق الظیر کی حقیقت	۵۲۲	الانجیاء: ۲۱	آسمان اور سمندر کے درمیان پانی کی تغیر اللہ اس پانی کو محدود کرنے پر قادر ہے	۲۵۳	الحق: ۱۸
	۵۲۲	الانجیاء: ۲۱	زمین سے پانی غائب ہونے کی وصوباتیں پانی سے بر جاندار کی بیداںش	۲۳۷	

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۷۲۸	سید: ۱۱	داوڑ کے ساتھ پہاڑوں کا تسبیح کرنا	۱۳۱۳	انقل: ۲	کعب کی حفاظت کے لئے ابادیل کا بھیجا جانا
۵۳۵	ظاہر: ۱۰۷	پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کیا جائے گا	۹۸۶	الواقع: ۲۲	جنینوں کے لئے پرندوں کا گوشت
۵۲۱		آئندہ زمانہ میں پہاڑوں کے ریت کی طرح ہو جانے سے مراد	۲۲۳	انقل: ۸۹	<u>پہاڑ</u> پہاڑ جاندے ہیں بلکہ مسلسل حرکت میں ہیں
۱۰۷۳	العارج: ۱۰	آئندگی کی طاقت کے نظام کا انحصار پہاڑوں پر ہے	۳۳۵		زندگی کی طاقت کے نظام کا انحصار پہاڑوں پر ہے
۱۲۰۵	القارئ: ۶	ہو جائیں گے	۳۳۱	انقل: ۱۹	پہاڑ انسان اور حیوانات کی غذا کا ذریعہ ہیں
		<u>پیشگوئیاں</u>	۱۱۲۷	النیایا: ۲۳۳-۲۳۴	
۹۳۶		قرآنی پیشگوئیاں لازماً پوری ہو کر رہیں گی	۵۲۲	النیایا: ۳۲	
۳۳۲	بُش: ۷۲	نجی کی زندگی میں اسی کی ساری پیشگوئیاں پوری نہیں ہوتیں	۱۱۳	لقمان: ۱۱	پہاڑوں کے ذریعے خرونوش کے سامان چار زماؤں میں مکمل کئے گے
		قرآن کریم کی لائعداد ایسی پیشگوئیاں جو آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد پورا	۸۵۰	المسجد: ۱۱	صفاوی اور مروہ کی پیشگوئیاں شمارہ اللہ میں سے ہیں
۳۳۲	بُش: ۷۲	ہونا شروع ہوئیں	۹۱	القرۃ: ۱۵۹	وجودی پہاڑ جہاں طوفان کے بعد توفیخ کی کشتمی
۶۸۲	القصص: ۸۱	آنحضرت ﷺ کی تحریر اور کامیاب واقعی			لٹگر انداز ہوئی
۱۱۷۱	البلد: ۳		۳۶۳	صود: ۷۵	طوبیہ نا اور طور سنتنی
۱۱۷۰			۵۸۱	الہمدون: ۲۱	
۷۳۳	الاحباب: ۲۳	جنگ احزاب میں فتح کی پیشگوئی	۹۵۳	الطور: ۲	
۸۰۴	ص: ۱۷		۱۱۸۹	انشن: ۳	آنحضرت ﷺ کی عظیم پہاڑ سے مشاہدہ
۹۷۱	اقریر: ۲۶		۳۱۲		جو بار امانت آنحضرت ﷺ پر ڈالا گیا پہاڑ
۶۹۹	الروم: ۲۰۷	روی ایران پر غالب آئیں گے			بھی اس کے رعب سے ریزہ ریزہ ہو جاتے
		روہیوں کی فتح کے ساتھ مونوں کے لئے بھی	۷۳۳	الاحباب: ۲۳	پہاڑ سے مراد جفاش پہاڑی قومیں
۶۹۹	الروم: ۲۰۵	خوشی کا سماں (جنگ بدتری فتح)	۷۳۵		پہاڑوں سے مراد بڑی بڑی دنیاوی طاقتیں
۵۲۱		قیصر و کسری کی حکومتوں کے پہاڑوں کا ریت	۱۲۰۳		داوڑ کے لئے پہاڑ سخر کے گے
		کی طرح ہونے سے مراد	۵۵۳	النیایا: ۸۰	
			۸۰۳	ص: ۱۹	

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۲۳۰	۵۳: الفرقان	بخارا کامل اور بخارا قیانوس کی درسیاتی روک اخہائی جائے گی	۳۸۰	۱۰۵: سیرائلن	آخری دور میں منتشر ہیو د کو فلسطین میں جمع کیا جائے گا
۹۷۴	۲۲۶۲۰: الرحمن	نہر سوئے بنائے جانے کی پیشگوئی	۲۲۲	۱۲۸: الاعراف	قیامت تک ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جو ہیو د کو عذاب دیتے رہیں گے
۹۷۷	۱۱۳۷: الانشقاق	علم طبقات الارض کی ترقی	۳۶۳	۵: سیرائلن	یہود میں میں دو دفعہ فاد کریں گے
۱۱۳۶	۱۱۳۸: الانتظار	مسلمانوں کی آنکندہ کی خواتیں کی پیشگوئی	۷۳۳	۲۸: الاحزاب	رسول اللہ ﷺ کی آخرین میں بخشش غایبی
۱۱۳۹	۱۱۳۹: الانتظار	قبوں میں مدفن راز معلوم کئے جائیں گے	۱۰۲۹	۷: الحجۃ	ایک قمر کی پیشگوئی جو سورج کے بعد اس کی
۱۴۰۳	۱۰: العادیات	زمین پر خدا نے اگلے درستے گی	۱۱۷۵	۳: الحس	بیرونی میں نعمودار ہو گا
۱۴۰۱	۳: الزلزال	لوح کی کشی محفوظ ہے اور وقت آنے پر نکال لی جائے گی	۱۰۹۳	۱۷: المرسلات	تمام رسولوں کا مظہر مبعوث ہو گا
۹۶۸	۱۱۶۱۰: الفرقہ	پہاڑوں میں سندھی جہاز بنیں گے	۱۱۱۳	۱۷: الہمایہ	یا بحیرہ و ماجنون کا غلبہ
۹۷۷	۷۵: الرحمن	سندروں میں کثرت سے چہارانی ہو گی	۵۵۶	۹۵: الکفیل	Genetic Engineering کی ایجاد
۸۶۹	۲۳: الشوریٰ	جنگوں میں آپدوز کشتیوں کے استعمال کی پیشگوئی	۵۰۱	۱۳۰: النساء	آنکندہ زمان میں علم آمادہ کی عظیم اشان ترقی
۱۱۳۲	۵: التوبہ	اوٹ بیکار ہو جائیں گے	۱۵۳	۱۱۰: الحادیات	اور سایکارٹی کے طور پر زور علم بیت کی ترقی
۱۱۳۳	۵: التوبہ	کتابوں کی کثرت سے اشاعت	۱۲۰۳	۱۱۰: الحادیات	آنکندہ زمان میں علم آمادہ کی عظیم اشان ترقی
۱۱۳۵	۱۱: التوبہ	قرآن کثرت سے کھا جائے گا	۱۱۳۵	۱۲: التوبہ	زمین کی سرحدیں پھیلیں گی
۹۵۳	۳: التوبہ	آنکندہ زمان کی متدن اقوام کا ذکر	۹۷۸	۲۸: الرحمن	دو مشارق اور دو مغارب کا ذکر اور آنکندہ زمان کی عظیم اشان دریافت کے بارے میں پیشگوئی کریں گی
۱۱۳۵	۱۰: ۹: التوبہ	مظلوم احمدیوں کے بارے میں پیشگوئی کریں گی	۱۱۳۷	۷: الانشقاق	دو مشارق اور دو مغارب کا ذکر اور آنکندہ زمان کی عظیم اشان دریافت کے بارے میں پیشگوئی کریں گی
۱۱۵۱	۸۶۵: البروج	کے گھر جائے جائیں گے	۹۷۶	۱۸: الرحمن	انسان اس کائنات کو پار کرنے کی کوشش کرے گا
۱۱۳۵	۹: التوبہ	لڑکیوں کو زندہ درگذر کرنے کی رسم کے خاتمہ کی	۹۷۸	۲۸: الرحمن	سندروں کو ہاہم ملایا جائے گا

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۱۳	۲۰: المرسلات	تیزترین جہازوں کی پیشگوئی	۱۱۳۳		چڑیا گھروں کارروائی
۱۱۴	۲۱: المرسلات	تین شعبوں والی آگ سے مراد	۱۱۳۵	۴: التوبہ	دینی کی تمام اقوام کا باہم رابطہ
۱۱۵	۲۲: المرسلات	* ت	۱۱۳۵	۸: التوبہ	آسمانوں پر چلنے پھرنے والی مخلوق زمین کی
		تجارت	۸۲۹	۲۰: اشوری	مخلوق کے ساتھ ایک دن حجت کری جائے گی
۱۳۳	۲۰: النساء	تجارت میں فلیقین کی رضا مندی ضروری ہے	۹۵۳		زمین پر ہونے والے بعض دینگروں و اقتات کی خبر
		باہم خرید و فروخت میں گواہ رکھے جائیں اور			ایسی اقوام ہوں گی جن کا اقتدار Divide and Rule کے اصول پر مبنی ہوگا
۷۵	۷۸۳: البقر	معاہدہ لکھا جائے	۱۲۲۹	۵: الاعلان	آخری زمانہ میں یہود و مسیحیوں کا دوسرا سے ڈالنا
		عقلیم روحاںی شخصیتوں کو تجارت نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غائب نہیں کرتی	۱۲۲۸	۷: الناس	آنحضرتؐ کو بتایا گیا کہ سورۃ الدخان کی پیشگوئیوں کا تپور در جبال کے زمانہ میں ہو گا
۶۰۳	۳۸: الزور	لغع من تجارت	۱۲۲۱		علمگیر جنگوں کی کیفیت
۷۴۴	۳۰: قاطر		۸۸۲		آسمان سے آگ کی بارش
۱۰۲۷	۱۶۱: القاف		۹۷۹	۸۰: الرحمن	انہیں جلوں کی پیشگوئی
۱۱۷		اس دو کی تجارت کا تجویز	۹۷۸	۳۶: الرحمن	انہیں وہ کسی کی طرف اشارہ
۲۳۲	۱۵۳: الاضاحی	لین دین میں ماضی قول صحیح رکھا جائے	۱۰۷۳	۱۰۴: العنكبوت	انہیں بیگنگ میں آسمان ریڈیا کی ابریں برسائے گا
۲۵۲	۸۶: الاعراف		۸۸۲	۱۱: الدخان	آسمان خلت لرزہ کھائے گا
۳۶۹	۳۶: البقرات		۸۸۸		آنی سواریاں ابجاہ ہوں گی
۶۲۲	۱۸۷: الحشر		۱۱۱۲		آسمان پر اڑنے والے جہازوں کے متعلق
۹۷۵	۱۰۰: الرحمن		۹۵۱	۹: انحل	چیشگوئی
		تخلیق کائنات	۹۸۳		جنگی طیاروں کی پیشگوئی
		زمین و آسمان	۷۸۳		جنگی طیارے دشمن پر کثرت سے پمنلاش
۵۳۵	۱۷: الانبیاء	زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان سے مشتملہ کے طور پر نہیں بنایا گیا			گرائیں کے ہن پر پیغام ہوں گے
۹۸۸	۲۳۵۸: الواقعة	الله تعالیٰ کی تخلیق اور انسانی تخلیق میں فرق	۷۸۳		
۹۹۰	۷				
۹۸۳					

عنوان	حالة صفحہ	عنوان	حالة صفحہ
الله تعالیٰ زمین و آسمان کی پیدائش سے تھکنا نہیں	الخطاب: ۳۳۷	اجرام فلکی کی پیدائش	الخطاب: ۹۱۰
الله تعالیٰ زمین و آسمان کی پیدائش سے تھکنا نہیں	الخطاب: ۹۰۱	اجرام فلکی کا گردشی نظام	الخطاب: ۷۷۷
الله تعالیٰ اس کائنات جیسی اور کائنات تک بنانے پر قادر ہے	الخطاب: ۸۲۹	آسمان میں راستوں کی پیدائش	الخطاب: ۹۲۵
سات آسمان اور سات زمینیں	الخطاب: ۷۸۲	آسمان میں سات راستے	الخطاب: ۵۸۰
کائنات کی ابتدائی حالت	الخطاب: ۵۳۲	چاند سورج اور دن رات کی پیدائش	الخطاب: ۳۳۷
عدم سے وجود میں آنا	الخطاب: ۸۰۰	علمات اور لور کی پیدائش	الخطاب: ۲۰۵
ایجاداء میں کائنات مشبوطی سے بند کئے گئے	الخطاب: ۵۲	رات اور دن کے ارتے بدلتے میں عظیم دلوں	الخطاب: ۲۲
گیندکی ٹھکل میں تھی	الخطاب: ۵۲	کے لئے نشأت	الخطاب: ۱۱۹
کائنات مستقل و سخت پڑپر ہے	الخطاب: ۹۲۹	رزق کا آسمان سے تعلق	الخطاب: ۳۲۴
غیر مرکی ستونوں پر قائم نظام کائنات	الخطاب: ۷۱۳	آسمانوں کا کھانا	الخطاب: ۱۱۲۰
سات آسمانوں کی طبق درطبقہ تخلیق	الخطاب: ۱۰۵۵	آسمانوں میں شکاف	الخطاب: ۱۱۱۳
چھ دو ادوار میں پیدائش	الخطاب: ۱۰۸۰	آسمانوں کا پھانا	الخطاب: ۱۱۳۹
آسمان کی کمال انتارے جانے کی حقیقت	الخطاب: ۲۵۰	آسمان پر دھواں ظاہر ہو گا جو لوگوں کو ڈھانپ	الخطاب: ۱۱۳۵
سات آسمانوں کی دو ادوار میں پیدائش	الخطاب: ۳۳۳	لے گا	الخطاب: ۸۸۸
زمین کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کی	الخطاب: ۷۲۱	آسمان خت لرزہ کھائے گا	الخطاب: ۹۵۳
سات آسمانوں کی دو ادوار میں پیدائش	الخطاب: ۵	بر جوں والا آسمان	الخطاب: ۱۱۵۱
زمین کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کی	الخطاب: ۹۹۵	موسلا دھار بارش والا آسمان	الخطاب: ۲۰۲
سات آسمانوں کی دو ادوار میں پیدائش	الخطاب: ۱۳	ہر چیز کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کی	الخطاب: ۱۱۵۵
سات آسمانوں کی دو ادوار میں پیدائش	الخطاب: ۱۰	صلحیتیں بھی مقرر کی گئیں	القرآن: ۳
سادہ نیا کو کو اکب سے مزین کیا گیا ہے	الخطاب: ۷۸۵	تمام زندگی کی بھاپنی سے ڈال گئی	الخطاب: ۳۵۶
الخطاب: ۱۰۵۵	الله کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہے	الخطاب: ۳۰۸	

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۷۵۹		کیمیا دی ریال کے نتیجہ میں وہ زندگی وجود Mیں آئی ہے سائنس دان Carbon based life کہتے ہیں	۱۰۵۵ ۱۰۵۳ ۹۳۶	الملک: ۷ ۵۳	اتی عظیم الشان کائنات میں کوئی ایک نفس بھی نہیں
۸۶۴	۳۰: اشوری	کائنات میں چلنے پھرنے والی مخلوق موجود ہے جو کسی وقت زندگی مخلوق کے ساتھ جن کر دی جائے گی			کائنات کے اسرار سائنس دانوں پر ان کی جتو کے نتیجہ میں اور انہیاء پر برآہ راست علم الہی کے ذریعہ کھولے جاتے ہیں
۸۶۰			۲۱۹	الاخام: ۷	کائنات کے تختی اسرار سے پرداہ اٹھایا جانا یقیناً
۹۵۱		آسان اور سندھ کے درمیان پانی کی تغیر ز میں پر پانی کا زبردست نظام	۳۹۹		عالم الغیب خدا کی طرف سے ہی ہو سکتا ہے
۳۹۹		زمیں سے پانی غائب ہونے کی دو صورتیں	۹۸۳		کائنات کی وحشت
۵۷۷		زندگی کی ہر خلک آسان سے برنسے والے پانی سے فیض اٹھاتی ہے			کائنات کے کنارے پر واقع گلیکسیز (Galaxies) کھی انسان پر اثر انداز ہوتی ہیں
۷۶۰		کائنات میں کشش ثقل کا نظام	۷۲۰		قرآن میں حیرت انگیز طور پر کائنات کی عمر کراز موجودہ کائنات کی عمر
۱۰۷۲	۳۱: العارف	ایک سے زیادہ مشرق	۱۵۱		کائنات کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے
۷۸۳		ابتدائی آفریش میں واخس اور بیکشیر یا آسان سے برنسے والے ریڑی یا لیلہوں کے نتیجہ میں پیدا ہوئے	۹۷۷	الزلزال: ۷	یہ کائنات ایک دفعہ عدم میں ڈوب جائے گی پھر اس سے نئی کائنات پیدا کی جائے گی
۹۷۳			۵۲۲		الله تعالیٰ کے دلکش ہاتھ میں کائنات کے لپیٹے جانے کی حقیقت
✿ تبعیج تبعیج کا عام حکم					
۹۹۰	۷۵: الواقع		۸۲۶	الزمن: ۱۸	زین و آسان از خود اپنے مداروں پر قائم نہیں
۱۰۷۱	۵۳: الواقع		۷۲۰		فرشتوں کے پروں سے مراد مادہ کی چار نیاری Valencies
۵۳۸	۱۳۱: ط	صحیح و شام صحیح کا حکم	۷۵۹		کائنات کی ہر چیز جوڑا جوڑا ہے
۸۳۰	۵۶: الموسن		۷۷۷	لس: ۲۶	Matter کے بھی جوڑے ہوتے ہیں
۹۲۱	۲۰: ق		۷۷۱		
۸۹	۲۲: آل عمران				

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۳۴	آل عمران: ۲۰		۷۳۷	الاحزاب: ۳۳	
۱۷۳	النازعہ: ۲۳		۹۲۲	الثغیر: ۱۰	
۲۸۳	الاعراف: ۲۲	تقویٰ کا لباس ہم ترین لباس ہے	۱۰۴۶		سب تسبیح کرنے والوں سے ہر ہدہ کر حضرت
۲۸۲	بیکوں اور جھوٹوں کے درمیان عظیم فرق کر دینے والا تھیمار	مکبیر	۱۰۱۶	الحضر: ۱۵	محمد ﷺ نے اللہ کی تسبیح کی زمین و آسمان کی ہر جیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے
۲۳۷	الاعراف: ۲۱	مکبیر حجت میں داخل جیسی جوگا	۹۹۵	الحدیڈ: ۲	
۱۵	البقر: ۲۵	اینس نے تکبیر کی وجہ سے آدم کے لئے بحمدہ مذکیا	۱۰۲۹	البقر: ۲	
۸۱۰	س: ۷۵		۱۰۳۷	الغافر: ۲	
۲۳۲	الاعراف: ۲۲	انیاء کے مکبیر کا انکار تکبیر کی وجہ سے ہوتا ہے	۱۳	البقر: ۳۱	فریضتوں کا تسبیح کرنا
۲۶	البقر: ۸۸	بی اسرائیل کا انیاء کا انکار تکبیر کی وجہ سے ہتا	۵۲۵	الانیاء: ۲۱	
۲۷۳	القصص: ۹۰	فرعون کا تکبیر	۸۷۸	الزمر: ۷۶	
۳۲۳	انجل: ۲۰	مکبیرین کا بہت سی برخلاف کانا چشم	۳۰۳	المرد: ۱۲	
۸۲۸	الزمر: ۷۳		۸۳۲	المومن: ۸	
۸۳۷	المون: ۳۶	مکبیرین کے دلوں پر اللہ کی مہر	۸۲۳	الشوری: ۲	
		تباخ	۳۰۳	المرد: ۱۲	بخل کی گھن گرخ کا تسبیح کرنا
۳۰۰	المرد	عدم سے وجود میں آتا	۵۵۳	الانیاء: ۸۰	پہاڑوں کا تسبیح کرنا
۱۱۰۷	الدرز: ۲	انسان اپنی پیدائش سے پہلے کچھ نہ تھا	۸۰۳	س: ۱۹	
۵۰۸	مریم: ۱۰		۲۰۳	النور: ۲۲	پرندوں کا تسبیح کرنا
۵۱۵	مریم: ۲۸		۷۹۶	الصلوات: ۱۳۳	یوسُس اگر تسبیح کرنے والے نہ ہوتے تو یہیش
		توبہ			چھلی کے پہیت میں رہتے
۱۳۳	الساد: ۲۸	اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے	۱۲۵	الساد: ۲	تقویٰ
۱۳۰	الساد: ۱۹	موت کے وقت کی توبہ قبول نہیں ہوگی	۷۶	البقر: ۲۸۳	تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید

عنوان	حالة صفحہ	عنوان	حالة صفحہ
انجیل میں اسرائیل اس کے ذریعہ فیصلہ کیا البقرہ: ۷۵: ۹۵	کرتے تھے النساء: ۱۸	عدم علم کی بنا پرے اعمال کے مرکب کی توبہ ضرور قبول ہوتی ہے توبۃ النصوح	۱۳۰
یہود نے تورات میں تحریف کی النساء: ۲۴	۱۰۵۱	الله جس کی چاہے تو قبول کرتا ہے توبہ کرنے والوں کی سینمات اللہ تعالیٰ حنات	۳۰۶
النائلہ: ۱۳	۲۲۲	میں بدلتا ہے توبہ کرنے والے جنت میں داخل کے جائیں گے	۱۰۵
النائلہ: ۲۲	۵۱۳	ج- ج- ح- خ	۱۰۸۹
آنحضرت ﷺ کے مختلف آثارات میں پیشوایں الاعراف: ۱۵۸: ۱۰۵	توکل	توکل	۱۰۸۹
البقرہ: ۱۳	۵۰۶	خدا کی طرف پہلا منسوب کرنے والے خوفناک جگلوں میں جلا کئے جائیں گے اللہ کی توحید کا ضمنون انیاء پر باش کی طرح نازل ہوتا ہے اللہ کے سوا معبود نہ ہرانے والوں اور ان کے معتقدین کی حماقت دو خداوند ہو سکے کی عظیم الشان دلیل	۱۰۲۲
الفرقان: ۳	۴۷۸	تہجد	۱۰۸۹
الفرقان: ۵۹	۲۹۲	فسمانی خواہشات کو وندنے کا ہترین طریق	۱۰۸۹
البکریت: ۲۲	۵۲۵	ج	۱۰۸۹
الانعام: ۲۳	۵۳۱	ج- ج- ح- خ	۱۰۸۹
دنیا کا سب سے بڑا فتنہ توار کے ذریعہ لوگوں کا دین تبدیل کرتا ہے جر سے کسی کا دین بدلانے کی ہرگز اجازت نبیس وی جاسکتی	تورات	توبہ کرنے کی دعوت اللہ تورات کو اسلام قبول کرنے کی دعوت	۲۸۲
البقرہ: ۲۵۷	۱۷۶	توبہ کرنے کے لئے ہدایت تھی تورات اپنے دور میں امام اور حضرت تھی	۱۷۰
البقرہ: ۲۰	۱۷۷	توبہ کرنے کے لئے ہدایت تھی اور جو چاہے وہ	۶۸
النائلہ: ۲۵	۳۶۳	توبہ کرنے کے لئے ہدایت تھی اپنے زمانہ کے لئے مکمل شریعت تھی	۲۹۰
النائلہ: ۱۵۵	۹۰۵		
النائلہ: ۱۵۵	۳۵۸		
النائلہ: ۱۵۵	۱۸۲		
النائلہ: ۱۵۵	۳۳۶		

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۵۶	اہل: ۹۰	جنوں سے مراد جا کش پیارا ذی قومیں <b>جنت</b>	۱۲۲۱	الكافرون: ۷	تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور ہمارے لئے ہمارا دین اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو اس خود پہاہیت دے دیتا
۳۷۳	عمر: ۱۰۹	دائی اور غیر منقطع ہے جنت اور ہبہم کا ناطہ بہری صور درست نہیں	۲۳۵	الانعام: ۱۵۰	<b>جہن</b>
۹۹۳	آل عمران: ۱۳۷	جنت آسمان کے اوپر کسی الگ مقام پر نہیں اگر جنت ساری کائنات میں پھیلی ہوئی ہے تو جہنم کہاں ہے آنحضرت کا جواب	۹۵۰	الذاريات: ۷۴	جن اور انسان اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے لئے پیدا کئے ہیں
۲۳۷	الاعراف: ۷۱	مکبر جنت میں داخل نہ ہوں گے	۲۹۳	الکافر: ۵	املیں جنوں میں سے تھا
۲۳۹		جنت سے نکلنے کا مغلوب			آنحضرت ﷺ کی ملاقات کے لئے جنوں
۱۱۷		اہل ہبہم اور اہل جنت کا تقاضی جائزہ	۹۰۹	الاحقاف: ۳۰	کے ایک دفر کی آمد
۱۰۶		اہل جنت کی خصوصی صفات			جنوں کا آنحضرت ﷺ کی خدمت میں
۹۸۳		اہل جنت کا تمثیلی طور پر ذکر	۱۰۸۵	الجن: ۲	آکر قرآن کریم سن کر منتشر ہونا
۹۷۳		جنت کا تمثیلی بیان	۱۰۸۳		آنحضرت سے ملاقات کرنے والے جن اپنی
		آخري زمانہ میں جنت متفقین کے قریب تر کر			قوم کے بڑے لوگ تھے
۹۳۰	۲۲۱	وی جائے گی			جنوں کا اپنی قوم میں وابس جا کر ان کو
		<b>چہاد/ جنگ (تیر دیکھیں "غزوہات")</b>	۹۰۹	الاحقاف: ۳۳۲	آنحضرت ﷺ پر ایمان لانے کی ترغیب دینا
۳۹	۱۹۲/۱۹۱/۱۹۰	صرف دفائلی جنگ جائز ہے	۱۰۸۵	الجن: ۸	جن بھی یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ اب اللہ تعالیٰ کی
۵۶۸	اہل: ۹۰		۹۲۸	الرجم: ۲۲	کو بوجوٹ نہیں کرے گا
۵۰	البقرۃ: ۱۹۲	جنگ کا مقصود نہیں آزادی کا قیام			معاصرہ جن و انس
۳۹	البقرۃ: ۱۹۱	جنگ میں کسی قسم کی زیادتی جائز نہیں	۱۲۳۱	الناس: ۷	جنوں سے پناہ کی دعا
۳۵۹	اہل: ۱۱۶		۲۵۶	اہل: ۹۰	حضرت داؤڈ کے تابع جن
۳۰۱	التحہ: ۳	جنگ میں معاہدات کی پابندی لازمی ہے	۷۴۹	سما: ۱۳	حضرت سیمیان کے تابع جن
۱۷۳	الساکنہ: ۹	جنگ میں دشمن سے بھی انصاف کرنا ضروری ہے	۱۲۳۰	الانعام: ۱۲۹	جنوں اور انسانوں کے باہم متعلقات
۲۹۲	الانفال: ۲۲	اگر ہبہم صلح کی طرف مائل ہو صلح کرنی چاہئے	۳۲۸	الحجر: ۲۸	جن ناہر ہوم سے پیدا کئے گئے ہیں
۹۱۹	محمد: ۳۲	ڈر کر صلح کرنے کی مہانت	۹۷۳		جنوں سے مراد بیکثیر یا اور وارس بھی ہو سکتے ہیں

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۵۵	۳۱۷: البقرہ	قاتل کی فرضیت	۹۳۲	۱۰: الحجات	دو قوموں کی جنگ رونکنے کے لئے مشترک سماں کی ہدایت
۵۶۳	۷۹: انج: ۷۹		۲۹۲	۷۸: الاعمال	خوزیر جنگ کے بغیر جنگی قیدی بنا جائز نہیں
۳۱۷	۷۳: التوبہ	فی سُبْلِ اللَّهِ قَاتَلَ كرنے والوں سے اللہ محبت کرتا ہے	۹۱۳	۵: محمد	جنگی قیدیوں کو تادان لے کر یا بطور احسان چھوڑ دیا جائے
۱۰۴۵	۵: القف	چہاد کیلئے تیار کے گئے گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے برکت	۱۷۱	۲۰۱: آل عمران	ملکی مردوں پر چھاؤنیاں بنانے کی ہدایت حسب استطاعت جنگ کی تیاری رکھی جائے
۸۰۰		چہاد میں حصہ لینے والے گھوڑوں کا ذکر قاتل کی صورت میں دشمن کے قیدیوں کو احسان	۲۹۲	۶۱: الاعمال	مقابلہ پوری شدت اور دلیری سے کرنا چاہئے
۱۲۰۳	۶۷: العاریات		۲۹۳	۵۸: الاعمال	قاتل کی صورت میں دشمن کے قیدیوں کو احسان
۹۱۳	۵: محمد	یاداون لے کر آزاد کر دیا جائے	۲۸۵		فی سُبْلِ اللَّهِ قَاتَلَ میں مرنے والے شہید ہوتے ہیں
۷۰۱	۳۲۳۲۳: انوں	قاتل میں قیدیوں نے والوں کے حقوق	۱۰۸	۱۳۱: آل عمران	اللہ کی راہ میں قاتل کرنے کے لئے صبر بہت ضروری ہے
۹۰۲		مومتوں کو زبردستی مرتد کرنے والوں کے	۱۰۸	۱۳۲: آل عمران	فی سُبْلِ اللَّهِ شہید ہوتے والوں کا مقام
۵۰	۱۹۳: البقرہ	خلاف قاتل کی اجازت	۲۱	۱۵۵: البقرہ	دشمن کے ساتھ ہونا کم جنگیں اور ان کے تباہ میں پیدا ہونے والی مشکلات کا حل
۵۲	۲۱۸: البقرہ		۱۱۳	۱۷۰: آل عمران	آنحضرت اور آپ کے صحابہ کی دفاعی جنگوں
۲۹۰	۳۰: الاعمال		۱۲۳		کا ذکر
۵۰	۱۹۵: البقرہ	حرمت کے بھینوں میں دفاعی قاتل کی اجازت	۱۲۰۳		اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کا حکم جہاد بالنسخ اور اس کے ثمرات
۵۵	۲۱۸: البقرہ		۵۷۳	۷۹: انج: ۷۹	چہاد بالقرآن جہاد کبیر ہے
۷۲	۱۹۲: البقرہ	مسجد حرام میں قاتل	۲۹۶	۷۰: الحکومت	چہاد بالمال
		باد جو غربت کے صحابہ کا جہاد میں شامل ہونے	۱۲۰	۵۳: الفرقان	چہاد بالسیف
۳۲۱	۹۳: التوبہ	کام جذبہ	۲۹۶	۷۳: الاعمال	
۴۳۲	۱۸: القص	مریض اور معذور کے لئے شویت کی رخصت	۲۹۶	۵۳: الفرقان	
۵۰۹		آنحضرت کے انکار کے نتیجے میں ہونا کم جنگیں ہوں گی	۵۲۸	۷۹: انج: ۷۹	
۱۱۰۲		دنیا کی تمام جنگیں اموال کی خاطر ہوتی ہیں	۵۶۰		

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۲۱۸	الانعام: ۷۴		۸۸۶		ایک عالمی جگہ کے بعد اگلی عالمی جگہ نئی پلاکٹس لے کر آئے گی
۹۱۶	محمد: ۱۷				
۱۰۷۰	الباق: ۳۷				
۱۱۲۰	النیا: ۲۶، ۲۵		۱۳۲۳		اسلام کے خلاف جگہ کے شعلے بھڑکانے والوں کو ذات نصیب ہوگی
۱۰۹۴	الدش: ۳۲، ۳۱	جہنم کے انہی فرشتوں کی حقیقت			مستقبل کی جنگیں
۱۰۹۳			۹۲۳	الناریات: ۱۱	آئندہ جنگوں میں پیش آنے والی جنگوں کو گواہ تھرا رانا
۵۱۹	مریم: ۵۲	ہر شخص کے جہنم میں وارد ہونے سے مراد	۱۱۲۵	الذارعات: ۵۶	آئندہ جنگوں میں آبدور کشمیریں استعمال ہوں گی
۵۵۴	الانیاء: ۱۰۳	نیک لوگ اس کی سرسریاں تک نہیں سخن گے	۱۱۲۳		
۱۱۹۰	الآلی: ۱۳	جہنمی نہرے گاہ بن جائے گا			ائی جنگوں میں آسمانِ ریڈیائی لہریں برساۓ گا
۱۱۱۲۱	الطفین: ۲۷	اہل جہنم اور اہل جنت کا مقابلی جائزہ	۱۱۱۲		
۱۱۳۳			۱۰۱۲	المرسلات: ۳۱	آئندہ جنگیں تن شعبوں والی ہوں گی
۱۱۲۰			۱۱۱۱		
۹۹۳		جنت اور جہنم کا ظاہری تصور درست نہیں اگر جنت ساری کائنات میں بھیلی ہو تو جہنم			<u>جہنم</u>
۹۹۳		کپاں ہو گی۔ آنحضرت کا جواب	۳۲۸	صود: ۱۰۸	دلوں پر لپکنے والی آگ
۹۸۳		اہل جہنم کا تمثیل ذکر	۱۲۱	احصرہ: ۷	اس کا ایندھن آگ اور پھر ہوں گے
۹۶۳		جہنم کا تمثیلی بیان	۱۲	البقرہ: ۲۵	موجودان بالطہ اور ان کی عبادات کرنے والے
۹۳۶		سبے دین انسان جہنم کا ایندھن بننے والے ہیں			جہنم کا ایندھن ہوں گے
۱۰۹۳		علیہا تسعہ عشر کامطلب	۵۵۴	الانیاء: ۹۹	جہنیوں کی غذا اور اس کی صفات
		<u>چاند</u>	۱۱۴۳	الغاشیہ: ۷	
۵۶۳	الج: ۱۹	سورج و چاند کا خدا کے لئے مسجدہ ریز رہا	۱۱۲۱		
۸۵۵	المسجدہ: ۳۸	چاند اور سورج اللہ تعالیٰ کے نشانات ہیں	۹۸۸	الواقفہ: ۵۳	
۷۷۷	یس: ۳۰	چاند کا گھنٹا اور بڑھنا	۹۷۹	الارض: ۷۵	
۳۹	البقرہ: ۱۹۰	اوقات معلوم کرنے کا ذریعہ ہے	۹۸۸	الوقہ: ۵۲۵	
۲۲۳	الانعام: ۹۷	چاند اور سورج انسان کو حساب کھانے کا ذریعہ ہیں			

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۵۰	البقرہ: ۱۹۷:	عمرو کی ادائیگی	۹۷۵	الرجن: ۱	شیخ قمر کا مجموعہ
۵۱	البقرہ: ۱۹۷:	تخش (تج کے ساتھ عمرہ کو ملانا)	۹۶۷	اقر: ۲	آخوندی زمان میں سورج اور چاند کا گردان
۳۰۱	التوبہ: ۳	تج اکبر سے مراد	۱۱۰۳	القیام: ۱۵	آخوندی زمان میں سورج کی روشنی ذاتی ہے اور چاند کی روشنی مستعار ہے
۱۹۳	المائدہ: ۹۶:	حرام میں شکار کرنا منع ہے			سورج کی روشنی ذاتی ہے اور چاند کی روشنی مستعار ہے
۱۷۱	المائدہ: ۳	حرام کھون لئے کے بعد شکار کی اجازت	۳۳۲	یون: ۶	آخوندی زمان میں سورج ایک دوسرے سے نہیں بلکہ راستے
		<b>حدود و تعریرات</b>	۲۲۲	یون: ۷	چاند اور سورج ایک دوسرے سے نہیں بلکہ راستے
		<b>قتل</b>	۹۶۶	الغرس: ۳	چاند اور سورج ایک دوسرے سے نہیں بلکہ راستے
۳۶۸	آل اسرائیل: ۲۰:	قتل کی حرمت	۱۱۷۵	الغرس: ۴	سراج نیز کے بعد آخوندی زمان میں چاند کا طافون
۱۷۹	المائدہ: ۳۲	ایک جان کو قتل کرنا پوری انسانیت کو قتل کرنے کے متادف ہے	۱۱۱۱	الحمد: ۲	<b>چغل خوری</b>
		<b>قصاص</b>	۱۰۷۱	الحمد: ۱	چغل خور کے لئے ہلاکت مقدر ہے
۸۲	البقرہ: ۱۷۹:	محتول کا قصاص لینا فرض ہے	۱۰۰	آل عمران: ۹۸:	عیب جو اور چغل خور کی بات نہیں مانی جائے
۸۲	البقرہ: ۱۷۹:	محتول کے وارثین قاتل کو معاف کر سکتے ہیں	۵۱	البقرہ: ۱۹۸:	<b>حج بیت اللہ</b>
۱۰۸	النماہ: ۹۳:	قتل خطائیں مقتول کے وارثوں کو دوست ادا کی جائے گی	۵۱	البقرہ: ۱۹۸:	صاحب استطاعت کے لئے حج کی فرضیت
۱۰۸	النماہ: ۹۳:	ورثاء دشت بھی معاف کر سکتے ہیں	۷۱	البقرہ: ۱۵۹:	حج مقررہ میں کی مقررہ تاریخوں میں ادا ہوتا ہے
		<b>محاربہ</b>	۵۱	البقرہ: ۱۹۹:	حاجی کو حج امور سے پہنچا جائے
		<b>زن</b>	۵۰	البقرہ: ۱۹۹:	<b>مناسک حج</b>
۵۹۵	النور: ۲۲:	زن کی حرمت اور اس کی سزا	۹۲۶	الفتح: ۲۸:	صلوٰۃ عرفات سے لوٹتے ہوئے شعب المحرم میں کہنا جائے
۱۳۲	النماہ: ۲۶:	لوٹی کے لئے نصف حد			جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچے سرہنہ
۵۹۵	النور: ۳	حد سر عالم نافذ ہونی جائے	۵۰	البقرہ: ۱۹۷:	منڈوا جائے
					حج سے روکے جانے والے کے لئے قربانی
					قربانی کے بعد سر کے بال منڈوا نے بھی
					جانکتے ہیں اور کاٹئے بھی جانکتے ہیں
					قربانی دینے سے پہلے سر منڈوانے کی صورت میں فدیہ

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	
حلت و حرمت کا ایک دلچسپ اصول نبی کرم ﷺ امت کے لئے پاکبزہ چیزوں حلال قرار دیتے ہیں اور خبائش حرام قرار دیتے ہیں	۵۶	البقرہ: ۲۲۰	قدف	پاک دامن حورت پر بدکاری کا الزام لگاتے والوں پر دنیا و آخرت میں لعنت اور عذاب چار گواہ پیش نہ کر سکتے کی صورت میں قدف کی سزا احتیٰ کو رے ہے	۵۹۹	النور: ۳۳
مویش طالب ہیں	۱۲۱	الاعراف: ۱۵۸	چوری	قدف کے مجرم کی گواہ کی وجہ توں نہیں کی جائے گی <u>لِعَان (دیکھیں ازدواجی معاملات)</u>	۵۹۵	النور: ۵
سندھری شکار اور اس کے کھانے کی حلت سدھائے ہوئے کتوں کے ذریعہ کیا گیا شکار حال ہے	۱۹۵	المائدہ: ۹۷	فاشی	دوسرا گرا پس میں فاشی کے مرکب ہوں تو ان کے لئے حسب حالات تغیر مقرر کی جائے فاشی کی مرکب عدالت پر گھر سے باہر جانے پر پابندی اشاعت فاحشہ کی تغیر حکومت وقت نافذ کر سکتی ہے	۱۸۱	المائدہ: ۳۹
تمام طیبات طالب ہیں	۱۶۲	المائدہ: ۵	حُرْمَة وَالْمِيَّة (الأشهر الحرم)	الله کے نزدیک حرمت والے میئینے چار ہیں حرمت والے ہمیوں کی بے حرمتی نہ کرو حرمت والے میئینے میں قتل کرنا بہت بڑا جرم ہے حرمت والے ہمیوں میں وفاqi قتال کی اجازت	۳۷۹	الناء: ۱۷
مردار، خون، سکر کا گوشت اور دیوتاؤں کے استھانوں پر ذبح ہونے والے جاتوں حرام ہیں	۱۶۲	المائدہ: ۳	حلت و حرمت	حلت و حرمت کا ایک دلچسپ اصل یہود پر بعض چیزوں پر بطور سزا حرام کی گئیں اٹلاتی حلت و حرمت کا بیان	۳۰۸	البقرہ: ۲۶
احرام کی حالت میں شکار کی حرمت اہل کتاب کا تیار کرہہ (پاکبزہ) کھانا حال ہے	۱۹۲	المائدہ: ۹۶			۱۴۱	المائدہ: ۳
حلال چیزوں کو حرام نہ کہو اور سوالے نہ کر چیزوں کے رسول کی چیز کو خود	۱۹۲	المائدہ: ۸۸			۵۵	البقرہ: ۲۱۸
حرام قرار نہیں دے سکتا	۲۳۳	الانعام: ۱۳۲			۵۰	البقرہ: ۱۹۵
ثراب سے احتساب کی تاکید	۱۹۳	المائدہ: ۹۱				
کھانے پینے میں میاندرودی کی تعلیم	۲۳۵	الاعراف: ۳۲				
بنی اسرائیل کے لئے حال و حرام کی تعلیم	۹۹	آل عمران: ۹۳				
حضرت یعقوب نے بعض چیزوں خود اپنے پر	۹۹	آل عمران: ۹۳				
حرام قرار دی تھیں						
یہود پر بعض چیزوں پر بطور سزا حرام کی گئیں	۲۳۳	الناء: ۱۷۱				
اٹلاتی حلت و حرمت کا بیان	۲۳۳					

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۳۵۳	اُنل: ۹۱	عدل و احسان کا حکم	۱۳۷	السایه: ۷۵۶۴۳	<u>نکاح میں حرمت</u> جن بعترتوں سے نکاح کی ممانعت ہے
۳۵۲	اُنل: ۹۱	عدل سے اگام حمل احسان			
۳۵۲	اُنل: ۹۱	عدل و احسان سے اگام حملہ ایجادی القری			
		<u>احسان / ہمدردی حلقہ</u>			
۳۶۷	بی اسراکل: ۷۲	ذوی القری سے احسان	۸۰۲	ص: ۷۲	<u>خلافت</u> غیر حاضر کے فرائض
۳۶۶	الرعد: ۲۳	سیرا و علانية احسان کی وجائے	۴۰۶	النور: ۵۶	خلافت کی برکات
۹۹	آل عمران: ۹۳	اپنی پسندیدہ چیزیں دی جائیں	۱۳	المقرئ: ۳۱	اللہ تعالیٰ کا حضرت آئم کوز میں خلیفہ بنانا
۷۲	البقر: ۲۸	احسان کرنے والوں سے اللہ مجتب کرتا ہے	۲۶۵	الاعراف: ۱۸۳	حضرت موسیٰ کا حضرت بارون کو قوم سے اپنی
۵۰	البقر: ۱۹۱		۸۰۲	ص: ۷۲	غیر حاضر کے عرصہ میں اپنا جائش مقرر فرمانا
۷۱	البقر: ۲۶۵	احسان جتنا یہ جائے			اللہ تعالیٰ کا حضرت وادؤ کوز میں خلیفہ فرمانا
۳۵۳	اُنل: ۹۱	احسان سے پہلے عدل ضروری ہے	۴۰۶	النور: ۵۶	امت محمدیہ میں اعمال صالحہ بجالانے والے
۱۷۱	الہائدہ: ۳	یتکی اور تقویٰ میں تعاوون کرو			مومنوں سے خلافت کا وعدہ
۳۰۵	الرعد: ۲۲	صلوٰحی			
۷۵	البقر: ۱۷۸		۱۰۶۱	اُنل: ۵	<u>خلق را خلاق</u> آنحضرت ﷺ خلق عظیم کے حامل تھے
۳۰۵	الروم: ۳۹		۷۳۳	الازhab: ۲۲	آنحضرت ﷺ امت کے لئے اسوہ حشد ہیں
۳۶۷	بی اسراکل: ۷۲	والدین سے حسن سلوک			
۱۳۵	السایه: ۳۴				<u>اخلاق حسنہ</u>
۳۶۷	بی اسراکل: ۷۲				
۳۶۷	بی اسراکل: ۷۲	والدین کے لئے دعا کا حکم	۳۵۳	اُنل: ۹۱	<u>عدل</u> العدل کرنے کا حکم دتا ہے
۷۱۵	العنان: ۱۵		۹۳۲	الجربات: ۱۰	اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے
۲۸۲	البکریت: ۹				عدل کر دخواہ رشتہ دار کے خلاف ہی کیوں نہ
۹۰۵	الاختاف: ۱۲		۲۳۶	الاغام: ۱۵۳	کرنا پڑے
۳۶۷	بی اسراکل: ۷۲				کسی قوم کی دشمنی بھی تمہیں عدل کرنے سے
۹۰۶	الاختاف: ۱۲		۱۲۳	الہائدہ: ۹	نہ روکے
۹۳۶	الزاریات: ۲۰	غرباء کی دیکھی بھال			میزان یعنی عدل پر تائماً ہونا ہی کا میانی کی
۱۱۴۱	البلد: ۱۵	بھوکوں کو کھانا مہیا کرنا	۱۱۳۱		ضمانت ہے
۱۱۰۸	الدرہ: ۱۰۹				

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۵۹۳	۵۹: الافق	الشیخات کرنے والوں سے محبت نہیں کرنا	۱۳۵	۳۲: النساء	ہمسایہ اور ماحت سے حسن سلوک
۱۵۲	۱۰۸: النساء		۷۵	۱۷۸: البقرہ	مسافروں سے حسن سلوک
۳۶۹	۳۶: اسرائیل	ماپ توں تھی ہونا چاہئے	۷۶۷	۷۲: اسرائیل	
۴۳۲	۱۸۲: الشراع	لوگوں کو ان کے حق سے کم چیزیں نہ دیا کرو	۷۰۵	۳۹: الروم	
		تیموریوں کے اچھے اموال پرے اموال سے	۱۰۱۳	۱۰: الحشر	
۱۲۵	۳: النساء	تبدیل نہ کرو			
		آپس میں قریب سے ایک درسے کے	۵۹۹	۲۳: الدور	
۵۹	۱۸۹: البقرہ	اموال نہ کھاؤ سچائی	۱۰۷	۱۳۵: آل عمران	غذکہ کو پی جانا اور لوگوں سے درگز رکھنا
۷۳۵	۳۶: الاحزاب	سچے مردوں اور بچی خواتین کی صفات	۸۷۰	۲۱: الشوریٰ	درگز رکھنے والوں کا اجر اللہ کے پاس ہے
۷۲۳	۲۳: الفرقان	مودن جھوٹی گواہی نہیں دینے	۹۵	۱۷۸: البقرہ	
۷۳۳	۲۱: الاحزاب	قول سدید یعنی صاف سیدھی بات کیا کرو	۳۶۹	۳۵: اسرائیل	
۵۶۶	۲۱: انج	جوہوں سے احتساب کرنا چاہئے	۵۷۹	۹: المونون	
		چی گواہی (تیزد کیتھے عنوان "شهادت")			اصلاح میں الناس
۷۵	۸۸: البقرہ	گواہی کیلئے ملایا جائے تو انکھیاں نہیں چاہئے	۱۱۵	۱۱۵: النساء	لوگوں کی اصلاح
۷۶	۸۸: البقرہ	گواہی کو چھپانا گناہ ہے	۱۰۲	۱۱۱: آل عمران	امر بالمرء و نهي عن المنه
		رشتدار کے خلاف بھی گواہی دینی پڑے تو	۲۵	۸۳: البقرہ	لوگوں سے ملاحظت سے بات کرو
۲۳۶	۱۵۳: الاعمام	الصادف سے گواہی دینی چاہئے			صلح کاری
		والدین اور رشتداروں کے خلاف بھی گواہی	۱۵۶	۱۳۹: النساء	صلح سارہ بتر ہے
۱۵۴	۱۳۶: النساء	دینی پڑے تو ضرور دینی چاہئے	۲۹۳	۱۱۵: الافق	اگر دشمن صلح پر آمادہ ہو تو صلح کر لیتی چاہئے
		صبر	۲۸۲	۲: الافق	آپس میں صلح رکھو
۱۷	۸۶: البقرہ	صبر کے ساتھ بد و مانگنا	۷۶	۹۸۳: البقرہ	
۳۰	۱۵۳: البقرہ				امانت کو اس کے اہل کے سپرد کرنا چاہئے
۳۱	۱۵۵: البقرہ	اتلاوں میں صبر کرنے والوں کو بشارت	۱۳۹	۵۹: النساء	
۳۵	۱۷۸: البقرہ	مصائب اور جنگوں میں صبر	۱۰۷۵	۲۳۳: المعارف	مودن اپنی امانتوں کا پاس کرتے ہیں
			۵۷۹	۹: المونون	

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
مساجد میں جاتے ہوئے زینت اختیار کرنے کا مفہوم	۲۰۵	الرعد: ۲۳	خدا کی رضا کی خاطر صبر صبر الیوب	۸۰۷	المریم: ۳۵
جنابت کے بعد پاک و صاف ہونا چاہئے <u>پاک داشی (احسان)</u>	۸۹۸		آنحضرت کو صبر سے ایک حل عظیم دیا گیا آنحضرت کو جو حکمتیں دی گئیں ان تک بھی کے لئے جس صبر کی ضرورت تھی وہ موئی میں جیسی تھا	۲۸۴	
پاک داشی	۹۳۶		آنحضرت کو دمن کے طبع و تشقیق پر صبر کرنے کا حکم	۹۳۶	
زن کے قرب بھی نہ جاؤ نکاح کی طاقت سر کھٹھے والے اپنے آپ کو بچائے رکھیں	۷۵۴	آلہم: ۷	شکر نعمت کا فائدہ خود انسان کی اپنی ذات کو حداہے شکر نعمت پر مزید احتمامات اور ناشکری کی مزرا	۷۱۳	المریم: ۸
مومن اور مومنات غصہ پھر کر کریں زیب و زینت حرام نہیں ہے	۶۵۳	آلہم: ۸	شکر نعمت کی توفیق پانے کی دعا	۹۰۶	اللہٗ عز و جل: ۱۲
عورتیں ہے جازیت ناظہرنے کریں <u>تواضع اور اکساری</u>	۸۱۶	الزمر: ۳۹	شکر رضائی اللہ کے حصول کا ذریعہ حضرت لقمان کو عطا کی گئی حکمت کا مرکزی نقطہ	۷۱۰	
عبد الرحمن زمین پر عاجزی سے چڑھے ہیں <u>حسن نفعی</u>	۱۰۷	آلہم: ۱۲۵	قوت برداشت	۱۰۷	
<u>اخلاقی سیستہ</u>			غصہ پر قابو صفائی و پاکیزگی		
چوری	۱۰۹۵	المرث: ۵	لباس کی صفائی	۱۰۹۵	
چھوٹ	۱۰۹۵	المرث: ۶	نایا کی سے اعتتاب	۳۲	القرآن: ۱۲۶
بد نفعی	۵۶۵	اللہ: ۲۷	مسجد کو پاک و صاف رکھنے کی تعلیم	۵۶۵	اللہ: ۲۷
غیرت	۳۲۲	التوہب: ۱۵۸	اللہ پاکیزہ لوگوں کو پسند فرماتا ہے	۳۲۲	



صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۵	الغافر: ۱۷	<u>چند دعائیں</u> نہایت کامل اور جامع دعا۔	۴۲۲	القرآن: ۲۲	نکول کی محبت اور جنت کے حصول کی دعا
۵۲	القرآن: ۲۰۳	<u>حسنات دین و دنیا کے حصول کی دعا</u> رَبَّا إِيمَانٌ فِي الدُّنْيَا خَسْتَهُ .....	۴۲۳	شمرزاد: ۸۶۸۳	فرشتوں کی مومنوں کے لئے دعا
۲۶۹	الاعراف: ۱۵۲	<u>خد تعالیٰ کی کفایت نصیب ہونے کی دعا</u> حُسْنَةُ اللَّهِ وَبِقَمِ الْوَكِيلِ	۸۲۲	المون: ۹۰۸	موزتین کی جامع دعائیں
۱۱۵	آل عمران: ۷۷	<u>نیک آغاز و انجام کی دعا</u> رَبَّ أَذْجَلَنِي مُذْخَلَ صَدْقَةٍ وَآخِرَ جَنَاحٍ	۱۲۲۹	الملق:	حضرت ابراہیم کی دعائیں
۲۶۲	آل اسرائیل: ۸۱	<u>مُحرّج صدقی</u> ..... <u>حصول خیر کی دعا</u>	۴۲۳	الشراط: ۸۳	نوح کی قوم کے لئے عذاب کی دعا
۶۷۱	القصص: ۲۵	<u>ربِّ ایٰ لَهَا أَنْزَلْتَ إِلَيْيٰ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٍ</u> <u>ہدایت پر قدر مرنے کی دعا</u>	۱۰۸۲	ذو الحجه: ۲۷	حضرت یعقوب کی دعا
۸۲	آل عمران: ۹	<u>رَبَّنَا لَا تُزِغْ فَلَوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا</u> ..... <u>شرح صدر عطا ہونے کی دعا</u>	۳۹۲	یوسف:	إِنَّمَا أَنْكُنُ بَنِي وَخَرَقَنِي إِلَى اللَّهِ
۵۲۵	طہ: ۲۹۶۲۹	<u>ربِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي</u> ..... <u>علمی ترقی کی دعا</u>	۱۰۵۲	الخریم: ۱۳	حضرت یوسف کی دعا
۵۳۶	طہ: ۱۱۵	<u>ربِّ ذِقْنِي عِلْمًا</u> <u>ثبت قدم کے حصول کی دعا</u>	۳۶۲	آل اسرائیل: ۷۵	توَلَّنِي مُسْلِمًا وَالْجَفْنِي بِالصَّالِحَيْنَ
۶۶	القرآن: ۱۵۱	<u>رَبَّنَا أَفْرَغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّبَثَ</u> <u>أَفْدَاهُنَا</u> .....	۲۶	آل اسرائیل: ۸۱	فرعون کی بیوی کی دعا
۱۰۹	آل عمران: ۱۷۹		۵۳۶	طہ: ۱۱۵	آنحضرت مبلغی حضرت ابراہیم کی دعاؤں
۲۶۲	الاعراف: ۱۲۷	<u>والدین کے حق میں دعائیں</u>	۵۸۹	المونون: ۹۸	کاشیں
۲۶۷	آل اسرائیل: ۹۵	<u>ربِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا</u>	۵۹۳	المونون: ۱۱۹	کاشیں
			۴۹۹		غزوہ حسین میں فتح کا باعث آنحضرت کی
			۲۰۱	المسدی: ۱۱۹	دعائیں تھیں
			۳۰۳	المرعد: ۱۵	گناہگاروں کے لئے بخشش کی دعا
					کافروں کی دعا ضائع ہو جاتی ہے

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۰۱۲	الحضر : ۹	اپنے بزرگوں اور اپنے لئے حصول مغفرت اور کینہ کے دور ہونے کی دعا <u>رَبَّنَا أَغْفِرْنَا وَلَا حَوَّلَنَا إِلَّا إِلَيْكَ</u> بالائیمانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غُلَامٌ..... ترقیاتِ روحانی اور مغفرتِ الہی کی دعا	۱۰۸۲ ۳۲۱	نوح : ۴۹ ابراہیم : ۷۶	رَبِّ اغْفِرْلِي وَلِوَالدَّائِي وَلِمَنْ دَخَلَ... رَبِّنَا اغْفِرْلِي وَلِوَالدَّائِي
۱۰۵۱	القریم : ۹	رَبَّنَا آتِنَّمْ لَنَا نُورًا وَأَغْفِرْنَا..... بیماری سے شفایاں کی دعا	۸۸	آل عمران : ۳۹	رَبِّ اجْعَلْنِي مَقِيمَ الصَّلَاةَ وَمِنْ ذَرِيعِ رَبِّنَا وَتَقْبَلْ دُخَاءَ..... نیک اولاد کے لئے دعا
۵۵۲	الانیاء : ۸۲	اَتَنِي مُسْتَبِّنَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاجِحِينَ مصیبت سے نجات کی دعا	۵۵۵ ۷۹۲	الاشیاء : ۹۰ الصلوات : ۱۰۱	رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ اہلِ عَيَالٍ كَأَنَّهُمْ كَيْفَ هَبْ ہونے کے لئے دعا
۵۵۵	الانیاء : ۸۸	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اَتَنِي مُكْثُ مِنَ الطَّالِبِينَ مصیبت کے وقت مومنوں کی دعا	۶۲۳	الفرقان : ۷۵	رَبَّنَاهُ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذَرِّنَا فُرَةَ أَغْنِيَ اصلاح اولاد کی دعا
۹۱	البقرة : ۱۵۷	اَنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا لِلَّهِ رَاجِعُونَ حالتِ مغلوبیت کی دعا	۴۰۶	الاحقاف : ۲۶	وَاصْلِحْ لِي فِي ذَرِيعِي..... صالحیت کی دعا
۹۲۸	القرآن : ۱۱	اللَّهُ مُمْلُوتُ فَانْتَصِرْ وساویں شیطانی سے بچنے کی دعا	۴۵۳	الانل : ۶۰	رَبِّنَا أَرْخَبْ اَنَّ لَذِكْرَ رَحْمَةَ وَهَبْنَا لَنَا... رحمت باری اور حصول آسانی کی دعا
۵۸۹	المومنون : ۹۹۹۸	رَبِّنَا أَنْوَذْبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ .. عبادات اور دعاؤں کی قبولیت کی دعا	۷۷	القرآن : ۲۸۴	حصول عنوو مغفرت کی دعا
۳۵	البقرة : ۱۷۸	رَبِّنَا تَقْبَلْ مِنْ اِنْكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ✿	۱۱۹ ۳۷۲ ۳۶۹	آل عمران : ۱۹۳ الاعراف : ۲۳۰ العرف : ۱۵۲	رَبِّنَا لَا تَوَاحِدُنَا اَنْ تُسِيَّنَا اوَ اَخْطَلُنَا... رَبِّنَا فَاغْفِرْنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِرْعَنَا سِيَّنَا وَتَوْفِنَامَ الْاَبْرَار رَبِّنَا ظَلَمْنَا اَنْفَسَنَا وَإِنْ لَمْ تَعْفُرْنَا.... فَاغْفِرْنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۸۹۷		نیز شرات اور فضلوں کے پکنے کا نظام <u>روح</u>			<u>ر - ر</u> <u>رزق</u>
۷۷۷	نیز اسرائیل: ۸۴	روح امریقی سے ہے	۷۳۵		بقاء کے نظام کا انحصار پیاراؤں پر پیاراؤ غذا مہیا کرنے کا ذریعہ ہیں
۷۷۷	نیز اسرائیل: ۸۷	روح کے پارہ میں انسانی علم بہت قلیل ہے	۷۷۱	الْجَلِيل: ۱۶	
۷۶۲		روح امریکی کے سوا پچھلیں	۵۲۲	الْأَنْعَام: ۳۳	
۷۷۸	الْجَوْه: ۳۰	<u>روح</u>	۷۷۲	الْقُرْآن: ۱۱	
۸۱۰	ص: ۴۳		۸۵۰	الْمُمْسَدَّد: ۱۱	آسمان کو تمہاری بیقا کی بیماری تباہیا
۱۱۹۵	الْقُدْر: ۵	ليلۃ التدریم میں روح القدس کا نزول الروح الاشین / روح القدس نے قرآن کریم	۱۲	الْأَنْفَار: ۲۳	رزق کے سب ذرائع آسمان سے اترتے ہیں
۷۵۵	الْجَلِيل: ۱۰۳	کوہ خضرت ﷺ کے دل پر اتارا ہے	۹۳۳	الْأَنْعَام: ۱۵۲	رزق کی بیگنی کے ذرے سے ضبط تولید جائز ہیں
۷۳۳	الْخَوَافِر: ۱۹۷		۷۳۵	نیز اسرائیل: ۳۲	رزق کی وعالت اور علی اللہ تعالیٰ کے باتیں ہیں
۶۶	الْبَقْرَة: ۸۸۹	روح القدس سے مُسَتَّعِ اُن مريم کی تائید	۷۰۶	الْمُرْدُد: ۷۲	
۶۷	الْبَقْرَة: ۸۸۷		۷۶۸	نیز اسرائیل: ۳۱	
۱۹۸	الْمُكَبِّرَة: ۱۱۱		۷۸۱	الْأَقْصَى: ۸۲	
۱۰۰۸	الْبَاطِنَة: ۳۲۳	صحابہ کی روح القدس سے تائید	۷۹۵	الْحَكْمَة: ۱۲۳	
		<u>روزہ</u>			ضرورت کے مطابق اناج میں سات سو گناہ تک اضافہ ممکن ہے
۷۲	الْبَقْرَة: ۱۸۲	فُضْلَيَّتِ رمضان	۷۰	الْبَقْرَة: ۲۹۵	بھرت کے تیجہ میں رزق میں کشائش
۷۲	الْبَقْرَة: ۱۸۳	رمضان کے روزے فرض میں	۷۸۲		تمام انسانی اور ملکوتی وجود کی نہ کسی نوعیت کے
		رمضان کے روزے پورے ایک ماہ رکھنے			رزق کے سنتا ہیں
۷۲	الْبَقْرَة: ۱۸۴	فرض میں	۹۳۳		رزق کے وسیع یا لگنگ ہونے کا فلسفہ
۷۸	الْبَقْرَة: ۱۸۸	روزہ کے ادقات	۸۶۰		انسانی بیقا کی ضروریات کا خزانہ نہ ختم ہونے
۷۲	الْبَقْرَة: ۱۸۵	روزے رکھنا خیر کا موجب ہے			والا ہے
۷۲	الْبَقْرَة: ۱۸۶	مریض اور مسافر کے لئے رخصت	۷۳۳		زمین میں خوبراک کے نظام کی چار ادوار میں
۷۲	الْبَقْرَة: ۱۸۷	روزہ کا فردیہ: ایک سکھن کو کھانا کھلانا			تکمیل اور پیاراؤں کا اس میں مرکزی کردار

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۰۴۹	۷۵: الحاق	یومِ یعنی محدود زمانہ	۷۸	۱۸۸: البقرہ	صیام کی راتوں میں یوں یوں سے تعلقات چائز ہیں
۵۶۹	۷۸: الحج	یومِ یعنی ایک ہزار سال	۷۸	۱۸۸: البقرہ	اعکاف کے دوران یوں یوں سے تعلقات ممنوع ہیں
۷۲۱	۷۹: الحجۃ		۷۸	۱۸۸: البقرہ	
۱۰۷۳	۵: المارج	یومِ یعنی پھاس ہزار سال	۷۸	۱۸۸: البقرہ	
۶۲۱	۶۰: الفرقان	یومِ یعنی دو رہا بازمانہ	۷۸	۱۸۸: البقرہ	
۸۵۰	۱۱: الحمید		۱۱۰۱	۷۸: الحجۃ	<u>رہبانیت</u> رہبانیت بدعت ہے
۷۲۱	۵: الحجۃ		۱۱۰۱	۷۸: الحجۃ	
۳۵۱	۸: صور		۱۷	۱۸۳: البقرہ	<u>زکوٰۃ</u> زکوٰۃ کی فرضیت
۳۰۸	۳۶: الحوہ	اللہ کے نزدیک سال بارہ میتے کا ہے نسیع یعنی حرمت دا لے ہینوں کو آگے پیچھے	۲۵	۸۳: البقرہ	
۳۰۹	۳۷: الحوت	کرنا کفر ہے	۳۱	۱۱۰۱: البقرہ	
<u>زمین</u>					
۳۵۱	۸: صور	زمین کی پیدائش چہار داریں	۱۱۹۷	۶: البین	
۷۲۱	۵: الحجۃ		۱۱۹۷	۱۲۸: البقرہ	زکوٰۃ نفس اور اموال کو پاک کرنے کا ذریعہ ہے
۸۵۰	۱۰: الحمید	زمین کی پیدائش دو ادوار میں	۱۲۲۳	۱۰۲: التوبہ	زکوٰۃ محض اللہ کی رضا جوئی کیلئے دینی چاہئے
۲۲۳	۸۹: الحمل	زمین جامد نہیں بلکہ تحرک ہے	۷۰۵	۹۰: الرہم	مشائی مومنوں کو تجارت زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتی
۵۳۲	۲۳: الاغیار	زمین کی دمار میں حرکت	۶۰۳	۲۸: البور	<u>زکوٰۃ</u> کے معنی
۱۱۳۴	۷: الانشقاق	زمین کو پھیلا دیئے جانے کی عینگوں	۱۷	۱۲۳: البقرہ	
۱۱۳۶			۳۱۳	۴۰: التوبہ	
۱۰۷۱		سات آسمانوں کی طرح زمینیں بھی سات ہیں			<u>زمانہ</u>
۱۱۰۱	۳: الزلزال	آخری زمانہ میں زمین اپنے راز اگلے گی			<u>یوم</u>
۱۱۹۹			۷۵۱	۱۹: سایہ	یوم (رات کے مقابلہ میں) یعنی دن
			۱۰۶۷	۸: الحاق	
		<u>زنما</u> (ویکھیں "حدود")	۸۸	۲۲۱: آل عمران	یومِ یعنی دن رات
			۵۲۶	۲۹: الحج	

عنوان	حوالہ	صفحہ	عنوان	حوالہ	صفحہ	حوالہ
کائنات میں کشش قتل موجودہ کائنات کی عمر			س - ش			
			ساعت			
مادہ کی چار بینیادی Valencies کلوروفل (Chlorophyll) کا انسانی	۲۲۶	۱۸۸: الاعراف	ساعت کے آنے کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے	۷۱۹	۵۵: تقدیر	۷۵۹
بیدائش سے تعلق پرندوں کی حریت اگریزی بادوٹ	۷۲۲	۴۳: الازاب	ساعت قریب ہے	۸۲۲	۱۷: الشیرین	۷۳۷
زمین کے پانی کی فراہمی کا عجیب نظام زمین سے پانی کے خاتم ہونے کی دو صورتیں	۹۶۷	۲: القدر	ساعت کا آنا لازم ہے	۵۲۳	۱۶: ط	۳۹۹
سرپریز درخوشی سے بھی آگ بیداہو سکتی ہے نئی ایجادات کے ذریعہ ملاءہ اعلیٰ کے بھجد معلوم کرنے کی انسانی کوششیں	۸۳۱	۴۰: المؤمن	ساعت سمجھی انقلاب کی گھڑی	۹۱۶		۷۸۳
ریڈییائی جوائیں ہر چیز کو ہلاک کر دیتی ہیں گھڑی کے دھاگے کی طاقت اور اس سے بننے ہوئے جال کی گزروڑی	۵۳۱	۲۸: الذاريات	کائنات کی ابتلاء	۹۰۱	۵۳: الذاريات	۴۰۱
مردوں کو زندہ کرنے میں سامنہ کامیاب نہیں ہوگی	۳۰۰	۵۰: الذاريات	یہ کائنات ہر لمحہ و ساعت پذیر ہے			
چھوٹے سے ترقی میں آگ کے بندھوٹے کا ذکر ایتم. بم پھٹے سے نکلنے والی ریڈییائی لمبیں دلوں کی حرکت بند کر دیتی ہیں	۷۷۷	۳۲: لس	ہر چیز کو جوڑا جوڑا لہیا کیا گیا ہے			
قیامت تک دختم ہونے والی قوانینی ایٹھی جنگ کی پیشگوئی جب آسان ریڈییائی	۷۷۱		سب جلوق جوڑے کی حاجج ہے			
لہیں برسائے گا	۸۲۳		مادے کا ہر ذرہ بھی جوڑا جوڑا ہے			
دھان سے مراد ایٹھی دھوان	۳۰۰		جانداروں اور جانات کے جوڑوں کے علاوہ			
نیساٹی دو رامریکہ کی دریافت سے شروع ہوا	۷۷۷		مالیکوں اور ایشٹر کے بھی جوڑے ہوتے ہیں			
			Sub-Aatomic Matter کے بھی			
			جوڑے جوڑے ہوتے ہیں			
			مادہ (Matter) کا جوڑا ضمیر مادہ			
			(Anti Matter) ہے			

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۰۵۷	۲۰ الملک: حمد لله السیدہ:	پرندوں کی خاص ساخت کی طرف اشارہ قرآن میں Genetic Engineering	۱۱۳۲		خفیہ کارروائیاں کر کے پلت جانے والی کشیتوں کو گواہ نہیں رہتا
۸۵۲	۲۲۸۲۱	کے بارے میں علم روشنی خود آنکھ ہمچنی ہے جس کی وجہ سے آنکھ دیکھتی ہے	۱۰۰۱		آخرین کے دور کی ساختی ترقی کو گواہ نہیں رہتا ایک ہی جگہ ہوتے ہوئے Dimensions
۲۲۵	۱۰۳: اللعام:	✿ سدرا ۹ آنکھترت ﴿كَوَافِيَةُ الْمُتَهَيِّهِ﴾ کا سدرہ المنتهی تک پہنچنا سدرا المنتهی کی حقیقت	۹۹۳		بدل جانے سے دو چیزوں کا آپس میں کوئی تعلق قائم نہیں رہتا
۹۲۲	۱۵: الثغر:	سوو	۹۷۵	الرجن: ۴ بن: ۳۱۵۲۹	آنکھترت ﴿كَوَافِيَةُ الْمُتَهَيِّهِ﴾ کا اضافت (Relativity) کا تصویر عطا فرمایا گیا
۹۲۰		سوو	۹۹۳		انسان کو حساب سورج اور چاند کی گردش سے معلوم ہوا
۷۳	۲۲۹:۵ البقرہ:	سوو کی مانع	۷۷۷		اجرام فلکی کے بارے میں معلومات
۷۰۵	۳۰: الروم:	سوو اللہ کے نزدیک شہیں بڑھتا سوو کوئے چھوڑ نا اللہ اور رسول سے اعلان جگ	۷۸۵	الصلقات: ۷۶ الرجن: ۳۶	راکٹوں کا ذکر اور راکٹوں کے آسمان تک پہنچنے کا ذکر
۷۳	۲۲۹:۶ البقرہ:	کے مزادف ہے	۹۷۸	الرجن: ۳۶	راکٹوں پر فضا کو عبور کرتے ہوئے شعلوں اور ہوشیں کی بوچھاڑ
۱۱۳	۱۷۱: النساء:	یہود کے سو دینے کی پاداش			جب تک سائنسدان اجرام فلکی کی سگ باری کرنے والے فاقعی مداری اختیارات کریں وہ راکٹ میں پیدا کر ضالی سفریں کر سکتے
۱۱۲	۱۷۲		۹۷۳		زمین و آسمان میں داخل ہونے اور باہر نکلنے والی اشیاء اور شعلوں کا ذکر
۷۲۱	۵: السیدہ:	اللہ کو چھوڑ کر کوئی شفیع نہیں شفاعت (کا معاملہ) تمام تر اللہ ہی کے اختیار میں ہے	۹۹۵	الصید: ۵ البقرہ: ۲۸	بیکھیریا (معنی جوں) کی پیدائش کا ذکر ابتدائے آفریش میں وائز اور بیکھیریا
۸۲۳	۳۵: ال عمر:	شفاعت صرف اللہ کے اذن سے ہوگی			آسمان سے برستے والی ریڈی یا لی ہبڑوں کے نتیجے میں پیدا ہوئے
۳۳۲	۳: البقرہ:	شفاعت کا اختیار صرف اسی کو ہے جس نے حسن سے عمدہ لد کھاے	۹۷۳		Bacteria اور Virus فما فوئھا سے مراد بیکھیریا کے جراثیم
۵۱۸	۸۸: مریم:		۹۷۳	البقرہ: ۷۲	

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۶۹		<u>شہادت (گواہ)</u>	۸۸۵	الخزف: ۸۷	شفاعت کا حق صرف اسی کو ہے جو "حق" کی گواہی دے
۱۵۲	۱۳۴: الساء: ۷	شہادت میں کلیہ انصاف پر قائم رہنے کی تعیین اللہ کی خاطر انصاف کے مطابق گواہی دو خواہ آنحضرت ﷺ کی شفاعت کے لئے اذکر و معنی قرآن کے علاوہ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں ہوگا	۳۲۱		
۲۲	۱۳۵: المقرئ: ۷	اپنے ہی خلاف ہو شہادت کوئی چھپاؤ	۳۱۳	الانعام: ۵۶	شفاعت اسی کو فائدہ دے گی جس کے لئے خدا نے حمل ابجازت دے
۷۶	۲۸۵: البقرہ: ۷	تیوں کے اموال و اہل لوٹانے پر گواہ شہراو قرضوں اور لین دین کے معاملات میں تحریر لکھنے کا حکم اور گواہی کا طریقہ	۵۳۶	۱۰: طہ: ۱۰	قیامت کے دن کوئی دوستی اور شفاعت کام نہیں آئے گی
۱۹۷	۱۹۷: المائدہ: ۷	موت کے وقت سے پہلے وصیت کرتے ہوئے گواہ شہراو انصار و ری ہے	۷۵۲	۳۹: الدیر: ۳۹	مزعمہ شرکاء میں سے کوئی شفاقتی نہ ہوگا
۷۵	۲۸۳: البقرہ: ۷	بڑے بڑے سودے کرتے وقت تحریری رسید کے مطابق گواہ رکھنے کا حکم زنا کا الزام ثابت کرنے کے لئے چار گواہوں کی شرط	۹۶۳	۱۷: البقرہ: ۱۷	مزعمہ شرکاء کی شفاعت کام نہیں آئے گی
۵۹۵	۵: التور: ۷	یوں پر بدکاری کے الزام کے گواہ نہ ہونے کی صورت میں کشم کھانے کا طریقہ "بے حیائی" کی مرتبہ عورتوں پر چار گواہوں کی ضرورت	۷۲۳	۹۵: الانعام: ۹۵	ظالموں اور نکرین کے لئے کوئی شفقتی نہیں ہوگا
۱۳۹	۱۶: الساء: ۷	<u>شہد</u>	۷۰۱	۱۳: الاروم: ۱۳	دنیوی کاموں میں اچھی سفارش کی حوصلہ فروائی
۷۷۹	۶۹: الحلق: ۷	شہد کی کمی کی طرف وہی شہد کی کمی کی مثال سے وہی کی عظمت کا بیان	۷۷۵	۲۳: لیں: ۲۳	<u>شق قمر (نیز دیکھیں "چاند")</u>
۷۷۹	۷۰: الحلق: ۷	شہد میں خطا ہے شہد کی کمی اور اس کے شہد میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت نشانات ہیں	۹۲۶	۵۳: الہدایہ: ۵۳	مشرکین کا چاند کو چند لمحوں کے لئے دو حصوں میں بیٹھتے ہوئے دیکھنا
۷۷۹	۷۰: الحلق: ۷		۹۲۶	۱۰۱: الشراء: ۸۶	شق قمر کا غہوم

عنوان	حالة صفحہ	عنوان	حالة صفحہ
صحابہ کرام کی صفات صحابہ کا بلند ترین مقام قربانیوں کی طرح ان کو ذخیر کیا گیا اُنہد میں صحابہ بھی برپوں کی طرح ذخیر کے گئے لیکن رسول اللہ کا دامن نہ چھوڑا	اللّٰهُ : ۲۰	الاعراف: ۱۳ نی سرائیں: ۵۷ فاطمہ: ۷	شہدی کبھی ایسے ملک کی طرح ہے جسے رزق حسن عطاء کیا گیا وہ بھروسہ رزق تقسیم بھی کرے
آنحضرت اور صحابہ کی دفاعی جنگوں کا ذکر بدار کے موقد پر آنحضرت کی صحابہ کے لئے متشرّعات و دعا	۷۸۳	۳۲۶	<b>شیطان</b>
مہاجرین اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے طالبین	۷۹	۳۲۲	شیطان کا ناری ہونا
اللہ تعالیٰ مہاجرین اور انصار پر رجوع برحمت ہوا	۱۰۰	۳۲۱	شیطان انسان کا دشمن ہے
اللہان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی بیت رضوان میں شامل صحابہ سے اللہ راضی ہوا	۱۰۱	۳۲۰	شیطان کا آدم کو پھسلانا
صحابہ روح القدس سے تائید یافتہ تھے ثَالِثُ النَّبِيُّنَ إِذْ هُمَا فِي الْفَارِ	۱۰۲	۳۱۹	شیطان و حلقہ انہی میں مداخلت نہیں کر سکتے
صحابہ کو تجارت ذکر انہی سے غافل نہیں کرتی تھی یہ کہنا کہ صحابہ تجارت کی خاطر آنحضرت کو تباہ چھوڑ دیتے تھے بھٹان ہے	۱۰۳	۳۱۸	<b>ص</b>
مونوں پر فرض ہے کہ وہ سابق بالایمان صحابہ کے لئے مغفرت کی دعا کریں اور ان کے خلاف کوئی شخص نہ کھیں	۱۰۴	۳۱۷	<b>صحابہ رضوان اللہ علیہم</b>
آخری زمان میں صحابہ کے نور کو گلدرا کر دیئے جانے کی پیشگوئی	۱۰۵	۳۱۶	صحابہ نے انتہائی شانی اور عسرت کے وقت بھی
آخرین میں صحابہ کے مثل	۱۰۶	۳۱۵	آنحضرت ﷺ کا ساتھ دیا
	۱۰۷	۳۱۴	وہ کپڑے جن کو نی مضربوطی کے ساتھ اپنے
	۱۰۸	۳۱۳	ساتھ کا لیتا ہے وہ صاحب رضوان اللہ علیہم ہیں
	۱۰۹	۳۱۲	غربت کے باوجود قربانی کا بے نظیر جذبہ
	۱۱۰	۳۱۱	انصار مدینہ کا مثالی ایثار
	۱۱۱	۳۱۰	مہاجرین سے محبت
	۱۱۲	۳۰۹	صحابہ آپس میں بھائی بھائی بن گئے تھے
	۱۱۳	۳۰۸	صحابہ کی آپس کی محبت
	۱۱۴	۳۰۷	صحابہ کا آجیں میں بغض سے پاک ہونا

عنوان	حالة	صفحة	عنوان	حالة	صفحة
<u>عورت (بیکھنے ازدواجی مسائل، پرده)</u>			<u>صلح حدیبیہ</u>		
<u>حقوق و فرائض</u>		۹۷۱	الحق: ۲		صلح حدیبیہ کی حلیۃ
عورت اور مردش واحدہ سے تی پیدا کئے گئے ہیں	السادہ: ۲	۹۷۲	الحق: ۱۹		صلح حدیبیہ کے موقع پر بیعت رضوان
	اللهم: ۲۳				<u>ضبط تولید</u>
نیکی کے اجر میں عورت اور مرد دونوں برادری ہیں	اللہ تعالیٰ: ۱۹۶	۹۷۳	الانعام: ۱۵۲		غیرت کے نارے سے جائز ہیں
عورتوں کو اسی طرح حقوق حاصل ہیں جس طرح ان پر ذمہ داریاں ہیں	البقرہ: ۲۲۹	۹۷۸	نی صرائل: ۲۲۵		
عورتوں مردوں کا لباس اور مرد عورتوں کا لباس					<u>ط</u>
بیں	البقرہ: ۱۸۸	۹۷۹			<u>طاعون</u>
عورت کو بھی کہنے سے مراد	البقرہ: ۲۲۳	۹۸۳	اللعل: ۸۳		طاعون کا باعث دابة الارض
عورت کی کمالی پراسی کا حق ہے	السادہ: ۳۳				<u>طاغوت</u>
عورتوں کا والدین اور اقربا کی وراثت میں حصہ ہے	اللعل: ۸	۹۸۴	اللعل: ۷۴		طاغوت سے اعتتاب کا حکم
عورتوں سے حق و رشد بردستی چینی کی مناسن	البقرہ: ۲۰	۹۸۵	البقرہ: ۷۸		طاغوت کا فروں کے دوست ہیں
آخری زمانہ میں عورت کے حقوق کی طرف توجہ لوزی کی پیدائش پر نامناسب رویوں کی نرمت	الکوہر: ۱۰	۹۸۶	السادہ: ۵۳		الل کتاب طاغوت پر ایمان لاتے ہیں
محض لفظان پہنچانے کی غرض سے طلاق	اللعل: ۹۰۰۵۹	۹۸۷	السادہ: ۷۷		کافر طاغوت کی راہ میں جنگ کرتے ہیں
یافتہ عورت کو کاح سے نہ روکا جائے	البقرہ: ۲۲۲	۹۸۸	السادہ: ۶۱		منافق طاغوت سے بیٹھ کر انا چاہتے ہیں
عورتوں کی بیعت کے خاص نکات	اللعل: ۱۳				<u>ع</u>
ازواج مطہرات کو عام مسلمان خواتین سے زیادہ پاکیزگی کی تائید	الحراب: ۲۲				<u>حدت (بیکھنے ازدواجی مسائل)</u>
<u>عرش</u> (بیکھنے ازدواجی مسائل)					
آنحضرت کا تقب صافی اللہ کی تخت گاہ ہے					
ملائک کے عرش کو اٹھانے سے مراد					
آئھ فرقہ عروتوں کے عرش کو اٹھانے کی حقیقت					
عہد		۸۳۹			
اللہ سے کئے گئے عہد کو پورا کرو	اللعل: ۹۲	۸۴۰	الحق: ۱۸		
	الماکہ: ۲	۸۴۱			

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۳۰۷	۳۱۴۰: التوبہ	اہمیت	۲۹۹	۳۶۹: فی اسرائیل	عبد بیعت و فاکر نے والوں کو بشارت
۳۲۸	۱۹۵: الاعلام	کفارہ	۳۶۹	۲۵۵: التوبہ	عبد پورا کرنے والوں کا مقام
۹۱۳	۳۹: الحج	عیسائی اپنی تعلیمات کا ایک حصہ بھول گئے ان کی بیوہ کے ساتھ دعاوت تلقیامت رہے ہیں	۳۲۵	۱۱: آل عمران	معاذات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے
۱۷۵	۱۵: المائدہ	بعض کا حق کو پہچانا	۹۶	۷۷: الافق	خلاف القدرات
۱۲۵	۱۵: المائدہ	ممنون سے بحث میں تربیت	۳۶۳	۲۰: الافق	عیسائیت
۱۹۲	۸۳: المائدہ	اہل انجیل اس کے مطابق فیصلہ کریں جو انہیں میں اتنا را گیا	۱۶۹	۱۱۳: المائدہ	عیسائیوں کے گروہ درگروہ بیٹھنے کی پیشگوئی
۱۸۳	۸۳: المائدہ	سرت اخلاص میں تسبیح کے شفط عقائد کی تروید	۱۶۹	۱۱۳: المائدہ	حاوار بیوں کا مائدہ مانگنا
۱۳۲۶		غ	۱۶۹	۱۱۳: المائدہ	مائده کی حقیقت
		غزوہ و اسات (بیزد کیچھ عنوان "جہاد")	۳۸۲	۱۱۳: المائدہ	حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کا روحاںی سفر
		آنحضرت اور آپ کے ساتھی ہرگز قال نہ کرتے اگر قال کے ذریعہ آپ کا دین تبدیل کرنے کی کوشش نہ کی جاتی	۳۸۳	۱۱۳: المائدہ	ابتدائی عیسائی توحید کی حفاظت کی خاطر سٹل زمیں کو پچھوڑ کر فارول میں چلے گئے
۷۸۲	۳۷: الاغاث	مال نیمت کے مسائل	۳۰۰	۱۱۸: المائدہ	عیسائی سچ علیہ السلام کی زندگی میں نہیں بگزے
۷۹۰	۳۷: الاغاث	غزوہ بدر	۳۸۹	۲۳: الکافر	عیسائیوں کی کتوں سے محبت کی وجہ
۱۰۵	۱۳۳: آل عمران	بدر کے موقع پر مسلمان ہبہ کمزور رہتے	۳۱	۱۱۲: البقرہ	نصاریٰ کا دعویٰ کہ ان کے علاوہ کوئی جنت میں نہیں جائے گا
۷۹۲	۵۱: ۵۰: الافق	اس موقع پر منافقین کا کروار	۳۲۰		یہودیت اور عیسائیت کی مجموعی کوششوں کا خاصہ
		ممنون کو کفار تزویی تعداد میں دکھائے جانے کی محکت	۳۲۶		عیسائیت کی نمارت کا انہدام
۷۹۱	۷۵: ۷۳: الاغاث	جنگ بدر میں فتح آنحضرتؐ کی دعاوں کے	۳۸۳		عیسائیوں کے عروج و زوال کے اسباب
۷۸۱		نتیجہ میں تمی	۳۸۳		علماء آج فرضی Saints کو الہیت کا رتبہ
۱۱۰	۱۵: ۱۴: آل عمران	غزوہ احمد	۱۸۹	۱۱: المائدہ	دیا جا رہا ہے
۱۰۵	۱۴: ۱۳: آل عمران	آنحضرتؐ کا صحابہ کو میدان جنگ کے اہم مقامات پر بٹھانا	۲۰۰	۱۱: المائدہ	الوہیت
			۱۹۰	۲۷: المائدہ	

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۶۸۷	۸۶: <small>فِصْنَمْ</small> ۱۱۲: <small>الْبَلْدَ</small> ۱۳۲: <small>الصَّرْفَ</small>	<u>فقیح مکہ</u> <u>فقیح مکہ کے بارہ میں قتل از وقت پیشگویاں</u>	۷۹	۱۱۰	۱۵۳: <small>آل عِرَانَ</small> <b>غمزوہ خندق/غزوہ احزاب</b>
۱۱۲		<u>ق</u>	۷۳۰	۱۱۱: <small>الْأَذْرَابُ</small>	کفار ہر طرف سے حملہ آ رہوئے
۱۳۲	۲۲: <small>كُسْ</small>	<u>قبر</u> <u>ثُمَّ أَمَّا لَهُ فَاقْبَرَةُ كَافِرُوْم</u>	۷۳۰	۱۰۱: <small>الْأَذْرَابُ</small>	آدمی کا چلننا کفار کی شکست کا باعث ہوا
۱۳۹	۵: <small>الانتظارُ</small>	<u>آخِرِ زمانہ میں قبریں کھوئی جائیں گی</u>	۷۳۲	۱۳۳: <small>الْأَذْرَابُ</small>	خدا کی یہ رحمۃ النصرت غزوہ احزاب میں فتح کی پیشگوئی
۱۴۸	۱۰: <small>العادیاتُ</small>	<u>قبوں میں مدفن را معلوم کرنے جائیں گے</u>	۸۰۲	۱۱۲: <small>الْقُرْبَ</small>	
۱۴۹	۱۰: <small>العادیاتُ</small>	<u>حتَّىٰ ذَرْتُمُ الْمَقَابِرَ كَيْ تُخْرِجَنَّ</u>	۷۳۴		<b>غمزوہ توبہ</b>
۱۵۰	۱۳۳: <small>الْبَقْرَةُ</small>	<u>قلبه</u> <u>تحویل قلب کا حکم</u>	۳۰۵	۱۱۵: <small>الْعُوْبَ</small>	<b>غمزوہ حسین</b>
۱۵۱	۱۳۳: <small>الْبَقْرَةُ</small>	<u>قتل</u> <u>ایک انسان کو قتل کرنا پوری انسانیت کو قتل کرنے کے مترادف ہے</u>	۳۰۶	۱۱۶: <small>الْعُوْبَ</small>	نصرت الہی
۱۵۲	۱۴۹: <small>الْبَقْرَةُ</small>	<u>قتل محمدی سزا</u>	۲۹۹		رسول اور ممنون پر سکینت کا نزول
۱۵۳	۹۳: <small>النَّاسُ</small>	<u>موسیٰ کے قتل عمدی آخری سزا</u>			فتح کا باعث رسول اللہ کی دعائیں تھیں
۱۵۴	۹۳: <small>النَّاسُ</small>	<u>موسیٰ کو ظلمی سے قتل کرنے کی سزا</u>	۱۱۲	۱۸۰: <small>آل عِرَانَ</small>	<b>غیب</b>
۱۵۵	۱۵۲: <small>الْإِنْجَامُ</small>	<u>رزق کی شیگی کے باعث اپنی اولاد کو قتل نہ کرو</u>	۱۰۸۸	۲۸۰، ۲۲: <small>الْجِنْ</small>	الله صرف اپنے رسولوں کو ہی غیب پر غالبہ عطا کرتا ہے
۱۵۶	۱۳۳: <small>الْبَقْرَةُ</small>		۳۹۹		کائنات کے قتل رازوں سے پر وہ انجیاب چاہتا ہے
۱۵۷	۱۴۹: <small>الْبَقْرَةُ</small>	<u>قصاص</u> <u>مقتول کا قصاص فرض ہے</u>	۳۲۲		عالم الغیب خدا کی طرف سے ہی ہو سکتا ہے
۱۵۸	۱۸۰: <small>الْبَقْرَةُ</small>	<u>قصاص زندگی کی خاتمت ہے</u>			ماضی کے بارہ میں علم غیب
					<b>ف</b>

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	
۱۲۵	۸۳: النساء	قرآن کریم میں کوئی اختلاف نہیں آنحضرت ﷺ کا فرماتا کہ سورۃ حود نے مجھے بوڑھا کر دیا آنحضرت ﷺ کی بیانات قلب کا موجب بکترین قصہ	۱۱۹۵	القدر : ۲	قرآن کریم	قرآن پیشگوئیاں (دیکھیں زیرِ لفظ پیشگوئیاں)
۲۵۳			۱۱۹۳		لیلة القدر میں نزول	
۳۲۲					الروح الأمين (جبرائیل) نے اے	
۱۰۲۸		سورۃ البعد میں جمع کے ہر معنی کا بیان	۱۲۳	الشراء: ۱۹۷	آنحضرت ﷺ کے دل پا انداز ہے	
۱۱۶۵		سورۃ الغجر میں جیہے سالہ ابتدائی کی دور کی طرف اشارہ ہے	۸۵۵	العلق: ۱۰۳	لوح محفوظ میں ہے	
۳۳۳		قرآن کے روحانی خواہیں کی طرح انسان کی بیانات کے مادی خواہیں بھی نہ ختم ہونے والے ہیں	۱۱۵۲	البروج: ۲۳	صحف مکرہ و مطہرہ میں مرقوم ہے	
۳۳۹		قرآن کریم میں اسرائیل کے یامِ مقاوم	۱۱۳	صس: ۱۵۱۳	الشعاعی کی طرف لفظی و معنوی حفاظت کا وعدہ	
۴۶۲	۷۷: النساء	امور کے بارہ میں صحیح رہنمائی کرتا ہے	۱۱۹۷	الاسید: ۳	فیہا نُکْتَ قِيمَة	
۱۲۱	۱۵۱: النساء	فرقدائل قرآن کا درد	۱۱۶۰	العلیٰ: ۲۰۱۹	گزشتہ صحیفوں کی ہر ہفتہ تعلیم اس میں تجعیف ہے	
۳۳۳		<u>حافظت قرآن</u>	۹۹۰	الواقف: ۲۹	کتاب کاغذ میں ہے	
۳۳۳		حافظت قرآن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کی تحدی آنحضرت کی غالی میں ایسے لوگ مامور ہوتے رہیں گے جو قرآن کریم کی حفاظت کے لئے یہ دقت مستدرد ہیں گے	۹۵۳	الطور: ۳	کتاب مسطور ہے	
۳۳۳		<u>حافظت قرآن کا ایک پہلو</u>	۶۱۳	الفرقان: ۲	الفرقان ہے	
۱۱۰۲		ایک ای پر تجسس سال میں نازل ہونے والا قرآن بخفاصلت جمع کیا گیا	۵۵۰	الانیاء: ۵۱	ذکر مبارک ہے	
۶۱۲		قرآن کا رذرا رذرا نازل ہونا ایک عظیم الشان ماجھہ ہے	۸۲۴	الجر: ۲۲	اس کے مطالب و معانی زمان کی ضرورت کے مطابق نازل ہوتے رہتے ہیں	
		<u>فضاحت و بِلاغت</u>	۹۹۰	الواقف: ۸۰	قرآن کریم کے معارف انہیں پر کھلتے ہیں	
			۱۱۳۲	صس: ۱۷۱۲	جن کو اللہ تعالیٰ نے ہمیر قرار دیا ہو ایسے لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو مہماں اور یہیں	
			۳۱	النائم: ۳۹	کوئی چیز قرآن کریم سے باہر نہیں رکھی گئی	
			۸۷۵	الزخرف: ۳	اپنے مطالب کو خوب واضح کرنے والا	
			۳۰	البقرة: ۱۰۱	قرآن کا ایک شعشعیں مشوی خیں	
			۸۱	آل عمران: ۸	قرآن کریم میں حکم اور تکالباً بیات ہیں	

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۸۳۱	المومن: ۲		۸۳۲	یوسف: ۳	قرآن فتح و بیان میں نازل ہوا
۸۳۹	نَمِيمٌ سبده: ۲		۳۶۹	یوسف: ۳	
۸۷۵	الخُرْفَ: ۲		۸۰۹	المرد: ۲۸	
۸۸۷	الدُّخَان: ۲				قرآن کی شعری فصاحت و بلاغت سے متاثر
۸۹۵	الْجَاهِيَّة: ۲		۴۲۶		ہو کر بہت سے شہزادے شہر کہنے چھوڑ دیئے
۹۰۳	الْأَعْقَاف: ۲		۹۳۳		فصاحت و بلاغت کا مرتع
۸۱۳	الشُّورِيَّ: ۲				<u>آدابِ تلاوت</u>
۸۲۳	الشُّورِيَّ: ۳	غَسْقَ	۸۵۵	اَنْجَل: ۹۹	تلاوت سے پہلے استغاثہ
۵۰۷	سَرِيم: ۲	كَهْلَعْصَ	۱۲۹	الْأَعْرَاف: ۹۰۵	خاموشی سے نشانچاہئے
۶۵۱	اَنْجَل: ۲	طَسَ	۹۹۰	الْوَاقِفَ: ۸۰	پاک ہو کر اسے چھونا چاہئے
۶۲۲	اَشْرَاء: ۲	طَسَمَ	۳۲۶	نَارِ اَنْجَل: ۷۹	صحیح کی تلاوت کا خاص مقام ہے
۲۲۷	الْقَصْصَ: ۲				ایک زمانہ میں مسلمانوں کے قرآن کریم کو
۸۰۱	ص: ۲	صَ	۶۲	الْفَرْقَان: ۳۱	چھوڑ دیئے کی پیشگوئی
۹۳۲	ق: ۲	قَ			<u>متقطعاتِ قرآن کریم</u>
۹۳۴		ن	۹	الْبَقْرَة: ۲	الْمَ
۱۰۶۱	الْقَلْمَ: ۲		۸۱	آلِ عِمَان: ۲	
۱۰۶۰			۲۸۵	الْكَلْبُوتَ: ۲	
		<u>امثالِ القرآن</u>	۱۹۹	الْرَّوْم: ۲	
۱۳	الْبَقْرَة: ۲۲	چھری کی مثال بیان کرنے کی حقیقت	۲۱۳	الْقَرْآن: ۲	الْمَرَا
۱۱	الْبَقْرَان: ۱۸	منافقوں کی مثال	۲۷۱	اَبْجَدَ: ۲	الْمَصَ
۳۱۸	۱۲۶۷۵: اَرْبَاعِم	اسلام اور دینگر رہا ہب کی مثال	۲۹۱	الْمَرْد: ۲	الْمَرَا
۳۵۰	اَنْجَل: ۲۶	مشرک اور مومن کی مثال	۲۹۱	الْعَرَاف: ۲	
۸۳۰	الْمَرْد: ۳۰		۳۳۳	يَسِ: ۲	
۱۰۵۲	۱۳۱۲: اَخْتَرِيم	مریم اور فرعون کی بیوی سے مومنوں کی مثال	۳۵۵	سَوْدَ: ۲	
۱۰۵۱	الْقَرْمَ: ۱۱	لوح اور لوٹ کی بیویوں سے کافر کی مثال	۳۲۹	يُوسُف: ۲	
۸۸۲	الْخُرْفَ: ۵۸	ابنِ مریم کی دیوارہ آمد کی مثال			

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
اگر دنیا کے تمام درخت قلم میں جائیں تو بھی اللہ کے کلمات تحریر میں نہیں لائے جائیں	۵۰۳	اللہ کے فضل سے یہ قوم میں اختت اور اشاد بیدا ہوتا ہے	۵۲۳	انج : ۷۳	معبود ان بالله کی مثال
اللہ کے فضل سے یہ قوم میں اختت اور اشاد بیدا ہوتا ہے	۵۰۴	قوم کو آپس میں رحماء اور رحمانیں کے مقابل پر اشداء ہونا چاہئے	۳۰۳	الرعد : ۱۸	جن و باطل کی مثال
قوم کو آپس میں رحماء اور رحمانیں کے مقابل پر اشداء ہونا چاہئے	۳۰۴	باہمی اختلافات سے قوم کا رعب ختم ہو جاتا ہے	۳۰۵	۳۰۵	انہیاء کے شہنوں کی ایک تمثیل
باہمی اختلافات سے قوم کا رعب ختم ہو جاتا ہے	۳۰۶	تفرقہ کی بنیادی وجہ قوموں کے اختلاف کی صورت میں ان میں صلح کرنے کا نظام	۳۰۶	۳۰۶	دو غلاموں کی تمثیل کی حقیقت
تفرقہ کی بنیادی وجہ قوموں کے اختلاف کی صورت میں ان میں صلح کرنے کا نظام	۳۰۷	قرض و اپس لیتے ہوئے سودا لو مقروض نگہ دست ہو تو اسے مہلت دینی چاہئے	۳۰۷	۳۰۷	دو باغوں کی مثال
قرض کے لین دین کی تحریر میں لانا چاہئے	۳۰۸	قرض کے لین دین کی تحریر میں دو گواہوں کے وتحفظ ضروری ہیں	۳۰۸	۳۰۸	کفر سطیحہ اور فکرہ خیریت کی مثال
قرض کے لین دین کی تحریر میں لانا چاہئے	۳۰۹	قرض لیتے ہوئے اگر تحریر بکھی جائے تو کوئی چیز رہن رکھنی چاہئے	۳۰۹	۳۰۹	دوسرا طریقہ سے مہلت دینی چاہئے
اس کے آئے میں کوئی عجیب نہیں	۳۱۰	کیامت	۳۱۰	۳۱۰	قرض کے لین دین کی تحریر میں دو گواہوں کے وتحفظ ضروری ہیں
اس میں تمام نی نوع انسان کو وجہ کیا جائے گا	۳۱۱	اس میں تمام نی نوع انسان کو وجہ کیا جائے گا	۳۱۱	۳۱۱	قرض لیتے ہوئے اگر تحریر بکھی جائے تو کوئی چیز رہن رکھنی چاہئے
انسانوں کا فرد افراد حشر اساد وغیرہ	۳۱۲	انسانوں کا فرد افراد حشر اساد وغیرہ	۳۱۲	۳۱۲	قرض لیتے ہوئے اگر تحریر بکھی جائے تو کوئی چیز رہن رکھنی چاہئے
قیامت کے مختلف مظاہر	۳۱۳	قیامت کے مختلف مظاہر	۳۱۳	۳۱۳	قرض لیتے ہوئے اگر تحریر بکھی جائے تو کوئی چیز رہن رکھنی چاہئے
قیامت کے انکار کی وجہ	۳۱۴	قیامت کے انکار کی وجہ	۳۱۴	۳۱۴	قرض لیتے ہوئے اگر تحریر بکھی جائے تو کوئی چیز رہن رکھنی چاہئے
ک - گ					قلم
کسوف و خسوف	۱۰۴	الظاهر : ۲	دو اوت اور قلم کی قسم	۱۰۴	الله تعالیٰ نے قلم کے ذریعہ سکھایا
کشتی نوح (بیرونی سمجھتے اسماء میں "نوح")	۱۰۵	العقل : ۵	الله تعالیٰ نے قلم کے ذریعہ سکھایا	۱۰۵	تمام انسانی ترقی کا راذ قلم میں ہے
وقت الہی کے مطابق کشتی کی تحریر	۱۰۶	۱۰۶	انسان کی تمام ترقیات کا راذ قلم کی بادشاہی	۱۰۶	سے شروع ہوتا ہے

عنوان	حالة	صفحة	عنوان	حالة	صفحة
<b>ل - م</b>			<b>آغاز قدیمہ کے علماء کا دعویٰ کروہ کشی تو ح کا ایک دن کھون نہال لیں گے آخری زمانہ میں ایک کشی تو ح تیار کی جائی گی <u>کیمیوزم</u></b>		
ليلة القدر ليلة القدر کا ایک مطلب نزول قرآن کا زمانہ	القدر : ۲	۱۰۷۸	آنحضرتؐ کے زمانہ کی انتہائی تاریخیں کا ذکر	القدر : ۲	۹۸۳
الدھان : ۳			ليلة القدر پر ارمینیوں سے بھر جائے		۱۲۳۰
آنحضرتؐ کے زمانہ کی انتہائی تاریخیں کا ذکر			طلوں پر جنگ فرشتوں کا نزول	القدر : ۵	۱۰۷۸
کوش					
آنحضرتؐ کو ایسی کوش عطا کرنے کی خوبی					
جو کوئی خشم نہیں ہوگی					
<b>مبالہ</b>			<b>کیپیٹل ازم</b>		
عیسائیوں کو دعوت مبالغہ	آل عربان: ۶۵	۱۲۳۰	سرمایہ دارانہ نظام کا خلاص ہونا		
بیوہوں کو مبالغہ کی دعوت	المحمد: ۷				
<b>مسجد</b>			<b>گھوڑا</b>		
مسجد خاصۃ اللہ کی عبادت کیلئے ہوتی ہیں	الجن: ۱۹	۸۰۵	حضرت سلیمان کی گھوڑوں سے محبت		۳۳
مسجد اور وسری عبادت گاہوں کی حرمت	انج: ۲۱	۸۰۰			
مسجد جانے کے آداب	الاعراف: ۳۲	۸۰۵	طبق مسحہ بالسوق والاغناق کا مطلب		
مسجد کو پاک و صاف رکھا جائے	البقر: ۱۲۲	۸۰۰	جہاد کے لئے تیار کئے گئے گھوڑوں کی		
مسجد سے روکنا سب سے برا ظالم ہے	البقر: ۱۱۵	۱۲۰۳	پیشائیوں میں تیامت تک برکت رکھی گئی ہے		
مسجد حرام سے مسجد قصیٰ کی طرف اسراء	عن اسرائیل: ۲	۱۲۰۲	جہاد میں حصہ لینے والے گھوڑوں کا ذکر		
مسجد ضرر کو گرانے کی حکمت	النور: ۱۰	۲۹۲	دش کے لئے گھر سوار فوج کی چھاؤنیاں		
<b>مشرکین</b>			بنائے کا حکم		
مصنوعی خداوں کے دلیل ہونے کا رہ			گھوڑے دنیوی جاہ و خشمت کا بھی نشان ہیں		
ز جز سے مراد مشرکین تک			گھوڑے سواری اور زینت کا سامان ہیں		
مشرکین بھی پناہ مانگیں تو انہیں پناہ دو	التوبہ: ۶	۸۳			
		۳۲۰			

عنوان	حالة صفحہ	عنوان	حالة صفحہ
فرشتوں کے چار پروں سے مراد مادہ کی چار بنیادی Valencies	۶۰۹	البقرہ: ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳	۳۲۶
جریل (جرائیل، الروح الامین)	۲۸	البقرہ: ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳	۳۲۶
میکال (میکا میل)	۲۸	البقرہ: ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳	۹۶۱
اللہکی تسبیح و تقدیس	۸۲۸	البقرہ: ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳	۹۶۱
ملائکہ کے ہر یہت خدا کے حضور سرخو در پیشی وجہ	۹۳۵		۹۵۹
ملائکہ کا آنحضرت ﷺ پر درود وسلام بھیجا	۷۴۰	البخاری: ۵۷	
مومتوں کے لئے استغفار کرنا	۸۳۲	المؤمن: ۸	
عرش کو اٹھانا	۸۳۲	المؤمن: ۸	
ملائکہ کے عرش کو اٹھانے سے مراد	۸۲۹		۶۹۲
قیامت کے دن حاملین عرش ملائکہ کی تعداد		البخاری: ۱۸	۶۹۲
دُنگی ہوگی	۱۰۶۸	البخاری: ۱۸	۶۸۳
غلاظ و شداد ملائکہ	۱۰۵۰	البخاری: ۷	۶۸۳
ملک الموت رہوت کا فرشتہ	۷۲۲	البخاری: ۱۲	۳۵
ملائکہ کا اعمال کاریکار رکھنا	۱۱۳۹	البخاری: ۱۳، ۱۴	۱۵۸
پیغام بر ساری	۵۶۳	البخاری: ۷۶	۱۰۵۰
مومتوں کو بشارت دینا	۸۵۳	البخاری: ۷۷	۷۹۷
انیاء اور ان کے قبیلین کی انداد کرنا	۱۰۵	البخاری: ۱۲۵	۲۰۹
انیاء کے مغلقین پر عذاب نازل کرنا	۲۳۲	البخاری: ۱۵۹	۷۹۷
ملائکہ کو آدم کو وجودہ کرنے کا حکم	۱۵	البخاری: ۳۵	۱۰۹۷
ان کا علم صرف اتنا ہوتا ہے جتنا اللہ انہیں عطا	۲۲۲	البخاری: ۱۲	۱۳
فرماتا ہے	۷۲۳	بی اسرائیل: ۶۲	۳۲۳
مختلف استعدادوں کے حال	۸۹۳	الکہف: ۵۱	۷۶۱

## معراج

آنحضرت کا معراج  
معراج روحانی تھا

مقطوعات (دیکھئے زیر عنوان "قرآن")

## مکری

مکری کے جائے کی مثال

مکری کے جائے کی مثال دینے میں حکمت

مکری کے دھاگر میں طاقت اور جال کی کمزوری

## ملائکہ

ملائکہ پر ایمان لازم ہے

ملائکہ کا انکار گمراہی ہے

ملائکہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے

خدا کی تھوڑی ہیں

ظاہری آنکھ سے نظر نہیں آتے

ان کی کوئی جھن نہیں

لا تعداد ہیں

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
منافق			منافق کی تعریف	۱۷۰	السید: ۱۳۴
منافقین کے اعلان: ۲	۵۲۲	نید بھی ایک تم کی موت ہے سائنس و ان مردوں کو زندہ نہیں کر سکیں گے	اطاعت کا دعویٰ منسے ہی کرتا ہے	۱۷۰	السید: ۱۳۴
اجلِ مسٹی اور حادثاتی موت	۲۰۵	اجلِ مسٹی اور حادثاتی موت	منافقین کے دلوں کی حالت سے الفداء گاہ ہے	۱۷۵	الشاعر: ۸۲
موت کے بعد جی اخْتِیَّت کے زمان کی طوال	۵۲۸	موت کے بعد جی اخْتِیَّت کے زمان کی طوال	منافقین کی دلدار رسول سے نفرت	۱۷۶	الشاعر: ۷۳
بیشاق			مسلمانوں کو مرتد کرنے کی کوشش	۱۷۷	الشاعر: ۹۰
آل عمران: ۸۲	۹۷	بیشاقِ اُنہیں کا ذکر	انواعیں پچھلانا	۱۷۸	الشاعر: ۸۳
الحزاب: ۸	۷۳۰	آنحضرت ﷺ سے بھی بیشاق لیا گیا	مصیبت کے وقت اللہ کی قسمیں کھانا	۱۷۹	الشاعر: ۷۳
القرآن: ۹۲	۷۲۹	جنی اسرائیل سے بھی بیشاق لیا گیا	عبادات میں سنتی	۱۸۰	الشاعر: ۱۳۴
میزان			منافقین کے لئے دردناک عذاب ہے	۱۷۰	الشاعر: ۱۳۴
الکس: ۷	۹۴۳	ہر رفتہ توازن کی لفڑی ہوتی ہے تخلیق کائنات میں توازن	منافقین کی طرف سے رسول اللہ ﷺ پر خیانت و بد دینی کا الزام	۲۹۹	الشاعر: ۱۳۴
ن			آپ کو منافقین کی نماز جنازہ اور ان کے لئے دعا کرنے کی صافت	۳۱۹	التوہب: ۸۲
نبیوت و رسالت (نبیوں کی حیثیت)	۱۰۵۵	نبی اور رسول ایک ہی وجود کے درست	منافقوں کا خوف کہ قرآن میں کہیں ان کے پارے میں آیت نہ نازل ہو جائے	۳۱۲	التوہب: ۷۳
موت			ہر بشر کے لئے موت لا ای ہے		
مریم: ۵۵	۵۱۳	ہوتے ہیں			
القصص: ۲۸	۶۲۵	نبی کی ضرورت	مرنے کے بعد انسان والیں دنیا میں نہیں آ سکتی	۱۳۲	الشاعر: ۷۴
الحزاب: ۷۲	۷۳۲	محمد اللہ کے رسول اور خاتم اُنہیں ہیں	دو موقوں اور دو زندگیوں سے مراد	۵۲۴	الانجیاء: ۳۵
	۷۲۷	خاتم اُنہیں کی تشریع	آنحضرت کے ذریعہ دو حاضری مردوں کا احیاء		
	۱۰۸۳	فیضانِ نبوت کے بند ہونے کا عقیدہ معقول نہیں	حضرت عیسیٰ کا روحاںی مردوں کو زندہ کرنا	۵۹۰	المونون: ۱۰۱
	۸۳۰			۸۳۲	الموکن: ۱۲
	۱۱۲۹	الله بہتر جانتا ہے کہ رسالت کا اختیاب کہاں سے کرے		۲۸۷	الانفال: ۷۵
				۹۰	آل عمران: ۵۰

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۷۹۹	۱۸۷: الصافات	مرسلین پر سلام	۵۳۶	۲۸: الانبیاء	انبیاء خدا کے امر کے مطابق عمل کرتے ہیں
۱۰۸۸	۴۸: الحجۃ	نبیوں کے آگے اور پیچھے بخواہ فرشتے ہوتے ہیں	۲۰۰	۱۱۸: المائدہ	وہ خدا کی بات سے ایک لفظ بھی زائد نہیں کہتے
۷۹۸	۱۰۳: الصافات	انبیاء و رسول کو فخرست الٰی حاصل ہوتی ہے	۹۱۱	۴: النہم	اللہ اپنے چندیدہ رسولوں کے ذریعہ ہی غیب کا
۱۰۰۷	۲۲: الحجۃ	رسول انعام کا رغائب ہوتے ہیں			اطہار کرتا ہے
۷۹۸	۱۰۷: الصافات		۱۸۷: آل عمران		رسول کو فخرست غیب پر غلبہ عطا کیا جاتا ہے
۷۳۷	۹۰: الاحزاب	وہ اللہ کے موکسی سے نہیں ڈرتے	۱۰۸۸	۴۷: الحجۃ	نی کووس کی قوم کی زبان میں حقیقت کی جاتی ہے
۲۰	۲۲: البقرہ	قتل انبیاء کی حقیقت	۹۱۳	۵: ابراہیم	رسول کے ذمہ صرف پیغام پہنچانا ہوتا ہے
۸۵، ۸۳	۲۲: آل عمران		۱۹۵	۱۰۰: المائدہ	نی اور رسول لوگوں سے کسی فرمکا اجر نہیں بالآخر
۱۰۳	۱۱۳: آل عمران		۳۴۰	۳۷: حود	
۱۱۲	۱۵۴: النساء	تمام راستیں رحمانیت کے نتیجے میں عطا کی جاتی ہیں	۳۴۲	۵۲: حود	ہر قوم میں رسول آتے ہیں
۵۲۱		نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کا معاملہ اللہ تعالیٰ پر جھوڑ دینا چاہئے	۳۷۲	۲۷: الحلقہ	ہر قوم میں خدا کے ہادی اور نذیر آتے رہے ہیں
۸۳۰		انبیاء بھی پوچھ جائیں گے کہ انہوں نے کس حد تک اپنی ذمہ داریوں کو ادا کیا	۷۶۲	۸: الرعد	غیر نظری انبیاء جو سابقہ شریعتوں کے مطابق فیصلے کرتے رہے ہیں
۲۳۹		انبیاء کے فضل کے بیان کا مقصد	۷۶۵	۲۵: فاطر	بعض انبیاء اور رسولوں کی بعض پر فضیلت
۲۵۲		ضروری نہیں کہ نبی کی زندگی میں ہی اس کی ساری پیش گویاں پوری ہوں	۱۶۳	۱۹۵: النساء	قرآن کریم میں صرف بعض انبیاء کا ذکر ہے
۳۲۲	۷۲: یونس	شیاطین الانس والجن ہر ہنسی کے دشمن ہوتے ہیں	۸۳۳	۲۹: المؤمن	نبی اور رسول بشر ہوتے ہیں۔
۲۲۲	۱۱۳: الانعام	شیطان کو رسولوں کے قریب بھی پہنچنے کی اجازت نہیں	۷۱۵	۱۰: ابراہیم	انبیاء و رسول بشری ضروریات سے بالائیں ہوتے
۵۶۰			۵۰۳	۱۱۱: الکافر	
۲۲۵			۵۲۳	۹: الانبیاء	
۲۳۳	۱۱۳: الحجۃ		۸۰۹	۳۹: الرعد	
۵۸۲	۸۵: المؤمنون	ہر رسول کی مکملیت ہوتی ہے	۷۱۳	۸: الفرقان	
			۶۱۲	۲۸: الفرقان	

عنوان	حالة صفحہ	عنوان	حالة صفحہ
انبیاء درسل سے استہرا کیا جاتا ہے	الانجیاہ: ۲۷	آنحضرت ﷺ کا بھیت ذکر ارسال نزول	۵۷۸
تمام رسول پر ایک ہی حسم کا اختراضات ہوتے ہیں	اللخوار: ۸	موسیٰ بن کا نزول	۷۷۶
انبیاء کے دشمنوں کا اللہ کے مہلت دینے کی حکمت	آل عمران: ۱۷۹	لباس کا نزول	۸۷۵
نبیوں کے ذرائع ابلاغ کو کامنے والے دشمنوں کی ہلاکت	آل عمران: ۱۸۵	نفس	۸۵۶
انبیاء کی خلاف قوموں کی ہلاکت اور آثار قدیمہ کے علماء کا قوموں کے آثار کو دریافت کرنا	آل عمران: ۱۸۶	نفس کو مارنے سے مراد	۹۳۹
آل شیعیان کا غلط استنباط کہ امامت کا درجہ نبوت سے بلند ہے	آل عمران: ۱۸۷	نفس انسانی کی تینی حالتیں:	۱۰۲۳
کسی نبی کے لئے ممکن نہیں کروہ اپنے آپ کیا ملائکہ کو ربت بنانے کی تعلیم دے آخوند زمانہ میں تمام رسولوں کے مبوث ہونے کی حقیقت	آل عمران: ۱۸۸	نفس امارة	۱۰۲۵
لظی نزول کا جو ترجیح عامۃ الناس کرتے ہیں اس کی رو سے لوہا گویا آسان سے برسا	البقرہ: ۱۵۰	نفس لواحہ	۱۰۲۶
آخوند زمانہ میں صلوٰۃ وسطیٰ کی حناظت کی تاکید	آل عمران: ۱۸۹	نفس مطمئنہ	۱۰۲۷
قرآن کا نزول	البقرہ: ۱۵۱	ترکیب نفس کے تینچیز میں فلاح	۱۰۲۸
تمام رسول پر ایک ہی حسم کا اختراضات ہوتے ہیں	اللخوار: ۸	نمایز	۱۱۷۳
انبیاء کی خلاف قوموں کی ہلاکت اور آثار قدیمہ کے علماء کا قوموں کے آثار کو دریافت کرنا	آل عمران: ۱۱۷۴	نمایز قائم کرنے کا حکم	۱۱۷۴
آل شیعیان کا غلط استنباط کہ امامت کا درجہ نبوت سے بلند ہے	آل عمران: ۱۱۷۵	نمایز وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرق ہے	۱۱۷۵
کسی نبی کے لئے ممکن نہیں کروہ اپنے آپ کیا ملائکہ کو ربت بنانے کی تعلیم دے آخوند زمانہ میں تمام رسولوں کے مبوث ہونے کی حقیقت	آل عمران: ۱۱۷۶	متقیٰ نمایز قائم کرتے ہیں	۱۱۷۶
آخوند زمانہ میں صلوٰۃ وسطیٰ کی حناظت کی تاکید	آل عمران: ۱۱۷۷	نمایز قائم کرنا بہت بڑی نیکی ہے	۱۱۷۷
لظی نزول کا جو ترجیح عامۃ الناس کرتے ہیں اس کی رو سے لوہا گویا آسان سے برسا	آل عمران: ۱۱۷۸	صلوٰۃ وسطیٰ کی حناظت کی تاکید	۱۱۷۸
قرآن کا نزول	آل عمران: ۱۱۷۹	نمایز کا مقصد کرنا الٰٰ	۱۱۷۹
تمام رسول پر ایک ہی حسم کا اختراضات ہوتے ہیں	آل عمران: ۱۱۸۰	(خداء) صبر اور نماز کے ساتھ دو ماگنو	۱۱۸۰
انبیاء کے دشمنوں کا اللہ کے مہلت دینے کی حکمت	آل عمران: ۱۱۸۱	حقیقی نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکی ہے	۱۱۸۱
آخوند زمانہ میں صلوٰۃ وسطیٰ کی حناظت کی تاکید	آل عمران: ۱۱۸۲	مومن کی روحانی زندگی کا انحصار سراسر قیام	۱۱۸۲
آخوند زمانہ میں تمام رسولوں کے مبوث ہونے کی حقیقت	آل عمران: ۱۱۸۳	صلوٰۃ پر ہے	۱۱۸۳

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۴۳	النکدہ: ۷ انج: ۲۲	مسائل نماز نماز سے پہلے وہ کام ارکان نماز قیام کو عبودہ بعض مخصوص حالات جن میں نماز سے قبل	۱۰۵۳ ۵۶۹ ۵۶۹	العارف: ۲۲۳ المومن: ۱۰ المومن: ۳	حقیقی مسلموں کی ایک علامت: نماز پر عدم است موسیٰ انی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں موسیٰ خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں علیم روحانی شخصیتوں کو تجارت نماز سے غافل نہیں کرتی
۱۳۶	السادہ: ۳۲	فضل ضروری ہے	۶۰۳	النور: ۲۸	مدبوثی کی کیفیت میں نماز پڑھنے کی ممانعت
۱۴۳	النکدہ: ۷	حسب ضرورت تمیم کی اجازت	۱۳۶ ۵۵۲	الشادہ: ۲۷ الانیمہ: ۲۷	تمام انہیاً کو قیام نماز کا حکم حضرت ابراہیم کی اپنی فصل کے لئے قیام نماز
۱۴۳	النکدہ: ۷ السادہ: ۱۰۳	سفر کے دوران قصر کی اجازت	۳۲۰	ابراہیم: ۲۸	کی دعا
۱۵۱	السادہ: ۱۰۳	بچگ یا خوف کی حالات میں نماز کی کیفیت	۱۷۵	النکدہ: ۱۳	بنی اسرائیل سے قیام نماز کا عہد لیا جانا
۱۴۳	الحمد: ۱۰	نماز جھوکی فرضیت	۳۲۸	پولس: ۸۸	شیطان نماز سے باز رکھنے کی کوشش کرتا ہے
۲۲۶	بنی اسرائیل: ۸۰	نماز تجدید اور اس کا حکم	۱۹۳	النکدہ: ۹۲	خشوع کرنے والوں کے سوا درسرود پر اس
۱۰۹۱	البول: ۹۶۳	نپنڈ			کی ادا گلی بھاری ہوتی ہے
۷۰۲	الروم: ۲۳	نیندگی اللہ کے نشانات میں سے ایک نشان ہے	۱۷	البقرہ: ۳۶	نماز میں کسل منافق کی علامت ہے
۶۱۹	القرآن: ۲۸	نیند آرام کا ذریعہ	۱۵۹	السادہ: ۱۲۳	اہل کتاب کا مسلمانوں کی اذان کا تسلیخ راز ادا
۱۱۱۹	التبیان: ۱۰		۳۱۲	النوب: ۵۳	بے نماز و دوزخ کا ایندھن بنیں گے
۸۲۲	المرمن: ۲۳	نیند ایک تمیم کی موت بھی ہے	۱۸۶	النکدہ: ۵۹	نمازوں سے غافل رہنے والوں اور دکھلو
		و۔۔۔۔۔	۱۰۹۸	الدریٹ: ۳۷۷	کرنے والوں کے لئے بلا کت کی عید
		وجی والہام (نیز ریکھیں "سموت")	۱۲۲	الملعون: ۵۵۷	روزانہ نماز کے اوقات
۸۷۲	الشوری: ۵۲	انسان کے ساتھ مکالمہ الہی کی تین صورتیں			سورج ڈھلنے سے رات چھا جانے تک
۸۷۱		انسان میں برسے بھلکے کی تمیز الہام کی مرہون	۳۲۶	بنی اسرائیل: ۷۹	دن کے دونوں کناروں اور رات کے کچھ
۱۱۶۵	افتض: ۹، ۸	منت ہے			نکروں میں قیام نماز کا حکم
۸۵۳	تمہارا جہد: ۳۶۲	وجی والہام ہیش جاری رہیں گے	۳۲۵	صود: ۱۱۵	دن رات کی تمام نمازوں کا ذکر
۵۲۶	ظاہر: ۲۰، ۲۹	موئی کی والدہ کی طرف وی	۵۲۲		

عنوان	حالة صفحہ	عنوان	حالة صفحہ
<u>بھرت</u>		القصص: ۸ الساکرہ: ۱۱۲ انقل: ۹۹ حمد سیدہ: ۱۳ اورزان: ۷ شرادہ: ۲۲۳	حوالہ ۲۶۸ ۱۹۹ ۳۳۹ ۸۵۰ ۱۳۰ ۲۲۳
بھرت کے موجبات اور برکات بھرت کرنے والوں کا اخروی اجر بھرت کے دنیوی ثمرات		حوالہ حواریوں کی طرف وہی شہد کی مکھی کی طرف وہی آسمانوں کی طرف وہی زمین کی طرف وہی وہی الہی میں شیطان دھل انداز بھیں ہو سکتا	
<u>یا جون ما جون</u>		وراثت	
ذوالقرنین کا یا جون و ما جون کے حلول سے بچاؤ کے لئے دیوار تعمیر کرنا		وراثت کی تقییم کے قانونی خدا کی طرف سے مقرر کئے گئے ہیں	
الکفہ: ۹۵۷-۹۵ الانیاء: ۹۷:	النساء: ۸ النساء: ۸ النساء: ۸۰ البقرہ: ۱۸۱ البقرہ: ۱۸۲ البقرہ: ۱۸۳	درشیں مراد و عورت دھوں شال ہیں عورتوں سے حق و رشد برائی پھیلنے کی مناسی مرستہ وقت والدین اور قریبہ کیلئے خصوصی صیحت کسی کی وصیت میں تبدیلی کرنا گناہ ہے وصیت کرنے والے کی غلطی کی اصلاح کرنا جاائز ہے	۱۲۴ ۱۲۲ ۱۲۰ ۳۶ ۳۶ ۳۶
یا جون و ما جون کی آغاز یا جون و ما جون کی آپس کی جنگیں یا جون و ما جون کے زمانہ میں سائنس و امن مدد کو زندہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے			
<u>تیم</u>			
تیم کو دھکاراں جائے رشتدار تیم کی خصوصی خیرگیری کا حکم تیم گورتوں سے شادی تیم کے حقوق اور اموال کی ادائیگی کی تضمیم		وراثت کی تقییم مرنے والے کی وصیت اور قرض کی ادائیگی کے بعد ہو گی وراثت کی تقییم کے وقت غریب اقرباء، تیہوں اور مسائیں کو بھی کچھ دینے کی ہدایت وراثت کی تقییم کی تفصیل	النساء: ۹ النساء: ۹ النساء: ۹ النساء: ۹
لیوم (نیزو پیکھیں "زمان") <u>لیوم النغائب/لیوم الجم</u>	۱۲۲ ۱۲۲		
کھڑے کھوٹے میں تحریر کا دن <u>لیوم الدّین</u>	۱۲۴	و عجید	
لیوم الدّین کے مکررین کی بلاکت	۲۵۰	و عجید	لیس: ۹۹

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
			۹۳۳		اقوام کے لئے جزا اکا دن اس دنیا میں بھی آتا ہے <u>یوم الفصل</u>
			۷۸۷	۲۲: الصافات	
			۸۹۰	۹۱: الدخان	
			۱۱۱۳	۱۰۷: المرسلات	
			۱۱۱۵	۳۹:۱۵	
			۱۱۲۰	۱۸:۱	
					یہودیت (نیز دیکھئے بنی اسرائیل، یہود اور موی)
					یہودگی برائیاں جوان میں سخت دلی کے زمانہ میں رائج ہو گئی تھیں
			۶۴۱		شجرہ ملعونہ سے مراد یہود
			۳۷۱		یہود کے بیٹاں کے مقابل بیٹاں اُنہیں کا ذکر
			۷۹		
			۹۶		آخری زمانہ میں یہود کا فلسطین پر قبضہ اور پھر دہال سے نکالے جانے کی پیشگوئی
			۳۷۱	۱۱۲: البقرہ	یہود کا خوبی کیان کے علاوہ کوئی جنت کا مستحق نہیں
			۳۱		یہود کے سود لینے والوں کے اموال کھانے اور ظلم کی پاداش
			۱۹۵، ۱۹۳	۱۹۴، ۱۹۱: النساء	اول الحشر میں یہود کو سرا ایں
			۱۰۰۹		یہودگی عیسائیت کے ساتھ عدالت تلقیمت رہے گی
			۱۲۵	۱۵: المسندہ	یہودیت اور عیسائیت کی مجموعی کوششوں کا خلاصہ
			۱۲۳۰		

# اسماء

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۵	۳۶۰: البقرہ	آپ اور آپ کی زندگی کا حکم			آدم علیہ السلام
۲۲۳	۲۰: الاعراف	آدم کو بتایا جاتا کہ شیطان تیراڑن ہے			آدم کی بیدائش رحمائیت کے حلوہ کے تحت ہوئی
۵۲۴	۱۸: طہ	شیطان کا آدم سے مکالہ	۵۲۲	۱۲: البقرہ	زہین پر بہلا خلیفہ
۵۲۴	۱۷: طہ	حضرت آدم سے بھول ہو گئی۔ گناہ کرنے کا			جب اللہ نے آدم میں اپنی روح پھوکی تو پھر تین نوع انسان کو اس کی اطاعت کا حکم دیا
۵۲۶	۱۹: طہ	عزم نہیں تھا	۱۲	۳۱: البقرہ	ملائک کو آدم کے لئے سجدہ کرنے کا حکم
		آدم اور ان کی بیوی کا اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانپتا	۲۲۹	۱۵: البقرہ	اطمیس کا آدم کو سجدہ کرنے سے انکار
				۱۲: الاعراف	حضرت آدم کو خدا نے اپنی قدرت کے وظوف
۱۵	۳۸: البقرہ	آدم پر اس کے رب کا رجوع برحت ہوتا	۲۲۲	۱۷: نماہِ رمضان	ہاتھوں سے بیدا کیا
۱۵	۲۲: البقرہ	بھرپور حکم	۲۲۳	۱۵: البقرہ	تمام مخلوقات پر بی آدم کی فضیلت
۱۲	۳۹: البقرہ		۳۹۳	۱۱: طہ	آدم کو سکھائے گئے اسماء
۱۷۸	۲۸: المائدۃ	آپ کے دو بیٹوں کی خاصت	۵۳۶	۱۱: طہ	آدم کی شریعت کے چار بنیادی پہلو
۱۷۹	۲۲: المائدۃ	ہائل کو قتل کرنے پر قائل کی ندامت	۱۵	۲۵: البقرہ	آدم سے عہد
		ایک ہی آدم کی اولاد کے رکوں اور زبان میں اختلاف میں نشانات	۸۱۰	۷۶: ص	زون کے ساتھ جنت میں رہنے کا ارشاد
۷۶۰	۳۳: الریم		۳۲۳	۱۱: نماہِ رمضان	
۷۰۲	۴۰: آل عمران	آدم سے حضرت عیسیٰ کی مشاہدہ	۱۲	۳۲: البقرہ	
۹۳	۴۰: آل عمران	آزر (نیز یکیں "ابراہیم")	۵۳۷	۱۱۹، ۱۱۹: طہ	
۲۶۰	۷۵: الانعام	ابراہیم کے باپ	۵۳۶	۱۱۶: طہ	
۸۳۶		آسمیہ	۱۵	۳۶: البقرہ	
			۲۲۳	۲۰: الاعراف	

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۷۹۱	۸۵: الصافات	صاحب قلبِ سیم ابراہیم کے مقامِ کوئی نہازوں میں اپنا	۷۹۱	۸۳: الصافات	<b>امیر ابیراہیم علیہ السلام</b>
۳۶۲	۱۲۹: البقرہ	مُلَّتِ ابیراہیم	۹۲	۹۸: آل عمران	آپ نوچ کے بیویوں میں سے تھے
۲۳۸	۱۲۲: الانعام	ابراہیم کی ملت دین فیم ہے	۹۳	۱۰۰: الصافات	آپ شریودی تھے نصرانی
۹۹	۹۱: آل عمران	مُلَّتِ ابیراہیم کی بیویوی کا حکم	۹۴	۱۰۱: البقرہ	آپ کی بہترت
۱۵۵	۱۲۱: النساء	آنحضرت ﷺ کو ابیراہیم حنفی کی ملت کی بیویوی کا حکم	۶۹	۲۹۱: البقرہ	الله تعالیٰ سے احیائے مولیٰ کی حقیقت سمجھنا
۳۵۸	۱۲۲: الحج	آپ کے ساتھ قریبی تعلق رکھنے والے	۵۲۲	۷۸: الحج	لوگوں میں حق کا اعلان کرنے کا رشاد خداوندی
۹۳	۹۹: آل عمران	مُلَّتِ ابیراہیم سے بے رخصی حالت ہے	۱۱۴۰	۲۰: الاعلیٰ	حکم ابیراہیم کی بہترین تعلیم قرآن میں موجود ہے
۳۵	۱۳۰: البقرہ	آپ کی اولاد و کوویت	۶۳۳	۸۳: شرطہ	الله تعالیٰ کے احسانات کا بیان
۳۶	۱۳۲: البقرہ	تلخیق	۲۱۹	۸۰: الانعام	<b>مقام</b>
۶۸۷	۷۷: الحجۃ	قوم کو اللہ کی حبادت کی تعلیم بھتی باری تعالیٰ کے بارہ میں ایک شخص کی	۱۵۵	۱۳۲: النساء	کامل توبہ اللہ تعالیٰ کی طرف تھی
۶۹۶۸	۵۵۹: البقرہ	آپ سے بحث اور آپ کے مکمل جوابات	۱۰۲۰	۵: الحجۃ	اللہ نے ابیراہیم کو اپنا طیلیل قرار دیا ہے
۲۱۸	۷۵: الانعام	اپنے باپ آزر سے تبلیغِ حنفو	۱۰۱۷	۷۶: البقرہ	آپ کی تمام دوستیاں اور تمام دشمنیاں اللہ کی
۵۱۲	۳۶۶۲۷۷: مریم	آزر کی نارانچی اور آپ کو سکسار کرنے کی دھمکی	۲۱۹	۷۶: الانعام	خاطر تھیں
۵۱۲	۷۷: مریم	آزر کے لئے استغفار	۳۶	۱۳۶: البقرہ	آپ کو زمین و آسمان کی ملکوت کا نظارہ کرایا گیا
۵۱۳	۷۸: مریم	آزر کیلئے آپ کا استغفار ایک وعدہ کی: یا پر تقا	۹۲	۹۸: آل عمران	ابیراہیم حنف
۳۲۶	۱۱۰: التوبہ	قوم کے سامنے بتوں سے بیزاری کا اعلان	۹۹	۹۲: آل عمران	آپ کے اپنی ذات میں امتت ہونے کا مفہوم
۸۷۸	۷۲: المعرف	قوم کے بتوں کو توزنا	۳۵۸	۱۱۱: الحج	آپ بھی اسوہ حست تھے
۵۵۱	۵۹: الانبیاء	آگ میں ڈالا جانا	۳۳۸	۱۰۵: البقرہ	
۵۵۲	۶۹: الانبیاء	آگ کا آپ کے لئے سلائی کیا بعثت بننا	۱۰۲۰	۵: الحجۃ	
۷۹۲	۹۸: الصافات	آگ کا آپ کے لئے سلائی کیا بعثت بننا	۳۳	۱۰۵: البقرہ	
۵۵۲	۷۰: الانبیاء		۹۲۳	۷۸: الحج	یہاں وفا کو پورا کرنے والے
			۳۳۶	۱۱۳: البقرہ	بردبار اور نہایت نرم دل

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
<u>تعمیر کعبہ</u>	۹۹۲	الصافات: ۱۱۰	قوم کی ناکامی	۹۹۳	الصافات: ۱۱۰
اپنی ذریت کو وادیٰ غیرہ زرع میں آباد کرنا آپ کا خانہ کعبہ کی بنیادیں اخہنا	۷۹۲		آپ پر سلامتی کی الہی فویہ	۷۹۳	
خاتہ کعبہ کو پاک و صاف رکھنے کی تاکید	۷۹۰	الجثثت: ۳۲	خدا تعالیٰ کے رسول کا آپ کے پاس دشمنوں	۷۹۳	
<u>دعا میں</u>	۹۹۳		کی ہلاکت کی خبر لے کر آنا		
حضرت ابراہیم کی دعا میں کمر کے پامن شہر بننے کے لئے دعا	۳۶۷	صود: ۷۰	ملائک آپ کے پاس اسلامی رہب میں تنا	۳۶۸	صود: ۷۷
۳۶۸	صود: ۷۷		مہماں نوازی	۳۶۷	صود: ۷۰
ابراہیم: ۳۶۸			تو امِ اوطی سفارش کرنے سے آپ کوئی کیجا جانا		
۳۶۹			<u>اولاد</u>		
القرۃ: ۱۲۲			تین اولاد کے پانے کے لئے دعا	۷۹۲	الصافات: ۱۱۰
۳۷۰			ایک علیمِ اڑ کی بشارت	۳۶۰	الجر: ۵۳
البرۃ: ۱۲۰			احمق کی بشارت	۷۹۳	الصافات: ۱۱۳
۳۷۱			اسحاق کی بشارت پر حضرت سارہ کی شدید		
الکفہ: ۵۱			حریت		
۱۵			بڑھاپے کی عمر میں اسماعیل اور اسحاق کے		
البرۃ: ۳۵			عطاب ہونے پر اللہ کا شکر		
۳۷۲			اسحاق کے بعد یعقوب کی بشارت		
الاہم: ۱۷			ایک علیمِ اڑ کی بشارت		
۳۷۳			بیٹے کو ذمہ کرنے کے تعلق آپ کی روایا		
الکفہ: ۵۱			اسماعیل کو ذمہ کرنے کیلئے اتحاد کے مل لائانا		
۳۷۴			ذمہ عظیم کی حقیقت		
طہ: ۱۶					
۸۱۰			آپ کا بیٹے کو ذمہ کرنے کے امتحان میں		
ص: ۷۵			سرخروہونا		
۱۰۱۳			آپ کی ذریت کو ثبوت، کتاب اور حکمت کا		
ابو حسن علی بن عیاضی بن ابی الفتح الارمنی	۷۹۳	الصافات: ۱۰۲	عطا ہونا	۷۹۳	الصافات: ۱۰۲
<u>ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ</u>	۷۸۳				
<u>ابو جہل</u>	۷۹۳				
<u>ابو حیفہ (رحمۃ اللہ علیہ)</u>	۱۳۹	الساز: ۵۵			
	۲۸۹	الجثثت: ۲۸			

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۱۱۵۱	البروج: ۵	<u>اصحاب الأخدود (کھائیوں والے)</u>	۱۳۴۲	الہب : ۲	<u>ابوالہب</u> بلکت کی پیشگوئی <u>اور علیہ السلام</u>
۲۳۲	الخبر: ۷۹	<u>اصحاب الآیۃ (حضرت شعیب کی قوم)</u>	۵۵۵	الانیاء: ۸۶	سابروں میں سے تھے
۸۰۲	ص: ۱۳		۱۱۲۷	الخبر: ۸	<u>ارم</u> قوم عاد کی ایک شاخ
۲۳۱	الشعراء: ۱۷۷		۳۲۸	صود: ۷۲	<u>اسحق علیہ السلام</u> (نیز دیکھیں "ابراہیم")
۹۳۸	ق: ۱۵		۷۹۲	الصفات: ۱۱۳	حضرت ابراہیم کو آپ کی ولادت کی بشارت
۲۳۳	الخبر: ۸۱	<u>اصحاب الحجر (یعنی حضرت صالح کی قوم شموں)</u>	۹۲۲	الذاریات: ۲۹	اویلی الایدی و الاصمار میں سے تھے
۳۲۳		<u>اصحاب الرس</u>	۸۰۷	ص: ۳۶	ایسے انہیں سے تھے جو اللہ کے حکم سے ہدایت دیتے ہیں
۲۱۸	القرآن: ۳۹	<u>اصحاب السبت (یہود)</u>	۵۵۲	الانیاء: ۷۵	<u>اسمعیل علیہ السلام</u> (نیز دیکھیں "ابراہیم")
۹۳۸	ق: ۱۳	<u>اصحاب الشمال</u>	۵۱۳	مریم: ۵۱	اپنے اہل کو نمازو زکوٰۃ کی تلقین کرتے تھے
۹۸۲	الناء: ۷۸		۷۹۳	الصفات: ۱۸۲	ذبح اللہ آپ تھے کہ اس حقیقت
۹۸۷	الواقف: ۲۲۷	<u>اصحاب الکفیل</u>	۷۸۳	الصفات: ۱۰۸	ذبح عظیم کی حقیقت
۱۲۱۳	اضل	ان کا بیت اللہ پر حملہ اور ناکامی	۷۹۳	البقرہ: ۱۷۸	ابراہیم کے ساتھ خانہ کعبہ کی تعمیر میں شریک
۷۸۲	الکفیل: ۱۰	<u>اصحاب الکھف (بیتللہ، ہر کوہ میں ہیسلی)</u>	۳۵	الصفات: ۱۰۳	آپ کی تعلیم درضا
۷۸۴	الکھف: ۲۲	اصحاب الکھف کی تعداد	۷۹۳	الصفات: ۱۰۴	بعد کی اقوام میں آپ کی قربانی کو یہیشد یاد رکھا جائے گا
۷۸۷	الکھف: ۱۲	عمل انوسال سے زیادہ غاروں میں بیٹل رہے	۷۹۳	الصفات: ۱۰۹	آپ کی جسمانی اور روحانی ذریت میں سے آنحضرت علیہ السلام نے پیدا ہونا تھا
۷۹۰	الکھف: ۱۸	غاروں کا خل و قوع			
۷۹۰	الکھف: ۲۹	غاروں میں رہنے کا عرصہ			
۹۸۵	الواقف: ۱۰	<u>اصحاب المشئمة</u>			
۹۸۵	الواقف: ۹	<u>اصحاب المیمنة</u>	۳۲۲		

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
<u>بلعم باعور</u>	۹۸۷	الواقف: ۲۹	<u>اصحاب اليمين</u>		
<u>بنفسير ( مدینہ کا ایک یہودی قبیلہ )</u>	۹۸۷	الواقف: ۱۰۷	پنچہروالوں کے اور پنچہروں کے ہوں گے		
بنفسیر کے جلاوطن ہونے کا واقعہ	۹۹۱	الواقف: ۹۲	اصحاب الحسن پر سلام		
<u>بني اسرائیل ( یزد کیختے یہود )</u>	۷۹۵	الصحابات: ۱۳۰	<u>الیاس علیہ السلام</u>		
موئی کی کتاب صرف بنی اسرائیل کے لئے ہدایت تھی	۸۰۷	ص: ۷۹	<u>الیسع علیہ السلام</u>		
اللہ نے ان سے بیان ( عہد ) لیا	۲۲۱	الاخراج: ۸۶			
البقرہ: ۸۳	۲۲۹				
البقرہ: ۹۳	۷۹۵	الصحابات: ۱۳۰	<u>ایان و سن ( Ian Wilson )</u>		
الماائدہ: ۱۰۳			<u>ایلیا ( دیکھنے والیس )</u>		
ان میں سے ایک نے اپنے مثل کے قلن میں			<u>الیوب علیہ السلام</u>		
گواہی دی تھی	۸۰۷	ص: ۷۵			
العلمات خداوندی	۱۶۲	الشام: ۱۶۳			
البقرہ: ۲۸	۸۰۶	ص: ۳۲			
البقرہ: ۱۸۳	۵۵۳	الانجیل: ۸۳	<u>ایک عظیم الشان صاحب صبر تھی</u>		
یوس: ۹۲	۵۵۳	الانجیل: ۸۴	اللہ کے حضور فتح ضر کی دعا		
موئی کا فرعون سے مطالبہ کہ بنی اسرائیل کو	۸۰۰	الانجیل: ۸۵	آپ کی دعاؤں کی قبولیت اور ابتلاء کا خاتمہ		
مصر سے ان کے ساتھ ہبھوایا جائے	۸۰۶	ص: ۳۳	ہجرت کا حکم		
الاعراف: ۱۰۷	۸۰۶	ص: ۳۳	<u>ایک خاص پانی سے خفاہیابی</u>		
طہ: ۲۸	۸۰۶	الاخراج: ۸۵	لائل و عیال کاملہ اور ان پر رحمت کا نزول		
بنی اسرائیل کو سندھ پار کر کر فرعون سے	۸۰۶	ص: ۳۳	آپ نوح کی ذریت سے تھے		
نجات بخشنا	۸۰۷	الاخراج: ۸۵	<u>ب۔ پ۔ ت۔ ث</u>		
ذمۃ میمین سے نجات	۲۲۰				
الدشان: ۳۱					
بنی اسرائیل: ۵			<u>بعل ( عربوں کا ایک دیوتا )</u>		
دو مرتبہ زمین میں فساد کریں گے					
ان میں سے کفار بر حضرت داؤد اور عیسیٰ کی					
زبان سے لعنت	۷۹۵	الصحابات: ۱۳۰			
الماائدہ: ۷۹					

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
حضرت عیسیٰ صرف نبی اسرائیل کی طرف مہبوث ہوئے تھے	۲۶	البقرہ: ۸۹	نبی اسرائیل کا رسولوں کے بارہ میں روایہ آنحضرت اور قرآن کا انکار	۲۶	البقرہ: ۵۰
آل عمران: ۵۰	۹۰	البقرہ: ۸۸	نبی اسرائیل کا اللہ کو خطاہ بر جاہد یکضہ کامطالبہ	۲۶	البقرہ: ۹۰
القفل: ۷	۱۰۲۵	البقرہ: ۹۰	نبی اسرائیل کو قیم نماز اور زکوٰۃ کی تاکید	۱۸	البقرہ: ۵۶
الزخرف: ۴۰	۸۸۲	البقرہ: ۱۳۳	نافرمانی کے نتیجے میں ذمیل بندر بن جانا	۲۵	الماائدہ: ۱۳۳
القف: ۱۵	۱۰۲۷	الاعراف: ۱۹۲	Saint Paul (سینٹ پال)	۲۲	الاعراف: ۱۹۲
پال (سینٹ Paul)	۲۰۰	البقرہ: ۲۹	مُتَّعٌ (یہن کی ایک قوم)	۲۱	البقرہ: ۹۸
الدخان: ۳۸	۹۳۸	البقرہ: ۹۸	ان کی جبراائل سے دشمنی	۲۸	البقرہ: ۹۷
البخاری: ۷۵	۸۹۰	البقرہ: ۹۵	ذمگی کے سب سے زیادہ حریص	۲۸	البقرہ: ۹۵
بیعاد قوم کے جانشین تھے	۲۸۰۲۷	الاعراف: ۱۹۳	نبی اسرائیل کو مدبلہ کی دعوت	۲۱	الاعراف: ۱۹۳
ان کی طرف حضرت صالح مہبوث ہوئے	۳۰۸	التوبہ: ۳۳	سبت کے بارے میں آزمائش	۳۰۸	التوبہ: ۳۳
چھتریاں کر مکان بناتے تھے	۱۹۱	الماائدہ: ۸۱	ان کے ٹھہری علماء کی خرابیاں	۱۹۱	الماائدہ: ۸۱
شودہ کا نہیاء کی تکذیب کرنا	۳۰۹	التحہ: ۳۰	اکثر ان میں سے کفار کو دوست ہاتے ہیں	۳۰۹	التحہ: ۳۰
الشعراء: ۱۳۲	۲۳۹	التحہ: ۳۱	یہود و نصاریٰ کا شرک	۳۰۷	التحہ: ۳۱
البقرہ: ۲۳	۹۳۸	التحہ: ۳۲	یہود و نصاریٰ کو توحید کی تعلیم	۲۷	البقرہ: ۹۲
ق: ۱۳	۹۳۸	البقرہ: ۹۳	نبی اسرائیل سے میاثق لایا جانا	۲۰	البقرہ: ۹۳
حضرت صالح کی اونٹی ان کیلئے بطور نشان تھی	۲۰	البقرہ: ۹۴	نبی اسرائیل پر زلات اور مسکنی اور غصب کی بار	۲۱	البقرہ: ۹۴
نبی اسرائیل: ۶۰	۳۲۲	البقرہ: ۲۸	نبی اسرائیل کو ایک معین گائے گوئی کرنے کا حکم	۹۹	آل عمران: ۹۳
یاصحاب انجیل بھی کہلاتے ہیں	۸۱	الاعراف: ۱۹۲	نبی اسرائیل کے لئے حال و حرام کی تعلیم	۲۳۲	الاعراف: ۱۹۲
آل عمران: ۶۰	۳۲۳	الاعراف: ۱۹۳	ان کا بارہ قبائل میں تقسیم ہونا	۲۰	الاعراف: ۱۹۳
ان کی بہاکت	۳۹۷	الماائدہ: ۱۳	ان کے بارہ نقب مقرر کئے گئے	۲۵	الماائدہ: ۱۳
ج - خ		الاعراف: ۱۹۴	ان کا مختلف ممالک میں منتشر ہونا	۲۲	الاعراف: ۱۹۴
جالوت (GULIATH)					
جالوت یعنی حضرت داؤد کی افواج سے					
البقرہ: ۵۰	۲۶۰				
جالوت کا مقابلہ					

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۷۳۸	سما : ۱۱	آپ کے لئے پہاڑ اور پرندے سخن کئے گئے	۲۶	البقرہ: ۵۱	جالوت سے مقابلہ کے وقت داؤڈ کی افواج کی دعا
۷۳۵			۲۶	البقرہ: ۵۲	داؤڈ کا جالوت کو تکرنا
۵۵۳	الانیاء: ۸۰		۱۰۵۰	الخیر: ۵	<b>جرائیل الروح الامین علیہ السلام</b>
۸۰۳	ص: ۱۹	آپ کے لئے لوہا نام کئے جانے سے مراد	۴۳۳	الشراہ: ۱۹۳	
۷۳۸	سما: ۱۱۱	لباس بیٹگ ہنانے میں مہارت	۲۸	البقرہ: ۹۹	
۵۵۳	الانیاء: ۸۱	داؤڈ کا جالوت توپ کرنا			
۲۶	البقرہ: ۵۲	آل داؤڈ کو شکر کی تلقین			<b>حضر</b>
۷۵۰	سما: ۱۲	داؤڈ اور سلیمان کا ایک کھتی کے بارے میں			عوام میں مشہور حضر سے مراد آنحضرت
۵۵۳	الانیاء: ۲۹	فیصلہ کرنا	۲۸۳		علیلۃ العین
۸۰۰		داؤڈ کے ایک کشف کی حقیقت	۵۰۰		<b>خورس شاہ فارس (Cyrus)</b>
۱۹۱	الانیاء: ۲۹	داؤڈ کی زبان سے بنی اسرائیل کے کفار پر لعنت			
<b>ذوالقرنین</b>					
۷۸۷		ذوالقرنین سے آنحضرت ﷺ بھی مراد میں	۲۲۱	الانعام: ۸۵	<b>داوود علیہ السلام</b>
		ذوالقرنین سے خورس (Cyrus) شاہ فارس	۸۰۳	ص: ۲	نوئی کی ذریت میں سے تھے
۵۰۰		بھی مراد لیا جاتا ہے	۱۲۳	الشعاہ: ۱۲۳	الله تعالیٰ کی طرف سے خلیفة فی الارض
۵۰۰	الکفیف: ۸۷	ذوالقرنین کا مغرب کی طرف سفر	۲۷۲	الانیاء: ۵۲	آپ کو زبور عطا کی گئی
۵۰۱	الکفیف: ۹۱	مشرق کی طرف سفر	۲۵۳	الہل: ۱۷	آپ کو منطق الطیر سکھایا جانا
۵۰۱	الکفیف: ۹۵	یا ہجوج و ماجرون کی روک خام کیلئے دیوار کی تعمیر	۸۰۵	ص: ۳۱	سلیمان کا عطا کیا جانا
۸۰۷	ص: ۳۹	<b>ذوالکفل</b> علیہ السلام	۲۵۳	الہل: ۱۷	داوود کا وارث سلیمان ہوا
۵۵۵	الانیاء: ۸۲		۲۶	البقرہ: ۵۲	آپ کو مملکت عطا کی گئی
<b>ذالنون (نیز دیکھئے یونس)</b>					
۱۰۶۰		ن سے مراد ذالنون چھلی والے یعنی حضرت یونس	۷۳۸	سما: ۱۱	آپ کو فضیلت عطا کی گئی
۵۵۵	الانیاء: ۸۸	حضرت یونس کا غصہ میں قوم کو چھوڑ کر چلے جانا	۸۰۳	ص: ۱۸	آپ بڑی دسترس والے تھے

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
آپ کو منطق الطیب کا سکھایا جانا منطق الطیب سکھائے جانے کی حقیقت آپ کے لئے ہواں کی تغیر	۱۲۳		<b>ر - ز</b> <u>رازی، امام فرقہ الدین</u>		
سلیمان کے لئے انسانوں، جنون اور پرندوں لئے تغیر حجت کے لئے	۸۸	آل عمران: ۲۸	<u>زکریا علیہ السلام</u>		
جوں کا آپ کی اطاعت کرتا آپ کے ذریں تابنے سے اشیاء بنانے کے کارخانے	۵۰۵	الانبیاء: ۹۰	آپ کا مریمؑ کی کھالت کرتا آپ کی دعا	۵۵۵	آل عمران: ۱۸
آپ کے لئکر کا وادی عمل میں آتا آپ کی گھوڑوں سے محبت	۵۰۷	مریم: ۸	آپ کے ہاں اعجازی بیدائش سمجھی نام کے بیٹی کی بشارت	۵۰۷	آل عمران: ۲۹
گھوڑوں سے محبت کی ایک غلط تفسیر کا رد پدھر کی غیر حاضری پر آپ کا استفسار	۱۰۱۳	الاحزاب: ۳۸	<u>زین العابدین (امام)</u>		
ملکہ سبا کو دعوت تو حیدر پر مشتمل خط حضرت سلیمان کو ملکہ سبا کی طرف سے تحاکف	۵۲۲	ط: ۸۶	<u>سameri</u>		
ملکہ سبا کے تخت کی طرح کا تخت: بخانا ملکہ سبا کی تخلیخ کیلئے محل: بخانا	۵۲۲	ط: ۹۶	سامری کا نام اسرائیل کو گمراہ کرنا	۵۲۲	الانبیاء: ۲۱
ملکہ سبا کا سلیمان کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ کی استی پر ایمان لانا	۵۲۲	ط: ۹۸	سامری سے حضرت موئیؑ کی بازار پر سامری کو کوڑھ کا مریض ہو گیا تھا	۵۲۲	الانبیاء: ۲۲
سلیمان اور داؤڈ کا ایک ہیئت کے بارہ میں فصلہ	۷۵۰	س: ۱۹	<u>سبا (نیزدِ یکم سلیمان)</u>		
نالائق بیٹی کی جائشی اور حکومت کا زوال	۱۰۲۰		قوم سبا کی خوشحالی		
سلیمان نے کفر کا ارجحاب نہیں کیا	۲۵۳	اتل: ۱۷	<u>سلمان فارسی رضی اللہ عنہ</u>		
<b>سُواع (عربوں کا ایک دیوتا)</b>	۸۰۵	ص: ۲۱	<u>سلیمان علیہ السلام</u>		
			سلیمان داؤڈ کے وارث ہوئے		
			آپ بار بار خدا کی طرف چکنے والے تھے		

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
آپ پر رات کو جملہ کرنے کی سازش اوٹھی کا نشان	۹۵۸	انہل: ۵۰؛ الشراہ: ۱۵۶؛	<b>شعری (عربوں کی ایک دیوی)</b> شعری سے مراد وہ "نغمہ" ہے شرکوں نے خدا ہمار کھاتا	۹۶۰	
خالقین کا آپ کی اوٹھی کی کنجیں کاٹ ڈالنا	۲۵۵	الاعراف: ۷۸؛	<b>شعیب علیہ السلام</b> اہل مدین کی طرف بعثت		
کنجیں کاٹنے سے مراد قوم کی بلاکت	۱۱۷۳	۱۱۷۲	۱۱۷۲	۱۱۷۲	الاعراف: ۸۱؛ الخطبۃ: ۳۲؛
آپ اور آپ کے تبعین کی نجات	۳۶۷	حود: ۶۷؛	قوم کو تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین قوم کو آپ قتل کو پورا کر کے دینے کی تاکید	۲۵۶	الاعراف: ۸۲؛ الشراہ: ۱۵۸؛
<b>ط</b>				۳۷۰	حود: ۸۵
<b>طاولوت</b>				۱۹۱	الخطبۃ: ۳۲؛
طاولوت سے مراد داؤ د علیہ السلام ہی ہے طاولوت کوئی اسرائیل کا بادشاہ مقرر کیا گیا	۶۶	۶۵	۶۵	۲۵۶	الاعراف: ۹۱؛ الاعراف: ۸۹؛
طاولوت پر جملہ صبر و استقامت کے لئے دعا	۶۵	۶۶	۶۶	۲۵۷	الاعراف: ۹۲؛ حود: ۹۵
طاولوت کو فکست دینا	۶۶			۳۷۲	الخطبۃ: ۳۲؛
<b>ع</b>					
<b>عاد (بیزد کھٹھے ہوڑ)</b>					
ان کی طرف ہود میبوش ہوئے	۲۵۲	۲۲	۲۵۲	۲۵۲	الاعراف: ۷۴؛ الاعراف: ۷۳
عاد قوم کے ساکن احاف کے علاقے	۳۶۳	۵۱	۳۶۳	۲۵۸	انہل: ۷۴
میں تھے	۹۰۷	۲۲	۹۰۷	۳۶۲	حود: ۷۳
محلات اور قلعے تعمیر کرنے کے ماہر تھے	۲۳۸	۱۳۰	۲۳۸	۳۶۲	حود: ۷۳
عاد اور ہود کے آثار طوع اسلام کے وقت	۶۹۱	۳۹	۶۹۱	۲۵۵	الاعراف: ۸۰؛ الاعراف: ۷۸
موجود تھے				۲۵۵	انہل: ۷۹
آپ کے شہر میں آؤ دی فادا کرنے والے تھے				۲۵۸	انہل: ۷۹
<b>ص</b>					
<b>صالح علیہ السلام (بیزد کھٹھے ہمود)</b>					
ہمود کی طرف آپ کی بعثت					

عنوان	حالة	صفحة	عنوان	حالة	صفحة
بیت پرست تھے مرسلین کی مکمل سیپ	صود: ۵۲	۳۶۵	عمران (حضرت مریمؑ کے والد)	الخیریہ: ۱۳	۱۰۵۲
آیات اللہ کا انکار زمیں میں اخبار عاد پر انعام جنت ھوڑ سے عذاب کا مطالہ	الشراہ: ۱۲۲	۳۶۷	آپ کی بیوی کا خدا کے حضور نذر پوش کرنا	آل عمران: ۳۶	۸۷
زبردست آندھیوں سے بلاکت <u>عاد و ارم</u> عاداؤلی	الاعراف: ۷۴	۳۶۶	آل عمران کی فضیلت	آل عمران: ۳۳	۸۷
عاداؤلی کی بلاکت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا واقد افک اور آپؑ کی بریت	الذاریات: ۹۲	۴۰	عسکی علیہ السلام	آل عمران: ۳۲	۸۹
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عائشہ بن ابی بن سلول	الافریق: ۸	۱۱۶۲	حضرت مریمؑ کو آپؑ کی بشارت	آل عمران: ۳۱	۱۹۸
رئیس انسانیت عثمان رضی اللہ عنہ	النور: ۱۳	۵۹۷	آپ اور آپؑ کی والدہ پر انعامات بن پیدائش	آل عمران: ۲۹	۹۰
عمر رضی اللہ عنہ	الثوب: ۵۱	۹۶۵	چشمیں والے پیہاڑی علاقہ میں پیدائش	مریم: ۵۵	۵۱۰
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۱۴	۵۹۸	پیدائش کھجروں کے پکنے کے موسم میں ہوتی	مریم: ۲۲	۵۱۰
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۱۵	۱۰۳۲	چنگھوڑے میں کلام کرنے سے مراد	آل عمران: ۲۷	۹۰
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۱۶	۱۰۱۳	عسکی رسول اللہ اور حکمۃ اللہ ہے	النور: ۲۷	۱۶۶
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۱۷	۳۶۷	آپ کے کلمۃ اللہ ہونے سے مراد	آل عمران: ۳۴	۸۹
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۱۸	۳۶۷	روح القدس سے تائید یافتہ	البقرہ: ۸۸	۲۶
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۱۹	۳۶۷	آپ کا دنیا و آخرت میں وجہ ہونا	آل عمران: ۳۵	۸۹
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۲۰	۳۶۷	آپ ایک کامل مودھ رسول تھے	آل عمران: ۳۶	۱۷۰
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۲۱	۳۶۷	آپ خدا کے بندے اور اس کے نبی تھے	مریم: ۳۱	۵۱۰
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۲۲	۳۶۷	آپ کو نبوت پھیلن میں نہیں بلکہ ادھیروں میں ملی	آل عمران: ۳۷	۹۰
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۲۳	۱۲۱۹	آپ صرف اسرائیل کی طرف رسول تھے	القف: ۷	۱۰۲۵
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۲۴	۱۰۱۳	بی اسرائیل کے انبیاء کے آخر میں آپ کی بعثت	النور: ۲۷	۱۸۳
عمر رضی اللہ عنہ	النور: ۲۵		آپ نے یہود کے تہذیب میں ناجی فرقہ کی بنیاد رکھی	آل عمران: ۲۷	۱۲۹

عنوان	حالة صفحہ	عنوان	حالة صفحہ
فاطمین سے بھرت کے بعد سینٹ پال کا آپ کو مجبود قرار دینا وفات	آل عران: ۹۲ آل عران: ۹۰ المائدہ: ۱۹۸	آل عران: ۶۰۰ آل عران: ۲۹۹ المائدہ: ۱۱۳	آدم سے تشیع آپ کو تورات کا علم دیا گیا تھا
۲۰۰	۵۲: آں عران	۹۲	
۹۲	۷۶: المائدہ	۹۰	
۱۹۰	۱۱۸: المائدہ	۹۱	قرات کی پیشگوئیوں کے مصدق و مصدق
۲۰۰	۱۱۸: المائدہ	۹۰	غلظ طیب، مبر و مس اور انہوں کو خفاذ دینا
۲۰۰	۱۱۸: المائدہ	۹۰	مردوں کو زندہ کرنا
۲۰۰	۱۱۸: المائدہ	۹۰	آل عران: ۵۰۰
۱۹۱	۷۹: المائدہ	۹۰	آل عران: ۵۰۱
۱۹۱	۷۹: المائدہ	۱۹۸	آل عران: ۱۱۳
۸۸۴	۵۸: الخروف	۱۰۰۱	آپ کو انجیل (بشارت) کا دیا جانا
۸۷۳		۱۰۲۵	آپ کا پہنچ بعد احمد رسول کی بشارت دینا
۸۱۴		۵۱۱	آپ کی تعلیم کے خاص پہلو
۷۸۰			اللہ کی طرف سے عیسیٰ کو توفی، برفع اور مطہر کرنے کی خبر
		۹۲	آل عران: ۵۲
		۱۹۹	خواریوں کا آپ سے نزول ماندہ کا مطالبہ
		۱۹۹	نزول ماندہ کے لئے آپ کی دعا
		۹۱	خواریوں سے من انصاری الى الله فرمانا
۵۵۲		۱۰۲۷	آل عران: ۵۳
۸۱۴		۵۸۲	والدہ کے ساتھ ایک بلند جگہ کی طرف بھرت و شہروں سے نجات پا کر وادی کشیر میں جانا
		۵۷۸	یہود کا دعویٰ کہ انہوں نے عیسیٰ بن مریم کو قتل کر دیا ہے
		۱۶۲	النساء: ۱۵۸
۶۶۸	۱۰۰۹: الصص	فرعون کی بیوی کا موی کو جیتا پالنا موی و بارون علیہما السلام کی فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بخت	آل کتاب کے ہر فرقے کے لوگ آپ کی موت سے پہلے آپ پر ایمان لا گیں گے
۳۲۶	۷۶: یوس	۳۰۷	ابن اللہ ہونے کی تردید
۵۸۲	۷۲: المؤمنون	۵۳	آپ کی الوہیت کا روز
۶۵۲	۱۳: اہل	۹۱	آپ کے خلاف مذاہب میں یہود کی ناکامی

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
<b>ق</b>			<b>فرعون کا تکبیر</b> رعایا کو تقسیم کر کے حکومت کرتا تھا رسول کی نافرمانی کا ارشکاب	۳۲۸	یوسف: ۸۳
<b>قارون موسیٰ کی قوم کا باغی فردخدا</b>	۲۲۷	القصص: ۵		۱۰۹۲	المرسل: ۱۱
قارون پر دنیا پر ستون کارٹشک	۲۲۰	الاعراف: ۱۱			
قارون کا بڑا انجام	۲۷۹	سی اسرائیل: ۱۰۲	<b>موسیٰ کو حمزہ دہ فرادریتا</b>	۱۰۲	المومن: ۲۷
<b>قرطبی علامہ</b>	۸۳۵	المومن: ۲۷	<b>موسیٰ کو قتل کرنے کا ارادہ</b>	۲۷۹	یوسف: ۹۱
<b>قریش</b>	۳۲۹	الاعراف: ۱۱۳	بنی اسرائیل کا تعاقب	۳۲۰	الاعراف: ۱۱۳
قریش کی تائیف قلب کے سامان	۲۶۱	الاعراف: ۱۱۳	جادوگروں کو بچ کرنا		
<b>قیصر</b>	۲۶۲	الاعراف: ۱۱۳	جادوگروں کا فرعون سے اجر کا مطالبہ	۱۲۱۵	قریش: ۵۶۳
کسری اور قیصر کی حکومتوں کی تباہی کی خبر	۳۲۸	یوسف: ۸۹	جادوگروں کے ایمان لانے پر فرعون کی سرنش		
کسری سے نکست کھانا اور چند سال بعد	۲۶۳	الاعراف: ۱۳۱	موسیٰ کی فرعون اور اس کی قوم کے لئے بدوعما		
کسری پر غلبہ پاتا	۲۶۳	الاعراف: ۱۳۲	آل فرعون پر مختلف تم کے عذاب		
<b>ک</b>			بنی اسرائیل کی آل فرعون سے نجات		
<b>کسری</b>	۱۷	البقرہ: ۵۰	قوم فرعون کی تغیرات کی تباہی		
کسری اور قیصر کی حکومتوں کی تباہی کی خبر	۲۶۳	الاعراف: ۱۳۸	آل فرعون کے لئے عذاب		
قیصر روم کو نکست دینا اور چند سال بعد قیصر	۸۳۹	المومن: ۲۷	آخرت میں آل فرعون کے لئے عذاب		
سے مغلوب ہو جانا	۸۳۵	المومن: ۹۸	آل فرعون کے مومن افراد		
	۱۷	البقرہ: ۵۱	آل فرعون کی خرقانی		
	۳۲۹	یوسف: ۹۱	ڈوپتے وقت فرعون کا ایمان لانا		
	۳۲۹	یوسف: ۹۳	فرعون کے بدن کو نجات دیئے جانے کا وعدہ		
<b>ل</b>			فرعون کی لاش کا عبرت کی خاطر می		
<b>لات (عربوں کی ایک دیوی)</b>	۱۱۲۳		(Mummy) کے طور پر محفوظ کیا جانا		
	۱۰۵۲	الاخیرہ: ۱۲	فرعون کی بیوی کی دعا		
<b>لقمان علیہ السلام</b>	۱۰۵۲	الاخیرہ: ۱۲	فرعون کی بیوی کی مومنوں سے تشیعہ		
آپ کو نکست عطا کی گئی					

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۳۶۹	۸۲: حود:	رائقوں رات بھتی سے نکل جانے اور مذکورہ دیکھنے کا حکم	۷۱۰		آپ کو جو حکمت عطا ہوئی اس کا مرکزی نقطہ شکرانی ہے
۳۷۱	۲۲: الحجر:	قومِ لوٹ کی تباہی	۷۱۲	آل عمران: ۱۱۳:	آپ کی اپنے بیٹے کو فصائج لوط علیہ السلام
۵۵۳	۷۸: الانبیاء:	قومِ لوٹ پر پتوں کی بارش کا عذاب	۷۸۹	الحکیم:	حضرت ابراہیم پر ایمان لانا
۳۶۹	۸۳: حود:	آپنی ذات اور آل کی نجات کے لئے دعا	۶۹۰	الحکیم:	قوم کے خلاف اپنی صبرت کیلئے دعا
۲۳۲	۴۵: الحجر:	آل لوٹ کو عذاب سے بچانے کا وعدہ	۵۵۳	الانبیاء: ۷۸:	آپ کے لئے نصرت الہی
۲۳۱	۱۴۰: اشراء:	لوٹ اور آل لوٹ کا عذاب سے محفوظ رہنا	۶۳۱	۱۱۹: اشراء:	قوم کے کردار سے بیزاری
۱۰۵۹	۵۹: انہل:	یوی کی بلاکت کی خبر	۶۵۹	۵۱، ۵۵: انہل:	قوم کو فاشی سے روکنے کی کوشش
۲۳۱	۱۰۰: الشیراز:	۳	۷۸۹	۱۱۹: اشراء:	قومِ فاسق تھی
۳۷۱	۶۰: الحجر:	ماروت (ایک فرشیہ صفت انسان)	۹۷۰	۳۳: البر:	آپ کی قوم کا انتہا اور کوڑا کرنا
۱۰۵۱	۱۱: اختریم:	کفار کی تشبیہ فوح اور لوٹ کی یو یوں سے	۳۳۲	۷۱: الحجر:	قوم کا باہر کے لوگوں کو آپ کے پاس آنے سے روکنا
۲۹	۱۰۳: البر:	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۳۶۸	۷۹: حود:	آپ کے پاس مہماںوں کے آنے پر قوم کا غصہ
		قرآن کریم میں آپؐ کا اسم مبارک	۳۶۹	۷۹: حود:	آپنی قوم کو اپنی بیٹیوں کی حرمت کا واسطہ دینا
۱۰۸	۱۳۵: آل عمران:	وَمَا مُحَمَّدٌ أَرْسُولٌ	۶۳۲	۷۲: الحجر:	آپ کو جلاوطن کرنے کی دھمکی
۲۳۷	۷۱: الاجزاء:	ما کان مُحَمَّدٌ إِبْرَاهِيمٌ	۷۰۹	۵۷: انہل:	آپ کا اپنے لئے عذاب اپنی کام طالبہ
۹۱۳	۳: محمد:	وَأَمْنَوْا بِمَا نَوَّلُ عَلَى مُحَمَّدٍ	۷۸۹	۳۰: الحکیم:	حضرت ابراہیمؑ کو قومِ لوٹ کی بلاکت کی خبر
۹۲۲	۲۰: الحج:	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	۶۹۰	۳۳: الحکیم:	دی گئی
			۳۶۸	۷۶، ۷۵: حود:	قسمِ لوٹ کو تباہی سے بچانے کے لئے ابراہیمؑ کی خدا کے حضور عرضداشت

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ		
آپ کے بارے میں بیشتر انتہیں آپ کی اطاعت صاحب، شہید، صدیق اور نمی کا مقام دلائلی ہے	۹۷ ۱۳۴ ۸۶ ۱۸۰ ۲۸۸ ۱۱۷۰ ۲۷۴ ۷۴۰ ۷۴۰ ۲۲۰ ۵۵۸ ۵۲۲ ۲۲۰ ۷۴۳ ۵۶۰ ۲۰۲ ۱۰۲۸ ۱۳۴ ۳۶۸ ۳۶۳ ۹۶۰ ۴۶۱	آل عمران: ۸۲ الناء: ۷۰ آل عمران: ۳۳ الائدہ: ۳۶ الاغاث: ۳۳ الاشتال: ۲۵ الحزاب: ۵۷ الحزاب: ۵۷ الغیباء: ۱۰۸ الاعراف: ۱۵۹ سما: ۷۹ النور: ۳۹ الطرائق: ۱۲۲ الناء: ۲۲ النور: ۳۳ الایرانی: ۷ المریم: ۱۵۶۹	آپ کی ایجاد حجت الہی کے حصول کا محض ہے اللہ کے قرب کا ویله آپ کا وجود قوم کے لئے تقویہ ہے آپ کے احیائے موٹی کا مفہوم اللہ اور فرشتوں کا آپ پر درود و سلام بھیجا مومنین کو آپ پر درود و سلام بھیج کر حکم تمام نبیوں کے سردار رحمۃ للعالمین کل عالم کے لئے رحلن خدا کے مظہر عالمگیری شرق و مغرب کے واحد رسول آپ اولین و آخرین کوچھ کرنے کا موجب پیش گے آخرت میں تمام امتوں پر بطور گواہ کے آتا آپ کی بخشش کا مقصد تمام ادیان پر اسلام کو غالب کرنا اسراء ارفع ترین مقام کر رہا ہے صریح	۵۲۳ ۷۷۳ ۱۰۹۱ ۱۰۹۵ ۷۲۳ ۹۲۰ ۲۸۲ ۹۲۲ ۱۳۵ ۸۲۹ ۹۱۱ ۹۵۹ ۱۲۵ ۱۲۶ ۵۹۳ ۲۰۲ ۱۰۲۵ ۹۹۳ ۷۳۲ ۳۶۲ ۳۶۲ ۷۳۲	طہ: ۲ لنس: ۲ المرسل: ۲ الدریٹ: ۲ الجن: ۲۰ الزراب: ۲۰	قرآن کریم میں آپ کے القاب طلہ (طیب اور ہادی) پیش (سید) العزقل المدثر عبد الله الانسان (انسان کا ل)	آپ کا آنا گوی خدا تعالیٰ کا آنا تھا آپ کا فضل خدا کا فضل ہے آپ کی بیعت، اللہ کی بیعت ہے آپ کی اطاعت، اللہ کی اطاعت ہے آپ کا تکب صافی اللہ کا عرش یعنی جنت کا ہے مقامِ قاب قوسین مقامِ قاب قوسین کی حقیقت سرپا نور اللہ کے نور کے عظیم اثاث مظہر مجسم ذکر سرج نیم مقامِ محمود پر فائز ہونا مقامِ محمود کی حقیقت محمد رسول اللہ اور خاتم النبیین ہیں

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
آپؐ کا کشف برحق ہے آپؐ کو تمام دنیا کی روحانی بادشاہی عطا کی گئی آپؐ کا فیض ختم ہونے والا نہیں نوع انسانی کو سب سے زیادہ فیضان پہنچانے والا وجود	۹۶۱	الحمد : ۱۲	آپؐ کے ذوالقرینین ہیں تورات و انجیل میں آپؐ کا ذکر آپؐ اور آپؐ کے صحابہ کا ذکر تورات اور انجیل میں ہے	۹۶۲	الاعراف: ۱۵۸
آپؐ کی فضاعت کے دائرہ کی وسعت <b>بعثت</b>	۳۳۱	العنایم: ۲۱	احمدؑ کے بارہ میں علی بن مریمؑ کی بشارت بچے الہ کتاب آپؐ کو خوب پہنچانے ہیں عیسائیوں کے ایک گروہ نے آپؐ کی صداقت کو پہنچان لیا آپؐ قورات اور ساختہ کتب کی پیغمبریوں کو پورا کرنے والے ہیں	۹۹۲	التفہ: ۷
کامل ضرورت کے وقت بعثت ہوئی آپؐ کی بعثت کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی دعا آپؐ ابریشمی و دعاوں کا شرہ ہیں آپؐ کی بعثت مومنوں پر ایک احسان ہے آپؐ رسولوں کی بعثت میں لمبے و قندے کے بعد مجوہت ہوئے	۷۰۵	الروم: ۲۲	خلقِ عظیم خلقِ عظیم پر فائز	۷۵	المقدہ: ۱۰۲
تمام انہیاء کے مظہر انہیں میں بعثت حضرت موسیٰ سے آپؐ کی ہماشہ جن نبوتوں کا اختتام قسطنطین پر ہوا آپؐ کا سفر بہاں سے شروع ہوتا ہے موئیؓ سے آپؐ کی ملاقات کا ذکر	۹۱۱	السائدہ: ۱۰	مومنوں کے لئے رووف و حیم آپؐ کا تقلب رووف و حیم خدا کا زندہ میشل ہے خالق کی خاطر آپؐ کی درود مندی	۱۰۲۹	الحیرہ: ۵
آپؐ کا ایک تمیل میں اس بزرگ کی صورت میں ظہور جنے عوام الناس خضر کرتے ہیں آنحضرتؐ کو جو حکمتیں عطا ہوئیں ان تک کوچنے کے لئے جس صبر کی ضرورت تھی وہ موئیؓ کے فیض میں نہیں تھا	۷۲۳	السیدہ: ۲۲	عذابِ الہی کا مورد بننے والوں کیلئے آپؐ کا ذکر آپؐ لوگوں پر دار و غمیں آپؐ کو مسلسل نصیحت کرتے چلے جانے کا حکم عکوکا بے نظریہ شونہ	۸۸۳	الغاشیہ: ۲۲
آپؐ کی صفاتِ حسنة کا بیان	۳۸۳				

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
<b>افضل خداوندی</b>					
دعوت الی اللہ کا حکم	۵۲۲	ایج : ۶۸ اجبر : ۹۵ الائد : ۶۸ البره : ۱۴۰ اشراء : ۲۱۵	۱۵۳	النساء : ۱۱۲	آپ پر افضل خداوندی
نی سبیل اللہ تعالیٰ کا حکم	۱۸۸	النساء : ۸۵	۲۸۳		اللہ کی حکتوں کے ہمراز
مودوں سے شفقت و محبت سے پیش آنے کا حکم	۳۳	۶۲۲	۶۱		آپ کو فرقان یعنی عظیم کسوٹی عطا کی گئی
در گذر اور عنکو معمول یا نے کی تعلیم	۲۳۲	اجبر : ۸۲ النکره : ۱۱۳ النکرہ : ۲۸۸	۲۲۳	۸۸	سین مٹانی اور قرآن عظیم عطا کیا جانا
خود اور صحابہ کا استقامت سے ہبہ و در کرنے کا ارشاد	۲۵۵	حمد : ۱۱۳	۱۸۸	۲۸	آپ کا ہر آنے والا حج پہلے حج سے بہتر ہے
ذمہ دار یوں کے احساس سے بوڑھا ہو جانا	۳۵۳	آل عمران : ۱۹۰	۱۸۸	۲۸	حافظت الہی کا وعدہ
صحابہ سے مشورہ کا حکم	۱۱۲	آل عمران : ۱۹۰	۹۵۷	۲۹	اللہ آپ سے سچی ناراضی نہیں ہوا
آپ سے بھی نبیوں کی نصرت کا بیان لیا گیا	۷۲۶	الجزاء : ۸	۱۱۸۳	۳	آپ کی ہجرت
<b>امی</b>					
آپ کو بکثرت غیب عطا ہوا	۳۹۷	یوم : ۱۰۳	۲۲۹	۱۵۸	آپ کا اُمی ہوتا
ہوا لئے نفس سے بات بدل کرتے تھے	۱۰۸۳		۲۷۰	۱۵۹	الاعراف : ۱۵۸
آپ خود عالم القیوب نہیں تھے	۳۰۰		۲۹۳	۲۹	الحکیمت : ۲۹
آپ غیب پر بدل نہیں تھے	۱۰۹۴		۸۷۲	۵۳	الشوری : ۵۳
<b>رسالت کی ذمہ داریاں</b>					
ہوا لئے نفس سے بات بدل کرتے تھے	۱۱۳۶	القرآن : ۷۵ النجم : ۵۰ الانعام : ۵۱ الاعراف : ۱۸۹ التحیاء : ۱۱۰ الجزاء : ۶۳	۳۵	۱۳۰	آپ کی رسالت کے ہم فراہن
ماضی کا غیب عطا ہوتا	۳۲۷		۱۰۲۹	۳	آپ پر بہت بوجھل ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں
			۱۰۹۱	۷	آپ پر ڈالے جانے والے ہمارا مانت کے
			۷۲۳	۲۳	رعاب سے پہاڑ بھی ریزہ دریزہ ہو جائیں
			۷۲۳	۲۳	آپ کے ظلوان ہو لے ہوئے کا مطلب

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
<b>مخالفت</b>			<b>آپ کو اس زمانہ میں Relativity کا صور سمجھایا گیا</b>		
۱۱۹۱: اعلیٰ: ۱۰: ۱۰	۴۹۳	غافلین کا آپ کو نماز سے روکنا	۱۱۸۲: آنحضرت: ۷	آپ کے خلاف غافلین کے ارادے	۱۱۸۳: اعلیٰ: ۸
۲۸۸: الائچا: ۳۱		منافقین کی آپ کے خلاف سارشیں	۲۷۶: الاعراف: ۱۸۵	غافلین کے غیر معقول مطالبات	۱۱۸۴: الاعراف: ۱۳۵
۱۳۵: النساء: ۸۲			۱۰۸: آل عمران: ۱۳۵		۱۱۸۵: آنحضرت: ۱۱۶
۲۰۶: الانعام: ۹	۶۱۳	القرآن: ۸	۵۰۳: آنحضرت: ۱۱۶		
۳۷۷: آنحضرت: ۹۳: ۹۳۶-۹۱	۲۷۶	الاعراف: ۱۸۶			
۶۲۵: التصویں: ۹۹	۴۰۸	آل عمران: ۱۳۵			
۳۲۵: الحجر: ۷	۵۰۳	آنحضرت: ۱۱۶			
۵۸۲: المؤمنون: ۴۱	۱۰۸۷	الجیل: ۲۰	<b>آپ کی عبارت اور دعائیں</b>		
۵۵۵: اعلیٰ: ۱۰۳	۱۱۹۱	الجلق: ۱۱	<b>اللہ نے آپ کو مثالی عبد قرار دیا</b>		
۷۳۸: الاحزاب: ۷۹	۱۰۸۳	آپ کی عبادات کا ذکر	<b>آپ کی عبادات کا ذکر</b>		
۹۳۶	۲۸۱	بدار کے موقع پر تصریح و ابہال سے دعا	<b>بدار کے موقع پر تصریح و ابہال سے دعا</b>		
<b>صداقت</b>			<b>مسلمانوں کی فتوحات کا باعث آپ کی دعائیں ہی تھیں</b>		
۱۰۳۰: الحمد: ۷	۲۹۹	یہود کو دعوت مہلکہ	<b>آپ کو سکھائی جانے والی بعض دعائیں</b>		
۹۳: آل عمران: ۷۲	۳۲۶	عیسائیوں کو دعوت مہلکہ	<b>آپ کو سکھائی جانے والی بعض دعائیں</b>		
۳۳۶: یوں: ۱۷	۳۲۷	آپ کی صداقت کی ایک عقلی دلیل	<b>آپ کی صداقت کا ایک بیان</b>		
۱۰۲۶	۵۳۶	طہ: ۱۱۵	<b>آپ کی صداقت کا ایک بیان</b>		
۳۵۸: حور: ۱۸	۵۹۲	المؤمنون: ۱۱۹	<b>آپ کے بعد آپ کا ایک شاهد ہے گا</b>		
۱۱۳۹	۵۸۹	المؤمنون: ۹۸	<b>آپ نے رب کے کامل مطیع ہونے کا ذکر</b>		
۱۰۲۶: القف: ۷	۲۰۳		<b>آپ نے رب کے کامل مطیع ہونے کا ذکر</b>		
۱۸۲: التصویں: ۸۲	۲۳۹	الله کے حضور سب سے عظیم سجدہ آپ نے فرمایا	<b>الله کے حضور سب سے عظیم سجدہ آپ نے فرمایا</b>		
۱۱۰۲		الله کی تسبیح کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر اللہ کی تسبیح کرنے والے	<b>الله کی تسبیح کرنے والے</b>		
۷۹۵	۱۰۳۶	محمدیم			



عنوان	حوالہ	صفحہ	عنوان	حوالہ	صفحہ
والدہ کا آپ کو ریا شد جانا	اللہ کا آپ کو ریا شد جانا	۵۲۶	میریم علیہ السلام	آپ کے والد کا نام عمران تھا	۲۶۸
آل فرعون کا آپ کو ریا سے کمالنا	آل فرعون کا آپ کو ریا سے کمالنا	۶۲۸	آل فرعون کا آپ کو وقف کرنا اور اللہ کا اسے قول فرمانا	آل فرعون کا آپ کو وقف کرنا اور اللہ کا اسے قول فرمانا	۶۲۸
اپنی والدہ کی طرف واپس لوٹا جانا	اپنی والدہ کی طرف واپس لوٹا جانا	۵۲۶	والدہ کا آپ کو وقف کرنا اور اللہ کا اسے قول فرمانا	والدہ کا آپ کو وقف کرنا اور اللہ کا اسے قول فرمانا	۵۲۶
اللہ مدین میں کئی سال قیام	اللہ مدین میں کئی سال قیام	۵۲۶	والدہ نے آپ کا نام میریم رکھا	حضرت زکریا کی کمالت و تربیت	۶۲۹
آپ کے ہاتھ سے ایک شخص کا مر جانا	آپ کے ہاتھ سے ایک شخص کا مر جانا	۶۲۹	حضرت زکریا کی کمالت و تربیت	اپنے زماں کی تمام عروتوں میں سے چندہ ایک وجیہ مقرب اور زکی بیٹھ کی بشارت	۶۲۹
مقام	مقام	۶۲۹	ایک وجیہ مقرب اور زکی بیٹھ کی بشارت	بیٹھ کی بشارت پر آپ کی حرمت	۱۶۲
آپ کو بطور خاص کامِ الہی سے نواز گیا	آپ کو بطور خاص کامِ الہی سے نواز گیا	۱۶۲	بیٹھ کی بشارت پر آپ کی حرمت	یہودی آپ پر بہتان طرازی	۱۰۹۲
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ سے مشاہدہ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ سے مشاہدہ	۱۰۹۲	یہودی آپ پر بہتان طرازی	ایک بلند پیاری علاقے کی طرف حضرت عیلیٰ کے ساتھ بھرت	۹۵۱
حضرت موسیٰ کو بطور پران سے بلند تر رسول حضرت محمدؐ کی خبر دی گئی	حضرت موسیٰ کو بطور پران سے بلند تر رسول حضرت محمدؐ کی خبر دی گئی	۹۵۱	ایک بلند پیاری علاقے کی طرف حضرت عیلیٰ کے ساتھ بھرت	موسیٰ کی مثال میریم سے	۶۲۱
آپ بھی بہت روحاںی بلندیوں تک پہنچے لیکن	آپ بھی بہت روحاںی بلندیوں تک پہنچے لیکن	۶۲۱	موسیٰ کی مثال میریم سے	مریمؑ کی پاکیزگی کی وجہ سے زکریا کے دل میں پاک اولاد کی خواہش پیدا ہوئی	۶۲۹
آنحضرت کا ارتقاء آپ سے بلند تھا	آنحضرت کا ارتقاء آپ سے بلند تھا	۶۲۱	مریمؑ کی پاکیزگی کی وجہ سے زکریا کے دل میں پاک اولاد کی خواہش پیدا ہوئی	آپ میں یہ صلاحیت رکھی گئی تھی کہ بغیر از دو اجی تعلقات کے آپ کے ہاں پہنچ بیٹھا ہو کے	۶۲۹
حکم و علم کا دیاجانا	حکم و علم کا دیاجانا	۶۲۹	آپ میں یہ صلاحیت رکھی گئی تھی کہ بغیر از دو اجی تعلقات کے آپ کے ہاں پہنچ بیٹھا ہو کے	مناثۃ (عربوں کی ایک دیوبنی)	۶۲۹
کتاب اور فرقان عطا کیا جانا	کتاب اور فرقان عطا کیا جانا	۱۸	مناثۃ (عربوں کی ایک دیوبنی)	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	۱۸
آپ کا ایک کشف	آپ کا ایک کشف	۶۹۲	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	۶۹۲
ٹوکرے پہلو میں آگ دیکھنا	ٹوکرے پہلو میں آگ دیکھنا	۵۲۳	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	۵۲۳
وادی مقدس سے آپ کو پکارا جانا	وادی مقدس سے آپ کو پکارا جانا	۵۲۲	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	۵۲۲
بعشت	بعشت	۱۱۲۶	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	۱۱۲۶
فرعون کی طرف بعشت	فرعون کی طرف بعشت	۴۵۹	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	۴۵۹
حضرت ہارون کو مجاہدین ہاتھ سے کی درخواست	حضرت ہارون کو مجاہدین ہاتھ سے کی درخواست	۵۲۵	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	۵۲۵
موسیٰ کی والدہ کو دوچی	موسیٰ کی والدہ کو دوچی	۶۴۳	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	موسیٰ علیہ السلام (نیز دیکھتے ہاروں)	۶۴۳

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
عصا نے موسیٰ کے ساتھ بننے کی حقیقت <u>آپ کی کتاب</u> آپ کی کتاب صرف بنی اسرائیل کے لئے ہدایت تھی	۵۲۶ ۵۳۹ ۷۹۲ ۷۹۳	ط : ۳۲ الانجیاء: ۸۹: الصاقات: ۱۲۱: الصافات: ۱۱۵:	ہارون کے بارہ میں آپ کی درخواست قبول ہوتی آپ کو اور ہارون کو فرقان عطا ہوا آپ اور ہارون پر احسانات خداوندی	۵۲۶ ۵۳۹ ۷۹۲ ۷۹۳	ط : ۳۲ الانجیاء: ۸۹: الصاقات: ۱۲۱: الصافات: ۱۱۵: الاعراف: ۱۳۵: الارف: ۱۲۶: قمر: ۱۰۲: القصص: ۷۱: يونس: ۸۳:
آپ کی کتاب امام اور حضرت تھی اپنے زمانہ کے لئے آپ کی شریعت حکم تھی <u>آپ کی قوم (بنی اسرائیل)</u> مصر میں بنی اسرائیل کے گھروں کی تعمیر کا انداز	۷۹۳ ۸۲۹ ۹۲۰ ۳۲۸	الاعراف: ۱۳۵: الارف: ۱۲۶: قمر: ۱۰۲: القصص: ۷۱: يونس: ۸۳:	فرعون کی قدر کا آپ کو حکم فرار دینا آپ کے قتل کے خود سے قوم فرعون کے چند لوگ ہی آپ پر ایمان لائے	۷۹۳ ۸۲۹ ۹۲۰ ۳۲۸	الاعراف: ۱۳۵: الارف: ۱۲۶: قمر: ۱۰۲: القصص: ۷۱: يونس: ۸۳:
بنی اسرائیل کو مصر سے بکال کر لے جائے کام کم ط : ۷۸	۷۸	آپ کو نشانات اور سلطان مبنی عطا ہوئے	<u>نشانات</u>	۸۳۵ ۸۴۵	المومن: ۲۷: بنی اسرائیل: ۱۰۲:
عاصا کو سندھ پر مارنے کا حکم موسیٰ اور ان کے سب ماتھیوں کا بچایا جانا	۷۲۹ ۷۵۲	فرعون کے لئے آپ کو نشانات دیے گئے	۸۳۵ ۸۴۵	المومن: ۲۷: بنی اسرائیل: ۱۰۲:	الاعراف: ۱۲۲: النحل: ۱۰۳:
اصحابِ موسیٰ کا دشمن کی فوج دیکھ کر گھر راجانا قوم کے لئے پانی طلب کرنا	۷۶۳ ۷۶۰	۸۳۵ ۸۴۵	باحتکی سفیدی کا نشان	۷۲۹ ۷۵۲	الاعراف: ۱۲۲: النحل: ۱۰۳:
چالیس دن کے لئے طور پر بلا یا جانا	۷۶۲	۷۲۹ ۷۵۲	فرعون کے دربار میں جادو گروں سے مقابلہ	۷۶۳ ۷۶۰	الاعراف: ۱۲۲: النحل: ۱۰۳:
خداؤ نظاہری طور پر دیکھنے کی خواہش اور الہی تحریکی سے آپ کا بے ہوش ہو جانا	۷۶۳ ۷۶۱	۷۲۹ ۷۵۲	آپ کے عاصانے جادو گروں کا سب کی چھٹی لیا	۷۶۲ ۷۶۰	الاعراف: ۱۲۲: النحل: ۱۰۳:
آپ کے ستر افراد کا انتخاب بنی اسرائیل کا خدا تعالیٰ کو دیکھنے پر اصرار	۷۶۸ ۷۶۱	۷۲۹ ۷۵۲	جادو گروں کا ایمان لانا	۷۶۲ ۷۶۰	الاعراف: ۱۲۲: النحل: ۱۰۳:
بنی اسرائیل کا موسیٰ سے بے جام طالہ قوم کے شرک پر غصہ اور افسوس	۷۶۵ ۷۶۱	۷۲۹ ۷۵۰	۷۲۹ ۷۵۰	۷۶۲ ۷۶۰	الاعراف: ۱۲۲: النحل: ۱۰۳:
ط : ۸۷	۸۷	۷۲۹	۷۶۲	۷۶۰	الاعراف: ۱۲۲: النحل: ۱۰۳:

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۳۶۰	حود : ۲۸	خالقین کا آپ کے متعصین کو رذیل قرار دینا			حضرت موسیٰ کا اپنی قوم کو ارض مقدسہ میں داخل ہونے کا حکم
۳۶۱	حود : ۳۳	قوم کا عذاب کے لئے مطالبہ	۱۷۷	النکوہ : ۲۲	قوم کا داخل ہونے سے انکار
۳۶۲	حود : ۳۲	<u>دعا میں اور ان کی قبولیت</u>	۱۷۸	الائدہ : ۲۵	آپ کے بعد پر درپے رسول محبوب ہوئے
۳۶۳	حود : ۳۹		۲۶	البقرہ : ۸۸	آپ کی قوم کے ایک طبقہ کا حق پرست ہوتا
۵۵۳	الاتیاء : ۷۷		۲۷۰	الاعراف : ۲۴۰	<u>میکائیل (ایک فرشتہ کا نام)</u>
۱۰۸۱	نوح : ۲۲	قوم کے لئے عذاب کی دعا	۲۸	البقرہ : ۹۹	
<u>طوفان</u>					
۳۶۴	حود : ۳۱	طوفان کا آنا	۲۹۳		<u>نبوکند نظر (Nabuchadnazar)</u>
۳۶۵	حود : ۳۱	ضوری جانوروں کو کشتی میں سوار کرنے کا حکم	۱۰۸۱	نوح : ۲۳	<u>نسر (عربوں کا ایک دیوتا)</u>
۹۶۸	القرآن : ۱۳	آپ کی کشی جنون اور مجنون ولی قبی			
۳۶۶	حود : ۳۳	اپنے بیٹے کو بولانا			
۳۶۷	حود : ۳۳	نوح کے بیٹے کا کشی پر سوار ہونے سے انکار			
۳۶۸	حود : ۳۳	اور اس کی بلاکت	۷۳۰	الاذاب : ۸	<u>نوح علیہ السلام</u>
		پیشیدگی عمل ہونے کی وجہ سے نوح کے اہل میں			مشیاقالبینین میں شامل
۳۶۹	حود : ۳۲	سے بیٹیں تھا	۸۲۵	الشوری : ۱۳	دین اسلام کی بنیادی تعلیمات وہی ہیں جو
۳۷۰	یوں : ۲۷	نوح اور آپ کے تبعین کی طوفان سے نجات	۲۸۷	العکبوت : ۱۵	نوح کو دی گئی تحسیں
۳۷۱	یوں : ۲۷	طوفان قحم جانے کے بعد نوح کو سلامتی سے	۱۰۷۹	نوح : ۱۳۶۳	آپ کی عمر
۳۷۲	حود : ۳۹	اترے کا حکم	۲۵۲	الاعراف : ۶۵	اپنی قوم کو تبلیغ
۱۰۵۱	القرآن : ۱۱	آپ کی بیوی سے کفار کی تشبیہ	۲۳۲	الشرادہ : ۱۰۶	قوم کی طرف سے تکذیب
		<u>نور الدین (خلیفہ اسحاق الاولی)</u>	۱۲۷	الشرادہ : ۱۱۷	نوح کو خالقین کی وارنگ
۷۷۱		قرآن کا گہرا فہم	۳۵۹	حود : ۲۸	آپ کے بڑھ ہونے پر اعتراض
			۹۶۸	القرآن : ۱۰	قسم کا آپ کو مجنون اور دھکار اہوا کہنا
					خالقین کا کہنا کہ تو نے ہمارے ساتھ بہت بجٹھا دکھ کیا ہے
			۳۶۱	حود : ۳۳	
۱۰۸۱	نوح : ۲۳	<u>وَوَّ (عربوں کا ایک دیوتا)</u>	۳۶۲	حود : ۳۹	مرداروں کا تصریخ کرنا
<u>و</u>					

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
ہامان (فرعون کا ایک اہم درباری اور کمانڈر)	۳۰		ولی اللہ شاہ محمد دہلوی	۳۰۶	
فرعون کا ہامان کو گل بنانے کا حکم	۳۰۶		وصیۃ الزحلی (الدکتور)	۳۰۶	
ہامان خطا کار تھا	۲۹	البقر: ۱۰۳	ہاروت (یاں کا ایک فرشتہ صفت انسان)	۲۹	
ہدہ ہدہ (حضرت سليمان کی فوج کا ایک جرنیل)	۲۹		ہارون (یزدیکھنے موئی)	۲۹	
خود علیہ السلام (یزدیکھنے عاد)	۲۶۸	الاعراف: ۱۵۱	آپ حضرت موئی کے والدہ کی طرف سے	۲۶۸	
عاد کی طرف آپ کی بعثت	۵۳۳	ظاہر: ۹۵	بھائی تھے	۵۳۳	
آپ کی تو مخلات اور قلعوں کی تعمیر کی ماہر تھی	۵۲۵	ظاہر: ۳۵	حضرت موئی کی دعا کر ہارون کو ان کا وزیر	۵۲۵	
عاد کو تنوی کی بصیرت	۶۲۸	الشراہ: ۱۲	بنایا جائے	۶۲۸	
مکریں کا تباہ کا آپ کوئی واضح نشان نہیں لائے	۴۷۳	القصص: ۲۵	حضرت ہارون کے بارہ میں آپ کی دعا کی قبولیت	۴۷۳	
قوم پر اقام جنت	۵۲۶	ظاہر: ۳۲	۵۲۶		
ی	۶۱۸	الفرقان: ۳۹			
یا جو ج و ما جو ج	۵۱۳	مریم: ۵۲	آپ کو نبوت عطا کی گئی	۵۱۳	
زمین میں نساد کا باعث	۵۳۹	الانیاء: ۸۹	آپ کو اور موئی کو فرقان اور فور عطا ہوئے	۵۳۹	
یحییٰ علیہ السلام	۷۹۲	الصفات: ۱۱۵	آپ پر اور موئی پر احسانات خداوندی	۷۹۲	
یحییٰ حضرت زکریا کی دعاوں کا شرہ تھے	۳۶۵	الاعراف: ۱۳۳	موئی نے طور پر جانے کے ایام میں میں اسرائیل میں آپ کو پاپا قاتھقانم مقرر فرمایا	۳۶۵	
حضرت زکریا کو یحییٰ کی بشارت	۵۳۳	ظاہر: ۹۳	قوم میں ٹرک چیلی پر حضرت موئی کی آپ سے ناراضی	۵۳۳	
آپ کی پیدائش کی بشارت پر حضرت زکریا	۲۶۷	الاعراف: ۱۵۱	حضرت ہارون کی میں اسرائیل کو بصیرت	۲۶۷	
کاستغاب	۵۳۳	ظاہر: ۹۱	آپ کے لئے حضرت موئی کی دعا	۵۳۳	
یحییٰ سے پہلے اس نام کا کوئی شخص نہیں تھا	۲۶۸	البقر: ۱۵۲	آل ہارون کا ترک	۲۶۸	
	۶۵	البقر: ۱۷۹			

عنوان	حوالہ صفحہ	عنوان	حوالہ صفحہ
یحییٰ کوچپن میں ہی حکمت دی گئی تقویٰ و طہارت	مریم : ۱۳ مریم : ۱۳	آپ کی بچپن کی ایک روزیا یوسف صدیق کے طور پر مشہور تھے	۵۰۸ ۵۰۸
والدین سے صن سلوک بعض سابق پیغمبروں کے مصادق اور مصدق	مریم : ۱۵ آل عمران : ۹۰ مریم : ۱۲	بھائیوں کی طرف سے قتل کی تدبیر کنوں کی اوچل تہوں میں پھینکا جانا	۵۰۸ ۸۸ ۵۰۸
ولادت وفات اور وہادہ بخش کے موقع پر سلطنت آپ کو شہید نہیں کیا گیا	آل عمران : ۹۰ مریم : ۱۲	کنوں سے باہر نکال لیا جانا عزم مصر کا آپ کو خریدنا	۵۰۸ ۵۰۶
<u>یعقوب علیہ السلام (یزد کیختہ برائیم اور یوسف)</u>		عزم مصر کی بیوی کی آپ کو پھنسانے کی کوشش قلعمن ایدھین کی حقیقت	۵۰۶
آپ کی پیدائش کی بشارت نافلہ ابراہیم	حود : ۴۲	قدیم تبلیغ	۳۶۸
آپ کا نام اسرائیل اپنی اولاد کو حیدر قائم رہنے کی صحیحت	الأنبیاء : ۷۳ آل عمران : ۹۳ القرآن : ۱۳۱۱۲۲	قدیم سے باہر آ کر مصر کے قڑاؤں پر مستکن ہونا ملک مصر میں آپ کو حکمت عطا کی گئی	۵۵۲ ۹۹ ۳۶
آل یعقوب پر اعتماد فتح یوسف کو روایا کے بیان سے روکنا	یوسف : ۷	اپنا کردار اپنے والد کی خدمت میں بھیجا اپنے بھائیوں کو معاف کرنا	۳۶۰ ۳۶۹
یوسف کی جدائی کے غم میں آنکھوں کے سفید ہونے سے مراد	یوسف : ۸۵	والدین کا استقبال اور اکرام آپ کی دعا	۳۹۳ ۳۹۲
اپنی جملہ اولاد کے ساتھ مصر آ کر حضرت یوسف کے ساتھ آ باد دوٹا	یوسف : ۱۰۱	آپ کے تبعین کا یہ عقیدہ کہ آپ کی وفات کے بعد کوئی نی ہنس آئے گا	۳۹۲ ۳۹۱
<u>یعقوب (عربوں کا ایک دیوتا)</u>	نوح : ۲۲	یوسف علیہ السلام (یزد کیختہ ذوالون)	۱۰۸۱
<u>یغوث (عربوں کا ایک دیوتا)</u>	نوح : ۲۲	ایک لاکھ سے زائد آدمیوں کی طرف بخش	۱۰۸۱
<u>یوسف علیہ السلام</u>	یوسف : ۲۳	قوم یوسف کا قابل تعریف نہ ہے آپ کو سمجھایا گیا کہ وغیرہ بسا وفات توبہ و استغفار سے مل جاتی ہے	۳۸۲ ۳۸۵
علم و حکمت کا عطا کیا جانا خواہوں کی تعبیر کا علم دیا جانا	یوسف : ۲۸	قوم کو چھوڑ کر بیٹھ جانا سمندر میں چینکے جانے پر محفل کا آپ کو گلنا	

عنوان	حالة	صفحة	عنوان	حالة	صفحة
یہود پر اللہ کی لعنت اور غصہ الہی	اللائون: ۲۱۰ السادہ: ۳۷	۷۹۶	مچھلی کا آپ کو اگل دینا	الصلوات: ۱۳۶	۷۹۶
یہود علماء کی خرابی	اللائون: ۲۳	۷۹۶	اگر آپ تنقیح کرنے والے نہ ہوتے تو ہمیشہ	الصلوات: ۱۵۳	۷۹۶
یہود کا کہنا کہ اللہ کا ہاتھ بند کیا ہوا ہے	اللائون: ۲۵	۵۵۵	مچھلی کے ہبیت میں ہی رہے	الانیام: ۸۸	۵۵۵
یہود کی تاقیامت یہ سایلوں سے دشمنی اور یغش	اللائون: ۲۵	۱۰۲۰	ذوالنون: مچھلی والے یا نینوں کے رہنے والے	اللائون: ۲۵	۱۰۲۰
یہود کا کام دریا میں فساد کرتے پھرنا	اللائون: ۲۵		ن سے مراد ذوالنون یعنی یوسف علیہ السلام ہیں	اللائون: ۲۵	
مومنوں سے دشمنی میں سب سے زیادہ سخت			<b>یہود</b>		
یہود اور شرکیں یہیں زریں	اللائون: ۸۳	۱۲۳	یہود میں سے بعض پیغمبر علم والے موسیٰ	السادہ: ۱۳۳	۱۲۳
یہود کو حلال و حرام کی تعلیم	اللائون: ۱۲۴	۹۵	ان میں سے بعض ایماندار اور بعض بدیافت ہیں	آل عمران: ۷۶	۹۵
جھوٹ کو بڑے انہاک سے سنتے ہیں	اللائون: ۲۲	۱۲۵	دودھ فرز میں میں فساد کریں گے	اللائون: ۱۲۵	۱۲۵
بڑھ چڑھ کر مال حرام کھاتے ہیں	اللائون: ۲۳	۳۶۳	یہود کا ارض مقدس سے نکلا جانا	فی اسرائیل: ۵	۳۶۳
تحریف کلمات کرتے ہیں	السادہ: ۲۲	۳۶۳	آخری زمانہ میں انہیں ارض مقدس میں تھج کیا	فی اسرائیل: ۵	۳۶۳
دوں کی تھی کا سبب اور یہود پر لعنت کی وجہ	اللائون: ۱۳	۳۸۰	جائے گا	فی اسرائیل: ۱۰۵	۳۸۰
سبت کے بارے میں تجاوز کرنے کی صافت	السادہ: ۱۵۵	۲۷۲	قیامت تک ایسے لوگ یہدا ہوں گے جو ان کو	الاعراف: ۱۲۸	۲۷۲
یہود کا خدا کو بے جا ب دیکھنے کا مطالبہ	السادہ: ۱۵۳	۱۲۲	اذیتاک تکالیف دیں گے	النار: ۱۵۸	۱۲۲
		۱۲۲	مخفوب ہونے کی وحیبات	النار: ۱۵۸	۱۲۲
		۱۲۳	حضرت مریم پر بہتان طرازی	النار: ۱۵۷	۱۲۳
		۱۲۲	صحیح کے انکار کی پاداش	النار: ۱۵۸	۱۲۲
		۱۹۸	یہود حضرت عیلیٰ کو مارتے میں ناکام رہے	اللائون: ۱۱۱	۱۹۸
		۱۰۳۰	یہود کو مبابله کی دعوت	الحمد: ۷	۱۰۳۰
		۷۳۲	جنگ احزاب میں قدر ای کا ارجمند	الاذاب: ۲۸	۷۳۲
		۱۰۱۱	بوقصیر کا مدینہ سے اخراج	الحضر: ۳	۱۰۱۱
		۱۸۳	موسنوں کو تاکید کر کے یہود و نصاریٰ کو راز دار	اللائون: ۵۲	۱۸۳
			دوسست نہ بنا تیں		

## مقامات

صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان
۴۲۰		<u>بُحْرُ الْكَابِلِ</u>			<u>ارض مقدس</u>
۵۰۲		<u>بَحْرِهِ اَخْضَرٌ</u>	۳۶۳	فی اسرايیل: ۵	فاساد کے باعث یہود کا یہاں سے نکالا جانا
۹۲۸		<u>بَحْرِهِ حَرَدَارٌ</u>	۲۸۰	فی اسرايیل: ۱۵	آخری زمان میں یہود یہاں تھج کے جائیگے
۱۰۵	آل یہود: ۱۱۳	<u>بَدْرٌ</u>	۵۵۷	الانبياء: ۱۰۶	ارض مقدس مکمل وارث
		<u>بَلْهٌ</u>	۱۱۲۷	الغیر: ۸	<u>ارم (عاوادی کا ایک شہر)</u>
۱۰۰	آل یہود: ۱۱۹	وادی نکہ کا قدیمی نام	۹۰۷	الاحقاف: ۲۲	<u>احقا ف عاصمہ کا سکن</u>
		<u>بَيْتُ اللَّهِ / كَعْبَةٌ (نیز دیکھیں "ابراهیم")</u>	۱۳۳		<u>افغانستان</u>
		خانہ کعبہ کی اولین تعمیر انسان کو تدبیر و قدرن سکھانے کا ذریعہ نی			کشیدہ جاتے ہوئے حضرت مسیح کا بیل سے لڑنا
۱۰۰	آل یہود: ۱۱۹	بیت اللہ کے بارے میں پیش گوئی کر متقویون	۱۰۸۶	اذکر: ۱۰۶	افغانی نبی اسرايیل کے وفد کا آنحضرت کی ملاقات کے لئے آتا
۹۵۱		اور روحانیت سے مصور ہوگا	۸۶۳		<u>ام القری (نیز دیکھیں مکر)</u>
		بیت حرام کے حقیقی مستحق اور والی مومن ہی			<u>بامل</u>
۲۸۹	الانفال: ۳۵	رسے بیں	۲۹	المقرئ: ۱۰۳	(ربیعہ غوات کے کنارے کی سویں صدی قبل مسیح کا ایک شہر)
۱۹۵	المائدہ: ۹۸	دینی اور اقتصادی قیام کا ذریعہ	۳۶۳		بامل کے بادشاہ نبوک نظر کا غلبہ
۵۰۲		<u>تَرْكِی</u>	۶۲۰		<u>بُحْرُ اوقیانوس</u>
		<u>جُودی (پیاز)</u>	۹۷۷		<u>بُحْرُ حمر</u>
۳۶۳	صور: ۳۵	طوفان کے بعد نوع کی کشتی کا یہاں لکھا نداز	۹۷۷		<u>بُحْرُ روم</u>
		ہونا			

عنوان	حالة	صفحة	عنوان	حالة	صفحة
<u>فلسطين</u>	محجر (حضرت صالح کی قوم کا سکن)	۱۰۱: الجبل	<u>حُجَّر</u>	حُجَّر (حضرت صالح کی قوم کا سکن)	۳۳۳
حضرت مسیح کی بیہاں سے ہجرت آخری زمان میں یہودی بیہاں تھے کئے جائیں گے اور پھر ایک بار نکالے جائیں گے	۹۶۰		<u>حُكْمَةِ سَبِيل</u>	حُكْمَةِ سَبِيل	۹۶۰
<u>قاف (کوہ)</u>	التوبہ : ۲۵	۳۰۵	<u>حُنَيْن</u>	حُنَيْن	۴۰۵
<u>کشمیر</u>	در بند	۴۹۹			۵۰۲
حضرت عیسیٰ کی آمد حضرت عیسیٰ اور آپ کی والدہ کو کشمیر میں پناہ دی گئی	(ترکی اور روس کے درمیان در بند کی دیوار)	۵۰۲	<u>روں</u>	روں	۵۰۲
<u>مدائن</u> (حضرت شعیب کی قوم کا سکن)	روم : ۳	۶۹۹	<u>روم</u>	روم	۶۹۹
	صفا (مکہ کے نواحی میں ایک پہاڑی)				
	شعاۃ اللہ میں سے ہے				
	<u>طُور سیناء</u> (حرانے سینا کا ایک پہاڑ)	۱۵۹: البقرہ			۷۱
	طور کے سایہ میں بنی اسرائیل سے بیثاق	۴۳: البقرہ			۶۰
	طور کی ختم (یعنی گواہی)	۹۳: الطور			۶۰
	طور کے دامیں جانب بنی اسرائیل سے معابدہ	۸۱: طا			۹۵۳
	طور کی جانب موئی کا آگ دیکھنا	۲۰: اقصص			۵۳۱
	طور سیناء میں زیتون کی کاشت	۲۱: المؤمنون			۶۴۲
	عراق	۱۰۱۳			
<u>مرودہ</u> (مکہ کے نواحی میں ایک پہاڑی)	عرفات				
شعاۃ اللہ میں سے ہے	(مکہ سے چند میل کے فاصلہ پر ایک میدان)	۱۹۹: البقرہ			۵۱

عنوان	صفحہ	حوالہ	عنوان	صفحہ	حوالہ
<u>نگاہیکی (جاپان)</u> اسٹم بم سے جاتی <u>نمیل</u>	۹۰۱		<u>مشیر حرام</u> عرفات سے مدد کی طرف اگاہزادو	۵۱	البقرہ: ۱۹۹
<u>(قوم ہما کی مملکت کی ایک وادی)</u> <u>نمیل (وریا)</u>	۴۵۳	۱۹: ۱۹۱	<u>مصر</u> حضرت یوسف کو مصر کے ایک شخص نے خریدا	۳۸۲	یوسف: ۲۷
<u>ہمیر و شیخما (جاپان)</u> اسٹم بم سے جاتی	۹۰۱		حضرت یوسف کے خاندان کا مصر آنا فرعون کی مملکت بنی اسرائیل کے لئے مصر میں گھروں کی تغیر	۳۹۶	یوسف: ۱۰۰
<u>پیش ب (مدینہ کا قدیمی نام)</u>	۷۳۱	۱۳: ۱۳۰	<u>مکہ (بیرونیکھیں ام القری)</u> مکہ کی آبادی کیلئے حضرت ابراہیم کی دعائیں اس کا قدر کی نام بگھے ہے۔ ام القری	۳۵	البقرہ: ۱۲۷
			اہل کہ کلیلے بھوک اور خوف سے اُسن دینے واں تا قلوں کا سلسلہ سنده بھی جاری رہے گا مکہ کی بہر تھی یا جاتی کا ارادہ کرنے والوں کا انجام اصحاب اُنفل کی طرح ہوگا آنحضرت ﷺ کی مدد سے انحرفت اور وایسی کی پیشگوئی	۱۰۰	آل عمران: ۹۷
				۲۲۲	الانعام: ۹۳
				۱۱۸۹	اتکن : ۲
				۳۲۶	قیصرائل: ۸۱
				۲۸۲	قصص: ۸۶
				۱۱۷۱	المد : ۳

## كتابات

نام کتب	مصنف	نام کتب	مصنف
<b>كتب حضرت سعیج موعود عليه السلام</b>		<b>كتب تفسیر</b>	
البيهقي نبرس روحاني خواisen جلد ۱	علام ابوالفضل شہاب الدین السيد محمد	روح المعانی	الاولی بغدادی
سر الخلق روحانی خواisen جلد ۸		الفسیر الكبير	الامام فخر الدین الرازی
من الرحم روحانی خواisen جلد ۹		فتح البيان	صدیق بن حسن علی الحسین التقوی
تریاق القلوب، روحانی خواisen جلد ۱۵		البخاری	ابخاری
پشم معرفت، روحانی خواisen جلد ۲۳		القرطبی	علام ابوعبد اللہ القرطبی
ملفوظات جلد اول		اما لا ما من به الرحمن ابوالبقاء العکبری	
<b>انسانیکو پیدی یا ز اور کتب لغات</b>		<b>كتب حدیث</b>	
جیوں انسانیکو پیدی یا		صحیح البخاری	الإمام ابوعبد اللہ محمد بن اساعلی
اقرب الموارد فی فصیح العربیة	سعید الشروقی	البخاری	البخاری
والشوارد		کنز العمل	علاء الدین البندی
تاج الفروس من شرح جوهر اقاموس الامام مجتبی الدین المرتضی الزیدی		صحیح مسلم	ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم
لسان العرب	علام ابن منظور	مشکوكة المصایب	محمد بن عبد اللہ الخطیب الترمذی
المفردات فی غریب القرآن الحسین بن محمد بن المفضل الراشدی الصلبانی		<b>كتب فقه</b>	
غریب القرآن فی لغات القرآن بیرز ابوالفضل بن قاضی		الفقه الاسلامی و ادله	الدکتور وحیدۃ الرحمن
لویں معلوم	المتجدد	<b>كتب تاریخ</b>	
WILLIAM LANE ARABIC-ENGLISH LEXICON		اسد الغایہ	عزالدین ابن الاشیر الجزری
خواجہ عبدالجید بی۔ اے	جامع اللغات	كشف الغمة فی معرفة الائمه	ابوحسن علی بن عیسیٰ بن ابی القتالی
<b>متفرق</b>	بانیل		
IAN WILSON EXODUS ENIGMA 1985			

# **The Holy Qur'an**

With

*Urdu Translation, Introduction of Chapters  
& Brief Explanatory Notes*



By

**HADHRAT MIRZA TAHIR AHMAD**

*FOURTH SUCCESSOR OF  
THE PROMISED MESSIAH*

And

*HEAD OF THE AHMADIYYA MOVEMENT  
IN ISLAM*